

فہرست الفاظ القرآن الکریم

عربی اردو

قرآن کریم کی جذری ترتیب اور معنوی سیاق کے مطابق بشمول صرفی و نحوی
ایضاحات اور مشہور مقامات اور شخصیات کی تفصیل کے ساتھ ترتیب
دی جانے والی یہ لغت قرآن فہمی کے لئے انشاء اللہ بڑی مددگار ہوگی

تالیف

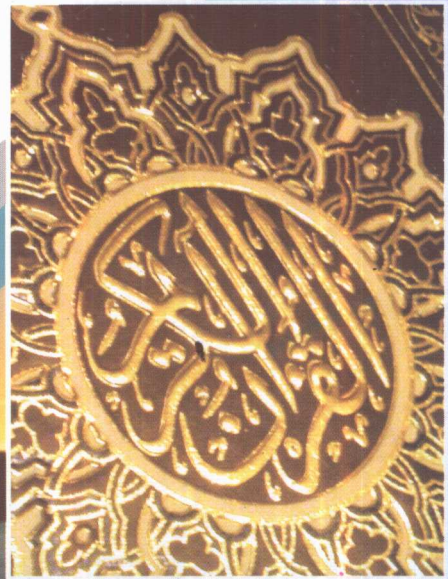
الدکتور عبداللہ عباس الندوی

عضو ہیئۃ التدریس بمعهد اللغۃ العربیۃ
جامعۃ أم القرى • مکة المکرمۃ

مترجم اردو

(پروفیسر عبدالرزاق)

فارغ التحصیل جامعۃ الراض السعودیۃ العربیۃ



مکتبہ
دارالاشاعت

انڈیا، لاہور، پاکستان 32213768

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب

← عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔

← مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد آپ لوڈ (Upload)

کی جاتی ہیں۔

← دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹوکاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشر و اشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

☆ تنبیہ ☆

← کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔

← ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی و شرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

← نشر و اشاعت، کتب کی خرید و فروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

kitabosunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

قاموس الفاظ القرآن الكريم

عربی - اردو

www.KitaboSunnat.com

قرآن کریم کی یہ لغت جذری ترتیب اور معنوی سیاق کے مطابق بشمول
صرفی و نحوی ایضاحات اور مشہور مقامات اور شخصیات کی تفصیل کے ساتھ
ترتیب دی جانے والی یہ لغت قرآن فہمی کے لئے انشاء اللہ بڑی مددگار ہوگی

تأليف
الدكتور عبدالقادر عبايس الندوي
عضو هيئة التدريس بمعهد اللغة العربية
جامعة أم القرى - مكة المكرمة

مترجم اردو

(ریٹائرڈ) پروفیسر عبدالرزاق

فارغ التحصیل جامعہ انیس سو چھ سو چھ

مکتبہ
دارالاشرفین

آؤڈیو ریکارڈنگ سیکشن روڈ کوئی پاکستان 2213768

Copy Right Regd. No.

Dr. Abdullah Abbas Al-Nadwi

وہجاء اللہ محمد بن عبد اللہ

Copyright is reserved for Ddarul Ishaat, Karachi

By the author Dr.abdullah Abbas Al-Nadwi

مکتبہ دارالاشاعت

Edition : 2003

..... ملنے کے پتے ❖

ادارہ اسلامیات سوہن چوک اردو بازار کراچی
ادارہ اسلامیات ۱۹۰۔ انارکلی لاہور
مکتبہ سید احمد شہید اردو بازار لاہور
مکتبہ امدادیہ فیہی ہسپتال روڈ ملتان
یونیورسٹی بک ایجنسی خیبر بازار پشاور

ادارہ المعارف جامعہ دارالعلوم کراچی
بیت القرآن اردو بازار کراچی
ادارہ القرآن والعلوم الاسلامیہ B-437 ویب روڈ لسبیلہ کراچی
بیت الکتب بالقابل اشرف المدارس محسن اقبال کراچی
بیت العلوم 20 ناچھ روڈ لاہور

کتب خانہ رشیدیہ۔ مدینہ مارکیٹ راجہ بازار راولپنڈی

عرض ناشر

یہ امر محتاج بیان نہیں کہ پیغمبر اسلام حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی بعثت عرب میں ہوئی۔ آپ کی زبان عربی تھی اور جس معاشرے میں آپؐ کو مبعوث کیا گیا، اس معاشرے کی زبان عربی تھی۔ لہذا یہ فطری بات تھی کہ آپؐ کے پیغام یعنی اسلام کی تبلیغ اور نشر و اشاعت کے لئے بھی یہی زبان استعمال ہو۔ چنانچہ قرآن کریم جو اسلامی تعلیمات کا مجموعہ ہے، عربی زبان میں نازل ہوا۔

آسانی ادیان میں سے چونکہ اسلام آخری دین ہے اور قرآن الہامی کتابوں میں سے آخری کتاب ہے جو رہتی دنیا تک دنیا والوں کے لئے سرچشمہ ہدایت رہے گی لہذا اس کی نشر و اشاعت غیر عرب دنیا میں بھی ضروری تھی۔ اس کی عالمگیر ضرورت اس طرح سے پوری ہو سکتی ہے۔ اور اس کی عالمگیر حیثیت کا تقاضا یہی تھا۔

لہذا اسلام جوں جوں غیر عرب ممالک میں پھیلتا گیا تو توں قرآن۔ احادیث رسولؐ اور سیرت نبویؐ اور اسلامی ادب و ثقافت کا غیر عربی زبانوں میں ترجمہ ہوتا گیا۔ اگرچہ غیر عرب نو مسلم لوگوں نے عربی زبان کی تعلیم حاصل کرنے میں کوتاہی نہیں کی لیکن اشاعتِ اسلام کے لئے غیر عربی زبانوں میں قرآن اور دوسرے دینی لٹریچر کے ترجمے کی ضرورت کی زیادہ اہمیت تھی۔ اس سلسلے میں برصغیر ہندو پاکستان میں حضرت شاہ ولی اللہؒ اور ان کے خاندان کی خدمات کسی سے پوشیدہ نہیں۔ قرآن کریم کا

پہلا ترجمہ فارسی زبان میں کیا گیا اور اس کے بعد قرآن کریم کے اردو تراجم اور تفاسیر کا ایک سلسلہ شروع ہوا۔

انگریزی استعمار کے آخری برسوں میں ہندوستان کی معروف دینی درس گاہ دارالعلوم دیوبند میں حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے اس کام کے لئے ایک مستقل ادارہ اور کتب خانہ قائم کیا تھا۔

تقسیم ہند اور قیام پاکستان کے بعد یہ کتب خانہ ہندوستان میں ہی رہ گیا قیام پاکستان کے بعد ایک نوزائیدہ اسلامی مملکت میں اس کام کی اشد ضرورت تھی۔ پاکستان کے دوسرے صوبوں کی بہ نسبت صوبہ سندھ تعلیمی لحاظ سے زیادہ پسماندہ تھا۔ جس کے باعث دینی کتب کی نشر و اشاعت کا کام نہ ہونے کے برابر تھا۔

حضرت مفتی محمد شفیع صاحب رحمۃ اللہ علیہ تو علامہ شبیر احمد عثمانی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ ملکی اہم کاموں میں مصروف ہو گئے۔ البتہ مفتی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی نگرانی میں میرے والد محترم محمد رضی عثمانی صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے دارالاشاعت کے نام سے کراچی میں اسے دوبارہ قائم کیا۔

اس ادارے کی ضرورت اس لئے بھی زیادہ اہمیت رکھتی تھی کہ تبلیغ و اشاعت دنیا کے لئے دعوتی اور زبانی تبلیغ کے مقابلے میں تحریری ذرائع زیادہ موثر اور دیرپا ثابت ہوتے ہیں اور اس کام کے لئے کراچی میں مرکزی شہر زیادہ موزوں اور مناسب تھا۔

ابتداء میں تو معاشی حالات کے پیش نظر یہ کام خاصا کٹھن تھا لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور مسلمانوں کی اسلامی تعلیمات اور کتب سے دلچسپی اور وابستگی کے باعث یہ کام گزشتہ تقریباً ۵۰ برسوں میں

الحمد للہ قبولیت کے منازل طے کرتا گیا چنانچہ اس وقت تک ہمارا یہ ادارہ قرآن کریم، تفاسیر اور اسلامی تعلیمات کے مختلف موضوعات پر اردو اور انگریزی زبانوں میں سینکڑوں کتابیں شائع کر چکا ہے۔ اور یہ کام بڑی تیز رفتاری سے جاری ہے ادارے نے اس وقت تک قرآن کریم کے تراجم اور عربی تعلیم پر حسب ذیل کتابیں شائع کی ہیں۔

www.KitaboSunnat.com

۲۰۰۰ء شائق چرچاؤں	عربی نصاب کامل ۸ رسائل	ڈاکٹر عبداللہ عباس ندوی	قاموس الفاظ القرآن الکریم عربی، انگریزی
۲۰۰۰ء عبدالرحمن امرتسری	کتاب الصرف	قاضی زین العابدین	قاموس القرآن
۲۰۰۰ء عبدالرحمن امرتسری	کتاب النحو	مولانا عبدالرشید نعمانی	لغات القرآن
۲۰۰۰ء محفوظ رحمن نامی	مشاح القرآن اول تا چہارم	ڈاکٹر عثمانی میاں قادری	کلمات القرآن
جنی چارم مصطفیٰ امین	انجو الواضح للمدارس الابدائیہ کامل ۳ حصص	جان پیترو	ڈکشنری آف قرآن
جنی چارم مصطفیٰ امین	انجو الواضح للمدارس الثانیہ کامل ۳ حصص	مفتی محمد شفیع	انجمن عربی اردو لغت مع مقدمہ
		مجاہد حفیظ بلایاؤی	مصباح اللغات مع اضافات عربی، اردو
		مولانا غلیل الرحمان نعمانی	انجمن اردو، عربی لغت
		الیاس القنون الیاس	قاموس المدرسی عربی، انگریزی اور انگریزی، عربی
		مولانا اشرف علی قانونی	معالم القرآن مع حاشیہ زینت الفرقان

پیش نظر لغت ”قاموس الفاظ القرآن الکریم“ اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ ڈاکٹر عبداللہ عباس ندوی صاحب نے انگریزی زبان بولنے والوں کے لئے مستند مآخذ اور تراجم سے استفادہ کرتے ہوئے اس لغت کو ترتیب دیا جسے ادارے نے اس کی افادیت اور اہمیت کے پیش نظر اردو ترجمہ کر کے پیش کیا ہے۔ اردو ترجمہ کے اس کام کی ابتداء ہمارے محترم جناب ڈاکٹر امجد علی صاحب کی فرمائش سے ہوئی اور اب یہ الحمد للہ آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ اللہ تعالیٰ ہماری اس کوشش کو اپنی بارگاہ میں شرف قبول عطا فرمائے۔

آمین

www.KitaboSunnat.com

فہرست قاموس الفاظ القرآن الکریم

صفحہ نمبر	عنوان
21	کتاب الالف (الهمزہ)
41	کتاب الباء
60	کتاب التاء
65	کتاب الثاء
69	کتاب الجیم
81	کتاب الحاء
104	کتاب الخاء
120	کتاب الدال
129	کتاب الذال
134	کتاب الراء
155	کتاب الزاء
162	کتاب السین
190	کتاب الشین
205	کتاب الصاد
221	کتاب الضاد
229	کتاب الطاء
241	کتاب الظاء

247	کتاب العین
280	کتاب الغین
292	کتاب الفاء
312	کتاب القاف
344	کتاب الکاف
369	کتاب اللام
383	کتاب المیم
403	کتاب النون
431	کتاب الهاء
440	کتاب الواو
468	کتاب الیاء
471	الفاظ کے مادے (اصلی حروف)

عرض مترجم برائے قاموس الفاظ القرآن کریم اردو

برصغیر میں عربی زبان سے بوجہ کم واقفیت کے باعث عام اردو دان اور اردو خواں حضرات کو قرآنی الفاظ کے معانی لکھنے میں وقت محسوس ہوتی ہے اور اس کے پیش نظر وہ اردو تراجم اور تفاسیر سے کما حقہ استفادہ نہیں کر سکتے۔ اور یہ صورت حال دن بدن سنگین ہوتی جا رہی ہے۔

اس ضرورت کے پیش نظر ادارہ مکتبہ دارالاشاعت نے ایک دینی خدمت کے طور پر ڈاکٹر عبداللہ عباس ندوی صاحب کی بائبل قاموس الفاظ القرآن کریم عربی۔ انگریزی کا اردو ترجمہ پیش کرنے کی سعادت حاصل کی ہے۔

چونکہ اصل کتاب انگریزی خواں اور انگریزی داں طبقے کے لئے لکھی گئی ہے لہذا حسب ضرورت انگریزی کے حوالے دیئے گئے ہیں جنہیں ترجمے میں زائد از ضرورت سمجھ کر حذف کر دیا گیا ہے

صرفی اور نحوی ترکیب میں ابواب کو ہندسوں کی بجائے ان کے اصل ناموں سے لکھا گیا ہے۔ عربی سے واقفیت رکھنے والے حضرات کو اسی سے الفاظ کی ترکیب سمجھنے میں آسانی ہوگی۔ قرآنی آیات کے حوالے البتہ سورتوں اور آیات کے نمبروں سے ظاہر کئے گئے ہیں۔

انگریزی متن میں بعض اختلافی یا متنازع مقامات پر اردو ترجمہ میں اختلافی اور توضیحی نوٹ دیئے گئے ہیں۔ حتی الامکان اردو ترجمہ کو نہایت سلیس زبان میں لکھنے کی کوشش کی گئی ہے دعا ہے کہ قارئین کو قرآن کی برکات و فیوض سے بہرہ ور فرمائے آمین۔

پروفیسر عبدالرزاق

مترجم

www.KitaboSunnat.com

ضمیمہ

الفاظ کے مادے (اصلی حروف)

www.KitaboSunnat.com

عربی زبان کے علم اشتقاق سے ناواقف حضرات کی سہولت کے لئے درج ذیل جدول ترتیب
دی گئی ہے۔

یہ جدول مطلوبہ الفاظ جو الف-تا-یا-نون-لام اور میم سے شروع ہوتے ہوں، معلوم کرنے
میں مددگار ہوگی۔

www.KitaboSunnat.com

مقدمہ

الحمد لله رب العالمين و سلام الله على رسوله الامين

سيدنا محمد وآله وصحبه اجمعين وبعد زمر

پیش نظر لغت ”قاموس الفاظ القرآن الکریم“ ہدیہ ناظرین ہے۔ اس کی اہمیت و افادیت کے بارے میں چند محرومات گوش گزار ہیں:

اسلام چونکہ ایک عالمگیر دین اور قرآن سلسلہ رشد و ہدایت یعنی وحی کی آخری کڑی ہے۔ اس اعتبار سے دائرہ اسلام میں داخل ہونے والے صرف عرب کی جغرافیائی حدود تک محدود نہیں ہیں۔ صدیوں کی تبلیغ اور اسلامی فتوحات کے باعث اسلام اس وقت بستی دنیا کے ہر کونے تک پھیل چکا ہے اور یہ سلسلہ مسلسل و متواتر جاری ہے اور انشاء اللہ رہتی دنیا تک جاری رہے گا۔

قرآن کریم رشد و ہدایت اور اسلامی نظام زندگی اور دستور کا پہلا اور اساسی ماخذ ہے۔ اس لئے ہر مسلمان فرد اور اسلامی معاشرے میں اس کی ترویج کے لئے اس کی تعلیم کی اہمیت و افادیت سے کسی طرح اغماض نہیں برتا جا سکتا بلکہ یہ ہر مسلمان کی بنیادی ضرورت ہے۔

اسلام کا عرب کی جغرافیائی حدود سے باہر نکلنے ہی اس بات کی اشد ضرورت محسوس ہوئی کہ قرآن کریم کا غیر عربی زبانوں میں ترجمہ اور تفسیر کی جائے۔ چنانچہ یہ سلسلہ صدیوں سے جاری ہے۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اور دنیا کی جغرافیائی حدود کی وسعت کے پیش نظر اس کی ترجمہ و تفسیر کی ضرورت اور اہمیت اور بھی بڑھتی جا رہی ہے۔ اس وقت دنیا کی لکھی پڑھی جانے والی تمام معروف زبانوں میں قرآن کے تراجم اور اس کی تفاسیر موجود ہیں۔ ان تراجم اور تفاسیر کے اسلوب میں ملکی ماحول اور معاشرتی

ضروریات کے پیش نظر تنوع موجود ہے۔ اور واقعات و حالات کے طویل تفصیل موجود ہیں۔

اس افادیت اور اہمیت کے پیش نظر ایک ایسی لغت کی ضرورت سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ جس میں قرآن کریم میں وارد عربی الفاظ، کلمات، اصطلاحات، محاورات اور امثال وغیرہ کا طویل تفصیل کے اختصار کے ساتھ ترجمہ ہو اور ان کلمات و الفاظ کی صرفی و نحوی تصریف اور ترکیب بھی بیان کی گئی ہو۔ جس سے قرآن کے الفاظ کے معانی اور احکام سمجھنے میں آسانی پیدا ہو۔

اس مقصد کو پورا کرنے کے لئے اس سے پہلے بھی خود عربی اور انگریزی زبان متعدد کوششیں کی گئی ہیں۔ اردو زبان میں اس کام کی بھی بہت گنجائش اور ضرورت ہے۔ پیش نظر لغت اسی ضرورت کو پورا کرنے کے لئے ترتیب دی گئی ہے۔

عربی زبان نہ جاننے والے حضرات اور عربی کے طلباء کے لئے اس اعتبار سے اس لغت کی اہمیت اور افادیت اور بھی بڑھ جاتی ہے کہ اس میں قرآن کے کلمات کی صرفی تصریف اور نحوی ترکیب بھی بیان کی گئی ہے اور آیات کا سیاق و سباق اور اس کا شان نزول وغیرہ قرآن کی مستند عربی تفاسیر اور تراجم سے نقل کیا گیا ہے۔ ان مآخذ کی تفصیل آئندہ صفحات میں ہے۔

ہم بارگاہ ایزدی میں سجدہ ریز ہو کر دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہماری اس سعی و کوشش کو شرف قبولیت بخشے اور قرآنی علم و حکمت کے طلب گاروں کے لئے ہماری یہ کوشش معاون و مددگار ثابت ہو۔

کلمات کے تراجم میں جن بنیادی اور اساسی مآخذ سے استفادہ کیا گیا ہے۔ انکی تفصیل درج ذیل ہے۔

عربی مآخذ

ابن تیمیہ:

الامام تقی الدین احمد ۲۷۶ھ

مجموعہ تفسیر شیخ الاسلام ابن تیمیہ، ترتیب و اشاعت از عبدالصمد شرف الدین بہمنی (ہندوستان) ۱۳۷۳ھ

ابن عقیل:

علی بن عقیل شرح ابن عقیل علی الفیہ ابن مالک

تحقیق از محمد محی الدین بن عبدالحمید، بیروت ۱۳۹۳ھ

ابن جریر:

المفسر ابو جعفر محمد الطبری ۳۱۰ھ

جامع البیان فی تفسیر القرآن، الحلبي، مصر ۱۳۳۵ھ

- ابن القيم: الامام عبداللہ محمد ابن القيم الجوزیہ م ۷۵۱ھ
التفسیر القيم، جمع و ترتیب از العلامة محمد اولیس الندوی
- ابن قتیبہ: ابو محمد عبداللہ بن مسلم م ۲۷۶ھ
تاویل مشکل القرآن۔ دار التراث۔ القاہرہ ۱۳۹۳ھ
- ابن کثیر: المفسر اسماعیل بن کثیر الدمشقی م ۷۷۳ھ
تفسیر القرآن العظیم، بیروت (آفسٹ پرنٹ) ۱۹۷۵م۔
- ابن منظور: ابو الفضل محمد بن مکرم
لسان العرب، بیروت ۱۹۶۵م۔
- الافغانی: الاستاذ سعید مذکرات فی قواعد اللغۃ العربیۃ
دمشق ۱۳۷۶ھ
- البنوی: احسین بن مسعود الفراء م ۶۱۶ھ
معالم التنزیل، لکھنؤ۔ مصر ۱۳۲۶ھ
- البیضاوی: نصیر الدین عبداللہ بن محمد م ۶۸۵ھ
انوار التنزیل و اسرار التاویل، مصر ۱۳۵۵ھ
- ترزی: فو اذخیا، الأشفاق
بیروت (عام الطبع غیر مذکور)
- الراغب: ابو القاسم احسین بن محمد المعروف بہ راغب اصفہانی المفردات فی غریب القرآن
لکھنؤ، مصر ۱۳۸۱ھ
- الزخری: المفسر ابو القاسم جار اللہ محمود بن عمر م ۵۳۸ھ
۱۔ اکتشاف عن حقائق التنزیل بیروت ۱۳۸۵ھ
۲۔ اساس البلاغۃ بیروت ۱۳۸۵ھ
- السیوطی: العلامة عبدالرحمن جلال الدین م ۹۱۱ھ
۱۔ الاتقان فی علوم القرآن، مصر
۲۔ معزک الاقران فی اعجاز القرآن
۳۔ المزهر فی علوم اللغۃ وانواعها

- سعید: سعید الخوری اقرب الموارد بیروت .
(عام الطبع غیر مذکور)
- شاپین: توفیق محمد شاپین المشترك اللغوی نظریہ و تطبیقا
ملکتیہ وہیب، القاہرہ ۱۴۰۰ھ
- عبدالباقی: محمد فواد عبدالباقی معجم غریب القرآن استخراج از صحیح البخاری
مصر ۱۹۵۰م
- العکری: الحسین بن عبداللہ م ۶۱۶ھ اطاء ما من بہ الرحمن من وجوه الاعراب والقراءات فی جمع القرآن. لکھی
مصر ۱۳۸۰ھ
- القراء: ابو زکریا محی الدین بن زیاد القراء معانی القرآن
بیروت ۱۹۸۰م
- المجم: مجمع اللغة العربیة۔ القاہرہ معجم الفاظ القرآن الکریم القاہرہ
(عام الطبع غیر مذکور)
- الانصاری: جمال الدین بن ہشام الانصاری معنی الملیب لکھی
القاہرہ
- موسی: محمد ابو موسی خصائص التراکیب دراسة تحلیلیة لسائل البیان
القاہرہ ۱۴۰۰ھ

انگریزی مآخذ

Abdullah Yusuf Ali; The Holy Quran text translation & commentary
Bairut, 1968.

A.J. Arbery; The Koran interpreted London
1975. (with text).

Mohammad Asad, the Message of the Quran
Gibraltar, 1980.

Abdul Latif

Hydrabad

Funk & Wagnalls, standard Dictionary international edition
N.York, 1964.

Hans Werh. A Dictionary of modern written Arabic,
Beirut, 1947.

Abdul Majid Daryabadi, Holy Quran with translation and commentary.
Karachi, 1971.

William Edward Lane, Arabic English Lexicon
London, 1963-93.

Mohammad Marmaduke Picthal, The Meaning of the Glorious Quran
London, 1950.

John Penrice, Dictionary & Glossary of the Koran
New York. 1971.

J.M. Rodwell, Koran (translation)
London 1950.

George Sale, The Koran translated
New York, 1964.

کتاب الألف (الهمزة)

☆ ا ب د ☆

ہوئے کیونکہ رسول اللہ ﷺ کی امت
رسول کی اولاد کا حکم رکھتی ہے۔
أَبَوَانِ / أَبَوَيْنِ (شقی)

والدین - ماں باپ -

وَلَا بَسْوَةَ لِكُلِّ وَاحِدٍ
مِنْهُمَا السُّدُسُ (۱۱:۴)

(اور میت کے ماں باپ کا یعنی دونوں میں
سے ہر ایک کا ترکہ میں چھٹا حصہ)۔

الآباءُ (اسم - جمع) صلیب آباء باپ -

وَلَا تَنْكِحُوا مَا نَكَحَ آبَاؤُكُمْ
(۲۲:۴)

اور جن عورتوں سے تمہارے باپ نے نکاح
کیا ہو، ان سے نکاح مت کرو۔

(۲) آباؤ اجداد

أَوْ تَقُولُوا إِنَّمَا أَشْرَكَ آبَاؤُنَا
مِن قَبْلُ - (۱۷:۴)

یا یہ نہ کہو کہ شرک تو پہلے ہمارے بڑوں نے
کیا تھا۔

امام راغب کے قول کے مطابق آباء میں
دوھیائی اور نھیلی دونوں اجداد بزرگوں کے
اساتذہ اور دینی و روحانی پیشوا شامل ہیں۔

☆ ا ب د ☆

أَبَا - (اسم) منصوب، بالفتح
گھاس

☆ ا ب د ☆

أَبْدَا - (ظرف زمان) ا - ہمیشہ
کے لئے ابدلاً باد -

مَا كَيْسِبْنِي فِيهِ أَبْدَا (۳:۱۸)

حصے سے پہلے آم استعمال ہوتا ہے: مثلاً:
قُلْ أَذَلِكْ خَيْرٌ أَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ
(۱۵:۲۵)

پوچھو کہ کیا یہ بہتر ہے یا بہشت جاوداں؟
(۳) شک یا تذبذب کے اظہار کے لئے
بمعنی خواہ

ء أَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ - (۶:۲)
خواہ تم انہیں نصیحت کرو یا نہ کرو۔

☆ ا ب د ☆

الْأَبُ - (اسم) باپ، اسمائے خمسہ
میں سے ہے جن کی رفعی، نصیبی اور جری
حالت حروف سے بدلتی ہے۔

ابو رفعی حالت

أبا نصیبی حالت

أبی جری حالت

مفرد ہو تو مراد صلیب باپ ہے مثلاً:

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّنْ
رِّجَالِكُمْ - (۳:۳۳)

محمد تمہارے مردوں میں سے کسی کے
باپ نہیں۔

بعض اور مفرد بمعنی جمع ہو تو مراد آباؤ اجداد
ہیں مثلاً:

مِلَّةَ أَبِيكُمْ إِبْرَاهِيمَ - (۷۸:۲۲)
تمہارے جدِ اعلیٰ ابراہیم کا دین۔

هُوَ أَبُو رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَكَانَ أَبَا
لِأُمَّتِهِ لِأَنَّ أُمَّةَ الرَّسُولِ فِي حُكْمٍ
أَوْ لَادِهِ -

علامہ زختری کی رائے سے کہ حضرت
ابراہیم رسول اللہ کے جدِ اعلیٰ تھے لہذا وہ
آپ کی امت کے بھی باپ یعنی جدِ اعلیٰ

☆ ☆ ☆ ا

ا فعل کے شروع میں حرف استفہام
أَجَعَلْتُمْ بِسِقَايَةَ الْحَاجِّ وَ - ؟
کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلانا اور مسجد محترم
(یعنی خانہ کعبہ کو آباد کرنا اس شخص کے
اعمال جیسا خیال کیا ہے۔

(۲) قبل از حرف مثلاً

أَفَبِي اللَّهِ شَكٌّ؟ (۱۰:۱۴)

کیا تم کو خدا کے بارے میں شک ہے؟ یا
قبل از ضمیر مثلاً

ء أَنْتَ قُلْتَ؟ - (۱۱۶:۵)

کیا تم نے (لوگوں سے) کہا تھا؟ یا قبل از
حروف، و حرف عطف مثلاً إِنَّ، لَمْ، اور

و پہلے لکھا جاتا ہے۔

أءَنْتَ لَكَ؟ - (۱) اے اُنک لکھا
جاتا ہے) کیا واقعی تو نے؟

أَلَمْ تَرَ؟ - (۱:۵)

کیا تم نے نہیں دیکھا؟

أَوْ لَمْ يَسْرُوا أَنَا نَأْيِي الْأَرْضِ
نَقَضُهَا (۳۱:۱۳)

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم زمین کو اس
کے کناروں سے گھٹاتے چلے آتے ہیں؟

أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ
اللَّهِ (۳۸:۳۹)

بھلا دیکھو تو جن کو خدا کے سوا پکارتے ہو
تبادل استفہام کی صورت میں دوسرے

کتاب الألف (الهمزة)

☆ ا ت ی ☆

عائِب (وہ دو آئیں
آئِنَا (فعل ماضی۔ جمع متکلم)
ہم آئے
يَأْتِي (فعل مضارع، واحد
مذکر عائِب) وہ آتا ہے/ آئے گا۔
تَأْتِي / آتَات: (فعل مضارع واحد
مذکر حاضر) تو آتا ہے/ آئے گا (تَأْتِي مَنِي
برسکون بحذف ياء)
يَأْتُونَ: (فعل مضارع جمع مذکر
عائِب) تم آتے ہو / آؤ گے۔
يَأْت (ساکن) (فعل مضارع
واحد مذکر عائِب) وہ آتا ہے۔ آئے گا۔
نوٹ:- فعل مضارع مَنِي برسکون امر کی
صورت میں ہوتا ہے یا لم کے بعد ماضی کے
معنوں میں (مترجم)
تَأْتُوا / آتُوا: (منصوب)
(فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم آتے
ہو / آؤ گے۔
نَات / آتِي: (ساکن بحذف ياء)
(فعل مضارع۔ جمع متکلم) ہم آتے ہیں
/ آئیں گے۔
أَتَيْت (فعل امر۔ واحد مذکر حاضر)
تو آ۔
أَتَيْتَا (فعل امر مثنیٰ مذکر حاضر)
تم دو آؤ۔
أَتُوا (فعل امر جمع مذکر حاضر)
تم سب آؤ
أَتِي: يُؤْتِي: باب افعال۔
إِنْتَاء: لانا۔ دینا۔
أَتِي: باب افعال۔ (فعل ماضی
واحد مذکر عائِب) وہ لایا۔ اُس نے دیا۔
يُؤْتِي: باب افعال (فعل

او: میرے باپ!
أَتِي: (فعل ماضی واحد مذکر
عائِب) اُس نے انکار کیا۔
أَتِي يَأْتِي إِنْتَاء: انکار کرنا
، رد کرنا۔
أَبُوا: (فعل ماضی، جمع مذکر
عائِب) انہوں نے انکار کیا۔
أَبَيْن (فعل ماضی۔ جمع مؤنث
عائِب) ان عورتوں نے انکار کیا۔
تَأْتِي (فعل مضارع واحد مذکر
حاضر)۔ تو انکار کرتا ہے / کرے گا
يَأْت (فعل امر عائِب واحد
مذکر) وہ انکار کرے۔ (حرف لائمی کے
ساتھ
وَلَا يَأْت كَاتِبٌ أَنْ يَكْتُبَ (۲۸۲:۲)
لکھنے والا لکھنے سے انکار بھی نہ کرے
يَأْتِي (فعل مضارع۔ واحد
مذکر عائِب) وہ انکار کرتا ہے / کرے گا۔

☆ ا ت ی ☆

أَتِي (فعل ماضی واحد مذکر
عائِب) وہ آیا
أَتِي يَأْتِي إِنْتَاء: آنا۔ آ جانا۔
آپہنچنا
أَتِي (ب) لایا۔ دیا۔ (ب)
لاحتہ کے ساتھ)
إِنْتَاء (ب) لانا۔ پیش کرنا۔
أَتَيْت (فعل ماضی واحد مؤنث عائِب) آئی
أَتَيْتَا (فعل ماضی مثنیٰ مذکر
عائِب) وہ دو آئے
أَتَيْن (فعل ماضی، جمع مؤنث

وہ اس میں ہمیشہ کے لئے رہیں گے
(۲) بھی نہیں
إِنَّا لَنْ نَذْخُلَهَا أَبَدًا (۲۳:۵)
ہم وہاں کبھی نہیں جا سکتے۔
أَبَق (فعل ماضی، واحد مذکر
عائِب) بھاگ نکلا۔ بھاگ جانا
أَبَقَ يَا بَقِ أَبَقًا۔ غلام کا بیچ کر
بھاگ نکلنا۔



أَبَارِقُ - (اِبْرِيْقِي کی جمع) پیالے

☆ ا ب ک ☆

أَبْكَاز دیکھئے ب۔ ک۔ ر

☆ ا ب ل ☆

أَبْلُلُ - (ام) اونٹ۔
أَبَابِيلُ - (ام) ایک اڑنے والا
پرندہ
إِبْنِ إِبْنِ (ام) دیکھئے ب۔ ن۔ و۔

☆ ا ب ی ☆

أَبِي - (اب+ی) مرکب لفظ
میرا باپ
يَأْتِي (اب+ت) مرکب لفظ

کتاب الألف (الهمزة)

اثر ☆

(۲۳:۷۳)

پھر کہنے لگا یہ تو جادو ہے جو (انگوں) سے منتقل ہوتا آیا ہے۔

اثر: (اسم) ۱: نقش پا۔

فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ أَسْرِ

الرَّسُولِ (۹۷:۲۰)

تو میں نے فرشتے کے نقش پا سے (مٹی کی) مٹی بھری۔

(۲) تا شیر۔

بِسْمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِّنْ

أَثَرِ السُّجُودِ: (۲۹:۲۸)

(کثرت) سجد کے اثر سے ان کی پیشانیوں پر نشان پڑے ہوئے ہیں۔

آثار: (اسم-جمع) (۱) اثرات۔

فَانظُرْ إِلَىٰ آثَرِ رَحْمَتِ اللَّهِ (۵۰:۳۰)

تو دیکھنے والے! خدا کی رحمت کی نشانیوں کی طرف دیکھ۔

(۲) - نشانات/ یادگاریں

كَانُوا لَهُمْ أَشَدَّ مِنْهُم قُوَّةً وَآثَارًا

(۲۱:۳۰)

وہ ان سے زور اور زمین میں نشانات (یادگاریں) (بنانے) کے لحاظ سے کہیں بڑھ کر تھے۔

(۳) پیچھے قدموں کے نشان

فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسِكَ عَلَىٰ

آثَارِهِمْ (۷:۱۸)

تو شاید تم ان کے پیچھے رنج کر کے اپنے تئیں ہلاک کر دو گے۔

آثار: (اسم مفرد)

۳- نشان-پتہ۔

إِنِّي سَوَّيْتُ بَيْتِي مِمَّنْ قَبْلَ هَذَا أَوْ

أَثَرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ (۳:۳۶)

فاعل واقع ہوا ہے) لازماً آنے والا، آ کے رہنے والا

..... إِنَّهُ كَانَ وَعْدُهُ مَأْتِيًا
پیشک اس کا وعدہ (کیونکہ روں کے) سامنے آنے والا ہے۔

اثر ☆

آثار: (اسم) منصوب

گھریلو ساز و سامان۔

اثر ☆

اثر: (فعل ماضی جمع مونث

غائب) انہوں نے اٹھایا / اڑایا۔

اثر يَأْتِرُ أَثَرًا: (ض) اٹھانا/ اڑانا

اثر باب افعال (فعل ماضی واحد

مذکر غائب)۔ اس نے ترجیح دی۔

اثر يُؤْتِرُ إِثْرًا: (ض) ترجیح دینا۔

يُؤْتِرُونَ: باب افعال (فعل

مضارع جمع مذکر غائب)۔ وہ ترجیح دیتے

ہیں/ ایثار کرتے ہیں۔

تُؤْتِرُونَ: باب افعال (فعل

مضارع جمع مذکر حاضر)۔ تم ترجیح دیتے ہو

/ ایثار کرتے ہو۔

نُؤْتِرُ: (فعل مضارع جمع متکلم)

ہم ترجیح دیتے ہیں/ ایثار کرتے ہیں۔

لن نُؤْتِرَكَ (۷۲:۲۰)

ہم آپ کو ہرگز ترجیح نہیں دیں گے۔

يُؤْتِرُ: (فعل مضارع مجہول

واحد مذکر غائب) منتقل ہوتا ہے۔

فَقَالَ إِنَّ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ يُؤْتِرُ

مضارع واحد مذکر غائب)۔ وہ لاتا ہے دیتا ہے۔

تُوتِي: باب افعال (فعل مضارع

واحد مذکر حاضر) تو دیتا ہے

يُؤْتُونَ: باب افعال (فعل مضارع

جمع مذکر غائب) وہ دیتے ہیں/ دیں گے۔

يُوتِينَ: باب افعال (فعل مضارع

جمع مؤنث غائب) وہ عورتیں لاتی ہیں

/ لائیں گے۔

آت باب افعال (فعل امر، واحد مذکر

حاضر) دے دو، ادا کرو۔

أوتِي باب افعال (فعل ماضی

مجہول، واحد مذکر غائب) اُسے دیا گیا

أوتُوا باب افعال (فعل ماضی

مجہول جمع مذکر غائب) انہیں دیا گیا۔

أوتِيَتْ باب افعال (فعل ماضی

مجہول واحد مذکر حاضر) تجھے دیا گیا۔

أوتَيْتُمْ باب افعال (فعل ماضی

مجہول جمع مذکر حاضر) تمہیں دیا گیا۔

أوتِينَا باب افعال (فعل ماضی

مجہول جمع متکلم) ہمیں دیا گیا۔

يُوتُ باب افعال (فعل مضارع

مجہول ساکن بحذف الياء واحد مذکر غائب)

اسے دیا جاتا ہے/ دیا جائے گا۔

يُوتُونَ باب افعال (فعل

مضارع مجہول جمع مذکر غائب) انہیں دیا

جاتا ہے/ دیا جائے گا۔

أوتُ: باب افعال (فعل مضارع

مجہول واحد متکلم) مجھے دیا گیا۔

المُؤْتُونَ: (اسم فاعل جن مذکر)

زکوٰۃ دینے والے۔

مَأْتِيًا (اسم مفعول منصوب بطور

اخ ذ

کتاب الألف (الهمزة)

أَيَّمَا الْأَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ (۲۸:۲۸)
 میں دو میں سے جوئی مدت چاہوں پوری
 کروں مجھ پر کوئی زیادتی نہیں ہے۔
 أَجَلْتُ (فعل ماضی-واحد مذکر
 حاضر) آپ نے مقرر کیا۔
 أَجَلْتُ يُؤَجِّلُ تَأْجِيلًا (مدت
 مقرر کرنا)
 وَبَلَّغْنَا آجَلَنَا الَّذِي أَجَلْتُمْ لَنَا
 (۱۲۸:۶)

اور آخراں وقت کو پہنچ گئے جو تو نے ہمارے
 لئے مقرر کر دیا تھا۔
 أَجَلْتُ (فعل ماضی مجہول واحد
 مؤنث غائب) وقت مقرر کیا گیا۔ تاخیر کی گئی
 لِأَيِّ يَوْمٍ أَجَلْتُمْ (۱۲:۷۷)
 بھلا ان امور میں تاخیر کس لئے کی گئی؟
 مُؤَجِّلٌ (اسم مفعول)
 مدت مقررہ
 كِتَابًا مُؤَجَّلًا: (۱۲۵:۳)
 وقت مقررہ۔ طے شدہ وقت

☆ ا ح د

أَحَدٌ (اسم عدد) (مذکر) ایک
 إِحْدَى (مؤنث) ایک

☆ ا خ ذ

أَخَذَ (فعل ماضی-واحد مذکر
 غائب) اس نے پکڑا/لیا/رکھا۔
 أَخَذَ، يَأْخُذُ، أَخَذُوا، وَمَأْخِذًا (ن)
 پکڑنا / لینا / رکھنا۔

رَأْسًا جَزَتْ بِأَسْتَأْجِرُ (فعل
 ماضی واحد مذکر حاضر) تم نے ملازم رکھا یا
 اسْتَأْجِرُ (فعل امر
 ، واحد حاضر) ملازم رکھ۔ کرائے پر لے۔
 يَسْتَأْجِرُ اسْتَأْجِرُ إِنَّ خَيْرَ مَنْ
 اسْتَأْجَرَ الْقَوِيُّ الْأَمِينُ (۲۶:۲۸)
 ایا! ان کو نوکر رکھ نیچے کیونکہ بہتر نوکر جو
 آپ رکھیں وہ ہے (جو) توانا اور امانت دار
 (ہو)۔

أَجْرٌ (اسم) مزدوری۔ بدلہ
 أُجُورٌ (اسم جمع) ا۔ بدلے۔
 کرائے۔ صلے۔

وَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
 الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ
 أُجُورَهُمْ (۵۷:۳)
 اور جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے
 ، ان کو خدا پورا صلہ دے گا۔
 (۲) حق مہر۔

فَأَتَوْهُنَّ أُجُورَهُنَّ
 فَرِيضَةً (۲۳:۳)
 ان کا حق مہر جو مقرر کیا ہو، ادا کرو۔

☆ ا ج ل

أَجَلَ (حرف) سبب۔ وجہ
 مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ: (۳۲:۵)
 اس (فعل کی) وجہ سے
 أَجَلٌ (اسم) مدت مقررہ۔
 وقت مقررہ۔

وَلِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ (۲۳:۷)
 اور ہر ایک امت کے لئے (موت کا)
 ایک وقت مقرر ہے۔
 الْأَجَلَيْنِ (اسم-ثنی) دو مدتیں۔

اس سے پہلے کہ کوئی کتاب میرے پاس لاؤ
 یا علم انبیاء میں سے کوئی نشان۔

☆ ا ث ل

أَثَلُ (اسم)۔ جھاو۔ درخت

☆ ا ث م

أَثِمٌ (اسم) گناہ
 أَثِمٌ يَا نَسْمُ إِنَّمَا وَمَا نَسْمُ، جرم یا گناہ کا
 اثر کتاب کرنا۔
 أَثَمٌ (اسم) سخت گناہ۔ اثم
 کی سنگین تر صورت۔
 أَثِمٌ (اسم فاعل واحد مذکر) گناہ گار
 أَثِمِينَ منصوب (اسم فاعل جمع
 مذکر) گنہگار لوگ۔
 أَثِمٌ (صفت مشبہ بروزن فعلیل)
 گنہگار آدمی۔
 تَأْثِمٌ (باب تفعیل۔ مصدر)
 گناہ۔ جھوٹ۔

☆ ا ج ج

أَجَّاجٌ (اسم صفت) کڑوا۔ تلخ

☆ ا ج ر

تَأْجُرُ (فعل مضارع) واحد
 مذکر حاضر) تو ملازم رکھتا ہے/کرائے پر لیتا ہے۔
 أَجْرٌ يَأْجُرُ أَجْرًا (ن)
 ملازم رکھنا/کرائے پر لینا۔

کتاب الألف (الهمزة)

اخ ذ ☆

شریک خدا بناتے ہیں۔

تَتَّخِذُ (فعل مضارع) باب افعال (فعل مضارع) واحد مذکر حاضر) تو لیتا ہے/ لے گا۔

يَتَّخِذُونَ (فعل مضارع) منصوب۔ يتَّخِذُونَ

مرفوع۔ (فعل مضارع) جمع مذکر غائب) جمع مذکر غائب) وہ لیتے ہیں/ لیں گے۔

تَتَّخِذُونَ (فعل مضارع) منصوب۔ تَتَّخِذُونَ

مرفوع باب افعال (فعل مضارع) جمع مذکر حاضر) تم لیتے ہو/ لو گے۔

تَتَّخِذُ (فعل مضارع) باب افعال (فعل مضارع) جمع متکلم) ہم لیتے ہیں/ لیں گے۔

اتَّخِذِي (فعل مضارع) باب افعال (فعل مضارع) امر واحد مؤنث حاضر) تو عورت لے/ پکڑ۔

اتَّخِذُوا (فعل مضارع) جمع مذکر حاضر) تم لو/ پکڑو/ اختیار کرو

أَخَذَ (مصدر) (۱) لینا/ قابو کرنا/ پکڑنا۔

وَكَذَلِكَ أَخْذُ رَبِّكَ (۱۰۲:۱۱)

اور تمہارے پروردگار کی پکڑ ایسی ہوتی ہے (۲) گرفت۔

فَأَخَذْنَاهُمْ أَخْذَ عَزَابٍ مُّقْتَدِرٍ (۳۳:۵۳)

تو ہم نے ان کو اس طرح پکڑ لیا جس طرح ایک قوی اور غالب شخص پکڑ لیتا ہے۔

أَخَذَهُ (اسم) گرفت۔

أَخَذَ (اسم فاعل) واحد مذکر

گرفت کرنے والا/ پکڑنے والا۔

مَا مِنْ ذَاتَةٍ إِلَّا هُوَ أَخَذَ لَهَا صِيغَهَا (۵۶:۱۱)

زمین پر چلنے پھرنے والا ہے وہ اس کو چوٹی سے پکڑے ہوئے ہے۔

أَخِذِينَ (اسم فاعل) جمع مذکر) لے ہوئے/ پکڑے ہوئے۔

أَخِذِيهِ أَخْذِينَ كَانُونَ مَضَافٍ هَوْنَةَ كَيْفِ

کرے گا۔

لَا تَتَّخِذْ (فعل مضارع) باب افعال (فعل مضارع) واحد مذکر حاضر) مواخذہ نہ کر۔

اتَّخَذَ (فعل مضارع) باب افعال (فعل مضارع) ماضی واحد مذکر غائب) اُس نے لیا۔

اتَّخَذَ يَتَّخِذُ (فعل مضارع) باب افعال (فعل مضارع) ماضی واحد مذکر غائب) اُس نے لیا۔

اتَّخَذَ يَتَّخِذُ (فعل مضارع) باب افعال (فعل مضارع) ماضی واحد مذکر غائب) اُس نے لیا۔

نوٹ: امام راغب نے اس کا مادہ 'خ' ذ لکھا ہے جبکہ دوسروں نے اسے 'اخ' ذ کے تحت ذکر کیا ہے۔

وَقَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا (۱۱۶:۲)

اور یہ لوگ اس بات کے قائل ہیں کہ خدا اولاد رکھتا ہے۔

اتَّخَذُوا (فعل مضارع) باب افعال (فعل مضارع) ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے لیا/ اختیار کیا۔

اتَّخَذَتْ (فعل مضارع) باب افعال (فعل مضارع) ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے لیا/ اختیار کیا

اتَّخَذْتُمْ (فعل مضارع) باب افعال (فعل مضارع) ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے لیا/ اختیار کیا۔

اتَّخَذْنَا (فعل مضارع) باب افعال (فعل مضارع) ماضی جمع مذکر غائب) ہم نے لیا/ اختیار کیا۔

اتَّخَذَ (فعل مضارع) باب افعال (فعل مضارع) ماضی واحد مذکر غائب) اس عورت نے لیا/ اختیار کیا

اتَّخَذْتُمْ (فعل مضارع) باب افعال (فعل مضارع) ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے لیا/ اختیار کیا۔

اتَّخَذْنَا (فعل مضارع) باب افعال (فعل مضارع) ماضی جمع مذکر غائب) ہم نے لیا/ اختیار کیا۔

يَتَّخِذُ (فعل مضارع) باب افعال (فعل مضارع) ماضی واحد مذکر غائب) وہ لیتا ہے/ لے گا۔

وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَنْ يَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا - (۹۸:۹)

اور بعض دیہاتی ایسے ہیں کہ جو خرچ کرتے ہیں اُسے تاوان سمجھتے ہیں۔

(۲) بنانا قرار دینا۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَتَّخِذُ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَنْدَادًا (۱۶۵:۲)

اور بعض لوگ ایسے ہیں۔ جو غیر خدا کو

أَخَذَتْ (فعل ماضی، واحد مؤنث غائب) اس نے لیا/ پکڑا/ رکھا۔

أَخَذَنْ (فعل ماضی، جمع مؤنث غائب) ان عورتوں نے لیا/ پکڑا/ رکھا۔

أَخَذْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے لیا/ پکڑا/ رکھا۔

أَخَذْنَا (فعل ماضی، جمع متکلم) ہم نے لیا/ پکڑا/ رکھا۔

يَأْخُذُ (فعل مضارع) واحد مذکر غائب) وہ لیتا ہے/ لے گا۔

تَأْخُذُ (فعل مضارع) واحد مذکر حاضر) تو لیتا ہے/ لے گا۔

يَأْخُذُونَ (فعل مضارع) جمع مذکر غائب) وہ لیتے ہیں/ لیں گے۔

يَأْخُذُوا (فعل مضارع) جمع مذکر غائب) وہ لیتے ہیں/ لیں گے۔

تَأْخُذُ (فعل مضارع) جمع مذکر غائب) وہ لیتے ہیں/ لیں گے۔

تَأْخُذُ (فعل مضارع) جمع مذکر غائب) وہ لیتے ہیں/ لیں گے۔

تَأْخُذُ (فعل مضارع) جمع مذکر غائب) وہ لیتے ہیں/ لیں گے۔

تَأْخُذُ (فعل مضارع) جمع مذکر غائب) وہ لیتے ہیں/ لیں گے۔

تَأْخُذُ (فعل مضارع) جمع مذکر غائب) وہ لیتے ہیں/ لیں گے۔

تَأْخُذُ (فعل مضارع) جمع مذکر غائب) وہ لیتے ہیں/ لیں گے۔

تَأْخُذُ (فعل مضارع) جمع مذکر غائب) وہ لیتے ہیں/ لیں گے۔

تَأْخُذُ (فعل مضارع) جمع مذکر غائب) وہ لیتے ہیں/ لیں گے۔

تَأْخُذُ (فعل مضارع) جمع مذکر غائب) وہ لیتے ہیں/ لیں گے۔

تَأْخُذُ (فعل مضارع) جمع مذکر غائب) وہ لیتے ہیں/ لیں گے۔

تَأْخُذُ (فعل مضارع) جمع مذکر غائب) وہ لیتے ہیں/ لیں گے۔

تَأْخُذُ (فعل مضارع) جمع مذکر غائب) وہ لیتے ہیں/ لیں گے۔

تَأْخُذُ (فعل مضارع) جمع مذکر غائب) وہ لیتے ہیں/ لیں گے۔

تَأْخُذُ (فعل مضارع) جمع مذکر غائب) وہ لیتے ہیں/ لیں گے۔

تَأْخُذُ (فعل مضارع) جمع مذکر غائب) وہ لیتے ہیں/ لیں گے۔

تَأْخُذُ (فعل مضارع) جمع مذکر غائب) وہ لیتے ہیں/ لیں گے۔

تَأْخُذُ (فعل مضارع) جمع مذکر غائب) وہ لیتے ہیں/ لیں گے۔

تَأْخُذُ (فعل مضارع) جمع مذکر غائب) وہ لیتے ہیں/ لیں گے۔

تَأْخُذُ (فعل مضارع) جمع مذکر غائب) وہ لیتے ہیں/ لیں گے۔

کتاب الألف (الهمزة)

☆ اخ و

اخوین منصوب۔ (اسم ثنی)
 دوسرے دو کو۔
 اخوین۔ منصوب۔ اخوون
 مرفوع۔ (اسم جمع) دوسرے
 اخوی (اسم) (مؤنث) دوسری
 اخو (اسم جمع) (مؤنث)
 دوسری عورتیں۔ جمع مکسر
 اخو (اسم) آخری۔ حتی۔ بعد
 میں آنے والا۔ پچھلا
 الْيَوْمَ الْآخِرُ آخری دن۔
 روزِ آخرت
 اخوة (اسم) آخری۔ بعد میں
 آنے والی۔
 الْآخِرَةُ الْآخِرَةُ آخرت کا گھر
 ٹھکانہ۔

☆ اخ و

الأخ (اسم) اے نمبر
 میں سے بھائی۔ اَبٌ کی طرح اس کی نفی
 نصی اور جری اعراب حروف سے ہوگی نہ
 کہ حرکات سے۔ مثلاً اخو۔ انا اور انی
 ۱۔ بھائی سے مراد حقیقی بھائی، باپ شریک یا
 ماں شریک بھائی ہیں۔
 اَوَى إِلَيْهِ أَخَاهُ (۶۹:۱۲)
 تو پوسٹ نے اپنے (حقیقی) بھائی کو اپنے
 پاس جگہ دی۔
 ۲۔ ہم جد، ہم وطن، ہم مذہب اور ہم مسلک
 بھائی۔
 إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ (۱۰:۳۹)
 مومن تو آپس میں بھائی بھائی ہیں۔
 آخینی حالت جری میں مثلاً:

حاضر) تو نے دیر کرا دی۔
 أَخَوْتَنِي تو نے مجھے دیر کرا دی۔
 يُؤَخِّرُ باب تفعیل (فعل مضارع
 واحد مذکر غائب) وہ دیر کراتا ہے/کرائے گا۔
 تَوَخَّرُ باب افعال (فعل
 مضارع۔ جمع متکلم) ہم دیر کراتے ہیں
 اکرائیں گے
 يُؤَخِّرُ افعال (فعل مضارع
 واحد مذکر غائب) دیر کراتا ہے۔ فعل منفی لا
 يُؤَخِّرُ دیر نہیں کراتا۔
 تَأَخَّرُ باب تفعیل (فعل ماضی
 واحد مذکر غائب)
 (۱) اس نے دیر کر دی۔
 وَمَنْ تَأَخَّرَ فَلَا اِنَّمْ عَلَيْهِ (۲۰۳:۲)
 اور جو بعد تک ٹھہرا رہا اس پر بھی کوئی گناہ
 نہیں۔

(۲) پچھلے۔ بعد میں ہونے والے
 مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا
 تَأَخَّرَ (۲:۲۸)
 تمہارے اگلے پچھلے گناہ۔

يَتَأَخَّرُ باب تفعیل (فعل
 مضارع واحد مذکر غائب) پیچھے رہ جاتا ہے۔
 يَسْتَأْخِرُونَ (باب استفعال فعل
 مضارع۔ جمع مذکر غائب) وہ پیچھے رہ
 جاتے ہیں۔
 اسْتَأَخَّرَ پیچھے رہ گیا۔
 تَسْتَأْخِرُونَ باب استفعال (فعل
 مضارع۔ جمع مذکر حاضر) تم پیچھے رہتے ہو۔
 اَلْمُسْتَأْخِرِينَ منصوب (اسم
 فاعل۔ جمع مذکر) پیچھے رہنے والے

اخو (اسم) دوسرا
 اخوان (اسم ثنی) دوسرے دو

باعث گر گیا۔ مضاف ضمیر ہ ہے۔ اے
 پکڑے ہوئے۔

اِتَّخَذَ باب افعال (مصدر)
 لینا/پکڑنا/ٹھہرانا۔

اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمْ
 الْعِبْرَةَ (۵۴:۲)

پھر تم نے پھڑے کو (مجبور) ٹھہرانے میں
 (بڑا) ظلم کیا۔

مُتَّخِذٌ باب افعال (اسم فاعل
 واحد مذکر) بنانے والا/پکڑنے والا

مَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّينَ
 غَضْدًا (۵۱:۱۸)

میں ایسا نہ تھا کہ گمراہ کرنے والوں کو مددگار بناتا۔
 مُتَّخِذِي (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ نون
 محذوف بسبب مضاف)

وَلَا مُتَّخِذِي اَحْذَانَ (۵:۵)
 اور نہ چھپی دوستی کرنا (مقصود ہو)۔

مُتَّخِذَاتٌ (اسم فاعل۔ جمع مؤنث)
 چھپی دوستی کرنے والیاں۔

☆ اخ و

اخو (باب تفعیل ماضی واحد مذکر
 غائب) پیچھے ڈال دیا/دیر کرا دی۔

اَخَّرَ يُؤَخِّرُ تَأَخَّرَ دیر کراتا
 پیچھے ڈال دینا۔

اخوت باب تفعیل (فعل ماضی
 واحد مؤنث غائب) اُس عورت نے پیچھے

ڈال کر دیر کرا دی۔

اخوتنا باب تفعیل (فعل ماضی
 جمع متکلم) ہم نے پیچھے ڈال دیا۔ دیر کر دی۔
 اخوت (فعل ماضی۔ واحد مذکر

☆ اذن

(۱) معاف کیجئے۔ اجازت دیجیے۔
رَأَذَنْ لِيْ وَلَا تَقْبَلِيْ (۳۹:۹)
مجھے تو اجازت ہی دیجیے اور آفت میں نہ ڈالے۔

(۲) رخصت دیجیے۔

فَأَذَنْ لِمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ (۶۲:۲۳)
تو ان میں جسے چاہا کرو اجازت دے
دیا کرو۔

(۳) انتہا۔

فَأَذْنُوا بِحَرْبٍ مِّنَ اللَّهِ
وَرَسُولِهِ (۷۹:۲)

تو خبردار ہو جاؤ (کہ تم) خدا اور رسول سے
جنگ کرنے کے لئے (تیار ہوتے ہو)
اِنذِنُوا (فعل امر جمع مذکر حاضر)
تم اجازت دو۔

أَذَنْ باب تفعيل (فعل ماضى واحد
مذکر غائب) اس نے اجازت دی۔

أَذَنْ باب تفعيل - (فعل امر واحد
مذکر حاضر) تو اذان دے۔

مُوَذِّنٌ باب تفعيل (اسم فاعل
واحد مذکر) اذان دینے والا۔

أَذَنْتُ باب انفعال (فعل ماضى
واحد متکلم)

(۱) میں نے خبردار کیا۔

أَذَنْ يُؤَذِّنُ اِنذَانًا باب انفعال
خبردار کرنا/انتہا کرنا/آگاہ کرنا۔

فَقُلْ اذْنُكُمْ عَلَى
سَوَاءٍ (۱۰۹:۲۱)

میں نے تم (سب کو) یکساں احکام الہی
سے آگاہ کیا ہے۔

(۲) اعلان کرنا/عرض کرنا۔

قَالُوا اذْنُكَ مَا مِمَّا مِنْ شَهِيدٍ
(۳۷:۲۱)

کتاب الألف (الهمزة)

أَذُوا (فعل امر جمع مذکر حاضر) ادا کرو
أَذَاءً (مصدر) سپردامانت کو
مالک کے حوالے کرنا۔

☆ اذن

أَذَنْ (فعل ماضى واحد مذکر غائب)

(۱) اس نے اجازت دی۔

أَذِنْ يَا أَذْنُ اِذْنًا (س)

برداشت کرنا کان دھرنا۔ جواب دینا سننا۔
اجازت دینا۔

إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَنُ (۳۸:۷۸)

سوائے اس کے کہ جسے خدائے رحمان
اجازت بخشے۔

أَذَنْتُ (فعل ماضى واحد مؤنث)

غائب ۲۔ سن لیا۔ کان دھرا۔ تعمیل کی۔
وَأَذَنْتُ لِيَوْمِهَا وَحَقَّتْ (۲:۸۳)

اور زمین اپنے پروردگار کے ارشاد کی تعمیل
کرے گی اور اس کو لازم بھی یہی ہے۔

أَذَنْتُ (فعل ماضى واحد مذکر
حاضر) تو نے اجازت دی۔

يَأْذُنُ (فعل مضارع واحد مذکر
غائب) وہ اجازت دیتا ہے/دے گا

حَتَّى يَأْذُنَ لِيْ أَبِي (۸۰:۱۲)

جب تک والد صاحب مجھے حکم نہ دیں۔
أَذَنْ (فعل مضارع واحد
متکلم) میں اجازت دیتا ہوں/دوں گا۔

أَذِنْ (فعل ماضى مجهول واحد
مذکر غائب) اسے اجازت دی گئی۔

يُؤَذِّنُ (فعل مضارع مجهول
واحد مذکر غائب) اسے اجازت دی جاتی ہے۔

اِنذَنْ (فعل امر واحد مذکر غائب)

فَأَوَارِيْ سَوْءَ أَخِي (۳۱:۵)
کہ اپنے بھائی کی لاش کو چھپا دیا۔

لِيُرِيَهُ، كَيْفَ يُوَارِيْ سَوْءَ أَخِيهِ
(۳۱:۵)

تا کہ اسے دکھائے کہ اپنے بھائی کی لاش کو
کیونکر چھپائے۔

أَخْوَانٍ (منسوب - و مجرور شئی)

دو بھائی۔

أَخْوَانٍ (فعل ماضى)

دو بھائی۔

إِخْوَانٍ (اسم جمع بھائی)

بصیغہ جمع۔

إِخْوَةٌ (اسم جمع بھائی)

بصیغہ جمع۔

أَخْتٌ (اسم بہن۔)

الْأَخْتَيْنِ (اسم شئی) دو بہنیں۔

أَخَوَاتٌ (اسم جمع بہنیں۔)

☆ ادا

إِذَا منسوب (اسم) ناپاک۔ تباہ کن

☆ ادى

يُؤَدِّيْ (فعل مضارع واحد
مذکر غائب) ادا کرتا ہے۔ انجام دیتا ہے۔

أَدَى يُؤَدِّيْ تَأْدِيَةً ادا کرنا۔

انجام دینا۔ لِيُوَدِّ باب تفعيل۔

(لام امر - واحد مذکر غائب) وہ ادا کرے۔

تُوَدِّوا باب تفعيل، منسوب (فعل
مضارع ن محذوف) کہ تم ادا کرو۔

کتاب الألف (الهمزة)

☆ ارب ☆

کہہ دو کہ وہ تکلیف وہ نجاست ہے۔ سو
ایام حیض میں عورتوں سے کنارہ کش رہو۔
(۳) دکھ، تکلیف۔

ثُمَّ لَا يَبْغُونَ مَا أَنْفَقُوا مَنًّا وَلَا
أَذَى (۲۶۲:۲)

پھر اس کے بعد اس خرچ کا نہ کسی پر احسان
رکھتے ہیں اور نہ کسی کو تکلیف دیتے ہیں۔
(۳) ستا۔

وَدَعَّ أَذْهَمُ (۳۸:۳۳)

اور نہ ان کے تکلیف دینے پر نظر کرنا۔
نوٹ:۔ اذی کے لفظی معنی ضرر سے کم
درجے کی تکلیف کے ہیں یا کوئی ایسا عمل
جس سے معمولی سی تکلیف ہو۔ (۷۷)
(راغب)

☆ اذ ، اذًا ☆

إِذْ (حرف ظرف زمان ماضی کے لئے)
یاد کرو اس وقت کو جب.....
إِذَا۔ حرف، ظرف زمان
متضمن بمعنی شرط، مستقبل کے لئے)

☆ ارب ☆

الْإِزْيَةُ (اسم) ضرورت
غَيْرُ أُولَى الْإِزْيَةِ سے مراد وہ ملازم کہ جن
کی بیماری یا کبرنی کے باعث جنسی
خواہشات نہ رہی ہوں۔ (عبدالماجد دریا
آبادی از: راغب)

مَارِبٌ (اسم جمع) مقاصد
مقاصد الخ (اس کا مفرد: ماربة ہے)

☆ اذی ☆

أَذُوا باب افعال (فعل ماضی
جمع مذکر غائب) انہوں نے اذیت دی۔

أَذَى يُؤْذِي يُبْذِئُ أُذِيْتٌ
أَذَيْتُمْ باب افعال (فعل مضارع
جمع مذکر حاضر) تم نے اذیت دی۔

يُؤْذِي باب افعال (فعل مضارع
واحد مذکر غائب) وہ اذیت دیتا ہے۔

يُؤْذُونَ باب افعال (فعل مضارع
جمع مذکر غائب) وہ اذیت دیتے ہیں۔

تُوْذُونَ مَرْفُوعٌ تُوْذُوا مَنْصُوبٌ
(فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم اذیت

دیتے ہو۔ کم تم اذیت دو۔

أَذُوا (فعل امر جمع مذکر حاضر)
تم اذیت دو۔

أُوْذِي (فعل ماضی مجہول واحد
مذکر غائب) اسے اذیت دی گئی۔

أُوْذُوا (فعل ماضی جمع مذکر
غائب) انہیں اذیت دی گئی۔

أُوْذِينَا (فعل ماضی جمع متکلم)
ہمیں اذیت دی گئی۔

يُؤْذِينَ (فعل مضارع جمع مؤنث
غائب) ان عورتوں کو اذیت دی

جائے/ ستایا جائے۔

أَذَى (اسم) تکلیف، درد۔
أَوْبَةٌ أَذَى مِنْ رَأْسِهِ (۱۹۶:۲)

یا اس کے سر میں کسی قسم کی تکلیف ہو۔
(۲) تکلیف/دہ/نجاست۔

قُلْ هُوَ أَذَى لَا فَاعِلٌ لِّمَا عَلَّمْنَا فِي
الْمَحْيِضِ (۲۲۲:۲)

وہ کہیں گے کہ ہم تجھ سے عرض کرتے ہیں ہم
میں سے کسی کو (ان کی) خبر ہی نہیں ہے۔

أَذَانًا باب افعال (فعل ماضی
جمع متکلم) ہم نے گزارش کی/عرض کیا۔

تَأَذَّنَ باب تفعّل (فعل ماضی
واحد مذکر غائب) اس نے آگاہ کیا۔

اسْتَأْذَنَ باب استفعال (فعل ماضی
واحد مذکر غائب) اس نے اجازت مانگی۔

اسْتَأْذَنُوا باب استفعال (فعل
ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے اجازت

طلب کی۔

يَسْتَأْذِنُ باب استفعال۔ (فعل
مضارع واحد مذکر غائب) وہ اجازت مانگتا

ہے/مانگے گا۔

يَسْتَأْذِنُونَ (فعل مضارع
جمع مذکر غائب) وہ اجازت مانگتے ہیں۔

أَذَانٌ (مصدر) اذان، اعلان
إِذْنٌ (اسم) اجازت، رخصت

أَذْنٌ (اسم) استعارہ۔ نزاکان
ہر بات پر کان دھرنے والا۔ کان بے سنج۔

وَتَبِعِيهَا أَذْنٌ وَاعِيَةٌ (۱۳:۶۹)
اور یاد رکھنے والے کان اسے یاد رکھیں۔

۲۔ کان دھرنے والا/نراکان۔
وَيَقُولُونَ هُوَ أَذْنٌ (۶۱:۹)

اور کہتے ہیں کہ یہ شخص نراکان ہے۔
أَذَانٌ (أَذْنٌ کی جمع) کان

بے سنج

أَذْنِيَّةٌ (شئ) مضاف، ضمیرہ کی
طرف، عن معنیہ گر گئی) اس کے دوکان۔

☆ ☆ ☆ ☆

أَذْقَانٌ دلیھیے، ذقن

کتاب الألف (الهمزة)

اس ر

از ف

أَزَفْتُ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) قریب آئینگی۔

أَزَفْتُ، يَأْزِفُ (س)۔ قریب آئینپنا۔

أَزَفَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) جلد آنے والی۔

اس س

أَسَّسْتُ (مضارع، باب تفعیل) (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے بنیاد رکھی۔

أَسَّسْتُ (اسم) بنیاد
أَسَّسْتُ (فعل ماضی مجہول) واحد مذکر غائب اس کی بنیاد رکھی گئی۔

☆ ☆ ☆ ☆

أَسْتَبْرَقُ (اسم) استبرق، ریشی کپڑا۔
أَسْتَعْلَىٰ، دیکھیے۔ ع ل و

اس ر

أَسْرُؤُنُ۔ مہموز (فعل مضارع) جمع مذکر حاضر: تم قیدی بناتے ہو۔
أَسْرُؤُنُ، يَأْسِرُ، يَأْسِرُ (ح)۔
باندھنا، قیدی بنانا۔
أَسْرُؤُنُ (اسم) ڈھانچہ۔ جوز۔ فریم۔

از ر

أَزَّرَ بَابُ مَفَاعَلَةٍ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے مضبوط کیا
أَزَّرَ۔ مُؤَاوَزَةٌ مذکرنا، مضبوط کرنا۔

☆ ☆ ☆ ☆

أَزَّرَ (اسم علم)
حضرت ابراہیم علیہ السلام کے والد ایک بت پرست۔ بائبل میں بحوالہ عبدالماجد دریا آبادی آزر کا نام تازح (زارح) بھی ہے۔ وہ نمرود کے اعلیٰ درباری اور شاہی خاندان کے بڑے منظور نظر تھے۔

أَزَّرَ (اسم) پشت۔ قوت۔ مضبوطی
أَشَدُّ ذُبَابِ أَزْرِيٍّ۔ (۳۱:۲۰)
اس سے میری قوت کو مضبوط فرما۔ اس سے میری پشت کو مضبوط کر۔ (عبدالماجد دریا آبادی)

از ز

أَزَّزْتُ (مضارع باب ن) (فعل مضارع واحد مؤنث غائب)
أَزَّزْتُهُمْ أَزًّا (۸۳:۱۹)
(شیاطین) ان کو برا بھینتہ کرتے رہتے ہیں۔

ارض

أَرْضُ (اسم) زمین ملک، شہر علاقہ

ارک

أَرَاكُ (اسم جمع) تخت
ارنگہ۔

ارم

إِرْمٌ..... ایک روایت کے مطابق
إِرْمٌ یا أَرْمٌ قوم عاد کے عظیم اسلاف کا نام تھا۔ پھر اسی نام سے یہ قبیلہ مشہور ہوا۔ اور ایک دوسری روایت کے مطابق إِرْمٌ اس شہر کا نام تھا۔ جہاں یہ قبیلہ رہتا تھا۔ عاد کو ذات العماد کہا گیا ہے۔ عماد کے معنی ستونوں پر کھڑی بلند و بالا عمارتیں ہیں۔

إِرْمٌ ذَاتُ الْعِمَادِ۔ (۷:۸۹)
إِرْمٌ، مضبوط ستونوں پر کھڑی بڑی بڑی عمارتوں کے مالک (راغب) بہت سے ستونوں والے ارم کے لوگ (عبدالماجد دریا آبادی)

لفظی ترجمہ:- ستونوں پر کھڑی بلند و بالا عمارت کے مالک اشارہ شدہ ادکی بنائی ہوئی جنت ارضی کی طرف ہے۔ شدہ اد، خاندان کے ایک عظیم الشان بادشاہ عماد کا بیٹا تھا۔ (عبدالماجد دریا آبادی ص ۳۰، حواشی ۳۳۳)

کتاب الألف (الهمزة)

☆ ا ف ق ☆

اِضْرَبْ (۳: ۸۱)
اور تم نے اپنے اس اقرار پر میرا ذمہ لیا۔

☆ اصل ☆

أَصْلٌ (اسم) جڑ-بج-
أَصُولٌ (اسم) جمع جڑیں-
أَصِيلٌ (اسم) شام-
أَصَالٌ (اسم) جمع شامیں-

☆ ا ع ط ☆

أَعْطَى- أَعْطَيْتُكَ، أَعْطُوا
دیکھیے ع ط و

☆ ا ع ف ☆

أَعْفُوا دیکھیے- ع ف و
أَعَانَ/أَعِينُوا/اسْتَعِينُوا-
دیکھیے ع و ن
أَعْرَيْنَا دیکھیے- ع ر و

☆ ا ف ف ☆

أَفَّ (کلمہ فجائیہ) حیف، افسوس

☆ ا ف ق ☆

أَفَّقَ (اسم مفرد) (اسم جمع)
وہ فرضی کنارہ یا خط جہاں زمین اور آسمان
ملنے نظر آتے ہیں۔

اس کا غم نہ کھایا کرو۔

☆ ا س ی ☆

أَسَىٰ بَابِ س (فعل مضارع
واحد يتكلم) میں غم کروں۔
أَسَىٰ- يَأْسَى- أَسَىٰ-
دکھی ہونا، متاثر ہونا۔

أَسَىٰ (اسم) دکھ-
لَا تَأْسَ (فعل ثبوتی) دکھی مت
ہو/ ملال نہ کر۔

☆ ا ش ر ☆

أَشْرَ (اسم) غصیل- خود پسند۔

☆ ا ص د ☆

مُؤَصَّدَةٌ (اسم مفعول باب افعال
واحد مؤنث) بندہ، در بستہ
أَصَدَّ، أَوْصَدَّ بندہ کر دینا۔

☆ ا ص ر ☆

إِضْرَبْ (اسم) ۱- بوجھ، بار۔
رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِضْرَابًا
(۲: ۲۸۶)

اے پروردگار! ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈالیو۔
(۲) ذمہ۔
وَأَخَذْتُمْ عَلَيَّ ذَلِكُمْ

أَسِيْرٌ (اسم مفعول بوزن
فعل) (تیدی- غلام
أَسَارَى (اسم- جمع) غلام- تیدی
بصیغہ جمع۔

اسری۔ دیکھیے س ر ی

☆ ا س ف ☆

أَسْفَاوًا بَابِ مَفَاعَلَةٍ (فعل ماضی جمع
مذکر غائب) انہوں نے ناخوش دکھی کر دیا۔
أَيْسَفٌ يَأْسَفُ أَسْفًا- (س) دکھی ہونا
أَيْسَفًا منصوب (اسم) دکھی- ناخوش
أَسْفًا منصوب (مصدر) دکھ
ناخوشی/ ملال۔

يَأْسَفِي- (کلمہ فجائیہ) او میرے دکھ

☆ ا س ن ☆

أَسِنٌ (صفت) بدلا ہوا، پاسی-
(یعنی ایسا پانی جس کا رنگ اور بو بدل گئی ہو)۔

☆ ا س و ☆

أَسْوَةٌ (اسم) مثال- قابل تقلید نمونہ
أَسَا يَأْسُوْا- أَسْوَاءُ-

رغم کی پٹی کرنا۔ دلا سے دینا- ترس کھانا-
تَأْسُوْا منصوب (فعل مضارع
جمع مذکر حاضر)۔ تم غم کھاؤ

لِكَيْلَا تَأْسُوْا عَلَيَّ مَا
فَاتَكُمْ (۲۳: ۵۷)
تاکہ جو (مطلب) تم سے فوت ہو گیا ہے

☆ ا ل ل ☆

☆ ا ف ل ☆

☆ ا ف ک ☆

☆ ا ف ل ☆

يَاكُلُونَ (فعل مضارع جمع مذكر غائب) وہ کھاتے ہیں۔

يَاكُلْنَ (فعل مضارع جمع مؤنث غائب) وہ غور میں کھاتی ہیں/کھائیں گی
تَاكُلُ (فعل مضارع واحد مذكر حاضر) تو کھاتا ہے۔

تَاكُلُونَ (فعل مضارع جمع مذكر حاضر) تم کھاتے ہو۔

تَاكُلُ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم کھاتے ہیں/کھائیں گے۔

تُكَلِّمُ (فعل امر واحد مؤنث حاضر) تو عورت کھا۔

تُكَلِّمُ (فعل امر متنیہ مذكر حاضر) تم دو کھاؤ۔

تُكَلِّمُوا (فعل امر جمع مذكر حاضر) تم کھاؤ۔

الْأَكْلُ (اسم) کھانا۔

الْأَكْلُ (اسم) کھانے کا عمل یا وضع/حالات۔

أَكَلَ (اسم) ذائقہ، پھل، خوراک

أَكَلِينَ (منسوب) (اسم) (اسم) فاعل جمع مذكر کھانے والے۔

أَكَلُونَ (اسم) مبالغہ جمع مذكر زیادہ کھانے والے۔ پیڑ۔ اَكْلًا مفرد مَأْكُولٌ (اسم مفعول) کھایا ہوا۔ خوردہ۔

☆ ا ل ل ☆

إِلَّا (اسم) رشتے کے تعلقات۔

إِلَّا وَآلَةٌ (اسم) رشتہ داری۔

إِلَّا (حروف استثناء)۔

أَقَلَّ (مہوز) فعل ماضی واحد مذكر غائب) غروب ہو گیا۔ ڈوب گیا۔

أَقَلَّ يَأْقُلُ أَقُولًا (ن) غروب ہونا، ڈوب جانا۔

أَقَلَّتْ (مہوز) (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) وہ غروب ہو گئی۔

الْفَلِينُ منصوب (اسم فاعل جمع مذكر ڈوبنے والے) (چاند سورج اور تارے)

☆ ا ف ن ☆

افنَانٌ دیکھیے۔ ف ن ی

☆ ا ک ل ☆

أَكَلَ (مہوز) (فعل ماضی واحد مذكر غائب) اس نے کھایا۔ اَكَلٌ

يَاكُلُ اَكْلًا۔ کھانا۔ اَكْلًا (فعل ماضی شئی مذكر غائب) ان دو نے کھایا۔

أَكَلُوا (فعل ماضی جمع مذكر غائب) انہوں نے کھایا۔

يَاكُلُ (فعل مضارع واحد مذكر غائب) وہ کھاتا ہے/کھائے گا۔

يَاكُلَانِ (فعل مضارع شئی مذكر غائب) وہ دو کھاتے ہیں/کھائیں گے

يَأْفِكُونَ (فعل مضارع جمع مذكر غائب) وہ بہتان لگاتے ہیں، غلط تاثر دیتے ہیں۔

أَفَكٌ - يَأْفِكُ - إِفْكَاءٌ۔

جھوٹ بولنا، پھیرنا

تَأْفِكٌ (معتل) (فعل مضارع واحد مذكر حاضر) تو پھیر دیتا ہے/پھیر دے گا۔

أَجْتَمَعْنَا لَنَا فِكْنًا عَنِ الْهَيْتِنَا (۲۲:۳۶)

کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ ہم کو ہمارے معبودوں سے پھیر دو؟

أَفَكٌ (فعل ماضی مجہول واحد مذكر غائب) وہ پھیرا گیا۔

يُؤْفِكُ (فعل مضارع مجہول واحد مذكر غائب) وہ پھیرا جاتا ہے۔

يُؤْفِكُونَ (فعل مضارع مجہول جمع مذكر غائب) وہ پھیرے جاتے ہیں۔

تُؤْفِكُونَ (فعل مضارع مجہول جمع مذكر حاضر) تم پھیرے جاتے ہو۔

إِفْكَ (اسم) جھوٹ، بہتان

إِفْكَ (اسم مبالغہ) بڑا جھوٹ۔ بڑا بہتان۔ تراش

الْمُؤْفِكَةُ (اسم فاعل، واحد مؤنث باب الاعتال) اونڈھی گری ہوئی بستی۔

الْمُؤْفِكَاتُ (اسم مبالغہ) اونڈھی گری ہوئی بستیاں

☆☆☆☆

أَقَّتْ دیکھیے۔ و ق ت

☆ ا ل و

اللہ آمنا بخیر، یعنی اے اللہ! ہم خیر اور سگلی پر ایمان لائے۔ (راغب)

☆ ا ل و

يَأْتُونَ (مہوز) (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ کوتاہی نہ کریں گے کرتے ہیں۔

الْأَيُّوَاتُ الْوَأُ كوتاہی کرتا، انکار کرتا درگزر کرتا۔

لَا يَأْتُونَكُمْ خِيَالًا (۱۱۸:۳) یہ لوگ تمہاری خرابی (اور فتنہ انگیزی کرنے میں) کسی طرح کی کوتاہی نہیں کرتے۔

أُولُوَا (حرف، مرفوع) أُولَى، أُولَى (منصوب) مالک، والے۔ أُولُوَا بَقِيَّةٍ عَقْلٍ والے۔

أُولَاَتُ (مؤنث) رکھنے والیاں مالکین

أُولَاَتُ الْأَخْمَالِ بوجھ اٹھانے والیاں (یعنی حاملہ عورتیں)

أُولِيكُ (اسم اشارہ بعید) وہ بیسندہ جمع ہوا۔ (اسم اشارہ قریب) یہ بیسندہ جمع

أُولَاِءِ والے (ذ) کا جمع

أُولَى / أُولَى دیکھئے، و ل ی

یہی حرف جار

۱- کو- تک - ساتھ- طرف

مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَا (۱:۱۷)

مسجد حرام (خانہ کعبہ) سے مسجد اقصا کی طرف۔

۲- ساتھ ملا کر۔

وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَهُمْ إِلَى أَمْوَالِكُمْ (۳:۳)

☆ کتاب الألف (الهمزة)

مُؤَلَّفَةٌ اسم مفعول، باب تفعلیل واحد مؤنث (مائل کئے ہوئے/کی ہوئی) وَالْمُؤَلَّفَةُ قُلُوبُهُمْ - (۶۰:۹) اور جن کی تالیف قلوب متلور ہو۔

أَلْفٌ (اسم عدد) ایک ہزار۔ أَلْفَيْنِ منصوب (اسم عدد دو ہزار) أَلْفٌ / أَلْفٌ (اسم عدد جمع) ہزار ہا۔ ہزاروں۔

☆ ا ل م

يَأْتُونَ (فعل مضارع، جمع مذکر غائب) دور گئی ہوتے ہیں۔ دور دکھ جھیلے ہیں۔

تَأْتُونَ (فعل مضارع، جمع مذکر حاضر) تم گئی ہوتے ہو، دکھ جھیلے ہو۔ أَلِيمٌ (اسم فاعل / بروزن فعیل) دردناک - متاثر۔

☆ ا ل ه

إِلَهٌ (اسم) معبود

أَلِهَةٌ (اسم جمع) معبود بیسندہ جمع دیتے۔

اللَّهُ (اسم الجلالہ) ذات باری واجب الوجود اور قائم بالذات کا اسم ذات

اس اسم کا نہ تو صیغہ جمع ہے نہ صیغہ تانیث اس اسم کا اطلاق کبھی بھی ذات باری کے سوا کسی اور پر نہیں ہوا ہے۔

لفظ اللہ کا مترادف انگریزی بلکہ دنیا کی کسی دوسری زبان میں بھی نہیں ہے۔

اللَّهُمَّ اے اللہ! بعض نحوویوں کے نزدیک لفظ "اللَّهُمَّ" مخفف ہے "یا

سوائے بغیر مگر، تا آنکہ، بصورت دیگر۔ أَلَا (حرف ندا) ارے۔ او أَلَا (أَنْ - لَا حرف) مبادا۔ ایسا نہ ہو۔

☆ ا ل ت

أَلْتَنَا (مہوز) (فعل ماضی جمع منکلم) ہم نے محروم کر دیا۔ کم کیا۔ أَلْتِ يَأْتِ الْفَارِضِ محروم کرنا / کم کرنا۔ محرومی یا کمی کا سبب۔

☆ ا ل ذ

أَلَذِي (اسم موصول) واحد المذکر (جمع) اللَّذِي، اللَّذِي (منصوب (شئی) اللَّذَانِ (اسم موصول شئی) دور دور، وہ جو دور۔

أَلْبِي (اسم موصول مؤنث مفرد) اللَّبِي، اللَّبِي، اللَّبِي (اسم موصول جمع مؤنث) وہ۔ وہ جو۔

☆ ا ل ف

أَلْفٌ باب تفعلیل (فعل ماضی) واحد مذکر غائب (جوڑا - ملایا - تالیف کیا۔

أَلْفٌ يَأْتُ أَلْفًا عَادِي كَرْنَا، مَانُوس كَرْنَا يُؤَلَّفُ باب تفعلیل - (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ ملاتا ہے، جوڑتا ہے، اکٹھا کرتا ہے۔

إِيْلَاقٌ (معرب باب افعال) تَحْفَظُ عِلْمَهُ سَدَانًا (پکھال) پاتور رکھنا، (عبدالماجد ریا آبادی)

کتاب الألف (الهمزة)

☆ امر ۱

یہ نون ثقیلہ واحد متکلم) میں لازماً حکم دیتا ہوں۔

أَمُرُ (فعل امر- واحد مذکر حاضر) تو حکم دے۔

(التقائے سائنین کے باعث اُو حذف ہو کر باقی مُرہ جائے گا (مترجم)

أَمُرُوا (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) اَمُرْتُ (فعل ماضی مجہول واحد متکلم)

مجھے حکم دیا گیا ہے/ تھا۔

أَمَرْنَا (فعل ماضی مجہول جمع متکلم) ہمیں حکم دیا گیا ہے/ تھا۔

يُؤْمَرُ (فعل مضارع مجہول) اسے حکم دیا جاتا ہے۔

يُؤْمَرُونَ (فعل مضارع مجہول) انہیں حکم دیا جاتا ہے۔

تُؤْمَرُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر حاضر) تجھے حکم دیا جاتا ہے۔

تُؤْمَرُونَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر) تمہیں حکم دیا جاتا ہے۔

يَأْتِيْمُرُونَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ مشورہ کرتے ہیں/ کریں گے۔

يَأْتِيْمُرُوا باب افعال (فعل امر جمع مذکر حاضر) مشورہ کرو۔

أَمْرٌ (اسم) (۱)۔ معاملہ، کام و قَضِيَّ الْأَمْرِ (۲۱۰:۲)

اور کام تمام کر دیا جائے۔

(۲)۔ خبریں۔ اطلاعات۔

وَإِذَا جَاءَهُمْ أَمْرٌ مِّنَ الْأَمْنِ أَوِ الْخَوْفِ أَذَّا غَوَا بِهِ (۸۳:۳)

اور جب ان کے پاس امن یا خوف کی کوئی خبر یا اطلاع پہنچتی ہے تو اسے مشورہ کر دیتے ہیں۔

تم اس میں نہ تو کجی (اور بستی) دیکھو گے، نہ ٹیلہ (اور بلندی)

☆ امر ۱

أَمَدٌ (اسم) ایک طویل مدت۔ وقت۔ جگہ۔

☆ امر ۱

أَمَرَ (فعل ماضی، واحد مذکر غائب) اس نے حکم دیا۔

أَمَرُوا (فعل ماضی۔ جمع مذکر غائب) انہوں نے حکم دیا۔

أَمَرْتُ (فعل ماضی۔ واحد مذکر حاضر) تو نے حکم دیا۔

أَمَرْنَا (فعل ماضی۔ جمع متکلم) ہم نے حکم دیا۔

انتباہ:- مبتدی طلباء کو أَمَرْنَا (جمع متکلم) ہم نے حکم دیا۔ اور أَمَرْنَا (امر+تا) اس نے ہمیں حکم دیا میں فرق سمجھنا چاہیے۔

يَأْمُرُ (فعل مضارع، واحد مذکر غائب) وہ حکم دیتا ہے/ دے گا۔

يَأْمُرُونَ (فعل مضارع۔ جمع مذکر غائب) وہ حکم دیتے ہیں۔

تَأْمُرُ (فعل مضارع۔ واحد مؤنث حاضر) تو حکم دیتی ہے۔

تَأْمُرُونَ (فعل مضارع۔ جمع مذکر حاضر) تم حکم دیتے ہو۔

أَمْرٌ (فعل مضارع۔ واحد متکلم) میں حکم دیتا ہوں۔

أَمْرًا (فعل مضارع۔ مؤکد

اور نہ ان کا مال اپنے مال میں ملا کر کھاؤ۔ (۳)۔ تک۔

آتَمُوا الصِّيَامَ إِلَى اللَّيْلِ (۱۸۷:۲)

(اور) پھر روزہ رکھ کر رات تک پورا کرو۔

☆ ال ۱

يُؤْمَرُونَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ (بیویوں سے الگ رہنے کی) قسم کھاتے ہیں۔

آلِي يُؤْلِي بِإِثْلَاءِ بِيُوِيٍّ سِوَرَّرَهِنَّ كِي قِسْمِ كَسَانَا۔

إِثْلَاءٌ (مصدر) بیوی سے دور رہنا يَأْتَلُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) قسم اٹھالینا۔

وَلَا يَأْتَلِي أُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ أَنْ يُؤْتُوا أُولِي الْقُرْبَىٰ۔ (۲۲:۲۳)

اور جو لوگ تم میں سے صاحب فضل (اور صاحب وسعت) ہیں، وہ اس بات کی قسم نہ کھائیں کہ رشتہ داروں..... کو کچھ خرچ / پات نہیں دیں گے۔

آلَاءٌ (اسم جمع) نعمتیں۔

إِلْوٌ، الِي - مفرد۔ نعمت۔

☆ امر ۱

أَمْتُ (اسم) نیلہ، بلندی، گھر، دراپن لَا تَرَىٰ فِيهَا عِوَجًا وَلَا أَمْتًا (۱۰۷:۲۰)

کتاب الألف (الهمزة)

☆ م م ا

(مسلمان) لوگوں کا قبلہ ہے۔ وہ اسی طرف رخ کرتے ہیں۔ شرف و بزرگی کے اعتبار سے یہ شہر سب سے بڑا ہے۔ (بحوالہ عبدالماجد دریا آبادی)

أُم (حرف عطف) بالعموم دو متبادلوں کے درمیان معادلہ کے لئے استعمال ہوتا ہے اور دوسرے متبادل کے شروع میں لکھا جاتا ہے۔ جبکہ پہلے متبادل سے پہلے حرف استفہام ”ا“ بمعنی خواہ آتا ہے۔

سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ (۶:۲)
تم انہیں نصیحت کرو یا نہ کرو، ان کے لئے برابر ہے۔

آئِينَ بَابِن (اسم فاعل۔ جمع مذکر منصوب) قصد کرنے والے، رخ کرنے والے۔

أَمْ يَوْمُؤْ أُمَّا قصد کرنا، رخ کرنا۔
وَلَا آئِينَ الْبَيْتِ الْحَرَامِ (۲:۵)
اور نہ ان لوگوں کی (بے حرمتی) کرنا جو عزت کے گھر (یعنی بیت اللہ) کو جارہے ہوں۔
أُمَّاف (حرف شرط و جواب شرط) البتہ۔ مگر۔

أَمَّا مَن اسْتَفْسَنى فَأَنْتَ لَهُ تَصَدَّى (۶:۵:۸۰)
البتہ وہ جو پرواہ نہیں کرتا، تو اس کی طرف تو تم توجہ کرتے ہو۔

إمَّا حرف یا، خواہ۔ یا تو
فَأَمَّا مَنَّا بَعْدُ وَ إِمَّا هَذَا (۷:۳۷)
پھر اس کے بعد یا تو احسان رکھ کر چھوڑ دینا چاہئے یا کچھ مال لے کر۔

إِمَام (اسم) رہنما۔ قرآن۔ قائد
أَمِيَّة (اسم جمع) بیٹا۔ قائدین۔

☆ م م ا

أُم (اسم) (۱)۔ ماں، ماور۔
وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ أُمِّ مُوسَىٰ (۷:۲۸)
اور ہم نے موسیٰ کی ماں کی طرف وحی بھیجی۔
أُمَّهَات (اسم۔ جمع) مائیں۔
حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ (۲۳:۳)
تم پر تمہاری مائیں..... حرام کر دی گئی ہیں۔
نوٹ: ”ام“ کے اصلی بنیادی معنی ماں کے ہیں لیکن اس میں مختلف مفہوم ادا کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ چند مثالیں یہ ہیں۔

(۲)۔ ٹھکانہ۔
فَالْمُدَّةُ هَاوِيَةٌ (۹:۱۰۱)
اس کا ٹھکانہ (دوزخ) ہے۔
(۳)۔ منبع، مآخذ۔ بنیاد۔ اصل۔

مِنْهُ أَيْتٌ مُّحْكَمَةٌ هُنَّ أُمَّ الْكُتُبِ (۷:۳)
جس کی بعض آیتیں محکم ہیں وہی اصل کتاب ہیں۔

وَ عِنْدَهُ أُمُّ الْكُتُبِ (۳۹:۱۳)
اور اسی کے پاس اصل کتاب ہے۔
(۳)۔ مرکز۔

وَلْيُنذِرْ أُمَّ الْقُرَىٰ وَمَنْ حَوْلَهَا (۹۲:۶)

کہ تم مرکزی بستی (مکہ) اور اس کے آس پاس کے لوگوں کو آگاہ کر دو۔

نوٹ: بنیادی طور پر تو ام القرئی کے معنی بستیوں کی ماں یعنی مرکزی بستی ہے۔ کیونکہ یہ بات ثابت ہے کہ مکہ دنیا کے مرکز میں واقع ہے اس لئے کہ یہ تمام

(۳)۔ حکم۔ فرمان۔

يَنْزِلُ الْأَمْرُ بَيْنَهُنَّ (۱۲:۶۵)
ان میں (خدا کے) حکم سے اترتے رہتے ہیں۔ (۳) اقتدار و اختیار۔

أُولَى الْأَمْرِ (۵۹:۳)
صاحب اقتدار حکومت یا جو بھی اقتدار میں ہو۔
الْأُمُورُ (اسم۔ جمع) معاملات
کام۔ احکام سوائے اطلاعات یا اختیار کے۔

إِمْرَةٌ دیکھئے م ر ء
إِمْرَاةٌ دیکھئے م ر ء
(مِرْوَةٌ) دیکھئے م ر ء
(مِرْوَاتٌ) دیکھئے م ر ء
إِمْرٌ (اسم) ناگوار۔ تکلیف دہ۔

لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا إِمْرًا (۱۱:۱۸)
یہ تو آپ نے بڑی عجیب ناگوار بات کی ہے۔
الْإِمْرُونَ (اسم فاعل جمع مذکر حکم دینے والے۔

أَمَارَةٌ (اسم مبالغہ مؤنث) سخت حکم چلانے والی

☆ م م ا

الْأَمْس (اسم ظرف) گزشتہ کل
قریبی گزرا ہوا وقت۔ تھوڑی دیر پہلے۔

☆ م م ا

الْأَمَلُ (اسم) امید، آس، توقع

أُمَّمٌ (ظرف مکان) سامنے آگے۔
أُمَّةٌ (اسم) (۱) - قوم - ملت امت
كَانَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً (۲۱۳:۲)
(پہلے تو سب) لوگوں کا ایک ہی مذہب تھا۔
(۲) مدت - وقت - عرصہ۔

وَأَذْكُرُ بَعْدَ أُمَّةٍ (۳۵:۱۲)

اور اس مدت کے بعد وہ بات یاد آئی۔

(۳) ایک (معین) راستہ، مسلک، طریقہ مذہب۔
إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلَىٰ أُمَّةٍ
(۲۲:۳۳)

ہم نے باپ دادا کو ایک راہ پر پایا۔

۳- اسلوب - طریقہ۔ (مثال، قابل تقلید
نمونہ، دیندار اور پرہیزگاری کے لحاظ سے)
إِنَّ إِبْرَاهِيمَ كَانَ أُمَّةً قَانِتًا لِلَّهِ
خَتِيفًا (۲۰:۱۶)

بے شک! حضرت ابراہیم (علیہ السلام)
لوگوں کے امام (اور) خدا کے فرمانبردار
تھے جو ایک طرف ہو کر رہے تھے۔

نوٹ: امام راعب کے قول کے مطابق اس
آیت میں "أُمَّةٌ" قوم اور گروہ کے معنوں
میں آیا ہے۔

اسی طرح حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اپنی
ذات میں ایسی صفات کا مرتبہ بتایا گیا ہے
جن صفات کی لوگوں کو ان سے توقع
ہے۔ گویا وہ اپنی صفات میں ایک پوری قوم
اور معاشرہ ہیں۔

نوٹ: امام راعب نے کسی غیر معروف
اور غیر ثقہ مفسر کا یہ نقطہ نظر بیان کیا ہے کہ
أُمِّي أُمُّ الْقُرَيْشِ (مکہ) کی صفت نسبتی ہے
یعنی اُمّی سے مراد مکہ کا رہنے والا ہے۔ یہ
نقطہ نظر ایک اندازہ اور تخمینہ ہی کہا جاسکتا

اور اگر کوئی کسی کو امین سمجھے (یعنی رہن کے
بغیر) قرض دے۔

أَوْ أَمِنَ أَهْلَ الْقُرَيْشِ أَنْ يَأْتِيَهُمْ
بَأْسُنَا (۹۸:۷)

کیا بستیوں کے رہنے والے اس سے بے
خوف ہیں کہ ان پر ہمارا (رات کو) واقع ہو۔

فَإِذَا أَمِنْتُمْ فَأَذْكُرُوا اللَّهَ
(۲۳۹:۲)

پھر جب امن (واطمینان) ہو جائے تو
..... خدا کو یاد کرو۔

أَمِنُوا (فعل ماضی - جمع مذکر
غائب) وہ امان میں ہیں۔

أَمِنْتُمْ (فعل ماضی - جمع مذکر
حاضر) تم امان میں ہو۔

أَمِنْتُ (فعل ماضی - واحد متکلم)
میں نے اعتبار کیا۔ امانت سپرد کی۔

إِلَّا كَمَا أَمِنْتَكُمْ عَلَىٰ آخِيهِ
(۶۳:۱۲)

مگر میں ویسا ہی جیسا اعتبار میں نے
اس کے بھائی کے بارے میں کیا تھا۔

يَأْمِنُ (فعل مضارع، واحد مذکر
غائب) وہ محفوظ محسوس کرتا ہے۔

فَلَا يَأْمِنُ مَكْرَ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ
الْخَاسِرُونَ (۹۹:۷)

پس خدا کے داؤ سے وہی لوگ نڈر ہوتے
ہیں جو خسارہ پانے والے ہیں۔

يَأْمِنُوا (فعل مضارع - جمع مذکر
غائب) وہ اعتبار کرتے ہیں۔

تَأْمِنُ (فعل مضارع، واحد
مذکر حاضر) تو اعتبار کرتا ہے۔

أَمِنَ (فعل مضارع - واحد
متکلم) میں اعتبار کروں گا۔

ہے۔ قواعد زبان اس کی تائید نہیں
کرتے۔ قرآن کریم نے ایک دوسری جگہ
(۷۸:۲) میں اس لفظ کی یہ وضاحت کی
ہے کہ "أَمِيئُونَ"، اُمّی کی جمع ہے یعنی
ناخواندہ لوگ۔

أَمِيئُونَ اُمّی کی جمع
ان پڑھ / ناخواندہ لوگ۔

الْأَمِيئِينَ الْأُمِّيِّينَ (جمع) ان پڑھ
لوگ / ناخواندہ لوگ۔

وَمِنْهُمْ أَمِيئُونَ لَا يَعْلَمُونَ
الْكِتَابَ (۷۸:۲)

اور بعض ان پڑھ ہیں کہ اپنے خیالات باطل
کے سوا (خدا کی) کتاب سے واقف ہی
نہیں۔

أُمَّمٌ (جمع) گروہ، قومیں
ملتیں۔

أَمْنٌ (أَمٌ + مَن) سے مرکب
حرف استفہام۔

أَمْنٌ هُوَ قَانِتٌ أَنَاءَ اللَّيْلِ (۹:۳۹)
بجلا (مشرک اچھا ہے یا) وہ جو راتوں کے
اوقات میں عبادت کرتا ہے؟

☆ ا م ن

أَمِنَ (مہوز) (فعل ماضی واحد
مذکر غائب) محفوظ ہو گیا۔ اپنے آپ کو
محفوظ سمجھا۔ کسی کو کوئی امانت سپرد کی۔

أَمِنَ يَأْمِنُ أَمْنًا وَأَمَانًا وَأَمَانَةً
اس میں آنا۔ امانت رکھنا۔ کسی کو محفوظ جاننا۔

فَإِنَّ أَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا
(۲۸۳:۲)

کتاب الألف (الهمزة)

ام و ☆

☆ ام و ☆

أَمَّة (اسم) لونڈی-باندی-
إِمَاة (اسم جمع) لونڈیاں-باندیاں
نوٹ: قرآن کریم کے غیر مسلم ترجموں نے
لمتہ کا ترجمہ لاعلمی کے باعث قیدی عورت
کیا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆

أَنَا (ضمیر، واحد متکلم) میں خود
أَنْ (حرف ناصب (۱) یہ حرف
اپنے ماقبل حرف لَمَّا کی تاکید کے لئے آتا
ہے۔ مثلاً
فَلَمَّا أَنْ جَاءَ الْبَشِيرُ (۹۶:۱۲)
تب جب خوشخبری دینے والا آیا۔
(۲)۔ شرح کے لئے۔
وَأَنْطَلَقَ الْمَلَأُ مِنْهُمْ أَنْ امشُوا
وَاصْبِرُوا عَلَى الْيَتِيمِ (۶:۳۸)
تو ان میں سے معزز لوگ چل کھڑے
ہوئے (اور بولے) کہ اپنے معبودوں
(کی پوجا) پر قائم رہو۔
إِنْ حرف شرط جازم
حسب ذیل صورتوں میں شرط کا مفہوم ادا
کرنے کے لئے آتا ہے۔

(۱)۔ شرط:
إِنْ تَعَذَّبْتُمْ فَلَا تَهْتُمْ
عِبَادًا كَ (۱۱۸:۵)
اگر تو ان کو عذاب دے تو یہ تیرے بندے
ہیں
(۲)۔ اِنَّهٗ كى جله: وہ ہے یا وہ تھا۔

تُؤْمِنَنَّ فعل مضارع مؤكده
نون ثقيله جمع متكلم هم يقينا ايمان لايسر
الآمَنَ (اسم) امن-تحفظ
آمِنَ مذکر- آمِنَةٌ مؤنث
(اسم فاعل واحد مذکر) آمِنَةٌ مؤنث
پراسمان امان یافتہ، مطمئن۔
آمِنِينَ منصوب آمِنُونَ (اسم) مرفوع
(اسم فاعل جمع مذکر) امان یافتہ، پراسمان
مطمئن اور محفوظ

أَمِينٌ (اسم صفت بروزن فعيل)
امانت دار، قابل اعتبار
أَمِنَةٌ (اسم) تحفظ-امن۔
الطمینان تسلی

ثُمَّ أَنْزَلَ عَلَيْكُم مِّن بَعْدِ الْغَمِّ
أَمِنَةً (۱۵۳:۳)
پھر خدا نے رنج و غم کے بعد تسلی نازل فرمائی۔
الْأَمَانَةُ (اسم) امانت
الْأَمَانَاتُ (اسم جمع) امانتیں۔
إِيمَانٌ (اسم) ایمان-اعتقاد-یقین
مُؤْمِنٌ باب افعال (اسم فاعل
واحد مذکر) ایمان دار-مؤمن۔

مُؤْمِنِينَ منصوب مُؤْمِنُونَ
مرفوع۔ (اسم فاعل جمع مذکر) ایمان دار لوگ۔
مُؤْمِنَةٌ (واحد) مؤمنات۔
(جمع) (اسم فاعل واحد مؤنث و جمع
مؤنث) ایمان دار عورت۔ ایماندار
عورتیں۔

مَأْمُنٌ ظرف مکان جائے
امن-جائے امان۔
مَأْمُونٌ (اسم مفعول) محفوظ۔
امان میں
غَيْرَ مَأْمُونٍ (غیر محفوظ)

هَلْ آمَنُكُمْ عَلَيْهِ (۶۳:۱۲)
کیا میں اس بارے میں تم پر اعتبار کروں؟
آمَنَ باب افعال (فعل ماضی،
واحد مذکر غائب) وہ ایمان لایا۔
آمَنَ يُؤْمِنُ إِيْمَانًا ايمان لا يلقين کرنا۔
آمَنَتْ باب افعال (فعل ماضی
، واحد مؤنث غائب) وہ ایمان لائی۔
آمَنَتْ باب افعال (فعل ماضی
واحد متکلم) میں ایمان لایا۔
آمَنُوا (فعل ماضی جمع مذکر
غائب) وہ ایمان لائے۔
آمَنْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر
حاضر) تم ایمان لائے۔
آمَنَّا (فعل ماضی جمع متکلم)
ہم ایمان لائے۔

يُؤْمِنُ (فعل مضارع واحد
مذکر غائب) وہ ایمان لاتا ہے/لائے گا۔
تُؤْمِنُوا (فعل مضارع جمع مذکر
حاضر) تم ایمان لاتے ہو۔
يُؤْمِنُونَ (فعل مضارع جمع مذکر
غائب) وہ ایمان لاتے ہیں۔
تُؤْمِنُوا منصوب تُؤْمِنُونَ
مرفوع (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم
ایمان لاتے ہو۔
تُؤْمِنُ (فعل مضارع جمع
متکلم) ہم ایمان لاتے ہیں۔

يُؤْمِنَنَّ (فعل مضارع مؤكده
نون ثقيله واحد مذکر غائب) یقیناً وہ ایمان
لاتا ہے/لائے گا۔
تُؤْمِنَنَّ (فعل مضارع مؤكده
نون ثقيله واحد مذکر حاضر) تو یقیناً ایمان
لائے گا۔

کتاب الألف (الهمزة)

☆ انی

اگر تم ان میں عقل کی پختگی دیکھو۔
تَسْتَأْنِسُوا (فعل مضارع، جمع
مذکر حاضر) تم اجازت مانگو۔
أَنْسَ یعنی اسْتَأْنَسَ - اسْتَيْنَسَا -
باب استفعال - شناسائی کرنا۔
مُسْتَأْنِسِينَ - (اسم فاعل باب
استفعال جمع مذکر) شناسائی کرانے والے۔
وَلَا مُسْتَأْنِسِينَ لِحَدِيثِ
(۵۳:۳۳)
اور باتوں میں جی لگا کر نہ پیٹھو۔

☆ ان ف

أَنْفٌ (اسم) ناک۔
وَأَلْأَنْفُ بِالْأَنْفِ (۳۵:۵)
اور ناک کے بدلے ناک۔
أَنْفًا (اسم) ابھی ابھی
مَاذَا قَالَ أَنْفًا (۱۶:۳۷)
انہوں نے ابھی کیا کہا تھا؟

☆ ان م

أَنْمٌ (اسم) مخلوقات - لوگ۔

☆ ان ی

يَأْنِي (مہوز) (فعل مضارع
واحد مذکر غائب) وقت آتا ہے۔
أَنْيَ يَأْنِي إِنْأَاءً (ض) وقت آتا۔
أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُوا (۱۶:۵۷)
کیا ابھی تک مومنوں کے لئے اس کا

يُوحَىٰ إِلَىٰ أُمَّةٍ إِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ
(۱۱۰:۱۸)
(البتہ) میری طرف وحی کی جاتی ہے کہ
تمہارا معبود (وہی) ایک معبود ہے۔

☆ ان ث

أَنْثَىٰ (اسم مؤنث) عورت۔
الْأَنْثِيَيْنِ (اسم ثنی مؤنث) دو عورتیں۔
إِنَاثٌ (جمع مؤنث) عورتیں۔

☆ ان س

إِنْسٌ (اسم) آدمی
إِنْسَانٌ (اسم) (عام) آدمی
إِنْسِيٌّ (اسم) (عام) آدمی
أَنْسٌ (اسم جمع) لوگ
نَاسٌ (اسم جمع) لوگ
أَنْسِيٌّ (النسبی کی جمع) لوگ
أَنْسٌ باب افعال (فعل ماضی
واحد مذکر غائب) محسوس ہوئی / دکھائی دی۔
أَنْسَ يُؤْنِسُ إِنْسًا محسوس ہونا
/ دکھائی دینا۔
أَنْسٌ مِنْ جَانِبِ الطُّورِ
نَارًا (۲۹:۲۸)

(موسے کی کو) کو وہ طور کی طرف سے آگ
دکھائی دی۔

أَنْسْتُ باب افعال (فعل ماضی
واحد متکلم) مجھے دکھائی دیا۔
أَنْسْتُمْ باب افعال (فعل ماضی -
جمع مذکر حاضر) تمہیں دکھائی دیا۔
فَإِنْ أَنْسْتُمْ مِنْهُمْ رُشْدًا (۶:۳)

إِنْ كَادَ لَيُضِلَّنَا عَنْ
الْهَيْبَتَا (۳۲:۲۵)
..... تو یہ ضرور ہم کو اپنے معبودوں سے
پرہیز دیتا۔
(۳) - حرف نفی - اس صورت میں ان کے
بعد الا آتا چاہیے - مثلاً -
إِنْ هَذَا إِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ
(۲۵:۷۴)
(پھر بولا) یہ خدا کا کلام نہیں ہے بلکہ (بشر کا
کلام ہے۔
أَنْ (حرف تحقیق نائب)
کہ، بے شک، یقیناً (یہ حرف کسی بیان
تعارف کے لئے آتا ہے)۔

وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ
(۲۶۰:۲)
اور جان رکھو کہ خدا غالب اور حکمت والا ہے۔
إِنْ حرف نائب - استئناف
فقرہ یا جملہ کے لئے آتا ہے - مثلاً
إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى
النَّبِيِّ (۵۶:۳۳)
خدا اور فرشتے پیغمبر پر درود بھیجتے ہیں۔

نوٹ: یہ حروف اَنْ اور اِنْ کبھی ضمیر متصل
سے پہلے آتے ہیں۔ یوں اِنْ اِذَا اور اِنَّا کا
مطلب وہ کہ میں، یقیناً میں، وغیرہ ہوتا
ہے۔ اسی طرح یہ حروف دوسری متصل
ضمیروں کے پہلے بھی آتے ہیں۔ مثلاً
اَوْهًا - هُمَا اور هُم وغیرہ سے پہلے۔

إِنَّمَا (حرف) یقیناً - ہے مگر۔
قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ (۱۱۰:۱۸)
کہہ دو کہ میں یقیناً تمہاری طرح ایک بشر ہوں۔
أَنْمَا (حرف) (بیان) کہ

کتاب الألف (الهمزة)

☆ اول

زیادہ رجوع کرنے والا۔
أَوَابِينَ (اسم مبالغہ جمع) بہت
زیادہ رجوع کرنے والے۔

☆ اود

يُؤذُ (فعل مضارع) - واحد مذکر
غائب) تھکتا ہے۔
باب (ن) آذ يُوذُ أُوذًا تھکا دینا۔
وَلَا يُؤُذُهُ حِفْظُهُمَا (۲۵:۴)
اور اسے (اللہ کو) ان (زمین و آسمان) کی
حفاظت کچھ بھی دشوار نہیں۔
أُوذُ يَأُوذُ أُوذًا نُزْهًا ہوتا

☆ اول

تَأْوِيلٌ (مصدر باب تفعیل)
تفسیر و تعبیر
هَذَا تَأْوِيلٌ رُءْيَايَ مِنْ قَبْلِ
(۱۰۰:۱۲)
یہ میرے خواب کی تعبیر ہے۔ جو میں نے
بچپن میں دیکھا تھا۔
(۲) نتیجہ - سأل - خاتمہ
ذَلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا
(۵۹:۳)
یہ بہت اچھی بات ہے اور اس کا مال بھی اچھا ہے
(۳) - ایٹائے عہد - نتیجہ
هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا تَأْوِيلَهُ يَوْمَ يَأْتِي
تَأْوِيلَهُ (۵۳:۷)
کیا یہ لوگ اس کے آخری وعدہ عذاب کے
منتظر ہیں۔
أَوَّلٌ (اسم عدد ترتیبی) پہلا

الْمَغْفِرَةَ (۵۶:۷۳)
وہی ڈرنے کے لائق اور بخشش کا مالک ہے۔
(۳) - اہل خانہ (مثلاً بیٹا، بھائی، بیویاں
اور رشتہ دار)

رَبِّ إِنْ أَنْبِئْ مِنْ أَهْلِي (۳۵:۱۱)
میرے پروردگار! میرا بیٹا بھی میرے گھر
والوں میں ہے۔
(۴) - ذمہ دار لوگ خاندان کے بڑے لوگ۔
فَأَنْكِحُوا هُنَّ بِأَذْنِ
أَهْلِيهِنَّ (۲۵:۴)
تو ان لونڈیوں کے ساتھ ان کے مالکوں
سے اجازت حاصل کر کے نکاح کر لو۔
أَهْلِيْنَ منصوب - أَهْلُونَ مرفوع
اہل کی جمع - خاندان - افراد کتبہ۔

☆ اوب

أَوْبِي (فعل امر واحد مؤنث
حاضر) دھراؤ، بازگشت کرو۔
أَبَ إِيَابًا وَمَأْبًا لَوْثًا۔
أَوْبٌ (و) أَيَسْبُ صَدَائِعَ بازگشت پیدا
کرنا - لانا - دھرانا - (راغب لسان)
يَنْجِبَالُ أَوْبِي مَعَهُ (۱۰:۳۳)
اے پہاڑو! ان کے ساتھ تہ تیغ کرو۔
إِيَابٌ (مصدر) واپس آنا (اپنے
ارادے سے واپس لوٹنا - راغب)
مَأْبٌ ظرف مکان مصدر
میں پناہ - منزل مقصود - ہدف - واپسی
وَاللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الْمَأْبِ
(۱۳:۳)
اور خدا کے پاس بہت اچھا ٹھکانہ ہے۔
أَوَابٌ (اسم مبالغہ) بہت

وقت نہیں آیا؟

آنَاءٌ (اسم - جمع) اوقات - گھڑیاں
آن (اسم فاعل واحد مذکر)
إِنِّيَّةٌ سے مشتق
(۱) ابلتا ہوا۔
آئِيَةٌ اسم فاعل واحد مؤنث إِنِّيَّةٌ
ابلا

يَطْوِفُونَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيمٍ إِنْ
(۳۳:۵۵)
وہ دوزخ اور کھولتے ہوئے گرم پانی کے
درمیان پھریں گے۔
تُسْفَى مِنْ عَيْنِ آئِيَةٍ (۵:۸۸)
ایک کھولتے ہوئے چشمے کا پانی ان کو پلایا
جائے گا۔

آئِيَةٌ (اسم) (۲) برتن۔
وَيَطَّافِعُ عَلَيْهِمْ بِآئِيَةٍ مِنْ فِضَّةٍ
(۱۵:۷۶)

(خدا ام) چاندی کے برتن لئے ہوئے ان
کے ارد گرد پھریں گے۔
إِنَاءٌ (اسم + ضمیر) اس کے پکنے کا وقت
أَنِّي (حرف استعجاب) کہاں سے - کیونکر
أَنِّي لَكَبْ هَذَا (۳۷:۳)
تمہارے پاس یہ کھانا کہاں سے آتا ہے؟

☆ اول

أَهْلٌ (اسم) (۱) - لوگ - اہل
وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْكَذِبِ لَكَانَ خَيْرًا
لَهُمْ (۱۱:۳)
اور اگر اہل کتاب بھی ایمان لاتے تو ان
کے لئے بھی بہت اچھا ہوتا۔
(۲) - لائق - آقا - مالک - مستحق۔
هُوَ أَهْلُ التَّقْوَى وَأَهْلُ

☆ ا ی ک

الْأَيْكَةُ گھنا جنگل۔ مَدِينِ كَا

دوسرا نام

نوٹ:- ایکہ کے معنی گھنا جنگل یا باہم مربوط درختوں کے جھنڈ ہیں۔ ٹولڈ کیے اہل مدین کو اصحاب ایکہ بتایا ہے مسلم مفسرین مثلاً امام رازیؒ اور ابن کثیرؒ کے قول کے مطابق ایکہ سے مراد وہ ممتاز قبیلے ہیں اگرچہ وہ ایک دوسرے کے قرہبی حلیف تھے۔

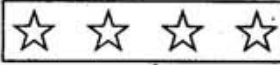
آل اسم۔ لوگ۔ پیروکار۔

اعتبار:- امام راغب کے قول کے مطابق 'آل' لفظ "ھل" سے مشتق ہے۔ اہل کی (ہ) الف میں بدل گئی اور اہل آل ہو گیا۔ اسم تصغیر کی صورت میں اہل اُھیل بن گیا۔ اہل اور آل میں فرق یہ ہے کہ آل کا لفظ صرف آدمی کے لئے استعمال ہوتا ہے جب کہ اہل آدمی وقت اور خیال وغیرہ کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر اہل النار (دوزخی) تو کہا جاسکتا ہے لیکن آل النار کہنا درست نہ ہوگا۔

لفظ "آل" بنیادی طور پر قبیلہ لوگ قوم کے لئے استعمال ہوتا ہے لیکن حضرت محمد ﷺ کے لئے بعض معاملات میں آل محمد ﷺ سے آپ ﷺ کے قرابت دار مراد ہیں۔ ایک اور رائے کے مطابق آل بالعموم پوری امت کے لئے بولا جاتا ہے۔

کتاب الألف (الهمزة)

آوی (باب افعال، فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے پناہ دی ٹھکانہ پناہ۔
آوی يُؤوِيْ اِيْوَاءً پناہ دینا۔
آووا (باب افعال، فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے پناہ دی
تَوَوِيْ (باب افعال، فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو پناہ دیتا ہے
الْمَاوِيْ (اسم ظرف مکان) پناہ۔
گھر ٹھکانہ۔



ای (حرف ایجاب) ہاں۔ جی ہاں
ای وَرَبِّيْ اِنَّهُ لَحَقُّ (۵۳:۱۰)
ہاں خدا کی قسم! وہ سچ ہے۔

www.KitaboSunnat.com

☆ ا ی د

اَيْدِيْ يَدٌ جمع دیکھئے ی دو
اَيَّدَ (باب تفعیل، فعل ماضی واحد مذکر غائب)۔ اس نے تائید کی
اَيَّدَ يُوَدُّ تَائِيْدًا تائید کرنا۔ مضبوط کرنا
اَيَّدْتُ (باب تفعیل، فعل ماضی واحد متکلم) میں نے تائید کی
اَيَّدْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے تائید کی
تَوَيَّدَ (باب تفعیل، فعل مضارع جمع متکلم) ہم تائید کرتے ہیں
اَلْاَيُّدُ (اسم) قوت، طاقت
وَالسَّمَاءُ بَنِيْنَهَا بِاَيِّدٍ (۳۷:۵۱)
اور آسمانوں کو ہم نے ہی ہاتھوں (طاقت) سے بنایا

هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ (۳:۵۷)
وہ سب سے پہلا ہے اور سب سے آخر ہے۔
(عبدالماجد دریابادی حواشی ۲۷:۳۲۷)
اَوَّلِيْ (عدد ترتیبی سوئٹ) پہلی
یہ لفظ آخرت کی ضد ہے
فَلِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ وَالْاَوَّلِيْ (۲۵:۵۳)
آخرت اور دنیا تو اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے۔
اَوَّلِيْكَ / اَوْلَايَ / اَوْلِيْ دیکھئے ا ل و
اَوَّلِيْ اَفْسُوْسٍ!
اَوَّلِيْ لَكَ فَاَوَّلِيْ (۳۳:۷۵)
افسوس ہے تجھ پر پھر افسوس ہے۔
نوٹ:- اول کے صیغہ سوئٹ اَوَّلِيْ اور اولیٰ بمعنی افسوس میں تلفظ اور معنی ہر دو لحاظ سے فرق ہے۔

☆ ا و ہ

اَوْاَةٌ (اسم مبالغہ واحد) بہت زیادہ
اظہار دکھ یا ماتم کرنے والا۔ طویل عرصہ کا بیمار
(اَوْ يَوُّهُ اَوْهَا وَتَاوَةٌ) (ن)
آہ بھرتا۔ درد محسوس کرتا۔ ماتم کرتا۔

☆ ا و ی

اَوِيْ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے پناہ لی
اَوُوا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے پناہ لی۔
اَوَيْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے پناہ لی۔

☆ ای م ☆

الایامی بے شوہر عورتیں (یعنی غیر
شادی شدہ طلاق یافتہ یا بیوہ)
ایم کی جمع ہے
ایمان دیکھئے یمنین

☆☆☆☆

این (حرف استفہام) کہاں
اینما (حرف) جہاں کہیں
ایان (حرف استفہام) کب (وقت
کے بارے میں سوال)
ایمانا حرف جو کوئی۔ کوئی بھی۔
اینا (متعلق فعل) صرف
یہ حرف ہمیشہ ضمیر منصوب سے پہلے
استعمال ہوتا ہے مثلاً: ایاک و ایاء
ایاک نعبد و ایاک نستعین (۵:۱)
اے پروردگار! ہم تیری ہی عبادت کرتے
ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔
ایة (اسم) نشان۔ آیت
آیات (اسم جمع) نشانات۔
آیتیں

کتاب الباء

ب ء س ☆

(۴:۷)

جن پر ہمارا عذاب یا تورات کو آتا جب کہ وہ سوئے ہوتے تھے یا (دن کو) جب قبول کرتے تھے۔

(۲) - طاقت - تشدد

وَ أَنْزَلْنَا الْحَدِيدَ فِيهِ بَأْسٌ شَدِيدٌ

(۲۵:۵۷)

اور ہم نے لوہا پیدا کیا اس میں (اسلحہ جنگ کے لحاظ سے) سخت خطرہ بھی ہے۔

نوٹ:- لوہا نازل کرنے سے مراد دھات کی ابتدائی شکل کے لئے عمدہ استعارہ ہے۔

یعنی بھینوں میں تیار شدہ صورت میں حاصل کرنے سے پہلے اس کی خام صورت

(عبدالماجد دریا آبادی حواشی ۲۷-۲۷۷)

(الف)

(۳) بدحالی ناچاقی

بَأْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيدٌ (۱۳:۵۹)

ان کی آپس میں سخت ناچاقی ہے

(۳) متصادم - جنگ -

وَالضَّبْرَيْنِ فِي الْبَنَاتِ وَالصَّرَاةِ

وَجَيْنِ الْبَنَاتِ (۱۷۷:۲)

اور سختی و تکلیف میں اور (معرکہ) کارزار

کے وقت ثابت قدم رہیں۔

الْبَنَاتِ (اسم) بدحالی - مفلسی

(بدحالی کی وہ صورت جو مال و اسباب سے

تعلق رکھتی ہو مثلاً مفلسی اور غربت

(دیکھیں LL)

ض 'ر'، و دیکھئے صَرَءٌ

الْبَنَاتِ (اسم قائل واحد مذکر)

مفلس و محتاج

بِنَيْسٍ (صفت بروزن فاعل

واحد مذکر خوناک

ظاہر کرتا ہے مثلاً

وَ إِذَا مَرُّوا بِاللَّغْوِ مَرُّوا كِرَامًا

(۷۲:۲۵)

جب ان کو بیہودہ چیزوں کے پاس سے گزرنے کا اتفاق ہو تو بزرگانہ انداز سے گزر جاتے ہیں۔

(۸) قائل کی تائید و تاکید کے لئے آتا ہے

اسے ب زائدہ کہتے ہیں یعنی اضافی ب

(راغب) مثلاً

وَمَا أَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَلَوْ كُنَّا

صٰدِقِينَ (۱۷:۱۲)

اور آپ ہماری بات کو اگر ہم سچ ہی کہتے

ہوں باور نہیں کریں گے۔

بَاثٌ دیکھئے ب و ل

بَابٌ دیکھئے ب و ب

ب ء ر ☆

بِنَزْوٍ (اسم) کنواں

ب ء س ☆

بِنَسٍ (واحد مذکر) (فعل ماضی

جاء للذم) بدتر از بہتر برا۔

بِنَسِ الشَّرَابِ (۲۹:۱۸)

(ان کے پینے کا) پانی بھی برا

لَبَسَ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ (۶۳:۵)

بے شک یہ جو کچھ کرتے ہیں بُرا کرتے ہیں۔

لَا تَبْتَئِسْ (فعل نمی باب الاعتعال

واحد مذکر حاضر) - غم نہ کھا۔

بَأْسٌ (اسم) (۱) عذاب بُرا

فَجَاءَهَا بِأَسَانِيَاتٍ أَوْهَمَ قَاتِلُونَ

ب ☆ ☆ ☆

غیر منفصل حرف کی شکل میں حسب ذیل معانی میں استعمال ہوتا ہے:-

(۱) - ساتھ سے

خُذُوا مَا آتَيْنَكُمْ بِقُوَّةٍ (۶۳:۲)

جو کتاب ہم نے تم کو دی ہے اس کو زور سے

پکڑے رکھو۔

(۲) دوران - میں

وَمِنَ اللَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهِ (۷۹:۱۷)

اور بعض حصہ شب میں بیدار ہو کر اور تہجد

کی نماز پڑھا کرو۔

(۳) سے

أَدْخَلُوها بِسَلْمٍ آمِنِينَ

(۱۵-۳۶)

اس میں سلامتی (اور خاطر جمعی) سے داخل

ہوجاؤ۔

(۴) بدلے

الْأَنْفِ بِالْأَنْفِ (۳۵:۵)

ناک کے بدلے ناک۔

(۵) قسم

قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَا غَوِيَنَّهُمْ

أَجْمَعِينَ (۸۲:۳۸)

کہنے لگا: مجھے تیری عزت کی قسم ہمیں ان

سب کو ہرگز تارہوں گا۔

(۶) سے از

عَيْنًا يُشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللَّهِ (۶:۷۶)

یہ ایک چشمہ ہے جس میں سے خدا کے

بندے پینیں گے

(۷) یہ حرف فعل متعدی کے مفعول کو بھی

☆ ب ح ر

بَحْرُو (اسم) سمندر
 بَحْرَان مرفوع بَحْرَوَيْن منصوب
 (اسم مثنیٰ) دوسمندر
 بَحْرًا/ اَبْحُو (اسم جمع) سمندر
 بصیغہ جمع
 بَحِيْرَةٌ (اسم) بحیرہ (یعنی وہ
 اونٹنی جس کا دودھ عرب بتوں کے نام نذر
 کرتے تھے)

☆ ب خ س

بَيْحَسُ (فعل مضارع واحد مذکر
 غائب) کم دینا۔ بے انصافی کرتا ہے
 بَيْحَسَ بَيْحَسُ بَيْحَسًا (ف) کم دینا۔
 بے انصافی کرتا
 لَا تَبَيْحَسُوا (فعل نبی جمع مذکر
 حاضر) تم کم نہ دو
 يَبَيْحَسُونَ (فعل مضارع جمع مذکر
 غائب) وہ کم دیتے ہیں
 بَيْحَسَ (اسم) کم قیمت۔

☆ ب خ ع

بَاخِعٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
 وہ شخص جو دکھ کے مارے اپنے آپ کو مار
 دے بَخَعٌ يَبَخِعُ بَخَعًا خودکشی

☆ ب ث ث

بَثَّ (فعل ماضی واحد مذکر غائب)
 (فعل مضارع) اس نے پھیلا یا
 بَثَّ يَبِثُّ بَثًّا (ن) پھیلاتا
 يَبِثُّ (فعل مضارع مضارع)
 واحد مذکر غائب) پھیلاتا ہے
 بَثٌّ (اسم مصدر) غم واندوہ اور دکھ
 إِنَّمَا أَشْكُوا بَثِّي وَحُزْنِي إِلَى اللَّهِ
 (۸۶:۱۲)

میں تو اپنے غم واندوہ کا اظہار خدا سے کرتا
 ہوں۔

الْمَبْثُوثُ (اسم مفعول واحد مذکر)
 بکھرا ہوا۔
 مَبْثُوثَةٌ (اسم مفعول واحد مؤنث)
 بکھری ہوئی۔
 مُبْثِثٌ (مُنْبِثًا) (باب انفعال
 اسم مفعول) بکھرا ہوا۔

☆ ب ج س

اَبْجَسَتْ (باب انفعال) (فعل)
 ماضی واحد مؤنث غائب اَبَلْ پڑنا۔
 بَجَسَ يَبْجَسُ بَجَسًا (ن) کھولنا

☆ ب ح ث

بَيْحَثُ (فعل مضارع واحد مذکر
 غائب) وہ کر دیتا ہے کھودتا ہے۔
 بَحَثَ يَبْحَثُ بَحْثًا (ن) کھودنا۔
 کر دیتا

☆ ب ت ر

اَبْتَرُ (صفت مشبہ بروزن) فعل
 مخصوص یہ رنگ و عیب)
 ذم بڑیدہ یعنی مستقبل کی تمام آرزوؤں اور
 امیدوں سے مایوس و محروم
 بَتَرٌ يَبْتَرُ بَتْرًا (ن) کم کرنا، قطع کرنا
 عضو بڑیدہ کرنا

☆ ب ت ک

لَيَبْتَكُنَنَّ (باب تفعیل) (فعل)
 مضارع مؤکد یہ لام تاکید و نون ثقیلہ۔
 وہ یقیناً (جانوروں کے کان) چیریں گے۔
 يَبْتَكُ يَبْتَكُ بَتْكَ وَ يَبْتَكُ
 (کان) چیرتا۔

☆ ب ت ل

تَبَتَّلَ (باب تفعیل) فعل امر
 واحد مذکر حاضر۔ وقف ہو جانا۔ دنیا سے
 منقطع ہو
 تَبَتَّلَ (باب تفعیل) تَبَتَّلَ عَلَاقٌ
 دنیوی سے منقطع ہو کر اللہ کے لئے وقف
 ہونا

تَبَيَّنَ (مصدر) وقف کرنا/ ہونا
 تَبَتَّلَ إِلَى اللَّهِ سے مراد علاقہ دنیوی سے
 منقطع ہو کر اللہ کی عبادت کے لئے وقف
 ہونا ہے۔ (عبدالماجد دریا آبادی بحوالہ
 حواشی ۲۹-۳۶۰)

کتاب الباء

☆ بدل

يَبْدَعُ يَبْدَعُ بَدْعًا از سر نو پیدا کرنا۔ ایجاد کرنا۔

بَدْعًا منصوب (اسم) نئی چیز/فصل
بَدِيعٌ (صفت بروزن/فعلیل)
ایجاد کرنے والا

اِبْتَدَعُوا باب افعال (فعل)
ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے ایجاد کیا)
اِبْتَدَعُ باب افعال
اِبْتَدَاعًا ایجاد/اختراع کرنا

☆ بدل

بَدَّلَ بَدَّلَ باب افعال (فعل ماضی)
واحد مذکر غائب۔ اس نے تبدیل کیا/بدلا
بَدَّلَ يَسُدُّ بَدَلًا (ن) باہم بدلنا۔
تبدیلی کرنا

بَدَّلُوا باب افعال (فعل ماضی)
جمع مذکر غائب (انہوں نے بدلا/تبدیل کی)
بَدَّلْنَا باب افعال (فعل ماضی)
جمع متکلم۔ ہم نے بدلا/تبدیل کیا۔

أَبَدَلُ باب افعال (فعل)
مضارع واحد متکلم (میں بدلتا ہوں)۔
تَبَدَّلَ باب تفعیل (فعل ماضی)
واحد مذکر غائب (وہ بدلا/تبدیل ہوا)۔

تَبَدَّلَ تَبَدَّلًا باہم بدلنا/تبدیل ہونا۔
يَتَبَدَّلُ باب تفعیل (فعل)
مضارع واحد مذکر غائب۔ وہ بدل جاتا
ہے/تبدیل ہوتا ہے۔

لَا تَتَبَدَّلُوا باب تفعیل (فعل امر نہی)
جمع مذکر حاضر (اول بدل نہ کرو۔ باہم
تبدیل نہ کرو)۔

يَبْدِلُ باب افعال (فعل مضارع)

يَبْدَأُ (فعل مضارع واحد مذکر
غائب) وہ شروع کرتا ہے
يَبْدِيءُ باب افعال (فعل مضارع
واحد مذکر غائب) (۱)۔ وہ پہلی دفعہ پیدا
کرتا ہے۔

يَبْدِيءُ اللهُ الْخَلْقَ (۱۹:۱۲)۔
اللہ (کس طرح) خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا ہے۔
(۲)۔ ظاہر کرنا/دکھانا
وَمَا يَبْدِيءُ الْبَاطِلَ وَمَا يَعِينُهُ
(۳۹:۳۳)

اور (معبود باطل) نہ تو پہلی بار پیدا کر سکتا
ہے اور نہ دوبارہ پیدا کرے گا۔
نوٹ:- یہاں "ما" تازیہ ہو سکتا ہے یا مفعول
یہ منصوب کا قائم مقام یعنی ایضاً ضمی۔

☆ بدر

بَدَرَ (اسم)
مدینہ شریف سے ۱۵۰ کلومیٹر کے فاصلے پر
ایک مقام کا نام ہے۔ یہ پڑاؤ کی جگہ اور
منڈی تھی پانی کی بہتات کے لئے مشہور
تھی۔ یہ جگہ مدینہ سے آنے والے مشرک
اور شام سے مکہ آنے والے قافلوں کے
راستے کا سنگم تھا۔

بَدَارًا (مصدر باب مفاعلہ)
منصوب جلد بازی میں۔
بَدَرَ بَادِرًا بَدَارًا جلدی/جلد بازی کرنا۔

☆ بدع

بَدْعُ (فعل ماضی) واحد مذکر
غائب۔ اس نے از سر نو پیدا کیا/ایجاد کیا

☆ بخل

بَخِلَ (فعل ماضی) واحد مذکر
غائب (اس نے بخل کیا)۔
بَخِلَ يَبْخُلُ بَخْلًا (س) بخل کرنا
بَخِلُوا (فعل ماضی جمع مذکر
غائب) انہوں نے بخل کیا
يَبْخُلُ (فعل مضارع واحد مذکر
غائب)۔ وہ بخل کرتا ہے
تَبَخَّلُوا منصوب تَبَخَّلُونَ
مرفوع فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم
بخل کرو
الْبَخْلُ (اسم) بخل

☆ بدء

بَدَأَ (مہوز) (فعل ماضی) واحد
مذکر غائب (۱) اُس نے شروع کیا
بَدَأَ يَبْدَأُ بَدْءًا (ف) شروع کرنا۔ نافذ
کرنا۔ از سر نو پیدا کرنا (خدا کی طرف سے)
فَبَدَأَ بِأَوْعِيَتِهِمْ (۷۶:۱۲)
پھر یوسف نے (اپنے بھائی کے شتیلے سے
پہلے) ان کے شتیلوں کو دیکھنا شروع کیا۔
(۲) از سر نو پیدا کرنا
فَانظُرُوا أَنكَيْفَ بَدَأَ الْخَلْقَ (۲:۲۹)
پس دیکھو کہ اس نے کس طرح خلقت کو پہلی
دفعہ پیدا کیا ہے۔

بَدَأُوا (فعل ماضی جمع مذکر
غائب) انہوں نے شروع کیا۔
بَدَأْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
ہم نے شروع کیا

کتاب الباء

☆ بدو

پس یوسفؑ نے اس بات کو اپنے دل میں مخفی رکھا اور ان پر ظاہر نہ ہونے دیا۔
تَبَدَّ (باب افعال) (فعل مضارع)
مجہول واحد مونث (کہ) اسے ظاہر کیا جائے۔

البَدُو (اسم) صحرا۔ گاؤں۔

وَجَاءَ بِكُمْ مِنَ الْبَدُو (۱۰۰:۱۲)

آپ کو گاؤں سے یہاں لایا۔

البَادِ (اسم فاعل) صحرائی۔ بدوی

نوٹ:۔ ال لگنے کے بعد آخری یا حذف نہیں ہوتی۔

سَوَاءٌ يٰ الْعَاكِفِ فِيهِ وَالْبَادِ

(۲۵:۲۲)

خواہ وہ وہاں کے رہنے والے ہوں یا باہر سے آنے والے۔

بَادُوْنَ (اسم فاعل جمع) صحرائین

بادیہ نشین

يَوَدُّوْا الّٰوَاثِمٰهُمْ بَادُوْنَ فِى

الْاَغْرَابِ (۲۰:۳۳)

تو تمنا کریں کہ (کاش) خانہ بدوش عربوں

میں جا رہیں۔ (عبدالماجد ریا آبادی)

بَادِى (اسم فاعل واحد مذکر

ناقص نا پختہ

بَادِى الرَّأى نا پختہ رائے والے (نظر

بظاہر: مترجم)

مُبْدِى (اسم فاعل

واحد مذکر) ظاہر کرنے والا۔

بَدَا يُبْدِى مُبْدِىً اَبْدِىً يُبْدِى

انتباہ:۔ مُبْدِى مہوز الاخر از باب بَدَا يُبْدِى

کے معنی شروع کرنے والا اور مُبْدِى بغير ہمزہ

از باب افعال: اَبْدِى يُبْدِى کے معنی ظاہر

کرنے والا واضح کرنے والا ہوں گے۔

ہاں! یہ جو پہلے چھپایا کرتے تھے (آج)

ان پر ظاہر ہو گیا۔ (۲)۔ دل میں آنا

فَمَ بَدَا لَهُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا رَأَوْا الْآيٰتِ

لَيَسْجُجْنَ حَتّٰى حِجِّينَ (۳۵:۱۲)

پھر باوجود اس کے کہ وہ نشان دیکھ چکے تھے

ان کی رائے یہی ٹھہری کہ کچھ عرصے کے

لئے ان کو قید ہی کر دیں۔

بَدَتْ (فعل ماضی واحد مونث غائب)

يُبْدِى (باب افعال) (فعل مضارع

واحد مذکر غائب)

اَبْدِى اِبْدَاً ظاہر کرنا ہموار کرنا

نمایاں کرنا۔

لَيُبْدِى (فعل امر غائب) اسے

چاہئے کہ ظاہر کرے۔ (امر کی صورت میں

ی حذف ہوگی) مترجم۔

تُبْدِى (باب افعال) (فعل مضارع

واحد مونث غائب) وہ ظاہر کرتی ہے۔

اِنْ كَادَتْ لَتُبْدِىْ بِهٖ لَوْ لَا اَنْ

رَبَطْنَا عَلٰى قَلْبِهَا (۱۰:۲۸)

اگر ہم ان کے دل کو مضبوط نہ کر دیتے تو

قریب تھا کہ وہ اس قصے کو ظاہر کر دیں۔

يُبْدُوْنَ (باب افعال) (فعل مضارع

جمع مذکر غائب) وہ ظاہر کرتے ہیں۔

يُبْدِيْنَ (باب افعال) (فعل مضارع

جمع مونث غائب) وہ عورتیں ظاہر کرتی ہیں۔

تُبْدُوْا مَنْسُوْبٌ تُبْدُوْنَ مَرْفُوْعٌ

(فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم ظاہر کرو۔

(لَمْ) (تُبْدِ) (ساکن) بحذف (الیا)

(فعل مضارع حمدیہ لم واحد مذکر غائب)

اس نے ظاہر نہیں کیا۔

فَاسْرََهَا يُوْسُفُ فِى نَفْسِهٖ وَلَمْ

يُبْدِهَا لَهُمْ (۷۷:۱۲)

واحد مذکر غائب) وہ بدلتا ہے۔

اَبْدَلٌ: يُبْدِلُ اِبْدَالًا بدلنا/تبدیل کرنا

يَسْتَبْدِلُ (باب استفعال وہ

(ایک چیز سے دوسری چیز بدل لیتا ہے

وَسْتَبْدِلُ قَوْمًا غَيْرَ كُمْ (۳۹:۹)

اور تمہاری جگہ اور لوگ پیدا کرے گا۔

يَسْتَبْدِلُوْنَ (باب استفعال) (فعل

مضارع جمع مذکر غائب) وہ ایک چیز سے

دوسری چیز بدل لیتے ہیں۔

بَدَلٌ (مجر ومصدر)

بَدَلًا تَدْلَةٌ

تَبْدِيْلًا مَنْسُوْبٌ تَبْدِيْلٌ مَّصْرُ

بَابٌ تَفْعِيْلٌ تَبْدِيْلٌ/تبدیل کرنا

اِسْتَبْدَا (باب استفعال)

دوسری چیز بدل لینا

مُبْدِيٌّ (باب تفعیل اسم فاعل)

بدلنے والا تبدیلی کرنے والا

☆ بدن

بَدَنٌ (اسم) جسم

بَدَنٌ دوران حج قربانی کے اونٹ

☆ بدو

بَدَا (مہوز) (فعل ماضی واحد

مذکر غائب)۔ ظاہر ہوا

بَدَا يُبْدُوْا بَدَاوَةً

ظاہر ہونا نمایاں ہونا واضح ہونا۔ (۲) دل

میں آتا (۳) صحرا میں بسنا

بَلَّ بَدَا لَهُمْ مَا كَانُوْا يُخْفُوْنَ

مِنْ قَبْلِ (۲۸:۶)

☆ برء

كتاب الباء

☆ بذر

لَا تُبَدِّرُ (باب تفعیل فعل نمی واحد
مذکر حاضر) تو اسراف مت کر
بَدَّرَ يَبْدِرُ بِاب تفعیل تَبْدِيرًا -
فضول خرچ کرنا - اسراف کرنا
تَبْدِيرًا باب تفعیل فضول خرچی اسراف
مُبْدِرِينَ (اسم فاعل جمع مذکر)
منسوب فضول خرچی کرنے والے

☆ برر

تَبَرَّأَ مَنْصُوبٌ تَبَرُّونَ بِاب
تفعل مضاعف (فعل مضارع جمع مذکر
حاضر) تم نیک کام کرو
بَرَّ يَبْرُؤُ بَرًّا اچھا کام کرنا خدا والدین کے
لئے نیکو کار

ہونا پرہیزگار ہونا سچا ہونا - شرافت سے
پیش آنا - (۱) - پرہیزگاری

وَلَا تَجْعَلُوا لِلَّهِ عُرْضَةً لِأَيْمَانِكُمْ
(۲۲۳:۲)

اور خدا (کے نام) کو اس بات کا حیلہ نہ بنانا
کہ (اس کی) قسمیں کھا کھا کر نیک سلوک
کرنے اور پرہیزگاری سے رک جاؤ -
(۲) حسن سلوک -

لَا يَنْهَيْكُمْ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ لَمْ
يُقْسِبُوا عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ وَلَمْ
يُخَيِّرُوا جُوهَكُمْ مِنْ دِيَارِكُمْ أَنْ
تَبْرؤُوهُمْ (۸:۶۰)

جن لوگوں نے تم سے دین کے بارے میں
جنگ نہیں کی اور نہ تم کو تمہارے گھروں سے

تکالاً ان کے ساتھ بھلائی اور حسن سلوک
کرنے سے خدا تم کو منع نہیں کرتا -

أَلْبَرُّ (اسم) (۱) احسان کرنے والا -

هُوَ أَلْبَرُّ الرَّحِيمُ (۲۸:۵۲)

وہ احسان کرنے والا اور مہربان ہے -

(۳) نیک سلوک کرنے والا

وَبَرُّ أَبِي الذِّبْيَةِ (۱۳:۱۹)

اور اپنے ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک

کرنے والا - (۳) خُشْكِي - زینتی

خُزِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ (۹۶:۵) -

اور کھنگلی کا شکار جب تک تم احرام میں ہو تم
پر حرام ہے -

أَلْبَرُّ (اسم) پرہیزگاری - نیکی

أَبْرَأُ (اسم جمع) پرہیزگار لوگ

بَرَّةٌ (اسم جمع) نیک لوگ

بَارٌّ: مفرد:

☆ برء

تَبَرَّأَ (مہموز) (فعل مضارع)

جمع متکلم) ہم پیدا کرتے ہیں - وجود میں

لاتے ہیں - تَبَرَّأَ تَبَرُّاً بَرَاءَةً (ف) پیدا کرنا

تَبَرُّاً باب افعال (فعل مضارع

واحد مذکر حاضر) تو اچھا کرتا ہے -

بَرًّا يَبْرُؤُ بَرًّا بَرًّا (ف) بری ہونا - چھٹکارا

پانا

أَبْرَأُ يَبْرُؤُ أَبْرَأُ اچھا کرنا - آزاد کر دینا

أَبْرَأُ باب افعال (فعل مضارع

واحد متکلم) میں اچھا کرتا ہوں -

تَبَرُّاً باب افعال (فعل

مضارع - جمع متکلم) ہم اچھا کرتے ہیں -

بَرًّا بِاب تفعیل (فعل ماضی واحد
مذکر غائب) بے گناہ / بری قرار دیا - بے
عیب ثابت کیا -

فَبَرَّاهُ اللَّهُ (۶۹:۲۳)

تو خدا نے ان کو بے عیب ثابت کیا

تَبَرَّأَ بِاب تفعیل صلہ من (فعل ماضی

واحد مذکر غائب) - اس نے اظہار بے

زاری کیا -

إِذْ تَبَرَّأَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا مِنَ الَّذِينَ

اتَّبَعُوا (۱۶۶:۲)

اس دن کفر کے پیٹھوا اپنے پیروؤں سے

بیزاری ظاہر کریں گے -

تَبَرَّأَ بِاب تفعیل (فعل ماضی

جمع مذکر غائب) انہوں نے برأت کی /

اظہار بیزاری کیا -

تَبَرَّأْنَا (فعل ماضی - جمع متکلم)

ہم نے برأت کی

نَتَبَرَّأُ (فعل مضارع - جمع متکلم)

ہم برأت کرتے ہیں

بَرًّا (اسم فاعل) الزام سے

بری - بے گناہ

أَنَّ اللَّهَ بَرِّئٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ

(۳:۹)

خدا شرکوں سے بیزار ہے

إِنِّي بَرِّئٌ مِمَّا تُشْرِكُونَ

(۱۹:۶)

جن کو تم شریک بناتے ہو میں ان سے بیزار ہوں -

بُرْءٌ (اسم) بے گناہ - معصوم

بُرْءَةٌ (اسم) - بری الذمہ ہونا

بَرِيَّةٌ (اسم) خلقت مخلوق

أَلْبَارِي (اسم فاعل - واحد مذکر)

خالق - پیدا کرنے والا

☆ ب ر ز خ ☆

بُرُوخَ (اسم) لفظی ترجمہ:-
کوئی ایسی چیز جو دو چیزوں کے درمیان
مداخلت کرے/آن کھڑی ہو۔
(قرآنی مفہوم کے مطابق برزخ موجودہ
زندگی اور آئندہ زندگی کے درمیان ایک
وقفہ ہے۔ مرنے والا اسی برزخ میں داخل
ہوتا ہے۔)

☆ ب ر ص ☆

الْبُرْصُ (اسم) کوڑھی

☆ ب ر ق ☆

بُرِقَ (فعل ماضی واحد مذکر
غائب) ہکا بکا ہو کر رہ گیا
الْبُرْقُ (اسم) بجلی

☆☆☆☆

أَبْرَيْقُ دیکھئے اِبْرَيْقُ

☆ ب ر ك ☆

بَارِكَ باب مفاعله (فعل ماضی
واحد مذکر غائب) اس نے برکت دی
بُرِكَ باب مفاعله (فعل ماضی
مجهول واحد مذکر غائب) اسے برکت دی گئی۔

☆ ب ر ز ☆

بَرَزَ (فعل ماضی واحد مذکر
غائب) وہ آگے بڑھا/ظاہر ہوا
بَرَزَ يَبْرُزُ بَرُوزًا - باہر نکلنا ظاہر ہونا۔
روپوش ہونے کے بعد اپنے آپ کو ظاہر
کرتا۔

قُلْ لَوْ كُنْتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ
لَبَرَزَ الَّذِينَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ
الْقَتْلُ (۱۵۳:۳)

کہہ دو اگر تم اپنے گھروں میں بھی ہوتے تو
جن کی تقدیر میں مارا جانا لکھا تھا وہ اپنی اپنی
قتل گاہوں کی طرف ضرور نکل آتے۔

بَرَزُوا (فعل ماضی جمع مذکر
غائب) (۱) وہ مقابلے پر نکل آئے۔

وَلَمَّا بَرَزُوا لِجَالُوتَ (۲۵۰:۲)
اور جب وہ لوگ جالوت اور اس کے لشکر
کے مقابلے میں نکل آئے۔

(۲) آگے آنا

وَيَبْرُزُ اللَّهُ جَمِيعًا (۲۱:۱۳)

اور (قیامت کے دن) سب لوگ خدا کے
سامنے کھڑے ہوں گے۔

بَرَزَتْ باب تفعیل (فعل ماضی
مجهول واحد مونث غائب) وہ باہر نکال کر
رکھی گئی۔

بَارِزُونَ (اسم فاعل - جمع مذکر)
نمایاں سر بر آوردہ لوگ
بَارِزَةٌ (اسم فاعل واحد مونث)
سامنے ظاہر۔

مُبْرَأٌ (اسم مفعول) بری الذمہ یا
الزام یا کسی بھی قسم کے عیب سے پاک۔

☆ ب ر ج ☆

لَا تَبْرُجْنَ (فعل نہی - جمع مونث)
تم عورتیں بناؤ سنگار کی نمائش مت کرو۔

تَبْرُجُ (مصدر) بناؤ سنگار و
آرائش کی نمائش

مُتَبَرِّجَاتٌ (اسم فاعل - جمع مونث)
حسن و زیبائش کی نمائش کرنے والی عورتیں
بُرُوجٌ (اسم جمع) مینار
بُرُجٌ مفرد

☆ ب ر ح ☆

لَا لَنْ أَبْرَحَ (فعل مضارع منفی
یہ لُن واحد متکلم) میں ہرگز (یہاں سے)
نہیں ہوں گا۔

بَرَحَ يَبْرُحُ بَرُوحًا وَبَرَاخًا (ف)
جگہ سے ہٹنا

لَنْ تَبْرُحَ (فعل مضارع منفی یہ لُن جمع
متکلم) ہم ہرگز جگہ سے نہیں ہٹیں گے۔

☆ ب ر د ☆

بَرَدَ (مصدر) - ٹھنڈک
بَارِدَةٌ (اسم فاعل) ٹھنڈا

کتاب الباء

ب س ل ☆

أَلْبَسْتُ (مصدر) بڑھانا/پھیلاتا
بَسَّطُ (اسم) وسعت/پھیلاؤ
بَسَطْتُ (اسم) کشائش-وافر مقدار
بَاسِطٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
پھیلانے والا
بَاسِطُوا (مضاف بخذفن)
بَاسِطُونَ (اسم فاعل جمع مذکر)
پھیلانے والے

مَبْسُوطَاتٌ (اسم مفعول شئی)
مؤنث (دو پھیلائے ہوئے/پھیلے ہوئے)

ب س ق ☆

بَاسِقَاتٌ (اسم فاعل جمع مؤنث)
پُر و قار بلند (درخت)
بَسَقٌ يَبْسُقُ بَسَقًا (ن)
درخت کا بلند ہونا

ب س ل ☆

تَبَسَّلُ باب افعال (مضارع)
بجھول واحد مؤنث غائب (ہلاکت میں
ڈالی جائے گی۔
أَتَبَسَّلُ يَتَبَسَّلُ اِتِّسَالًا روكنا/انعام سے
محروم کرنا (راغب)
وَذَكِّرِيهٖ اَنْ تَبَسَّلَ نَفْسًا بِمَا
كَسَبَتْ (٢٠:٤٠)
ہاں! اس قرآن کے ذریعے نصیحت کرتے
رہو تاکہ (قیامت کے دن) کوئی اپنے
اعمال کی پاداش میں ہلاکت میں نہ ڈالا
جائے۔
أَتَبَسَّلُوا باب افعال (فعل ماضی

ب س ر ☆

بَسَّرَ (فعل ماضی واحد مذکر)
غائب (منہ بسورا-بگاڑا
بَاسِرَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)
آداس

ب س س ☆

بُسَّتْ باب ن-مضاعف (فعل)
ماضی واحد مؤنث غائب (وہ پیس ڈالی گئی۔
بَسَّ (مصدر) بَسًا (منسوب)
پیس ڈالنا

ب س ط ☆

بَسَطَ (فعل ماضی واحد مذکر)
غائب (اس نے پھیلایا/بڑھایا
الرِّزْقُ اس نے روزی بڑھائی
الْيَدُ اس نے ہاتھ بڑھایا
بَسَطْتُ (فعل ماضی-واحد مذکر)
حاضر (تو نے بڑھایا
يَبْسُطُ (فعل مضارع واحد مذکر)
غائب (وہ پھیلاتا ہے/بڑھاتا ہے
يَبْسُطُوا (فعل مضارع واحد مذکر)
غائب (وہ بڑھاتے ہیں۔
تَبَسَّطَ (فعل مضارع-واحد
مذکر حاضر) تو بڑھاتا ہے۔
لَا تَبْسُطُ (فعل نبی واحد مذکر حاضر)
تومت بڑھا۔

تَبَارَكَ باب تفاعل (فعل ماضی
واحد مذکر غائب) وہ بابرکت ہے۔
بَرَكَاتٌ (اسم-جمع) بَرَكَتَةٌ (اسم)
مفرد بركاتیں
مُبَارَكٌ (اسم مفعول واحد مذکر)
برکت والا-بابرکت
مُبَارَكَةٌ (اسم مفعول واحد مؤنث)
بابرکت-برکت والی

ب ر م ☆

أَبْرَهُوا باب افعال (فعل ماضی)
جمع مذکر غائب (انہوں نے طے کیا۔
مَبْرُهُونَ (اسم فاعل جمع مذکر) طے
کرنے والے۔

ب ر ه ن

بُرْهَانٌ (اسم)-ثبوت-دلیل
بُرْهَانَانِ (اسم-شئی) دو دلیلیں

ب ز غ ☆

بَازِغٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
طلوع ہونے والا (چاند)
بَازِغَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)
طلوع ہونے والا (سورج)
(عربی زبان میں سورج مؤنث ہے
(مترجم)

کتاب الباء

ب ص ر ☆

مجهول جمع مذکر غائب) وہ ہلاکت میں ڈالے گئے۔

ب س م ☆

تَبَسَّمَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ مسکرایا۔
بَسَّمَ وَ تَبَسَّمَ مُسْكِرَاتَا

ب ش ر ☆

بَشَرُوا باب تفعیل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے خوشخبری دی۔
بَشَرْتُ بَشِيرًا خوشخبری دینا۔
بَشَرْتُمْ باب تفعیل (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے خوشخبری دی۔
بَشَرْنَا باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے خوشخبری دی۔
يُبَشِّرُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ خوشخبری دیتا ہے۔
تُبَشِّرُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو خوشخبری دیتا ہے۔
تُبَشِّرُونَ باب تفعیل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم خوشخبری دیتے ہو۔

بَشَرْتُ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے دیکھا
بَصُرْتُ (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے دیکھا
لَمْ يَبْصُرُوا (ساکن بحذف ن) تبصرون (فعل مضارع جمع مذکر غائب) انہوں نے نہیں دیکھا
يُبْصِرُونَ باب تفعیل (فعل مضارع مجهول جمع مذکر غائب) انہیں دکھایا جاتا ہے۔
أَبْصَرَ باب افعال (فعل ماضی

أَبْشَرْتُ يَبْشِرُ إِبْشَارًا خوشخبری ہونا
بَاشِرًا وَ بَاشِرًا باب مفاعله فعل امر جمع مذکر حاضر۔ تم مباشرت کرو/ زندگی گزارو

بَاشِرًا مَبْاشِرَةً زندگی گزارنا، مباشرت کرنا
لَا تَبْاشِرُوا باب مفاعله (فعل نبی جمع مذکر حاضر) مباشرت نہ کرو
يَسْتَبْشِرُونَ باب استفعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ خوشخبریاں پاتے ہیں۔

إِسْتَبْشَرَ اسْتَبْشَارًا خوشخبری پانا
إِسْتَبْشِرُوا باب استفعال (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم خوشخبری پاؤ۔
مُسْتَبْشِرَةٌ باب استفعال (اسم فاعل واحد مؤنث) خوشخبری پانے والی

بَشَرٌ (اسم) آدمی انسان
بُشْرٌ (مصدر) بُشْرًا منصوب خوشخبری والا
بُشْرَى (اسم) خوشخبری۔
بَشِيرٌ (اسم فاعل برون فعلیل واحد مذکر) خوشخبری دینے والا
مُبَشِّرَاتٌ باب تفعیل (اسم فاعل جمع مؤنث) خوشخبری دینے والیاں

ب ص ر ☆

أَبْصَرْتُ (اسم) نظر۔ بینائی۔ نگاہ
أَبْصَارٌ (اسم جمع) نظریں۔ نگاہیں
أَلْبَصِيرُ اسم فاعل برون فعلیل واحد مذکر۔ وہ جسے اچھی طرح نظر آتا ہو۔
مُبْصِرٌ باب افعال (اسم فاعل صاف واضح)
مُبْصِرَةٌ باب افعال (اسم فاعل واحد مؤنث) کھلے بندوں نظر آنے والی۔
(اسم مفعول کے معنوں میں)
مُبْصِرُونَ (ا) صاف نظر آنے

واحد مذکر غائب) اس نے دیکھا/ ملاحظہ کیا
أَبْصَرْنَا باب افعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے دیکھا۔

يُبْصِرُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ دیکھتا ہے/ ملاحظہ کرتا ہے
تُبْصِرُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو دیکھتا ہے۔
ملاحظہ کرتا ہے۔

يُبْصِرُونَ باب افعال فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ وہ دیکھتے ہیں
ملاحظہ کرتے ہیں۔

تُبْصِرُونَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم دیکھتے ہو/ ملاحظہ کرتے ہو۔
أَبْصِرْ (بہ) (فعل تعجب) وہ کہ قدر تیز نظر ہے۔
نوٹ:- عربی زبان میں اظہار تعجب کے لئے ایک خاص اسلوب ہے جسے اصطلاحاً افعال تعجب کہتے ہیں مثلاً:-

مَا أَحْسَنَهُ وَه كَتَانَا حَمَاهُ! اسی طرح
أَبْصِرْ بِهِ كَمَعْنَى هُوں گے اس کی نظر تیزی تیز ہے!
أَبْصِرْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) دیکھو۔

أَلْبَصَرُ (اسم) نظر۔ بینائی۔ نگاہ
أَبْصَارٌ (اسم جمع) نظریں۔ نگاہیں
أَلْبَصِيرُ اسم فاعل برون فعلیل واحد مذکر۔ وہ جسے اچھی طرح نظر آتا ہو۔

مُبْصِرٌ باب افعال (اسم فاعل صاف واضح)
مُبْصِرَةٌ باب افعال (اسم فاعل واحد مؤنث) کھلے بندوں نظر آنے والی۔
(اسم مفعول کے معنوں میں)
مُبْصِرُونَ (ا) صاف نظر آنے

الْبَطْنَةُ (اسم) گرفت، پکڑ

☆ ب ط ل

بَطَلَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ بیکار ہو گیا۔ ضائع ہو گیا۔ مٹ گیا۔
بَطَلْتُ بَطْلًا وَبَطْلًا بیکار ہونا، جھوٹا کسی کام نہ آنا، بے فائدہ۔ مٹ جانا
بَطَلْتُ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ باطل کرتا ہے۔
بَطَلُوا (فعل ماضی واحد مذکر غائب) تم مٹاتے ہو/ ضائع کرتے ہو۔
بَاطِلٌ (اسم فاعل واحد مذکر) جھوٹ غلط۔
مُبْطِلُونَ (اسم فاعل جمع مذکر) جھوٹ اور باطل کے پجاری اور پرستار

☆ ب ط ن

بَطَنَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ چھپ رہا۔
بَطَنَ يَبْطِنُ بَطْنًا وَبَطُونًا۔ چھپ رہنا۔ پوشیدہ رہنا۔ راز
وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ (۶: ۱۵۱)
اور بے حیائی کے کام ظاہر ہوں یا پوشیدہ ان کے پاس نہ چلکنا
الْبَاطِنُ (اسم فاعل واحد مذکر) پوشیدہ۔ ضد: الظاهر نمایاں۔ ظاہر۔
الْبَاطِنَةُ (اسم فاعل واحد مؤنث) پوشیدہ۔ مخفی۔ ضد: ظاهرة ظاہر۔ نمایاں۔
بَطْنَانٌ (اسم جمع) آستر، جھاڑ، چھاڑ

☆ ب ط ء

لَيَبْطِنَنَّ (فعل مضارع) مؤکد بہ لام تاکید و نون ثقیلہ) وہ یقیناً دیر کرے گا اور تاخیر کرے گا (راغب)
بَطَّوْا يَبْطِئُوْنَ بَطْأً وَبَطَاءً (ک) آہستہ چلنا۔ تاخیر کرنا۔
بَطْأً (فعل مضارع) روک دیا۔ دیر کر دی۔

☆ ب ط ر

بَطَّرْتُ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) (خوشحالی پر) اترائی
بَطَّرَ يَبْطِرُ بَطْرًا خوشی سے پھولے نہ سمانا۔ خوش بختی پر اترانا۔ خوشحالی پرست ہونا
بَطْرًا (فعل مضارع) منسوب (مصدر) اترانا

☆ ب ط ش

بَطَّشْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے بہ جبر پکڑ لیا
بَطَّشَ يَبْطِشُ بَطْشًا۔ بہ جبر پکڑنا۔
بَطَّشَ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ بہ جبر پکڑتا ہے۔
يَبْطِشُونَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ بہ جبر پکڑتے ہیں
بَطَّشَ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم بہ جبر پکڑتے ہیں
الْبَطْشُ (مصدر) بہ جبر پکڑنا۔ گرفت کرنا۔

والے صاحب بصیرت۔

فَإِذَا هُمْ مُبْصِرُونَ (۲۰۱: ۷)
تو چونک پڑتے ہیں اور (دل کی آنکھیں کھول کر دیکھنے لگتے ہیں)
مُسْتَبْصِرِينَ (فعل مضارع) (اسم فاعل جمع مذکر) صاف دیکھنے والے۔
الْبَصِيرَةُ (اسم صفت بروزن ثغیل واحد مؤنث) (۱)۔ گواہ۔
بَلِ الْإِنْسَانُ عَلَىٰ نَفْسِهِ بَصِيرَةٌ (۱۳: ۷۵)

بلکہ انسان آپ اپنا گواہ ہے۔ (۲) بصیرت، یقین

أَدْعُوا إِلَى اللَّهِ عَلَىٰ بَصِيرَةٍ (۱۰۸: ۱۲)
میں از روئے یقین و برہان اللہ کی طرف بلاتا ہوں۔
بَصَائِرُ (اسم جمع) واضح دلائل
نَبِيرَةٌ (مصدر) تیرہ۔
برہان۔ دلیل

☆ ب ص ل

بَصَلَ (اسم) بیاز

☆ ب ض ع

بَضَعُ (اسم عدد) کچھ (تین تا نو)
بِضَاعَةٌ (اسم) سامان تجارت

کتاب الباء

ب ع د ☆

مَا خَلَقَكُمْ وَلَا يَبْعَثُكُمْ إِلَّا
كُنُفُسًا وَّاجِدَةً (۲۸:۳۱)
(خدا کو) تمہارا پیدا کرنا اور جلا اٹھانا ایک
شخص (کے جلا اٹھانے اور پیدا کرنے)
کے برابر ہے۔

اَبْعَثُ (باب انفعال مصدر) جلا
اٹھنا۔ آگے جانا
مَبْعُوثِينَ منسوب مَبْعُوثُونَ
مرفوع (اسم مفعول۔ جمع مذکر) جلائے
اٹھائے گئے لوگ۔

ب ع ث ر

بَعِثُوا (رباعی) (فعل ماضی مجہول
واحد مذکر غائب) وہ باہر نکالا گیا۔
بَعِثُوا بَعِثُوا سَائِسَةً هَوْنًا - اوپر دھرتا۔ الٹاتا۔
الٹاتا۔ باہر پھینک دینا۔

أَفَلَا يَعْلَمُ إِذَا بُعِثَ مَا فِي الْقُبُورِ
(۹:۱۰۰)
کیا وہ اس وقت کو نہیں جانتا کہ جو مرنے
قبروں میں ہیں وہ باہر نکال لئے جائیں
گے۔

بَعِثْتُمْ (فعل ماضی مجہول واحد
مؤنث غائب) اکھیری جائے گی۔
وَإِذَا الْقُبُورُ بُعِثَتِ (۳:۸۲)
اور جب قبریں اکھیری جائیں گی۔

ب ع د ☆

بَعِدَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث
غائب) دور ہٹا دی گئی
بَعِدَتْ بَعْدًا (س)

بَعِثْتُ يَبْعَثُ بَعَثًا يَبْحِثَانِ - موت کے بعد
اٹھانا/بیدار کرنا۔

بَعَثْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
ہم نے بھیجا/اٹھایا
يَبْعَثُ (فعل مضارع واحد
مذکر غائب) وہ اٹھاتا ہے/بھیجتا ہے۔

لَيَبْعَثُنَّ (فعل مضارع مؤکد بہ لام
تاکید ونون) (ثقلید) وہ یقیناً اٹھائے گا۔
نَبْعَثُ (فعل مضارع جمع متکلم)
ہم اٹھائیں گے۔

حَتَّى نَبْعَثَ (فعل مضارع منصوب)
تا وقتیکہ ہم اٹھائیں۔

ابْنَعْتُ (فعل امر واحد مذکر)
تو اٹھا/بیج

يُبْعَثُ (فعل مضارع مجہول
واحد مذکر غائب) وہ اٹھایا جاتا ہے۔

يُبْعَثُونَ (فعل مضارع جمع مذکر
غائب)۔ وہ اٹھائے جاتے ہیں

نُبْعَثُ (فعل مضارع مجہول
واحد مذکر حاضر)۔ تو اٹھایا جاتا ہے۔

لَتُبْعَثُنَّ (فعل مضارع مؤکد بہ لام
تاکید ونون) ثقلید تم یقیناً اٹھائے جاؤ گے۔

تُبْعَثُونَ (فعل مضارع مجہول جمع
مذکر حاضر) تم اٹھائے جاؤ گے۔

انْبَعَثُ (باب انفعال) (فعل ماضی
واحد مذکر غائب)۔ وہ اٹھ کھڑا ہوا۔

الْبَعَثُ (اسم) ۱۔ مرنے کے
بعد جی اٹھنا

إِنْ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِنَ الْبَعَثِ
(۵:۲۲)

اگر تم کو مرنے کے بعد جی اٹھنے میں کچھ
شک ہو (۲)۔ جلا اٹھنا۔ اٹھ کھڑا ہونا۔

بَطَانَةٌ رازدار بے تکلف دوست

بَطَانَةٌ (اسم) بے تکلف دوست۔

بَطْنٌ (اسم) (۱) مرکز شہر/وادی

وَآيِدِيكُمْ عَنْهُمْ بَيْطُنٌ مَغَّةٌ
(۲۳:۲۸)

سرحد مکہ میں اور تمہارے ہاتھ ان سے روک
لئے۔

(۲) رحم۔

وَبِإِنِّي نَذَرْتُ لَكَ مَا فِي بَطْنِي
مُحْرَزًا (۳۵:۳)

اے پروردگار! جو (بچہ) میرے پیٹ میں
ہے اس کو تیری نذر کر لی ہوں۔

(۳) پیٹ

لَلْبَيْتِ فِي بَطْنِيهِ إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ
(۱۳۳:۳۷)

تو اس روز تک کہ لوگ دوبارہ زندہ کئے
جائیں اسی کے پیٹ میں رہتے۔

بَطْنُونَ (اسم جمع) (۱) رحم بسینہ جمع
وَاللَّهُ أَخْرَجَكُمْ مِنْ بَطْنُونَ
أُمَّهَاتِكُمْ (۷۸:۱۶)

اور خدا ہی تمہیں تمہاری ماؤں کے
حلموں سے پیدا کیا۔

(۲) پیٹ

كَالْمُهْلِ يَغْلِي فِي الْبَطْنُونَ
(۳۵:۳۳)

جیسے پگھلا ہوا تانبہ پیٹوں میں (اس طرح)
کھولے گا جس طرح.....

ب ع ث ر ☆

بَعَثُ (فعل ماضی واحد مذکر غائب)
بھیجا۔ اٹھایا

کتاب الباء

ب غ ی ☆

لَيَّبِعِي بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ
(۲۳:۲۸)

ایک دوسرے پر زیادتی ہی کیا کرتے تھے۔
فَإِنْ بَعَثَ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْآخَرَى
فَقَاتِلُوا الَّتِي تَبِغِي (۹:۳۹)
اور ایک فریق دوسرے پر زیادتی کرے تو
زیادتی کرنے والوں سے لڑو۔

(۲) زکاوت یا آڑ کو پار کرنا
تَبِغِيَانِ (فعل مضارع متشبه مذکر
غائب) دو چیزیں رکاوٹ توڑتی ہیں
بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا يَبِغِيَانِ (۲:۵۵)
دونوں میں ایک آڑ ہے کہ (اس سے)
تجاوز نہیں کر سکتے۔

تَبِغَ سَاكِنٌ تَبِغِيٌّ - مرفوع (فعل)
مضارع واحد مذکر حاضر) تو تلاش کرتا
ہے۔ تو چلتا ہے۔

تَبِغَ (ساکن) تَبِغِيٌّ مرفوع (فعل)
مضارع جمع متکلم) ہم تلاش کرتے ہیں
(۳) تلاش کرنا/ چاہنا
يَبِغُونَ (فعل مضارع واحد مذکر
غائب) وہ تلاش کرتے ہیں/ وہ طالب ہیں۔
أَفَغَيْرَ دِينِ اللَّهِ يَبِغُونَ؟ (۸۳:۳)
کیا یہ (کافر) اللہ کے دین کے سوا کسی اور
دین کے طالب ہیں؟

تَبِغُوا منصوب تَبِغُونَ مرفوع
(فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم چاہتے
ہو/ طلب کرتے ہو۔
أَبِغِي (فعل مضارع واحد متکلم)
میں طلب کرتا ہوں۔
تَبِغَ تَبِغِيٌّ (فعل مضارع جمع متکلم)
ہم طلب کرتے ہیں۔
لَا تَبِغِ (فعل نہی - واحد مذکر حاضر)

☆☆☆☆

بَعُوضَةٌ (۴) مَجْهُرٌ

☆ ب غ ت ☆

بَعْتَةٌ (متعلق فعل حال) اچانک

☆ ب غ ض ☆

بَغْضَاءٌ (اسم) نفرت - سخت نفرت

☆ ب غ ل ☆

الْبَغْلُ (اسم جمع) چغیریں

☆ ب غ ی ☆

بَغِيٌّ (فعل ماضی واحد مذکر غائب)

(۱) اعلیٰ ظلم کیا - قہر کیا/ زیادتی کی

بَغِيٌّ تَبِغِيٌّ بَغِيًّا وَبَغِيَّةً (ض)

تلاش کرنا - چاہنا - خواہش کرنا - بے

انصافی کرنا - ظلم کرنا - زیادتی کرنا -

بَعَثَ (علی) (فعل ماضی واحد

مؤنث غائب) اس عورت نے بے انصافی

کی/ ظلم و زیادتی کی۔

بَغُوا (علی) (فعل ماضی جمع مذکر

غائب) انہوں نے بے انصافی کی/ ظلم و

زیادتی کی۔

بَغِيٌّ (فعل مضارع واحد مذکر

غائب) اُس نے ظلم و زیادتی کی۔

دور ہٹا دینا - تباہ کر دینا - پھٹکارنا

أَلَا بَعْدَ الْمَدِينِ كَمَا بَعَدَتْ

ثَمُودُ (۹۵:۱۱) -

سُن رُحُوكُ مَدِينٍ پَر (وہی ہی) پھٹکار
ہے جیسی ثمود پر پڑی تھی۔

بَعَدَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث

غائب) دور ہو گئی۔

بَعْدَ يَبْعُدُ بَعْدًا (ک) دور ہو جانا

وَلَكِنْ بَعَدَتْ عَلَيْهِمُ الشَّقَّةُ

(۳۲:۹)

لیکن مسافت ان کو دور دراز نظر آئی۔

بَعْدًا (مصدر) دور پھینکانا۔

پھٹکارنا۔

بَعِثْتُ (اسم فاعل بروزن فعلیل

دور دراز

بَاعَدْتُ (فعل امر واحد مذکر حاضر)

دور کر دے۔ فاصلے ڈال دے

بَعْدُ (اسم) بعد میں۔ پیچھے

مُبْعَدُونَ (اسم مفعول جمع مذکر)

دور رکھے گئے/ کئے گئے

☆ ب ع ر ☆

بَعِيرٌ (اسم) اونٹ

☆ ب ع ل ☆

بَعْلٌ (اسم) خاوند - نر

بُعُولٌ (اسم جمع) خاوند نر۔

بصید جمع

کتاب الباء

بقی ☆

اور تمہارے پروردگار کی ذات ہی باقی رہے گی۔

أَبْقَى (اسم تفصیل) زیادہ پائیدار
وَاللَّهُ خَيْرٌ وَأَبْقَى

اور خدا بہتر اور باقی رہنے والا ہے۔

أَبْقَى باب افعال (فعل ماضی
واحد مذکر غائب) باقی چھوڑ دیا۔

أَبْقَى يُبْقِي إِبْقَاءً باقی چھوڑنا
تُبْقِي باب افعال (فعل مضارع
واحد مؤنث غائب) وہ چھوڑ دیتی ہے۔

لَأَبْقِي وَلَا تَلْذُرْ (۲۸:۷۳)

(وہ آگ ہے) نہ باقی رکھے گی اور نہ
چھوڑے گی۔

باقی (اسم فاعل واحد مذکر) باقی
رہنے والا۔

وَمَاعِنْدَ اللَّهِ باقی (۹۶:۱۶)

اور جو خدا کے پاس ہے وہ باقی ہے۔

أَلْبَاقِينَ منسوب (اسم فاعل

جمع مذکر) باقی ماندہ لوگ۔ (اسم فاعل کی
آخری "ی" معتل افعال قواعد کے مطابق
گر جاتی ہے۔

فَمَ أَعْرَفْنَا بَعْدَ الْبَاقِينَ (۱۴۰:۲۶)

پھر اس کے بعد ہم نے باقی لوگوں کو ڈوبو دیا۔
باقیۃ (اسم فاعل واحد مؤنث)

باقی رہنے والی۔

فَهَلْ تَرَى لَهُمْ مِنْ بَاقِيَةٍ (۸:۶۹)

بھلا تو ان میں سے کسی کو بھی باقی دیکھتا ہے۔
باقیات (اسم فاعل جمع مؤنث)

باقی رہنے والیاں۔

بَقِيَّةٌ (اسم) (۱) باقی ماندہ۔

دیا ہوا

بَقِيَّتُ اللَّهِ خَيْرٌ لَكُمْ (۸۶:۱۱)

لَا تَبْتَغُوا (فعل نمی۔ جمع مذکر حاضر)
طلب مت کرو۔

بُغِيَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر
غائب) اس پر زیادتی کی گئی۔

يَبْتَغِي (فعل مضارع لازم باب
افعال واحد مذکر غائب) چاہئے/سزاوار
ہے/شاہان شان ہے۔

وَمَا يَبْتَغِي لِلرَّحْمَنِ أَنْ يَتَّخِذَ لَدُنَا
(۹۳:۱۹)

اور خدا کو شاہان نہیں کہ کسی کو بیٹا بنالے۔
إِبْتِغَى باب افعال (فعل ماضی
واحد مذکر غائب) اس نے تلاش کیا۔

فَمَنْ ابْتَغَى وَرَاءَ ذَلِكَ
(۷:۲۳)

اور جوان کے سوا اوروں کے طالب ہوں۔
إِبْتِغَيْتَ باب افعال (فعل ماضی واحد
مذکر غائب) تو نے چاہا/خواہش کی۔

وَتَسْوَى إِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ وَمَنْ
إِبْتِغَيْتَ (۵۱:۳۳)

اور جسے چاہو اپنے پاس رکھ لو۔
إِبْتَغُوا باب افعال (فعل ماضی
جمع مذکر غائب) انہوں نے طلب کیا/چاہا

إِبْتَغُوا باب افعال (فعل امر
جمع مذکر حاضر) تم طلب کرو/خواہش کرو

يَبْتَغِ باب افعال (فعل
مضارع واحد مذکر غائب) وہ طلب کرتا
ہے/چاہتا ہے

يَبْتَغُونَ باب افعال (فعل مضارع
جمع مذکر غائب) تم طلب کرتے ہو/

چاہتے ہو۔

تَبْتَغُوا منسوب (فعل مضارع
جمع مذکر حاضر) تَبْتَغُونَ مَرْفُوعٌ۔ کہ تم

طلب کرو/چاہو۔

أَبْتَغَ ساکن ابْتَغَى مَرْفُوعٌ
(فعل مضارع واحد متکلم) میں طلب
کروں/چاہوں۔

تَبْتَغِي باب افعال (فعل
مضارع جمع متکلم) ہم چاہتے ہیں/طلب
کرتے ہیں۔

إِبْتِغَاءً باب افعال مصدر
(تلاش کرنا/چاہنا۔ خواہش کرنا۔

أَلْبَغِي/بَغِيًّا منسوب (مصدر)
ظلم و زیادتی کرنا۔

بَاغَ (اسم فاعل واحد مذکر)
خواہش مند

أَلْبَغَاءُ بدکاری زنا
بَغِيًّا (بَغِيًّا) بدکار عورت زانیہ

بِقَرَّة (اسم) گائے
بَقَرٌ (اسم) گائے کی جنس
بَقَرَاتٌ (اسم جمع) گائیں

بِقَرَّة (اسم) گائے
بَقَرٌ (اسم) گائے کی جنس
بَقَرَاتٌ (اسم جمع) گائیں

بِقَرَّة (اسم) گائے
بَقَرٌ (اسم) گائے کی جنس
بَقَرَاتٌ (اسم جمع) گائیں

بِقَرَّة (اسم) گائے
بَقَرٌ (اسم) گائے کی جنس
بَقَرَاتٌ (اسم جمع) گائیں

بِقَرَّة (اسم) گائے
بَقَرٌ (اسم) گائے کی جنس
بَقَرَاتٌ (اسم جمع) گائیں

بِقَرَّة (اسم) گائے
بَقَرٌ (اسم) گائے کی جنس
بَقَرَاتٌ (اسم جمع) گائیں

بِقَرَّة (اسم) گائے
بَقَرٌ (اسم) گائے کی جنس
بَقَرَاتٌ (اسم جمع) گائیں

بِقَرَّة (اسم) گائے
بَقَرٌ (اسم) گائے کی جنس
بَقَرَاتٌ (اسم جمع) گائیں

بِقَرَّة (اسم) گائے
بَقَرٌ (اسم) گائے کی جنس
بَقَرَاتٌ (اسم جمع) گائیں

بِقَرَّة (اسم) گائے
بَقَرٌ (اسم) گائے کی جنس
بَقَرَاتٌ (اسم جمع) گائیں

بِقَرَّة (اسم) گائے
بَقَرٌ (اسم) گائے کی جنس
بَقَرَاتٌ (اسم جمع) گائیں

کتاب الباء

ب کی ☆

ب ک م ☆

اَبْکُمْ (صفت مشبہ عیب اور رنگ گونا گوا۔)
 بَکْمَ یَبْکُمُ وَبَکْمَ یَبْکُمُ وَبَکْمًا وَ
 بَکَامَةً (س ک) گونا گوا ہوتا۔
 بَکْمًا منصوب بَکْمَ مرفوع
 (صفت مشبہ جمع - گونگے لوگ) (بطور
 استعارہ یعنی بولنے سے معذور انسان)
 فَعَلَ بَکْمًا جَمَعَ أَفْعَلَ اَبْکُمْ
 صفت مشبہ کا یہ وزن رنگ اور عیب کی
 صفات کے لئے مخصوص ہے۔

ب کی ☆

بَکَثَ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) وہ روئی چینی
 بَکِیَ یَبْکِیُ بَکَاءً (ض) روٹا/چینا
 یَبْکُونُ (فعل مضارع - جمع مذكر غائب) وہ روتے ہیں۔
 لَبِیْکُوا (فعل مضارع ساکن مع لام امر جمع مذكر غائب) انہیں رونا چاہئے
 اَبْکِیَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذكر غائب) اس نے رلایا۔
 اَبْکِیَ یَبْکِیَ باب افعال اَبْکَاءً
 مصدر رلانا



اِنَّهَا بَقْرَةٌ لَا فَارِضٌ وَلَا بَکْرٌ
 (۶۸:۲)

وہ تیل نہ تو بوڑھا اور نہ چھڑا
 اَبْکَاژ (اسم جمع) کنوارے (لفظ
 بکر سے مراد کنوارا ہے)۔ مفرد: بَکْرٌ
 بَکْرَةٌ (اسم) صحیح ترکیبے
 اَبْکَاژ (اسم جمع) ضحیس
 مفرد: بَکْرَةٌ

ب ک ک ☆

بَکَّةٌ (اسم علم) بَکَّةٌ مَکَّةُ
 (Makka) کا دوسرا نام ہے
 لفظ Makka کا جدید جغرافیہ دانوں
 نے غلط تلفظ Mecca لکھا ہے۔ بائبل
 (مناجات ۶:۸۳) میں - بَکَّةٌ نَامِیَ اَیْکِ
 وادی کا ذکر موجود ہے۔ بائبل کے قدیم
 مترجموں نے اور مفسروں نے اس کا
 مطلب رونا بتایا ہے۔ لیکن اب اس کا بہتر
 مفہوم سامنے آیا ہے بائبل کے جدید علماء
 نے اس لفظ کا ترجمہ وادی بے آب بتایا
 ہے۔ بظاہر صاحب مناجات کے ذہن میں
 ایک خاص وادی کا تصور موجود ہے جس
 کے قدرتی محل وقوع کے باعث اس نے
 یہ نام اختیار کیا ہے۔ اب یہ بے آب و گیاہ
 وادی اپنے قدرتی محل وقوع کے اعتبار سے
 با آسانی وادی مکرر پاتی ہے۔
 (عبدالماجد رو یا آبادی ۴ حاشیہ ۱۹)۔

خدا کا دیا ہوا نفع ہی تمہارے لئے بہتر ہے۔
 لفظ بقیہ سے مراد خدا کی طرف سے عائد
 شرعی صدقات کے بعد جو باقی رہ گیا ہے یا
 اللہ تعالیٰ نے جو چیزیں تمہارے لئے جائز
 اور حلال کر دی ہیں۔ (۲): عقل و فراست
 فَلَوْ لَا كُنَّا مِنَ الْمَفْتُونِ مِنْ
 قَبْلِكُمْ اُولُو اَبْقِيَةٍ (۱۱۶:۱۱)
 تو جو تھیں تم سے پہلے ہو گزری ہیں ان میں
 ایسے ہوش مند کیوں نہ ہوتے۔

بَقِيَّةٌ بَقِيَّةُ الْقَوْمِ اُولُو الْبَقِيَّةِ
 لفظ اُولُو بَقِيَّةِ سے مراد صاحب کمال شخص
 ہے مثلاً بقیۃ القوم سے مراد قوم کا چیدہ
 بہترین شخص ہوگا۔ یوں اولوا بقیۃ سے وہ
 لوگ مراد ہیں جو صاحب کمال ہوں یا
 صاحب الرائے اور صاحب فطانت ہوں یا
 پھر وہ لوگ جو صاحب دین و ایمان اور
 صاحب کمال ہوں۔ ۳: تبرک
 وَبَقِيَّةٍ مِمَّا تَرَكَ الْاٰلُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْاٰلُ
 هٰزِرُوْنَ تَخِيْلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ (۲۳۸:۲)
 اور کچھ تبرکات (چیزیں) بھی ہوں گی جو
 موسیٰ اور ہارون چھوڑ گئے تھے جن کو فرشتے
 اٹھائے ہوئے ہوں گے۔



بَقْعَةٌ (اسم) قطعہ زمین
 بَقْلٌ سبزی ترکاری

ب ک ر ☆

بَکْرٌ (اسم) نوجوان۔
 فَارِضٌ بوڑھا

کتاب الباء

ب ل غ

بَلَّ (حرف عطف سائب الحکم
السابق) بلکہ

ب ل د

بَلَدٌ (اسم) علاقہ - ملک
بِلَادٌ (اسم جمع) علاقے - ممالک
بَلَدَةٌ (اسم) شہر - قصبہ
هَذَا الْبَلَدُ شہر مکہ

ب ل س

بَيْسٌ باب افعال (فعل)
مضارع واحد مذکر غائب (وہ مایوس / دل
گرفتہ ہوتا ہے -
أَبْسَ بَيْسٌ إِبْلَامًا:
مایوس ہونا دکھ کے مارے چپ ہونا -
مُبْلِسٌ منصوب مُبْلِسُونَ
مرفوع (اسم فاعل جمع مذکر) دکھ کے مارے
چپ لوگ

ب ل ع

إِبْلَعِي (فعل امر واحد مؤنث)
نگل جا بلع بَلَعَا بَلَعًا نَكَلًا

ب ل غ

بَلَّغَ (فعل ماضی واحد مذکر
غائب) وہ پہنچ گیا -
بَلَّغَ بَلَّغًا (ن)
شکل (فعل ماضی واحد مذکر
غائب) وہ پہنچ گیا -

پہنچنا - سن بلوغت کو پہنچنا - معیار کو پہنچنا - علم
میں

لَا تَذَرُكُمْ بِهِ وَمَنْ بَلَّغَ (۱۹:۶)
اور جس شخص تک پہنچ سکے اس کو آگاہ
کردوں -

بَلَّغْتُ (فعل ماضی واحد مؤنث
غائب) وہ پہنچ گئی -

بَلَّغْتُ (فعل ماضی واحد مذکر
حاضر) تو پہنچ گیا -

بَلَّغْتُ (فعل ماضی واحد متکلم)
میں پہنچ گیا -

بَلَّغَا (فعل ماضی مذکر غائب)
وہ دو پہنچے -

بَلَّغُوا (فعل ماضی جمع مذکر غائب)
وہ پہنچ گئے

بَلَّغْنِ (فعل ماضی جمع مؤنث
غائب) وہ پہنچیں

بَلَّغْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
ہم پہنچے -

بَلَّغْنِي (فعل ماضی جمع متکلم)
مجھے پہنچا - آن پہنچا -

بَلَّغْ آتِ بَلَّغْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
وَقَدْ بَلَّغْنِي الْكَبِيرَ (۳۰:۳)

میں تو بڑھا ہو گیا ہوں مجھ تک بڑھا پا آت
پہنچا -

بَلَّغَ (فعل ماضی واحد مذکر
غائب) پہنچا ہے -

حَتَّى يَبْلُغَ (فعل ماضی واحد مذکر
غائب) تاکہ پہنچے -

لِيَبْلُغَ (فعل ماضی واحد مذکر
غائب) تاکہ پہنچے -

يَبْلُغَنَّ (فعل مضارع مؤنث کد بہ نون
تثنية) وہ یقیناً بلوغت کو پہنچے گی -

أَبْلَغَ (فعل ماضی واحد
منصوب) پہنچا -

تَبَلَّغَ (فعل مضارع واحد
منصوب) پہنچا -

لَنْ تَبْلُغَ (فعل مضارع مضارع
منصوب) تم ہرگز
نہیں پہنچو گے -

تَبَلَّغَا (فعل ماضی واحد
منصوب) پہنچا -

تَبَلَّغُوا (فعل ماضی جمع
منصوب) پہنچا -

تَبَلَّغْنَا (فعل ماضی جمع
منصوب) پہنچا -

تَبَلَّغْنِي (فعل ماضی جمع
منصوب) پہنچا -

تَبَلَّغْنَا (فعل ماضی جمع
منصوب) پہنچا -

تَبَلَّغْنَا (فعل ماضی جمع
منصوب) پہنچا -

تَبَلَّغْنَا (فعل ماضی جمع
منصوب) پہنچا -

تَبَلَّغْنَا (فعل ماضی جمع
منصوب) پہنچا -

تَبَلَّغْنَا (فعل ماضی جمع
منصوب) پہنچا -

تَبَلَّغْنَا (فعل ماضی جمع
منصوب) پہنچا -

تَبَلَّغْنَا (فعل ماضی جمع
منصوب) پہنچا -

تَبَلَّغْنَا (فعل ماضی جمع
منصوب) پہنچا -

تَبَلَّغْنَا (فعل ماضی جمع
منصوب) پہنچا -

تَبَلَّغْنَا (فعل ماضی جمع
منصوب) پہنچا -

تَبَلَّغْنَا (فعل ماضی جمع
منصوب) پہنچا -

کتاب الباء

☆ ب ل ی

☆ ب ل ی

یَبْلِي (فعل مضارع واحد مذکر غائب) - بوسیدہ ہوتا ہے/ ہوگا -

بَلِي يَبْلِي بَلِي وَ بَلَاءٌ
پرانا ہونا - بوسیدہ ہو جانا - پالش اتر جانا اور
اصلی شکل ظاہر ہو جانا -

وَمَذْكَبٌ لَا يُبْلِي (۱۲۰:۲۰) -

اور ایسی بادشاہت کہ کبھی زائل نہ ہو -

يَبْلِي (فعل مضارع مجہول واحد مؤنث) اپنی اصل شکل میں کوٹ
جائے گی/ ظاہر ہوگی -

يَوْمَ تَبْلِي السَّرَّاءِ (۹:۸۶) -

جس دن (دلوں کے) بھید ظاہر ہوں
کے یعنی ہر چیز اپنی اصل شکل میں ظاہر
ہوگی - (عبدالماجد دریا آبادی)

يَبْلِي (فعل مضارع واحد مذکر غائب) ثابت کرتا ہے/ آزما تا ہے -
أَبْلِي يَبْلِي ابْلَاءٌ ۱ -

آزما تا - جاچتا - ثابت کرتا -

يَبْلِي (فعل مضارع واحد مذکر غائب) تاکہ
آزمائے -

يَبْلِي الْمُؤْمِنِينَ مِنْ بَلَاءِ حَسَنًا (۱۷:۸)

غرض یہ تھی کہ مؤمنوں کو (اپنے احسانوں
سے) اچھی طرح آزما لے -

ابْتَلِي (فعل مضارع واحد مذکر غائب) ثابت کیا -

ابْتَلِي ابْتِلَاءً جاچتا - آزما تا

يَبْلِي (فعل مضارع واحد مذکر غائب) تاکہ

اور ان سے ایسی باتیں کہو جو کہ ان کے دلوں
پر اثر کر جائیں -

بَلَاغٌ (مصدر) تبلیغ - آگاہی

مَبْلُغٌ (مصدر مبینی حد)

☆ ب ل و

بَلَوْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)

ہم نے آزمایا

بَلَا يَبْلُو بَلَاءً (ن)

آزما تا - سخت آزمائش میں ڈالتا -

يَبْلُو (فعل مضارع جمع مذکر منصوب)

غائب) ثابت کرتا - تاکہ آزمائے -

يَبْلُو بَعْضُكُمْ بَعْضًا (۳:۴۷) -

کہ تمہاری آزمائش ایک (کو) دوسرے
سے (لڑو اور) کرے -

تَبْلُو (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) ثابت کرے گی -

هَذَا لِكَيْ تَبْلُو كُلَّ نَفْسٍ مَّا

اسْتَلَفْتُمْ (۳۰:۱۰)

وہاں ہر شخص اپنے اعمال کی جو اس نے
آگے بھیجے ہوں گے آزمائش کرے گا -

يَبْلُونَ (فعل مضارع موكد)

یہ نون ثقیلہ (واحد مذکر غائب) وہ یقیناً
آزمائے گا -

تَبْلُو (فعل مضارع جمع متکلم)

ہم آزما تے ہیں/ ثابت کرتے ہیں/ کریں گے -

تَبْلُونَ (فعل مضارع موكد بہ لام تاکید و نون ثقیلہ جمع متکلم) ہم یقیناً

آزمائیں گے -

تَبْلُونَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر) - تم یقیناً آزمائے جاؤ گے -

ثُمَّ أَبْلَغُهُ مَا مَنَّهُ (۶:۹) -

پھر اس کو اس کی جگہ واپس پہنچا دو -

بَالِغٌ (اسم فاعل واحد مذکر)

(۱) پہنچنے والا/ حاصل کرنے والا/ پورا
کرنے والا -

إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ أَمْرِهِ (۳:۶۵)

خدا اپنے کام کو (جو وہ کرنا چاہتا ہے) پورا
کروتا ہے - (۲) پہنچائی جانے والی -

هَذَا يَأْتِي بَالِغِ الْكُفْبَةِ (۹۵:۵) -

کعبہ پہنچائی جانے والی قربانی -

(۳) جو پہنچے

كَيْبَسَطُ كَفْبِهِ إِلَى الْمَاءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ

وَمَا هُوَ بِبَالِغِهِ (۱۳:۱۳) -

اس شخص کی طرح جو اپنے دونوں ہاتھ پانی
کی طرف پھیلا دے تاکہ (دور ہی سے)

اس کے منہ تک آ پہنچے حالانکہ وہ اس تک
(کبھی بھی) نہیں آ سکتا -

بَالِغَةٌ (اسم فاعل - واحد مؤنث)

(۱) کامل

حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ (۵:۵۳) -

کامل دانائی - (۲) پہنچنے والی

أَمْ لَكُمْ إِيمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ إِلَى يَوْمِ
الْقِيَامَةِ (۳۹:۶۸)

کیا تم نے ہم سے قسمیں لے رکھی ہیں جو
قیامت کے دن تک چلی جائیں گی -

(۲) غالب حجت -

قُلْ فَلِلَّهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ (۱۳۹:۶)

کہہ دو کہ خدا ہی کی حجت غالب ہے -

بَلِغٌ (اسم صفت بروزن فعل)

بُرْتَاثِرٌ واضح فصیح -

وَقُلْ لَهُمْ فِي أَنْفُسِهِمْ قَوْلًا بَلِغًا

(۶۳:۳) -

☆ بن و

بَنِي بَنِي بِنَاء - بنانا
نوٹ:- بنی کی آخری ی اس وقت الف
میں تبدیل ہو جاتی ہے جب اس کے آخر
میں ضمیر متصل آئے۔ مثلاً: بَنَاهَا
بَنُوا (فعل ماضی جمع مذکر غائب)
انہوں نے بنایا/ انہوں نے تعمیر کیا۔
بَنَيْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
ہم نے بنایا
بَنُونُ (فعل مضارع جمع مذکر
حاضر) تم بناتے ہو/ تعمیر کرتے ہو۔
إِبن (فعل امر واحد مذکر حاضر)
تو بنا/ تعمیر کر
إِبنُوا (فعل امر جمع مذکر حاضر)
تم بناؤ/ تعمیر کرو
بِنَاء (مصدر) عمارت بنانا
تعمیر کرنا
بُنْيَانٌ (اسم) ڈھانچہ۔ عمارت
مَبْنِيَّةٌ (اسم مفعول واحد مؤنث)
تعمیر شدہ/ بنی ہوئی۔

☆ بہ ت

بُهْتُ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر
غائب) وہ لا جواب ہو گیا۔
بُهْتُ بُهْتُ بُهْتُ (ف)
حیران ہونا
بُهْتُ بُهْتُ بُهْتُ (س)
بے ہوش ہونا
بُهْتُ بُهْتُ بُهْتُ (ک)
مبہوت و لا جواب ہونا
تَبُهْتُ (فعل مضارع واحد مذکر
حاضر) تو لا جواب ہوتا ہے۔

إِبن (اسم) بیٹا
بِنٌ (اسم) شروع کی ہمزہ وصل
کے باعث گر جاتی ہے۔
عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ (۲: ۸۷)۔
حضرت عیسیٰ ابن مریم۔
بَنُونٌ مرفوع (اسم جمع) بیٹے۔
مضاف کی صورت میں "ن" گر جاتی ہے۔
بَنِينَ مَنسُوب (اسم جمع) بیٹے
بَنُونَ مَحذُوف (اسم جمع) بیٹے
بَنِي ن مَحذُوف (اسم جمع) بیٹے
بَنِي (بَنِينَ + ی ن مَحذُوف) میرے
بیٹے۔

نوٹ:- لفظ بَنِينَ ابن کی جمع ہے جب یہ
ی متکلم کی طرف مضاف ہو تو یہ بَنِي ہو جاتا
ہے اور جمع کی نون گر جاتی ہے۔
بُنِي بَنِينَ + ی (ی مَحذُوف) میرا بھائی
نوٹ:- بَنِي اور بَنِي میں یہ فرق ہے کہ
پہلے لفظ کا مطلب میرے بیٹے ہے اور بَنِي
کا مطلب میرا بھائی ہے۔

إِبْنَةٌ (اسم) بیٹی/ لڑکی
بِنْتٌ (اسم) لڑکی/ بیٹی
بِنَاتٌ (اسم جمع) بیٹیاں/ لڑکیاں
إِبْنَتِي (اسم) (بَنِي + ن مَحذُوف)
میری دو بیٹیاں۔

☆ بنی

بَنِي (فعل ماضی واحد مذکر
غائب) اس نے بنایا

مضارع واحد مذکر غائب) امتحان کرنا۔
جلا کرنا

نَبَيْتِي باب افعال (فعل)
مضارع۔ جمع متکلم) ہم آزمائیں گے۔
أَبَيْتِي باب افعال (فعل)
ماضی مجہول واحد مذکر غائب) اسے آزمایا گیا۔
إِبْتَلُوا باب افعال (فعل امر جمع
مذکر حاضر) آزماؤ۔
مُنْبِتِينَ مَنسُوب (اسم فاعل جمع
مذکر) آزمانے والے۔

وَإِنْ كُنَّا لَمُنْبِتِينَ (۲۳: ۳۰)
اور ہمیں تو آزمائش کرنا تھی۔
مُنْبِتٍ (اسم فاعل باب افعال واحد
مذکر) آزمائش کرنے والا۔
إِنَّ اللَّهَ مُبْتَلِيكُمْ بِنَهَرٍ (۲: ۲۳۹)
خدا ایک نہر سے تمہاری آزمائش کرنے والا ہے۔
أَلْبَاءٌ (اسم) آزمائش۔ امتحان جانچ
بلی: ہاں
یہ لفظ کسی ایسے سوال کے جواب میں
استعمال ہوتا ہے جو حرف نفی سے شروع ہوتا
ہو۔

أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ بِقَدِيرٍ عَلَىٰ أَنْ يَخْلُقَ مِنْهُمْ
بَلَىٰ وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ (۸۱: ۳۶)
بھلا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا وہ
اس بات پر قادر نہیں کہ ان کو پھر ویسا ہی پیدا
کر دے ہاں کیوں نہیں اور وہ تو بڑا پیدا
کرنے والا ہے اور علم والا ہے۔

☆ بن ن

بَنَانٌ (اسم) پور۔ انگلی کا سرا

کتاب الباء

ب و ب ☆

پر (موقع بموقع) متعین کرنے لگے۔
 نُبِوَةٌ نَّ بَابُ تَفْعِيلٍ (فعل)
 مضارع موکد بہ نون ثقیلہ ہم یقیناً ٹھکانا
 بنائیں گے
 نُبِوْؤا بَابُ تَفْعِيلٍ (فعل ماضی)
 جمع مذکر غائب (وہ آباد ہو گئے)
 نُبِوْا بَابُ تَفْعِيلٍ (فعل ماضی)
 جمع مذکر غائب (وہ آباد ہونا)
 يَنْبِوْا بَابُ تَفْعِيلٍ (فعل مضارع)
 واحد مذکر غائب (وہ آباد ہوتا ہے۔ ٹھکانا
 بناتا ہے)
 فَنَبِوْا بَابُ تَفْعِيلٍ (فعل مضارع)
 جمع متکلم (ہم آباد ہوتے ہیں۔
 نُبِوْا بَابُ تَفْعِيلٍ (فعل امر)
 شنیہ مذکر حاضر) تم دو ٹھکانہ کر لو
 مُبِوْا (مصدر میسی) آباد کاری
 ٹھکانا بنانا۔

ب و ب ☆

بَابُ (اسم) (۱) دروازہ۔
 گیٹ۔ ڈیوڑھی
 لَا تَدْخُلُوا مِنْ بَابٍ وَاحِدٍ
 (۶۷:۱۲)
 ایک ہی دروازے سے داخل نہ ہونا
 (۲) دروازہ
 حَتَّىٰ إِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ
 بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيدٍ (۷۷:۲۳)
 یہاں تک کہ ہم نے عذاب شدید کا دروازہ
 کھولا۔
 أَبْوَابٍ (اسم جمع) دروازے
 ڈیوڑھیاں

ب و ا ☆

بَاءٌ (فعل ماضی واحد مذکر غائب)
 ٹھہرایا۔ پایا۔ حاصل کیا۔
 بَاءٌ يَبُوءُ بَوَّءٌ (الهی)
 واپس آنا۔ لوٹنا۔ لانا۔
 بَاءٌ (ب) واپس لے جانا۔ بھگتنا
 بَاءٌ فَبَغَضَ مِنْ اللَّهِ (۶۱:۲)
 اور وہ خدا کے غضب میں گرفتار ہو گئے۔
 بَاوْؤا (فعل ماضی۔ جمع مذکر
 غائب) وہ لائے۔ انہوں نے پایا۔
 نُبِوْءٌ (نُبِوْءٌ) فعل مضارع واحد مذکر
 حاضر) تم بھگتتے ہو/بھگتو
 إِنِّي أَرِيدُ أَنْ نَبِوْءَآ بِأَنْبِيئِی (۲۹:۵)
 میں چاہتا ہوں کہ تو میرے گناہ میں بھی
 ماخوذ ہو۔

بِوْأ بَابُ تَفْعِيلٍ (فعل ماضی واحد
 مذکر غائب) اس نے ٹھکانہ بنایا/آباد ہوا۔
 بِوْأ يَبِوْؤُا وَنَبِوْؤَةٌ
 رکھنا۔ جگہ تیار کرنا۔ آباد ہونا۔ رہائش پذیر
 ہونا۔

بِوْأ كُمْ فِي الْأَرْضِ (۷۳:۷)
 اس نے تمہیں زمین پر آباد کیا۔

بِوْأْنَا (ل) (لفیظ) باب
 تَفْعِيلٍ (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے آباد
 کیا

نَبِوْؤُا بَابُ تَفْعِيلٍ (فعل مضارع
 واحد مذکر حاضر) تو متعین کرتا ہے۔

نَبِوْؤُا الْمُؤْمِنِينَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ
 (۱۳۱:۱۳)

آپ ﷺ مؤمنوں کو لڑائی کے لئے مورچوں

بُهْتَانٌ (اسم مصدر) تہمت۔
 جھوٹا الزام
 بَهَتْ يَبْهَتْ بُهْتَانًا (ف)
 تہمت لگانا۔ جھوٹا الزام دینا۔

ب ه ج ☆

بَهْجَةٌ (اسم مصدر) خوشی۔
 خوبصورتی۔ خوشی منانا
 يَبْهَجُ يَبْهَجُ بَهْجًا خَوْشٍ مَنَانًا
 بَهْجِجْ (اسم فاعل بروزن فعلیل)
 خوش و خرم۔

ب ه ل ☆

نَبَيْهَلٌ نَبَيْهَلٌ بَابُ اِتِّعَالٍ (فعل)
 مضارع جمع متکلم) ہم مہلبہ کریں/
 عاجز اند دعا کریں۔

نَبَيْهَلٌ يَنْبَيْهَلُ نَبْهَلًا
 کسی کو اس کی اپنی مرضی سے لعنت کرنے
 کے لئے چھوڑنا

اِنْبَيْهَلٌ - اِنْبَيْهَلًا (باب افعال)
 مہلبہ کرنا یعنی اللہ کے سامنے عاجزی سے
 دعا کرنا کہ جھوٹے پر لعنت کرے

ب ه م ☆

بُهَيْمَةٌ (اسم مفرد مؤنث) چوپایہ
 درندہ۔ سوسٹ

کتاب الباء

بی ع ☆

ہو جائے گی۔

الْبَيْضُ (اسم مذکر) سفید

بَيْضَاءُ (اسم مؤنث) سفید

بَيْضُ (اسم جمع) انڈے

بی ع ☆

بَيَايَعْتُمْ باب مفاعله (فعل ماضی

جمع مذکر حاضر) تم نے بیعت کی/ کاروبار کیا

بَيَايَعُ بَيَايَعَةً

بیعت کرنا/ خرید و فروخت کرنا۔

بَيَايَعُونَ باب مفاعله (فعل

مضارع جمع مذکر غائب) وہ بیعت کرتے ہیں۔

بَيَايَعْنَ باب مفاعله۔ فعل

مضارع جمع مؤنث غائب۔ وہ بیعت کریں

گی/ کرتی ہیں۔

بَيَايَعُ باب مفاعله (فعل امر

واحد مذکر حاضر) تو بیعت کر۔

نوٹ:- بَيَايَعُ کا مطلب ہے تو بیعت کر

لیکن یہاں سیاق کلام اور قواعد زبان کی رو

سے مطلب ہوگا کہ تو ان کا اقدام یا فعل

قبول کر۔

تَبَايَعْتُمْ (باب تفاعل) فعل

ماضی جمع مذکر حاضر) تم ایک دوسرے سے

لین دین کرو۔

تَبَايَعُ تَبَايَعًا ایک دوسرے کے ساتھ

کاروباری معاہدہ کرنا۔

بَيَّعَ (اسم مصدر) سودا کرنا۔

خرید و فروخت کرنا۔

يَبَايَعُ النَّبِيَّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ

تَبَايَعْنَكَ

سورۃ الحجہ کی آیت نمبر ۱۲ کا واضح مطلب

منصوبہ بندی کرنے والے

لُبَيْتَيْنِ باب تفعیل (فعل

مضارع موکد بہ لام تاکید/ نون ثقیلہ جمع

متکلم) ہم لازماً رات کو حملہ کریں گے۔

بَيَاتًا

بَيْتٌ (اسم) گھر۔ خانہ

بَيُوتٌ (اسم جمع) گھر بھینٹہ جمع۔

الْبَيْتُ، الْبَيْتُ الْحَرَامُ، الْبَيْتُ

الْعَتِيقُ خانہ مقدس یعنی کعبہ

الْبَيْتُ الْمَعْمُورُ خانہ کعبہ کے عین اوپر

آسمان پر کعبہ کا اصل نمونہ یا اس کے مشابہ

گھر جس کی زیارت اور طواف روزانہ

ہزاروں فرشتے کرتے ہیں اور نمازیں ادا

کرتے ہیں۔ (ابن کثیر۔ بیضاوی)۔

عبدالماجد دریا آبادی

بی د ☆

بَيَّيْتُ (فعل مضارع واحد مؤنث

غائب) وہ تباہ و برباد و تباہید ہو جائے گی۔

بَادَ بَيَّيْتُ بَيَّيْتُ (ض) تباہ ہونا

/ تباہید ہونا۔

بی ض ☆

ابْيَضْتُ باب افعال (فعل ماضی

واحد مؤنث غائب) وہ سفید ہو گئی/

پتھر گئی۔

ابْيَضُ بَيَّضُ سفید ہونا/ پتھر اچانا

تَبَيَّضُ باب افعال (فعل

مضارع واحد مؤنث غائب) وہ سفید

بور ☆

بَيَّوَزُ (فعل مضارع واحد مذکر

غائب) وہ تباہ و برباد ہو جائے گا۔

بَادَ بَيَّوَزُ بَوْرًا وَ بَوْرًا (ن)۔

تباہ و برباد ہونا۔

لَنْ تَبَوَّزَ (فعل مضارع منفی واحد

مؤنث غائب) تباہ و برباد نہ ہوگی۔

بَوَّزَ (اسم مصدر) تباہ ہونا برباد ہونا

بَوَّازٌ (اسم مصدر) تباہی و بربادی

بول ☆

بَالٌ (اسم) حالت۔ صورتحال

دل (اس کے معنی حسب موقع و

متعلق/ بابت/ بھی ہو سکتے ہیں)۔

مَا بَالُ النِّسْوَةِ الَّتِي قَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ

(۵۰:۱۲)

ان عورتوں کا کیا حال ہے جنہوں نے اپنے

ہاتھ کاٹ لئے تھے۔

بی ت ☆

بَيَّتُونَ (فعل مضارع جمع مذکر

غائب) وہ رات گزارتے ہیں۔

بَاتَ بَيَّتٌ بَيَاتًا (ض) رات گزارنا

بَيْتٌ (فعل ماضی واحد مذکر

غائب) اس نے راتوں کو منصوبہ بندی کی۔

بَيَّتَ بَيَّيْتُ باب تفعیل راتوں

کو کسی کے خلاف منصوبہ بندی کرنا۔

مُبَيَّتُونَ باب تفعیل راتوں کو

کتاب الباء

ب ی ن

مُبَيِّنَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)
روشن گر۔ واضح

مُبَيِّنَات (اسم فاعل جمع مؤنث)
روشن گر۔ روشن کرنے والیاں

مُبَيِّنٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
دکھائی دیتا ہوا۔ صاف منہ بولتا۔

بَيَانٌ (اسم) بیان صریح
هَذَا بَيَانٌ لِلنَّاسِ (۱۳۸:۳)

یہ (قرآن) لوگوں کے لئے بیان صریح ہے۔
(۲) ممتاز گفتگو

عَلَّمَهُ الْبَيَانَ (۴:۵۵)
اس نے اسے ممتاز بولنا سکھایا۔

(۳) تشریح معانی بیان کرنا۔

فَمَ اِنْ عَلَيْنَا بَيَانَةٌ (۱۹:۷۵)
پھر اس کے معانی کا بیان کرنا بھی ہمارے

ذمے ہے۔

بَيِّنَاتٌ (مصدر) وضاحت کرنا۔
الْمُسْتَبَيِّنُ (اسم فاعل باب استفعال

واحد مذکر) روشن واضح

بَيْنٌ (حرف) درمیان بیچ

بَيْنَ يَدَيْ سَائِلٍ

بَيْنَ اَيْدِيٍّ - موجودگی میں (نیز دیکھئے ی د)

لِبَيِّنٍ (اسم فاعل)
مضارع مع لام تفعیل (فعل)
وضاحت سے بیان کروں۔

لِبَيِّنٍ (اسم فاعل)
مضارع منصوب جمع متکلم) کہ ہم وضاحت
سے بیان کریں۔

نُبَيِّنُ (اسم فاعل)
مضارع مع لام تفعیل (فعل)
جمع متکلم) ہم وضاحت سے بیان کرتے ہیں۔

يُبَيِّنُ (اسم فاعل)
مضارع مع لام تفعیل (فعل)
واحد مذکر غائب)

أَبَانَ يُبَيِّنُ إِبَانَةً

وہ صاف بات کرتا ہے۔ صاف بات کرنا۔

لَا يَكْذِبُ بَيِّنٌ (۵۲:۳۳)

وہ صاف گفتگو نہیں کر سکتا۔

تَبَيَّنَ (اسم فاعل)
مضارع مع لام تفعیل (فعل)
واحد مذکر غائب) واضح ہو گیا۔

تَبَيَّنَ تَبَيَّنًا (اسم فاعل)
مضارع مع لام تفعیل (فعل)
واحد مذکر غائب) واضح ہونا۔

تَبَيَّنَتْ (اسم فاعل)
مضارع مع لام تفعیل (فعل)
واحد مؤنث غائب) واضح ہو گئی۔

تَبَيَّنُوا (اسم فاعل)
مضارع مع لام تفعیل (فعل)
مذکر حاضر) واضح ہو جاؤ۔

يَتَبَيَّنُ (اسم فاعل)
مضارع مع لام تفعیل (فعل)
واحد مذکر غائب) واضح ہوتا ہے۔

لِتَسْتَبَيِّنَ (اسم فاعل)
مضارع مع لام تفعیل (فعل)
واحد مؤنث غائب) تاکہ واضح ہو۔

اِسْتَبَانَ (اسم فاعل)
مضارع مع لام تفعیل (فعل)
ماضی) ظاہر ہوا۔

بَيِّنٌ (اسم صفت) واضح ظاہر

بَيِّنَةٌ (اسم) شہادت۔ گواہی۔ ثبوت
بَيِّنَاتٌ (اسم جمع) واضح نشانیاں /

ثبوت

یہ ہے کہ اسے نبی کریم ﷺ) جب آپ کے پاس
مومن عورتیں - شرک - چوری - زنا - قتل
اولاد - اختراء بہتان - اور آپ کی نافرمانی
سے پرہیز کرنے پر بیعت کرنے آئیں تو
ان سے بیعت لے لیں (مترجم)

لَا تَلْهَيْهُمْ بَحَارَةٌ وَلَا بَيْعٌ (۳۷:۲۳)
نہ کوئی دواگری غافل کرتی ہے اور نہ
خرید و فروخت۔

بَيْعٌ (اسم جمع) مسجی گرجے گھر۔
مفرد: بَيْعَةٌ

لَهُبَعْتُمْ صَوَامِعَ وَبَيْعَ وَصَلَوَاتٍ
وَمَسْجِدًا (۳۰:۲۲)

تو راہبوں کے صومعے اور (مسیحوں کے)
گرجے اور یہودیوں کے عبادت خانے اور
مسلمانوں کی مسجدیں ویران ہو چکی ہوتیں۔

ب ی ن

بَيَّنُوا (اسم فاعل)
مضارع مع لام تفعیل (فعل)
جمع مذکر غائب) انہوں نے وضاحت کی۔

بَيَّنَ تَبَيَّنًا (اسم فاعل)
مضارع مع لام تفعیل (فعل)
واحد مذکر غائب) وضاحت کرنا

بَيَّنَا (اسم فاعل)
مضارع مع لام تفعیل (فعل)
جمع متکلم) ہم نے وضاحت سے بیان کیا۔

يُبَيِّنُ (اسم فاعل)
مضارع مع لام تفعیل (فعل)
واحد مذکر غائب) وہ وضاحت

سے بیان کرتا ہے۔

يُبَيِّنُ (اسم فاعل)
مضارع مع لام تفعیل (فعل)
واحد مذکر غائب) وہ یقیناً وضاحت سے

بیان کرے گا۔

لَيُبَيِّنَنَّ (اسم فاعل)
مضارع مع لام تفعیل (فعل)
واحد مذکر غائب) وہ یقیناً وضاحت سے

بیان کرے گا۔

کتاب التاء

ت ب ع ☆

تَبَاذَ (اسم مصدر) تباہ کرنا
مُتَبِّرٌ (اسم مفعول) تباہ شدہ۔ برباد

ت ب ع ☆

تَبَعَ (فعل ماضی واحد مذکر
غائب) اس نے پیروی کی۔
تَبِعَ يَتَّبِعُ تَبَاعًا وَتَبَاعًا (س)
پیروی کرنا۔ اقدام کرنا۔ پیڑھ اٹھانا۔ کسی
سے جا ملنا۔ خدمت کرنا۔ حکم ماننا۔ کسی
عقیدے کے پیروکار ہونا۔
تَبِعُوا (فعل ماضی۔ جمع مذکر
غائب) انہوں نے پیروی کی۔
مَاتَبِعُوا انہوں نے پیروی نہیں کی۔
يَتَّبِعُ (فعل مضارع واحد مذکر
غائب) وہ پیروی کرتا ہے۔
تَتَّبِعُ (فعل مضارع واحد مؤنث
غائب) وہ پیروی کرتی ہے۔
اَتَّبَعَ باب افعال (فعل ماضی
واحد مذکر غائب) اس نے پیچھا کیا۔
اَتَّبَعْنَا باب افعال (فعل ماضی۔
جمع متکلم) ہم نے پیچھا کیا۔
اَتَّبِعُوا باب افعال (فعل ماضی۔
جمع مذکر غائب) انہوں نے پیچھا کیا۔
يَتَّبِعُونَ باب افعال (فعل
مضارع جمع مذکر غائب) وہ پیچھا کرتے ہیں۔
اَتَّبِعُوا باب افعال (فعل ماضی
مجبول جمع مذکر غائب) ان کا پیچھا کیا گیا۔
نَتَّبِعُ باب افعال (فعل
مضارع۔ جمع متکلم) ہم پیچھا کرتے ہیں۔
اَتَّبِعْ باب افعال (فعل ماضی واحد
مذکر غائب)۔ اس نے اتباع کی۔

تَارَةً (اسم) وقت۔ دفعہ۔ مرتبہ۔
تَارَةً أُخْرَى (۵۵:۲۰)
ایک اور مرتبہ

ت ب ب ☆

تَبَّ مضاعف (فعل ماضی واحد
مذکر غائب) وہ ہلاک ہو گیا۔
تَبَّ يَتَّبُ تَبًّا وَتَبَابًا (ن)
تقصان برداشت کرنا۔ ہلاک ہونا۔ مسلسل
پدی وخرابی میں مبتلا رہنا (راعب)
تَبَّتْ (فعل ماضی مؤنث غائب)
وہ ہلاک ہو گئی۔
تَبَّابٌ (اسم مصدر) تباہی و
بربادی۔ تباہ ہونا
تَتَّبِيبٌ (اسم مصدر)
تباہی و بربادی
تَبَارَكَ دیکھئے ب ر ک
تَبَدَّلَ دیکھئے ب د ل
تَبَدَّدَ دیکھئے ب د و
تَبَرَّأَ دیکھئے ب ر ا
تَبَاشَرَ دیکھئے ب ش ر

ت ب ر ☆

تَبَّرْنَا باب تعميل (فعل ماضی
جمع متکلم) ہم نے تباہ کر دیا
تَبَّرَ يَتَّبِرُ تَبْرًا وَتَبْرًا يَتَّبِرُ تَبِيرًا
تباہ کرنا توڑنا۔
تَبِيرًا باب تعميل۔ تباہی
يَتَّبِرُوا منصوب (لام تعميل فعل
ماضی جمع مذکر غائب) تاکہ وہ تباہ کریں۔

ت ☆ ☆ ☆

ت (۱) حرف چار
صرف لفظ جلالہ کے ساتھ قسم کیلئے
استعمال ہوتا ہے۔
وَتَاللَّهِ لَأَكِيدَنَّ أَصْنَامَكُمْ
(۵۷:۲۱)
اور قسم خدا کی! میں تمہارے بتوں کے
ساتھ ایک چال چلوں گا۔
ت فعل کے لاحقے اور سابقے دونوں
طرح سے استعمال ہوتا ہے بطور لاحقہ
مثالیں:-
قَالَتْ واحد مؤنث غائب اس عورت
نے کہا۔
قُلْتُ (واحد مذکر حاضر) تو نے کہا
قُلْتِ (واحد مؤنث حاضر)
تجھ عورت نے کہا۔
بطور لاحقہ ت کے استعمال کی مثالیں یہ
ہیں:-
ت: قَالَتْ (واحد مؤنث غائب)
اس عورت نے کہا۔
ت: قُلْتُ (واحد مذکر حاضر)
تو (مرد) نے کہا۔
ت: قُلْتِ (واحد مؤنث حاضر) تو
(عورت) نے کہا۔ (مترجم)
ت: قُلْتُ (واحد متکلم) میں نے کہا
النَّابُوتُ (اسم) وہ صندوق جس
میں آل موسیٰ اور آل ہارون کے تبرکات
تھے۔ (ملاحظہ ہو۔ عبدالماجد دریا آبادی ۲
حاشیہ ۶۵۲)

کتاب التاء

ت رب ☆

فاعل جمع مذکر (تتابع کئے جانے والے۔)

ت ت ر ☆

تَتَرَى (اسم مصدر) یکے بعد
دیگرے ایک کے پیچھے دوسرا
دیکھنے و ت ر

ت ج ر ☆

تِجَارَةٌ (اسم مصدر) تجارت
کاروبار خرید و فروخت
تَجْرٌ يَتَجَرُّ تَجْرًا وَتِجَارَةٌ (ن)
تجارت/کاروبار کرتا۔

ت ح ت ☆

تَحْتَ (حرف) نیچے
(ضد: فوق)

ت خ ذ ☆

اتَّخَذَ اور شقیقات کے لئے
دیکھئے اخ ذ

ت رب ☆

تُرَابٌ (اسم) غبار۔ مٹی
أَتْرَابٌ (اسم جمع) ہم عمر عورتیں
مفرد: تِرَابٌ

پیروی نہ کر
لَا تَتَّبِعَانِ (فعل نمی حثیہ مذکر حاضر)
تم دو پیروی نہ کرو۔

لَا تَتَّبِعْنِ سَبِيلَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ
(۸۹:۱۰)
تم دو (موسیٰ و ہارون) بے عقولوں کے
رستے پر نہ چلنا۔

تَتَّبِعْ (اسم) پیروکار۔
تَابِعٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
پیروی کرنے والا۔

تَابِعِينَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر)
پیروی کرنے والے۔
تَتَّبِعْ (اسم فاعل برون فعلیل
واحد مذکر) پیچھا کرنے والا۔ انتقام لینے
والا

فَمَ لَا تَجِدْ وَ الْكُفْمَ عَلَيْنَاهُ تَبِيعًا
(۲۹:۱۷)

پھر تم اس غرق کے سبب اپنے لئے کوئی ہمارا
پیچھا کرنے والا نہ پاؤ
تَبِيعٌ؛ اس شخص کو کہتے ہیں جو کوئی حق یا
واجبات وصول کرنے کے لئے دعویٰ دائر
کرے۔ آیت میں اس کا مفہوم یہ ہے کہ
تمہیں کوئی شخص نہ ملے گا جو ہمارے خلاف
اس بات کے دعویٰ دائر کرے کہ ہم نے تم پر
نازل ہونے والے عذاب کو نہیں روکا۔
عبدالماجد دریا آبادی

اتَّبَاعٌ اسم مصدر پیروی کرنا
مُتَّبِعٌ باب مفاعله (اسم)
فاعل (متواتر کیے بعد دیگرے

فَصَيَّامٌ شَهْرَيْنِ مُتَّبَعِينَ (۹۳:۳)
پس وہ دو ماہ کے متواتر روزے رکھے
مُتَّبِعُونَ باب افتعال (اسم)

اتَّبَعَ اتِّبَاعًا باب افتعال اتباع کرنا
اتَّبَعْتُ باب افتعال (فعل ماضی
واحد مذکر حاضر) تو نے اتباع کی

اتَّبَعْتُ باب افتعال (فعل ماضی
واحد مکمل) میں نے اتباع کی
اتَّبَعُوا باب افتعال (فعل ماضی
جمع مذکر غائب) انہوں نے اتباع کی

اتَّبَعْتُمْ باب افتعال (فعل ماضی
جمع مذکر حاضر)۔ تم نے اتباع کی۔

اتَّبَعْنَا باب افتعال (فعل ماضی
جمع مکمل) ہم نے اتباع کی
يَتَّبِعْ باب افتعال (فعل مضارع
واحد مذکر غائب) وہ اتباع کرتا ہے۔

تَتَّبِعْ باب افتعال (فعل
مضارع واحد مذکر حاضر) تو اتباع کرتا ہے۔
حَتَّى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ (۱۳:۲)

یہاں تک کہ ان کے مذہب کی (اتباع)
پیروی اختیار کرلو۔

يَتَّبِعُونَ باب افتعال (فعل
مضارع جمع مذکر غائب) وہ پیروی کرتے ہیں۔
تَتَّبِعُوا منصوب تَتَّبِعُونَ مرفوع
(فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم پیروی
کرو گے۔

اتَّبِعْ (باب افتعال) (فعل
مضارع واحد مکمل) میں پیروی کرتا ہوں۔
تَتَّبِعْ باب افتعال (فعل
مضارع جمع مکمل) ہم پیروی کرتے ہیں۔

اتَّبِعْ (فعل امر باب افتعال
واحد مذکر حاضر) تو پیروی کر
اتَّبِعُوا (فعل امر باب افتعال جمع
مذکر حاضر) تم پیروی کرو

لَا تَتَّبِعْ (فعل نمی واحد مذکر حاضر)

کتاب التاء

ت س ع ☆

ہم نے چھوڑ دیا۔
تَتْرَكَ (فعل مضارع واحد مذکر
حاضر) تو چھوڑتا ہے۔
تَتْرَكَ (فعل ماضی جمع متکلم)
ہم چھوڑتے ہیں۔

اَتْرَكَ (فعل امر واحد مذکر
حاضر) چھوڑ دے۔ ترک کر دے۔
يَتْرَكَ (فعل مضارع مجہول
واحد مذکر غائب) اُسے چھوڑ جاتا ہے
يَتْرَكُوا منصوب (فعل مضارع
جمع مذکر غائب) وہ چھوڑے جاتے ہیں۔
تَتْرَكُوا منصوب تَتْرَكُونَ مرفوع
(فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر)۔ تم
چھوڑے جاتے ہو۔

تَارَكَ (اسم فاعل واحد مذکر)
چھوڑنے والا۔ ترک کرنے والا۔
تَارِكُوا مرفوع مضاف تَارِكِي
منصوب مضاف (اسم فاعل جمع مذکر مضاف
کے باعث نون گرگنی) چھوڑ دینے والے۔

ت س ر ☆

تَسَّرُ دیکھئے س ر ر

ت س ع ☆

تَسَّعَ (اسم عدد مذکر) تُو
تَسَّعَةً (اسم عدد مؤنث) نُو
تَسَّعَةَ عَشْرَ (اسم عدد مرکب) اَتْسِيسْ
تَسَّعَ وَتَسَّعُونَ (اسم عدد مرکب)
نناوے (۹۹)

ت ر ق ☆

تَرَقَّى (اسم جمع) حَسَلِي
مفرد: تَرَقُّوَةٌ

ت ر ك ☆

تَرَكَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب)
اُس نے ترک کیا/ چھوڑ دیا۔
تَرَكَ يَتْرَكَ تَرَكَ (ن)
چھوڑ دینا، حذف کرنا، ختم کرنا، بچنا
اجتناب کرنا، ترک کرنا۔

(۱) اپنی مرضی سے کوئی چیز چھوڑ دینا۔
وَتَرَكَنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَمُوجُ
فِي بَعْضٍ (۹۹:۱۸)

اُس روز ہم ان کو چھوڑ دیں گے کہ (دروئے
زمین پر پھیل کر) ایک دوسرے میں گھس
جائیں گے۔

(۲) مجبوراً کوئی چیز چھوڑنا۔

كَمْ تَرَكَوْا مِنْ جَنَّتٍ وَعُيُونٍ
(۲۵:۳۳)

وہ لوگ بہت سے باغ اور چشمے چھوڑ گئے
تَرَكَتُمْ (فعل ماضی واحد متکلم)
میں نے چھوڑ دیا۔

تَرَكَوْا (فعل ماضی جمع مذکر
غائب) انہوں نے چھوڑ دیا۔

تَرَكَتُمْ (فعل ماضی جمع مؤنث
غائب) ان عورتوں نے چھوڑ دیا۔

تَرَكَتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر
غائب) تم نے چھوڑ دیا۔

تَرَكَنَا (فعل ماضی جمع متکلم)

تَرَائِبُ (اسم جمع) (عورت کی چھاتی
کی ہڈی یا سینے کا اوپر والا حصہ)
مَتْرَبَةٌ (اسم مصدر) مفرد: تَرَبَيْتُ
مٹی میں مل جانا خاک آلود ہونا غربت
اور بد حالی

ت ر ف ☆

اَتْرَفْنَا باب افعال (فعل ماضی
جمع متکلم) ہم نے عیش و آرام کیا۔
اَتْرَفَ يَتْرَفُ اَتْرَفَا
عیش و آرام کرنا
تَرَفَ يَتْرَفُ تَرَفَا
عیش و عشرت کی زندگی گزارنا۔

اَتْرَفُوا باب افعال (فعل ماضی
مجہول جمع مذکر غائب) وہ عیش و عشرت
میں پڑ گئے۔

اَتْرَفْتُمْ باب افعال (فعل ماضی
مجہول جمع مذکر حاضر) تم عیش و عشرت میں
پڑ گئے۔

مُتْرَفِينَ منصوب (اسم فاعل
جمع مذکر)۔ عیش و عشرت میں فرق لوگ

مُتْرَفِي (اسم فاعل باب افعال
جمع مذکر منصوب بحذف ن عیش و عشرت
میں مشغول لوگ۔

مُتْرَفِيهَا قوم کے کھاتے پیتے
خوشحال لوگ

مُتْرَفِيهِمْ ان کے خوشحال لوگ

مُتْرَفُو (اسم فاعل) باب افعال ن
محذوف بسبب مضاف) خوشحال لوگ

مُتْرَفُوها - اس بستی یا قوم کے
خوشحال لوگ۔

ت م م ☆

کتاب التاء

تو تلاوت کر
أَتْلُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر)
تم تلاوت کرو
تَلَيْتَ (فعل ماضی مجہول واحد
مؤنث غائب) تلاوت کی گئی۔
يَتْلِي (فعل مضارع مجہول
واحد مذکر غائب) تلاوت کی جاتی ہے۔
تَتْلِي (فعل مضارع مجہول
واحد مؤنث غائب) تلاوت کی جاتی ہے۔
التَّالِيَاتُ (اسم فاعل جمع مؤنث)
تلاوت کرنے والے فرشتے۔ مفرد: تَالِيَةٌ
تِلَاوَةٌ (اسم)
تلاوت پڑھنا

ت م م ☆

تَمَّ مضاعف (فعل ماضی واحد
مذکر غائب) مکمل ہوا پورا ہوا۔
تَمَّ يَتَمُّ تَمَامًا مکمل ہونا/پورا ہونا
/ختم ہونا
تَمَّتْ (مضاعف) (فعل ماضی
واحد مؤنث غائب) مکمل ہو گئی۔
أَتَمَّ باب افعال (فعل ماضی
واحد مذکر غائب) اس نے مکمل کیا۔
أَتَمَّتْ باب افعال (فعل ماضی
واحد مذکر حاضر) تو نے مکمل کیا۔
أَتَمَّتْ باب افعال (فعل ماضی
واحد متکلم) میں نے مکمل کیا۔
أَتَمَّمْنَا باب افعال (فعل ماضی
جمع متکلم)۔ ہم نے مکمل کیا۔
يَتِمُّ باب افعال (فعل مضارع
واحد مذکر غائب) وہ مکمل کرتا ہے۔

مہارت سے کام کیا۔ ہنرمندی سے کام
کرنا۔

تَقَنَ ثلاثي مجرد (ف) وَاتَّقَنَ
افعال مزید فیہ

ت ل ل ☆

تَلَّ (فعل ماضی واحد مذکر غائب)
اس نے نیچا لٹایا/گرایا۔
وَتَلَّهُ لِلْجَبِينِ (۱۰۳:۳۷)
اور (باپ نے بیٹے کو ماتھے کے بل لٹا دیا)

ت ل و ☆

تَلَّوْا (فعل ماضی واحد مذکر غائب)
وہ بعد میں آیا/پیچھے آیا۔
وَالْقَمَرِ إِذَا تَلَّهَا (۲:۹۱)۔
اور قسم چاند کی کہ (جب وہ) سورج کے
پیچھے نکلے۔

نوٹ: انگریزی کے برعکس عربی زبان میں
قمر مذکر ہے اور شمس مؤنث۔
تَلَّوْتُ (فعل ماضی واحد متکلم)
میں نے تلاوت کی۔

يَتَلَّوْنَ (ن محذوف) يَتَلَّوْنَ
مرفوع (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ
تلاوت کرتے ہیں۔

تَتَلَّوْنَ (ن محذوف) تَتَلَّوْنَ
(فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم تلاوت
کرتے ہو۔

نَتَلَّوْا (فعل مضارع جمع متکلم)
ہم تلاوت کرتے ہیں۔
أَتَلَّ (فعل امر واحد مذکر حاضر)

ت ع س ☆

تَعَسَا (اسم مصدر) زوال تَعَسَسَ
وَتَعَسَسَ يَتَعَسَسُ تَعَسًا
برباد ہونا۔ زوال پذیر ہونا۔
تَعَاطَى دیکھئے ع ط و
التَّعَفُّفُ دیکھئے ع ف ف
تَعَفُّوْا دیکھئے ع ف و
تَعَالَوْا تَعَالَيْنِ تَعَالَى تَعَلَّوْا
استغلی
لَتَعَلَّنَ دیکھئے ع ل و
تَعَاوَنُوا دیکھئے ع و ن
تَفِيضًا دیکھئے غ ی ظ
تَفَادَوْهُمْ دیکھئے ف د ی
تَفَاخَرُوا دیکھئے ف خ ر
تَفَرَّقُوا تَفَرَّقُوا دیکھئے ف ر ق

ت ف ث ☆

تَفَّتْ (اسم) غلاظت، میل پھیل

☆☆☆☆

تَقَوَى (اسم) دیکھئے و ق ی
پرہیز گاری
تَقَبَّلَ/تَسْتَقْبِلُ دیکھئے ق ب ل

ت ق ن ☆

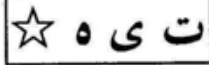
أَتَقَنَ (باب افعال) اس نے کمال

☆ توب

کریں۔
تَبَّ (علی) (فعل امر) توبہ
قبول کر۔
تُوبُوا (فعل امر جمع حاضر مذکر)
کہ تم توبہ کرو۔
التَّوْبُ، التَّوْبَةُ، مَتَابٌ
(مصدر) توبہ
تَوَابٌ (اسم مبالغہ) (سب)
سے بڑا توبہ قبول کرنے والا۔
تَابُوا (اسم فاعل جمع مذکر)
توبہ کرنے والے۔
تَوَابَاتٌ (اسم فاعل جمع مؤنث)
توبہ کرنے والیاں۔
تَوَابِينُ (منسوب اسم مبالغہ جمع
مذکر) توبہ کرنے والے لوگ مفرد: تَوَابٌ



تَوْرَاةٌ (اسم) تورات بائبل
حضرت موسیٰ پر نازل شدہ کتاب مقدس۔



يَتَّوْبُونَ (فعل مضارع) جمع مذکر
غائب)۔ وہ آوارہ/در بدر پھریں گے۔
تَاةٌ يَتَّوْبُونَ تَيْهًا بے جہت و منزل
آوارہ پھرنا/مارا مارا پھرنا۔
تَيْبٌ (اسم) انجیر

تَابَ (فعل ماضی واحد مذکر
غائب) اس نے توبہ کی۔
فَمَنْ تَابَ مِنْ بَعْدِ ظُلْمِهِ
وَاصْلَحَ (۳۹:۵)
اور جو شخص گناہ کے بعد توبہ کرے اور نیکو کار
ہو جائے۔
تَابَ (علی) اس نے معاف کیا۔
فَإِنَّ اللَّهَ يَتُوبُ عَلَيْهِ (۳۹:۵)
تو خدا اسے معاف کر دے گا۔

تَابَ (صلواتی کے ساتھ یا اس
کے بغیر) اس نے توبہ کی۔
تَابَا (فعل ماضی شنیہ مذکر
غائب) ان دو نے توبہ کی۔

تَابُوا (فعل ماضی جمع مذکر
غائب) انہوں نے توبہ کی۔
تَبَّتْ (فعل ماضی واحد متکلم)
میں نے توبہ کی۔

تَبْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر
حاضر) تم نے توبہ کی۔
يَتُوبُ (فعل مضارع) واحد
مذکر غائب) وہ توبہ قبول کرتا ہے۔
يَتَّبِ سَاكِنٌ (فعل مضارع واحد
مذکر غائب) وہ توبہ کرے۔

أَتُوبُ (فعل مضارع واحد متکلم)
میں توبہ کرتا ہوں۔

تَتُوبَانِ (اسم فاعل جمع مذکر غائب)
تم دو توبہ کرو۔

يَتُوبُوا (فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ توبہ

لِيَتَّبِعَ (فعل مضارع منصوب، واحد مذکر غائب)
تاکر وہ کھل کرے

لِيَتَّبِعَ (فعل مضارع واحد متکلم) تاکہ میں مکمل
کروں

أَتَيْتُمْ (فعل امر باب افعال واحد
مذکر حاضر) تو مکمل کر
أَتَيْتُمْ (فعل امر جمع حاضر)
تم مکمل کرو

تَمَامٌ (اسم) مکمل۔
مُتِمٌّ (اسم فاعل باب افعال واحد
مذکر) مکمل کرنے والا

ت ک أ- و ک أ

أَتَوَكَّلَا (فعل مضارع واحد متکلم) میں ٹیکتا ہوں/ٹیک
لگاتا ہوں
مَتَكَا (اسم ظرف مکان)
تکیہ گاہ عصا۔ صوفہ
مَتَكِّنُونَ/مَتَكِّنِينَ (اسم فاعل
جمع مذکر) تکیہ لگائے لوگ۔
تُكَلِّفَانِ دیکھئے و ک ل



التَّوَزُّ (اسم) تور بھٹی
التَّوْفِيقُ دیکھئے و ف ق

کتاب الناء

☆ ث ب

☆ ث ب ط

ثَبَطَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد
مذکر غائب) اس نے روکا
ثَبَطَ وَثَبَطَ (عَنْ) روکنا۔ باز رکھنا۔

☆ ث ج ج

ثَبَّجَا جَاءَ (اسم مبالغہ) موسلا دھار۔

☆ ث خ ن

أَنْخَنْتُمْ باب افعال (فعل ماضی
جمع مذکر حاضر) تم نے قتل کیا/ خون
بہایا۔

ثَخَنُ ثَخَنُ ثَخَنًا (ن) گاڑھا
/ سخت اور مضبوط ہوتا۔

أَنْخَنَ باب افعال۔ دشمن کو مرنی
طرح قتل کرنا۔

يُنْخِنُ باب افعال (فعل
مضارع منصوب) واحد مذکر غائب (وہ خون
بہاتا ہے۔

☆ ث ر ب

تَثْرِبْتُ باب تفعیل (اسم مصدر)
مواخذہ باز پرس

وَإِذْ يَسْأَلُكَ الَّذِينَ
كَفَرُوا الْيَهُودَ أَوْ يَسْأَلُونَكَ
(۳۰:۸)

(اور اے محمد علیہ السلام! اس وقت کو یاد کرو)
جب کافر لوگ تمہارے بارے میں چال
چل رہے تھے کہ تم کو قید کریں یا جان سے
مار ڈالیں

ثَابَتٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
مضبوطی سے بندھا ہوا۔

ثَبُوتٌ (اسم) ثابت، گڑھا ہوا۔
مضبوط

تَثْبِيتٌ باب تفعیل (اسم مصدر)
مضبوط کرنا

ثَبَاتٌ (اسم جمع) انگ انگ
گروہ مفرد: ثَبَّةٌ آدمیوں کا گروہ۔ دستے
گھڑسوار۔

فَانْفِرُوا ثَبَاتًا أَوْ انفِرُوا جَمِيعًا
(۷۱:۳)

پھر یا تو جماعت جماعت ہو کر نکلا کرو یا
سب اکٹھے کوچ کیا کرو۔

☆ ث ب ر

ثَبْرٌ (اسم مصدر) موت، تباہی
ویربادی۔

ثَبْرٌ يَثْبُرُ ثَبْرًا وَثَبْرًا (ن)
تباہ ہونا ہلاک ہونا۔

مَثْبُورٌ (اسم مفعول واحد مذکر)
آخری شخص ہلاک شدہ۔

☆ ث ب ت

أَثْبَتُوا (فعل امر جمع مذکر حاضر)
ثابت قدم رہو۔

ثَبَّتْ يَثْبُتُ ثَبَاتًا وَثَبُوتًا (ن)
ثابت قدم رہنا۔ مستقل۔ مزاج رہنا۔ ٹک
جانا۔ ڈٹ جانا۔ برقرار رہنا۔

ثَبَّتْنَا باب تفعیل (فعل ماضی
جمع حکم) ہم نے ثابت قدم رکھا۔

ثَبَّتْ (باب تفعیل) اکتھبتنا برقرار
رکھنا۔ پکا کرنا۔

يَثْبُتُ باب تفعیل (فعل مضارع
واحد مذکر غائب) وہ ثابت قدم رکھتا ہے

يَثْبُتُ باب تفعیل (فعل مضارع
جمع حکم) ہم ثابت قدم رکھتے ہیں۔

ثَبَّتْ (فعل امر واحد مذکر)
ثابت قدم رکھ

ثَبَّتُوا (فعل امر جمع مذکر حاضر)
ثابت قدم رکھو/ رہو۔

يَثْبُتُ باب افعال (فعل
مضارع واحد مذکر غائب)۔ وہ ثابت کرتا ہے۔

أَثْبَتَ يَثْبُتُ اثْبَاتًا (باب افعال)
(۱) باقی رکھنا (۲) کرنا

کسی چیز کو اپنے مقام پر قائم رکھنا۔
يَمْشُوا اللَّهُ مَائِشَاءً وَيَثْبُتُ

(۳۹:۱۳)

خدا جس کو چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور جسے
چاہتا ہے قائم و برقرار رکھتا ہے۔

لِيَثْبُتُوا باب افعال (لام تفعیل)
فعل مضارع جمع مذکر غائب) تاکہ وہ قید کریں

کتاب الثاء

☆ ت م د

جمع مذکر (بوجھ تلے دے ہوئے)۔
مَنْقَلٌ (ام آلہ)؟ (وزن کے)
۳۰۶۸ گرام کے برابر وزن۔

☆ ث ل ث

ثَلَاثَةٌ / ثَلَاثٌ (ام عدد) تین
ثَلَاثُونَ / ثَلَاثِينَ (ام عدد) تیس
الثَلَاثُ (کسر) ایک تہائی ۱/۳
الثَلَاثَانِ (کسر) دو تہائی ۲/۳
ثَلَاثًا (ام عدد مضاف ن محذوف)
ثَلْفِي (کسر) ام عدد ش
منسوب مضاف دو تہائی ۲/۳
ثَالِبٌ / ثَالِبَةٌ (عذر تہی) تیسرا
تیسری۔
ثَلَاثٌ تین تین۔

☆ ث ل ل

ثَلَّةٌ (ام) ایک گروہ

☆ ت م د

ثَمُودٌ ثمود (علم) ایک قدیم اور
طاقت ور عرب قوم جس کا قوم عاد سے قریبی
تعلق ہے۔ قوم ثمود قوم عاد ہی کی تہذیب و
ثقافت کی وارث ہے۔ یہ قوم عرب کے شمال
مغربی کونے میں آباد تھی اور یہی جگہ شام کی
جنوبی سرحد بنتی ہے۔
قوم عاد کے برعکس جس کا ہمیں زمانہ تاریخ
میں کوئی نشان پتہ نہیں ملتا، قوم ثمود کے
بارے میں Diodras Siclus اور

مذکر غائب (وہ پائے گئے)۔

☆ ث ق ل

ثَقَلْتُ (فعل ماضی واحد مؤنث
غائب) بھاری ہو گئی۔ مہم اور خطرناک
ہو گئی۔
ثَقَلٌ يَنْقُلُ ثَقْلًا وَ ثَقَالَةٌ
وزنی / بھاری ہونا
أَثَقَلْتُ باب افعال (واحد مؤنث
غائب) بھاری / وزنی ہو گئی۔
إِثْقَالُنْمُ باب مفاعله (فعل ماضی
جمع مذکر حاضر) تم گرائی سے جھک گئے۔ تم
بوجھ تلے دب گئے (عبدالماجد ریا آبادی)
تم پوری طرح ڈوب گئے (آریبری) تمہیں
وزن سے جھکنا چاہئے۔

نوٹ:- العکبری کی رائے میں باب
مفاعله سے ہے اور اضافی ہمزہ (ل) شروع
میں بطور سابقہ آئی ہے۔
ثَقِيلٌ (صفت بروزن فعیل
واحد مذکر) وزنی / بھاری

أَثْقَالٌ (ام جمع) بوجھ بار
بصیغہ جمع مفرد: ثَقَلٌ
الْثَقْلَانِ (ام معنی) دو بوجھ انسان
اور جن

ثِقَالٌ (ام مصدر) - وزنی / بھاری
انْفِرُوا خِفَافًا وَثِقَالًا (۳۱:۹)
سب ہو یا گراں بار یعنی مال و اسباب تھوڑا
رکھتے ہو یا بہت گھروں سے نکل آؤ

مُنْقَلَةٌ باب افعال (ام مفعول
واحد مؤنث) بھاری بوجھ تلے دلی ہوئی۔
مُنْقَلُونَ باب افعال (ام مفعول)

☆ ث ر ی

الرَّيُّ (ام) زمین

☆ ث ع ب

ثُعْبَانٌ (ام) سانپ اڑوہا۔

☆ ث ق ب

الثَّاقِبُ (ام فاعل واحد مذکر)
چمکدار روشن

☆ ث ق ف

ثَقِفْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر)
تم نے پکڑ لیا / قابو پایا
ثَقِفْ يَثْقِفُ ثَقْفًا (س)۔
فتح کرنے کو پہنچا۔

تَثَقَّفٌ (فعل مضارع موكد
یہ نون ثقیلہ واحد مذکر حاضر یقیناً تو قابو
پالے گا۔

يَثْقِفُوا منسوب يَثْقِفُونَ مرفوع
(فعل مضارع جمع مذکر غائب)
کہ وہ قابو پالیں / قدرت پالیں۔

إِنْ يَثْقِفُواكُمْ يَكُونُوا لَكُمْ أَعْدَاءً
(۲:۶۰)

اگر وہ (کافر) تم پر قدرت پالیں تو
تمہارے دشمن ہو جائیں۔
ثَقِفُوا (فعل ماضی مجہول جمع

کتاب الناء

ث و ر ☆

☆ ث و ب ☆

ثَوْبٌ باب تفعیل (فعل ماضی
مجهول واحد مذکر غائب) بدلہ دیا گیا۔
ثَوْبٌ باب تفعیل تثنویٰ کی چیز
کی قیمت ادا کرنا ایسے اعمال کی جزا دینا
(عبداللطیف حیدر آبادی)

ثَابٌ يَتَوْبُ ثَوْبًا (الهی) واپس ہونا
أَثَابَ باب افعال (فعل ماضی
واحد مذکر غائب) (۱) پہنچانا بدلہ دینا۔

أَثَابَ يُثِيبُ إِثَابَةً باب افعال
(مہوز) بدلہ دینا۔ سزا کی کر دینا۔
فَأَثَابَكُمْ عَمَّا بَعَثْتُمْ (۱۵۳:۳)
تو خدا نے تم کو تم پر غم پہنچایا۔

(۲) بدلہ دیا۔ جزا دی۔
فَأَثَابَهُمُ اللَّهُ بِمَا قَالُوا (۸۵:۵)

تو خدا نے ان کو ان کے کہنے کے عوض عطا
فرمائے۔

ثَوَابٌ (اسم) جزا

مَثُوبَةٌ (اسم) جزا

مَثَابَةٌ (اسم) پناہ۔ زیارت گاہ

ثِيَابٌ (اسم جمع) کپڑے

مفرد: ثَوْبٌ

☆ ث و ر ☆

أَثَارًا باب افعال (فعل ماضی
جمع مذکر غائب) انہوں نے منتشر کر دیا/
کھدائی کی۔

ثَارٌ يَتَوَّرُ ثَوْرًا (۵)۔

ہیں
- ثَنَى يَثْنِي ثَنَاءً تکرنا۔ دوہرا کرنا
کسی چیز کو دو گنا کرنا۔
يَسْتَنْوِنُ (فعل مضارع جمع
مذکر غائب) وہ استثناء کرتے ہیں۔
وَلَا يَسْتَنْوِنُونَ (۱۸:۶۸)۔
انہوں نے استثناء نہیں کیا یعنی انہوں نے
إِنْ شَاءَ اللَّهُ نہیں کہا۔

ثَانِي (اسم عدد ترتیبی)۔ دوسرا
أَثَانٌ / الثَّنِينِ / الثَّنِينِ (اسم عدد مذکر
مؤنث)۔ دو

إِنْتَاعَشَرَ مرفوع (مذکر) بارہ

إِنْتَنَى عَشَرَ منصوب (مذکر) بارہ

إِنْتَنَا عَشْرَةَ مرفوع (مؤنث) بارہ

إِنْتَنَى عَشْرَةَ منصوب

(مؤنث) بارہ

مَثْنِي دو دو

(۱) کثرت سے دوہرائی جانے والی
(عبدالماجد دریا آبادی)

مَثَانِي دوہرائی جانے والی (لسان

العرب) جوڑے جوڑے

اللَّهُ نَزَّلَ أَحْسَنَ الْحَدِيثِ كِتَابًا

مُلْتَمَثِّبًا مَثَانِي (۲۳:۳۹)

خدا نے نہایت اچھی باتیں نازل فرمائی ہیں
(یعنی) کتاب (جس کی آیتیں باہم ملتی
جلتی ہیں)۔

(۲) دوہرائی

وَلَقَدْ آتَيْنَكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِي

وَالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ (۸۷:۱۵)

اور ہم نے تم کو سات (آیتیں) جو (نماز

میں) دوہرا کر یعنی بار بار پڑھی جاتی ہیں۔

بطلموس نے بیان کیا ہے کہ یہ قوم موجود تھی
اور پانچویں صدی عیسوی تک زندہ رہی ہے
- قوم ثمود کے فوجی دستے باز نیشی بادشاہوں
کی فوج میں شامل رہے ہیں۔ (عبدالماجد
دریا آبادی ص ۸ حاشیہ ۵۳۲)



نم و ہیں۔ اسی وقت یا جگہ پر

☆ ث م ر ☆

أَمَرَ باب افعال (فعل ماضی
واحد مذکر غائب) بار آور ہوا/ پھل لایا۔
أَمَرَ إِمْرًا پھل لانا۔

فَمَرَّ (اسم جمع) پھل۔ بسیند جمع

فَمَرَّةٌ (اسم مفرد) پھل۔ میوہ۔

فَمَرَاتٌ (اسم جمع) مفرد فَمَرَّةٌ

پھل۔ میوے

☆ ث م ن ☆

ثَمَنٌ (اسم) قیمت

ثُمْنٌ (کسر) آٹھواں حصہ 1/8

ثَمَانِي / ثَمَانِيَّةٌ (اسم عدد) آٹھ

ثَمَانِينَ (اسم عدد) اسی

☆ ث ن ي ☆

يَنْوِنُ (فعل مضارع) جمع مذکر
غائب) وہ دوہرا کرتے ہیں۔ وہ تہ کرتے

اٹھاتا- حرکت میں آتا- منتشر ہوتا کھودتا-
 أَتَّارُوا الْأَرْضَ (۹:۳۰)-
 انہوں نے زمین کو جوتا/کھودا-
 اَتَّوْنَ باب افعال (فعل ماضی
 جمع مؤنث عائِب) انہوں نے اٹھایا/ اہمارا
 تَفَيَّرُوا باب افعال (فعل ماضی واحد
 مؤنث عائِب) جوتی ہے۔ (۱) اٹھاتا-
 فَتَيَّرُوا مَسْحَابًا (۳۸:۳۰)
 تو وہ بادل کو اہماری ہیں-
 (۲) جوتی ہے-
 إِنَّهَا بَقْرَةٌ لِّأَذْلَوْلٍ تَفَيَّرُ الْأَرْضَ
 (۷۱:۲)
 وہ بیل کام میں لگا ہوانہ ہونے تو زمین جوتتا ہو-

☆ ث وی

تلاویا منصوب (اسم فاعل واحد
 مذکر) مقیم/ رہائی
 تَوَى يَتَوَى تَوَاءً (ض) زکنا- ٹھہرنا
 مَتَوَى (اسم ظرف) ٹھکانہ

☆ ث ی ب

تَبَاتٌ (اسم جمع) شوہر دیدہ و عورتیں
 مفرد: تَبِيبٌ

کتاب الجیم

ج ح و ☆

ماضی واحد مذکر حاضر) منتخب کرنا۔ جن لینا۔
اجْتَبَيْتُ باب افعال (فعل ماضی
واحد مذکر حاضر) تو نے منتخب کیا/ جن لینا۔
اجْتَبَيْتُمْ باب افعال (فعل ماضی
جمع متکلم) ہم نے جن لینا۔
يَجْتَبِيْ باب افعال (فعل مضارع
واحد مذکر غائب) وہ چنتا ہے/ منتخب کرتا ہے۔

ج ح ث ☆

اجْتَثَّ (فعل ماضی مجهول واحد
مؤنث غائب) اکھاڑی گئی/ نکالی گئی۔
جَثَّ يَجْثُ جَثًا وَ اجْتَثَّ
باب افعال کاٹ ڈالنا/ کاٹ کرانا۔ ج
سے اکھاڑنا

ج ح م ☆

جَاثِمِيْنٌ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر)
بے حس و حرکت و ادندھے پڑے ہوئے
لاشے۔
جَثَمٌ يَجْثِمُ جَثْمًا وَ جُثْمًا (ض)
بے ہوشی کے عالم میں بے حس و حرکت
پڑے رہنا۔

ج ح و ☆

جَاثِيَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)
گھٹنوں کے بل جھکی ہوئی
جَثَا يَجْثُو جُثْوًا (ن)
زمین پر گھٹنے ٹیک کر بیٹھنا۔

جَابِرٌ وَطَالِمٌ۔ باغی دیو قاہر
جَبَّارِيْنٌ منصوب (اسم جمع دیو)۔

ج ب ل ☆

جَبَلٌ (اسم) پہاڑ
جَبَالٌ (اسم جمع) پہاڑ۔ کوہ
(بصیرت جمع)
جَبَلَةٌ (اسم) نسل۔ پیدائش۔
لفظی ترجمہ: ساخت مخلوق۔ خلقت
جَبَلٌ (اسم) خلقت۔

ج ب ن ☆

جَبِيْنٌ (اسم) ماتھا۔ پیشانی

ج ب ہ ☆

جَبَاهَةٌ (اسم جمع) پیشانیاں۔ ماتھے
مفرد: جَبْهَةٌ

ج ب ی ☆

يَجْبِيْ (فعل مضارع مجهول واحد
مذکر غائب) پھنچایا جاتا ہے/ لایا جاتا ہے۔
جَبَا يَجْبُو (يَجْبِيْ) جَبْوَةٌ وَ جَبَايَةٌ وَ
جَبَاوَةٌ ٹیکس اکھاڑنا/ تاوان/ چندہ لینا۔
حوض میں پانی جمع کرنا۔ اکھاڑنا۔
اجْتَبَيْتُ باب افعال (واحد مذکر
غائب) منتخب کیا/ جن لینا۔
اجْتَبَيْتُمْ باب افعال (فعل مضارع)

ج ء ر ☆

يَجْازُوْنَ (فعل مضارع۔ جمع مذکر
غائب) وہ فریاد ری کے لئے پکارتے
ہیں۔

جَارٌ يَجْازُ جَارًا وَ جَنْوَرًا (ف)
دعاش بلند آواز سے گریہ و زاری کرنا۔
تَجْازُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر
حاضر) تم فریاد ری کے لئے زور سے
روتے ہو۔

لَا تَجْازُوا (فعل نبی۔ جمع مذکر
حاضر) فریاد ری کے لئے گریہ و زاری مت کرو
جَارٌ جَانُوْ دیکھئے ج و ر
جَاسُوْا دیکھئے ج و س
جَاءَ يَجِيْ جَاؤُا دیکھئے ج ی ا

ج ب ب ☆

الْجُبُّ (اسم) کنواں

ج ب ت ☆

الْجَبْتُ (اسم) ایک ایک یا زیادہ
بت جاوہ (ایڈورڈین) (ایک بے
قیمت چیز) (راغب)

ج ب ر ☆

جَبَّارٌ (اسم مبالغہ) مضبوط طاقتور

کتاب الجیم

☆ ج ر ح ☆

مذکر حاضر) مباحثہ/مجادلہ کرو/جھگڑا کرو۔
لَا تُجَادِلُوا بَابِ مَفَاعَلَةٍ (فعل)
نہی جمع مذکر حاضر) جھگڑا مت کرو۔
جَدَلٌ (اسم مصدر) جھگڑا کرنا
جِدَالٌ (اسم مصدر) جھگڑا۔ تنازعہ

☆ ج ذ ذ ☆

جَدَّازٌ (اسم) ریزے ریزے
جَدَّ يَجْدُّ جَدًّا (ض)
جڑے کا ڈالنا
مَجْدُوذٌ (اسم مفعول واحد مذکر)
کٹا ہوا۔ منقطع
عَطَاءٌ غَيْرُ مَجْدُوذٍ (۱۰۹:۱۱)
یہ خدا کی بخشش ہے جو کسی منقطع نہیں ہوگی۔

☆ ج ذ ع ☆

جَذَعٌ (اسم) (درخت کا ٹنڈا)
جَذُوْعُ النَّخْلِ (اسم جمع) تنے

☆ ج ذ و ☆

جَذْوَةٌ (اسم) آگ کا انگارا

☆ ج ر ح ☆

جَوْرَحْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر)
تم نے کمایا۔
جَوْرَحٌ يَجْرَحُ جَوْحًا (ف)

☆ ج د ر ☆

جَدَّازٌ (اسم) دیوار
جَدَّرٌ (اسم جمع) دیواریں۔
أَجْدَرٌ (اسم تفضیل) مقبول ترین
مناسب ترین، موزوں ترین۔
جَدَّرٌ يَجْدِرُ جَدَارَةً (ن)
مناسب ہونا۔ لائق ہونا۔ مستحق ہونا۔

☆ ج د ل ☆

جَادَلُوا بَابِ مَفَاعَلَةٍ (فعل ماضی)
جمع مذکر غائب) انہوں نے جھگڑا کیا۔
جَادَلٌ مُجَادَلَةٌ جَهْلًا لِبَنِي جَهْلًا كَرَمًا
جَدَلٌ يَجْدُلُ جَدَلًا (ن ض) مروڑنا
مضبوط باندھنا پختہ کرنا۔

جَادَلْتُ بَابِ مَفَاعَلَةٍ (فعل ماضی)
واحد مذکر حاضر) تو نے جھگڑا کیا۔
جَادَلْتُمْ بَابِ مَفَاعَلَةٍ (فعل ماضی)
جمع مذکر حاضر) تم نے جھگڑا کیا۔
يُجَادِلُ بَابِ مَفَاعَلَةٍ (فعل مضارع)
واحد مذکر غائب)۔ وہ جھگڑا کرتا ہے۔
يُجَادِلُونَ مَنُصُوبٌ بِجَدْفِ نَوْنٍ
يُجَادِلُونَ مَرْفُوعٌ (فعل مضارع جمع مذکر)
غائب) وہ جھگڑا کرتے ہیں۔

تُجَادِلُ بَابِ مَفَاعَلَةٍ (فعل)
مضارع واحد مذکر حاضر) تو جھگڑا کرتا ہے
تُجَادِلُونَ بَابِ مَفَاعَلَةٍ (فعل)
مضارع جمع مذکر حاضر) تم جھگڑا کرتے ہو
جَادِلٌ بَابِ مَفَاعَلَةٍ (فعل امر واحد)

جِيئًا (اسم مصدر) گھنٹوں کے
بل بیٹھنا۔

☆ ج ح د ☆

يَجْحَدُونَ (فعل ماضی جمع مذکر)
غائب) انہوں نے انکار کیا۔
يَجْحَدُ يَجْحَدُ جُحُودًا (ف)
انکار کرنا کسی کا حق دینے سے منکر ہونا۔
يَجْحَدُونَ (فعل مضارع) جمع
مذکر غائب) وہ انکار کرتے ہیں۔

☆ ج ح ث ☆

أَجْدَاثٌ (اسم جمع) قبریں۔
مفرد: جَدَثٌ

☆ ج د د ☆

جَدَّدٌ (اسم مصدر) عظمت بزرگی
جَدَّدٌ يَجْدُدُ جَدًّا بِأَبْرَارٍ هَوْنًا
تَعَلَى جَدَّدٌ رَبَّنَا (۳:۷۲)
ہمارے پروردگار کی عظمت (شان) بہت
بڑی ہے۔
جَدِيدٌ صِفَةٌ وَاحِدَةٌ مَذْكَرٌ نِيَا
جَدَّ يَجْدُّ جَدَّةً وَجَدَّةٌ نِيَا هَوْنًا
جَدَّدٌ (اسم جمع) گلیاں۔
مفرد: جَدَّةٌ گلی راستہ

کتاب الجیم

ج ر ی ☆

اور لوگوں کی دشمنی تم کو اس بات پر آمادہ نہ
کرے کہ انصاف چھوڑ دو۔
لَا جَوْرَ (محاورہ) بے شک

ج ر ی ☆

جَوْرِيْنَ (فعل ماضی جمع مؤنث غائب)
وہ عورتیں دوڑیں۔

جَبْرِيْ يَجْرِيْ جَبْرِيَانًا وَ جَبْرِيَا (ض)
بہنا (پانی) دوڑنا۔ جاری ہونا۔

يَجْرِيْ (فعل مضارع واحد مذکر
غائب) دوڑتا ہے۔ بہتا ہے۔

تَجْرِيْ (فعل مضارع واحد مؤنث
غائب) جاری ہوتی ہے/ بہتی ہے۔

تَجْرِيَان (فعل مضارع۔ تثنیہ
مؤنث غائب) وہ دو دوڑتی ہیں/ بہتی ہیں۔

مَجْرِيْ مَجْرِيْ (مصدر می)
چلنا۔ آبی گزرگاہ

بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٰهَا وَمَرْسٰهَا
(۳۱:۱۱)

خدا کا نام لے کر (کہ اسی کے ہاتھ میں)
اس کا چلنا اور ٹھہرنا (ہے)

مَجْرِيْ --- مَجْرِيْ --- اِمَالَةٌ
أَلْفٌ --- مَجْرِيْ --- مَجْرِيْ

(لفظ مجری کو امالہ کے باعث مجرے پڑھا
جاتا ہے)۔

نوٹ:- الف کو یاے مجہول کی آواز میں
تلفظ کرنے کو امالہ کہتے ہیں مثلاً مجری کو
مجرے پڑھا جائے گا۔

جَارِيَةٌ (اس فاعل واحد مؤنث)
(۱) جاری۔ بہتی ہوئی

فِيهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ (۱۳:۸۸)

باب تفعّل

وَاجْتَرَعَ باب افعال گھونٹ بھرنا۔
ہڑپ کرنا۔

ج ر ف ☆

جُرُوق (اسم) کھوکھلا کنارہ۔

ج ر م ☆

اجْرَمُوا باب افعال (فعل ماضی
جمع مذکر غائب) انہوں نے جرم کا ارتکاب
کیا۔

جَرَمَ يَجْرِمُ جَرْمًا وَاجْتَرَمَ
وَاجْرَمَ (باب افعال)

کات ڈالنا/ بھڑکانا کسی کے خلاف
ارتکاب جرم۔ قصور وار ہونا۔

اجْرَمْنَا باب افعال (فعل ماضی۔
جمع متکلم) ہم نے جرم کیا۔

تَجْرِمُونَ باب افعال (فعل مضارع۔
جمع مذکر حاضر) تم نے جرم کیا۔

اجْرَامٌ (اسم مصدر) ارتکاب جرم۔
مَجْرِمٌ باب افعال۔ اسم فاعل

واحد مذکر۔ مجرم

مَجْرِمُونَ مرفوع مجرمین منصوب
(اسم فاعل۔ جمع مذکر) مجرم لوگ۔

لَا يَجْرِمَنَّ (فعل مضارع منفی مؤکد
بہ نون ثقیلہ) واحد مذکر غائب مجرم نہ

بنائے نہ کسائے۔ نہ آمادہ کرے۔

وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰى اَلَا
تَعْدِلُوْا اَعْدِلُوْا (۸:۵)۔

ژمی کرنا۔ زخم لگانا۔ نقصان دینا۔ کمانا
(لسان العرب) اور العبکری

اجْتَرَعُوا باب افعال (فعل ماضی
جمع مذکر غائب) انہوں نے ارتکاب کیا

جُرُوْخٌ (اسم جمع) زخم (بسیفہ جمع)
مفرد: جُورَخٌ زخم

جَوَارِحٌ (اسم جمع) شکاری جانور۔
مفرد: جَارِحَةٌ

ج ر د ☆

جَوَادٌ (اسم) ٹڈی

ج ر ر ☆

يَجْرُوْ (فعل مضارع واحد مذکر
غائب) کھینچتا ہے۔

جَوْرٌ يَجْرُوْ جَرًّا كَهَيْئَةِ
گھینٹا۔ گھینٹا

ج ر ز ☆

جُرُزٌ (اسم) بے آب و گیاہ زمین
نجر (راغب)

ج ر ع ☆

يَتَجَرَّعُ باب تفعّل (فعل مضارع
واحد مذکر غائب) وہ گھونٹ بھرتا ہے۔

جَرَعٌ يَجْرَعُ جَرْعًا وَتَجَرَّعًا

کتاب الجیم

ج س م ۶۶

تُجْزِي (فعل مضارع مجہول
واحد مذکر حاضر) تجّے بدلہ دیا جائے گا۔
تُجْزِي (فعل مضارع جمع مکمل) ہم بدلہ سزا دیتے ہیں۔
جَزَاءٌ (اسم مصدر) بدلہ۔ جزاء
جَازٍ (اسم فاعل واحد مذکر)
بدلہ دینے والا۔

جَزِيَةٌ (اسم) جزیہ۔
یہ وہ ٹیکس ہے جو ایک مسلمان حکومت اپنی آزاد
غیر مسلم رعایا (ذمیوں) سے ان کی حفاظت اور
نگہداشت کے عوض وصول کرتی ہے۔

☆ ج س د

جَسَدٌ (اسم) بدن۔

☆ ج س س

لَا تَجَسَّسُوا (فعل نہی جمع
مذکر حاضر) جاسوسی مت کرو۔
جَسَّسَ يَجَسَّسُ جَسَّاسًا (ن)
محسوس کرنا، چھونا
وَتَجَسَّسَ (فعل نہی جمع)
جاسوسی کرنا۔

☆ ج س م

الجِسْمُ (اسم) بدن
الجِسَامُ (اسم جمع) بدن
مفرد: جِسْمٌ

ہم نے واو یلا کیا۔
يَجْزِعُ يَجْزَعُ جَزْعًا (س)
بیقرار ہونا۔ غمگین ہونا۔ ڈکھی ہونا۔
جَزْوَعٌ (اسم مبالغہ واحد مذکر)
سخت واو یلا کرنے والا۔

☆ ج ز ي

جَزِيٌّ (فعل ماضی واحد مذکر
غائب)۔ اس نے بدلہ دیا۔
جَزَى (جَزَا) يَجْزِي جَزَاءً (ض)
بدلہ دینا۔ جزا دینا۔

وَجَزَاهُمْ بِمَا صَبَرُوا (۱۲:۷۶)۔
اور ان کے سبر کے بدلے ان کو بہشت کے
باقعات عطا کرے گا۔

جَزَيْتُ (فعل ماضی واحد مکمل)
میں نے بدلہ دیا۔

جَزَيْنَا (فعل ماضی جمع مکمل)
ہم نے بدلہ دیا۔

يَجْزِي (فعل مضارع واحد مذکر
غائب) وہ بدلہ دیتا ہے۔

تَجْزِي (فعل مضارع واحد مذکر
حاضر)۔ تو بدلہ دیتا ہے۔

نَجْزِي (فعل مضارع جمع مکمل)
ہم بدلہ دیتے ہیں۔

نَجْزِينُ (فعل مضارع مؤکد بدنون
ثقلیہ جمع مکمل) ہم لازماً بدلہ دیں گے۔

يُجْزَوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع
مذکر غائب) انہیں بدلہ دیا جائے گا۔

تُجْزَوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع
مذکر حاضر) تمہیں بدلہ دیا جائے گا۔

اس میں چشمے بہ رہے ہوں گے۔
جَارِيَاتٌ (اسم فاعل جمع مؤنث)
دوڑنے والیاں/ بہتی ہوئیں۔
(۱) (پانی پر) چلنے والی/ سز کرنے والی
کشتیاں۔

إِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَاءُ حَمَلْنَاكُمْ فِي
الْبَحَارِ (۱۱:۶۹)
جب پانی طغیانی پر آیا تو ہم نے تم (لوگوں)
کو کشتی میں سوار کر لیا۔

الْجَوَارِ (اسم جمع) جہاز
مفرد جَارِيَةٌ
وَمِنْ آيَاتِهِ الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ
مَخَالِغًا (۳۲:۳۲)

اور اسی کی نشانیوں میں سے سمندر کے
جہاز ہیں جو گویا پہاڑ ہیں۔
(۲) (جہازوں کی طرح) تیزی سے چلنے
والی۔

فَلَا أَقْسِمُ بِالْخُنُوسِ الْجَوَارِ
الْكُنُوسِ (۱۶:۸۱)
ہم کو ان ستاروں کی قسم جو پیچھے ہٹ جاتے
ہیں (اور) جو سیر کرتے ہیں اور غائب
ہو جاتے ہیں۔

☆ ج ز ء

جُزْءٌ (اسم) ایک حصہ ایک جو
جَاوِزٌ دیکھئے ج و ز

☆ ج ز ع

جَزَعْنَا (فعل ماضی جمع مکمل)

کتاب الجیم

ج ل و ☆

☆ ج ل د ☆

اجلِدُوا (ض) (فعل امر جمع
مذکر) تم کوڑے مارو۔
جَلَدٌ يَجْلُدُ جَلْدًا (ض)
کوڑے مارنا۔ قہر کرنا۔
جَلْدَةٌ کوڑا۔ کچھ۔
جَلْوَةٌ (اسم جمع) چڑے
مفرد: جلد

☆ ج ل س ☆

الْمَجَالِسُ (اسم جمع) نشستیں
مفرد: مَجْلِسٌ - نشست
جَلَسَ يَجْلِسُ جَلُوسًا (ض) بیٹھنا۔

☆ ج ل ل ☆

الْجَلَالُ (اسم مصدر) شان۔ عظمت
جَلَّ يَجْلُ جَلًّا وَ جَلَالَةً (ض)
عظیم ہونا۔ طاقت ور ہونا۔ پاک ہونا۔
ذَوُ الْجَلَالِ صاحبِ جلال۔

☆ ج ل و ☆

جَلَى (فعل امر واحد)
مذکر غائب (تفعلیل)
جَلَى يَجْلَى جَلًى (ض)
تفعلیل (فعل امر واحد)
مذکر غائب (تفعلیل)
جَلَى يَجْلَى جَلًى (ض)
تفعلیل (فعل امر واحد)
مذکر غائب (تفعلیل)

کرتے ہیں۔

☆ ج ف ء ☆

جَفَاءً (اسم) بے قیمت چیز۔
کوڑا کرکٹ لفظی معنی: جھاگ

☆ ج ف ن ☆

جَفَانٌ (اسم جمع) لگن، مفرد:
جَفْنَةٌ لکڑی کی ایک بڑی گہری پلٹ۔

☆ ج ف و ☆

تَجَافَى (باب تفاعل) (فعل مضارع)
واحد مؤنث غائب (چھوڑ دیتی ہے۔
جَفَاً يَجْفُو جَفَاءً (ن)
ڈرتی سے پیش آنا۔
جَالِيٌّ مُجَافَاةً دور رہنا۔

تَجَافَى (باب تفاعل) - بستر میں
بیقرار رہنا۔ چھوڑ دینا (ایڈورڈ لین)

☆ ج ل ب ☆

اجْتَلَبَ (باب افعال) (فعل امر واحد)
مذکر حاضر (جمع کر۔ بلا۔ طلب کر۔
جَلَبٌ يَجْلِبُ جَلْبًا (ض)
ہانگنا، کھینچنا لانا۔ جمع کرنا۔ (جوڑنا)
جَلَابِيْبٌ (اسم جمع) چادریں۔
مفرد: جَلْبَابٌ

☆ ج ع ل ☆

جَعَلَ (فعل ماضی واحد مذکر
غائب) (ا) رکھا۔

جَعَلَ يَجْعَلُ جَعْلًا (ف)
ڈالنا۔ رکھنا۔ بنانا۔ اثر کرنا۔ تیار کرنا۔ پیدا
کرنا۔ مقرر کرنا، طے کرنا۔ (قیمت معاوضہ
یا انعام) شروع کرنا۔

مَا جَعَلَ اللَّهُ لِرُجُلٍ مِنْ قَلْبَيْنِ لِيُ
جَوْفَهُ (۳:۳۳)
خدا نے کسی آدمی کے پہلو میں دو دل نہیں
بنائے۔

جَعَلْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
(۲) ہم نے بنایا۔

إِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَقَابَةً (۱۲۵:۲)
اور جب ہم نے خانہ کعبہ کو لوگوں کے لئے
جمع ہونے اور امن پانے کی جگہ مقرر کیا۔
جَعَلْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر)
(۳) تم نے شمار کیا تم نے خیال کیا۔
أَجَعَلْتُمْ سَفَايَةَ الْحَاجِّ (۱۹:۹)

کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلانے۔۔۔ خیال کیا
يَجْعَلُونَ (فعل مضارع) جمع مذکر
غائب) (۴) قرار دیتے ہیں۔

أَلَّذِينَ يَجْعَلُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ
(۹۶:۱۵)

جو اللہ کے ساتھ اور معبود قرار دیتے ہیں۔
جَاعِلٌ (اسم فاعل واحد مذکر)

بنانے والا۔ اختیار کرنے والا

جَاعِلُونَ/جَاعِلُو (اسم فاعل
جمع مذکر) وہ لوگ جو کچھ بناتے ہیں یا اختیار

کتاب الجیم

ج م ع ☆

يَجْمَعُونَ (فعل مضارع جمع مذكر غائب) وہ اکٹھا کرتے ہیں۔

يَجْمَعِينَ (فعل مضارع موكدا توكيد ونون ثقيله واحد مذكر غائب) وہ لازماً اکٹھا کرے گا۔

نَجْمَعُ (فعل مضارع - جمع منكملم) ہم اکٹھا کرتے ہیں/جوڑتے ہیں۔

تَجْمَعُونَ (فعل مضارع جمع مذكر حاضر) کہ تم اکٹھا کرو۔

وَأَنْ تَجْمَعُوا بَيْنَ الْأُخْتَيْنِ (۲۳:۴)

اور دو بہنوں کا (نکاح میں) اکٹھا کرنا بھی حرام ہے۔

جُمِعَ (فعل ماضی بجمول واحد مذكر غائب) اکٹھا کیا گیا۔

أَجْمَعُوا (باب افعال) (فعل ماضی جمع مذكر غائب)۔ انہوں نے فیصلہ کیا (آپس میں متفق ہو گئے)

وَأَجْمَعُونَ أَنْ يُجْعَلُوا فِي غَيْبِ الْأُجْبِ (۱۵:۱۲)

اور انہوں نے اس بات پر اتفاق کر لیا کہ اس (یوسفؑ) کو گہرے کنویں میں ڈال دیں گے۔

أَجْمَعُوا (باب افعال) (فعل امر جمع مذكر حاضر) تم اکٹھا کر لو۔

فَأَجْمَعُوا أَكْبَدُكُمْ ثُمَّ أَنْتُوا صَفًّا (۶۴:۲۰)

تو تم (جادو کا سامان) اکٹھا کر لو اور پھر تقار باندھ کر آؤ۔

اجْتَمَعَتْ (باب افعال) (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اکٹھی ہو گئی۔

ج م د ☆

جَامِدَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) مضبوطی سے گڑھا ہوا۔ ٹھکا ہوا۔

جَمَدٌ يَجْمُدُ جَمْدًا وَ جَمُودًا (ن) ٹھوس۔ جامد ہونا/تخت ہونا۔ اکڑ جانا

ج م ع ☆

جَمَعَ (فعل ماضی واحد مذكر غائب)۔ اس نے جمع کیا/ڈھیر کیا۔

جَمَعَ يَجْمَعُ جَمْعًا (فعل مضارع جمع مذكر غائب)۔ جوڑنا۔ ڈھیر کرنا۔ جوڑنا۔

الَّذِي جَمَعَ مَالًا وَعَدَّدَهُ (۲:۱۰۴)

جو مال جمع کرتا اور اس کو گن گن کر بکتا ہے۔ (۲) طے کرنا۔

فَجَمَعَ كَيْدَهُ (۶۰:۲۰)

پھر اس نے اپنا سامان جمع کیا/اپنا منصوبہ طے کیا۔

جَمَعُوا (فعل ماضی جمع مذكر غائب) انہوں نے جمع کیا۔

إِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ (۱۷۳:۳)

کہ کفار نے تمہارے (مقابلے کے لئے) (الشکر کثیر) جمع کیا ہے۔

جَمَعْنَا (فعل ماضی جمع منكملم) ہم نے جمع کیا۔

يَجْمَعُ (فعل مضارع واحد مذكر غائب) وہ جمع کرتا ہے۔

نمایاں کرتا۔ چکاتا۔

وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّىٰهَا (۳:۹۱)

اور تم ہے دن کی جب اسے چمکادے۔

يُجَلِّي (فعل مضارع واحد مذكر غائب) وہ عظمت بیان کرتا ہے۔ وہ نمایاں/ظاہر کرتا ہے۔

لَا يُجَلِّيهِ إِلَّا اللَّهُ (۱۸۷:۷)

وہی اس کو اس کے وقت پر ظاہر کرے گا۔

تَجَلَّى (باب تفعّل) (فعل ماضی واحد مذكر غائب) وہ نمودار ہوا۔ جلوہ دکھایا (چہرہ یا شان یا قدرت) دکھادی۔

فَلَمَّا تَجَلَّىٰ رَبُّهُ (۱۴۳:۷)۔

جب اس کا پروردگار پہاڑ پر نمودار ہوا۔

جَلَاءُ (اسم مصدر) جلا وطن کر دینا جلا یَجْلُو جَلَاءً (عَنْ وَمِنْ) ملک بدر کرنا۔ ہجرت کرنا۔ ترک وطن کرنا۔ الگ ہونا۔

ج م ح ☆

يَجْمَعُونَ (فعل مضارع جمع مذكر غائب) وہ رسیاں ٹخوا کے بھاگ جائیں گے۔

جَمَعَ يَجْمَعُ جَمْعًا (ف) وَجَمَّاحًا وَجُمُوحًا

گھوڑے کا بے قابو ہو کر بھاگنا۔ سرکش ہونا۔ تیزی سے پھینکنا۔ ٹھکراتا۔

کتاب الجیم

☆ ج ن ب

اجْتَنِبُوا باب افعال (فعل ماضی جمع
مذکر غائب) انہوں نے اجتناب کیا۔

يَجْتَنِبُونَ (باب افعال - جمع مذکر
غائب) وہ اجتناب کرتے ہیں۔

تَجْتَبُوا منصوب تَجْتَبُونَ مرفوع
(فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم
اجتناب کرو۔

اجْتَنِبُوا باب افعال (فعل امر جمع
مذکر حاضر) اجتناب کرو۔

نوٹ:۔ طلب کو اجْتَنِبُوا بفتح النون اور
اجْتَنِبُوا بکسر النون میں فرق سمجھنا
چاہئے۔ پہلا فعل ماضی جمع مذکر غائب ہے
اور دوسرا فعل امر جمع مذکر حاضر ہے۔

وَالَّذِينَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوتَ
(۱۷:۳۹)

اور وہ جنہوں نے بتوں کی پرستش سے
اجتناب کیا۔

اجْتَنِبُوا اكْثِيْرًا مِنَ الظَّنِّ
(۱۲:۴۹)

بہت گمان کرنے سے اجتناب کرو۔
جَنْبُ (اسم) (۱) حق میں
متعلق باہت

عَلَى مَا فَرَطْتُ فِي جَنْبِ اللَّهِ
(۵۶:۳۹)

اس تقصیر پر جو میں نے خدا کے حق میں کی۔
میں خدا کے حق میں جو قاصر رہا ہوں
(عبدالماجد دریا آبادی)

(۲) جانب / طرف

وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْبِ (۳۶:۴)

رفقائے پہلو یعنی پاس بیٹھنے والے
جُنُوبُ (اسم جمع) اطراف
مفرد: جَنْبُ

☆ ج م م

جَمًّا منصوب جَمَّ (اسم)
بہت زیادہ / بڑھتا ہوا۔

☆ ج ن ب

اجْتَبُ (فعل امر واحد مذکر)
الگ رکھو۔ بچاؤ۔

جَنْبٌ يَجْتَبُ جَنْبًا (ن)

الگ رکھنا۔ دور کر دینا۔ ایک طرف
کر دینا۔

وَأَجْتَنِبِي وَبَنِي أَنْ نَعْبُدَ الْأَصْنَامَ
(۳۵:۱۳)

اور مجھے اور میری اولاد کو اس بات سے کہ
بتوں کی پرستش کرنے لگیں بچائے رکھ۔

يُجْتَبُ باب تفعیل (فعل)
مضارع واحد مذکر غائب) دور رکھتا ہے۔

بچاتا ہے۔
يُجْتَبُ باب تفعیل (فعل)
مضارع مجہول واحد مذکر غائب)۔ دور رکھا

جاتا ہے۔ بچایا جاتا ہے۔

وَسَيَجْتَنِبُهَا الْأَنْفِيُّ (۱۷:۹۲)

اور جو بڑا پرہیزگار ہے وہ اس سے بچالیا
جائے گا۔

يَجْتَبُ باب تفعیل (فعل مضارع
واحد مذکر غائب) اپنے آپ کو دور رکھتا ہے

۔ بچتا ہے۔ پہلو تہی کرتا ہے۔
وَيَجْتَنِبُهَا الْأَشْقَى (۱۱:۸۷)

اور بے خوف بد بخت پہلو تہی کرے گا۔

اجْتَمَعُوا باب افعال (فعل ماضی
جمع مذکر غائب) وہ اکٹھے ہو گئے۔

الْجَمْعُ (اسم مصدر) اکٹھا کرنا
جمع کرتا۔

جَمْعَانِ (اسم مصدر) مثنی دو جمع
شدہ گروہ

جامع (اسم فاعل واحد مذکر)
اکٹھا کرنے والا۔ اجتماعی ہنگامی۔

الْجُمُعَةُ (اسم) جمع کا دن
مَجْمَعٌ (اسم ظرف) اکٹھے

ہونے کی جگہ۔ سنگم
مَجْمُوعٌ (اسم مفعول واحد مذکر)
مجموعہ۔ جمع کردہ

مَجْمُوعُونَ (اسم مفعول جمع مذکر)
مجموعے۔ جمع کردہ

يَوْمَ الْجَمْعِ جمع کرنے کا دن۔

☆ ج م ل

الْجَمَلُ (اسم) اونٹ

جَمَالَةٌ (اسم - جمع) اونٹ

(بصیرت جمع) مفرد: جَمَلٌ

جَمَالَاتٌ (جملت) اونٹ

مفرد: جَمَالَةٌ (راغب)

جَمَلَةٌ (اسم) سب - مکمل۔

جَمَالٌ (اسم) حُسن - خوبصورتی

جَمِيْلٌ (اسم صفت بروزن تفعیل)

خوبصورت۔

کتاب الجیم

☆ ج ن ن

غائب) چھا گیا
جَنْ يَجُنُّ جَنًّا وَ جُنُونًا
ڈھانپنا/ پردہ ڈالنا/ تاریک ہونا/ چھا جانا۔
فَلَمَّا جُنَّ عَلَيْهِ اللَّيْلُ (۷۶:۶)
جب رات نے ان کو (پردہ تاریکی سے)
ڈھانپ لیا۔

الْجُنُّ (اسم) جن۔
جَنْ ایک باشعور اور ذی عقل و فہم مخلوق ہے۔
ان کا مادی جسم ہوتا ہے وہ بالعموم غیر مرئی
ہوتے ہیں۔ جس طرح انسانوں کی تخلیق
مٹی سے ہوتی ہے اسی طرح جنوں کی تخلیق
بغیر دھوس آگ سے ہوئی ہے۔ وہ اپنی
خوراک کھاتے پیتے ہیں ان پر اسی طرح
موت طاری ہوتی ہے جس طرح انسانوں
پر اگرچہ یہ کچھ انسانی نظروں سے اوجھل
ہوتا ہے وہ اپنی مرضی سے انسانوں کے
سامنے زیادہ تر حیوانوں کے روپ میں
ظاہر ہوتے ہیں۔ (عبدالماجد دریا آبادی
حواشی ۶۳۳)۔

نوٹ: لفظ جَنْ اسم جمع ہے جس کا اطلاق
مخلوق کی ایک قسم پر ہوتا ہے جس طرح لفظ
انسان کا اطلاق آدمیوں پر ہوتا ہے اس کا
مفرد جتنی ہے لیکن یہ لفظ بشکل مفرد قرآن
میں وارد نہیں ہے۔

جَانُّ (اسم) جن۔ اسی
کی ضد ہے
فَيَسُو مَسِيْدًا لَا يُسْتَلُّ عَنْ ذَنْبِهِ اِنْسٌ
وَلَا جَانٌّ (۳۹:۵۵)

پس اس روز نہ تو کسی انسان سے اس کے
گناہوں کے بارے میں پرسش کی جائے
گی اور نہ کسی جن سے۔
(۲) سانپ۔

بھی اس کی طرف مائل ہو جاؤ۔
جَنَاحُ (اسم) بازو۔
وَ اخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذَّلِي
(۲۳:۱۷)

اور عجز و نیاز سے ان کے سامنے جھکے رہو
جَنَاحِيْنِ اِنْ مَحْذُوْفٍ جَنَاحِيْنِ
(منسوب) دو بازوؤں کو بازو
اَجْنِحَةٌ (اسم) جمع۔ بازو
مفرد: جَنَاحُ
جَنَاحُ (اسم) گناہ
لَيْسَ عَلَيْكُمْ جَنَاحُ (۱۹۸:۲)۔
اس کا تمہیں کچھ گناہ نہیں۔

☆ ج ن د

جُنْدٌ (اسم) فوج
جُنُوْدٌ (اسم) جمع فوجیں
مفرد: جُنْدٌ

☆ ج ن ف

جَنْفٌ (اسم) غیر مناسب و ناجائز
سبب۔ غلط طریقہ۔
مُتَجَانِفٌ دیکھو و دانستہ مائل ہونے
والا۔ دیکھو

عَيَّرَ مُتَجَانِفٍ لِآئِمِّ (۳:۵)
گناہ کی طرف مائل نہ ہو۔

☆ ج ن ن

جَنْ (فعل ماضی)۔ واحد مذکر

جُنِبٌ (اسم) (۱) دور کا اجنبی
وَ الْجَارِ الْجُنْبِ (۳۶:۴)
اور اجنبی ہمسایہ یعنی وہ ہمسایہ جو آپ کا
رشتہ دار نہیں بلکہ دوسرے قبیلے کا ہے
(ایڈورڈ لین)

(۲) جنیبی۔ ناپاک
وَ اِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا (۶:۵)
اور اگر نہانے کی حاجت ہو تو (نہا کر) پاک
ہو جایا کرو۔ اور تم جنسی مقاربت سے
ناپاک ہو گئے ہو تو اپنے آپ کو پاک کرو
(عبدالماجد دریا آبادی)

جُنِبٌ و لیم ایڈورڈ لین کی تفسیر کے مطابق
جُنِبٌ ایک شرعی اصطلاح ہے جس کا
مطلب یہ ہے کہ جنیبی شخص پر مکمل غسل
واجب ہو جاتا ہے۔

نوٹ:۔ اخراج مٹی سوتے میں ہو یا
بیداری میں غسل واجب ہو جاتا ہے۔
جَانِبٌ (اسم)۔ واحد مذکر طرف
جَانِبِ الطُّورِ الْاَيْمَنِ (۵۲:۱۹)
طور سینا کے دائیں طرف۔

☆ ج ن ح

جَنَحُوا (فعل ماضی جمع مذکر غائب)
وہ جھک گئے۔

جَنَحَ يَجْنَحُ جُنُوْحًا (ف)
کسی طرف جھکنا/ مائل ہونا
اَجْنَحُ (فعل امر واحد مذکر حاضر)

جھک جا
وَ اِنْ جَنَحُوا لِلْاِسْلَامِ فَاسْتَجِبْ لَهُمْ
(۶۱:۸)

اور اگر یہ لوگ صلح کی طرف مائل ہوں تو تم

جِهَادٌ (اسم مصدر) محنت -
کوشش - جدوجہد -
مُجَاهِدُونَ مرفوع مُجَاهِدِينَ
منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) جہاد کرنے
والے
جُهْدٌ (اسم) محنت - سخت مشقت
لَا يَجِدُونَ إِلَّا جُهْدَهُمْ (۷۹:۹) -
(خرچ کرنے کے لئے) اپنی سخت مشقت
کی کمائی کے سوا کچھ نہیں پاتے -
جَهْدٌ (اسم) محنت - مضبوط
أَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ
(۵۳:۵)
جو خدا کی سخت سخت قسمیں کھایا کرتے تھے -

☆ ج ۵ ر ۵

جَهَرَ (فعل ماضی واحد مذکر
غائب) اس نے کھلے بندوں کو بکاش کر لیا -
جَهَرَ يَجْهَرُ جَهْرًا وَ جَهْرَةً
و جَهْرًا (ف)
(بات) عام ہونا - معلوم ہونا -
جَهَرَ (ب) کھول دینا - کھلے بندوں کو
جَهَرَ (اسم) گھلا - بلند
جَهْرًا (صفت) بلند آواز سے
کھلے بندوں -
جَهْرَةٌ (اسم مصدر) نمایاں طور پر -
گھلا -
اجْهَرُوا (فعل امر جمع مذکر حاضر)
بلند آواز سے کہو -
لَا تَجْهَرُوا (فعل نہی) - واحد مذکر
حاضر) آواز بلند نہ کرو -
جَهَارٌ (اسم مصدر) کھلے بندوں -

اور دونوں باغوں کے میوے قریب
(ٹھک رہے) ہیں -
جَيْثًا منصوب (اسم) تازہ
تُنْقِطُ عَلَيْكَ رُطْبًا جَيْثًا
(۲۵:۱۹)
(تم پر) تازہ تازہ کھجوریں جھڑپڑیں گی -

☆ ج ۵ د ۵

جَاهِدٌ باب مفاعله (فعل ماضی
واحد مذکر غائب) اس نے کوشش کی / اس
نے جدوجہد کی -
جَاهِدٌ مُجَاهِدَةٌ وَ جِهَادًا
کوشش کرنا -
جَهَدَ يَجْهَدُ جِهَادًا (فعلی)
اپنے آپ کو تھکا دیا جدوجہد کی -
جَاهِدًا باب مفاعله (فعل
ماضی شنیہ مذکر غائب) دونوں نے کوشش کی
جَاهِدُوا باب مفاعله (فعل ماضی
جمع مذکر غائب) انہوں نے کوشش کی -
جدوجہد کی -
يُجَاهِدُ باب مفاعله (فعل
مضارع واحد مذکر غائب) وہ محنت کرتا
ہے / کوشش کرتا ہے -
وَمَنْ جَاهَدَ فَإِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهِ
(۶:۲۹)

اور جو شخص محنت کرتا ہے تو وہ اپنے ہی
فائدے کے لئے محنت کرتا ہے -
جَاهِدٌ (فعل امر واحد مذکر
حاضر) تو محنت کر -
جَاهِدُوا (فعل امر جمع مذکر حاضر)
تم محنت کرو -

تَهْتَرُ كَأَنهَآ جَانٌ (۱۰:۲۷)
(لاٹھی اس طرح) بل رہی تھی گویا سانپ -
جَنَّةٌ (اسم) جمع جن جنات
مفرد: جن -
مِنَ الْجَنَّةِ وَالنَّاسِ (۶:۱۱۳)
خواہ وہ جنات میں سے ہوں یا انسانوں میں
سے - (۲) باگل پن - سودا -
أُمَّ يَقُولُونَ بِهِ جَنَّةٌ (۷:۲۳)
کیا یہ کہتے ہیں کہ اسے سودا ہے -
نوٹ: - جبکہ الْجَنَّةُ معرف بہ آن کے
معنی جن ہوں گے -
مَجْنُونٌ (اسم مفعول واحد مذکر)
پاگل دیوانہ -

جُنُّ يَجْنُ جُنُونًا / دیوانہ ہونا -
جَنَّةٌ (اسم) احاطہ کیا ہوا باغ -
بہشت / فردوس
جَنَّتَانِ مرفوع جَنَّتَيْنِ منصوب
(اسم مثنیٰ دو باغ -
جَنَّاتٍ (اسم جمع) باغات مفرد: جَنَّةٌ
جَنَّةٌ (اسم) ڈھال - پناہ
أَجْنَةٌ (اسم جمع) مار شرم میں بچہ -
مفرد: جَنِينٌ
وَإِذْ أَنْتُمْ أَجْنَةٌ فَبُطُونٌ أُمَّهَاتِكُمْ
(۳۲:۵۳)
اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں بچے
تھے -

☆ ج ۵ ن ۵

جَنِيٌّ (اسم جمع) میوے
مفرد: جَنِيٌّ
وَجَنَّاتِ الْجَنَّتَيْنِ ذَانِ (۵۳:۵۵)

مجهول جمع مذکر حاضر) تمہیں جواب دیا گیا۔

أَجِبْتُ باب افعال (فعل ماضی)

مجهول واحد متکلم) مجھے جواب دیا گیا۔

اسْتَجَابَ باب استفعال (فعل)

ماضی واحد مذکر غائب۔ اس نے قبول کیا۔

اسْتَجَابَ اسْتِجَابَةً قبول کرتا۔

اسْتَجَابُوا باب استفعال (فعل)

ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے قبول کیا۔

اسْتَجَبْتُمْ باب استفعال (فعل ماضی)

جمع مذکر حاضر) تم نے قبول کیا۔

اسْتَجَبْنَا باب استفعال (فعل)

ماضی جمع متکلم)۔ ہم نے قبول کیا۔

اسْتَجِيبَ باب استفعال (فعل)

ماضی مجهول واحد مذکر غائب)۔ قبول کیا گیا۔

يَسْتَجِيبُ باب استفعال (فعل)

مضارع واحد مذکر غائب) وہ قبول کرتا ہے۔

يَسْتَجِيبُوا منصوب يَسْتَجِيبُونَ

مرفوع باب استفعال (فعل مضارع)۔ جمع

مذکر غائب) وہ جواب دیتے ہیں/ وہ قبول کرتے ہیں۔

تَسْتَجِيبُونَ باب استفعال (فعل)

مضارع جمع مذکر حاضر)۔ تم قبولیت کی

استدعا کرتے ہو۔

اسْتَجِبْتُ فعل امر۔ واحد مذکر حاضر)

تم قبول کرو۔

اسْتَجِيبُوا (فعل امر جمع مذکر حاضر)

تم جواب دو۔

مُجِيبٌ (اسم فاعل واحد مذکر)

(عبادت اور دعائیں) قبول کرنے والا۔

ج و ب ☆

جَابُوا (فعل ماضی جمع مذکر غائب)

انہوں نے تراشا۔ وہ گھوسے پھرے

جَابَ يَجُوبُ جُوبًا

چلنا پھرنا/ کاٹنا۔ تراشا۔ گھس جانا۔

وَتَمُودُ الَّذِينَ جَابُوا

الصَّخْرَ بِالْوَادِ (۹:۸۹)

اور تمود جو وادی (القری) میں پتھر تراشتے

تھے۔

أَجِيبْتُ (باب افعال جمع مذکر

حاضر) تم نے جواب دیا۔

أَجَابَ يُجِيبُ أَجَابَةً

جواب دینا۔ قبول کرتا۔

يُجِيبُ باب افعال (فعل)

مضارع واحد مذکر غائب) وہ جواب دیتا ہے۔

يُجِيبُ باب افعال (فعل مضارع

ساکن) وہ قبول کرے۔

أَجِيبُ باب افعال (فعل)

مضارع واحد متکلم) میں قبول کرتا ہوں۔

نُجِيبُ باب افعال (فعل)

مضارع ساکن جمع متکلم) ہم قبول کریں۔

أَجِيبُوا باب افعال (فعل امر جمع

مذکر حاضر) جواب دو۔ قبول کرو۔

أَجِيبْتُ باب افعال (فعل ماضی

مجهول واحد مؤنث غائب) قبول کی گئی۔

قَالَ قَدْ أَجِيبْتُ دُعَاؤَكُمْ

(۸۹:۱۰)

(خدا نے) فرمایا کہ تمہاری قبول کر لی گئی۔

أَجِيبْتُ باب افعال (فعل ماضی

بہت واضح طور پر۔

ج ہ ز ☆

جَهَّزَ باب تفعیل (فعل ماضی

واحد مذکر غائب)۔ کر کیا۔ فراہم کیا۔

جَهَّازٌ (اسم) سامان

ج ہ ل ☆

يَجْهَلُونَ س (فعل مضارع

جمع مذکر غائب) وہ جہل کرتے ہیں۔

جَهْلٌ يَجْهَلُ جَهْلًا وَجَهْلًا (ف)

بے خبر ہونا۔ لاعلم ہونا۔ جاہل ہونا۔

تَجْهَلُونَ (فعل مضارع جمع مذکر

حاضر) تم جاہل/ بے خبر ہوں یعنی جاہلانہ

بات کرتے ہو۔

جَاهِلٌ (اسم فاعل) واحد مذکر

جاہل۔ بے خبر

جَهْلٌ (اسم مبالغہ) بہت بُرا

جاہل بے خبر۔

جَاهِلُونَ مرفوع جَاهِلِينَ منصوب

(اسم فاعل جمع مذکر) جاہل لوگ!

مفرد: جَاهِلٌ

جَاهِلِيَّةٌ (اسم) جاہلیت یا بے خبری

ج ہ ن م

جَهَنَّمَ (اسم) دوزخ

کتاب العجیم

ج و س ☆

وَفِي الْأَرْضِ قِطْعٌ مُتَجَوِّرَةٌ
(۳:۱۳)
زمین کئی طرح کے قطعات ہیں جو ایک
دوسرے سے ملے ہوئے ہیں۔

☆ ج و ز

جَاوَزَ باب مفاعله (فعل ماضی
واحد مذکر غائب) اس نے تجاوز کیا۔ آگے
بڑھا۔
جَاوَزَ يُجَاوِزُ جَوَازًا وَمُجَاوِزَةً
حد پار کرنا۔ عبور کرنا۔
جَاوَزًا باب مفاعله (فعل ماضی
مشتبہ مذکر غائب) ان دونوں/ دو نے تجاوز
کیا۔ حد عبور کی۔

جَاوَزْنَا باب مفاعله (فعل ماضی
جمع متکلم) ہم آگے بڑھے۔ ہم نے پار کیا۔
جَاوَزْنَا (ب) باب مفاعله (فعل
ماضی جمع متکلم) ہم نے پار کر لیا
نَتَجَاوَزُ (فعل مضارع جمع متکلم)
ہم پاس سے گزرے
نَتَجَاوِزُ (عَنْ) (فعل مضارع جمع متکلم)
ہم معاف کرتے ہیں/ درگزر کرتے
ہیں۔

☆ ج و س

جَامِسًا (فعل ماضی جمع مذکر
غائب) انہوں نے تباہی مچادی/ طوفان
کھڑا کیا/ گھس گئے۔
جَامِسٌ يَجْمُسُ جَوْسًا (ن)

بمساہیہ .
يُجِيرُ باب افعال (فعل
مضارع واحد مذکر غائب) حفاظت کرتا
ہے۔ پناہ دیتا ہے۔
أَجَارَ يُجِيرُ إِجَارَةً بِجَاءَتْ بِمَحْفُوظٍ
رکھتا ہے۔ کسی کو ایک طرف موڑتا۔
جَارٌ يَجُورُ جَوْرًا عَنْ (ن)
ناانصافی کرنا

يُجِرُ باب افعال (فعل مضارع
واحد مذکر غائب) وہ پناہ دیتا ہے۔ جواب شرط
واقع ہونے کے باعث ”ی“ گر گئی۔
يُجَارُ باب افعال (فعل مضارع
مجبول واحد مذکر غائب) اُسے پناہ دی جاتی
ہے۔

وَهُوَ يُجِيرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ
(۸۸:۲۳)
اور وہ پناہ دیتا ہے اور اس کے مقابل کوئی پناہ
نہیں دے سکتا۔
اسْتَجَارَ استفعال (فعل ماضی واحد
مذکر غائب) پناہ مانگی۔
أَجَرَ باب افعال (فعل امر واحد
مذکر حاضر) تو پناہ دے۔

يُجَاوِزُونَ باب مفاعله (فعل مضارع
جمع مذکر غائب) پڑوس میں رہتے ہیں۔
لَا يُجَاوِزُونَكَ (۶۰:۳۳)
پھر وہاں تمہارے پڑوس میں نہ رہ سکیں
گے۔

جَاوِزٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
راستے سے ہٹنے والا۔ منحرف ہونے والا
مُتَجَاوِزَاتٌ (اسم فاعل باب تفاعل
جمع مؤنث) ساتھ ساتھ ایک دوسرے سے
ملے ہوئے۔

الْمُجِيبُونَ (اسم فاعل جمع مذکر)
اللہ تعالیٰ جو نمازیں اور دعائیں قبول کرتا ہے۔
نوٹ: جمع کا صیغہ مفرد کے لئے استعمال ہوا ہے۔
جَوَابٌ (اسم مصدر) جواب
وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ (۲:۷)
قوم کا جواب کچھ نہ تھا۔ بجز پانی کے تالاب۔
الْجَوَابُ (اسم مفرد): جَابَةٌ
کنویں۔ پانی کا بہت بڑا برتن لگن کنواں۔
وَجِفَانٌ كَالْجَوَابِ (۱۳:۳۴)
اور بڑے بڑے لگن جیسے تالاب۔
(الجواب: حوض۔ عبدالماجد دری یا آبادی)

☆ ج و د

جُودِي (اسم) جودی: یہ ایک پہاڑ کا
نام ہے اس کا یونانی نام Gordyai کہا
جاتا ہے۔ یہ اس پہاڑی سلسلہ کا ایک پہاڑ
ہے جو آرمینیا کو جنوب میں تیسو پوٹیمیا سے
جدا کرتا ہے۔
اس پہاڑ کو گرداب بھی کہتی نوح * کے
ٹھہرنے کی جگہ مانتے ہیں۔ (عبدالماجد
دری آبادی)

روایات سے اس امر کی تصدیق ہوتی ہے کہ
اس پہاڑ پر حضرت نوح * کی کشتی کے
ٹھہرنے کا واقعہ بہت قدیم ہے۔
الْجِيَادُ (اسم جمع) گھوڑے
مفرد: جَوَادٌ

☆ ج و ر

جَارٌ (اسم فاعل واحد مذکر)۔

تلاش کرنا۔ نگرانی کرنا۔ آگے پیچھے پھرتا۔

☆ ج و ع

تَجَوُّعٌ منصوب (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو بھوکا ہے۔

جَاعَ يَجُوعُ جَوْعًا (ن) بھوکا ہوتا۔

أَلَّا تَجُوعَ فِيهَا (۱۱۸:۲۰) کہ تم بھوکے نہ رہو گے۔

جُوعٌ (اسم) بھوک

☆ ج و ف

جَوْفٌ (اسم) بیہود چھاتی۔
لفظی معنی: کھوکھلا۔ اندرونی حصہ

☆ ج و و

جَوْوٌ (اسم) آسمان فلک/فضاء
وسط آسمان۔

☆ ج ی ء

جَاءَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ آیا۔

جَاءَ يَجِيئُ جِيئًا (ب) آتا۔ لانا / لے جانا

جَاءَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) وہ آئی / آگئی۔

جَاؤُوا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ آئے / آگئے۔

جِئْتُ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو آیا۔

جِئْتِ (فعل ماضی واحد مؤنث حاضر) تو آئی۔ ب صلہ لگے تو تولائی۔

جِئْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم آئے / تم لائے

جِئْنَا (فعل ماضی جمع مکمل) ہم آئے یا لائے۔

جَانِيٌّ جِيئِيٌّ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) لایا گیا۔

أَجَاءَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) لے آیا۔

فَأَجَاءَهَا الْمَخَاضُ (۲۳:۱۹)

پھر درد زہ لے (حضرت مریمؑ) لے آیا۔

☆ ج ی ب

جَبِيئٌ (اسم) گریبان/قمیض کا گریبان۔

جَبِيئَاتٌ (اسم جمع) گریبان (بسیندر جمع) آغوش مفرد: جَبِيئَةٌ

☆ ج ی د

جِيئِدٌ (اسم) گردن طنز ایک خوبصورت گردن لفظی ترجمہ ایک خوبصورت گردن (ایڈورولیم لین)

کتاب الحاء

☆ ح ب ط

اِحْتَبَا (اسم جمع) مذہبی علماء کرام

☆ ح ب س

يَحْتَسِبُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب)۔ وہ روکتا ہے۔

حَسِبَ يَحْتَسِبُ حَسْبًا (ض)

قید کرتا۔ روکتا۔ محسوس کرتا۔

تَحْتَسِبُونَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم روکتے ہو۔

تَحْتَسِبُونَ نَهْمًا (۱۰۶:۵)۔

تم ان دونوں کو روکو/کھڑا کرو۔

☆ ح ب ط

حَبِطَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) بیکار ہو گیا/ برباد ہو گیا/ ضائع ہو گیا۔

حَبِطَ يَحْبِطُ حَبِطًا

بیکار ہونا۔ برباد ہونا۔

حَبِطْتُ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) بیکار گئی/ برباد ہو گئی/ ضائع ہو گئی۔

تَحْبِطُ (منسوب) فعل مضارع واحد مؤنث غائب) ضائع ہو۔

لَيَحْبِطَنَّ (فعل مضارع موکد بہ لام تاکید واحد مذکر غائب) یقیناً اکارت جائے گا۔

اَحْبِطَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اکارت کر دیا/ ضائع کر دیا۔

اَحْبِطُ يَحْبِطُ اِحْبَاطًا

باب افعال/ اکارت کرنا۔

مضارع جمع مذکر غائب) وہ پسند کرتے ہیں۔

تُحِبُّونَ (باب افعال) (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم پسند کرتے ہو۔

اَحْبَبْتُ (باب افعال) (واحد مکمل) میں پسند کرتا ہوں۔

اَحْبَبْتُ (فعل التفضیل) زیادہ پیارا/ زیادہ پسندیدہ۔

اَسْتَحْبِبُّ (باب استفعال) (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے ترجیح دی/ بہت چاہا۔

يَسْتَحْبِبُونَ (باب استفعال) (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ ترجیح دیتے ہیں۔ نسبتاً زیادہ چاہتے ہیں۔

حَبَّ (اسم) محبت پیار

اَحْبَاءُ (اسم جمع) پیارے دوست مفرد: حَبِيبٌ

مَعْنَى (مصدر) محبت کرتا۔ پیار کرتا۔

☆ ☆ ☆ ☆

حَبَّةٌ (اسم) تخمینہ۔ دانہ

حَبٌّ (اسم) دانہ (اناج)

☆ ☆ ☆ ☆

حَبْرٌ (اسم) حبر

تَحْبِرُ (فعل مضارع) حبر لکھنا

تَحْبِرُونَ (فعل مضارع جمع) تم حبر لکھتے ہو

☆ ☆ ☆ ☆

حَبْرٌ (اسم) حبر

تَحْبِرُ (فعل مضارع) حبر لکھنا

تَحْبِرُونَ (فعل مضارع جمع) تم حبر لکھتے ہو

☆ ☆ ☆ ☆

حَبْرٌ (اسم) حبر

تَحْبِرُ (فعل مضارع) حبر لکھنا

تَحْبِرُونَ (فعل مضارع جمع) تم حبر لکھتے ہو

☆ ☆ ☆ ☆

حَبْرٌ (اسم) حبر

تَحْبِرُ (فعل مضارع) حبر لکھنا

تَحْبِرُونَ (فعل مضارع جمع) تم حبر لکھتے ہو

☆ ☆ ☆ ☆

حَبْرٌ (اسم) حبر

تَحْبِرُ (فعل مضارع) حبر لکھنا

تَحْبِرُونَ (فعل مضارع جمع) تم حبر لکھتے ہو

☆ ☆ ☆ ☆

حَاجَةٌ (اسم) حاجت

حَاجٌّ (اسم) حاجت مند

حَاجِمٌ (اسم) حاجت مند

حَاجِمَةٌ (اسم) حاجت مند

حَاجِدٌ (اسم) حاجت مند

حَاجِسٌ (اسم) حاجت مند

حَاقٌ (اسم) حاجت مند

☆ ☆ ☆ ☆

حَبَّ (اسم) محبت

حَبٌّ (اسم) محبت

حَبٌّ (اسم) محبت

حَبٌّ (اسم) محبت

حَبٌّ (اسم) محبت

حَبٌّ (اسم) محبت

حَبٌّ (اسم) محبت

حَبٌّ (اسم) محبت

حَبٌّ (اسم) محبت

حَبٌّ (اسم) محبت

حَبٌّ (اسم) محبت

حَبٌّ (اسم) محبت

حَبٌّ (اسم) محبت

حَبٌّ (اسم) محبت

حَبٌّ (اسم) محبت

حَبٌّ (اسم) محبت

حَبٌّ (اسم) محبت

حَبٌّ (اسم) محبت

حَبٌّ (اسم) محبت

حَبٌّ (اسم) محبت

کتاب الحاء

ح ج ر ☆

حاجُوا باب مفاعلہ (فعل ماضی جمع مذکر غائب) - انہوں نے جھگڑا کیا۔

حاجَجْتُمُ باب مفاعلہ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے جھگڑا کیا۔

يُحَاجُّوْا (ن محذوف) منصوب (فعل مضارع جمع مذکر غائب) باب مفاعلہ وہ جھگڑا کرتے/کر رہے ہیں۔

يُحَاجُّوْنَ باب مفاعلہ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ جھگڑا کرتے ہیں/کر رہے ہیں۔

تُحَاجُّوْنَ باب مفاعلہ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم جھگڑا کرتے ہو/کر رہے ہو۔

وَ حَاجَّهِ قَوْمُهُ قَالَ أَتُحَاجُّوْنِي فِي اللَّهِ؟ (۱۰: ۶)
اور ان کی قوم ان سے بحث کرنے لگی تو انہوں نے کہا کہ تم مجھ سے خدا کے بارے میں کیا بحث کرتے ہو۔

يَتَحَاجُّوْنَ (باب تفاعل) وہ ملہام جھگڑا کرتے ہیں۔
تَحَاجَّ يَتَحَاجَّ تَحَاجُّجًا ملہام جھگڑا کرنا۔

ح ج ر ☆

حِجْرًا (۱) ممنوع، منع وَقَالُوا هَذِهِ أَعْنَامٌ وَ حَزْرًا حِجْرًا (۶: ۱۳۸)

اور اپنے خیال سے یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ چوپائے اور کھتی منع ہے۔ (۲) رکاوٹ۔ وَيَقُولُونَ حِجْرًا مَّحْجُورًا (۲۲: ۲۵)

يُحَيِّطُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) ضائع کرتا ہے۔
اگارت کردیتا ہے۔

ح ب ك ☆

حَبْكُ (اسم جمع) راستے
حَبِك سے مراد یا تو فرشتوں کے نقش پایا ستاروں کے مدار ہے۔

ح ب ل ☆

حَبْلٌ (اسم) رسی ڈوری/تار
حَبَالٌ (اسم جمع) ایک گھڑ دراجوڑ ڈوریاں رسیاں تاریں

ح ت م ☆

حَتْمًا (اسم) ناگزیر/حتمی
طور پر مصدر؟

☆ ☆ ☆ ☆

حَتْنِي (حرف جار) (تا وقتیکہ) نوز تک بھی تک نہیں

ح ث ث ☆

حَتِينًا (اسم مصدر) جلدی سے فوراً

ح ج ب ☆

حِجَابٌ (اسم) رکاوٹ/پردہ آڑ
حَجَبٌ يَحْجُبُ حِجَابًا (ن) چھپنا/چھپانا/ڈھکنا/پردے کے پیچھے رکھنا۔

مَحْجُوبُونَ (اسم مفعول جمع مذکر) روکے ہوئے جنہیں پردے کے پیچھے رکھا گیا ہو وہ جو بند کردیئے گئے ہوں۔ مفرد مَحْجُوبٌ

ح ج ج ☆

حَجَّجَ (مضارع) (فعل ماضی واحد مذکر غائب) - حج کیا۔ ارکان حج ادا کئے مکہ یا کعبہ شریف کا سفر کیا/زیارت کی۔

يَحْجُجُ حَجَّاجًا (ن) کسی معین ہدف کا ارادہ کرنا قصد کرنا۔

حَجَّجَ (اسم) حج۔
حِجَّةُ النَّبِيِّ خانہ کعبہ کا حج۔
الْحَجُّ (اسم) حج

الْحَاجُّ اسم فاعل واحد مذکر حاجی
إِسْمُ الْجِنْسِ بطور اسم جنس بھی استعمال ہوتا ہے۔

حِجَّجَ (اسم جمع) سال ہا مفرد: حِجَّةٌ

حُجَّةٌ (اسم) دلیل/برہان ثبوت
حَاجٌّ باب مفاعلہ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے جھگڑا کیا۔
حَاجٌّ يَحَاجُّ مَحَاجَّةً وَ حِجَّاجًا تازہ کرنا جھگڑا کرنا۔

کتاب الحاء

☆ ح د ث

پھر تم میں سے کوئی (ہمیں) روکنے والا نہ ہوتا۔

☆ ح د ب

حَدَبٌ (اسم) یلُءُ اَبْجَرِی ہُوئی جَد۔
حَدَبٌ یَحْدَبُ حَدَبًا - عَلِیٌّ
مہریان ہوتا
حَدَبٌ جِ اَحْدَابٌ وَ حَدَبٌ
(اسم) اَبْجَرِی ہُوئی زَمِیْن۔

☆ ح د ث

تُحَدِّثُ باب تفعیل (فعل)
مضارع واحد مؤنث غائب - بتائے گی۔
حَدَّثْتُ تُحَدِّثُنَا باب تفعیل بتانا
بیان کرنا۔
تُحَدِّثُوْنَ باب تفعیل (فعل)
مضارع جمع مذکر حاضر) تم بتاؤ گے/ خبر دو
گے۔

حَدَّثْتُ باب تفعیل (فعل امر
واحد مذکر حاضر) بتا، خبر دے۔
یُحَدِّثُ باب افعال (فعل)
مضارع واحد مذکر غائب) پیدا کرتا ہے۔
أَحْدَثْتُ إِحْدَاثًا (باب تفعیل) ایجاد
کرنا۔ شروع کرنا۔ پیدا کرنا۔
أَوْیُحَدِّثُ لَهُمْ ذِكْرًا (۱۱۳:۲۰)
یا خدا ان کے لئے نصیحت پیدا کر دے۔
أَحْدَثْتُ باب افعال (فعل)
مضارع واحد متکلم) میں ابتداء کرتا ہوں۔
حَتَّى أُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ

شمال میں شام جانے والی شاہراہ پر ہے۔
یہاں شموذ کا قبیلہ آباد ہے۔
بطیلموس اور بیلینی کے نزدیک حجر خوشحال
عرب سے نکلنے والی سوتے اور لوہان کا
روان روڈ پر ایک نخلستانی شہر ہے۔
(عبدالماجد دریا آبادی ۱۳ حاشیہ ۹۵)
وَلَقَدْ كَذَّبَ أَصْحَابُ الْحَجَرِ
الْمُرْسَلِينَ (۸۰:۱۵)۔

اور وادی حجر کے رہنے والوں نے بھی
پیغمبروں کی تکذیب کی۔
الْحَجَرُ (اسم) پتھر سنگ۔
حِجَارَةٌ (اسم) پتھر
حُجْرَاتٌ (اسم جمع) حجرے۔ کمرے
مفرد: حُجْرَةٌ
حُجُورٌ (اسم جمع)
وَرَبَّائِكُمْ الَّتِي فِي حُجُورِكُمْ
(۲۳:۴)

اور جن عورتوں سے مباشرت کر چکے ہو ان
کی لڑکیاں جنہیں تم پرورش کرتے ہو۔

☆ ح ج ز

حَاجِزٌ (اسم فاعل) واحد مذکر
رکاوٹ۔ اوٹ
وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا
(۶۱:۲۷)
اور (کس نے) دو دریاؤں کے درمیان
اوٹ بنائی۔
حَاجِزِينَ (اسم فاعل جمع مذکر)
روکنے والے۔
فَمَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ عَنْهُ حَاجِزِينَ
(۶۷:۲۹)

اور وہ کہیں گے کہ خدا کرے تم روک لئے
جاؤ۔ اور بند کئے جاؤ اور وہ کہیں گے: دور
دور! (عبدالماجد دریا آبادی)
مَحْجُورًا (اسم مفعول واحد مذکر)
جسے رکاوٹ کے پیچھے ڈالا گیا ہو۔
نوٹ:- دور جاہلیت میں جب کوئی محرم
مہینوں میں کسی ایسے شخص سے ملتا جس سے
وہ خائف ہوتا تو کہتا:- "حَجْرًا مَحْجُورًا"
یعنی تمہارے لئے قطعی حرام ہے کہ تو
میرے خلاف دشمنی کا کوئی اقدام کرے۔
اس پر دوسرا آدمی کسی بھی اقدام سے گریز
کرتا۔ پس حشر کے دن جب مشرک
عذاب دیکھیں گے تو فرشتوں سے کہیں گے
اور یہ خیال کریں گے کہ ان کے یہ کہنے سے
فرشتے رک جائیں گے (عبدالماجد
دریا آبادی)

وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَحِجْرًا
مَحْجُورًا (۵۳:۲۵)۔
اور دونوں کے درمیان ایک آڑ اور مضبوط
اوٹ بنا دی۔ (۳) عقل سمجھ۔

هَلْ فِي ذَلِكَ قَسَمٌ لِّذِي
حِجْرٍ (۵:۸۹)
اور بے شک یہ چیزیں عقلمندوں کے نزدیک
قسم کھانے کے لائق ہیں۔
نوٹ:- حرف استفہام حل بمعنی کیا اور آیا
جملے اصرار/ تاکید کے لئے بھی استعمال ہوتا
ہے۔ لہذا قرآن کے بعض مترجموں نے
اس حل کا ترجمہ یقیناً اور بیشک وغیرہ کیا
ہے۔

(۳) حجر ایک پہاڑ کا نام ہے جو تقریباً ۱۵۰
میل شام کے شمال میں واقع ہے اس نام
سے شہور زمین کا یہ سنگلاخ راستہ عرب کے

کتاب الحاء

ح ذ ر ☆

يُحَذِرُونَ (فعل مضارع - جمع مذکر غائب) و محتاط رہتے ہیں۔

تَحَذِرُونَ (فعل مضارع - جمع مذکر حاضر) تم محتاط رہتے ہو۔

اِحْذَرُ (فعل امر - جمع مذکر حاضر) تو محتاط رہ۔

اِحْذَرُوا (فعل امر - جمع مذکر حاضر) تم محتاط رہو۔

يُحَذِرُ باب تفعیل (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) اسے ڈرایا جاتا ہے۔

حَذَرَ تَحذِيرًا (باب تفعیل) ڈرانا۔

وَيُحَذِرُكُمْ اللَّهُ نَفْسَهُ (۲۸:۳) اور خدا تمہیں اپنے (غضب) سے ڈراتا ہے۔

حَاذِرُونَ (اسم فاعل - جمع مذکر) محتاط لوگ

مَحْذُورٌ (اسم مفعول واحد مذکر) خوف والا امر۔

إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُورًا (۵۷:۱۷)

بے شک تیرے پروردگار کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے۔

حَذِرٌ (اسم) احتیاط

خُذِرُوا حَذِرًا كَمَا (۷۱:۳) تم (جہاد کے لئے) احتیاطاً (تہتیار) لے لیا کرو۔

حَذِرَ الْمَوْتِ (۱۹:۲) موت کے ڈر سے۔

مضارع واحد مذکر غائب) مخالفت کرتا ہے يُحَادِثُونَ باب انفعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ مخالفت کرتے ہیں۔

خُدُوذٌ (اسم جمع) محدود۔ حدیں مفرد: حد

يَلِكْ خُدُودَ اللَّهِ فَلَا تَقْرَبُوهَا (۱۸۷:۲)

خَدِيدٌ (اسم) لوہا۔

وَأَنْزَلْنَا الْحَدِيدَ فِيهِ بَأْسٌ شَدِيدٌ (۲۶:۵۷)

اور ہم نے لوہا پیدا کیا۔ اس میں (اسلحہ جنگ کے لحاظ سے) خطرہ بھی شدید ہے۔

فَبَصُرُكُ الْيَوْمَ خَدِيدٌ (۲۳:۵۰) تو آج تیری نگاہ تیز ہے۔

جَدَادٌ (صفت) (اسم جمع) تیز مفرد: خَدِيدٌ

سَلَقُواكُمْ بِالْحَدِيدِ جَدَادٍ (۱۹:۳۳)

تیز زبانوں کے ساتھ تمہارے بارے میں زبان درازی کریں۔

☆ ح د ق

حَدَائِقُ (اسم جمع) باغات۔

مفرد: حَدِيقَةٌ خَدِيقَةٌ

☆ ح ذ ر

يُحَذِرُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ ڈرتا ہے۔

حَذَرَ يَحْذَرُ حَذْرًا وَحِذْرًا (ف) محتاط ہونا۔ ڈرنا۔

ذِكْرًا (۷۰:۱۸) تاوتلیک میں خود تم سے اس کا ذکر نہ کروں۔

مُحَدَّثٌ باب انفعال (اسم مفعول واحد مذکر) تازہ۔ نیا۔

خَدِيثٌ (صفت) واحد مذکر (۱) ایک کہانی۔

وَهَلْ أَنْتَ خَدِيثٌ مُؤْمِنٌ (۹:۲۰) اور کیا تمہیں مومن کے حال کی خبر (کہانی) ملی ہے۔ (۲) بحث/ گفتگو

حَتَّى يَخْوَضُوا فِي خَدِيثِ غَيْرِهِ (۱۳۰:۳)

جب تک وہ اور باتیں نہ کرنے لگیں۔

(۳) بات لَا يَكْفُرُونَ بِنَفْسِهِمْ خَدِينًا (۷۸:۳)

وہ بات بھی نہیں سمجھ سکتے۔

أَحَادِيثٌ (اسم جمع) (۱) کہانیاں۔ ضرب الامثال/ افسانے۔

وَجَعَلْنَاهُمْ أَحَادِيثَ (۴۳:۲۳) اور ہم نے ان کو افسانے بنا کے رکھ دیا۔

(۲) باتیں وَيُعَلِّمُكَ مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ (۶:۱۲)

اور آپ کو (خواب) کی باتوں کی تعبیر کا علم سکھائے گا۔

☆ ح د د

حَادٌ باب مفاعله (فعل ماضی واحد مذکر غائب) مخالفت کی۔

حَادٌ يُحَادُّ مُحَادَّةً مخالفت کرتا۔ کسی کے خلاف سخت رویہ اپنانا۔

يُحَادِدُ باب انفعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) مخالفت کرتا ہے۔

کتاب الحاء

ح ر ص ☆

ح ر ر ☆

تَحْرَوُوا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) -
 الْحَرُّ (اسم) گرمی (ضد ٹھنڈک)
 الْحَرُّ (اسم) آزاد (ضد: غلام)
 الْحَرُورُ (اسم) سورج کی گرمی -
 حَوْبَرٌ (اسم) ریشم
 تَحْوِيرٌ (اسم مصدر) کسی کو آزاد کرنا -

ح ر س ☆

حَوْسٌ (اسم) چوکیداری کرنا -
 حفاظت کرنا -
 حَوْسٌ يَحْوِسُ حَوْسًا وَحَوْسَةً (ن)
 نگرانی کرنا - چوکیداری کرنا -

ح ر ص ☆

حَوْصٌ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر)
 تو نے شدید خواہش کی -
 حَوْصٌ يَحْوِسُ حَوْصًا (ض)
 شدید خواہش کرنا -
 حَوْصْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر)
 تم نے شدید خواہش کی -
 تَحْوِصٌ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر)
 حاضر) توجہ شدت سے خواہش کرتا ہے -
 حَوِصٌ (اسم فاعل واحد مذکر) لالچی
 أَحْوَصٌ (اسم تفضیل) زیادہ لالچی -

زمین میں بل جوتا اور تخم ریزی کرنا -
 تَحْوِرٌ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم کھیتی باڑی کرتے ہو -

ح ر ج ☆

حَوْرَجٌ (اسم) (۱) تنگی
 حَوْرَجٌ يَحْوِرُ حَوْرَجًا (ف) بند ہونا -
 دب جانا - تنگ دل ہونا -
 فَلَا يَكُنْ فِي صَدْرِكَ حَوْرَجٌ مِنْهُ (۲:۷)
 اس سے تم کو تنگ دل نہ ہونا چاہئے -

(۲) رکاوٹ، ممانعت - گناہ
 لَيْسَ عَلَيَّ الْآ غَمِي حَوْرَجٌ (۶۱:۲۳)
 نہ تو اندھے پر کچھ گناہ ہے -
 (۳) ملامت - الزام - تنگی
 مَا كَانَ عَلَيَّ النَّبِيُّ مِنْ حَوْرَجٍ (۳۸:۳۳) -
 پیغمبر پر اس کام میں کچھ تنگی نہیں -

ح ر د ☆

حَوْدٌ (اسم) روک -
 حَوْدٌ يَحْوِدُ حَوْدًا (ض) روکنا -
 ناراض ہونا
 وَعَدُوْا عَلَيَّ حَوْدٍ قَلِيْدِيْنٍ (۲۵:۶۸)
 اور کوشش کے ساتھ سویرے ہی جا پہنچے
 (گویا کھیتی سے روکنے پر) قادر ہیں -

ح ر ب ☆

حَاوَبٌ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) لڑائی کی -
 حَوْبٌ يَحْوِبُ حَوْبًا (ن) : لوٹنا -
 حَاوَبٌ مُحَاوَبَةٌ اعلان جنگ کرنا لڑائی کرنا -
 يُحَاوِبُونَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) - وہ اعلان جنگ کرتے ہیں لڑائی کرتے ہیں -
 الْحَوْبُ (اسم) جنگ لڑائی -
 الْمَحْوَبُ (اسم) طرف مکان)
 محراب، مسجد کے اگلے حصے میں امام کے لئے مخصوص جگہ -

كَلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ (۳:۳۷)
 حضرت زکریا جب کبھی عبادت گاہ میں اس کے پاس جاتے -
 (۲) عبادت گاہ کی دیوار
 اِذْ تَسُوْرُوْا الْمِحْرَابَ (۲۱:۳۸)
 جب وہ دیوار پھاند کے عبادت خانے میں داخل ہوئے -

مَحَاوِبٌ (اسم جمع) بلند و بالا ایوان (ولیم - لیڈ لائن) عبادت گاہیں -
 (عبدالماجد دریا آبادی) مفرد: مَحْوَبٌ

ح ر ث ☆

حَوْتُ (اسم) بل جوتا
 حَوْتُ يَحْوِتُ حَوْتًا (ن)

کتاب الحاء

ح ر م ☆

ح ر م ☆

حَرْمٌ باب تفعیل (فعل ماضی
واحد مذکر غائب)۔ اس نے حرام کیا۔

حَرْمٌ يُحَرِّمُ تَحْرِيمًا
حرام کرنا کسی کام کا کرنا یا استعمال منع
کرنا۔

حَرِمٌ باب تفعیل (فعل ماضی
مجهول واحد مذکر غائب) حرام کیا گیا۔

حُرْمَةٌ باب تفعیل (فعل ماضی
مجهول واحد مؤنث غائب) حرام کی گئی۔

حَرُمُوا باب تفعیل (فعل ماضی
جمع مذکر غائب)۔ انہوں نے حرام کر دیا۔

حَرَمْنَا باب تفعیل (فعل ماضی
جمع متکلم) ہم نے حرام کر دیا۔

تَحْرِمٌ باب تفعیل (فعل
مضارع واحد مذکر حاضر)۔ تم حرام کر دیتے
ہو۔

يُحَرِّمُونَ باب تفعیل (فعل
مضارع جمع مذکر غائب)۔ وہ حرام کر دیتے
ہیں۔

تُحَرِّمُونَ باب تفعیل (فعل
مضارع جمع مذکر حاضر) تم حرام کرتے ہو۔

حَرَمٌ (اسم) حرم شریف/مقدس
مقام۔ یعنی مکہ اور اس کے گرد و نواح کا
علاقہ (حدود حرم)۔

إِنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا آمِنًا (۶۷:۲۹)
کہ ہم نے حرم کو مقام امن بنایا ہے۔

حَرَامٌ (اسم) ناجائز
هَذَا حَلَالٌ وَهَذَا حَرَامٌ (۱۱۶:۱۶)۔
یہ حلال (جائز) ہے اور یہ حرام (ناجائز)

سوائے اس صورت کے لڑائی کے لئے ان
کے کنارے چلے (یعنی حکمت عملی سے دشمن
کو مارے)

ح ر ق ☆

لِنُحَرِّقَنَّ (فعل مضارع مؤکد
بہ لام تاکید و نون ثقیلہ جمع متکلم) ہم لازماً
جلا ڈالیں گے۔

حَرَّقٌ يَحْرِقُ حَرْقًا (ض)
جلانا/آگ میں ڈال کر جلانا۔

حَرَّقٌ (باب تفعیل) تخریقاً جلانا
جلانے کا عذاب دینا۔

حَرَّقُوا باب تفعیل (فعل امر جمع
مذکر) تم جلا دو۔

اِحْتَرَقْتُ باب افعال (فعل
ماضی واحد مؤنث غائب) (آگ سے)
جل جانا۔

الْحَرِيقُ (اسم فاعل) آگ: جلانا۔

ح ر ك ☆

لَا تُحَرِّكُ (فعل نہی واحد مذکر
حاضر) حرکت مت دو۔

حَرَكٌ تَحْرِيكًا (باب تفعیل)
حرکت دینا/کسانا/اُبھارنا۔

حَرَكٌ يَحْرِكُ حَرَكًا
نوٹ:- باب فتح کے وزن پر حَرَكٌ
مستعمل نہیں۔ معنی یہی ہیں۔

www.KitaboSunnat.com

ح ر ض ☆

حَرَضٌ باب تفعیل (فعل امر
واحد مذکر حاضر) تو ابھار

حَوَضٌ باب تفعیل تَحْرِيمًا
حوصلہ افزائی کرنا

حَرَضٌ يَحْرِضُ حَرَضًا (ض ن)
سُھیا تا۔ خراب ہونا۔ بیمار۔ قریب المرگ
ہونا۔

حَرَضٌ (اسم مصدر) قریب
المرگ ہونا

ح ر ف ☆

يُحَرِّفُ باب تفعیل (فعل
مضارع واحد مذکر غائب) تحریف کرنا/
جگہ بدلنا۔

حَرَفٌ يَحْرِفُ حَرْفًا (ض)۔ غن۔
سیدھے راستے سے ہٹانا۔ الفاظ کو پلٹانا۔

الفاظ کے مفہوم کو بدلنا۔

حَرَفٌ تَحْرِيفًا (باب تفعیل)
الفاظ کی تحریف کرنا/بدلنا۔

يُحَرِّفُونَ باب تفعیل (فعل
مضارع جمع مذکر غائب) وہ تحریف کرتے
ہیں۔ بدلتے ہیں۔

حَرْفٌ (اسم) کنارہ۔ موز
مُتَحَرِّفٌ (اسم فاعل واحد مذکر) وہ
شخص جو دوبارہ جنگ کرنے کے لئے
مڑے/انحراف کرے۔

الْمُتَحَرِّفُ الْقِتَالِ (۱۶:۸)

کتاب الحاء

ح ز ن ☆

ح ز ب ☆

حزب (اسم) (۱) گروہ-فرقہ-
گروپ-مجموعہ/جماعت
اولئک حزب اللہ (۲۴:۵۸)
یہی گروہ خدا کا لشکر ہے۔
الجزین (اسم) (۲)
دو جماعتیں
أَيُّ الْحِزْبَيْنِ أَحْضَى
لِمَالِئِشْوَا أَمْذًا (۱۲:۱۸)
دونوں جماعتوں میں سے اس کی مقدار کس
کو زیادہ یاد ہے کہ وہ کتنی مدت غار میں
رہے۔

أَحْزَابٌ (اسم-جمع)
(۳) فرقے، گروہ

فَأَخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ
(۳۷:۱۹)

پھر اہل کتاب کے فرقوں نے باہم اختلاف کیا۔
(۴) اتحاد متحدہ پارٹیاں-لشکر

وَلَمَّارًا الْمُؤْمِنُونَ الْأَحْزَابِ
(۲۳:۳۳)

اور جب مؤمنوں نے (کافروں) کے لشکر
کو دیکھا۔

ح ز ن ☆

يَحْزُنُ (فعل مضارع واحد مذکر
غائب) ملال کرتا ہے/ دکھی ہوتا ہے۔

حُزْنٌ يَحْزُنُ حُزْنًا (ن) دکھی ہونا۔
ملول ہونا۔

احرام کی چیزیں۔

وَالْحُرْمَةُ قِصَاصٌ (۱۹۴:۲)

اور ادب کی چیزیں ایک دوسرے کا بدلہ

ہیں۔ (۲) ادب کی چیزیں/ باتیں

وَمَنْ يُعْظَمِ حُرْمَتَ اللَّهِ (۳۰:۲۲)

اور جو ادب کی چیزوں کی جو خدا نے مقرر کی

ہیں عظمت رکھے۔

الْمَحْرُومُ (اسم مفعول واحد مذکر)

محروم انسان/ نہ مانگنے والا۔

وَفِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّائِلِ وَ

الْمَحْرُومِ (۱۹:۵۱)

اور ان کے مال میں مانگنے والے اور نہ

مانگنے والے (دونوں) کا حق ہوتا تھا۔

مَحْرُومُونَ (اسم مفعول جمع مذکر)

بد نصیب/ محروم لوگ۔

بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ (۶۷:۵۶)

بلکہ ہم ہیں ہی بد نصیب۔

مَحْرَمٌ باب تفعیل (اسم مفعول

واحد مذکر) حرام کی ہوئی چیز۔

حَرَمٌ باب تفعیل تَحْرِمًا حرام کرنا

وَهُوَ مَحْرَمٌ عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُمْ

(۸۵:۲)

حالانکہ وہ (ان کا نکال دینا) ہی تم کو حرام

تھا۔ (۲) مقدس۔ پاک۔ عزت والا۔

عِنْدَ بَيْتِكَ الْمَحْرَمِ (۳۷:۱۳)

تیرے عزت و ادب والے گھر کے پاس۔

مَحْرَمَةٌ باب تفعیل (اسم مفعول

واحد مؤنث) حرام/ ناجائز۔

قَالَ: فَإِنَّهَا مَحْرَمَةٌ (۲۶:۵)

خدا نے فرمایا: کہ (یہ ملک) ان کے لئے

حرام کر دیا گیا۔

ہے (۲) پابندی/ ناممکن/ محال ہے۔

وَحَرَمٌ عَلَى قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا

(۹۵:۲۱)

اور جس بستی کو ہم نے ہلاک کیا ہے محال

ہے کہ (دنیا کی طرف رجوع کریں)

(۳) مقدس۔ حرمت والا۔

الشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ

(۱۹۴:۲)

ادب کا مہینہ ادب کے مہینے کے مقابل

ہے۔

وَلَا تُقْبَلُ لَهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ

الْحَرَامِ (۱۹۱:۲)

تم ان سے خانہ کعبہ کے پاس نہ لڑو۔۔۔

حُرْمٌ (اسم جمع) حرمت/

ادب والے/ عزت والے۔ واحد: حُرْمَةٌ

فَإِذَا انْسَلَخَ الْأَشْهُرُ الْحُرْمُ

(۵:۹)

جب عزت کے مہینے گزر جائیں۔

نوٹ:۔۔ عرب قدیم سے سال کے چار

مہینوں کو مقدس مانتے تھے اس دوران وہ

جنگ کرنا حرام سمجھتے تھے یہ مہینے محرم رجب

ذی قعدہ اور ذی الحجہ تھے۔

(۲) احرام کی حالت میں ہونا۔

لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَأَنْتُمْ حُرْمٌ

(۹۵:۵)

جب تم احرام کی حالت میں ہو تو شکار نہ

مارنا۔

نوٹ:۔۔ مناسک حج ادا کرنے یا عمرہ کے

ارکان ادا کرنے کی حالت میں داخل ہونا

اس دوران بعض جائز باتیں منع ہو جاتی

ہیں۔

حُرْمَاتٌ (اسم جمع) حرمت۔ ادب و

کتاب الحاء

☆ ح س ب

تَحْسَبُونَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم سوچتے ہو۔
تَحْسَبُوا (فعل مضارع ساکن مجذوف نون جمع مذکر حاضر) کہ تم سوچو۔
لَا يَحْسَبِينَ (فعل مضارع منقح مؤنکد بہ نون ثقیلہ واحد مذکر غائب) اسے سوچنا نہیں چاہئے۔
لَا تَحْسَبِينَ (فعل منقح مؤنکد بہ نون ثقیلہ واحد مذکر حاضر) تم کو ہرگز نہ سوچنا چاہئے۔

حَاسِبًا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے محاسبہ کیا/حساب کتاب کیا۔
حَاسِبٌ يُحَاسِبُ مُحَاسِبَةً وَحَسَابًا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے محاسبہ کیا/حساب کتاب کیا۔
حَسَبَ يَحْسَبُ حَسَابًا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے محاسبہ کیا/حساب کتاب کیا۔
حَسَبْتُ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس (عورت) نے سوچا۔
حَسَبْتُ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے سوچا۔
حَسَبْتُ (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے سوچا۔
حَسِبُوا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے سوچا۔
حَسِبْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے سوچا۔
يَحْسَبُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ سوچتا ہے۔
تَحْسَبُ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو سوچتا ہے۔
يَحْسَبُونَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ سوچتے ہیں۔

☆ ح س ب

عَدُوا وَحَزْنَا (۸:۲۸)
تو فرعون کے لوگوں نے اس کو اٹھایا اس لئے کہ (نتیجہ یہ ہونا تھا کہ) وہ ان کا دشمن اور (ان کے لئے موجب) غم ہو۔
حُزْنٌ (اسم) غم، دکھ۔ رنج و الم
وَابْيَضَّتْ عَيْنُهُ مِنَ الْحُزْنِ (۸۴:۱۲)
اور رنج و الم کے مارے (اتنے روئے کہ) ان کی آنکھیں سفید ہو گئیں۔

حَسِبَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) خیال کیا۔
حَسِبَ يَحْسَبُ حِسَابًا (س) خیال کرنا۔ سوچنا۔
حَسِبْتُ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس (عورت) نے سوچا۔
حَسِبْتُ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے سوچا۔
حَسِبْتُ (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے سوچا۔
حَسِبُوا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے سوچا۔
حَسِبْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے سوچا۔
يَحْسَبُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ سوچتا ہے۔
تَحْسَبُ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو سوچتا ہے۔
يَحْسَبُونَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ سوچتے ہیں۔

قَدْ نَعْلَمُ إِنَّهُ لَيَحْزُنُكَ الَّذِي يَقُولُونَ (۳۳:۶)
ہم کو معلوم ہے کہ ان (کافروں) کی باتیں تمہیں رنج پہنچاتی ہیں۔
يَحْزَنُ (فعل مضارع منصوب) (فعل مضارع) سوگند ہو کہ وہ دکھی ہوتے ہیں۔
حَزْنٌ يَحْزَنُ حَزْنًا وَحُزْنًا (س) دکھی ہونا/رنجیدہ ہونا۔
ذَلِكَ أَذْنَىٰ أَنْ تَقْرَأَ عِيشُهُمْ وَلَا يَحْزَنُوا (۵۱:۳۳)
یہ اجازت اس لئے ہے کہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور وہ غمناک نہ ہوں۔
يَحْزَنُونَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ رنجیدہ ہوتے ہیں۔
تَحْزَنُونَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم رنجیدہ ہوتے ہو۔
لَا تَحْزَنُوا (فعل منقح مؤنکد بہ نون ثقیلہ واحد مذکر حاضر) تو غمناک نہ ہو۔
لَا تَحْزَنُوا (فعل منقح مؤنکد بہ نون ثقیلہ واحد مذکر حاضر) تم غمناک نہ ہو جاؤ۔
لَا تَحْزَنِي (فعل منقح مؤنکد بہ نون ثقیلہ واحد مذکر حاضر) تو عورت رنجیدہ نہ ہو۔
حَزْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے سوچا۔
حَزْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے سوچا۔
تَوَلَّوْا وَأَعْيُنُهُمْ تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ حَزْنًا (۹۳:۹)
وہ لوٹ گئے اور اس غم سے کہ ان کے پاس خرچ موجود نہ تھا ان کی آنکھوں سے آنسو بہ رہے تھے۔
(۲) سبب غم۔
فَالنَّقِطَةُ آلٌ فِرْعَوْنَ لِيَكُونَ لَهُمْ

کتاب الحاء

ح س م ☆

مَحْسُورًا (اسم مفعول واحد مذکر)
حسرت زدہ۔

حَسْرَ يَحْسِرُ حَسْرًا (ضمان)
بہا دینا۔ زائل کرنا۔

☆ ح س س

أَحْسَنُ باب افعال (فعل ماضی)
واحد مذکر غائب) اس نے محسوس کیا۔

أَحْسَسُ يَحْسِسُ إِحْسَاسًا
محسوس کرنا

حَسَّ يَحْسُ حَسًّا وَحَسًّا (ن)

فنا کر دینا (اپنے سوچنے سمجھنے کی طاقتوں کو
مطلوب کر دینا یعنی مار ڈالنا) (راغب)

أَحْسَوُا باب افعال (فعل ماضی)
جمع مذکر غائب) انہوں نے محسوس کیا۔

تَحَسَّوْا باب افعال (فعل
مضارع واحد مذکر حاضر) تو محسوس کرتا
ہے۔

تَحْسُونُ (فعل مضارع۔ جمع مذکر
غائب) تم فنا کرتے ہو۔ سچ کئی کرتے ہو۔

إِذْ تَحْسُونَهُمْ بِأَذْنِهِ (۱۵۲:۳)
جب تم کافروں کو اس کے حکم سے قتل کرتے
تھے۔

تَحَسَّنُوا باب تفعیل (فعل امر جمع
مذکر) تم تلاش کرو۔ جستجو کرو

حَسِينٌ (اسم) کزوز ڈوبی ہوئی آواز

☆ ح س م

حُسُونًا منصوب (اسم مصدر)

يَحْسُدُونَ (فعل مضارع جمع مذکر
غائب)۔ وہ حد کرتے ہیں

تَحْسُدُونَ (فعل مضارع جمع مذکر
حاضر) تم حد کرتے ہو

حَاسِدٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
حد کرنے والا۔

حَسَدٌ (اسم مصدر) حد کرنا۔

☆ ح س ر

حَسْرَةٌ (اسم) حسرت۔ مایوسی۔
تا امید۔

حَسِرَ يَحْسِرُ حَسْرَةً۔ عَلِيٌّ (س)
کسی گزشتہ واقعہ یا حادثہ پر دکھ۔

يَوْمَ الْحَسْرَةِ قیامت کے دن کو یوم
الحسرة بھی کہا گیا ہے کیونکہ اس روز انسان
افسوس کرے گا کہ اس نے خود ہی بھلائی
کے لئے دیئے گئے موقع کو ضائع کر دیا
(ابن کثیر)

يَا حَسْرَةَ وائے حسرت!

يَا حَسْرَتِي ہائے میرے دکھ!

يَا حَسْرَتَنَا حیف! ہمارے دکھ!

حَسْرَاتٌ (اسم جمع) دکھ و افسوس

بسیذہ جمع) مفرد: حَسْرَةٌ

حَسِيْرٌ (اسم فاعل بروزن فعیل
واحد مذکر) جسے مدہم کر دیا گیا ہو جو تھک
پار گیا ہو۔

حَسْرَ يَحْسِرُ حُسُورًا (ن)

تھکنا تھک ہارنا

يَسْتَحْسِرُونَ باب استفعال (فعل
مضارع جمع مذکر غائب) وہ تھک ہارنے
ہیں۔

یہ لوگ حساب (آخرت) کی امید ہی نہیں
رکھتے تھے۔

(۲) کافی۔ بہت

جِزَاءٌ مِّنْ رَبِّكَ غَطَاءٌ حَسَابًا
(۳۶:۷۸)

یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے صلہ ہے۔
انعام کثیر

حَسَابِيَّةٌ میرا حساب: اسم ضمیر متصل
کی طرف مضاف اور ذمہ زائدہ برائے وزن۔

حَسْبٌ (اسم) بس کافی۔

یہ لفظ ہمیشہ ضمیر کے لاحقے کے ساتھ آتا ہے
مثلاً: حَسْبِيَ اللهُ۔ یعنی میرے لئے مجھے
اللہ کافی ہے۔

حَاسِبِينَ (اسم فاعل جمع مذکر) گننے
والے/حساب کرنے والے مفرد: حَاسِبٌ

حُسْبَانٌ (اسم مصدر) اسم فاعل
بروزن فعل واحد مذکر۔ حساب کرنے والا

الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ
چاند اور سورج ایک حساب مقرر سے چل

رہے ہیں۔

(۲) گولہ/آفت

وَيُرْسِلُ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ
السَّمَاءِ (۴:۱۸)

اور اس (تمہارے بارش) پر آسمان سے
آفت بھیج دے۔

☆ ح س د

حَسَدٌ (فعل ماضی واحد مذکر
غائب) اس نے حد کیا۔

حَسَدٌ يَحْسُدُ حَسَدًا (ن)
حد کرتا۔

کتاب الحاء

ح ش ر ☆

حُسْنٌ (اسم مصدر) خوبصورتی
حُسْنَيْنٍ (اسم مثنیٰ) دو بھلائیاں
حَسَانٌ اسم جمع - خوبصورت لوگ

ح ش ر ☆

حَشَرَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے اکٹھا کیا۔
حَشَرْتُ (واحد مذکر حاضر) تو نے اکٹھا کیا۔
حَشَرْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے اکٹھا کیا۔
يَحْشُرُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ اکٹھا کرتا ہے۔
يَحْشُرُونَ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم اکٹھا کرتے ہیں۔
نَحْشُرُونَ (فعل مضارع مؤنث مذکر) یہ نون ثقلیہ جمع متکلم، ہم یقیناً اکٹھا کریں گے۔

حَشِيرٌ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) اکٹھا کیا گیا۔
حَشِيرْتُ (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) جمع اکٹھی کی گئی۔
يُحْشِرُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) اکٹھا کیا جاتا ہے۔
يُحْشِرُونَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) جمع / اکٹھے کئے جائیں گے۔
يُحْشِرُونَ (فعل مضارع مجہول جمع مؤنث غائب) وہ جمع / اکٹھے کئے جائیں گے۔

نَحْشِرُونَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر) تمہیں اکٹھا کیا جائے گا۔

ہیں۔ الٰہی کے صلے کے ساتھ
وَأَحْسِنَ كَمَا أَحْسَنَ اللَّهُ إِلَيْكَ
(۷۷:۲۸)

اور جیسی خدا نے تم سے بھلائی کی ہے (وہی) تم بھی (لوگوں سے) بھلائی کرو۔
أَحْسِنُوا باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے بھلائی کی۔
أَحْسَنْتُمْ باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے بھلائی کی۔
يُحْسِنُونَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ بھلائی کرتے ہیں۔

تُحْسِنُوا (باب افعال نون محذوف فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم بھلائی کرو۔
أَحْسِنُ باب افعال (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو بھلائی کر۔
أَحْسِنُوا باب افعال (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم بھلائی کرو۔
إِحْسَانٌ باب افعال (اسم مصدر) احسان نیکی۔

مُحْسِنٌ (اسم فاعل واحد مذکر احسان) نیکی کرنے والا
مُحْسِنُونَ مرفوع مُحْسِنِينَ منصوب (اسم فاعل) نیکی کرنے والے۔
مُحْسِنَاتٌ (اسم فاعل جمع مؤنث) نیکی بھلائی کرنے والیاں۔

حَسَنًا (اسم مصدر) اچھا۔ بہتر
حَسَنَةً (اسم) نیکی
حَسَنَاتٌ (اسم جمع) اچھی باتیں۔

کارنامے۔ مفرد: حَسَنَةٌ
الْحُسْنَى اسم تفضیل أَحْسَنُ کا
صیغہ مؤنث۔ بدلہ۔ جزا۔ انعام

مسئلہ مسلسل

حَسَمَ يَحْسِمُ حَسْمًا (ض)
کاٹ دینا۔ منقطع کرنا۔

الْحُسُومُ: سُومٌ عَلَى الْوُصْفِ وَالْإِضَافَةِ أَيْ حَاسِمَةُ الْخَيْرِ عَنْ أَهْلِهَا (لسان)
شومی۔ بدبختی۔ بد فال یعنی ایسی بد نصیبی کہ جو بد نصیبوں سے خیر کے جوہر چھین لیتی ہے (لسان)

ح س ن ☆

حَسَنٌ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اچھا ہوا۔
حَسَنٌ يَحْسُنُ حَسَنًا وَحَسَنَةً وَحَسْنًا (ک)
خوبصورت ہونا بھلائی کرنا۔ اچھا دکھائی دینا یا خوبصورت دکھائی دینا۔
حَسَنٌ أَوْلَيْكَ رَفِيقًا (۶۹:۳)
اور ان لوگوں کی رفاقت بہت ہی خوب ہے۔

حَسَنْتُ فعل ماضی واحد مؤنث غائب بہت خوب ہوئی۔
أَحْسَنُ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) بھلائی کی
أَحْسَنُ إِحْسَانًا احسان کرنا نہایت خوبی سے کرنا۔

أَحْسَنُ مَنَوَايَ (۲۳:۱۲)
اس نے مجھے اچھی طرح سے رکھا ہے۔ ب کے صلے کے ساتھ:

وَقَدْ أَحْسَنَ بِي (۱۰۰:۱۲)
اور اس نے مجھ پر بہت سے احسان کئے

کتاب الحاء

ح ص ن ☆

الْحَشْرُ (اسم جمع) اکٹھا کرنا

ح ص ب ☆

حَصَبٌ (اسم) ایندھن
حَاصِبًا منصوب (اسم قائل)
احمد ذکر تیز طوفانی ہوا۔ تیز طوفان
حَصَبٌ يَخْصِبُ حَصْبًا (س)
آگ میں ایندھن ڈالنا

ح ص ح ص

حَصْحَصَ (فعل ماضی واحد
مذکر غائب) ربائی فعل۔ واضح ہو گیا

ح ص د ☆

حَصَدْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر
حاضر) تم نے فصل کاٹی
حَصَدَ يَحْصُدُ حَصْدًا وَ حَصَادًا (ن)
فصل کاٹنا۔

حَصَادٌ (اسم مصدر) فصل
کی کٹائی۔ کٹائی کا موسم
وَاتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ (۱۳۱:۶)
اور جس دن پھل توڑو اور کھیتی کا ٹوٹو خدا کا
حق بھی اس میں سے ادا کرو۔

حَصِيْدَةٌ (اسم مفعول بروزن
فعل واحد مذکر)

(۱) کٹا ہوا۔ گرا پڑا۔ برباد۔

مِنْهَا قَائِمَةٌ وَ حَصِيْدَةٌ (۱۰۰:۱۱)

ان میں سے بعض تو باقی ہیں اور بعض کا تہس

نہیں ہو گیا۔

(۲) ڈھیر۔ انبار

جَعَلْنَهُمْ حَصِيْدًا خَمِيْدِيْنَ
(۱۵:۲۱)

ہم نے ان کو (کھیتی کی طرح) کاٹ کر اور

(آگ کی طرح) بجھا کر ڈھیر کر دیا۔

(۳) کٹا ہوا/کٹی ہوئی۔

حَبُّ الْحَصِيْدِ (۹:۵۰)

کھیتی کا تاج

ح ص ر ☆

حَصِرْتُ (فعل ماضی واحد مؤنث
غائب) تنگ ہو گئی۔

حَصِرَ يَحْصِرُ حَصْرًا (س) تنگ ہونا
أَوْجَاءٌ وَنُحْمٌ حَصِرْتُ صُدُورُهُمْ
أَنْ يُقَاتِلُوكُمْ (۹۰:۳)

یا اس حال میں کہ ان کے دل تمہارے
ساتھ یا اپنی قوم کے ساتھ لڑنے سے رک
گئے ہوں۔

أَحْصِرُوا (باب افعال) فعل ماضی
مجبول جمع مذکر غائب) وہ روکے گئے۔
محصور ہو گئے۔

أَحْصَرَ إِحْصَارًا (باب افعال۔
روکنا۔ محاصرہ کرنا۔ محصور کرنا۔

الَّذِينَ أَحْصَرُوا (۲۷۳:۲)
جو لوگ رُکے بیٹھے ہیں۔

أَحْصِرْتُمْ (باب افعال) فعل ماضی
مجبول جمع مذکر حاضر) تم روکے گئے ہو۔

أَحْصَرُوا (فعل امر جمع مذکر)
محصور کر لو۔

خَذُوهُمْ وَأَحْصِرُوهُمْ (۵:۹)

ان کو پھیلو اور گھیر لو۔

حَصِيْرٌ (اسم مفعول بروزن
فعل) (حصار بند/قید خانہ۔

وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِيْنَ حَصِيْرًا

(۸:۱۷)

اور ہم نے جہنم کو کافروں کے لئے قید خانہ بنا
رکھا ہے۔

حَضُوْرًا (اسم مبالغہ) پاک باز

باعفت

وَسَيِّدًا وَحَضُوْرًا (۳۹:۳)

سرदार اور عورتوں سے رغبت نہ رکھنے
والے۔

ح ص ل ☆

حَصَلٌ (فعل ماضی
مجبول واحد مذکر غائب) حاصل کیا گیا۔
روشنی میں لایا گیا۔ سامنے لایا گیا۔

حَصَلٌ (باب تفعیل) تَحْصِيْلًا

حاصل کرنا۔ سامنے پیش کرنا۔

حَصَلَ يَحْصُلُ حُصُولًا (ن)

آگے آنا۔ ظاہر ہونا۔

ح ص ن ☆

أَحْصَنَتْ (باب افعال) فعل ماضی

واحد مؤنث غائب) حفاظت کی۔

حَصَنٌ يَحْصُنُ حُصْنًا (باب افعال)

ہونا/محسن ہونا۔ جسی لحاظ سے پاک ہونا

اپنے آپ کو بدکاری سے محفوظ رکھنا۔

أَحْصَنَ إِحْصَانًا (باب افعال)

محفوظ رکھنا

کتاب الحاء

ح ض ر ☆

مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس آ موجود ہوں
انتباہ: یَحْضُرُونَ یَحْضُرُوا اور نبی سے
مرکب ہے مطلب یہ کہ وہ میرے پاس آ
موجود ہوں یہ لفظ یَفْعَلُونَ کے وزن پر نہیں
ہے بعض اوقات واحد تکلم کی ضمیر مفعولی نبی
کو صرف 'ن' سے ظاہر کیا جاتا ہے اور یہ
حذف ہو جاتی ہے۔

أَحْضَرْتُ بَابِ أَعْمَالٍ (فعل ماضی
واحد مؤنث غائب) اس عورت نے پیش
کیا۔

أَحْضَرَ بَابِ أَعْمَالٍ إِحْضَارًا
پیش کرنا۔ لانا۔

لِنَحْضُرَنَّ بَابِ أَعْمَالٍ (فعل مضارع
مؤکد بہ لام تاکید و نون ثقیلہ جمع تکلم) ہم
یقیناً پیش کریں گے۔

أَحْضَرْتُ بَابِ أَعْمَالٍ (فعل ماضی
مجبول واحد مؤنث غائب) پیش کی گئی/
گئیں۔

وَأَحْضَرْتِ أَلَا نَفْسُ الشَّحْ
(۱۱۸:۴)

اور طبیعتیں تو بخل کی طرف مائل ہوتی ہیں۔
اور نفسوں میں لالچ بھرا ہوتا ہے (عبدالماجد
دریا آبادی)

اور انسانوں کے دلوں میں تو لالچ ڈال دیا
گیا ہے (پاکھال) اور لالچ اور حرص تو
انسانی دل میں رچ بس گیا ہوتا ہے۔

حَاضِرٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
موجود/حاضر۔

حَاضِرَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)
(۱) موجود/تیار۔

إِلَّا أَنْ تَكُونَ بَحَارَةً حَاضِرَةً
(۱۸۲:۲)

☆ ح ص ی

أَحْصَى بَابِ أَعْمَالٍ (فعل ماضی
واحد مذکر غائب) اس نے شمار کیا۔

أَحْصَى يَحْصِي إِحْصَاءً شَارِكًا۔
أَحْصَيْنَا بَابِ أَعْمَالٍ (فعل ماضی
جمع تکلم) ہم نے شمار کیا۔

لَنْ تَحْضُوهُ (فعل مضارع منفي
جمع مذکر حاضر) تم اسے ہرگز شمار نہیں
کر سکتے۔

لَا تَحْضُوهَا (فعل منفي جمع مذکر
حاضر) تم اسے شمار نہیں کرو گے/ کرتے ہو۔

أَحْضُوا (فعل امر جمع مذکر حاضر)
تم شمار کرو۔

☆ ح ض ر

حَضَرَ (فعل ماضی واحد مذکر
غائب) وہ پہنچا۔ وہ حاضر ہوا۔

حَضَرَ يَحْضُرُ حُضُورًا (ن)
حاضر ہونا۔ ضد غیر حاضر ہونا۔

أَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ حَضَرَ
يَعْقُوبَ الْمَوْتُ (۱۱۳:۲)

بھلا جس وقت حضرت یعقوبؑ وفات
پانے لگے تو تم اس وقت موجود تھے؟

يَحْضُرُوا مَنْصُوبٌ۔ يَحْضُرُونَ
مرفوع (فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ

وہ حاضر ہوں۔
وَأَعُوذُ بِكَ رَبِّ أَنْ يَحْضُرُونَ
(۹۸:۲۳)

اور اے پروردگار! اس سے بھی تیری پناہ

أَحْصَيْنَ بَابِ أَعْمَالٍ (فعل ماضی
مجبول جمع مؤنث غائب) محفوظ رکھا۔ وہ
عورتیں محصنہ ہو گئیں یعنی شادی شدہ
ہو گئیں۔

تَحْضُرُونَ بَابِ أَعْمَالٍ (فعل
مضارع جمع مذکر حاضر) تم نے بچائے
رکھا/ تم نے محفوظ رکھا۔

إِلَّا قَلِيلًا مِمَّا تَحْضُرُونَ (۲۸:۱۲)
مگر وہی تھوڑا سا رہ جائے گا جسے تم احتیاط
سے رکھ چھوڑو گے۔

تَحْصِينٌ مَنْصُوبٌ بَابِ أَعْمَالٍ
(فعل مضارع واحد مؤنث غائب) تو بچانے

لِتَحْصِنَكُمْ مِنْ أَنْبَاءِكُمْ (۸۰:۲۱)
تاکہ تم کو لڑائی کے ضرر سے بچائے۔

تَحْضُنٌ بَابِ تَفَعُّلٍ (اسم مصدر)
پاک باز رہنا۔

إِنْ أَرَدَنْ تَحْصِنًا (۲۳:۲۳)
اگر وہ پاک و امن رہنا چاہیں

مُحْصِنِينَ (اسم فاعل جمع مذکر)
وہ لوگ جنہی گناہ یعنی زنا سے محفوظ ہوں یعنی

شادی شدہ ہوں۔
مُحْصِنَاتٌ بَابِ أَعْمَالٍ (اسم فاعل
جمع مؤنث) وہ عورتیں جن کی پاکدامنی

شادی شدہ خواتین ہونے کے لحاظ سے
محفوظ ہے۔

حُضُونٌ (اسم جمع) قلعے
مَفْرُوضٌ

مُحْصِنَةٌ بَابِ تَفَعُّلٍ (اسم مفعول
واحد مؤنث) حصار بند/قلعہ بند

إِلَّا فِي قَرْيٍ مُحْصِنَةٍ (۱۳:۵۹)
بستیوں کے قلعوں میں پناہ لے کر۔

کتاب الحاء

☆ ح ف د

حُطَامٌ (اسم) بھوسہ
حُطْمَةٌ (اسم) جلاؤ ڈالنے والی آگ

☆ ح ظ ر

مَحْظُورٌ اسم مفعول واحد مذکر
رکا ہوا۔

حَظَرَ يَحْظُرُ حَظْرًا (ن)
روکنا۔ منع کرنا۔

مُحْتَظَرٌ (اسم فاعل باب افعال
واحد مذکر) باڑہ بنانے والا

احْتَظَرَ باب افعال اپنے لئے
لکڑی یا سرکنڈوں کا باڑا بنانا۔

كَهَشِيمُ الْمُحْتَظِرِ (۳۱:۵۳)
جیسے باڑوالے کی سوکھی اور ٹوٹی ہوئی باڑ۔

☆ ح ظ ظ

حَظٌّ (اسم) (۱) حصہ نصیب
حَظٌّ يَحْظُ حَظًّا (ن)

(نصیب پانا اپنا حصہ لینا)۔

لِلَّذِكْرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثَيْنِ (۱۱:۳)
ایک لڑکے کا حصہ دو لڑکیوں کے برابر ہے۔

(۲) خوش نصیبی۔ بخت

أَنَّهُ لَذُو حَظٍّ عَظِيمٍ (۷۹:۲۸)
وہ تو بڑا ہی صاحب منصب ہے۔

☆ ح ف د

حَفْدَةٌ (اسم جمع) پوتے نواسے
مفرد: حَفِيدٌ

اور فقیر کو کھانا کھلانے کے لئے (لوگوں کو)
ترغیب نہیں دیتا۔

تَحَاضُّونَ باب تفاعل (فعل)
مضارع جمع مذکر حاضر) تم ایک دوسرے کو
ترغیب دلاتے ہو۔

وَلَا تَحَاضُّونَ عَلَيَّ طَعَامِ
الْمُسْكِينِ (۱۸:۸۹)

اور نہ ہی تم مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب
دیتے ہو۔

☆ ح ط ب

حَطَبٌ (اسم) ایندھن۔ جلانے کی لکڑی

☆ ح ط ط

حِطَّةٌ (اسم) معافی۔ مغفرت

☆ ح ط م

يَحْطِمَنَّ (فعل مضارع موکد بنون
تقلید واحد مذکر غائب) وہ یقیناً مسل دیں
گے۔

حَطِيمٌ يَحْطِمُ حَطْمًا (س)
پس ڈالنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کر دینا۔ مسل
دینا/کچل دینا۔

لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٌ وَجُنُودُهُ
(۱۸:۲۷)

یہ نہ ہو کہ سلیمان اور اس کا لشکر تم کو کچل
ڈالیں۔

ہاں اگر سو دا دست بدست ہو
(۲) قریب۔ نزدیک

وَسَمَلْتُهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ
حَاضِرَةً الْبَحْرِ (۷:۱۶۳)

اور ان سے اس گاؤں کا حال تو پوچھو جو لب
دریا واقع تھا۔

حَاضِرِي (اسم فاعل جمع مذکر
ن محذوف) وہ جو کسی کے قریب ہوں۔

ذَلِكَ لِمَنْ لَمْ يَكُنْ أَهْلُهُ
حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

(۱۹۶:۲)

یہ حکم اس شخص کے لئے ہے جس کے اہل و
عیال کے میں نہ رہتے ہوں۔

مُحْتَضِرٌ باب افعال (اسم مفعول
واحد مذکر) وہ جسے پیش/حاضر کیا جائے۔

مُحْتَضِرُونَ مرفوعٌ مُحْتَضِرِينَ
منصوب (اسم مفعول جمع مذکر) جنہیں
آگے لایا گیا ہو۔

مُحْتَضِرٌ باب افعال (اسم مفعول
واحد مذکر) وہ جو لب مرگ پہنچا ہو یا وہ جو

اپنی باری پر آئے۔
كُلُّ شَيْءٍ مُّحْتَضِرٌ (۲۸:۵۳)

ہر باری والے کو اپنی باری پر آنا چاہئے۔

☆ ح ض ض

يَحْضُضُ مضاعف (فعل مضارع
واحد مذکر غائب) وہ آمادہ کرتا ہے۔

حَضٌّ يَحْضُضُ حَضًّا (ن)
آمادہ کرنا/براہیجہ کرنا/ترغیب دینا۔

وَلَا يَحْضُضُ عَلَيَّ طَعَامِ الْمُسْكِينِ
(۳:۱۷)

کتاب الحاء

ح ق ب ☆

ح ف ی ☆

حَفِيٌّ (اسم) شناسا
(عبدالماجد دریا آبادی)
حَفِيٌّ يَحْفِي حَفَاءً وَحَفِيٌّ (س)
اظہار مسرت شناسا ہونا۔ باخبر (راڈ ویل و پکتھال) بخوبی واقف، فگر مند (راغب)
كَانَكَ حَفِيٌّ عَنْهَا (۱۸۷:۷)
گویا آپ ﷺ سے بخوبی واقف ہیں۔
(۲) بہت مہربان
اِنَّهُ كَانَ بِي حَفِيًّا (۳۷:۱۹)
وہ ہمیشہ سے مجھ پر بہت مہربان ہے۔
يُحْفِ سَاكُنُ يُحْفِي بَابِ اَفْعَالٍ
(فعل مضارع واحد مذکر غائب) اصرار
کیا۔ زور دیا۔
أَحْفِي يُحْفِي إِحْفَاءً
زور دینا/تنگ کرنا
إِنْ يَسْأَلْكُمْ عَنْهَا فَيُحْفِكُمْ تَبَخَّلُوا
(۳۷:۳۷)
اگر وہ تم سے مال طلب کرے اور تمہیں تنگ کرے تو تم بخل کرنے لگو۔

ح ق ب ☆

حُقْبٌ (اسم۔ جمع) ایک طویل مدت عمر۔ مفرد: حُقْبَةٌ
أَوْ أَمَضِي حُقْبًا (۲۰:۱۸)
خواہ برسوں چلتا رہوں
أَحْقَابٌ (اسم جمع) سالہا سال مدتوں
لَبِثْنَا فِيهَا أَحْقَابًا (۲۳:۷۸)

اسْتَحْفِظُوا (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) انہیں نگہبان مقرر کیا گیا۔
(عبدالماجد دریا آبادی) دروڈ ویل اور ولیم لین
يَادِرْتَا
حَفِظَ (اسم) حفاظت، نگہبانی
حَافِظُوا (فعل امر جمع مذکر حاضر) نگہبانی کرو۔
حَافِظٌ (اسم فاعل واحد مذکر) نگہبان سرپرست
حَافِظِينَ مَنْصُوبٍ حَافِظُونَ مَرْفُوعٍ
(اسم فاعل جمع مذکر) نگہبان۔ رکھوالے۔ مفرد: حَافِظٌ

حَافِظَاتٌ (اسم فاعل جمع مؤنث) نگہبانی۔ رکھوالیاں
حَفِظَةٌ (اسم جمع) نگہبان سرپرست رکھوالے۔ مفرد: حَافِظٌ
حَفِيظٌ (اسم فاعل بوزن فعیل واحد مذکر) نگہبان
مَحْفُوظٌ (اسم مفعول واحد مذکر) محفوظ۔ حفاظت میں

ح ف ف ☆

حَفَفْنَا مَضَاعِفَ (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے گھیرا ڈالا۔
حَفٌّ يَحْفُ حَفًّا (ن)
گھیرتا۔ ہر طرف سے گھیرتا۔
حَافِيْنٌ مَضَاعِفَ (اسم فاعل جمع مذکر) گرد و آثرہ بنانا گرد گھومنے والے گرد گھیرا ڈالے ہوئے۔

ح ف ر ☆

حَفْرَةٌ (اسم) گڑھا۔
حَفْرٌ يَحْفِرُ حَفْرًا (ض) کھودنا
الْحَافِرَةُ (اسم فاعل واحد مؤنث) واپسی۔ واپسی کا راستہ اصل صورت (ولیم لین) پہلی صورت حال (عبدالماجد دریا آبادی)

ح ف ظ ☆

حَفِظَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے حفاظت کی/نگہداشت کی۔ سنبھالا
حَفِظٌ يَحْفِظُ حَفِظًا (س) نگہداشت کرتا۔ بچاتا۔
حَفِظًا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے حفاظت کی۔
يَحْفِظُوا مَنْصُوبٍ يَحْفِظُونَ مَرْفُوعٍ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ حفاظت کریں
يَحْفِظُنَ (فعل مضارع جمع مؤنث غائب) وہ حفاظت کرتی ہیں
يَحْفِظُ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم حفاظت کرتے ہیں۔
أَحْفِظُوا (فعل امر جمع مذکر حاضر) حفاظت کرو۔ خبر دار رہو۔
يُحَافِظُونَ بَابِ مَفَاعِلِهِ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ حفاظت کرتے ہیں۔

کتاب الحاء

ح ق ق ☆

اس میں مدتوں ٹھہرے رہیں گے۔

ح ق ف ☆

احقاف (اسم) ریتلی پہاڑیاں
 احقاف کا اطلاق بالخصوص الشہر کے
 علاقے میں ان ریتلے راستوں پر ہوتا ہے جو
 قوم عاد کے علاقے کو جاتے ہیں۔
 السدنا (سرخ ریت) اس علاقے کا نام
 ہے جو عمان سے لے کر یمن تک شرقاً غرباً
 اور نجد سے حضرموت تک شمالاً جنوباً پھیلا ہوا
 ہے۔ اس کا رقبہ تقریباً تین لاکھ مربع میل
 ہے۔ الدھنا یعنی سرخ ریت کا یہ علاقہ نسبتاً
 سخت میدانی ہے جس میں کچھ فاصلوں پر
 لے اور بیچ دار ریت کے خطے آتے ہیں
 (عبدالماجد دریا آبادی ص ۳۶ حاشیہ ۶۸)

ح ق ق ☆

حقی مضاعف (فعل ماضی واحد مذکر
 غائب) کسی چیز یا شخص کو تھا منا (پاکتھا)
 حَقَّقَ يَحَقِّقُ حَقًّا (ض) اصلی ہونا
 حقیقی ہونا امر واقعہ ہونا۔ سچ ہونا۔ درست
 ہونا۔ مبنی برانصاف ہونا۔ ضرورت ہونا۔
 جائز ہونا (عبدالماجد دریا آبادی) مستحق
 ہونا۔ (راؤ آرہیری) کوئی مخصوص چیز کسی
 کے معاملے میں تقاضائے انصاف کے پیش
 نظر ضروری ہوگئی ہو۔ (ولیم ایڈورڈ لین)
 حَقَّقْتُ (فعل ماضی واحد مؤنث
 غائب) جائز ہوگئی۔
 حَقَّقْتُ (فعل ماضی مجہول واحد

مؤنث غائب) مناسب و موزوں بنائی گئی
 يَحَقِّقُ (فعل مضارع واحد مذکر
 غائب) جائز قرار دیتا ہے۔ حق رکھتا ہے۔
 اسْتَحَقَّ (فعل
 ماضی واحد مذکر غائب) مستحق بنا، مستحق ہوا
 حقدار ہوا۔ کسی چیز یا شخص کے حق میں یا اس
 کے خلاف قرار پانے والا
 اسْتَحَقَّ (فعل
 ماضی واحد مذکر غائب) مستحق بنا، مستحق ہوا۔
 الحقُّ (۱) باری تعالیٰ کے اسماء حسنی
 میں سے ایک نام۔
 ذَلِكَ بَيِّنٌ أَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ
 (۲۲:۶ اور ۳۰:۳۰)

کیونکہ اللہ برحق ہے۔
 حَقٌّ (۲) (اسم) سچ۔
 وَشَهِدُوا أَنَّ الرَّسُولَ حَقٌّ
 (۸۶:۳)

اس بات کی گواہی دے چکے کہ یہ رسول
 برحق ہیں۔
 (۳) سچائی۔ صدق

وَيَسْتَنْبِئُكَ أَحَقُّ هُوَ قَوْلُ ابْنِ
 وَرَبِّي إِنَّهُ لِحَقِّ (۱۰:۵۳)
 اور تم سے دریافت کرتے ہیں کہ آیا یہ سچ
 ہے۔ کہہ دو ہاں خدا کی قسم! سچ ہے۔
 (۴) جائز حق۔

وَفِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّائِلِ
 وَالْمُخْرُومِ (۱۹:۵۱)
 اور ان کے مال میں مانگنے والے اور نہ
 مانگنے والے (دونوں) کا حق ہوتا ہے۔
 (۵) انصاف

وَيَقْتُلُونَ النَّبِيَّ بِغَيْرِ حَقِّ (۳:۲۱)
 اور انبیاء کو ناحق قتل کرتے رہے ہیں۔

(۶) حق دعویٰ

مَا لِنَافِي بَنِيكَ مِنْ حَقِّ (۱۱:۷۹)
 کہ تمہاری (قوم کی) بیٹیوں کی ہمیں کچھ
 حاجت نہیں ہے۔ (۷) شایان شان
 يَتَلَوْنَهُ حَقًّا تِلَاوَتَهُ (۲:۱۲۱)
 وہ اس کو (ایسا) پڑھتے ہیں جیسا اس کے
 پڑھنے کا حق ہے۔

(۸) فرض ذمہ داری۔
 حَقًّا عَلَى الْمُظْتَمِنِ (۲:۱۸)
 ڈرنے والوں پر یہ ایک حق (ذمہ داری) ہے۔
 (۹) لازم۔ ضروری

وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِينَ
 (۳۰:۳۷)
 اور مؤمنوں کی مدد ہم پر لازم تھی۔

حَقِيقٌ (اسم فاعل بروزن فاعیل
 واحد مذکر) واجب / لازم
 حَقِيقٌ عَلَيَّ أَنْ لَأَقُولَ عَلَى
 اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ (۷:۱۰۵)

مجھ پر واجب ہے کہ خدا کی طرف سے جو
 کچھ کہوں سچ ہی ہوں۔
 الْحَاقَّةُ (اسم فاعل واحد مؤنث)
 سچائی صداقت۔ ناگزیر۔

أَحَقُّ اسْمٌ تَفْصِيلٌ (۱) زیادہ حقدار
 وَبَعُولَتُهُنَّ أَحَقُّ بِرِدْهِنَّ (۲:۲۲۸)
 اور ان کے خاندان اگر موافقت چاہیں تو اس
 (مدت) میں ان کو اپنی زوجیت میں لے
 لینے کے زیادہ حقدار ہیں۔

(۲) زیادہ باصلاحیت / قابل
 وَنَحْنُ أَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ
 (۲:۲۲۷)
 بادشاہی کے مستحق تو ہم ہیں

کتاب الحاء

ح ل ق ☆

☆ ح ل ف

حَلَفْتُمْ (فعل مضارع جمع مذكر حاضر) تم نے حلف اٹھایا
 حَلَفَ يَحْلِفُ حَلْفًا (ض) حلف اٹھانا تم کھانا۔
 يَحْلِفُونَ (فعل مضارع جمع مذكر غائب) وہ حلف اٹھاتے ہیں
 لَيَحْلِفُنَّ (فعل مضارع مؤکد بلام نون ثقلیہ جمع مذكر غائب) وہ یقیناً حلف اٹھائیں گے۔
 حَلَّاقٌ (اسم مبالغہ) حلف اٹھانے کا عادی۔

☆ ح ل ق

لَا تَحْلِفُوا (فعل نهي جمع مذكر حاضر) حلف نہ اٹھایا کرو۔
 حَلَقٌ يَخْلِقُ حَلْقًا (ض) وَحَلَقٌ سر منڈھانا۔
 مُخْلِقِينَ تَخْلِيقًا (اسم فاعل جمع مذكر سر منڈھے۔

☆☆☆☆

خَلْقَوْمٌ (اسم) نزرہ

يُحْكِمُونَكَ وہ تجھے حکم بتاتے ہیں۔
 أُحْكِمْتُ باب افعال (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب)
 پختہ کی گئی/ مضبوط کی گئی۔ مضبوط بنائی گئی (مثلاً عمارت ڈیزائن اور ساخت کے اعتبار سے)
 أُحْكِمُ إِحْكَامًا باب افعال۔
 کسی چیز کو مضبوط اور پختہ بنانا۔
 كَتَبْتُ أُحْكِمْتُ أَيُّهَاً (۱۱:۱)
 یہ وہ کتاب ہے جس کی آیتیں مستحکم ہیں۔
 يَتَّحِكُمُوا يَتَّحِكُمُونَ باب تفاعل (فعل مضارع جمع مذكر غائب) وہ ایک دوسرے کے ساتھ محاکمہ کرتے ہیں۔
 ایک دوسرے کے خلاف عدالت میں پیش ہوتے ہیں۔

حُكْمٌ (اسم) فیصلہ
 حَكْمٌ (اسم) ثالث - بیج - بیج
 حُكْمٌ (اسم جمع) حکمران - بیج
 حِكْمَةٌ (اسم) عقل و دانش / حکمت
 حَكِيمٌ (اسم) دانانظند
 أُحْكِمُ (اسم تفضیل)
 زیادہ طاقتور مضبوط۔
 أُحْكِمُ النَّحَاكِمِينَ - بڑا حاکم۔
 سب حاکموں سے بڑا حاکم۔
 مُحْكِمَةٌ (اسم مفعول واحد مؤنث) مضبوطی سے تعمیر شدہ۔
 مُحْكِمَاتٌ (اسم جمع) غیر مبہم۔
 ہر قسم کے ابہام سے پاک اور صرف ایک مطلب و مفہوم کو تسلیم کرنے والی آیتیں۔
 مفرد: مُحْكِمَةٌ
 ضد: مُتَشَابِهَاتٌ (عبدالماجد ریا آبادی)

☆ ح ك م

حَكَمٌ (فعل ماضی واحد مذكر غائب) اثاثی کی - فیصلہ دیا - حکم دیا
 حَكَمَ يَحْكُمُ حُكْمًا وَ حُكُومَةً (ن) برائی سے منع کرتا - حکم نافذ کرتا - حکم دینا - فیصلہ دینا - عقل مند ہونا۔
 حَكَمْتُ (فعل ماضی واحد مذكر غائب) تو نے فیصلہ کیا۔
 حَكَمْتُمْ (فعل ماضی جمع مذكر غائب) تم نے حکم دیا فیصلہ کیا۔
 حَاكِمِينَ (اسم فاعل جمع مذكر) بیج، حاکم
 يَحْكُمُ (فعل مضارع واحد مذكر غائب) وہ فیصلہ دیں گے۔
 يَحْكُمَانِ (فعل مضارع ثنی مذكر غائب) وہ دو فیصلہ دیں گے۔
 يَحْكُمُونَ (فعل مضارع جمع مذكر غائب) وہ فیصلہ دیں گے۔
 تَحْكُمُ (فعل مضارع واحد مذكر حاضر) تو فیصلہ دے گا۔
 أُحْكِمُ (فعل مضارع واحد مستحکم) میں فیصلہ دیتا ہوں۔
 تَحْكُمُوا تَحْكُمُونَ (فعل مضارع جمع مذكر حاضر) کہ تم فیصلہ دو۔
 أُحْكِمُ (فعل امر واحد مذكر حاضر) فیصلہ دو
 يُحْكِمُونَ باب تفعیل (فعل مضارع جمع مذكر غائب) وہ حکم بتاتے / مقرر کرتے ہیں۔
 حَكْمٌ باب تفعیل تَحْكِيمًا کسی کو حکم (بیج) بنانا یا قرار دینا۔

کتاب الحاء

☆ ح ل م

☆ ح ل م

حَلَّالٌ (اسم) حلال - جائز
 ضد: حَرَامٌ ناجائز - حرام
 حَلَّالٌ (اسم جمع) بیویاں
 مفرد: حَلَّالَةٌ
 مُجَلِّی (اسم فاعل جمع مذکر باب
 افعال ن محذوف) حلال کرنے والے۔
 غَیْرُ مُجَلِّی الصَّیِّدِ (۱:۵)
 مگر احرام (حج) میں شکار کو حلال نہ جاننا۔
 مَجَلٌّ (اسم ظرف مکان) مقام
 جگہ۔
 حَتَّىٰ یَبْلُغَ الْهَدَىٰ مَجَلَّهُ (۱۹۶:۲)
 جب تک قربانی اپنے مقام نہ پہنچ جائے۔
 تَجَلُّةٌ (اسم) ایسی بات جس سے
 قسم ٹوٹ جائے، قسم کی قید اٹھ جائے۔

☆ ح ل م

الْحَلْمُ (اسم مصدر) سن بلوغت
 عمر کا وہ حصہ جس میں انسان تولید کے قابل
 ہو جاتا ہے (راغب)
 حَلَمٌ یَحْلُمُ حُلْمًا (ن) خواب
 دیکھنا - نقطہ نظر رکھنا - سن بلوغت کو پہنچنا۔
 أَحْلَامٌ (اسم جمع) (۱) خواب سنے
 وَمَا نَحْنُ بِتَأْوِيلِ الْأَحْلَامِ بِعَلَمِیْنِ
 (۳۳:۱۲)
 اور ہمیں ایسی خوابوں کی تعبیر نہیں آتی۔
 (۲) سمجھ عقل
 أَمْ تَأْمُرُهُمْ أَحْلَامُهُمْ بِهَذَا
 (۳۲:۵۲)
 کیا ان کی عقلیں ان کو یہی سکھاتی ہیں؟
 حَلِیْمٌ اسم فاعل بروزن فعل
 واحد مذکر صابر/ بردبار خدا کے اسمائے

غائب) وہ حلال/ جائز کرتے ہیں۔
 أُحْلِلُ (فعل امر واحد مذکر حاضر)
 گرہ/ گائٹھ کھول دے۔
 وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّن لِّسَانِیْ
 (۲۷:۲۰)
 اور میری زبان کی گرہ کھول دے۔
 أَحْلَلُ باب افعال (فعل ماضی
 واحد مذکر غائب) (۱) حلال کر دیا - جائز
 کر دیا۔
 أَحْلَلُ اللَّهُ الْبَنِيْعَ (۲۷:۲)
 اللہ نے سودے کو حلال کیا۔
 أَحْلَلُوا باب افعال (فعل ماضی
 جمع مذکر غائب) انہوں نے جائز قرار
 دیا/ حلال کیا۔
 وَاحْلَلُوا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ
 (۲۸:۱۴)
 اور انہوں نے اپنی قوم کو تباہی کے گھر میں اتارا۔
 یَحْلِلُ (فعل مضارع واحد مذکر
 غائب) وہ حلال کرتا ہے۔
 یَحْلِلُوا (منصوب ن محذوف)
 یَحْلِلُونَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ
 حلال کرتے ہیں/ جائز قرار دیتے ہیں۔
 تَحْلِلُوا منصوب ن محذوف
 تَحْلِلُونَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم
 حلال کرتے ہو/ جائز قرار دیتے ہو۔
 حُلُوًّا دیکھئے ح ل ی
 أَحْلَلُ باب افعال (فعل ماضی
 مجہول واحد مذکر غائب) اسے حلال کیا گیا۔
 أَحْلَلْتُ باب افعال (فعل ماضی
 مجہول واحد مؤنث غائب) اسے حلال کیا
 گیا۔ (بصیغہ مؤنث)
 حَلٌّ (اسم) حلال/ جائز

حَلَلْتُمْ (مضارع) (فعل ماضی
 جمع مذکر حاضر) تم نے گرہ کھول دی۔
 إِحْرَامٌ تم نے احرام کھول دیا۔
 یَحْلِلُ (فعل مضارع) (فعل
 مضارع واحد مذکر غائب) (۱) حلال
 ہو جاتا ہے/ احرام سے باہر آ جاتا ہے۔
 حَلٌّ یَحْلِلُ حَلًّا وَحَلًّا (ض)
 (۱) جائز ہونا/ حلال ہونا - گرنا - آ گرنا۔
 لَا یَحْلِلُ لَكُمْ أَنْ تَأْخُذُوا
 (۲۲۹:۲)
 اور یہ جائز نہیں کہ جو تم ان کو دے چکے ہو
 اس میں سے کچھ واپس لے لو۔
 وَیَحْلِلُ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّهِیْمٌ (۳۹:۱)
 اور کس پر ہمیشہ کا عذاب نازل ہوتا ہے۔
 فَبِحَلِّهِ عَلَیْكُمْ غَضَبِیْ وَمَنْ یَّحْلِلْ
 عَلَیْهِ غَضَبِیْ فَقَدْ هَوَىٰ (۸۱:۲۰)
 ورنہ تم پر میرا غضب نازل ہوگا اور جس پر
 میرا غضب نازل ہوا وہ ہلاک ہو گیا۔
 تَحْلُلُ (فعل مضارع واحد مؤنث
 غائب) داخل ہوتی ہے/ آن گرتی ہے۔
 حَلٌّ یَحْلِلُ حَلًّا وَحَلًّا (ن)
 گرہ/ گائٹھ کھولنا - داخل ہونا - آن گرنا
 اَوْ تَحْلُلْ قَرِیْبًا مِّنْ دَارِهِمْ (۳۱:۱۳)
 یا ان کے مکانات کے قریب نازل ہوتی
 رہے گی۔
 تَحْلِلُ (فعل مضارع واحد مؤنث
 غائب) حلال/ جائز کر دے گی۔
 یَحْلِلُونَ (فعل مضارع جمع مذکر

کتاب الحاء

☆ ح م ل

☆ ح م ر

حَمَزٌ (اسم) گدھا- خر
 حُمَزٌ (اسم جمع) - گدھے
 مفرد: حِمَازٌ
 الحَمِيزُ (اسم) گدھا-
 حُمَزٌ (جمع مکسر) سرخ
 مفرد: اَحْمَرُ

☆ ح م ل

حَمَلٌ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے اٹھایا۔
 حَمَلٌ يَحْمِلُ حَمْلًا (ض)
 برداشت کرنا۔ اٹھانا، اُپر اٹھانا۔ براہِ حق
 کرنا۔ حاملہ ہونا۔
 حَمَلُوا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے اٹھایا۔
 حَمَلْتُ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے اٹھایا۔ یعنی اس
 عورت نے اپنے رحم میں ایک بچہ اٹھایا
 حاملہ ہوئی۔
 حَمَلْتُ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے اٹھایا۔
 حَمَلْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے سوار کیا/ ہم نے اٹھایا۔
 وَمَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ (۵۸:۱۹)
 اور ان لوگوں میں سے جن کو ہم نے نوح
 کے ساتھ (کشتی میں) سوار کیا۔
 يَحْمِلُ (فعل مضارع واحد مذکر)

تعریف کرنا۔ شکر کرنا۔

وَيُحِبُّونَ أَنْ يُحْمَدُوا بِإِسْمِ اللَّهِ
 يَفْعَلُوا (۱۸۸:۳)

وہ چاہتے ہیں کہ اس کام کے لئے ان کی
 تعریف کی جائے جو انہوں نے نہیں کیا۔
 الْحَامِدُونَ (اسم قائل جمع مذکر)
 حمد کرنے والے۔ یعنی خدائے قادر کی
 تعریف کرنے والے۔

حَمْدٌ (اسم مصدر) حمد تعریف
 الْحَمْدُ (اسم مصدر) ہر قسم کی تعریف
 حَمِيدٌ (اسم قائل بوزن فعیل)
 قابل تعریف۔

أَحْمَدُ (اسم معرفہ) ستودہ۔
 (حضرت محمد ﷺ کا اسم مبارک)

وَمُبَشِّرًا بِرَسُولٍ يَأْتِيهِ مِنَ الْبَغْدِيِّ
 اسْمُهُ: أَحْمَدُ (۶:۶۱)
 اور ایک پیغمبر جو میرے بعد آئیں گے جن کا
 نام احمد ہوگا ان کی بشارت سنا تا ہوں۔
 مَحْمُودٌ (اسم مفعول واحد مذکر)
 ستودہ۔ جس کی تعریف کی گئی ہو
 مَقَامًا مَحْمُودًا (۷۹:۱۷)

ستودہ مقام۔

مختلف تفاسیر کے مطابق مقام محمود
 آنحضرت ﷺ کے لئے دوسروں کی
 شفاعت کرنے کا خاص مقام ہے (ابن
 کثیر)

مُحَمَّدٌ (باب تفعیل اسم مفعول)
 تعریف کیا گیا۔ پیغمبر اسلام ﷺ کا اسم
 مبارک۔

مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ (۲۹:۲۸)
 محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

حشی میں سے ایک نام۔

حَلْمٌ يَحْلُمُ حِلْمًا (ک) بردبار ہونا۔

☆ ح ل ی

حَلُوا باب تفعیل (فعل ماضی
 مجہول جمع مذکر غائب) انہیں پہنایا گیا۔
 حَلَى يَحْلِي حَلِيَّةً باب تفعیل
 پیراستہ ہونا۔

حَلِيٌّ يَحْلِي حَلِيًّا وَحَلِيَّةً (ح)
 سونے یا جواہرات سے پیراستہ کرنا۔
 يَحْلُونَ باب تفعیل (فعل
 مضارع مجہول جمع مذکر غائب) انہیں
 پیراستہ کیا جائے گا۔

حَلِيَّةٌ (اسم) زیور
 حَلِيٌّ (اسم جمع) زیورات
 مفرد: حَلِيَّةٌ

☆ ح م ا

حَمًا (اسم) مٹی
 حَمِيَّةٌ (اسم) ڈھیلی مٹی/ گارا
 (ولیم ایڈورڈ لین)

☆ ح م د

يُحْمَدُوا (منسوب محذوف)
 يُحْمَدُونَ (فعل مضارع مجہول
 جمع مذکر غائب) کہ ان کی تعریف کی
 جائے۔
 حَمِدٌ يَحْمَدُ حَمْدًا (س)

کتاب الحاء

ح ن ج ر

☆ ح م ی

يُحْمِي (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) گرم کیا جائے گا/ تپایا جائے گا۔

حَمِيٌّ يَحْمِي حَمِيًّا وَ حُمُوًّا (س) بہت زیادہ گرم ہوتا۔

حَامِيَّةٌ (اسم قائل واحد مؤنث) بے پناہ گرم

الْحَمِيَّةُ ایک جوشیلا یا قبائلی فخر و غرور اس اصطلاح کے سیاق و سباق کے لئے ملاحظہ ہو (عبدالماجد دریا آبادی ص ۲۹ حاشیہ ۳۱۶)

حَامٍ (اسم) حام۔ وہ ز اونٹ جس کے ذریعے دس بیچے پیدا کرانے کے بعد اسے بتوں کے نام پر آزاد چھوڑ دیا گیا ہو (راغب)

☆ ح ن ث

لَا تَحْنُثُ (فعل نہی واحد مذکر حاضر) تو اپنی قسم نہ توڑ

حَنْثٌ يَحْنُثُ حِنْثًا (ف) قسم توڑنا

الْحِنْثُ (اسم) گناہ زیادتی

ح ن ج ر

الْحَنَاجِرُ (اسم جمع) گلا
مفرد: حَنْجُورَةٌ

لَا تُحْمِلُ (فعل امر واحد مذکر حاضر) کھڑا نہ اٹھو

اِحْتَمَلٌ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے اٹھایا

اِحْتَمَلْتُ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے اٹھایا

اِحْتَمَلُوا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے اٹھایا۔

حَمَلٌ (اسم) بوجھ/ بار بوجھ اٹھانا

حَمَلٌ (اسم) بوجھ

حَامِلِينَ (اسم قائل جمع مذکر) وہ اٹھاتے ہیں۔

حَامِلَاتٌ (اسم قائل جمع مؤنث) حاملہ عورتیں۔

حَمَالَةٌ (اسم مبالغہ واحد مؤنث) اٹھوانے والیاں۔ اٹھانے والی یعنی وہ عورت جو بالعموم یا بطور پیشہ لکڑی کا بوجھ اٹھاتی ہو۔

حَمُولَةٌ (اسم) بار بردار۔ مویشی

☆ ح م م

حَمِيمٌ (اسم قائل بروزن فاعل واحد مذکر) (۱) سرگرم

كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ (۳۳:۳۱) گویا (تمہارا) گرم جوش دوست ہے۔

(۲) کھولنا ہوا پانی۔

لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيمٍ (۷۰:۶) ان کے لئے پینے کو کھولنا ہوا پانی ہوگا۔

يَحْمُومٌ (اسم) سیاہ دھواں

غائب) اٹھاتا ہے/ برداشت کرتا ہے۔

يُحْمِلُونَ (فعل مضارع مجہول نون ثقلید واحد مذکر غائب)۔ وہ یقیناً اٹھائے گا۔

يُحْمِلُونَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ اٹھاتے ہیں۔

يُحْمِلُونَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ اٹھائیں۔

يُحْمِلُونَ (فعل مضارع جمع مؤنث غائب) وہ عورتیں اٹھاتی ہیں

تَحْمِلُونَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم اٹھاتے ہو۔

تَحْمِلُ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ اٹھاتی ہے۔

أَحْمِلُ (فعل مضارع واحد متکلم) میں اٹھاتا ہوں۔

نَحْمِلُ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم اٹھاتے ہیں۔

يُحْمَلُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر) وہ اٹھایا جاتا ہے۔

حَمِلٌ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب)۔ اسے اٹھایا گیا۔

حَمَلْتُ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) اٹھانے کے لئے۔

حَمَلْتُمْ (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) اٹھانے کے لئے۔

حَمَلْنَا (فعل ماضی مجہول جمع متکلم) ہم سے اٹھوایا گیا۔ ہم اٹھائے گئے۔

لَا تُحْمِلُ (فعل امر واحد مذکر حاضر) مت لا دو۔ مت اٹھاؤ۔

کتاب الحاء

ح و ر ☆

اور اس لئے بھی کہ (کہیں جانے کی)
تمہارے دلوں میں جو حاجت ہو ان پر
(چڑھ کر) وہاں پہنچ جاؤ۔

(۳) احساس ضرورت۔

وَلَا يَجِدُونَ فِي صُدُورِهِمْ حَاجَةً
(۹:۵۹)

اپنے دل میں کچھ خواہش (اور غلط)
نہیں پاتے۔

ح و ذ ☆

اسْتَحْوَذَ بِابِ اسْتِعْجَالِ (فعل)
ماضی واحد مذکر غائب) بالادست ہو گیا یا
غلبہ پایا۔

اسْتَحْوَذَ اسْتَحْوَذَاً غَالِبَ آتَا۔
حکومت حاصل کرنا۔

حَادَ يَحْوِذُ حَوْذًا (ن)
تیر چلانا غلبہ پانا

اسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ
(۱۹:۵۸)

شیطان نے ان پر غلبہ پایا۔

نَسْتَحْوِذُ بِابِ اسْتِعْجَالِ (فعل)

مضارع جمع منکلم) ہم غلبہ پاتے ہیں۔

أَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ
(۱۳۱:۳)

کیا ہم تم پر غالب نہیں تھے؟

ح و ر ☆

يَحْوِزُ (فعل مضارع واحد مذکر

غائب) واپس جاتا ہے۔

حَارَ يَحْوِزُ حَوْرًا (ن) واپس ہونا۔

حَنْ يَجْنُ حَنَانًا وَحَنِينًا (ض)
شفقت و محبت رکھنا۔

حَنِينٌ اسم علم ایک نشی اور
کئی پھٹی وادی جس میں نخلستان تھے۔ جو
طائف جانے والی ایک سڑک پر واقع ہے۔
فتح مکہ کے فوراً بعد ایک مشہور جنگ کا
میدان، میلادی سن کے مطابق یہ جنگ کیم
فروری ۶۳۰ء کلژی گئی۔

ح و ب ☆

حُوبٌ (اسم) بزم
حَابٌ يَحُوبُ حُوبًا (ن)
گناہ کرنا۔ زیادتی کرنا

ح و ت ☆

حُوتٌ (اسم) مچھلی
حَيْتَانٌ اسم جمع مچھلیاں
مفرد: حُوتٌ

ح و ج ☆

حَاجَةٌ (اسم) خواہش
إِلَّا حَاجَةٌ فِي نَفْسِ يَعْقُوبَ قَضَاهَا
(۶۸:۱۲)
ہاں وہ یعقوب کے دل کی خواہش تھی جو
انہوں نے پوری کی تھی۔

(۲) ضرورت

وَلْيَبْلُغُوا عَلَيْهَا حَاجَةً فِي
صُدُورِكُمْ (۸۰:۳۰)

ح ن ذ ☆

حَنِيدٌ (اسم مفعول بروزن فعلیل
واحد مذکر) بھٹنا ہوا
حَنَدٌ يَحْنِدُ حَنَدًا (ض) بھونٹنا

ح ن ف ☆

حَنِيفٌ (اسم قائل بروزن فعلیل
واحد مذکر) راست رو آدی
حَنَفٌ يَحْنِفُ حَنَفًا (ض)
اپنے موقف پر اڑنا۔ غلط دین چھوڑ کر صحیح
دین کی طرف مڑ جانا۔
حُنْفَاءُ (اسم جمع) راست رولوگ
یکسولوگ مفرد: حَنِيفٌ

ح ن ک ☆

لَا حَنْتِكُمْ بَابِ اسْتِعْجَالِ (فعل)
مضارع مؤکد بہ لام تاکید و نون ثقید واحد
منکلم) میں لازماً جزا کا ثار ہوں گا۔
إِحْتِكَاحٌ اسْتِعْجَالِ بَابِ اسْتِعْجَالِ۔
الٹا دینا۔ جھاز و پھیرنا۔ تباہ کرنا
حَنْكٌ يَحْنُكُ حَنْكًا (ن)
گھوڑے کو لگام دینا۔ عقل مند بنانا۔

ح ن ن ☆

حَنَانٌ (اسم مصدر) شفقت

کتاب الحاء

ح و ل ☆

اور کہنے لگا کہ مجھے ایک ایسی چیز معلوم ہوئی ہے جس کی آپ کو خبر نہیں۔
مُحِيطٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
احاطہ کرنے والا۔
مُحِيطَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)
احاطہ کرنے والی۔

ح و ل ☆

حَالٌ (فعل ماضی واحد مذکر)
غائب (درمیان میں حائل ہوا۔
يَحْوُلُ (فعل مضارع واحد مذکر)
غائب (درمیان میں حائل ہوتا ہے۔
حِيلٌ (فعل ماضی جمہول واحد)
مذکر غائب (درمیان میں لایا گیا/ڈالا گیا۔
یعنی دو چیزوں یا شخصوں کے درمیان رکھا گیا۔
حَوْلٌ (اسم مصدر) (۱) ارد گرد
فَلَمَّا أَصَابَتْ مَحْوُلُهُ (۱۷:۲)
جب آگ نے اس کے ارد گرد کی چیزیں
روشن کیں۔

(۲) سال۔ برس

مَتَاعًا إِلَى الْحَوْلِ (۲۳۰:۲)

ایک سال تک خرچ۔

نوٹ: حَوْلٌ کا مطلب طاقت بھی ہے مثلاً:
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ۔ کہ خدا کی مدد
کے بغیر کوئی زور اور طاقت نہیں ہے۔

حَوْلَيْنِ (اسم شئی) دو سال

مفرد: حَوْلٌ

حَوْلٌ (اسم) ہٹا دینا۔ فرار۔

حِيلَةٌ (اسم) ذریعہ۔ وسیلہ

تَحْوِيلٌ (اسم مصدر) باب تفعیل

تبدیلی۔

أَحَاطَ يُحِيطُ إِحَاطَةً
گھیرنا۔ گھیر لینا۔ احاطہ کرنا۔
حَاطَ يُحَوِّطُ حَوِّطًا (ن)
رکھوالی کرنا۔ حفاظت کرنا۔

أَحَاطَتْ (باب افعال) فعل ماضی
واحد مؤنث غائب (اس عورت نے گھیر لیا۔

أَحَطَّتْ (باب افعال) فعل ماضی
واحد متکلم) میں نے احاطہ کر لیا/گھیر لیا۔

أَحَطْنَا (باب افعال) فعل ماضی
جمع متکلم) ہم نے احاطہ کر لیا۔ گھیر لیا۔

يُحِيطُوا منصوب يُحِيطُونَ
باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر
غائب) وہ احاطہ کرتے ہیں/گھیر لیتے ہیں۔

تُحِيطُوا منصوب باب افعال
(فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم احاطہ
کر لیتے ہو۔ گھیر لیتے ہو۔

أَحِيطُ (باب افعال) فعل
مضارع واحد متکلم) میں احاطہ کرتا ہوں/
گھیر لیتا ہوں۔

أَحِيطُ (باب افعال) فعل
مضارع واحد متکلم) میں احاطہ کرتا ہوں/
گھیر لیتا ہوں۔

أَحِيطُ (باب افعال) فعل ماضی
جمہول واحد مذکر غائب) اسے گھیر لیا گیا۔

وَوَظَنُوا أَنَّهُمْ أُحِيطَ بِهِمْ (۲۳:۱۰)
اور وہ خیال کرتے ہیں کہ (اب تو) لہروں
میں گھر گئے۔

يُحَاطُ (باب افعال) فعل
مضارع جمہول واحد مذکر غائب) وہ گھیرا گیا۔

إِلَّا أَنْ يُحَاطَ بِكُمْ (۶۶:۱۲)
مگر یہ کہ تم گھیر لئے جاؤ

تُحِيطُ (فعل مضارع واحد
مذکر حاضر) تو گھیر لیتا ہے/گھیر لے۔

فَقَالَ أَحَطُّتُ بِمَالِكٍ تَحِطُّ بِهِ
(۲۲:۲۷)

لَنْ يَحْوَرَ هِرْزٍ وَأَبْسٌ نَهْوَكَ
يُحَاوِرُ (باب مفاعله) فعل
مضارع واحد مذکر غائب) گفتگو کرتا ہے۔
حَاوَرَ مُحَاوَرَةً وَجَوَادًا

ایک دوسرے سے باتیں کرنا۔ مباحثہ کرنا
تَحَاوَرُ (باب تفاعل) (اسم مصدر)
گفتگو۔

حُوْرٌ (اسم جمع) خوبصورت
(عبدالماجد دریا آبادی) پاکیزہ و پاک
دامن۔ (روڈ اور کھتال)

مفرد: حُوْرَاءُ سفید فام اور سیاہ چشم
(راغب)

الْحَوَارِيُّونَ مَنْصُوبُ الْحَوَارِيَّةِ
(اسم جمع) حواری شاگرد مُرِيدٍ مفرد:
خواری یعنی حضرت عیسیٰ کے حواری۔

حواری کے لفظی معنی کپڑوں یا زیورات کو
دھو کر صاف کرنا ہے۔ یوں حواریوں بےینہ
جمع حضرت عیسیٰ کے ساتھیوں کو کہا جاتا ہے
جو یہ کام کرتے تھے۔

ح ش ی ☆

حَاشَ (حرف) خواہش/توقع
کے نقص یا عیب سے دوری یا اس سے
آزادی۔ حَاشَ لِلَّهِ خَدَائِعُ يَنْقُصُ
کے سے قدر دور (پاک) ہے (راغب)

ح و ط ☆

أَحَاطَ (باب افعال) فعل ماضی
واحد مذکر غائب) اُس نے گھیرا۔ احاطہ کیا۔

کتاب الحاء

ح ی ن

عائب (وہ بے انصافی کرتا ہے۔
خَافَ يَخِيفُ خَيْفًا (ض)
بے انصافی کرتا۔

أَمْ يَخَافُونَ أَنْ يَخِيفَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ
وَرَسُولُهُ (۵۰:۲۳)
یا ان کو یہ خوف ہے کہ خدا اور رسول ان کے
حق میں ظلم کریں گے۔

ح ی ق

خاق (فعل ماضی واحد مذکر
عائب) گھیر لیتا۔
خَاقَ يَخِيقُ خَيْقًا (ض) گھیر لیتا
اور قبضہ کر لیتا۔
يَخِيقُ (فعل مضارع واحد مذکر
عائب) وہ گھیر لیتا ہے۔

ح ی ن

جین (حرف) (۱) وقت
هَلْ آتَى عَلَى الْإِنْسَانِ جِينٌ مِّنَ
الدَّهْرِ (۱:۷۶)
بے شک انسان پر زمانے میں ایک ایسا
وقت بھی آچکا ہے۔
(۲) مقررہ وقت
وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ
إِلَىٰ جِينٍ (۳۶:۲)
اور تمہارے لئے زمین میں ایک وقت تک
ٹھکانا اور معاش مقرر کر دیا گیا۔
کے وقت

وَالصَّبِيرِينَ فِي الْبَنَاتِ وَالصَّرَاءِ

سرگرداں

خَازٍ يَخَارُ خَيْرًا وَ خَيْرَانًا (ف)
حیران و سرگرداں ہونا۔

ح ی ز

مُتَخَيِّزٌ (اسم فاعل باب تفعل
واحد مذکر)۔ وہ شخص جو دوبارہ جنگ کرنے کے
لئے پسپائی اختیار کرے۔ ایسی پسپائی ایک جنگ
چال ہے۔ (ولیم لین: راغب لسان)

ح ی ص

مَجِيصٌ (اسم ظرف مکان و زمان)
جائے پناہ۔
خَاصٌ يَجِيصُ خَيْصًا وَ خَيْصًا (ض)
راستہ بدلنا۔ مڑ جانا۔ پچھتا۔ بچ نکلنا۔

ح ی ض

لَمْ يَجِضْنَ (فعل مضارع منفي)
یہ لم جمع مؤنث عائب (جن عورتوں کو حیض
نہ آتا ہو)
وَالَّذِي لَمْ يَجِضْنَ (۳:۶۵)
اور جنہیں ابھی حیض نہیں آئے لگا۔
مَجِيضٌ (مصدر منفي) حیض۔ ماہواری

ح ی ف

يَجِيْفُ (فعل مضارع واحد مذکر

ح و ی

الْحَوَايَا (اسم جمع) آنتیں۔ انتریاں
مفرد: حَوِيَّةٌ وَ حَاوِيَةٌ انتری
اُحْوَى اسم تفضيل۔ زیادہ سیاحی مائل
حَوَى يَحْوِي حَوًى (س)
بھورایا کالا ہوجانا

ح ی ث

خَيْثٌ (حرف) کہاں کس جگہ
جہاں جس جگہ
مِنْ خَيْثٌ جہاں سے۔ جہاں تک

ح ی د

تَجِيْدٌ (فعل مضارع واحد مذکر
حاضر)۔ تودور بھاگتا ہے۔
خَادٌ يَجِيْدُ خَيْدًا وَ خَيْدَانًا (ض)
کھڑانا پھٹنا/ پھانا۔ اجتناب کرنا ایک طرف
ہونا۔ پچھتا
ذَلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَجِيْدٌ
(۱۹:۵۰)
یہی وہ (حالت) ہے جس سے تو بھاگتا
تھا۔

ح ی ر

خَيْرَانٌ اسم فاعل بروزن فعلان

کتاب الحاء

ح ی ی

فَجَاءَتْهُ إِحْدَاهُمَا تَمْشِي عَلَى
السُّنْحِيَاءِ (۲۵:۲۸)

ان میں سے ایک عورت جو شرماتی اور الجاتی
چلی آتی تھی موتی کے پاس آئی۔

حَيِّ، حَيًّا (اسم) زندہ

الْحَيُّ (اسم) زندہ جاوید (اللہ)

تَحْيَةٌ (اسم مصدر) دُعا و سلام

أَحْيَاءُ الْأَحْيَاءِ (اسم) زندہ لوگ

مفرد: حَيٌّ

حَيَاةٌ (حَيَوَةٌ) الْحَيَوَةُ (اسم) زندگی

حَيَّةٌ (اسم) سانپ

مَحْيَا (مصدر مبني) زندہ رہنا

زندگی۔

سَوَاءٌ مَحْيَاهُمْ وَمَمَاتِهِمْ

(۲۱:۳۵)

ان کی زندگی اور موت یکساں ہوگی۔

مُحْيٍ باب افعال (اسم فاعل)

واحد مذکر (زندہ کرنے والا۔

مُحْيِي الْمَوْتَى مردوں کو جلانے

والا/ زندہ کرنے والا۔

الْحَيَوَانُ زندگی (یعنی حقیقی اور

دائمی زندگی)

يُحْيِي باب افعال (فعل)

مضارع واحد مذکر غائب) وہ زندگی دیتا ہے۔

تُحْيِي باب افعال (فعل)

مضارع واحد مذکر حاضر) تو زندگی دیتا ہے۔

أُحْيِي باب افعال (فعل)

مضارع واحد متکلم) میں زندگی دیتا ہوں۔

نُحْيِي باب افعال (فعل)

مضارع جمع متکلم) ہم زندگی دیتے ہیں۔

نُحْيِيَنَّ باب افعال (فعل)

مضارع مؤکد یہ نون ثقیلہ جمع متکلم) ہم

لازمًا زندگی دیں گے۔

اسْتَحْيُوا باب استفعال (فعل)

ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے زندہ چھوڑا

يَسْتَحْيُونَ باب استفعال (فعل)

مضارع جمع مذکر غائب) وہ زندہ چھوڑتے

ہیں۔

يَسْتَحْيِي باب استفعال (فعل)

مضارع واحد مذکر غائب) وہ زندہ چھوڑتا ہے۔

يُذْبِحُ إِنْسَاءً هُمْ وَيَسْتَحْيِي

نِسَاءً هُمْ (۳:۲۸)

ان کے بیٹوں کو ذبح کر ڈالتا اور ان کی

لڑکیوں کو زندہ رہنے دیتا۔

(۲) شرمندگی محسوس کرتا ہے۔

حَيِّ يُحْيِي حَيَاءً (س) شرمندہ ہونا۔

إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيِي أَنْ يَضْرِبَ

مَثَلًا (۲۶:۲)

خدا اس بات سے عار نہیں کرتا کہ بیان

فرمائے۔

نَسْتَحْيِي (فعل مضارع جمع متکلم)

ہم زندہ چھوڑتے ہیں۔

اسْتَحْيَاءُ شرم

حَيَاءُ شرم

وَجِئْنَا النَّاسَ (۱۷۷:۲)

اور نبی اور تکلیف میں اور معرکہ کارزار کے
وقت ثابت قدم رہیں۔

جِيئِبِدْ (حرف) تب اس وقت

ح ی ی

حَيٌّ (فعل ماضی واحد مذکر غائب)

رہا۔ زندہ رہا۔

حَيِّ يُحْيِي حَيَاةً (س)

رہنا۔ زندہ رہنا

يُحْيِي (فعل مضارع واحد مذکر

غائب) وہ زندہ رہتا ہے یا رہے گا۔

تُحْيُونَ (فعل مضارع جمع مذکر

حاضر) تم زندہ رہتے ہو۔

حَيُّوا (فعل ماضی جمع مذکر

غائب) انہوں نے سلام کیا/ دُعا دی

حَيُّوكَ بِمَا لَمْ يُحْيِكَ بِهِ اللَّهُ

(۸:۵۸)

جس کلمہ سے خدا نے تم کو دعائیں دی اس

سے تمہیں دعا دی۔

حَيَّيْتُمْ (فعل ماضی مجہول جمع مذکر

حاضر) تمہیں دعا دی گئی۔

حَيُّوا (فعل امر جمع مذکر حاضر)

دعا دو۔ سلام کہو۔

أَحْيَا باب افعال (فعل ماضی

واحد مذکر غائب) زندگی دی۔

أَحْيَا يُحْيِي إِحْيَاءً زندگی دینا۔

أَحْيَيْتَ (باب افعال واحد

مذکر حاضر) تو نے زندگی دی

أَحْيَيْنَا باب افعال (فعل ماضی

جمع متکلم) ہم نے زندگی دی۔

☆ خ ب ل

اور تمہارے حالات جانچ لیں۔
خَبِيْتُ باخبر

☆ خ ب ز

خَبِرْتُ (اسم) روی

☆ خ ب ط

يَتَخَبَّطُ باب تفعّل (فعل)
مضارع واحد مذکر غائب (پریشان/
سرگرداں رہتا ہے۔

خَبِطَ يَخْبِطُ خَبِطًا (ض) نگرانا۔
زور سے مارنا

اللَّيْلُ وہ رات کو سزا کرتا ہے۔
تَخَبَّطُ پریشان حالت میں ہونا۔

☆ خ ب ل

خَبَانٌ (اسم) شرارت۔
بد حرکت۔ خرابی۔

لَا يَأْتِيَنَّكُمْ خَبَالًا (۱۱۸:۳)
یہ لوگ تمہاری خرابی اور (قتلہ انگیزی)
کرنے میں کسی طرح کوتاہی نہیں کرتے۔
لفظ خَبَالٌ کا مطلب تباہی و بربادی ہے یا
چیزوں کا ضائع ہونا۔ یا خرچ ہونا یا برباد ہونا
ہے۔ آیت کا مطلب یہ ہے کہ وہ لوگ
تمہارے معاملات کو خراب کرنے میں
کوتاہی نہیں کریں گے۔

کتاب الخاء

☆ خ ب ث

خَبِثُ (فعل ماضی) واحد مذکر
غائب (ناکارہ ہوا۔ بُرا۔ گھٹیا بنا۔

خَبِثٌ يَخْبِثُ خَبَاثَةً (ک)
ناکارہ/ بدکار۔ بد کردار۔

الْخَبِيثُ (اسم قائل بروزن فعیل)
واحد مذکر/ بد ذات۔ بُرا

الْخَبِيثِينَ مَنْسُوبٌ الْخَبِيثُونَ
مرفوع بُرے لوگ مفرد: خَبِثٌ

خَبِثَةٌ (اسم قائل واحد مؤنث)
خبیث/ بد عورت۔

خَبِثَاتٌ (اسم قائل جمع مؤنث)
بُری عورتیں۔

خَبَائِثٌ (اسم جمع) بُری باتیں۔
بُری عادات۔ مفرد: خَبِثٌ

☆ خ ب ر

خُبْرٌ خُبْرًا مَنْسُوبٌ (اسم) آگاہی۔ علم
خُبْرٌ يَخْبُرُ خُبْرًا وَ خُبْرَةٌ (ن)

آرمانا تجربے سے سبق حاصل کرنا/ تجربہ
حاصل کرنا۔

خَبْرٌ (اسم) اطلاع۔ خوشخبری
أَخْبَارٌ (اسم جمع) (۱) اطلاعات
خوشخبریاں۔

يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا (۳:۹۹)
اس روز وہ اپنے حالات بیان کر دے گی۔

(۲) بیانات
وَتَلْوَأُ أَخْبَارَكُمْ (۳۱:۳۷)

خَبَابٌ دیکھئے خ ی ب
خَاصٌ دیکھئے خ و ض
خَافٌ دیکھئے خ و ف
خَالٌ دیکھئے خ و ل
خَالَةٌ دیکھئے خ و ل
خَانَ دیکھئے خ و ن
خَاوِيَةٌ دیکھئے خ و ی

☆ خ ب ء

الْخَبَاءُ (اسم) چھپا ہوا
خَبَاً يَخْبَأُ خَبَاً خَبِيئًا/ اسٹور کرنا/
گھبائی کرنا

☆ خ ب ت

أَخْبَتُوا باب افعال (فعل ماضی)
جمع مذکر غائب انہوں نے عاجزانہ
درخواست کی۔

أَخْبَتٌ إِخْبَاتًا نَزَمَ هَوْنًا/ عاجزی کرنا
دھیما ہونا۔

تَخَبَّتْ مَنْسُوبٌ باب افعال
(فعل مضارع واحد مؤنث غائب) کہ تو
عاجزی کرے

تَخَبَّتِينَ باب افعال (فعل مضارع)
واحد مؤنث حاضر/ تو عورت عاجزی کرتی ہے۔

خَبْتُ دیکھئے خ ب و

کتاب الخاء

☆ خرب

دھوکا دینا
يُخَادِعُونَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ دھوکا دیتے ہیں۔
خَادِعٌ خَدَا عَادُوا دھوکا دینا۔
خَادِعٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
دھوکے باز

☆ خدن

اخذان (اسم جمع) چوری چھپے
ناجا زدوتی

☆ خذل

يُخَذِلُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ چھوڑ دیتا ہے۔
خَذِلٌ يَخْذِلُ خَذَلًا وَخَذَلَانًا (ن)
چھوڑ دینا ترک کرنا/ مدد کرنے سے ہاتھ اٹھانا۔
خَذُولٌ (اسم مبالغہ) دھوکے باز
نوٹ:- یہ نام شیطان پر لاگو ہوتا ہے کیونکہ وہ کافروں کو چھوڑ دیتا ہے اور اپنے آپ کو انہیں گمراہ کرنے کے الزام سے بری الذمہ قرار دیتا ہے۔ (ولیم لین)
مُخَذِلٌ (اسم مفعول واحد مذکر)
متروک-چھوڑا ہوا

☆ خرب

يُخْرِبُونَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ خراب کرتے

رَجَالِكُمْ وَلَكِنْ رَسُولَ اللَّهِ
وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ (۳۰:۲۳)
مصلحتاً تمہارے مردوں میں سے کسی کے والد نہیں ہیں بلکہ خدا کے پیغمبر اور نبیوں کی مہر ہیں۔
خَاتَمَ النَّبِيِّينَ کا مطلب انبیاء کے طویل سلسلے کے بند کرنے والا ہے۔ (عبدالماجد دریا آبادی)

آپ ﷺ نہ صرف پیغمبر ہیں بلکہ آخری پیغمبر ہیں (ولیم لین) یعنی آپ ﷺ کے بعد کسی حالت، کسی صورت یا کسی مفہوم میں کوئی پیغمبر نہیں ہو سکتا۔

خِتَامٌ (اسم) مہر کرنا
مَخْتُومٌ (اسم مفعول واحد مذکر)
سر مہر

☆ خدد

خَدٌّ (اسم) گال، رخسار
أَخْدُوذٌ (اسم) گڑھا-خندق
أَصْحَبُ الْأَخْدُوذِ (۳:۸۵)
خندقوں (کے کھودنے) والے۔ یمن کے بادشاہ: اشارہ ذنواں کے ہاتھوں کچھ نیچیوں کو عذاب و عقوبت دینے کی طرف ہے۔ ذنواں مذہباً یہودی تھا۔

☆ خدع

يَخْدَعُونَ، يَخْدَعُوا منسوب
(فعل مضارع جمع مذکر غائب) انہوں نے دھوکا دیا۔
خَدَعٌ يَخْدَعُ خَدَعًا (ف)

☆ خب و

خَبَثٌ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) بچھادی/ بچھگئی
خَبَا يَخْبُو خَبْوًا وَخَبْوَاتًا (ن)
آگ باغھے کا بجھ جانا یا ٹھنڈا ہونا ہے۔
كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنَاهُمْ سَعِيرًا (۹۴:۱۷)
جب اس کی آگ بجھنے کو ہوگی تو ہم ان کو (عذاب دینے کے لئے) اور بھڑکا دیں گے۔

☆ خت ر

خَتَارٌ (اسم مبالغہ) فریب دینے والا/ دغا باز۔
خَتَرٌ يَخْتَرُ خَتْرًا وَخَتْرًا (ن)
دھوکا دینا۔ گمراہ کرنا اور فریب کاری کرنا۔ دغا دینا۔

☆ خت م

خَتَمٌ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) مہر لگادی/ سر مہر کر دیا۔
يَخْتِمُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) مہر لگاتا ہے/ سر مہر کرتا ہے
نَخِيمٌ (فعل مضارع جمع متکلم)
ہم مہر لگاتے ہیں/ سر مہر کرتے ہیں۔
خَاتَمٌ (اسم) مہر
مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّنْ

مذکر حاضر) باہر نکالو۔ آگے لاؤ۔
 اُخْرِجَتْ (فعل ماضی
 مجہول واحد مؤنث غائب) نکالی گئی۔ قائم
 کی گئی۔ تیار کی گئی۔
 اُخْرِجُوا (فعل ماضی
 مجہول جمع مذکر غائب) ان کو آگے ہانکا
 گیا۔ نکالا گیا۔
 اُخْرِجْتُمْ (فعل ماضی
 جمع مذکر حاضر) تم آگے لائے گئے/ نکالے
 گئے۔
 اُخْرِجْنَا (فعل ماضی
 مجہول جمع متکلم) ہم آگے لائے گئے/ باہر
 نکالے گئے۔
 يُخْرِجُونَ (فعل
 مضارع مجہول جمع مذکر غائب) وہ باہر
 نکالے جاتے ہیں۔
 تُخْرِجُونَ (فعل
 مضارع مجہول جمع مذکر حاضر) تم باہر
 نکالے جاتے ہو۔
 يَسْتَخْرِجُونَ (فعل
 باب استفعال) مستخرجاً منصوب يستخرجون
 غائب (دو باہر لاتے ہیں۔
 تَسْتَخْرِجُونَ (فعل
 باب استفعال) مستخرجاً جمع مذکر حاضر) تم باہر لاتے ہو
 خَوَّجَ (اسم) خرچہ۔ گزارہ
 اَغْرَجَ (اسم) خراج۔ گزارہ
 خَرَجَ (اسم مصدر) باہر نکلتا۔
 اِخْرَاجَ (اسم مصدر)
 باہر نکالنا
 مَخْرَجَ (اسم ظرف مکان و زمان)

باہر نکلنے والے۔
 اُخْرِجَ (فعل ماضی
 واحد مذکر غائب) باہر نکالا۔
 اُخْرِجْتَ (فعل ماضی
 واحد مؤنث غائب) اس نے نکالا۔
 يُخْرِجُ (فعل مضارع
 واحد مذکر غائب) وہ باہر نکالتا ہے۔
 يُخْرِجُنَّ (فعل
 مضارع مؤنث ثانیہ واحد مذکر غائب)
 وہ یقیناً باہر نکالے گا۔
 يُخْرِجُونَ (فعل مضارع
 جمع مذکر غائب) وہ باہر نکالتے ہیں۔
 تُخْرِجُ (فعل مضارع
 واحد مذکر حاضر) تو باہر نکالتا ہے۔
 مُخْرِجٌ (مصدر
 مبني باہر نکلتا۔
 (مُخْرِجٌ : مُضَرَّرٌ مَبْنِيٌّ بِمَعْنَى
 الْخُرُوجِ)
 وَآخِرُ جَيْئِي مُخْرِجٌ صِدْقٍ
 (۸۰:۱۷)
 اور (کے سے) اچھی طرح نکالیو۔
 تُخْرِجُونَ (فعل
 مضارع جمع مذکر حاضر) تم کسی چیز یا شخص کو
 باہر نکالتے ہو۔
 تُخْرِجُوا (فعل
 مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم کسی چیز یا کسی
 شخص کو باہر نکالو۔
 نَخْرَجَ (فعل
 مضارع جمع متکلم) ہم باہر نکالتے
 ہیں۔
 اُخْرِجَ (فعل
 امر واحد مذکر حاضر)۔ تو نکال۔
 اُخْرِجُوا (فعل امر جمع)

ہیں/ ہمارا کرتے ہیں۔
 اُخْرَبَ يُخْرِبُ اِخْرَابًا
 ہمارا کرنا۔ گرانہ
 خَرَابٌ (اسم) ویرانہ۔ کھنڈر

☆ خ ر ج ☆

خَرَجَ (فعل ماضی واحد مذکر
 غائب) وہ نکلا۔
 خَرَجْتَ (فعل ماضی واحد مذکر
 حاضر) تو باہر نکلا۔
 خَرَجُوا (فعل ماضی جمع مذکر
 غائب) وہ باہر نکلے۔
 خَرَجْنَ (فعل ماضی جمع مؤنث
 غائب) وہ باہر نکلیں۔
 خَرَجْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر)
 تم باہر نکلے۔
 خَرَجْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
 ہم باہر نکلے۔
 يُخْرِجُ (فعل مضارع واحد مذکر
 غائب) وہ باہر نکالتا ہے۔
 يُخْرِجُنَّ (فعل مضارع مؤنث
 ثانیہ واحد مذکر غائب) وہ یقیناً باہر
 نکلے گا۔
 يُخْرِجُونَ (فعل مضارع
 مجہول جمع مذکر غائب) وہ باہر نکالتے ہیں۔
 تَخْرِجُونَ (فعل مضارع
 مجہول جمع مذکر حاضر) تم باہر نکالتے ہو۔
 يَخْرِجُونَ (فعل مضارع
 مجہول جمع مذکر غائب) وہ باہر نکالتے ہیں۔
 اُخْرِجَ (فعل امر واحد مذکر حاضر) باہر نکل
 اُخْرِجُوا (فعل امر جمع مذکر حاضر) باہر نکلو
 خَارِجٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
 نکلنے والا۔
 خَارِجِينَ (اسم فاعل جمع مذکر)

کتاب الخاء

☆ خ زی

اور اس کے لئے بیٹے اور بیٹیاں بنا کھڑی
کیں
تَخْرِقٌ مَنْصُوبٌ (فعل مضارع
واحد مذکر حاضر)
(۳) تو پھاڑتا ہے۔
إِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْأَرْضَ
(۳۷:۱۷)
تو زمین کو تو پھاڑ نہیں ڈالے گا۔

☆ خ زن

خَازِنٌ مَنْصُوبٌ (اسم فاعل جمع
مذکر) خزانہ کرنے والے/جمع رکھنے
والے۔ مفرد: خَازِنٌ
خَزَنَةٌ (اسم جمع) جگہ کے
چوکیدار پہرہ دار۔ جنت اور دوزخ کے پہرے
دار/دار وند اشارہ دونوں کی طرف ہے۔
خَزَائِنٌ (اسم جمع) خزانے
مفرد: خَزِينَةٌ

☆ خ زی

نَخْوِیٌّ (فعل مضارع جمع متکلم)
ہم ذلیل ہوئے/خوار ہوتے ہیں۔
خَزَوِيٌّ يَخْزُوِيٌّ خَزَوِيًّا (س)
مشکل میں پھنسانا بے عزت ہونا۔
خِزْيَاةٌ وَ خِزْيٌ شَرْمٌ مَدْمُومَةٌ
محسوس کرنا۔
أَخْزَيْتَ (فعل مضارع
واحد مذکر حاضر) تو نے ذلیل و خوار کیا۔
يُخْزِي (فعل مضارع
واحد مذکر غائب) وہ ذلیل کرے گا۔

قیاس آرائی کرنا
تَخْرُصُونَ (فعل مضارع جمع مذکر
حاضر) تم قیاس آرائی کرتے ہو۔
الْخَرَّاصُونَ (اسم مبالغہ جمع مذکر
حاضر) قیاس آرائی کرنے والے۔
قُتِلَ الْخَرَّاصُونَ (۱۰:۵۱)
انگل دوڑانے والے ہلاک ہوں۔
صرف دین کی صداقت کی تکذیب کرنے
والے ہی قیاس آرائی سے کام لیتے ہیں اور
اپنی عقل سے صحیح طریقے پر کام نہیں لیتے
(عبدالماجد دریا آبادی)

☆ خ ر ط م

الْخُرْطُومُ (اسم) سونڈ، تھوٹھی

☆ خ رق

خَرَقٌ (فعل ماضی واحد مذکر
غائب) (۱) پھاڑ دیا۔ سوراخ کر دیا۔
خَرَقَ يَخْرِقُ خَرَقًا (ض)
سوراخ کرنا، پھاڑنا، جھوٹ بولنا۔
حَتَّى إِذَا رَكِبْتُمُ السَّيْفِيْنَ خَرَقَهَا
(۷:۱۸)
یہاں تک کہ جب کشتی میں سوار ہوئے تو
خضرت نے کشتی میں چھید کر دیا۔
خَرَقْتِ (فعل ماضی واحد مذکر
حاضر) تو نے سوراخ کر دیا۔
خَرَقُوا (فعل ماضی جمع مذکر
غائب) انہوں نے گھڑ لیا۔
وَ خَرَقُوا لَهُ الْبَيْنَ وَ بَنِي بَغْيَرٍ عَلِيمٍ
(۱۰۰:۶)

لنگنے کا راستہ۔ پناہ گاہ
مُخْرَجٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
باہر نکالنے والا۔
مُخْرَجُونَ مَنْصُوبٌ
(اسم فاعل جمع مذکر) باہر نکالنے والے

☆ خ رد ل

خَرَدَلٌ (اسم) رائی

☆ خ رد ر

خَرَّ (مضارع) (فعل ماضی
واحد مذکر غائب) نیچے گر گیا۔
خَرَّ يَخْرُ خَرًّا وَ خَرُّوْرًا (ض)
نیچے گرنا
خَرُّوا (مضارع) (فعل ماضی
جمع مذکر غائب) وہ نیچے گر گئے۔
خَرَّ (مضارع) (فعل
مضارع واحد مذکر حاضر) تم نیچے گرتے ہو۔
يَخْرُونَ (مضارع) (فعل مضارع
جمع مذکر غائب) وہ نیچے گرتے ہیں۔
يَخْرُوا مَنْصُوبٌ يَخْرُونَ
کہ وہ نیچے گریں۔

☆ خ ر ص

يَخْرُصُونَ (فعل مضارع جمع مذکر
غائب) وہ اندازہ لگاتے ہیں/قیاس آرائی
کرتے ہیں۔
خَرَّصٌ يَخْرُصُ خَرَّصًا (ن)

کتاب الخاء

خ ش ع ☆

(۲) دھنسا دینا۔

لَوْلَا أَنْ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا
لَخَسَفْنَا بِنَا (۸۲:۲۸)
اگر خدا ہم پر احسان نہ کرتا تو ہمیں بھی پھنسا
دیتا/ دھنسا دیتا۔
خَسَفْنَا (فعل ماضی جمع مکمل)
ہم ڈھنس گئے
يَخْسِفُ (فعل مضارع واحد مذکر
غائب) وہ دھنستے
تَخْسِفُ (فعل مضارع جمع مکمل)
ہم ڈوبتے ہیں یا دھنستے ہیں۔

☆ خ ش ع ☆

خَسَفَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث
غائب) وہ ٹھک گئی۔ دھیمی پڑ گئی۔ پست
ہو گئی۔
خَشَعَ يَخْشَعُ خُشُوْعًا (ف)
عاجزی کرنا۔ دھیمیا ہونا۔
وَخَسَفَتِ الْأَصْوَاتُ
لِلرَّحْمَنِ (۱۰۸:۲۰)
اور خدا کے سامنے آوازیں پست ہو جائیں گی۔
تَخْشَعُ مَنْصُوبٌ (فعل مضارع
واحد مؤنث غائب)۔ کہ وہ پست ہو جائے
خُشُوْعٌ اسم مصدر۔ عاجزی۔ تواضع
خَاشِعًا خَاشِعًا مَنْصُوبٌ (اسم فاعل
واحد مذکر) خشوع والا۔ متواضع
خَاشِعُونَ مَرْفُوعٌ خَاشِعِينَ
(منصوب اسم فاعل جمع مذکر) عاجزی
کرنے والے لوگ
خَاشِعَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)
عاجزانہ

تُخْسِرُونَ بَابِ اِفْعَالٍ مَحذُوفٍ
منصوب (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ
تم نقصان دو۔
مُخْسِرُونَ بَابِ اِفْعَالٍ (اسم فاعل
جمع مذکر) اور اول کو نقصان دینے والے
خُسْرٌ خُسْرَانٌ خُسَارَةٌ
(اسم) نقصان
خَاسِرِينَ مَنْصُوبٌ خَاسِرُونَ
مرفوع (اسم فاعل جمع مذکر) نقصان
اٹھانے والے۔
خَاسِرٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
نقصان اٹھانے والا۔
خَاسِرَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)
نقصان اٹھانے والی۔
الْأَخْسِرِينَ مَنْصُوبٌ الْاِخْسِرُونَ
مرفوع اسم تفضیل جمع مذکر) سب سے زیادہ
نقصان پانے والا۔
تُخْسِرُ (باب تفعیل اسم مصدر)
نقصان دینا۔
مُخْسِرِينَ (اسم فاعل جمع مذکر)
دوسروں کو نقصان دینے والے

☆ خ ش ف ☆

خَسَفَ (فعل ماضی واحد مذکر
غائب) (۱) گہنایا۔
خَسَفَ يَخْسِفُ خُسُوفًا (ض)
زمین میں دھنسا۔ ناپید ہونا۔ گہن لگنا۔
خَسَفَ الْأَرْضُ بِهِ زَمِينَ مِثْلَ
دھنسا دینا۔ کسی کو لے کر ٹھس جانا
وَخَسَفَ الْقَمَرُ (۸:۷۵)
اور چاند گہنایا جائے

لَا يَخْزِي وَهُوَ ذَلِيلٌ لَيْسَ كَرَمًا
يُخْزِي سَاكِنٌ (فعل مضارع
واحد مذکر غائب) کہ ذلیل کرے۔
لَا تَخْزِي (فعل نبی واحد مذکر
حاضر) ذلیل مت کر
لَا تُخْزِيْنِي مجھے ذلیل نہ کر
لَا تُخْزُونَ تَمَّ ذَلِيلٌ مَتَّ كَرَمًا
لَا تُخْزِنَا هَمِينَ ذَلِيلٌ مَتَّ كَرَمًا
أَخْزَى (اسم تفضیل) زیادہ رسوا کن
مُخْزِيٌّ بَابِ اِفْعَالٍ (اسم فاعل
واحد مذکر) ذلیل و رسوا کرنے والا
خِزْيٌ (اسم مصدر) ذلت و رسوائی۔

☆ خ س ع ☆

اِخْسَنُوا (فعل امر جمع مذکر حاضر)
دور ہو جاؤ۔ دور پڑے ہو
خَسَا يَخْسَأُ خَسْنًا (ف) چنڈھیانا
دور ہونا۔ دور دفع کرنا/ کتنے کو) ڈھکارنا
خَاسِيٌّ خَاسِيَةٌ مَنْصُوبٌ (اسم فاعل
واحد مذکر) ڈھکارے ہوئے

☆ خ س ر ☆

خَسِرَ (فعل ماضی واحد مذکر
غائب) نقصان اٹھایا۔
خَسِرَ يَخْسِرُ خُسْرًا وَخُسَارَةً وَ
خُسَارًا (س)
ضائع ہونا نقصان اٹھانا، دھوکا کھانا، راستہ
بھولنا، گمراہ ہونا۔
خَسِرُوا (فعل ماضی جمع مذکر
غائب) انہوں نے نقصان اٹھایا

کتاب الخاء

☆ خ ص م

خَصَمَ يَخْصِمُ خَصْمًا (ض)
جھگڑنا دشمنی کرنا۔

يَخْتَصِمُونَ باب افعال (فعل)
مضارع جمع مذکر غائب، وہ جھگڑا کرتے ہیں۔

يَخْتَصِمُونَ باب افعال (فعل)
مضارع جمع مذکر غائب، وہ جھگڑا کرتے ہیں۔

تَخْتَصِمُونَ باب افعال (فعل)
مضارع جمع مذکر حاضر، تم جھگڑا کرتے ہو۔

الْخَصْمُ (اسم) فریق مقدمہ۔
خَصْمَانِ (اسم مثنیٰ) دو تازع کرنے والے۔ دو مقدمہ کرنے والے۔

خَصِيمُونَ (اسم جمع) جھگڑا والوں کا مقدمہ باز۔
خَصِيمٌ (اسم فاعل برون فعلیل) دشمن۔

فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ (۴:۱۶)
مگر وہ اس (خالق) کے بارے میں اعلانیہ جھگڑنے لگا۔

(۲) وکیل ہمدرد۔ حامی
وَلَا تَكُنْ لِلْخَائِنِينَ خَصِيمًا
(۱۰۵:۴)

اور (دیکھو) دعا بازوں کی حمایت میں کبھی بحث نہ کرنا۔

الْخِصَامُ (اسم) جھگڑا تازعہ
وَهُوَ فِي الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِينٍ
(۱۸:۳۳)

اور جھگڑے کے وقت بات نہ کر سکے۔
وَهُوَ الَّذِي الْخِصَامِ (۲۰:۲)
حالانکہ وہ سخت جھگڑا لو ہے۔

نَخَشِي (فعل مضارع۔ جمع متکلم)
ہم خوفزدہ ہوتے ہیں۔

أَخْشَوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر)
ڈرو۔ خوف کرو۔

خَشِيَّةٌ (اسم) خوف۔ ڈر

☆ خ ص ص

يَخْتَصُّ باب افعال (فعل)
مضارع واحد مذکر غائب، چنتا ہے۔ منتخب کرتا ہے۔ مخصوص کرتا ہے۔

خَصَّ يَخْصُ خَصًّا وَخُصُوصًا
(ن) مخصوص کرنا/تختص کرنا۔
خَصَّ يَخْصُ خِصَاصَةً نَادِرًا هُوَ
/تختاج ہونا

خِصَاصَةً (اسم فاعل واحد مؤنث)
خاص طور پر

خِصَاصَةً (اسم مصدر) پیاس اور
بھوک۔ سختی

☆ خ ص ف

يَخْصِفَانِ (فعل مضارع مثنیٰ مذکر)
غائب، وہ دو ڈھانچتے ہیں
خَصَفَ يَخْصِفُ خَصْفًا (ض)
بینا۔ پونہ کرنا

☆ خ ص م

أَخْتَصَمُوا باب افعال (فعل ماضی)
جمع مذکر غائب، انہوں نے جھگڑا کیا/دشمنی کی۔

خَاشِعَاتٌ (اسم فاعل جمع مؤنث)
عاجزی کرنے والیاں۔ بحالت عاجزی۔

خُشِعَ خُشَعًا مَنْسُوبٌ نِيحِي نَظَرِيں
رکھنے والے۔ نظرا قلندہ/سیرا قلندہ
خُشِعِينَ مِنَ الدَّلَالِ (۳۵:۳۲)

ذلت سے عاجزی کرتے ہوئے
خُشَعًا أَبْصَارُهُمْ (۷:۵۳)
آنکھیں نیچے کئے ہوئے۔

☆ خ ش ی

خَشِي (فعل ماضی واحد مذکر)
غائب، خوف زدہ ہو گیا۔

خَشِيَ يَخْشَى خَشِيًّا وَخَشِيَّةً
(س) ڈرنا/خوف زدہ ہونا۔
خَشِيْتُ (فعل ماضی واحد متکلم)

میں خوف زدہ ہوا۔
خَشِينَا (فعل ماضی جمع متکلم)
ہم خوفزدہ ہوئے۔

يَخْشَى (فعل مضارع واحد مذکر)
غائب، وہ ڈرتا ہے/خوفزدہ ہوتا ہے۔
يَخْشَى مَنْسُوبٌ بِه لَامِ امْرٍ (فعل)

مضارع واحد مذکر غائب، وہ خوفزدہ ہو۔
لَمْ يَخْشَ سَاكِنٌ (یعنی برسکون)۔
(فعل مضارع منفی جہد بہ لم۔ واحد مذکر)

غائب، وہ خوفزدہ نہیں ہوا۔
نَخَشِي (فعل مضارع واحد مذکر)
حاضر، تم خوفزدہ ہوتے ہو۔

يَخْشُونَ/يَخْشَوُا (فعل مضارع)
جمع مذکر غائب، کہ وہ خوفزدہ ہوں۔
تَخْشُونَ/تَخْشَوُا (فعل مضارع)
جمع مذکر حاضر، تم خوفزدہ ہوتے ہو۔

جمع مذکر) گناہ گار لوگ
خاطنۃ (اسم صفت واحد مؤنث)
گناہ گار عورت

☆ خ ط ب ☆

خاطب باب مفاعله (فعل ماضی
واحد مذکر غائب) خطبہ دیا / خطاب کیا
خَطَبَ يَخْطُبُ خَطْبَةً (ن) بولنا۔
وعظ کرنا۔ خطبہ پڑھنا
لَا تَخَاطِبْ (فعل نہی باب مفاعله)
بات مت کر۔

لَا تَخَاطِبْنِي مجھ سے بات مت کر
خَطَبٌ (اسم) (۱) مقصد۔ معاملہ
حال

قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يَا سَامِرِيُّ
(۹۵:۲۰)

حضرت موسیٰ! سامری سے کہنے لگے:
سامری! تیرا کیا حال ہے؟

(۲) معاملہ کام
قَالَ مَا خَطْبُكُمَا
(۲۳:۲۸)

موسیٰ نے اُن سے کہا تمہارا کیا کام ہے؟
خَطَابٌ (اسم مصدر) اعلان یا تقریر
وَأْتَيْنَهُ الْحِكْمَةَ وَفَضَّلَ الْخِطَابَ
(۲۰:۳۸)

اور ان کو حکمت عطا کی اور (خصوصیت کی)
بات کا فیصلہ سکھایا۔ (۲) جھگڑا تنازعہ

وَعَزَّيْنِي فِي الْخِطَابِ
اور گفتگو میں مجھ پر زبردستی کرتا ہے۔

(۳) تقریر۔ وعظ۔ خطبہ
لَا يَمْلِكُونَ مِنْهُ خِطَابًا
(۳۷:۷۸)

کسی کو اس سے بات کرنے کا یا راز نہ ہوگا۔

☆ خ ط أ ☆

أَخْطَأْتُمْ باب افعال (فعل ماضی
جمع مذکر حاضر)۔ تم نے خطا کی۔ تم بھولے۔
خَطِئِي يَخْطِئُ خَطْأً (ف)

غلطی کرنا۔ خطا کرنا
أَخْطَأْنَا باب افعال (فعل ماضی
جمع متکلم) ہم نے خطا کی۔

خَطَأٌ (اسم) غلطی۔ خطا
إِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْئًا كَبِيرًا
(۳۱:۱۷)

کچھ شک نہیں کہ ان کا مار ڈالنا بڑا سخت گناہ
ہے۔

خَطَأٌ (اسم) غلطی سے / بھول کر
وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ أَنْ يَقْتُلَ مُؤْمِنًا
إِلَّا خِطْأً (۹۲:۳)

اور کسی مؤمن کو شایان نہیں کہ مؤمن کو مار
ڈالے مگر بھول کر۔

خَطِئْتَهُ (اسم) (۱) تصور۔ غلطی
وَمَنْ يَكْسِبْ خَطِئْتَهُ (۱۱۴:۳)

اور جو شخص کوئی تصور یا گناہ تو خود کرے۔
(۲) گناہ

بَلِيٍّ مِنْ كَسْبِ سَيِّئَةٍ وَأَخَاطِطٍ
بِهِ خَطِئْتُهُ (۸۱:۲)

ہاں! جو بڑے کام کرے اور اس کے گناہ
(ہر طرف سے) اس کو گھیر لیں۔

خَطِئَاتٌ مفرد: خَطِئْتَهُ
تصور۔ گناہ۔ غلطیاں

خَطَايَا (خَطَأٌ کی جمع)
تصور گناہ غلطیاں
خَاطِبُونَ / خَاطِبُونَ (اسم فاعل

تَخَاضَمٌ باب تفاعل (اسم مصدر)
باہم جھگڑنا

☆ خ ض د ☆

مَخْضُودٌ (اسم مفعول واحد مذکر)
بے خاری یا پھلوں سے لدا ہوا
خَضَدٌ يَخْضِدُ خَضْدًا (ض)
ٹوٹنا / جھٹلنا

☆ خ ض ر ☆

الْأَخْضَرُ (اسم) سبز
خَضِرٌ يَخْضِرُ خَضْرًا (س) سبز ہونا۔
خَضِرٌ مفرد: اخضر سبز رنگ والے
خَضِرًا سبز (ترکاری کے ڈھل)
مُخْضِرَةٌ (اسم مفعول واحد مؤنث)
سبز کیا ہوا۔ سبزا۔

أَخْضَرَ أَخْضَرَ أَرَا سبز ہو جانا۔

☆ خ ض ع ☆

خَاضِعِينَ (اسم فاعل جمع مذکر)
تھکے ہوئے / تابع۔ فرمانبردار / مطیع

خَضَعَ يَخْضَعُ خَضْعًا (ف)
پرانداز ہونا۔ اطاعت کرنا جھٹلنا۔ تابع
ہونا۔

لَا تَخْضَعْنَ (فعل نہی جمع مؤنث
حاضر) نہ جھکو / نرم نہ کرو۔

فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ (۳۲:۳۳)
نرم نرم باتیں نہ کرو۔

☆ خ ف

خَفَّتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب)
خَفَّتْ يَخْفُ خَفًّا وَخَفَّةً (ض)
ہلکا کرنا۔

خَفَّفَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے ہلکا کر دیا۔
يُخَفِّفُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) ہلکا کرتا ہے۔

يُخَفِّفُ باب تفعیل (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) ہلکا کیا جائے گا۔

اسْتَخَفَّ باب استفعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) حقیر جانا۔
(عبدالماجد دریا آبادی - محمد علی) دوسرے کو حقیر جاننے کی کوشش کی (پاکتھال)۔ دل کو ہلکا کیا (راغب)

فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهُ فَاطَّاعُوهُ

(۵۴:۳۳)

(فرعون نے) اپنی قوم کی عقل مار دی اور انہوں نے اس کی بات مان لی۔

نوٹ:- راغب اصنہانی اور ابن کثیر کے قول کے مطابق اس آیت کا مطلب یہ ہے کہ فرعون نے اپنی قوم کے دل و دماغ کو اس قدر ہلکا اور پست کر دیا تھا کہ انہیں اپنے نفع و نقصان کا شعور تک نہ رہا تھا۔ لہذا انہوں نے (فرعون کی) اطاعت کی۔

لَا يَسْتَخِفُّنَّ (فعل مضارع منفي مؤنث کد بہ نون ثقیلہ)

وَلَا يَسْتَخِفُّنَّكَ الَّذِينَ لَا يُؤْقِنُونَ

(۶۰:۳۰)

☆ خ ط و

خُطُوَاتٍ (خُطُوَةٌ کی جمع) قدموں کے نشانات۔
خَطَا يَخْطُوُ خَطْوًا (ن) قدم رکھنا۔

☆ خ ف ت

لَا تَخَافُتِ باب مفاعلة (فعل ثمی واحد مذکر حاضر) آواز زیادہ پست نہ کر۔
اس کی ضد چیننا ہے
خَفَّتْ يَخْفُتُ خَفْوَتًا (ن)
پست آواز میں بات کرنا۔

يَتَخَفَتُونَ باب التعمال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ آپس میں سرگوشی کرتے تھے۔ پست آواز میں باتیں کرتے تھے۔

☆ خ ف ض

اخْفِضْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) پست کر۔

خَفِضَ يَخْفِضُ خَفْضًا (ح) پست کرنا۔

وَاخْفِضْ جَنَّا حَكَّ لِلْمُؤْمِنِينَ (۸۸:۱۵)

اور مؤمنوں سے خاطر اور تواضع سے پیش آنا۔

خَالِصَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) پست

خَالِصَةٌ رَافِعَةٌ (۳:۵۶)

(قیامت) کسی کو پست کرے کسی کو بلند۔

خُطْبَةٌ (اسم) پیغام نکاح

☆ خ ط ط

تَخَطُّ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو لکھتا ہے۔
خَطَّ يَخْطُ خَطًّا (ن) لکھنا

☆ خ ط ف

خَطِفَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ اچک لے گیا۔

خَطَفَ يَخْطِفُ خَطْفًا أَوْ خَطْفَةً (س)

يَخْطِفُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ اچک کر لے جاتا ہے۔

تَخَفَّ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ اچک لے جاتی ہے۔

يُسْتَخَفُّ باب تفعیل (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) اچک لے جاتے ہیں۔

نُخِطُّ باب تفعیل (فعل مضارع مجہول جمع متکلم) ہم اچک لے جائیں گے۔

نُخِطُّ باب تفعیل (فعل مضارع مجہول جمع متکلم) ہم اچک لے جائیں گے۔

نوٹ: آیت ۲۸:۵۷ میں لفظ نَخِطُّ جواہر شرط کے طور پر آیا ہے۔ لہذا معنی برسکون ہے۔ (مترجم)

خُطِفَ (اسم) اچک لے جانا۔

جھپٹ کر لے جانا۔

مذکر حاضر) تم ہمیشہ رہو گے
أَخْلَدَ باب افعال (فعل ماضی
واحد مذکر غائب) (۱) لگ گیا۔ مائل ہوا۔
وَلَكِنَّةً أَخْلَدَ إِلَى الْأَرْضِ
(۱-۲:۷)

مگر وہ تو پستی کی طرف مائل ہو گیا۔
(۲) باقی رکھے گا
يَحْسَبُ أَنَّ مَالَهُ أَخْلَدَهُ
(۳:۱۰۳)

(اور) خیال کرتا ہے کہ اس کا مال اس کی
ہمیشہ کی زندگی کا موجب ہوگا۔
الْخُلْدُ (اسم مصدر) دوام
خَالِدٌ (اسم فاعل) ہمیشہ زندہ
رہنے والا۔

خَالِدُونَ خَالِدِينَ ہمیشہ زندہ رہنے
والے (خَالِدٌ کی جمع)
الْخُلُودُ (اسم مصدر) دوام
يَوْمَ الْخُلُودِ (۳۳:۵۰)
ہمیشہ رہنے والا دن۔
مُخْلَدُونَ باب تفعیل (اسم مفعول
جمع مذکر) سدا جوان

وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُخْلَدُونَ
(۱۹:۷۶)

اور ان کے پاس لڑکے آتے جاتے رہیں
گے جو ہمیشہ ایک ہی حالت پر رہیں گے۔
یعنی وہ ہمیشہ نوجوان ہی رہیں گے ہمیشہ
ایک ہی عمر میں رہیں گے۔ ان کی عمر کبھی
تبدیل نہ ہوگی یان پر ہمیشہ شباب طاری
رہے گا جسے کبھی زوال نہ ہوگا۔ (ولیم لین)

تُخْفِي باب افعال (فعل
مضارع واحد مذکر حاضر) تو پوشیدہ رکھتا ہے۔
تُخْفُونَ تَخْفُونَ (فعل مضارع
جمع مذکر حاضر) کہ تم پوشیدہ رکھو
أُخْفِي باب افعال (فعل
مضارع واحد متکلم) میں پوشیدہ رکھتا ہوں۔
يَسْتَخْفُونَ يَسْتَخْفُونَ باب استفعال
(فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ پردہ
کرتے ہیں۔

خَفِي (اسم) (۱) چھپی
يَنْظُرُونَ مِنْ طَرَفِ خَفِيَّةٍ
(۳۵:۳۲)
وہ چھپی اور نیچی نظر سے دیکھتے ہیں
(۲) پوشیدہ/دبی ہوئی۔

إِذْ دَامِيَ زَيْدٌ نَذَاءً خَفِيًّا (۳:۱۹)
جب انہوں نے اپنے پروردگار کو دبی آواز
سے پکارا۔
أَخْفَى (اسم مبالغہ) بہت زیادہ پوشیدہ
خَافِيَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)
چھپی ہوئی
خَفِيَّةٌ (اسم) رازداری
مُسْتَخْفٍ (باب استفعال) اسم
فاعل (جو اپنے آپ کو چھپائے)

يَخْلُدُ (فعل مضارع واحد مذکر
غائب) ہمیشہ رہے گا۔
خَلَدٌ يَخْلُدُ خُلُودًا (ن)
دوام۔ ہمیشہ رہنا (فعل مضارع جمع مذکر
حاضر) تم ہمیشہ رہو گے۔
تَخْلُدُونَ (فعل مضارع جمع

جو لوگ یقین نہیں رکھتے وہ تمہیں ہرگز اوجھا
ہلکا اور بے وقار) نہ بنادیں۔

تَسْتَخْفُونَ باب استفعال (فعل
مضارع جمع مذکر حاضر) تم ہلکا پاتے ہو۔
تَسْتَخْفُونَ نَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ
(۸۰:۱۶)

جن کو تم ہلکا پا کر سفر..... میں کام میں لاتے
ہو۔

خَفِيْفٌ (اسم صفت) برون
تفعیل) ہلکا
خَفِيْفٌ خَفِيْفٌ کی جمع۔ ہلکا۔
تَخْفِيْفٌ (باب تفعیل اسم مصدر)
کی تسکین رعایت

يَخْفِي (فعل مضارع واحد مذکر
غائب) چھپتا رہتا ہے، مخفی رہتا ہے۔
خَفِيٌّ يَخْفِي خَفَاءً (س)
پوشیدہ رہنا، چھپا رہنا۔

تَخْفِي (فعل مضارع واحد
مؤنث غائب) وہ پوشیدہ رہتی ہے
يَخْفُونَ (فعل مضارع جمع مذکر
غائب) وہ پوشیدہ رہتے ہیں

لَا يَخْفُونَ عَلَيْنَا (۳۰:۳۱)
وہ ہم سے پوشیدہ نہیں ہیں۔

أَخْفَيْتُمْ باب افعال (فعل ماضی
جمع مذکر حاضر) تم نے پوشیدہ رکھا۔
يُخْفُونَ باب افعال (فعل
مضارع جمع مذکر غائب) وہ پوشیدہ رکھتے ہیں۔

يُخْفِيْنَ باب افعال (فعل
مضارع جمع مؤنث غائب) وہ پوشیدہ رکھتی ہیں۔

کتاب الخاء

☆ خ ل ف ☆

تُخَالِطُونَ (هُمْ) تُخَالِطُونَ بَاب
مفاعلة (فعل مضارع جمع مذكر حاضر) تم ملا
دیتے ہو۔

اُخْتَلَطَ بَاب افعال (فعل ماضی
واحد مذكر غائب) وہ مل گیا۔
خُلِطَاءٌ خَلِيطٌ كِي جَع (اسم فاعل
جمع مذكر) حصہ دار۔ ساتھی

☆ خ ل ع ☆

اِخْتَلَعَ (فعل امر واحد مذكر
حاضر) تو اتار دے۔

خَلَعَ يَخْلَعُ خَلْعًا (ف) اتار
پھینکا۔ کھولنا۔ الگ کرنا

☆ خ ل ف ☆

خَلَفَ (فعل ماضی واحد مذكر غائب)
(۱) پیچھے آیا۔ بعد میں آیا جانشین ہوا۔

فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ تَخَلَّفَ
(۵۹:۱۹)

پھر اس کے بعد چندنا خلف ان کے جانشین
ہوئے۔

(۲) جانشین بنا جانشینی کی۔

قَالَ بَسْمًا خَلَفْتُمُونِي مِنْ
بَعْدِي (۱۵۰:۷)

حضرت موسیٰ کہنے لگے کہ تم نے میرے
بعد بہت ہی بد اطواری (بری جانشینی کی۔

(۳) ایک دوسرے کے جانشین ہوئے۔

وَلَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَلَائِكَةً
فِي الْأَرْضِ يَخْلَفُونَ (۶۰:۳۳)

(۲۶:۳۸) ملاحظہ ہو۔
(۲) کوئی چیز یا شخص کسی ایک چیز یا شخص
خالص۔

خَالِصَةً لِّذِكْرِنَا (۱۳۹:۶)
(ایسے مویشی) صرف مردوں کے (حلال)
ہیں۔ (۳) خالص۔ صاف شفاف
لَبْنَا خَالِصًا سَاغًا لِلشَّيْبِ بَيْنَ
(۶۶:۱۶)

ہم تم کو خالص دودھ پلاتے ہیں۔
(۳) خالصۃ

أَلَا لِلَّهِ الدِّينُ الْخَالِصُ (۳:۳۹)
دیکھو خالص عبادت خدا ہی کے لئے زیبا
ہے۔

مُخْلِصٌ بَاب افعال (اسم فاعل
واحد مذكر) وہ شخص جو شخص اللہ کے لئے کوئی
کام کرے

مُخْلِصًا لِلدِّينِ (۲:۳۹)
اس کی عبادت کو شرک سے خالص کر کے۔

مُخْلِصٌ بَاب افعال (اسم مفعول
واحد مذكر) پاک دل۔ چٹا ہوا۔

إِنَّهُ كَانَ مُخْلِصًا (۵۱:۱۹)
بے شک وہ ہمارا برگریدہ تھا

الْمُخْلِصُونَ / الْمُخْلِصِينَ (اسم
فاعل جمع مذكر) وہ جو اپنے آپ کو اللہ کے
لئے وقف کرتے ہیں یا اپنا دین اور اپنی
اطاعت اللہ کے لئے وقف کرتے ہیں۔

☆ خ ل ط ☆

خَلَطُوا (فعل ماضی جمع مذكر غائب)
انہوں نے کسی چیز میں کوئی چیز ملا دی۔
خَلَطَ يَخْلُطُ خَلْطًا (ن) ملا دینا۔

☆ خ ل ص ☆

خَلَصُوا (فعل ماضی جمع مذكر غائب)
خَلَصَ يَخْلُصُ خَلْصًا وَ خَالِصَةً (ن)
خالص ہو کر الگ آزاد جتنی دگی
خَلَصُوا نَجِيًّا (۸۰:۱۲)

الگ ہو کر صلاح مشورہ کرنے لگے۔
أَخْلَصُوا بَاب افعال (فعل ماضی
جمع مذكر غائب) مخلص ہو گئے
أَخْلَصَ إِخْلَاصًا مَخْلُصٌ هُوَا - وقف
ہوتا۔

وَ أَخْلَصُوا دِينَهُمْ لِلَّهِ (۱۳۶:۳)
اور خاص خدا کے فرماں پر روا ہوئے۔

أَخْلَصْنَا (باب افعال) (فعل ماضی
جمع شکلم) ہم نے مخلص کیا۔ ہم تم نمایاں /
ممتاز کیا۔

إِنَّا أَخْلَصْنَهُمْ بِخَالِصَةِ ذِكْرِي
الدَّارِ (۲۶:۳۸)

ہم نے ان کو ایک (صفت) خاص
(آخرت کے) گھر کی یاد سے ممتاز کیا

أَسْتَخْلِصُ بَاب استفعال (فعل
مضارع واحد شکلم) میں اسے الگ کر لوں گا۔

أَسْتَخْلِصُ اسْتِخْلَاصًا
بہترین کا انتخاب کرنا

أَسْتَخْلِصُ لِنَفْسِي (۵۳:۱۲)
میں اسے اپنے لئے خاص کرتا ہوں۔

(عبدالماجد دریا آبادی) میں اسے اپنے لئے
چٹا ہوں (آرییری)۔ میں اسے اپنی ذات
کے ساتھ منسلک کروں گا (پکھال)۔

خَالِصَةً (اسم فاعل واحد مؤنث)
(۱) ایک نمایاں صفت۔ درج بالا آیت

کتاب الخاء

☆ خ ل ف

- جانشین، خواہ ایک بیٹا ہو یا پوری نسل (محمد علی-ولیم)

فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ
(۵۹:۱۹)

پھر ان کے بعد چند ناخلف ان کے جانشین ہوئے۔

مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ
(۲۵۵:۲)

جو کچھ ان لوگوں کے روبرو ہو رہا ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہو چکا ہے۔

(۳) بعد میں

لَتَكُونَنَّ لِمَنْ خَلَفَكَ آيَةً
(۹۲:۱۰)

تا کہ تو پچھلوں کے لئے عبرت ہو۔
خَالِفِينَ (اسم فاعل جمع مذکر)

پیچھے رہ جانے والے۔

فَأَقْعُدُوا مَعَ الْخَالِفِينَ (۸۳:۹)

تو اب بھی پیچھے رہنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو۔

خِلَافَتِ (اسم) خلافت۔ پیچھے

إِذَا لَا يَلْبَسُونَ خِلْفَكَ إِلَّا قَلِيلًا
(۷۶:۱۷)

اس وقت تمہارے پیچھے یہ بھی نہ رہتے مگر کم

(۲) مخالف تمہیں

أَوْ تَقَطِّعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَزْجُلَهُمْ مِنْ خِلَافٍ (۳۳:۵)

یا ان کے ایک ایک طرف کے ہاتھ اور ایک ایک طرف کے پاؤں کاٹ دیئے جائیں۔
خِلْفَةٌ (اسم) آگے پیچھے۔
وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً (۲۴:۲۵)

اور وہی تو ہے جس نے رات اور دن کو ایک

لَا تُهْلِفُ (فعل مضارع منفی- جمع متکلم) ہم وعدہ خلافی نہیں کرتے۔

يَتَخَلَّفُوا (منصوب ان مزدوف) يَتَخَلَّفُونَ (فعل مضارع جمع مذکر)

کہ وہ پیچھے رہ جائیں۔

أَنْ يَتَخَلَّفُوا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ
(۱۲۰:۹)

کہ وہ رسول خدا ﷺ سے پیچھے رہ جائیں۔
اِخْتَلَفَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے اختلاف کیا۔

اِخْتَلَفُوا باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے اختلاف کیا۔

اِخْتَلَفْتُمْ باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے اختلاف کیا۔

يَتَخَلَّفُونَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ اختلاف کرتے ہیں۔

تَتَخَلَّفُونَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم اختلاف کرتے ہو۔

اِخْتَلَفَ باب افعال (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) اختلاف کیا گیا۔

اسْتَخْلَفَ باب استفعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے جانشین بنایا۔

يَسْتَخْلِفُ باب استفعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ جانشین بناتا ہے۔

يَسْتَخْلِفَنَّ (ن ثقیلہ) لَيْسْتَخْلِفَنَّ (فعل مضارع مؤکد بہ لام تاکید و نون ثقیلہ) وہ یقیناً اپنا جانشین بنائے گا۔

خَلَفَ (اسم) (۱) جانشین

لغات نویس خَلَفَ اور خَلَفَتْ میں امتیاز کرتے ہیں پہلا لفظ بُرے معنوں میں استعمال ہوتا ہے اور دوسرا اچھے معنوں میں

اور اگر ہم چاہتے تو تم میں سے فرشتے بنا دیتے جو تمہاری جگہ زمین میں رہتے۔

أَخْلَفَ (فعل امر واحد مذکر حاضر) جانشین بن۔
خُلِفُوا (فعل ماضی مجہول مذکر غائب) وہ پیچھے رہ گئے۔

يُخَالِفُونَ باب مفاعله (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ مخالفت کرتے ہیں۔
أَخْلَفَ باب مفاعله (فعل مضارع واحد متکلم) میں مخالفت کرتا ہوں۔
أَنْ أُخَالِفَكُمْ (۸۸:۱۱) کہ میں تمہاری مخالفت کروں۔
أَخْلَفُوا باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے پیچھے رکھا۔
بِمَا أَخْلَفُوا اللَّهَ مَا وَعَدُوهُ (۷۷:۹)

انہوں نے خدا کے ساتھ جو وعدہ کیا تھا اس کے خلاف کیا۔

أَخْلَفْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے وعدہ خلافی کی

أَخْلَفْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے وعدہ خلافی کی۔

مَا أَخْلَفْنَا ہم نے وعدہ خلافی نہیں کی

يُخْلِفُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

لَنْ يُخْلِفَ وہ ہرگز وعدہ خلافی نہیں کریگا

تُخْلِفُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو وعدہ خلافی کرتا ہے۔

لَا تُخْلِفُ تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

کتاب الخاء

☆ خلق

مذکر غائب) وہ پیدا کئے گئے
لَمْ يُخْلَقْ (فعل ماضی مجہول منفی جہد
یہ لم واحد مذکر غائب) وہ پیدا نہیں کیا گیا۔
لَمْ يُخْلَقْ مِثْلَهَا فِي الْبِلَادِ
(۸:۸۹)
کہ تمام ملک میں ایسے لوگ پیدا نہیں ہوئے
تھے۔

يُخْلَقُونَ (فعل مضارع مجہول جمع
مذکر غائب) وہ پیدا کئے جاتے ہیں۔
خَلَقَ (اسم) خلقت۔ لوگ
(۲) مخلوق۔
خُلِقَ (فعل ماضی جمع مذکر
مطلق) اخلاقی کردار۔ فطری
رحمان۔ افتاد طبع
خَالِقٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
پیدا کرنے والا۔

خَالِقِينَ (منسوب) خَالِقُونَ
(مرفوع) پیدا کرنے والے (خالق کی جمع)
خَلَقَ (اسم) جو۔ حصہ
مَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلَقٍ
(۱۰۴:۲)

اس کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں۔
الْخَلَائِقِ (اسم مبالغہ) سب =
بڑا پیدا کرنے والا۔
مُخْلَقَةٌ (اسم مفعول واحد مؤنث
باب تفعیل) ساختہ۔ بنا ہوا
مُخْلَقَةٌ وَغَيْرُ مُخْلَقَةٍ (۵:۲۲)
جس کی بناوٹ کامل بھی ہوتی ہے اور ناقص
بھی۔

اخْتِلَاقٌ (باب افعال) (اسم مصدر)
ایجاد کرنا۔ گھڑنا

معاملے میں اختلاف کریں۔
مُخْتَلِفٌ كِي جَمْع

مُسْتَخْلَفِينَ (باب استفعال)۔ اسم
مفعول جانشین (مُسْتَخْلَفٌ كِي جَمْع)

☆ خلق

خَلَقَ (فعل ماضی واحد مذکر
غائب) اس نے پیدا کیا۔

خَلَقَ يُخْلَقُ خَلْقًا وَخَلْقَةً (ن)
عدم سے وجود میں لانا

خَلَقُوا (فعل ماضی جمع مذکر
غائب) انہوں نے پیدا کیا

خَلَقْتُ (فعل ماضی واحد مذکر
حاضر) تو نے پیدا کیا۔

خَلَقْتُ (فعل ماضی واحد متکلم)
میں نے پیدا کیا۔

خَلَقْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
ہم نے پیدا کیا۔

يُخْلَقُ (فعل مضارع واحد مذکر
غائب) وہ پیدا کرتا ہے۔

تَخْلُقُ (فعل مضارع واحد مذکر
حاضر) تو پیدا کرتا ہے۔

أَخْلُقُ (فعل مضارع واحد
متکلم) میں پیدا کرتا ہوں۔

نَخْلُقُ (فعل مضارع جمع
متکلم) ہم پیدا کرتے ہیں۔

خُلِقَ (فعل ماضی مجہول واحد
مذکر غائب) اسے پیدا کیا گیا۔

خُلِقْتُ (فعل ماضی مجہول واحد
مؤنث غائب) وہ پیدا کی گئی۔

خُلِقُوا (فعل ماضی مجہول جمع
مذکر غائب) وہ پیدا کئے گئے۔

مُخْتَلِفِينَ (اسم فاعل واحد مذکر
جدا۔ الگ)

مُخْتَلِفِينَ (منسوب) مُخْتَلِفُونَ
مرفوع وہ لوگ جو ایک دوسرے سے کسی

دوسرے کے پیچھے آنے جانے والا بنایا۔
الْخَوَالِفُ (اسم فاعل جمع مؤنث)
گھر میں بیٹھے والیاں۔ خانہ نشین
خَلِيفَةٌ (خَالِفَةٌ كِي جَمْع)۔ (اسم)
فاعل) نائب۔ خلیفہ
خَلَانِفٌ / خُلَفَاءُ (خَلِيفَةٌ كِي جَمْع)
جانشین

الْمُخْلَفُونَ مرفوع الْمُخْلَفِينَ
منسوب۔ وہ لوگ جو پیچھے ہیں۔

مُخْلِفٌ (اسم فاعل واحد مذکر
باب افعال) وعدہ خلاف

فَلَا تُحْسِبَنَّ اللَّهُ مُخْلِفًا وَعْدَهُ
رُسُلُهُ (۳۷:۱۳)

تو ایسا خیال نہ کرنا کہ خدا نے اپنے پیغمبروں
سے جو وعدہ کیا ہے اس کے خلاف کرے

گا۔
اختلاف (باب افعال) (اسم مصدر)

(۱) تبدیلی
وَلَهُ اخْتِلَافُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ
(۲۳:۳۰)

اور راتوں کا جدا جدا ہونا۔

(۳) تضاد

وَلَوْ كَانِ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللَّهِ
لَوْ جَدُوا فِيهِ اخْتِلَافًا كَثِيرًا

(۸۲:۴)

اور اگر یہ خدا کے سوا کسی اور (کا کلام) ہوتا
تو اس میں بہت سا اختلاف یا (تضاد)

پاتے۔

مُخْتَلِفٌ (اسم فاعل واحد مذکر
جدا۔ الگ)

مُخْتَلِفِينَ (منسوب) مُخْتَلِفُونَ
مرفوع وہ لوگ جو ایک دوسرے سے کسی

کتاب الخاء

خ م س ☆

فَلَمَّا تَابُوا وَاقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا
الزَّكَاةَ فَخَلُّوا سَبِيلَهُمْ (۵:۹)
پھر اگر وہ توبہ کر لیں اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ
دینے لگیں تو ان کی راہ چھوڑ دو۔

تَخَلَّتْ بِابِ تَفَعَّلَ (فعل ماضی
واحد مؤنث غائب) خالی ہو گئی
الْخَالِيَةُ (اسم فاعل واحد مؤنث)
گزشتہ۔ گزری ہوئی۔

☆ خ م د ☆

خَامِدُونَ مرفوع خَامِدِينَ منصوب
(اسم فاعل جمع مذکر) بجھے ہوئے
خَمِدَ يَخْمَدُ خَمْدًا وَخُمُودًا
(س) بجھ جانا

☆ خ م ر ☆

خَمْرٌ (اسم شراب)
خَمْرٌ يَخْمَرُ خَمْرًا وَخَمْرًا (س ج)
پردہ ڈالنا۔ ڈھانپنا۔ چھپانا
خَمْرٌ (اسم جمع) اوڑھنی (خَمْرَانِ)
کی جمع) سر پر اوڑھنے والی چادر۔

☆ خ م س ☆

خَمْسَةٌ (اسم عدد) پانچ
خَمْسٌ (کسر) پانچواں حصہ ۱/۵
الْخَامِسَةُ عدد ترتیبی پانچواں
خَمْسِينَ منصوب (اسم عدد) پچاس

خَلَا يَخْلُوُ خُلُوًّا وَخِلَاةً (ن)
تہا ہونا (وقت) گزرتا ہری ہونا۔ خالی ہونا۔
وَإِذَا خَلَا بِبَعْضِهِمْ إِلَى بَعْضٍ
(۷۶:۲)

اور جس وقت آپس میں ایک دوسرے سے
ملتے ہیں
(۲) گزر گیا۔
وَإِنْ مِنْ أُمَّةٍ خَلَا فِيهَا نَذِيرٌ
(۲۳:۳۵)

کوئی امت نہیں مگر اس میں ہدایت کرنے
والا گزر چکا ہے۔

خَلَّتْ (فعل ماضی واحد مؤنث
غائب) گزر گئی۔

خَلُّوا (فعل ماضی جمع مذکر
غائب) کسی کے ساتھ تہا ہونا/ الگ ہونا۔
وَإِذَا خَلُّوا إِلَى شَيْطَانِهِمْ (۱۳:۲)
جب الگ ہو کر وہ اپنے شیطانوں میں
جاتے ہیں۔
(۲) وہ گزر گئے۔

سُنَّةَ اللَّهِ فِي الَّذِينَ خَلُّوا
مِنْ قَبْلِ (۳۸:۳۳)

اور جو لوگ پہلے گزر چکے ہیں ان میں بھی
خدا کا یہی دستور رہا ہے۔

يَخْلُ (فعل مضارع واحد مذکر
غائب) الگ ہوگا۔ خالی ہوگا۔

أَقْلَسُوا يَوْسُفَ أَوْ اطَّرَحُوهُ أَرْضًا
يَخْلُ لَكُمْ وَجْهَ أَبِيكُمْ (۹:۱۲)

تو یوسف کو (یا تو جان سے) مار ڈالو یا کسی
ملک میں پھینک دو پھر ابا کی توجہ صرف
تمہاری طرف ہو جائے گی۔

خَلُّوا (فعل امر جمع مذکر حاضر)
چھوڑ دو۔

☆ خ ل ☆

خَلُّوا دیکھئے خ ل و
خِلَالٌ (اسم) (۱) دوستی
خَالَ خِلَالًا لِبَطُورٍ دُوسْتٍ بِشِ آتَا۔
يَوْمَ لَا يَنْبَغُ فِيهِ وَلَا يَخْلُلُ (۳۱:۱۳)
جس دن نہ (اعمال کا) سودا ہوگا اور نہ دوستی
کام آئے گی۔

(۲) اندر بیچ میں سے اندر سے۔
فَجَاءُوا خِلَالَ الدِّيَارِ (۵:۱۷)
اور وہ شہروں کے اندر پھیل گئے۔

فَتَرَى الْوَدُوقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلَالِهِ
(۲۳:۲۴)

پھر تم دیکھتے ہو کہ بادل سے مینہ نکل کر
برس رہا ہے

خَلَّةٌ (اسم) دوستی
خِلِيلٌ (اسم فاعل برون فعل)
دوست۔

نوٹ:- انگریزی لفظ Friend بحال ہی

لفظ خَلِيلٌ کے معنی ادا کرتا ہے عربی زبان
میں خلیل کے معنی انتہائی مخلص دوست ہیں

جس کا محبت اور اعتماد میں کوئی مد مقابل نہیں
(عبدالماجد دریا آبادی ص ۵۵ حاشیہ ۵۲۵)

أَلَا خِلَاةٌ (خَلِيلٌ کی جمع) دوست
بے سبب جمع

☆ خ ل و ☆

خَلَا (فعل ماضی واحد مذکر
غائب) وہ اکیلا ہے۔

☆ خوف

ڈرنا- خوفزدہ ہونا- اندیشہ کرنا- مشتبه ہونا-
متفکر ہونا-

خِيفَت (فعل ماضی واحد مؤنث
حاضر) تو ڈرتی ہے-

خِيفَت (فعل ماضی واحد متکلم)
میں ڈرا

خَافُوا (فعل ماضی جمع مذکر
غائب) وہ خوفزدہ ہوئے-

يَخَافُ (فعل مضارع واحد مذکر
غائب) وہ ڈرتا ہے-

تَخَافُ (فعل مضارع واحد مذکر
حاضر) تو ڈرتا ہے

لَا تَخَفْ (فعل نہی واحد مذکر
حاضر) مت ڈر-

لَا تَخَافِي (فعل نہی واحد مؤنث
حاضر) تو عورت خوفزدہ نہ ہو-

تَخَافَنَّ (فعل واقعہ خوفزدہ ہو-
انحاف) میں ڈرتا ہوں-

يَخَافَا (فعل مضارع منصوب
وہ دو ڈرتے ہیں-

الَّذِينَ يَخَافُوا (۲۲۹:۲)
ہاں اگر میاں بیوی کو خوف ہو

لَا تَخَافَا (فعل نہی متکلم
حاضر) تم دو مت ڈرو

يَخَافُوا (فعل مضارع منصوب
مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ ڈریں

تَخَافُوا (فعل مضارع منصوب
مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم ڈرو

الْخَوْفُ (اسم) اندیشہ-شہ ڈر

خَائِفٌ (اسم فاعل) خوفزدہ

خَائِفِينَ (خائِف کی جمع)
خوفزدہ لوگ

کتاب الخاء

☆ خ و ر

خَوَّارٌ (اسم) پھڑے کی آواز
خَاوٍ يَخْوُزُ خَوَّارٌ وَخَوَّارٌ (ن)
پھڑے کا آواز نکالنا-

☆ خ و ض

خَاضُوا (فعل ماضی جمع مذکر
غائب) وہ لگ گئے یا وہ مصروف ہو گئے-

خَاضٌ يَخْوُضُ خَوْضًا وَخَيْضًا (ن)
گھس جانا- مشغول ہونا- داخل ہونا-

فَرِيْقَةٌ هِيَ- گنگلو میں جو ہوتا-
خَضْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر
غائب) تم مشغول ہو گئے-

يَخْوُضُوا (فعل مضارع جمع مذکر
غائب) وہ مشغول ہوتے ہیں-

نَخْوُضٌ (فعل مضارع جمع متکلم)
بچھ مشغول ہوتے ہیں-

كُنَّا نَخْوُضُ هَمَّ هَسَّ جَاتِي تَحْتِي-
خَوْضٌ (اسم مصدر) فریفت ہونا
فضول باتیں کرنا

مَخَاضٌ (اسم مصدر) دروزہ

☆ خ و ف

خَافَ (فعل ماضی واحد مذکر
غائب) وہ خوفزدہ ہوا- نگر مند ہوا-

خَافَ يَخَافُ خَوْفًا وَ مَخَافَةً وَ
خَيْفَةً (ف)

☆ خ م ص

مَخْمُصَةٌ (اسم مصدر) بھوک
خَمَصَ يَخْمُصُ خَمَصًا (ك)
بھوکا رہنا

☆ خ م ط

خَمَطٌ (اسم) کڑوا- تلخ

☆ خ ن ز

خَنْزِيرٌ (اسم مفرد) سور
خَنَازِيرٌ (جمع) سور بھینڈہ جمع

☆ خ ن س

خُنْسٌ (اسم جمع) پلٹنے والے
ستارے

خَنَسٌ يَخْنُسُ خَنَسًا وَ خُنُوسًا (ن)
پلٹنا واپس ہونا

خَنَاسٌ (اسم) غائب ہونے والے

☆ خ ن ق

الْمُنْحِقَةُ (اسم مفعول واحد مؤنث)
گلا گھٹنے والی

خَنَقٌ يَخْنُقُ خَنَقًا (ن) گلا گھٹنا

کتاب الخاء

خ ی ر

☆ خ ی ب

خَابَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) مایوس ہوا۔ نامراد ہوا
خَابَ يَخِيبُ خَيْبَةً (ض) مایوس ہونا/ناکام ہونا۔ (کوشش) ضائع ہونا۔
خَائِبِينَ منصوب (اسم قائل)
نامراد لوگ۔ بددل لوگ۔ مفرد و خَائِبٍ

☆ خ ی ر

تَخَيَّرُونَ باب تفعیل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم اختیار کرتے ہو۔
خَارَ يَخِيرُ خَيْرَةً وَ خَيْرًا (ض) چننا۔ ترجیح دینا
يَتَخَيَّرُونَ باب تفعیل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ چنتے ہیں
اخْتَارَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے اختیار کیا۔
اخْتَرْتُ (باب افعال واحد متکلم) میں نے چن لیا
يَخْتَارُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ چنتا ہے/اختیار کرتا ہے۔

☆ خ ی ر

خَيْرٌ (اسم صفت) (۱) عمدہ۔ بہتر
خَارَ يَخِيرُ خَيْرًا (ض) بہتر ہونا
عمدہ ہونا

لَا تَخُونُوا (س نبی) جمع مذکر حاضر) خیانت مت کرو۔

لَمْ أَخُنْ ساکن (أخون) (فعل ماضی منفی جمع یہ لم واحد متکلم) میں نے خیانت نہیں کی۔
يَخْتَانُونَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ اپنے ساتھ خیانت کرتے ہیں

تَخْتَانُونَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم اپنے ساتھ خیانت کرتے ہو۔
خِيَانَةٌ (مصدر) غداری/خیانت
خَائِنِينَ (خائین کی جمع) اسم قائل
خیانت کرنے والے۔

خَائِنَةٌ (اسم قائل واحد مؤنث) (۱) خیانت کرنے والی
وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلَى خَائِنَةٍ مِنْهُمْ (۵: ۱۳)
تم ہمیشہ ان کی ایک نہ ایک خیانت کی خبر پاتے رہتے ہو۔

(۲) دھوکا دینا۔ (مصدری معنوں میں)
يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ (۱۹: ۳۰)
وہ آنکھوں کی خیانت کو جانتا ہے۔
خَوَانٌ (اسم مبالغہ) غدار اور دھوکے باز لوگ

☆ خ ی ر

بَخَائِنَةٌ (اسم قائل واحد مؤنث غائب) اوندھا گرا ہوا۔
خَوِي يَخْوِي خَوَاءً (ض)
بے آ باد ہونا۔ سڑوک۔ ویرانہ/کھنڈ رہنا ہوا۔

خَيْفَةٌ (اسم) خوف
يَخْوِفُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ ڈراتا ہے۔
تَخْوِيفٌ باب تفعیل مصدر ڈرانا
تَخْوِيفٌ باب تفعیل مصدر ڈرانا
خوف ڈر

☆ خ و ل

خَوَّلَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) عطا کیا/بخشا
خَالَ يَخْوُلُ خَوْلًا (ن)
خیال رکھنا/انتظام کرنا۔
خَوَّلْنَا باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے عطا کیا
خَالَ (اسم) ماموں
خَالَاتٌ (خالات کی جمع) خالائیں
أَخْوَالٌ (اسم جمع) ماموں/بھیندے جمع

☆ خ و ن

خَانَتَا (فعل ماضی ثنی مؤنث غائب) ان دو عورتوں نے خیانت کی
خَانَ يَخُونُ خَوْنًا وَ خِيَانَةً (ن)
دھوکا دینا۔ غداری کرنا بے وفا ہونا۔ کسی کے اعتماد کو ٹھیس پہنچانا۔ وعدہ خلافی کرنا۔
خَانُوا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے خیانت کی۔
تَخَوَّنُوا منصوب (فعل مضارع جمع مذکر حاضر)
تم خیانت کرتے ہو۔

حَتَّى يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ
الْخَيْطِ (۴: ۳۰)

یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے میں سے
نہ نکل جائے۔

نوٹ:- یہ مجاورہ کسی ناممکن بات کے لئے
استعمال ہوتا ہے۔

☆ خ ی ل

الْخَيْلُ (اسم) گھوڑے
يُخَيِّلُ باب تفعیل (فعل مضارع
مجهول واحد مذکر غائب) ظاہر ہونا۔

خَالَ يَخَالُ خَيْلاً وَ خَالاً وَ
خَيْلُولَةً (ف)

تصور کرنا، سوچنا، فکر کرنا، خیال کرنا۔
مُخْتَالٌ باب افتعال (اسم مفعول)
واحد مذکر۔ اترانے والا۔ شیخی خور

☆ خ ی م

الْخِيَامُ (اسم جمع) خیمے

هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَ خَيْرٌ عَقَبًا
(۳۳: ۱۸)

اسی کا صلہ بہتر اور (اسی کا) بدلہ اچھا ہے۔
(۲) بہتر بہت اچھا

وَ مَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ لِّلَّابِرَارِ
(۱۹۸: ۳)

اور جو کچھ خدا کے ہاں ہے وہ نیکو کاروں کے
لئے بہت اچھا ہے۔

(۳) اچھا۔

أَنْ يُنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ
(۱۰۵: ۲)

کہ تم پر تمہارے پروردگار کی طرف سے خیر
(برکت) نازل ہو۔

نوٹ:- خیر کا لفظی ترجمہ اچھا ہے اور
حسب سیاق اس کے معنی بہتر اور بہترین
دیکھ ہو سکتے ہیں۔

(۳) دولت

وَ أَنَّهُ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ
(۸: ۱۰۰)

وہ تو مال کی سخت محبت کرنے والا ہے۔

الْأَخْيَارُ (اسم جمع) بہترین لوگ

الْخَيْرَةُ (اسم) اختیار
خَيْرَاتٌ (اسم جمع) دل و ضمیر کو
پسند آنے والے۔

الْخَيْرَاتُ (اسم جمع) اچھے اعمال، امور
اور برکات وغیرہ۔

☆ خ ی ط

الْخَيْطُ (اسم) دھاگا، خاٹ
يَخِيْطُ خَيْطًا وَ خَيْطَةً (ض) سینا۔ ٹانگنا
الْخَيْطُ (اسم) سوئی

☆ د ح ض

کتاب الدال

د ٤ ب

ذَابٌ (اسم) عادت، طریق کار
ذَابٌ يَذَابُ ذَابًا وَ ذُوؤَبًا (فعل)
سرگرم ہونا۔ اور کسی معاملے میں ماہر ہونا۔
تھکنا۔ شکر ہونا۔

كَذَابٌ الِ فِرْعَوْنَ (۱۱:۳)
فرعون کی قوم کی طرح یا قوم فرعون کے حال
کی طرح۔

قَالَ تَزْرَعُونَ سَبْعَ مِائِينَ ذَابًا
(۳۷:۱۲)
انہوں نے کہا کہ تم لوگ سات سال متواتر
کھیتی کرتے رہو گے۔

ذَائِبِينَ (اسم فاعل) اپنے راستے
پر چلنا۔ (ولیم لین) مسلسل جدوجہد کرنا

☆ د ب ب

ذَابَةٌ (اسم) متحرک مخلوق
ذَبَّ يَذِبُ ذَبًا وَ ذَيْبًا (ض)
آہستہ چلنا۔ ریٹنا۔
ذَوَابٌ (ذَابَةٌ کی جمع) کہنیوں کے
بل چلنا۔ حرکت کرنے والے جاندار۔

☆ د ب ر

يَذْبُرُ (فعل) مضارع
واحد مذکر غائب (وہ تدبیر کرتا ہے۔
یعنی اللہ تعالیٰ ہر چیز پر عدل اور حکمت سے حکم
چلاتا ہے۔ وہ نہ صرف خالق ہے بلکہ مستقل
اور دائمی حاکم بھی ہے اور تمام امور کا نمٹانے
والا بھی ہے۔) (عبدالماجد ریا آبادی)

ذَبْرٌ يَذْبُرُ ذَبْرًا وَ ذُبُورًا (ن ض)
پیچھے مڑنا۔ بھاگنا/ فرار کرنا/ پیچھا کرنا۔

أَذْبَرُ (فعل) مضارع
واحد مذکر غائب (وہ پیچھے مڑتا
يَذْبُرُونَ (باب تفعّل) (فعل)
مضارع جمع مذکر غائب (وہ غور و فکر کرتے
ہیں/ وہ تدبیر کرتے ہیں۔

يَذْبُرُوا (باب تفعّل)
فعل مضارع جمع مذکر غائب (کہ وہ غور و فکر
کریں۔ يَذْبُرُوا

أَقْلَمُ يَذْبُرُوا الْقَوْلَ (۶۸:۲۳)
کیا انہوں نے اس کلام پر غور نہیں کیا۔

ذُبُورٌ / الذُّبُورُ (اسم) پیچھے
أَذْبَارٌ (ذُبْرٌ کی جمع) (۱) پیچھے
فَسَبَّحَهُ وَ أَذْبَارَ السُّجُودِ
(۳۰:۵۰)

اور نماز کے بعد بھی اس کے نام کی تسبیح و
تتذیر کیا کرو۔

(۲) پڑھیں، پشیں۔
يُؤَلِّوْكُمْ الْاَذْبَارَ (۱۱۱:۳)
پیچھے پھیر کر بھاگ جائیے

اِذْبَارٌ (باب افعال) اسم مصدر
غروب ہونا۔
فَسَبَّحَهُ وَ اِذْبَارَ النَّجْمِ

(۳۹:۵۲)
اور ستاروں کے غروب ہونے کے بعد بھی
اس کی تتذیر کیا کرو۔

ذَابِرٌ (اسم فاعل) جز
فَقَطِّعْ ذَابِرَ الْقَوْمِ الَّذِي ظَلَمُوا
(۳۵:۶)

جن لوگوں نے غلط کام کئے ان کی جزا کاٹ
دی گئی۔ (پکھمال)

غرض ظالم لوگوں کی جزا کاٹ دی گئی۔
الْمُدْبِرَاتُ (اسم فاعل جمع مؤنث)
(فرشتے) کارکنانِ قضاء و قدر۔

مُدْبِرٌ (اسم فاعل)
واحد مذکر (پیچھے مڑنے والا

وَأَلَىٰ مُدْبِرًا وَلَمْ يُعَقِّبْ) (۱۰:۲۷)
اور پیٹھ پھیر کر بھاگے اور پیچھے مڑ کر نہ دیکھا۔

مُدْبِرِينَ (اسم فاعل جمع)
مذکر (پیٹھ پھیر کر بھاگنے والے۔

☆ د ث ر

مُدْبِرٌ (باب تفعّل) (اسم فاعل)
بادے میں لپٹنا ہوا
ذُفْرٌ يَذْفُرُ ذُفُورًا (ن) کھیل اوزھنا

☆ د ح ر

ذُحُورٌ (اسم مصدر) دھکارنا۔
بھاگانا۔

ذَحْرٌ يَذْحِرُ ذَحْرًا وَ ذُحُورًا (ف)
مذحور (اسم مفعول) راندہ ہوا
دھکارا ہوا۔

☆ د ح ض

يَذْحِضُوا (منصوب) يَذْحِضُونَ مرفوع
(فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ جھٹلائیں۔

ذَحَضٌ يَذْحِضُ ذُحُوضًا (ف)
معاہدہ کا اعدام کرنا۔ جھٹلانا مستر د کرنا۔

لِيَذْحِضُوهُ (۵۶:۱۸)

کتاب الدال

☆ دخ ن

میں داخل کرتا ہوں۔
 اذْخِلْ (فعل امر واحد مذکر حاضر)
 (۱) داخل کر۔
 اذْخِلْنِيْ مُدْخِلَ صِدْقٍ (۸۰:۱۷)
 مجھے (مدینہ میں) اچھی طرح داخل کیجیو۔
 (۲) ڈالنا۔

وَ اذْخِلْ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ
 (۱۳:۲۷)

اور اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈالو۔
 اذْخِلْ (فعل ماضی مجہول واحد
 مذکر غائب) اسے داخل کیا گیا۔
 اذْخِلُوْا (فعل ماضی مجہول جمع مذکر
 غائب) وہ داخل کئے گئے۔

يَدْخُلْ (فعل ماضی مجہول واحد
 مذکر غائب) وہ داخل کیا جائے گا۔
 دَخَلَ (اسم) ذریعہ۔

وَلَا تَسْخُدْ وَاَيْمَانِكُمْ دَخَلًا
 بَيْنِكُمْ (۹۳:۱۶)

اور اپنی قسموں کو آپس میں اس بات کا ذریعہ
 نہ بناؤ

مُدْخِلْ (ظرف مکان) اندر گھسنے
 کی جگہ

مُدْخِلْ (مصدر میمی) داخل ہونا
 دَاخِلِيْنَ منصوب دَاخِلُوْنَ (اسم
 قابل جمع مذکر) داخل ہونے والے۔

☆ دخ ن

دُخَانَ (اسم) دُخْوَانِ

دَخَلْتُ (فعل ماضی واحد مؤنث
 غائب) وہ داخل ہوئی۔
 دَخَلُوا (فعل ماضی جمع مذکر
 غائب) وہ داخل ہوئے۔
 دَخَلْتُ (فعل ماضی واحد مذکر
 حاضر) تو داخل ہوا۔
 دَخَلْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر)
 تم داخل ہوئے۔

يَدْخُلْ (فعل مضارع واحد مذکر
 غائب) وہ داخل ہوتا ہے۔

لَتَدْخُلَنَّ (مؤکد یہ لام تاکید نون
 ثقیلہ) تم لازماً داخل ہو گئے۔

يَدْخُلُوْا منصوب يَدْخُلُوْنَ (فعل
 مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ داخل ہوں۔

اَدْخُلْ (فعل امر واحد مذکر حاضر)
 تو داخل ہو۔

اَدْخُلَا (فعل امر شنیہ مذکر حاضر)
 تم دو داخل ہو جاؤ۔

اَدْخِلِيْ (فعل امر واحد مؤنث
 حاضر) تو عورت داخل ہو۔

اَدْخَلْنَا باب افعال (فعل ماضی
 جمع متکلم) ہم نے داخل کیا۔

وَ اَدْخَلْنٰهُ فِيْ رَحْمٰتِنَا (۷۵:۲۱)
 اور ہم نے انہیں اپنی رحمت کے محل میں
 داخل کیا۔

يَدْخُلُ / يَدْخُلْ باب افعال (فعل
 مضارع واحد مذکر غائب) وہ داخل کرتا
 ہے / کرے گا۔

اَدْخِلَنَّ (باب افعال مؤکد یہ نون
 ثقیلہ واحد متکلم) میں یقیناً داخل کروں گا۔

نَدْخُلْ باب افعال (فعل
 مضارع جمع متکلم)

تا کہ اس سے حق کو پھسلا دیں۔
 دَاخِضَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)
 بے وزن وبے حقیقت چیز۔ لغو
 حُجَّتُهُمْ دَاخِضَةٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ
 (۱۶:۳۲)
 ان کے پروردگار کے نزدیک ان کا جھگڑا لغو ہے۔
 مُدْخِضِيْنَ منصوب (اسم فاعل جمع
 مذکر غائب) مسترد شدہ

☆ د ح و

دَحَا (فعل ماضی واحد مذکر
 غائب) اس نے پھیلا دیا۔

وَالَا رُضْ بَعْدَ ذَلِكَ دَحَاهَا
 (۳۰:۷۹)

اور اس کے بعد زمین کو پھیلا دیا۔

☆ د ح ر

دَاخِرُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر
 غائب) پڑے رہنے والے۔

دَخَرَ يَدْخُرُ دَخْرًا وَ دُخُوْرًا (ف)
 چھونا ہونا۔ ادنی ہونا۔

تَدْخِرُوْنَ دیکھئے۔ د ح ر

☆ دخل

دَخَلَ (فعل ماضی واحد مذکر
 غائب) وہ داخل ہوا۔

دَخَلَ يَدْخُلُ دُخُوْلًا وَ مَدْخَلًا (ن)
 داخل ہونا۔

د ر ک ☆

أَذْرَكَ باب أفعال (فعل ماضی
واحد مذکر غائب) اس نے پایا

أَذْرَكَ باب أفعال إِذْرَاكَ
پالینا - سمجھ لینا - جان لینا - پہنچنا

يُذْرِكُ باب أفعال (فعل
مضارع واحد مذکر غائب) وہ سمجھتا ہے۔
وہ پالتا ہے۔

تُذْرِكُ باب أفعال (فعل
مضارع واحد مذکر حاضر) تو سمجھتا ہے
لَا تُذْرِكُهُ إِلَّا بَصَارٌ وَهُوَ يُذْرِكُ
الْبَصَارَ (۶: ۱۰۳)

نگاہیں اس کا ادراک نہیں کر سکتیں اور وہ
نگاہوں کا ادراک کر سکتا ہے۔

تَذَارِكُ باب تفاعل (فعل مضارع
واحد مذکر غائب) وہ پہنچا (عبدالماجد دریا
آبادی) حمایت کی/تدارک کیا۔

أَذَارِكُ باب افتعال (فعل ماضی
واحد مذکر غائب) حاصل کیا۔ پہنچا

أَذَارِكُوا باب افتعال (فعل ماضی
جمع مذکر غائب) وہ ایک دوسرے کے پیچھے
پہنچ گئے۔

ذَرِكٌ (صدر)
ذَرِكًا جالینا۔ قابو پانا۔

لَا تُخَفُّ ذَرِكًا (۲۰: ۷۰)
تم کو نہ تو فرعونیوں کے آپکڑے کا خوف
ہوگا۔

ذَرِكٌ تَه
إِنَّ الْمُنْفِقِينَ فِي الذَّرِكِ
الْأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ (۳: ۱۳۵)

ذَرَجَةٌ (اسم) درجہ برتری
وَاللَّذَّجَالِ عَلَيْهِنَّ ذَرَجَةٌ
(۲۲۸: ۲)

اور مردوں کو ان عورتوں پر برتری ہے۔
ذَرَجَاتُ (اسم جمع) درجے

د ر ر ☆

ذُرِّيٌّ (صفت) چمکدار
مِذْرَارٌ (صفت) موسلا دھار یعنی
لگا کر برسنے والی بارش
ذُرِّيذٌ ذَرَأٌ وَ ذُرُورٌ (ض)
مسلسل/ لگا تار بہنا۔

يُرْسِلُ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِذْرَارًا
(۱۱: ۵۲)

وہ تم پر آسمان سے موسلا دھار منہ برسائے
گا۔

د ر س ☆

ذَرَسُوا (فعل ماضی جمع مذکر
غائب) انہوں نے پڑھایا مطالعہ کیا۔
ذَرَسٌ يَذْرُسُ ذَرَسًا وَ ذِرَاسَةٌ (ن)
پڑھنا/ مطالعہ کرنا۔

ذَرَسْتُ (فعل ماضی واحد مذکر
حاضر) تو نے پڑھا۔
يَذْرُسُونَ (فعل مضارع جمع مذکر
غائب) وہ پڑھتے ہیں۔

تَذْرُسُونَ (فعل مضارع جمع مذکر
حاضر) تم پڑھتے ہو۔
ذِرَاسَةٌ (اسم مصدر) پڑھنا۔

د ر ء ☆

يَذْرَأُ (فعل مضارع واحد مذکر
غائب) دور کرے گا۔ ٹال دے گا۔

ذَرَأٌ يَذْرَأُ ذَرَةً أَوْ ذَرَأَةً (ف)
دور کرنا/ رکھنا

يَذْرُؤُونَ (فعل مضارع جمع مذکر
غائب) وہ غلبہ پاتے ہیں/ مقابلہ کرتے
ہیں۔

أَذْرُؤُوا (فعل امر جمع مذکر حاضر)
دور کرنا ٹال

فَأَذْرُؤْا وَعَنْ أَنْفُسِكُمُ الْمَوْتَ
(۳: ۱۶۸)

اپنے پر سے موت ٹال دو
إِذَا زَأْتُمْ باب تفعیل (فعل ماضی
جمع مذکر حاضر) تم آپس میں جھگڑ پڑے

د ر ج ☆

نَسْتَذْرِجُ باب استفعال (فعل
مضارع جمع متکلم) ہم درجہ بدرجہ آگے
بڑھاتے ہیں۔

ذَرَجٌ يَذْرُجُ ذُرُوجًا وَ ذَرَجَانًا (ن)
قدم یہ قدم جانا۔ چلنا۔ سبقت کرنا۔

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ
مِنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ
(۷: ۱۸۴)

جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہم ان
کو بتدریج اس طریق سے پکڑیں گے کہ ان
کو معلوم ہی نہ ہوگا۔

د ع ع ☆

يَذْعُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) دھکے دیتا ہے۔
ذَعَّ يَذْعُ ذَعًا (ن) دھکے دینا دھکیلنا
يَذْعُونَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) دھکے دیتے ہیں۔
ذَعًا (اسم مصدر) دھکا-تھارت سے دھکا دینا۔

د ع و ☆

ذَعَا ذَعَا ذَعَا رَبَّهُ ذَعَانُ (فعل ماضی-واحد مذکر غائب)
(۱) پکار-دعا کی (لے لپنے رب کو مجھے)
ذَعَا يَذْعُو ذَعَاءً (ن) پکارنا، بلانا-طلب کرنا
ذَعَا-إِلَىٰ منسوب کیا۔
(۳) ذَعَا-ل دپائے خریدی۔
أَنْ ذَعَوُ اللَّوْحَمْنَ وَلَدًا (۹۱:۱۹)
ذَعُوا (هُمْ) ذَعَوْتُ (هُمْ) لِيَذْعَ لَمْ يَذْعُ لَمْ يَذْعُ لَمْ يَذْعُوا (متقی) حمد بہ فعل مضارع غائب واحد مذکر غائب) اس نے نہیں بلایا
يَذْعُونَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) دھکے دیتے ہیں۔
تَذَعُونَ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو بلاتے ہیں۔
تَذَعُونَ / تَذَعُوا (منسوب فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم بلاتے ہو۔

أَذْرَىٰ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) سمجھایا-بتایا
مَا أَذْرَاكَ (کس چیز نے تجھے سمجھایا/خبر دی)۔
يُذْرِي (فعل مضارع واحد مذکر غائب) سمجھاتا ہے۔
مَا يُذْرِيكَ تَهْمِينَ كَمَا جَزَّ بَهْمَانِي (فعل مضارع جمع مذکر غائب) سمجھاتی ہے۔

د س ر ☆

ذُسْرُ (اسم جمع) کیل بصینہ جمع
ذُسْرُ يَذْسُرُ ذُسْرًا (ن) جہاز کی مرمت کرنا-کیل

د س س ☆

يَذْسُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ گاڑھتا ہے/ڈن کرتا ہے۔
أَمْ يَذْسُهُ فِي الثَّرَابِ (۵۹:۱۶) یازمین میں گاڑ دے
ذَسَىٰ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے گاڑ دیا۔
وَقَدْ خَابَ مَنْ ذَسَّهَا (۱۰:۹۱) اور جس نے اسے خاک میں ملایا وہ خسارے میں رہا۔
نوٹ۔ بعض نحو یوں نے اس کا مادہ د س ی بتایا ہے، لیکن معتبر مفسرین نے اسے د س س سے مشتق قرار دیا ہے۔ آخری س الف سے بدل گئی ہے تاکہ تلفظ میں آسانی ہو (راغب-آریبری)

بے شک منافقین دوزخ کی آخری تہہ میں ہوں گے۔
مُذْرِكُونَ (اسم مفعول جمع مذکر) قابو آئے ہوئے۔ گرفت میں آنے والے۔

د ر ه م

ذَرَاهِمَ (اسم جمع) چاندی کے سکے

د ر ی ☆

أَذْرِي (فعل مضارع واحد متکلم) میں جانتا ہوں۔
ذَرِي يَذْرِي ذَرِيَّةً (ض) جانتا۔
وَإِنْ أَدْرِي أَقْرَبُ أَمْ بَعِيدٌ مَا تُوعَدُونَ (۱۰۹:۲۱) اور مجھ کو معلوم نہیں کہ جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ عنقریب آنے والی ہے یا (اس کا وقت) دور ہے۔
لَمْ أَذْرِ فِيهِمْ نَبِيًّا جَانًا - مَا أَذْرِي فِيهِمْ نَبِيًّا جَانًا
تَذْرِي (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو جانتا ہے۔
تَذْرُونَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم جانتے ہو۔
تَذْرِي (فعل مضارع جمع متکلم) ہم جانتے ہیں۔
نوٹ۔ اس مادہ سے تمام مشتق کلمات حروف نافية لَمْ، مَا، يَلَا، يَأْنِ کے ساتھ استعمال ہوتے ہیں۔

☆ د ف ع

دَفَعْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے ہٹایا۔ دفاع کیا۔ حوالے کیا۔
فَاِذَا دَفَعْتُمْ إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ (۶:۳)
اور جب ان کا مال ان کے حوالے کرنے لگو تو۔
اِذْفَعُ (فعل امر واحد مذکر حاضر)

ہٹا دو

اِذْفَعُ بِالْيَمِينِ هِيَ أَحْسَنُ (۹۶:۲۳)
اور بری بات کے جواب میں ایسی بات کہو
جو نہایت اچھی ہو۔

اِذْفَعُوا (فعل امر جمع مذکر حاضر)
(۱) حوالے کر دو

فَاذْفَعُوا إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ (۶:۳)
ان کے مال ان کے حوالے کر دو۔
(۲) دفاع کر دو مدافعت کر دو۔

قَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ اذْفَعُوا
(۱۶۷:۳)

خدا کے راستے میں جنگ کرو یا مدافعت کرو۔

يُدْفَعُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ مدافعت کرتا ہے۔

إِنَّ اللَّهَ يُدْفِعُ عَنِ الَّذِينَ آمَنُوا
(۳۸:۲۲)

خدا تو مومنوں سے ان کے دشمنوں کو ہٹاتا رہتا ہے۔

دَافِعُ (اسم فاعل) ہٹانے والا۔

☆ د ف ق

دَافِعُ (اسم فاعل واحد مذکر) ٹھیکنا

اور اے میرے پروردگار! میں تجھ سے
مانگ کر کبھی محروم نہیں رہا۔

(۲) بلانا

لَا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ بَيْنَكُمْ
كَدُعَاءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا (۶۳:۲۳)
مومنو! پیغمبر کے بلانے کو ایسا خیال نہ کرنا
جیسا تم آپس میں ایک دوسرے کو بلاتے
ہو۔

أَدْعِيَاءُ (اسم جمع) لے پالک بیٹے
دَعْوَةٌ (اسم مصدر) بلا دو۔ دعوت
لَهُ دَعْوَةُ الْحَقِّ (۱۳:۱۳)
سو مند پکارتا تو اسی کا ہے۔

(۲) دعویٰ۔ پیغام۔

لَيْسَ لَهُ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي
الْآخِرَةِ (۳۳:۳۰)

وہ جس کا نہ اس دنیا میں کوئی اور پیغام
ہے نہ آخرت میں۔ جسے نہ اس دنیا میں نام
لے کر پکارا جائے گا نہ آخرت میں (ماجد)

أَجِيبْ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَا
(۱۸۶:۲)

جب کوئی پکارنے والا مجھے پکارتا ہے تو میں
اس کی دعا قبول کرتا ہوں۔

دَعْوَاهُمْ (دَعْوَى هُمْ) (اسم)
ان کی پکار اس کے علاوہ اس لفظ کے معنی
خاص طور پر مرد کے لئے پکارتا ہیں۔

☆ د ف ء

دَفءٌ (دَفَأَ) (اسم) گرمی۔
دَفَأًا دَفَأًا وَ دَفْفًا يَدْفَعُو دَفَاءً ؕ
(ف ک)

گرم رہنا یا گرم رکھنا۔

نَدْعُوا نَدْعُ فعل مضارع جمع متکلم
ہم بلاتے ہیں۔

أَدْعُ (فعل امر واحد مذکر حاضر) بلا
أَدْعُوا (فعل امر جمع مذکر حاضر)
تم بلاؤ۔

دُعِيٌّ (فعل ماضی مجہول واحد
مذکر غائب) وہ/ اسے بلایا گیا
دُعُوا (فعل ماضی مجہول جمع مذکر
غائب) وہ بلائے گئے/ انہیں بلایا گیا۔
دُعِيتُمْ (فعل ماضی مجہول جمع مذکر
حاضر) تم بلائے جاتے ہو

يَدْعُونَ باب التعلال (فعل مضارع
جمع مذکر غائب) وہ طلب کریں گے۔

وَلَهُمْ مَا يَدْعُونَ (۵۷:۳۶)
ان کے لئے (موجود) ہوگا جو وہ طلب
کریں گے۔

تَدْعُونَ (فعل مضارع جمع مذکر
حاضر) تم طلب کرو گے۔

هَذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تَدْعُونَ
(۲۷:۶۷)

یہ وہی ہے جس کے تم خواہتا رہے۔
ذَاعَ / ذَاعِيٌّ (اسم فاعل واحد مذکر)
بلانے والا۔ دعوت دینے والا

دُعَاءٌ (اسم) (۱) دعا۔ استدعا التجا
وَمَا دُعَاءُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ
(۱۳:۱۳)

اور کافروں کی پکار بے کار ہے۔

دُعَاءٌ (دُعَاءٌ + عِي) میری دعا
رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءَ (۳۰:۱۳)

اے پروردگار! میری دعا قبول فرما۔
وَلَمْ أَكُنْ لِدُعَائِكَ رَبِّ شَقِيًّا
(۴:۱۹)

مضارع جمع مذکر حاضر) تم پہنچاتے ہو۔
تَدَلُّیْ باب تفعیل وہ لنگ گیا۔

☆ دم دم

دَمَّ دیکھو دم و
دَمَّمْ باب رباعی (فعل ماضی
واحد مذکر غائب) عذاب نازل کیا۔
دَمَّمْ يَدْمُمُ دَمَمَةً
تاہی کے حوالے کرنا۔ عذاب الہی کے
حوالے کرنا۔

☆ دم ر

دَمَّرَ باب تفعیل (فعل ماضی
واحد مذکر غائب) تباہ کر دیا۔ برباد کر دیا
دَمَّرَ يَدْمُرُ دَمُورًا وَ دَمَارًا (ن)
بُری طرح تباہ کرنا۔ بچ و بن سے اکھاڑ دینا۔
دَمَّرْنَا باب تفعیل (فعل ماضی
جمع متکلم) ہم نے تباہ کر دیا۔
تَدَمَّرُ باب تفعیل (فعل
مضارع واحد مؤنث غائب) تباہ کرتی ہے۔
تَدَمَّرُ (باب تفعیل) مصدر بچ و
بن سے اکھاڑ دیتی ہے۔ تباہ کرنا۔ برباد
کرنا۔

☆ دم ع

الدَّمْعُ (اسم) آنسو
دَمَعٌ يَدْمَعُ دَمْعًا (ف) آنکھوں
سے آنسو کرنا۔

☆ دل ل

دَلَّ (فعل ماضی واحد مذکر غائب)
ظاہر کیا۔ دکھایا۔ نشان زد کیا۔ رہنمائی کی
- دریافت کیا
دَلَّ يَدُلُّ دَلَالَةً (ن)
نشان زد کرنا۔ ظاہر کرنا
مَا دَلَّهْمُ عَلٰی مَوْتِهِ اِلَّا ذَابَةٌ
الْاَرْضِ (۱۳:۳۳)
کسی چیز سے ان کا مرنا معلوم نہ ہوا مگر گھس
کے کپڑے سے۔

أَدُلُّ (فعل مضارع واحد متکلم)
میں بتاتا ہوں رہنمائی کرتا ہوں۔
هَلْ أَدُلُّكُمْ كَمَا يَسْتَأْذِنُونَ
فَدَلُّ (فعل مضارع جمع متکلم)
ہم دلالت کرتے ہیں۔
ذَلِيلٌ (مصدر) اشارہ رہنمائی

☆ دل و

دَلَّى (فعل ماضی واحد مذکر
غائب) لٹکایا۔ گرایا
دَلَا يَدُلُّوْا دَلْوًا (ن) کھینچتا۔ کنویں
سے ڈول کھینچتا
فَدَلَّهْمَا بِغُرُورٍ (۲۲:۷)

غرض (مردود نے) دھوکا دے کر ان کو
(معصیت کی طرف) کھینچ ہی لیا۔
أَدَلُّیْ (باب افعال) فعل ماضی
واحد مذکر غائب)۔ لٹکایا۔ ڈالا
دَلَّوْا (اسم) ڈول
تَدَلَّوْا (باب افعال) فعل

دَلَّقَ يَدُلُّقُ دَفَقًا وَ دَفُوقًا (ن)
زور سے پکپکا۔

☆ د ک ر

ادَّكَرَ دیکھئے د ک ر
مُدَّكَرَ دیکھئے د ک ر

☆ د ک ک

دُكِّتَ (فعل ماضی مجہول واحد
مؤنث غائب) کو ٹوٹی گئی
دُكِّتُ يَدُكُّ دُكًّا (ن)
پینا۔ توڑنا۔ ٹوٹنا
كَلَّا إِذَا دُكِّتِ الْاَرْضُ دُكًّا
(۲۱:۸۹)
جب زمین کی بلندی کوٹ کوٹ کر پست
کر دی جائے گی۔ یعنی زمین ریزہ ریزہ
ہو جائے گی۔

دُكِّتْنَا (فعل ماضی مجہول ثنویہ
مؤنث غائب) جب زمین اور پہاڑ دونوں
کوٹ کوٹ کر پست کر دیئے جائیں گے۔
دُكِّتَا (اسم) ایک ضرب
دُكَّا (اسم مصدر)
دُكَّاءُ (اسم) غبار۔ شوف۔
ریزہ ریزہ۔

☆ دل ک

دَلَّوْكَ (اسم مصدر) زوال ڈھلنا
ڈھلنا

کتاب الدال

☆ ۵ ۵

اس دنیائے دنی کا مال و متاع لے لیتے ہیں۔

وَلَنذِيْقَنَّهُمْ مِنَ الْعَذَابِ الْآذِنِي (۲۱:۳۲)

اور ہم ان کو (قیامت کے) بڑے عذاب کے سوا عذاب دنیا کا بھی مزہ چکائیں گے۔

الدُّنْيَا (اُذْنِي كاصيغتايش) لفظی معنی: قریب تر۔ دسترس کے اندر۔

(ضد: آخرت)

(۱) قریب تر

اِذْأَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوَى (۳۲:۸)

جس وقت تم (مدینے سے) قریب کے ناکے پر تھے اور کافر بعید کے ناکے پر۔

(۲) اس لفظ کی ضد آخرت ہے۔

اِشْتَرَوْا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ (۲۸:۲)

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے آخرت کے بدلے دنیا کی زندگی خریدی۔

☆ ۵ ۵

الدُّهْرُ (اسم) زمانہ وقت

دھر: آغاز آفرینش سے لے کر اس کے اختتام تک لہذا یہ وقت واقعات کے گزرنے کا احساس دلاتا ہے۔

عرب لفظ دھر کو اچھے یا برے دونوں معنوں میں استعمال کرتے تھے اسی لئے

اچھی یا بُری قسمت کے اسے مورد الزام یا سبب ٹھہراتے تھے۔

وَمَا يَهْدِيكُنَا إِلَّا الدُّهْرُ (۲۳:۳۵)

اور ہمیں تو زمانہ ہی مار دیتا ہے۔

قَالَ اسْتَبْدِ لَوْنِ الَّذِي هُوَ اذْنِي بِالَّذِي هُوَ خَيْرٌ (۶۱:۲)

انہوں نے کہا کہ بھلا عمدہ چیزیں چھوڑ کر ان کے عوض ناپس چیزیں کیوں چاہتے ہو۔

(۲) بہترین طریق کار

ذَلِكُمْ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ وَاَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَاذْنِي الْاٰتُر تَابُوا (۲۸۲:۲)

یہ بات خدا کے نزدیک زیادہ قرین انصاف ہے اور شہادت کے لئے بھی یہ بہت درست

طریقہ ہے اس سے تمہیں کسی طرح کا شک و شبہ بھی نہیں پڑے گا۔

(۳) زیادہ مناسب و موزوں

ذَلِكْ اذْنِي الْاٰتُر لَوْنَا (۳:۴)

اس سے تم بے انصافی سے بچ جاؤ گے۔

(۴) زیادہ ممکن

ذَلِكْ اذْنِي اَنْ يَأْتُوا بِالشَّهَادَةِ عَلٰى وُجُوْهِهَا (۱۰۸:۵)

اس طریق سے بہت قریب ہے کہ یہ لوگ صحیح شہادت دیں۔

(۵) قریب تر۔ نزدیک

فِيْجِ اذْنِي الْاَرْضِ (۳:۳۰)

نزدیک کے ملک میں

فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اذْنِي (۹:۵۳)

تو دو کمان کے فاصلے پر یا اس سے بھی کم۔

(۶) کم، کمتر

وَلَا اذْنِي مِنْ ذَلِكْ وَلَا اَكْثَرَ (۷:۵۸)

اور نہ اس سے کم یا زیادہ

(۷) یہ دنیا۔

يَأْخُذُوْنَ عَرَضَ هَذَا الْاَذْنِي (۱۶۹:۷)

☆ د م غ

يَذْمُغُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ بھیجا نکالتا ہے۔

ذَمْعٌ يَذْمُغُ ذَمْعًا (ف ن) تباہ کرنا۔ سر پھوڑ دینا۔

☆ د م و

ذَمٌّ / الذَّمُّ (اسم) خون ذمّی يَذْمِي ذَمًّا (س) خون بہنا۔

خون کا داغ لگانا ذمّاء / الذّمّاء (اسم جمع) خون

☆ د ن ر

دِيْنَارٌ (اسم) زمانہ قدیم کا سونے کا سکہ۔

☆ د ن و

ذَنًا (فعل ماضی واحد مذکر غائب) قریب ہوا۔ قریب آتا ہوتا۔

يَذْنِبُنْ (فعل ماضی جمع مؤنث غائب) وہ عورتیں لٹکائیں۔

ذَانٌ (اسم قائل واحد مذکر) ہاتھ بھر دو۔ دسترس میں۔

اَذْنِي / الْاَذْنِي (اسم تفضیل) لفظی مطلب قریب ترین۔

(۱) زیادہ گھٹیا کم تر

کتاب الدال

دوم ☆

ہم بدلتے ہیں۔

دوم ☆

ذَامَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) رہ گئی۔ موجود رہتی

ذَامَ يَذُومُ ذُومًا وَ ذُومًا (ن)

جاری رہنا۔ برداشت کرنا۔ اصرار کرنا۔ رہنا۔ ذُمَّتْ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو رہا

ذَامُوا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ رہے

ذُمَّتْ (فعل ماضی واحد متکلم) میں رہا۔

نوٹ:- اس مادے کے تمام مشتقات سے پہلے "ما" لگتا ہے یوں مَآذِمَاتٌ، مَآذِمُوا وقت کا وقفہ ظاہر کرتے ہیں مثلاً مَآذِمَاتِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ (۱۰۷:۱۱)

جب تک زمین و آسمان ہیں

لَنْ نَذْخُلَهَا أَبَدًا مَاذَا مَوَافِقُهَا

(۲۳:۵)

جب تک وہ لوگ وہاں ہیں ہم کبھی بھی وہاں نہیں جاسکتے۔

مَاذِمْتُمْ حُرْمًا (۹۶:۵)

جب تک تم احرام کی حالت میں رہو۔

ذَانِمٌ (اسم فاعل۔ واحد مذکر) رہنے والا۔ مستقل

ذَانِمُونَ (اسم فاعل جمع مذکر) مسلسل، متواتر

مُذْهِبُونَ (اسم فاعل جمع مذکر) معالے کو پاک سمجھنے والے

الْمُذْهِبُ (اسم) تیل خوردنی

الْمُذْهِانُ (اسم) سرخ کھال

دہی ☆

أَذْهَى (اسم تفضیل) زیادہ دکھ دہ

ذَهَى يَذْهِي ذَهْيًا (ف) بدبختی لانا

دور ☆

تَدَوَّرُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) گردش کرتا ہے/گھومتا ہے۔

ذَارَ يَدْوِرُ ذَوْرًا وَ ذَوْرَانًا (ن)

گھومنا۔ چکر کاٹنا

تُدَيِّرُونَ (باب افعال) (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم گھماتے ہو۔

ذَارَ (اسم) ٹھکانہ۔ گھر رہائش

ذَارَ (اسم) ٹھکانہ۔ گھر رہائش

ذَارَ (اسم) ٹھکانہ۔ گھر رہائش

ذَارَ (اسم) ٹھکانہ۔ گھر رہائش

ذَارَ (اسم) ٹھکانہ۔ گھر رہائش

ذَارَ (اسم) ٹھکانہ۔ گھر رہائش

ذَارَ (اسم) ٹھکانہ۔ گھر رہائش

ذَارَ (اسم) ٹھکانہ۔ گھر رہائش

ذَارَ (اسم) ٹھکانہ۔ گھر رہائش

ذَارَ (اسم) ٹھکانہ۔ گھر رہائش

ذَارَ (اسم) ٹھکانہ۔ گھر رہائش

ذَارَ (اسم) ٹھکانہ۔ گھر رہائش

ذَارَ (اسم) ٹھکانہ۔ گھر رہائش

ذَارَ (اسم) ٹھکانہ۔ گھر رہائش

ذَارَ (اسم) ٹھکانہ۔ گھر رہائش

ذَارَ (اسم) ٹھکانہ۔ گھر رہائش

دہق ☆

دِهَاقٌ (اسم مصدر) چھلکتے ہوئے

دَهَقَ يَذْهَقُ ذَهْقًا (ف) (گلاس)

لیبریز ہونا۔

وَ كَأَنَّ سَادِيهَا قَا (۳۴:۷۸)

اور چھلکتے ہوئے پیالے

دہم ☆

مُذْهَمَاتَانِ (اسم مفعول) باب افعال

ششیرہ مؤنث) ان دو باغوں کے رنگ سیاہ و

سبز ہوں گے (سیاہ گہری سبزی کے باعث

اور زیادہ آبیاشی کے سبب سے (ولیم لین)

ادْهَامٌ، ادْهَامًا (باب افعال)

سیاہ ہونا۔ گہرا سبز ہونا۔

دہن ☆

تُذْهِنُ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تم مدہنت کرو گے۔

أَذْهَنَ (باب افعال) ادْهَانًا

مدافعت کرنا۔ نرم سلوک کرنا۔ دھوکا دینا۔

ذَهَنَ يَذْهَنُ ذَهْنًا (ف) تیل ملانا۔

گریں دینا۔

يُذْهِبُونَ (باب افعال) وہ مدہنت

کرتے ہیں/کریں

وَذُو الْوَأْتِ ذَهْنٌ قَيْدٌ هِنُونَ

(۹:۶۸)

یہ لوگ چاہتے ہیں کہ تم نرمی اختیار کرو تو وہ

بھی نرم ہو جائیں۔

دول ☆

ذَوْلَةٌ (اسم مصدر) بالکل محدود

ذَالَ يَذْوُلُ ذَوْلَةً (ن)

مسلل گردش میں/تبدیلی میں

نَدَاوُلٌ (فعل مضارع جمع متکلم)

جب تم آپس میں کسی عیقاد معین کے لئے
قرض کا معاملہ کرنے لگو۔

يَذِيْنُوْنَ (فعل مضارع، جمع

مذکر غائب) وہ دین رکھتے ہیں۔

لَا يَذِيْنُوْنَ ذِيْنَ الْحَقِّ (۲۹:۹)

اور نہ دین حق کو قبول کرتے ہیں۔

ذِيْنِ (اسم) (۱) فیصلہ۔ انصاف

مَلِيْكِ يَوْمِ الدِّيْنِ (۳:۱)

انصاف کے دن کا حاکم

(۲) مذہب۔ دین۔

وَيَكُوْنُ الذِّيْنُ لِلّٰهِ (۱۹۳:۲)

اور (ملک میں) خدا ہی کا دین ہو جائے۔

(۳) قانون

مَا كَانَ لِيَاْ خُذًا خَاْءَ فِيْ ذِيْنِ

الْمَلِيْكِ (۷۶:۱۲)

(ورنہ) بادشاہ کے قانون کے مطابق وہ

شیت خدا کے سوا اپنے بھائی کو لے نہیں

سکتے تھے۔

(۳) اطاعت فرمانبرداری

فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا لِّهِ الدِّيْنِ

(۲:۳۹)

تو خدا کی عبادت کرو (شُرک سے) خالص

کر کے

اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ (۳:۳۹)

دیکھو! خالص عبادت خدا ہی کے لئے زیبا

ہے۔

دین کا پہلا ترجمہ تو اطاعت ہے نہ کہ مذہب

جو کسی عقیدے یا نظام عبادت کا نام ہے لہذا

الدِّيْنُ لِلّٰهِ کا مطلب الخالص اور خدا تعالیٰ

کی انتہائی اطاعت و خدمت ہے (ولیم۔

لین)

☆ دُون

ذُوْنَ (حرف) یہ لفظ ظاہر کرتا ہے

(۱) ایک چیز دوسرے کے مقابلے میں کم۔

لَا تَتَّخِذُوْا اِبْطَانَةَ مَنْ دُوْنِكُمْ

(۱۱۸:۳)

کسی غیر مذہب کے آدمی کو اپنا راز داں نہ

بنانا۔ یعنی جو اخلاص دین میں تمہارے ہم پایہ

نہیں ہیں (راغب)

وَيَغْفِرُوْا مَا دُوْنَ ذٰلِكَ (۳۸:۴)

اور اس کے سوا اور گناہ جس کو چاہے بخش

دے۔ یعنی شرک سے کم تر گناہ (راغب)

(۲) علاوہ۔ چھوڑ کر

لَيْسَ لَّهُمْ مِّنْ ذُوْنِهٖ وَلِيٌّ وَلَا

شَفِيْعٌ (۵۱:۶)

اس کے سوا نہ تو ان کا کوئی دوست ہوگا اور نہ

سفارش کرنے والا۔

☆ دِين

ذِيْنِ (اسم) قرض

(۱) ذَانٌ، يَذِيْنُ ذِيْنًا (ض) پیسے کا

مقروض ہونا، قرض دینا، قرض

لینا۔

(۲) ذَانٌ يَذِيْنُ ذِيْنًا وَ دِيَانَةً (ض)

دین دار ہونا۔ ایمان دار ہونا۔

(۳) ذَانٌ، دِيْنًا ۱/۷ بدل دینا فیصلہ دینا۔

تَدَايَنْتُمْ باب مفاعلة فعل ما ضی جمع

مذکر حاضر) تم ایک دوسرے سے لین دین

کرو

اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِيْدِيْنِ (۲۸۲:۲)

کتاب الذال

ذرع ☆

يَذْرَأُ (فعل مضارع) - واحد
مذکر حاضر) وہ پیدا کرتا ہے۔ وہ بڑھاتا ہے۔
يَذْرُوْكُمْ فِيْهِ (۱۱:۳۲)
وہ اسی طریق پر تم کو پھیلاتا رہتا ہے۔

ذرة ☆

ذَرَّةٌ (اسم) ذرّہ
ذرّہ کے لفظی معنی ایک طرح کی چوٹی ہے جو
وزن اور شکل میں ذرہ کے برابر ہوتی ہے یا
چھوٹے سے چھوٹے بیج کے برابر ہوتی ہے۔
مِنْقَالٌ ذَرَّةٌ ذَرَّةً کے وزن کے برابر
ذَرِيَّةٌ (اسم) بچے۔ اولاد۔ جانشین
وَلَدٌ ذَرِيَّةٌ ضَعْفَاءُ (۲:۲۶۶)
اور اس کے ننھے ننھے بچے بھی ہوں۔
ذَرِيَّاتٌ (ذَرِيَّةٌ کی جمع) بچے۔ نسلیں

ذرع ☆

ذَرْعٌ (اسم) لمبائی
ذِرَاعٌ (اسم) (۱) ہاتھ۔ تقریباً
۱۸ انچ
ثُمَّ فِي سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُونَ
ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ (۳۲:۶۹)
پھر زنجیر سے جس کی ناپ ستر گز ہے اسے
جکڑ دو۔
(۲) اگلی نائلیں۔
وَكَالِبُهُمْ بِاسِطٍ ذِرَاعِيْهِ بِالْوَصِيْدِ
(۱۸:۱۸)
اور ان کا کتا چوکھٹ پر دونوں ہاتھ پھیلائے
ہوئے تھا۔
وَصَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا (۷۷:۱۱)

(فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم ذرع
کرو۔

أَذْبَحُ (فعل مضارع) - واحد
متکلم) میں ذرع کرتا ہوں
أَذْبَحُكَ (میں تجھے ذرع کرتا ہوں)
لَا ذَبْحَنَ (لام تاکید واحد متکلم)
میں یقیناً ذرع کروں گا۔

ذَبَحَ (فعل ماضی مجہول واحد
مذکر) وہ ذرع کیا گیا
يُذْبِحُ باب تفعیل (فعل مضارع
واحد مذکر غائب) وہ ذرع کرتا ہے۔
يُذْبِحُونَ باب تفعیل (فعل مضارع
جمع مذکر غائب) وہ ذرع کرتے ہیں۔
ذَبْحٌ (اسم) مَذْبُوحٌ (اسم)
مفعول) ذرع کیا ہوا۔

ذخرة ☆

تَذَخَّرُونَ باب افتعال (فعل
مضارع جمع مذکر حاضر) تم رکھ چھوڑتے ہو
ذخیرہ کرتے ہو۔
تَذَخَّرَ يَذْخَرُ ذَخْرًا (ف)
بچانا۔ سٹور کرنا۔ مہیا کرنا

ذرة ☆

ذَرَأَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب)
اس نے پیدا کیا۔
ذَرَأَ يَذْرَأُ ذَرَّةً (ف) پیدا کرنا
بڑھانا۔
ذَرَأْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
ہم نے پیدا کیا۔

ذعب ☆

الذَّبُّ (اسم) بھیڑیا

ذم ☆

مَذْمُومًا (اسم مفعول) قابل ملامت
ذَامٌ يَذَامُ ذَامًا (ف)
دھکارنا۔ ملامت کرنا

ذباب ☆

ذُبَابٌ (اسم) کبھی

ذذب

مَذْبُذِبِينَ (اسم مفعول جمع مذکر وزن
ربائی) وہ جو دو باتوں کے درمیان لٹک
رہے ہوں۔

ذبح ☆

ذَبَحُوا (فعل ماضی جمع مذکر
غائب) انہوں نے ذرع کیا۔
ذَبَحَ يَذْبَحُ ذَبْحًا (ف)
ذرع کرنا۔ گلا کاٹنا۔ قربانی کرنا/ دینا۔
تَذْبِحُوا مَضُوبٌ تَذْبِحُونَ

کتاب الذال

ذکر ☆

میں فی بطور لاحتہ ہے) میں فرق ہے جس کے معنی مجھے یاد کر ہے۔ اسے نوٹ کرنا چاہئے۔

ذَكَرَ (فعل ماضی مجہول واحد
مذکر غائب) ذکر/ بیان کیا گیا
وَذَكَرَ فِيهَا الْقَتَالَ (۲۰:۴۷)
اور اس میں جہاد کا بیان ہو۔

إِذَا ذَكَرَ اللَّهُ وَجِلَّتْ قُلُوبُهُمْ
(۲:۸)
جب خدا کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں۔

يَذْكُرُ (فعل مضارع مجہول
واحد مذکر غائب) بیان کیا جاتا ہے۔
ذَكَرْتُ (باب تفعیل) فعل
ماضی مجہول واحد مذکر غائب) یاد دلا یا گیا۔
ذَكَرْتُمْ (باب تفعیل فعل ماضی
مجہول جمع حاضر) تمہیں یاد دلا یا گیا۔

ذَكَرَ (باب تفعیل) فعل امر واحد
مذکر حاضر) یاد دلاؤ
تَذَكَّرُ (باب تفعیل) فعل ماضی
واحد مذکر غائب) نصیحت پکڑی۔ اسے یاد

آیا
يَتَذَكَّرُ (باب تفعیل) فعل مضارع
واحد مذکر غائب) نصیحت پکڑتا ہے/ اسے
یاد آتا ہے۔ یاد کرتا ہے۔

يَتَذَكَّرُونَ (باب تفعیل) فعل مضارع
جمع مذکر غائب) انہیں یاد آتا ہے۔ وہ
نصیحت پکڑتے ہیں۔

تَذَكَّرُونَ (تَتَذَكَّرُونَ) باب تفعیل
(فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم یاد کرتے
ہو۔ تم نصیحت پکڑتے ہو۔

إِذْكَرُ (باب التعلیل) فعل ماضی

ذکر ☆

ذَكَرَ (فعل ماضی واحد مذکر
غائب) اس نے یاد کیا۔

ذَكَرَ يَذْكُرُ ذَكَرًا (ن)
یاد کرنا، حافظے میں متحضر کرنا۔ یاد دلانا۔
نصیحت کرنا

ذَكَرُوا (فعل ماضی جمع مذکر
غائب) انہوں نے یاد کیا
ذَكَرْتُ (فعل ماضی واحد مذکر
حاضر) تو نے یاد کیا۔

يَذْكُرُ (فعل مضارع واحد مذکر
غائب) وہ یاد کرتا ہے۔
تَذْكُرُ (فعل مضارع واحد مذکر
حاضر) تو یاد کرتا ہے۔

يَذْكُرُوا (منصوب يَذْكُرُونَ مرفوع
فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ یاد کریں۔
لِيَذْكُرُوا (لام تفعیل)

تا کہ وہ یاد کریں۔
أَنْ أذْكَرَ (منصوب أذْكَرُ مرفوع
فعل مضارع واحد متکلم) کہ میں یاد کروں
نَذْكُرُ (فعل مضارع جمع متکلم)
ہم یاد کرتے ہیں۔

أَذْكَرُ (فعل امر واحد مذکر
حاضر) یاد کرو
أَذْكَرُوا (فعل امر جمع مذکر حاضر)
یاد کرو۔

أَذْكَرُونَ (فعل امر جمع مؤنث
حاضر) تم سب عورتیں یاد کرو
انتباہ: أذْكَرُونَ (بمعنی تم سب عورتیں یاد
کرو) اور أذْكَرْنِي (اذکر+نی) (جس

تنگ دل ہوئے۔

نوٹ:- یہ ایک محاورہ ہے جس کا مطلب
ہے کہ وہ تنگدل ہوئے اور اپنے آپ کو
مناسب اقدام کرنے سے مجبور پایا۔

ذرو ☆

تَذَرُوْ (فعل مضارع واحد مذکر
غائب) ازادیتا ہے۔ وہ منتشر کرتا ہے۔
ذَرًا يَذَرُوْ ذَرًّا (ن) منتشر کرنا۔
هَبْشِيمًا تَذَرُوهُ الرِّيحُ (۲۵:۱۸)
(پھر وہ) پورا پورا ہو گئی کہ ہوا میں اس کو
اڑاتی پھرتی ہیں۔

ذَرُوْ (اسم مصدر) منتشر کرنا۔
ذَارِيَاتُ (ذَارِيَّةُ کی جمع)
منتشر کر کے اڑا دینے والی ہوائیں۔
وَالذَّرِيَّةِ ذَرًّا (۱:۵۱)
بکھیرنے والیوں کی قسم جو اڑا کر بکھیرتی
ہیں۔

ذعن ☆

مُذْعِنِينَ (منصوب) اسم فاعل جمع
مذکر) فرمان بردار
ذَعْنٌ يَذْعَنُ ذَعْنًا (ف)
وَأَذْعَنُ إِذْعَانًا (باب افعال
اطاعت کرنا۔ ہتھیار ڈالنا)

ذقن ☆

الْأَذْقَانُ (ذِقْنُ کی جمع) ٹھوڑیاں

کتاب الذال

☆ ذل

☆ ذل

ذَلَّلْنَا باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے ذلیل کیا

ذَلَّ يَذِلُّ ذُلًّا وَ ذِلَّةً وَ مَذَلَّةً (ض) پست ہونا۔ نرم ہونا۔ قابل نفرت ہونا۔ فرماں بردار۔ ذلیل۔ بُر دبار

ذَلَّلْتُ باب تفعیل (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) گرا دیا گیا۔ ذلیل کی گئی۔ زیر دسترس

تَذَلَّلْتُ باب تفعیل (اسم مصدر) لگا دینا۔ کسی کو گرا دینا۔ تذلیل کر دینا

تَذَلُّلٌ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو ذلیل کرتا ہے۔

نُذِلُّ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم ذلیل ہوتے ہیں۔

ذُلٌّ (اسم) عاجزی مسکینی

ذِلَّةٌ (اسم) ذلت و خواری

ذُلُولٌ (اسم مبالغہ) (۱) تابع کرنا

أَنْهَا بَقْرَةٌ لَا ذُلُولَ تَشِيرُ الْأَرْضَ (۷۱:۲)

وہ بیل کام میں لگا ہوا نہ ہو اور نہ زمین جوتتا ہو۔

هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ الْأَرْضَ ذُلُولًا (۱۵:۶۷)

وہی تو ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو نرم بنا دیا۔

ذُلَّلًا منصوب (اسم جمع) نرم

أَذِلَّةً (اسم جمع) (۱) کمزور۔

نصیحت کرنا۔

يَنْقُومُ إِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ مَقَامِي وَ تَذَكَّرِي بِأَيْتِ اللَّهِ (۷۱:۱۰)

اگر تم کو میرا تم میں رہنا اور خدا کی آیتوں سے نصیحت کرنا ناگوار ہو۔

الذَّاكِرُونَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) ہوشیار لوگ (جو ذکر کرتے ہوں)

الذَّاكِرَاتُ (اسم فاعل جمع مؤنث) ہوشیار عورتیں جو ذکر کرتی ہوں۔

مَذَكَّرْتُ باب تفعیل (اسم فاعل واحد مذکر) نصیحت کرنے والا۔

مَذَكَّرْتُ باب افعال (اسم فاعل) وہ جس کو نصیحت کی جائے (عبدالماجد دریا آبادی) وہ جو ہوشیار ہو (محمد علی)۔ وہ جو ذکر کرتا ہو (پکتھال)۔

مَذَكَّرْتُ (اسم مفعول واحد مذکر) جس کا ذکر کیا گیا ہو۔ جس کا بیان کیا گیا ہو۔

ذَكَرْتُ (اسم) مرد (ضد: عورت) دوسرا

الذَّاكِرِينَ (اسم تثنیہ) (ضد: عورتیں)

الذَّاكِرَانِ / ذَكَرْنَا (اسم جمع) مرد لوگ

☆ ذکی

ذَكَّيْتُمْ باب تفعیل (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) لفظی ترجمہ: تم نے پاک کر لیا۔ اصطلاحاً لحاظ سے۔ شرعی طریقے سے تم نے ذبح کیا۔

ذَكَّيْتُ باب تفعیل تَذَكِّيَةٌ ذبح کرنا۔

واحد مذکر غائب) اسے یاد آیا۔

يَذَكِّرُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب)۔ وہ نصیحت پکڑتا ہے۔ وہ یاد کرتا ہے۔

يَذَكِّرُونَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ نصیحت پکڑتے ہیں۔

يَذَكِّرُوا منصوب باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ نصیحت پکڑیں۔

لِيَذَكِّرُوا لام تفعیل جمع مذکر غائب تاکہ وہ نصیحت پکڑیں

الذَّكْرَى (اسم مؤنث) یادداشت نصیحت۔

ذَكَرْتُ الذَّكْرَ مرفوع ذَكَرْتُ الذَّكْرَ منصوب (اسم) (۱) بیان/ ذکر

وَلَذَكَّرُ اللَّهُ أَكْبَرُ (۳۵:۲۹) اور خدا کا ذکر بڑا (اچھا کام) ہے۔

(۳) یاد دہانی۔ نصیحت (یعنی قرآن کریم)

وَهَذَا إِذْ ذَكَرْتُ عُزَيْرَكَ أَنْزَلْنَاهُ (۵۰:۲۱)

اور یہ مبارک نصیحت ہے۔

ذَكَرْتُ اسم (۱) یاد دہانی، نصیحت

ذَلِكُ ذَكَرْتُ لِلذَّاكِرِينَ (۱۳:۱۱)

یہ ان کے لئے نصیحت ہے جو نصیحت قبول کرنے والے ہیں۔

(۲) یاد آنا

فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرِ مَعَ الْقَوْمِ (۶۸:۶)

تو یاد آنے پر ظالم لوگوں کے ساتھ نہ بیٹھو۔

تَذَكَّرَةٌ (اسم) یاد دہانی، نصیحت

تَذَكَّرْتُ باب تفعیل اسم مصدر

کتاب الذال

☆ ذه ل

تم دو جاؤ۔
 اذْهَبُوا (فعل امر جمع مذکر حاضر)
 تم سب جاؤ
 اذْهَبْ (باب افعال واحد مذکر غائب) دور کیا۔ ہٹایا
 اذْهَبْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے دور کیا/ ہٹایا
 يذْهَبُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ ہٹاتا ہے/ دور کرتا ہے۔
 لِيذْهَبَ (لام تعلیل واحد مذکر تاکر) وہ دور کرے یا ہٹائے۔
 يذْهَبْنَ (فعل مضارع مؤنث کذب) نون ثقیلہ واحد مذکر غائب) وہ یقیناً دور کرے گا یا ہٹائے گا
 يُذْهَبْنَ (فعل مضارع جمع مؤنث غائب) وہ دور کریں گی۔
 ذَهَبَ (اسم) سونا۔ زر
 ذَهَابٌ (ب) مصدر) لے جانا
 ذَاهِبٌ (اسم فاعل) جانے والا

☆ ذه ل

تَذَهَّلُ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ بھول جائے گی
 ذَهَلْ يَذْهَلْ ذُهُولًا (ف) بھول جانا۔ نظر انداز کرنا

☆☆☆☆

ذُو (واحد مذکر) لفظی معنی "والا" اس کے شمسہ میں سے (اسم اشارہ) ساتھ "پر" میں اور کا

وہ کس گناہ پر ماری گئی۔

ذُنُوبٌ (ذُنْبٌ کی جمع) گناہ
 بصیغہ جمع۔

ذُنُوبٌ (اسم) حصہ (راغب)
 نوٹ:- ذنوب کی جمع ہے بمعنی گناہ و جرم
 لیکن ذُنُوبٌ مفرد ہے اور اس کے لفظی معنی بالٹی اور حصہ ہیں۔

☆ ذه ب

ذَهَبَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ گیا۔

ذَهَبَ يَذْهَبُ ذَهَابًا وَ مَذْهَبًا (ف) جانا

ذَهَبَ بَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) لے جانا

ذَهَبُوا (ب) (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ لے گئے۔

ذَهَبَ - عَنِ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) الگ ہو گیا۔ چھوڑ گیا۔

ذَهَبْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم گئے۔

يَذْهَبُوا منصوب يَذْهَبُونَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ جاتے ہیں۔

لِيَذْهَبُوا بِ (منصوب لام تعلیل حاضر) تاکر تم لے جاؤ۔

لَتَذْهَبَنَّ (ب) (لام تاکر) تونون ثقیلہ ہم یقیناً لے جائیں گے۔

اِذْهَبْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو جا

اِذْهَبَا (فعل امرثنیہ مذکر حاضر)

عاجز (ضد: طاقتور مسلح)

وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ يُبَدِّرُ وَاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ (۱۲۳:۳)

اور خدا نے جنگ بدر میں بھی تمہاری مدد کی تھی اور اس وقت بھی تم بے سوسامان تھے۔

(۲) پست (ضد: شریف)

اِنَّ الْمُلُوكَ اِذَا دَخَلُوْا اَقْرَبَ يَةً اَفْسَدُوْهَا وَ جَعَلُوْا اَعْرَآةً اَهْلِيْهَا اَذِلَّةً (۳۳:۲۷)

بادشاہ جب کسی شہر میں داخل ہوتے ہیں تو اس کو تباہ کر دیتے ہیں اور وہاں کے عزت والوں کو ذلیل کر دیا کرتے ہیں۔

الْاَذِلُّ (اسم تفضیل) کمزور ترین پست ترین۔ بے یار و مددگار (ضد: طاقتور)

اَلَا ذٰلِكَ اِلَّا ذٰلِكَ (الاذل کی جمع) عاجز ترین لوگ۔

☆ ذم م

ذِمَّةٌ (اسم) معاہدہ۔ عہد
 مَذْمُومٌ (اسم مفعول) جس کی

ذمت کی گئی ہے۔ قابل ذمت
 ذَمٌّ يَذْمُ ذَمًّا وَ ذِمَّةٌ (ن) ذمت کرنا

☆ ذن ب

ذَنْبٌ (اسم) (۱) جرم
 اذْذَنْبٌ يَذْنِبُ اذْنَابًا (باب افعال غلطی یا جرم کرنا۔ تصور وار ہونا۔

وَلَهُمْ عَلَيَّ ذَنْبٌ (۱۳:۲۶)

اور ان لوگوں کا مجھ پر ایک گناہ ہے۔
 يَا بَنِيَّ ذَنْبٌ قُتِلَتْ (۹:۸۱)

کتاب الدال

ذی ع ☆

ذی ع ☆

أذاعُوا باب افعال (فعل ماضی جمع مذكر غائب) انہوں نے خبریں پھیلا دیں۔
ذاع يذيع ذيعاً و ذيوعاً (ض)
خبر/خبروں کا عام ہونا/پھیل جانا۔

ذَاقَا (فعل ماضی متشبه مذكر غائب)
ان دو نے چکھا
ذَاقُوا (فعل ماضی جمع مذكر غائب) انہوں نے چکھا
يَذُوقُ يَذُوقُ مَنْصُوبٌ (لام تعليل)
واحد مذكر غائب) تاکر وہ چکھے
يَذُوقُوا مَنْصُوبٌ (لام تعليل جمع مذكر غائب) تاکر وہ چکھیں
لَا يَذُوقُونَ يَذُوقُونَ (فعل مضارع متغی جمع مذكر غائب) وہ نہیں چکھیں گے۔
ذُقْ (فعل امر واحد مذكر حاضر)

تو چکھ
ذُوقُوا (فعل امر جمع مذكر حاضر)
تم چکھو۔

أَذَاقَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذكر غائب) اُس نے چکھایا
أَذَقْنَا باب افعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے چکھایا۔

يُذِيقُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذكر غائب) وہ چکھاتا ہے۔
يُذِيقُ باب افعال (فعل مضارع جمع متکلم) ہم چکھاتے ہیں
نُذِيقَنَّ (نون اقبله) ہم لازماً چکھائیں گے۔

ذَائِقَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)
جو چکھتی ہے یا چکھے گی۔

ذَائِقُونَ مرفوع ذَائِقُوا مَنْصُوبٌ
(اسم فاعل جمع مذكر) چکھنے والے۔



ذَانِكْ (اسم اشارہ بعید شئی) وہ دو

وَإِنْ كَانَ ذُو عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ إِلَىٰ مَيْسَرَةٍ (۲۸:۲)
اگر قرض لینے والا تنگ دست ہو تو (اسے) کشائش کے حاصل ہونے تک (مہلت دو۔
ذَا مَنْصُوبٌ - والا
ذِي بِجَرِّ وَرَدِ الْا
وَفَوْقَ كَلِّ ذِي عِلْمٍ عَلِيمٌ
(۷۶:۱۲)

اور علم والے سے دوسرا علم والا بڑھ کر ہے۔
ذَاتُ (واحد مؤنث) والی
ذَاتُ الْيَمِينِ دائیں طرف والی
ذَاتُ الشِّمَالِ بائیں طرف والی
ذَوَاتَا (مثنی مؤنث) والیاں
ذَوَاتَا أَفْتَانَ (۲۸:۵۵)
ان دونوں میں بہت سی شائیں ہیں یعنی
طرح طرح کے میوے ہیں۔

ذود ☆

تَذُودَانِ (فعل مضارع - متشبه مؤنث حاضر) دونوں پیچھے رہ رہی تھیں۔
ہٹ رہی تھیں
ذَادَ يَذُودُ ذُودًا (ض)
پیچھے رہنا/ہٹنا

ذوق ☆

ذَاقَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے چکھا
ذَاقَ يَذُوقُ ذُوقًا وَ مَذَاقًا وَ
مَذَاقَةً (ن)
چکھتا۔ تجربہ کرنا۔

اور اسلوب تعبیر یہ ہے مثلاً: أَرَأَيْتَكَ لِيَعْنِي
تم خیال تو کرو ڈرا دیکھو تو۔

قَالَ أَرَأَيْتَكَ هَذَا الَّذِي
تَكْرَمْتُ عَلَيَّ (۶۲:۱۷)

دیکھ تو یہی وہ ہے جسے تو نے مجھ پر فضیلت
دی ہے۔

رَأَيْتُمْ تم نے دیکھا۔

اس فعل کو آخر میں اضافی "و" کے ساتھ
یوں لکھا جاتا ہے رَأَيْتُمُوْا بشرطیکہ اس کے
بعد کو متصل ضمیر آتی ہو مثلاً: رَأَيْتُمُوْهُ کہ تم
نے اسے دیکھا ہے۔

يَرِي (فعل مضارع واحد مذکر
غائب) دیکھا ہے/ دیکھتا ہے

يَر لَمْ يَرِ لَمْ يَرِ لَمْ يَرِ

أَوَلَمْ يَرَ الْإِنْسَانُ (۷۷:۳۶)

کیا انسان نے نہیں دیکھا؟

تَوِي (فعل مضارع واحد مذکر
حاضر) تو دیکھتا ہے۔

تَوَ حرف نافية لَمْ کے بعد:

أَلَمْ تَرَ أَلَى الَّذِينَ خَسِرُوا مِنْ

دِينِهِمْ (۲۳۳:۲)

بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اپنے
گھروں سے نکل بھاگے تھے؟

تَوِي (فعل مضارع مؤنث
نون ثقلیہ)

فَأَمَّا تَوِي مِنَ الْبَشَرِ (۲۶:۱۹)

پھر اگر تم کسی آدمی کو دیکھو۔

أَرِي (فعل مضارع واحد
متکلم) میں دیکھتا ہوں۔

تَوِي (فعل مضارع جمع متکلم)

ہم دیکھتے ہیں

أَرِي باب افعال ضمیر متصل

☆ رأی

رَأَى - رَأَى (فعل ماضی واحد مذکر

غائب) اس نے دیکھا

رَأَى يَرِي رَأَى وَ رَأَى (ف)

دیکھنا - رائے رکھنا - سوچنا - جانتنا - فیصلہ
کرنا۔

رَأَيْتُمْ (فعل ماضی واحد مذکر

حاضر) تم نے دیکھا۔

اگر اس سے قبل حرف استفہام "أ" لگے تو

اسے یوں پڑھا جائے گا: أَرَأَيْتُمْ: کیا تو

نے دیکھا؟

رَأَيْتُمْ (فعل ماضی واحد متکلم)

میں نے دیکھا۔

رَأَوْا (فعل ماضی جمع مذکر

غائب) انہوں نے دیکھا۔

رَأَيْنَ (فعل ماضی جمع مؤنث

غائب) ان عورتوں نے دیکھا۔

رَأَيْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر

حاضر) تم نے دیکھا۔

أَفَرَأَيْتُمْ کیا پھر تم نے دیکھا۔

أَفَرَأَيْتُمْ نیز کیا پھر تم نے دیکھا

ہے/ کیا پھر تم نے ملاحظہ کیا ہے۔

رَأَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث

غائب) اس عورت نے دیکھا۔

أَرَأَيْتَ (فعل ماضی واحد

مذکر حاضر) کیا تو نے دیکھا

فعل سے پہلے حرف استفہام "أ" ہے۔

أَرَأَيْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر

حاضر) کیا تم نے دیکھا۔

نوٹ:- یہ مفہوم ادا کرنے کے لئے ایک

☆ رأس

رَأْسُ؛ الرَّأْسُ (اسم) سر

رَأْسُ يَرَأْسُ رَأْسَةٌ (ف)

قبیلہ کا سردار یا سربراہ بن جانا

رَأْسٌ (رأس کی جمع)

(۱) سر یا سرپوش

كَأَنَّهُ رُءُوسُ الشَّيَاطِينِ

(۶۵:۳۷)

جیسے شیطانوں کے سر۔

(۲) رأس المال - اصل سرمایہ

وَإِنْ تَبَسُّمٌ فَلَكُمْ رُءُوسٌ أَمْوَالِكُمْ

(۲۷۹:۲)

اور اگر تو بہ کرو گے (اور سود چھوڑ دو گے) تو

تم کو اصل رقم لینے کا حق ہے۔

☆ رأف

رَأْفَةٌ (اسم مصدر) نرمی - ترس

رَأْفٌ يَرَأْفٌ رَأْفًا وَ رَأْفَةٌ (ف ک)

مہربان ہونا - رحم دل ہونا - ترس کھانا -

ہمدردی کرنا۔

رَأُوفٌ (اسم مبالغہ)

حد سے زیادہ مہربان

کتاب الرءاء

رب ص ☆

اکثر اوقات آخرت میں (عبدالماجد دریا آبادی)۔ ہو سکتا ہے (پکھتال) وقت آسکتا ہے (سئل)۔ اتفاقاً (آریبری) رَبِّيُونُ (اسم جمع) اولیاء با خدا لوگ
رَبِّ يَوْمٌ رَبَّنَا: (۱) رب ہونا
(۲) پالنا (۳) بچے کی پرورش کرنا۔
رَبَانِيٌّ (اسم جمع) سوتیلی بیٹیاں
رَبَّانِيَّةٌ رَبَّانِيَّةٌ (اسم جمع) پاکیزہ با خدا لوگ۔ عبادت گزار۔ اللہ کے فرماں بردار بندے۔
رَبَّتْ دیکھئے۔ رب و

رب ح ☆

رَبِحَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) نفع دیا۔
رَبِيحٌ يَرْبِيحُ وَرَبِحًا وَرَبِيحًا (س)
کمانا۔ تجارت میں کامیاب ہونا۔
مَا رَبِحْتُ نفع نہ دیا۔

رب ص ☆

تَوَبَّضْتُمْ باب تفعّل (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے انتظار کیا۔
تَوَبَّضْتُمْ باب تفعّل تَوَبَّضًا انتظار کرنا۔ گھات لگانا۔
يَتَوَبَّضُ باب تفعّل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ انتظار کرتا ہے۔
يَتَوَبَّضُونَ باب تفعّل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ انتظار کرتے ہیں۔
يَتَوَبَّضْنَ باب تفعّل (فعل مضارع

جب دونوں فوجیں ایک دوسرے کے سامنے صف آرا ہوئیں۔
رَأَى (اسم مصدر) دیکھنا۔
رَأَى الْعَيْنُ اپنی آنکھوں سے دیکھنا۔
الرَّأَى (اسم) رائے ناقص رائے
بَادَى الرَّأَى ناقص رائے
رَبَّنَا (اسم) ظاہر نمود
هُمْ أَحْسَنُ اثْنَا وَرَاءَ يَا (۴:۱۹)
وہ لوگ (ان سے) ٹھانڈے اور نمود میں کہیں اچھے تھے۔
الرَّؤْيَا (اسم) خواب
رِنَاءٌ (اسم) ریاکاری/دکھلاوا

رب ب ☆

رَبٌّ (اسم) خدا رب پالنے والا
نوٹ:- عربی زبان میں رب کے لئے Lord ایک کمزور متبادل لفظ ہے عربی زبان میں رب کا مفہوم حکمران ہی نہیں بلکہ پالنہار اور کامل ذات ہے اسلام میں رب کا اپنی مخلوق کے ساتھ تعلق کا جو مفہوم ہے وہ ایک مخلص مہربان حکمران کا ہے نہ کہ صرف باپ کا (عبدالماجد دریا آبادی)

رب کے معنی نگہبان و سرپرست کل اور مختار کل محافظ کے ہیں نہ کہ ایک قبیلے کے خدایا کسی مخصوص چھیتی نسل یا قوم کے خدایا ہی "محدود مہمانوں کے آقا" اور نہ "جنت میں ہمارے باپ" کی صورت میں مجسم خدا کے ہیں۔ (عبدالماجد دریا آبادی۔ ولیم لین)
رَبَّمَا (حرف) اکثر و بیشتر (ولیم لین)

سے پہلے: مثلاً: أَرَاكُمْ أَرَيْنَاكُمْ أَرَيْنَاهُ اس نے تجھے وہ دکھائے۔ ہم نے تجھے دکھائے۔ ہم نے اسے دکھایا۔
أَرَاكُمْ (فعل ماضی) وہ دکھاتا ہے اس نے تجھے وہ دکھائے۔
أَرَيْنَا جمع متکلم ہم نے دکھایا۔
أَرَيْنَا باب افعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے دکھایا۔
يُرِي باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ دکھاتا ہے۔
تُرِي باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو دکھاتا ہے۔
أَرِي باب افعال (فعل مضارع واحد متکلم) میں دکھاتا ہوں۔
نُرِي باب افعال (فعل مضارع جمع متکلم) ہم دکھاتے ہیں
أَر (فعل امر واحد مذکر حاضر) دکھا
أَرِنِي تجھے دکھاؤ نا ہمیں دکھا۔
يُرِي (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) دکھایا جاتا ہے۔
يُرُو کہ وہ دکھائے جائیں گے۔
يُرَاؤُونَ باب مفاعله (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ نمائش کرتے ہیں/ وہ دکھلاوا کرتے ہیں۔
الَّذِينَ هُمْ يُرَاءُونَ (۶:۱۰۷)
جو ریا کاری کرتے ہیں۔
تَوَرَّأَى باب تفاعل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) ایک دوسرے کو دیکھا
فَلَمَّا تَوَرَّأَى الْجَمْعَيْنِ (۶:۲۶)
جب دونوں جماعتیں آمنے سامنے ہوئیں۔
تَوَرَّأَتْ باب تفاعل (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) وہ آمنے سامنے ہوئے۔
فَلَمَّا تَوَرَّأَتْ الْفِئْتَنِ (۸:۲۸)

کتاب الرءاء

رت ل ☆

رَابِعٌ (عدوت زبانی) چوتھا

☆ ر ب و

رَبَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) بڑھی پھولی

رَبَا يُرَبُّو رِبَاءً أَوْ رُبُوًّا (ن)

بڑھنا۔ بڑھنا (سجے کا) دولت کا بڑھنا۔

رَبُّو (فعل مضارع واحد مذکر غائب) بڑھتا ہے۔

لَبِرَبُّو تاکہ زیادہ ہو جائے

رَبُّو (باب افعال) فعل

مضارع واحد مذکر غائب) بڑھاتا ہے/ زیادہ کرتا ہے۔

أَرْبَى (اسم تفضیل زیادہ نفع) یعنی تعداد میں زیادہ۔

أَنْ تَكُونَ أُمَّةً هِيَ أَرْبَى مِنْ أُمَّةٍ

(۹۴:۱۶)

کہ ایک گروہ دوسرے گروہ سے زیادہ غالب ہے۔

الرَّبَا۔ الرِّبْوُ (اسم) سود

لفظ ربو کا انگریزی ترجمہ Usury ہے یہ جدید اصطلاح میں بھاری یا متراکم منافع

ہے دوسری طرف عربی زبان میں ربو کا کسی بھی قسم کی زیادتی یعنی قرض پر زائد وصولی

ہے۔ یہ زائد رقم اس سے خواہ کتنی ہی کم ہو۔ ربو میں Usury اور in terest دونوں

شامل ہیں (عبدالماجد دریا آبادی ص ۳ حاشیہ ۱۴۱)

نوٹ: قرآنی رسم خط میں اس لفظ کو ربو لکھا گیا ہے البتہ قرآن (۳۹:۳۰) میں ربوا

جمع مؤنث غائب) وہ عورتیں انتظار کرتی ہیں یا کریں۔

تَرَبَّصُونُ باب تفعیل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم انتظار کرتے ہو

تَرَبَّصُ بَابُ تَفْعِيلٍ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم انتظار کرتے ہیں۔

تَرَبَّصُوا بَابُ تَفْعِيلٍ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم انتظار کرو

تَرَبَّصُ (اسم مصدر) انتظار

مُتَرَبِّصُونَ (اسم فاعل جمع مذکر) انتظار کرنے والے۔

☆ ر ب ط

رَبَطْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)

ہم نے باندھا/ مربوط کیا

رَبَطَ يَرْبِطُ رِبْطًا وَ رِبَاطَةً (ض)

مضبوط ہونا، باندھنا، کاٹھنا

رَابِطًا بَابُ مَفَاعَلَةٍ (فعل امر جمع مذکر حاضر) تیار رہو۔ مستقل مزاج رہو۔

ہام مربوط رہو

رِبَاطٌ بَابُ مَفَاعَلَةٍ مصدر رسیاں رِبَاطُ الْخَيْلِ گھوڑوں کی رسیاں۔

☆ ر ب ع

الرَّبِيعُ (کسر) ایک چوتھائی ۱/۴

رُبَاعٌ (اسم عدد جمع) چار۔

أَرْبَعَةُ أَرْبَعَةٌ (اسم عدد) (مذکر و مؤنث) چار

أَرْبَعِينَ (اسم عدد) چالیس

بھی موجود ہے

رَبَّيْنَا مضاعف (فعل ماضی متنیہ

مذکر غائب) ان دونوں نے پالا۔

رَبَّيْنَاهُ ان دو (والدین) نے مجھے پالا پوسا۔

نُرَبِّئُ نُرَبِّئِي (مضاعف) (فعل مضارع جمع متکلم) ہم پالتے ہیں۔

أَلَمْ نُرَبِّكْ كَمَا هُمْ نَجَّهْ نَيْسِ پالا؟

رَبَّيْنَا منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) ابھار۔ سوچھ (یا) اوپر کنارے پر

رَبَّيْنَاهُ منصوب (اسم فاعل واحد مؤنث) بڑھتی ہوئی۔

رَبْوَةٌ (اسم) بلندی۔ ٹیلہ

☆ ر ت ع

رَبَّعٌ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) پھل وغیرہ بچک لے۔

رَبَّعَ يَرْبَعُ رَبْعًا وَ رَبْعًا وَ رُبْعًا

(ف) سیر ہو کر کھانا پینا۔

☆ ر ت ق

رَبَّقًا (اسم منصوب) بند کر دینا۔

رَبَّقَ يُرَبِّقُ رَبْقًا (ن) بند کر دینا۔

اکٹھا بچو جانا

☆ ر ت ل

رَبَّلْنَا بَابُ تَفْعِيلٍ (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے تربیل کے ساتھ تلاوت کی۔

کتاب الرءاء

رج ع ☆

(۱) واپس آیا۔

وَلَمَّا رَجَعَ مُوسَىٰ إِلَىٰ قَوْمِهِ
(۱۵۰:۷)اور جب حضرت موسیٰ اپنی قوم میں واپس
آئے۔

(۲) واپس آیا۔

فَإِن رَّجَعَكَ اللَّهُ إِلَىٰ طَائِفَةٍ
مِّنْهُمْ (۸۳:۹)پھر اگر خداتم کو ان میں سے کسی گروہ کی
طرف لے جائے۔

رَجَعُوا (فعل ماضی جمع مذکر

غائب) وہ واپس آئے/ ہوئے۔

رَجَعْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر

حاضر) تم واپس آئے۔

رَجَعْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)

ہم واپس آئے۔

يُرْجَعُ (فعل مضارع واحد مذکر

غائب) وہ واپس آتا ہے

يُرْجَعُونَ (فعل مضارع جمع مذکر

غائب) وہ واپس آتے ہیں۔ وہ جواب

لاتے ہیں۔

تُرْجَعُونَ (فعل مضارع جمع مذکر

حاضر) تم واپس لیتے ہو۔

قُلُوا لَأَن كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِينِينَ۔

تُرْجَعُونَ فَهَآ أَن كُنْتُمْ صَادِقِينَ

(۸۸-۸۷:۵۶)

پس اگر تم کسی کے بس میں نہیں ہو تو اگر بچے

ہو تو رُوح کو پھیر کیوں نہیں لیتے؟

ارْجِعْ (فعل امر واحد مذکر

حاضر) واپس لوٹ۔

ارْجِعْ إِلَىٰ رَبِّكَ (۵:۱۲)

اپنے آقا کے پاس واپس جاؤ۔

وَالرَّجُزُ فَاهْجُزْ (۵:۷۴)
اور ناپاکی سے دور رہو یعنی ناپاکی بہت پرستی ہے۔

☆ رج س

رَجَسَ (اسم) (رجز کا

مترادف) غلاظت۔

رَجَسَ يَرْجَسُ رَجْسًا وَرَجَسًا (س)

کسی شرمناک فعل کے باعث اپنے آپ کو

ذلیل و رسوا کرنا آسان کی کڑک

لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ

(۳۳:۳۳)

تم سے ناپاکی کا (میل پھیل) دور کرے۔

(۲) غضب

قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُم مِّن رَّبِّكُمْ

رِجْسٌ وَغَضَبٌ (۷:۷۱)

ہو نے کہا کہ تمہارے پروردگار کی طرف

سے تم پر عذاب اور غضب کا (نازل ہونا)

مقرر ہو چکا ہے۔

(۳) بت پرستی کی نجاست

فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْأَوْثَانِ

(۳۰:۲۲)

تو بتوں کی پلیدی سے بچو

☆ رج ع

رَجَعُ (فعل ماضی واحد مذکر

غائب) وہ لوٹا۔

رَجَعُ يَرْجِعُ رُجُوعًا وَرُجُوعًا (ض)

واپس آنا۔ پیچھے مڑنا دہرانا جواب دینا

جواب لانا واپس لایا جانا۔

رَتَّلَ بَابٌ تَفْعِيلًا
تَرْتَلُّ تَرْتَلًا (باب تفعیل)
عہدگی اور نفاست سے پڑھنا

تَرْتَلُّ بَابٌ تَفْعِيلًا (مصدر)

تلاوت موزوں آواز کے ساتھ تلاوت قرآن کرنا۔

تَرْتَلُّ (فعل امر واحد مذکر حاضر)

ترتیل کے ساتھ پڑھنا۔

ترتیل کے معنی لفظ یا الفاظ کی سہولت و صحت

کے ساتھ پڑھنا ہے۔ یہ تو اس کے خاص

معنی ہیں لیکن اس کے رواجی معنی یہ ہیں کہ

حرف کا صحیح خارج سے ادا کرنا اور وقف کرنا

آواز کا اظہار و انحاء کے ساتھ پڑھنا یا

تلاوت کرنا ہے

☆ رج ج

رُجِّتُ (فعل ماضی مجہول واحد

مؤنث غائب) حلا دی گئی۔

رَجَّ يَرْجُجُ رَجْجَانًا (حلا تا۔

کپکپاہٹ طاری کرنا)

رَجَّجًا (اسم مصدر) منصوب حلا تا۔

کپکپانا

☆ رج ز

رَجُزٌ (اسم) عذاب بدبختی بڑی

سزا۔ لفظی ترجمہ نجاست

فَأَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا رِجْزًا

مِنَ السَّمَاءِ (۵۹:۳)

پس ہم نے ان ظالموں پر آسمان سے

عذاب نازل کیا۔

الرَّجُزُ (اسم) ناپاکی۔ غلاظت

(۲) واپس لاؤ دھراؤ

ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ (۳۰:۶۷)
پھر دوبارہ (سہ بارہ) نظر کر۔

ارْجِعِي (فعل امر واحد مؤنث غائب) تو لوٹ

ارْجِعُوا (فعل امر جمع مذکر حاضر)
تم واپس لوٹو احتراماً انسان کی طرف سے اللہ کو صیغہ واحد کے بجائے صیغہ جمع میں پکارا گیا ہے۔

قَالَ رَبِّ ارْجِعُونِ (۹۹:۲۳)

تو کہے گا کہ میرے پروردگار! مجھے پھر دنیا میں واپس بھیج دے۔

رَجَعْتُ (فعل مضارع مجہول واحد متکلم) مجھے واپس لوٹا یا گیا۔

يُورِجِعُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) واپس لایا جاتا ہے۔

تُرْجِعُ (فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب) واپس لوٹائی جاتی ہے۔

يُورِجِعُونَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) وہ واپس لائے جاتے ہیں۔

تُرْجِعُونَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر) تم واپس لائے جاتے ہو۔

يَتْرُجِعَا (باب تفاعل) فعل مضارع تشبیہ مذکر غائب (وہ دو ایک دوسرے کی طرف لوٹتے ہیں۔

رَجِعَ (اسم) واپس لانا۔

الرُّجْعِي (اسم مصدر) واپسی۔

رَاجِعُونَ (اسم فاعل) جمع مذکر واپس لوٹنے والے۔

مَرُوجِعٌ (اسم ظرف مکان) ایسی جگہ جہاں بالآخر جانا ہے اور واپس نہیں آتا۔

☆ ر ج ف

تَرُوجِفُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) ہلے گی۔ زلزلہ کرے گی۔

رَجَفَ يَرْجِفُ رَجْفًا وَ رَجْفَانًا وَ رُجُوفًا (ن)

زلزلے میں آتا۔ ہلنا۔ کانپنا۔

الرَّاجِفَةُ (اسم) ہلادینے والی

الرُّجْفَةُ (اسم) زلزلہ بھونچال

الرُّجُفُونَ (اسم فاعل جمع مذکر)

ارْجِفْ اِرْجَافًا (باب افعال)

سنسی خیز خبریں پھیلانا۔ افراتفری اٹھانے والے۔ یعنی افواہیں اور اسکینڈل پھیلانے والے۔

☆ ر ج ل

رَجُلٌ (اسم) پاؤں۔

رَجَلٌ يُرْجَلُ رَجَلًا (س)
پیدل چلنا۔أُرْجَلٌ بِرَجَلِكِ (۳۲:۳۸)
زمین پر لات مار۔

رَجُلٌ (اسم) پاؤں (عبدالماجد دریا آبادی محمد علی پکتھال) چلنے والا۔

مَشْتَقٌ (راغب)
وَأَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ
وَرَجَلِكَ (۶۳:۱۷)اور ان پر اپنے سواروں اور پیادوں کو چڑھالو
رَجُلَيْنِ مَنْصُوبٍ (اسم ثنی) دو

پاؤں

وَمِنْهُمْ مَّنْ يُمَسِّحُ عَلَى رِجْلَيْنِ

(۴۵:۲۳)

اور بعض ایسے ہیں جو دو پاؤں پر چلتے ہیں۔

أَرْجُلٌ (اسم جمع) پاؤں
بصیغہ جمعاللَّهُمَّ ارْجُلْ يَمْسُحُونَ بِهَا
(۱۹۵:۷)

بھلا ان کے پاؤں ہیں جن سے چلیں۔

رَجَلٌ (اسم) مرد (ضد):
عورت

وَلَوْ جَعَلْنَاهُ مَلَكًا لَجَعَلْنَاهُ رَجُلًا (۹:۶)

اور اگر ہم کسی فرشتے کو بھیجتے تو اسے مرد کی صورت میں بھیجتے۔

رَجُلَانٌ رَجُلَيْنِ (اسم ثنی دو آدمی)

رَجَالٌ (اسم) (۱) (رَجُلٌ کی جمع)

الرِّجَالُ قَوْمٌ عَلَى النِّسَاءِ
(۳۳:۳)

مرد عورتوں پر نگراں ہیں دیکھئے (عبدالماجد دریا آبادی ص ۵ حاشیہ ۷۳) مرد عورتوں پر

حاکم و مسلط ہیں۔

(۲) رَجُلٌ يَارْجُلُ كِي جَمْعٍ

پیدل چلنے والے (راغب)

وَأَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْخَيْجِ يَا نُورُكَ
رَجَالًا (۲۷:۲۲)

اور لوگوں میں حج کے لئے ندا کرو کہ تمہاری طرف پیدل چلے آئیں۔

فَإِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا أَوْ رُكْبَانًا
(۲۳۹:۲)

اگر تم خوف کی حالت میں ہو تو پیادے یا سوار (جس حال میں ہو) نماز پڑھ لو۔

☆ رح ق

تُرْجِي مَنْ تَشَاءُ مِنْهُمْ وَ تُوَيُّ
الْيَك مِنْ تَشَاءَ (۵۱:۳۳)

جس بیوں کو چاہو علیحدہ رکھو اور جسے چاہو اپنے پاس رکھو۔

مُرْجُوٌ (اسم مفعول واحد مذکر)
متوقع

مُرْجُونَ باب افعال (اسم مفعول جمع مذکر)
وہ جنہیں انتظار میں رکھا گیا ہو۔

أَرْجُ (فعل امر واحد مذکر)
حاضر (انتظار میں رکھ۔

قَالُوا أَرْجِهْ وَأَخَاهُ (۱۱۱:۷)

انہوں نے (فرعون سے) کہا کہ فی الحال
موسیٰ اور اس سے بھائی کے معاملے کو
صاف (انتظار میں) رکھے

☆ ر ح ب

رَحِبْتُ (فعل ماضی واحد مؤنث)
غائب (وسیع ہو گئی۔

رَحْبًا يَرْحُبُ رُحْبًا وَ رَحْبًا (ك)
وسیع ہونا/ فراخ ہونا

وَصَاقَتْ عَلَيْكُمْ الْأَرْضُ بِمَا
رَحِبَتْ (۲۵:۹)

اور زمین باوجود اتنی بڑی فراخی کے تم پر تنگ
ہو گئی۔

مَوْحِبًا (مصدر میمی) خوش آمدید
لَا مَوْحِبًا لَهُمْ (۵۹:۳۸)

تم ہی کو خوشی نہ ہو۔

☆ ر ح ق

رَحِيقٌ (اسم فاعل بروزن فعیل)

كتاب الرءاء

رُجُومٌ اسم جمع۔ پھینکے جانے
والے تارے۔

وَجَعَلْنَاهَا رُجُومًا لِلشَّيْطَانِ
(۵:۶۷)

اور ان کو شیطان کے مارنے کا ذریعہ بنایا۔
رَجِيمٌ (اسم صفت بروزن فعیل)
ملعون کر کے دھتکارا ہوا۔

فَاخْرُجْ مِنْهَا فَإِنَّكَ رَجِيمٌ
(۳۳:۱۵)

یہاں سے نکل جا تو مردود ہے۔

☆ ر ج و

أَرْجَاءٌ (اسم جمع) سرحدیں
کنارے مفرد: رَجَا۔

(کنارے۔ راغب)

وَالْمَلِكُ عَلِيُّ أَرْجَائِهَا
(۱۷:۶۹)

اور فرشتے اس کے کناروں پر اتریں گے۔
يُرْجُو (فعل مضارع واحد مذکر)
غائب (امید رکھتا ہے/ توقع کرتا ہے۔

رَجَاءُ يَرْجُو رَجَاءً ۱ وَ رَجْوًا (ن)
امید کرنا۔ توقع رکھنا۔

وَيُرْجَوُا حِمَّةً رَبِّهَ (۹:۳۹)

اور اپنے پروردگار کی رحمت کی امید رکھتا ہے۔
يُرْجُونَ (فعل مضارع جمع مذکر)
غائب (وہ توقع رکھتے ہیں۔

تُرْجُونَ (فعل مضارع جمع مذکر)
حاضر (تم امید کرتے ہو۔

تُرْجِي بِابِ افعال (فعل)
مضارع واحد مذکر حاضر) تو انتظار میں رکھتا
ہے/ علیحدہ رکھتا ہے۔

☆ ر ج م

الرَّجْمُ (اسم مصدر) پتھر مارنا
رَجَمَ يَرْجُمُ رَجْمًا (ن)

سنگار کرنا۔ پتھر مارنا۔

بِالغَيْبِ أَوْ بِالظَّنِّ (تحمینہ یا اندازہ لگانا)
(۳) پتھیک دینا۔ گولی مارنا۔ لعنت کرنا۔

رَجْمًا (فعل ماضی جمع متکلم)
ہم نے رجم کیا۔

وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْتَنِيكَ
(۹۱:۱۱)

اگر تمہارے بھائی بند نہ ہوتے تو ہم تم کو
سنگار کر دیتے۔

يُرْجَمُوا يُرْجَمُونَ (فعل مضارع)
جمع مذکر غائب (وہ سنگار کرتے ہیں۔

يُرْجَمُوكَ وَتَمَّيْهُنَّ سَنَّاكَ كَرْدِيں گے)
لَا رَجْمَنَّ لَام تَا كِيد (فعل مضارع)
واحد متکلم) میں لازماً سنگار کر دوں گا۔

لَا رَجْمَنَّكَ مِیں تجھے لازماً سنگار کروں گا
لَنْ رَجْمَنَّ لَام تَا كِيد (فعل مضارع)
جمع متکلم) ہم لازماً تجھے سنگار کریں گے۔

لَنْ رَجْمَنَّكَ (ہم لازماً تجھے سنگار کریں
گے)

تُرْجَمُوا تَرُجَمُونَ (فعل مضارع)
جمع مذکر حاضر) تم سنگار کرتے ہو۔

تُرْجَمُونَ تم مجھے سنگار کرو گے۔
انتباہ: تَرْجَمُونَ مِیں ضمیر متصل نسبی کا
اختصار ہے۔

الرَّجْمُ مِیں منصوب (اسم مفعول جمع
مذکر) سنگار کئے گئے لوگ
رَجِمَ (اسم مصدر) اندازہ لگانا۔

کتاب الرءاء

☆ ر د ا

خالص شراب۔

☆ ر ح ل

رَحَلٌ (اسم) کجاوہ شہیتہ
رَحَلٌ يَرْحُلُ رَحْلًا وَ رَحِيلًا (ف)
ایک جگہ سے دوسری جگہ چلے جانا۔ ہجرت
کرنا۔

جَعَلَ السَّقَايَةَ فِي رَحْلِ أَحِبِّهِ
(۷۰:۱۲)
تو پھر اپنے بھائی کے شلیپے میں گلاس رکھ
دیا۔

رِحَالٌ (اسم جمع) شلیپے۔ گھڑیاں

☆ ر ح م

رَحِمٌ (فعل ماضی واحد مذکر
غائب) اس نے رحم کیا۔
رَحِمَ يَرْحَمُ رَحْمَةً وَ مَرْحَمَةً وَ
رَحْمًا (س)
کسی پر رحم کرنا۔ کسی سے ہمدردی کرنا۔
ترس کھانا

رَحِمَهُ اس نے اس پر رحم کیا۔
رَحِمْنَا اس نے ہم پر رحم کیا۔
رَحِمْتُ (فعل ماضی واحد مذکر
حاضر) تو نے رحم کیا۔

رَحِمْتَهُ تو نے اُس پر رحم کیا۔
رَحِمْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
ہم نے رحم کیا۔

انتباہ :- رَحِمْنَا جمع متکلم کا صیغہ ہے جس
کا معنی ہے ”ہم نے رحم کیا“ اور رَحِمْنَا

واحد غائب کا صیغہ جو متصل ضمیر نا سے ملا
ہوا ہے جس کا مطلب ہے کہ ”اس نے
ہم پر رحم کیا“
يَرْحَمُ (مرفوع) (فعل مضارع)
واحد مذکر غائب (وہ) رحم کرے گا۔

أُولَئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللَّهُ
(۷۱:۹)
یہی لوگ ہیں جن پر خدا رحم کرے گا۔

عَسَى رَبُّكُمْ أَنْ يَرْحَمَكُمْ
(۸:۱۷)

امید ہے کہ تمہارا پروردگار تم پر رحم کرے گا۔
قَالُوا لَئِنْ لَمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا
(۱۳۹:۷)

تو کہنے لگے کہ اگر ہمارا پروردگار ہم پر رحم
نہیں کرے گا۔

تَرْحَمُ (فعل مضارع واحد مذکر
حاضر) تو رحم کرتا ہے۔

ارْحَمِ (فعل امر واحد مذکر
حاضر) رحم کر

تَرْحَمُونَ (فعل مضارع مجہول جمع
مذکر حاضر) تم پر رحم کیا جاتا ہے/ کیا جائے
گا۔

رَحْمَةً (اسم) رحمت۔ مہربانی

رُحْمٌ (اسم) شفقت۔ محبت۔
خَيْرٌ أَمِنَهُ زَكْوَةٌ وَأَقْرَبُ رُحْمًا
(۸۱:۱۸)

جو پاک طہیتی اور محبت میں اس سے بہتر ہو۔
أَرْحَامٌ بچے (و) دانی (رُحْمٌ کی جمع)

بچے و انیاں
أَرْحَمٌ (اسم تفضیل سب سے
زیادہ) رحم کرنے والا۔

الرَّاحِمِينَ (اسم فاعل جمع مذکر)

رحم کرنے والے۔

وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ (۱۵۱:۷)

اور سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔

وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ (۱۱۸:۲۳)

اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔

رَحِيمٌ (اسم صفت اسم فاعل

بروزن فاعیل) مہربان رحمدل۔

رَحِيمَانٌ بڑا مہربان۔

نوٹ :- رحمن اور رحیم اللہ کے اسماء حسنیٰ میں

سے دو نام ہیں رحمن میں شدت رحم کا اظہار سمجھا

جاتا ہے اس سے مہربان گل کا مفہوم بھی لیا جاتا

ہے۔ یہ دونوں نام فاعیل اور فعلان کے وزن پر

صفت کی شدت کا اظہار کرتے ہیں۔

(عبدالماجد رویا آبادی۔ ولیم لین)

الْمَرْحَمَةُ (مصدر یہی) شفقت

☆ ر خ و

رُحَاءٌ ۱ صفت نرمی کے ساتھ

رُحِي يَرْحِي رُحَاءً أَوْ رُحْوَةً (س)

نرم ہونا۔ ڈھیلا پڑنا۔ ملائم

فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيحَ تَجْرِي بِأَمْرِهِ

رُحَاءً (۳۶:۳۸)

پھر ہم نے ہوا کو ان کے زیر فرمان کر دیا کہ

جہاں وہ پہنچنا چاہتے ان کے حکم سے نرم نرم

چلے لگتی۔

☆ ر د ا

رُدًّا (اسم) مدد۔ سہارا

فَأَرْسَلْنَا مَعِيَ رُدًّا (۳۳:۳۸)

☆ ر د ف

رَدَف (فعل ماضی واحد مذکر غائب) ردیف ہوا - پیچھے ساتھ لگ کر بیٹھنا -

رَدَف يَرَدَف رَدَفًا (س)

بیروی کرنا - پیچھے سوار ہونا - قریب ہونا -

عَسَى أَنْ يَكُونَ رَدِفَ لَكُمْ بَعْضُ

الَّذِي تَسْتَعْجِلُونَ (۷۲:۲۷) -

کہہ دو کہ جس عذاب کے لئے تم جلدی کر رہے ہو شاید اس میں سے کچھ قریب آ پہنچا ہو

الرَّدْفَةُ (اسم فاعل واحد مؤنث)

بشر کی انتطاع کے پیچھے آنے والی

تَتَّبِعُهَا الرَّدْفَةُ (۷:۷۹)

پھر اس کے پیچھے بھونچال آئے گا -

مُرْدِفِينَ (اسم فاعل باب افعال جمع

مذکر) لگا تار آنے والے -

أَنِّي مُمِدُّكُمْ بِأَلْفٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ

مُرْدِفِينَ (۹:۸)

ہم ہزار فرشتوں سے جو ایک دوسرے کے

پیچھے آتے جائیں گے تمہاری مدد کریں

گے -

☆ دم

رَدْمًا منصوب (اسم) اوٹ بھرتی

رَدَمٌ يَرْدَمُ رَدْمًا (ف)

زمین میں خالی جگہ پر کرنے کے لئے بھرتی

کرنا -

جائیں گے -

تَرَدُّونَ (فعل مضارع مجہول جمع

مذکر حاضر) تم واپس لوٹائے جاؤ گے -

يَتَرَدَّدُونَ باب تفعّل (فعل

مضارع جمع مذکر غائب) وہ مترّد ہوتے

ہیں/ڈنگلاتے ہیں -

ارْتَدَّ باب افعال (فعل ماضی

واحد مذکر غائب) وہ لوٹ گیا/مڑ گیا -

ارْتَدَّا باب افعال (فعل ماضی

ثنیہ مذکر غائب) وہ دو پیچھے مڑ گئے

ارْتَدُّوا باب افعال (فعل ماضی

جمع مذکر غائب) وہ واپس لوٹے/پیچھے مڑے

يَرْتَدُّ باب افعال (فعل

مضارع واحد مذکر غائب) وہ واپس مڑتا ہے -

لَا تَرْتَدُّوا (فعل نبی جمع مذکر حاضر)

واپس مت مڑو

رَدٌّ (اسم مصدر) واپس لینا

رَادٌّ (اسم فاعل) واپس لانے والا

رَادِفِي منصوب رَادِفِينَ

رَادُّوا رَادُّونَ مرفوع (اسم

فاعل جمع مذکر) کچھ حوالے کر نیوالے واپس

لانے والے جمع کی نون مضاف ہونے کے

سبب حذف ہو گئی -

مَرَدٌّ (اسم ظرف مکان و زمان)

لوٹنے کی جگہ واپس لوٹنا مصدر میسی کے طور

پر استعمال ہوتا ہے -

مَرْدُودٌ (اسم مفعول واحد مذکر)

نا قابل قبول روشدہ

مَرْدُودُونَ (اسم مفعول جمع مذکر)

نا قابل قبول - رد کیا ہوا -

لو اس کو میرے ساتھ مددگار بنا کر بھیجے -

☆ ر د د

رَدَّدَ مضاعف (فعل ماضی واحد

مذکر غائب) واپس کیا/دیا/لوٹایا - جواب

دیا

رَدَّدَ يَرَدَّدُ رَدًّا وَ مَرَدًّا وَ

مَرْدُودًا (ن)

واپس بھیجنا - واپس لوٹانا - مترّد کرنا - انکار

کرنا - دھتکارنا -

رَدَّدُوا مضاعف (فعل ماضی جمع

مذکر غائب) انہوں نے واپس دیا -

رَدَّدْنَا مضاعف (فعل ماضی جمع

متکلم) ہم نے واپس دیا -

يَرُدُّوا منصوب يَرُدُّونَ مضاعف

(فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ واپس

دیتے ہیں - لوٹاتے ہیں - جواب دیتے ہیں

تَرُدُّ (فعل مضارع جمع متکلم)

ہم واپس دیتے ہیں/لوٹاتے ہیں -

رَدُّوا مضاعف (فعل ماضی

مجہول جمع مذکر غائب) وہ واپس کئے گئے

رَدَّتْ مضاعف (فعل ماضی

مجہول واحد مؤنث غائب) لوٹائی گئی -

رَدَّدَتْ مضاعف (فعل ماضی

مجہول واحد متکلم) میں لوٹایا گیا -

يُرَدُّ مضاعف (فعل مضارع

مجہول واحد مذکر غائب) واپس لیا جاتا ہے/

لیا جائیگا - حوالہ دیا جاتا ہے/واپس دیا جاتا

ہے -

يُرَدُّونَ (فعل مضارع مجہول جمع

مذکر غائب) وہ واپس کئے جاتے ہیں/کئے

اور جب وہ (دوزخ کے گڑھے میں) گرے گا تو اس کا مال اس کے کچھ بھی کام نہ آئے گا۔

الْمُتْرَدِيَّةُ (اسم قائل واحد مؤنث)
بلندی سے گری ہوئی یعنی بلندی سے گر کر مرنے والا جانور۔

☆ رذل

ارذُلُ (اسم تفصیل) رذیل ترین
رذُلٌ يُوذُلُ رذَالَةً (س ک)
رذیل و کمینہ ہونا۔

وَمِنْكُمْ مَنْ يُرذِلُ آرذُلٍ
الْعُمُرِ (۷۰:۱۶)
اور تم میں سے بعض ایسے ہوتے ہیں کہ نہایت خراب عمر کو پہنچ جاتے ہیں۔
ارذِلُ (ارذُل کی جمع مکسر)
رذیل و کمینہ لوگ۔

وَمَا تَرْكُ اتَّبَعَكَ إِلَّا الَّذِينَ هُمْ
أَرَادُوا أَنَّ يَدِينُوا رَبَّكَ
اور یہ بھی دیکھتے ہیں کہ تمہارے پیرو وہی لوگ ہوئے ہیں جو ہم میں ادنیٰ درجے کے ہیں اور وہ بھی رائے ظاہر سے
ارذُلُونَ (ارذُل کی جمع سالم)
قَالُوا يَا نُوْمٍ لَكَ وَاتَّبَعَكَ
الَّذِينَ ارذُلُونَ (۱۱۱:۲۶)
وہ بولے کہ کیا ہم تم کو مان لیں اور تمہارے پیرو تو رذیل لوگ ہوتے ہیں۔

☆ رزق

رَزَقٌ (فعل ماضی) واحد مذکر

☆ رذی

تَرَذَى (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تم تباہ و برباد ہوتے ہو۔
رَذِيَ يَرذَى رَذِيًا (س)

ہلاک ہونا۔ فنا ہونا۔ مرجانا۔ تباہ و برباد ہونا۔
فَلَا يَصُدُّكَ عَنْهَا مَنْ لَا يُؤْمِنُ
بِهَا وَاتَّبِعْ هَوَاهُ فَتَرْدَى (۱۶:۲۰)

تو جو شخص اس پر ایمان نہیں رکھتا اور اپنی خواہش کے پیچھے چلتا ہے کہیں تم کو اس (کے یقین) سے روک نہ دے تو (اس) صورت میں تم ہلاک ہو جاؤ گے۔

ارذَى باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے ہلاک کیا۔
ارذَاكُمْ - اس نے تم کو ہلاک کیا)
تَرَذَى باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو ہلاک / تباہ کرتا ہے۔

قَالَ تَاللَّهِ إِنْ كَذَّبْتُ لَتَرْدِينَ
(۵۶:۳۷)
کہے گا خدا کی قسم! تو تو مجھے ہلاک ہی کر چکا تھا۔
نوٹ:- لَتَرْدِينَ کی ان ضمیر متصل نی کی مختصر صورت ہے

يُرذُوا باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ کسی کو ہلاک کرتے ہیں۔

لَيُرذُوهُمْ تا کہ وہ انہیں ہلاک کر دیں
تَرَذَى باب تفعّل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) ہلاک ہو گیا۔

وَمَا يُغْنِي عَنْهُ مَالُهُ إِذَا تَرَدَّى (۱۱:۹۳)

غائب) فراہم کیا / دیا / بخشا
رَزَقَ يَرْزُقُ رِزْقًا (ن)
زندگی کی ضروریات فراہم کرنا۔ بخشا
رَزَقْنِي اس نے مجھے عطا کیا
رَزَقْنَا اس نے تمہیں عطا کیا
رَزَقْنَاهُمْ اس نے ان کو عطا کیا
رَزَقْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
ہم نے رزق دیا۔

رَزَقْنَاہُمْ ہم نے اُسے رزق دیا
رَزَقْنَاہُمْ ہم نے ان کو رزق دیا
رَزَقْنَاكُمْ ہم نے تم کو رزق دیا۔
يَرْزُقُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ رزق دیتا ہے۔

تَرَزَّقُ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو رزق دیتا ہے
نَرَزَقُ (فعل مضارع جمع متکلم)
ہم رزق دیتے ہیں۔
ارزُقُ (فعل امر واحد مذکر حاضر) رزق دے

ارزُقْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
تو ہمیں رزق دے
ارزُقُوهُمْ (فعل امر جمع مذکر حاضر)
تم ان کو رزق دو

رَزَقُوا (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) انہیں رزق دیا گیا۔
رَزَقْنَا (فعل ماضی مجہول جمع متکلم) ہمیں رزق دیا گیا
يُرذُونَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) انہیں رزق دیا جاتا ہے۔

نُرزِقَانِ (فعل مضارع مجہول ثنئی مذکر حاضر) تم دو کو رزق دیا جاتا ہے۔
رِزْقٌ (اسم) روزی

أُرْسِلَ باب افعال (فعل ماضی
مجبول واحد مذکر غائب) اسے بھیجا گیا۔
أُرْسِلُوا باب افعال (فعل ماضی
مجبول جمع مذکر غائب) وہ بھیجے گئے
أُرْسِلْتُ باب افعال (فعل ماضی
مجبول واحد متکلم) مجھے بھیجا گیا۔

فَقَدْ أَرْسَلْتُكُمْ مَا أَرْسَلْتُ بِهِ
(۵۷:۱۱)

تو جو پیغام میرے ہاتھ تمہاری طرف بھیجا
گیا ہے وہ میں نے تمہیں پہنچا دیا ہے۔

أُرْسِلْتُمْ باب افعال (فعل ماضی
مجبول جمع مذکر حاضر) تمہیں بھیجا گیا۔
أُرْسِلْنَا باب افعال (فعل ماضی
مجبول جمع متکلم) ہمیں بھیجا گیا۔

يُرْسَلُ (فعل مضارع مجبول
واحد مذکر غائب) اُسے بھیجا جاتا ہے۔

رِسَالَةٌ (اسم مصدر) پیغام
رِسَالَاتٌ (رِسَالَةٌ کی جمع)

پیغامات

مُرْسِلُونَ (مرفوع)

منصوب و مجرور بھیجنے والے مُرْسِلِينَ

مُرْسِلَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)

بھیجنے والی۔

مُرْسَلَاتٌ (مُرْسَلَةٌ) آگے بھیجی جانے

والی ہواؤں

وَالْمُرْسَلَاتُ عُرْفًا (۱:۷۷)

ہواؤں کی قسم! جو نرم نرم چلتی ہیں۔

نوٹ:- یہ استعارہ ہے گھوڑے کے عُرف کا

جس کا مطلب یہ ہے کہ فرشتوں کی یا ہواؤں

کی قسم ہے جو برابر آگے بھیجی جا رہی ہیں۔

جس طرح گھوڑوں کے متعدد دستے بھیجے

جاتے ہیں۔ یا اس کا مطلب یہ ہے کہ معروف

مقام کا حوالہ دیتے ہوئے کہتا ہے کہ یہ
وادی الرءاء میں الرءاء کے قریب ہے اس
جگہ بہت سے کھنڈرات اور بنیادیں موجود
ہیں۔ Travel in Arabia -
Deserta (ج ۲ ص ۳۸۸)

☆ ر س ل

أُرْسِلَ باب افعال (فعل ماضی
واحد مذکر غائب) اس نے بھیجا

أُرْسِلَ إِزْ سَالًا بھیجنا

أُرْسِلُوا باب افعال (فعل ماضی
جمع مذکر غائب) انہوں نے بھیجا

أُرْسِلْتُ باب افعال (فعل ماضی
واحد مؤنث غائب) اس عورت نے بھیجا۔

أُرْسِلْنَا باب افعال (فعل ماضی
جمع متکلم) ہم نے بھیجا

يُرْسَلُ باب افعال (فعل
مضارع واحد مذکر غائب) وہ بھیجتا ہے

يُرْسَلُ باب افعال (فعل
مضارع جمع متکلم) ہم بھیجتے ہیں۔

لَيُرْسِلَنَّ باب افعال (فعل
مضارع مؤکد یہ لام تاکید و نون ثقیدہ جمع
متکلم) ہم یقیناً بھیجیں گے۔

لَنْ أُرْسِلَ (منصوب منفی) میں ہرگز
نہیں بھیجوں گا۔

أُرْسِلُ باب افعال (فعل امر
واحد مذکر حاضر) بھیج

أُرْسِلُهُ مَعَنَا اسے ہمارے ساتھ بھیج دیجئے

فَأُرْسِلُونَ تو تم مجھے بھیج دو

نوٹ:- فَأُرْسِلُونَ میں نون کسور ضمیر
متصل فی کا مخفف ہے)

رَزَاقِينَ (اسم فاعل جمع مذکر)
روزی دینے والے۔

وَأَنْتَ خَيْرُ الرِّزَاقِينَ (۱۱۳:۵)
تو بہتر روزی دینے والا ہے۔

رِزَاقٌ (اسم مبالغہ) سب سے
بڑا روزی دینے والا۔

☆ ر س خ

الرِّسَاخُونَ (اسم فاعل جمع مذکر)
علم میں پختہ کار لوگ

رَسَخَ يَرْسُخُ رَسُوخًا (ف)
مضبوط اور پختہ ہونا۔

الرِّسَاخُونَ فِي الْعِلْمِ (۷:۳)
جو علم میں کامل دستگاہ رکھتے ہیں۔

☆ ر س س

الرَّسَسُ رَسَسَ (اسم علم)

رَسَسَ اس علاقے کا نام ہے جس میں شمود
قبیلے کے کچھ لوگ آباد تھے۔ تاج العروس

میں بیان کردہ ایک روایت کے مطابق رس
یمامہ کا ایک شہر تھا۔ ابن کثیر کا خیال ہے کہ

رس ایک کنویں کا نام تھا۔ اور کہا جاتا ہے کہ
وہ ایسے لوگ تھے جنہوں نے اپنے پیغمبر کو

کنویں میں پھینک دیا تھا۔ عبدالمجدد ری
آبادی کی رائے ہے کہ رس غالباً یمامہ کا

ایک شہر تھا جہاں قبیلہ شمود کے کچھ باقی ماندہ
لوگ آباد ہو گئے تھے۔ عرب کے موجودہ

نقشوں میں رس یا راس وادی رءاء ضلع قاسم
(عرض بلد ۲۶ شمال اور طول بلد ۳۳ مشرق)

میں واقع ہے Doughty ایک دوسرے

الرَّاشِدُونَ (اسم فاعل جمع مذکر)
راست باز لوگ۔
رَشِيدٌ (اسم فاعل برون فعلیل)
راست باز آدمی۔ ہدایت یافتہ انسان
أَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ رَشِيدٌ
(۸۷:۱۱)
کیا تم میں کوئی بھی شائستہ آدمی نہیں۔
وَمَا أَمْرٌ فِرْعَوْنُ بِرَشِيدٍ (۹۷:۱۱)
اور فرعون کا حکم درست نہیں تھا۔
مُرْشِدَةٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
مُرْشِدٌ درست راہ پر چلانے والا۔

☆ ر ص د

رَصَدَ رَصْدًا (اسم مصدر) گھات
لگائی۔ انتظار میں رہا۔
رَصَدَ يَرْصُدُ رَصْدًا (ن)
دیکھنا، نگرانی کرنا، گھات میں رہنا۔
فَمَنْ يَسْتَمِعِ الْآنَ يَجِدْ لَهُ
شِهَابًا رَصْدًا (۹:۷۲)
اب کوئی سنتا چاہے تو اپنے لئے انگار تیار
پائے۔
إِرْصَادٌ باب افعال (اسم مصدر)
گھات لگانا۔
مَرَصِدٌ (اسم ظرف مکان)
گھات، شبنون
وَأَقْعُدْ وَ أَلْهَمْ كُلَّ مَرَصِدٍ
(۵:۹)
اور ہر گھات کی جگہ پر ان کی تاک میں بیٹھے
رہو۔ شب خون سے مراد فوجی دستوں کا اس
مقصد سے چھپ کر گھات لگانا ہے کہ اچانک
دشمن پر حملہ کریں۔

☆ ر ش د

يُرْشِدُونَ (فعل مضارع جمع مذکر
غائب) وہ راہ ہدایت پاتے ہیں۔
رَشَدٌ يَرْشُدُ وَ رَشِيدٌ يَرْشُدُ رَشْدًا
وَ رَشْدًا وَ رَشِيدًا (ن 'س)
راہ ہدایت پانا۔ درست رہنمائی پانا۔
الرُّشْدُ (اسم مصدر) (۱) مرضی
رضا۔ پسند۔ یعنی ذہنی بلوغت، اپنے
معاملات طے کرنے کی صلاحیت
فَإِنْ أَنْتُمْ مِنْهُمْ رَشْدًا (۶:۳)
اگر ان میں عقل کی پختگی دیکھو۔
(۲) بھلائی کی باتیں

مِمَّا عَلَّمْتَ رَشْدًا (۶۶:۱۸)
جو علم خدا کی طرف سے آپ کو سکھایا گیا ہے
اس میں کچھ بھلائی کی باتیں (مجھے سکھادیں)
الرُّشْدُ (رَشْدًا) (اسم)
(۱) صحیح راستہ
وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشْدًا (۱۰:۱۸)
اور ہمارے کام میں درستی کا سامان مہیا کر
(۲) سیدھی راہ
أَمْ أَرَادْتَهُمْ رَبَّهُمْ رَشْدًا
(۱۰:۷۲)
یا اُن کے پروردگار نے ان کی بھلائی کا
ارادہ فرمایا ہے۔
(۳) مفاد

قُلْ إِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا
رَشْدًا (۲۱:۷۲)
یہ کہہ دو کہ میں تمہارے حق میں نقصان اور
نفع کا کچھ اختیار نہیں رکھتا۔
الرُّشَادُ (اسم مصدر) راستبازی

☆ ر س و

طریقے سے انہیں آگے بھیجا جاتا ہے۔ یعنی
مہربانی یا مفاد کے ساتھ (عبدالماجد دریا
آبادی۔ ولیم لین)

أَرْسَىٰ باب افعال (فعل ماضی
واحد مذکر غائب) مضبوطی سے نصب کیا۔
لتکر اندازہ ہوا
رَسَا يَرْسُو رَسْوًا وَ رَسْوًا (ن)
مضبوط ہونا، مستحکم ہونا، جامد ہونا۔
وَالْجِبَالُ أَرْسُنَهَا (۷۹:۳۲)
اور اس پر پہاڑوں کا بوجھ رکھ دیا۔
رَوَاسِي (رَوَاسِيَةٌ کی جمع) مضبوط
پہاڑ

رَوَاسِيَاتٌ (اسم فاعل جمع مؤنث)
مضبوطی سے نصب کی ہوئی۔ غیر متحرک/
غیر منقولہ (رَوَاسِيَةٌ کی جمع)
وَقَدْ وَرَّوَسِيَّتٍ (۱۳:۳۳)
اور وہیں جو ایک ہی جگہ رکھی رہیں۔
مُرُوسِي (اسم ظرف مکان)
لتکر اندازہ ہونا، ٹھہرنا
بِسْمِ اللَّهِ مَجْرَهَا وَمُرْسُهَا
(۳۱:۱۱)

خدا کا نام لے کر کہ اسی کے ہاتھ میں اس کا
چلنا اور ٹھہرنا ہے۔
(۲) پہنچنا
يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ
مُرْسُهَا (۳۲:۷۹)
اے پیغمبر! تجھ سے قیامت کے بارے میں
پوچھتے ہیں کہ اس کا وقوع کب ہوگا۔

کتاب الرءاء

☆ رضی

(۲) پسندیدہ

وَرَضِيْتُ لَكُمْ إِلَّا سَلَامَ دِينَا
(۳:۵)

اور تمہارے لئے اسلام کو دین پسند کیا۔
(۳) مطمئن ہوئے خوش ہوئے۔

وَلَوْ أَنَّهُمْ رَضُوا مَا آتَاهُمُ اللَّهُ وَ
رَسُولُهُ (۵۹:۹)

اگر وہ اس پر خوش رہتے جو خدا اور اس کے
رسول نے ان کو دیا ہے۔

(۳) ترجیح دی

رَضُوا بَأَن يُكُونُوا مَعَ الْخَوَالِفِ
(۸۷:۹)

یہ اس بات سے خوش ہیں کہ عورتوں کے
ساتھ جو پیچھے رہ جاتی ہیں (گھروں میں
بیٹھ رہیں)۔

رَضِيْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر
حاضر) تم راضی ہوئے۔

أَرْضِيْتُمْ بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا (۳۸:۹)

کیا تم (آخرت کی نعمتوں کو چھوڑ کر) دنیا کی
زندگی پر خوش بیٹھے ہو۔

نوٹ:- پہلا حرف (ا) حرف استفہام ہے
تہ کہ سابقہ۔

يَرْضِي (فعل مضارع واحد مذکر
غائب) وہ راضی ہوتا ہے۔

يَرْضِي لَكُمْ (فعل مضارع واحد مذکر
پسند کرتا ہے۔)

تَرْضِي (فعل مضارع واحد مذکر
حاضر) تو راضی ہوتا ہے۔

لِيَرْضِي (فعل مضارع واحد مذکر
تو اس سے راضی ہے)

تَرْضِي (فعل مضارع واحد مذکر
حاضر) راضی ہوگی۔ (یہاں اس کا قائل

پلائیں۔

وَأَمَهْتِكُمْ مَلْتِي أَرْضَعْنَكُمْ
(۲۳:۴)

اور وہ مائیں جنہوں نے تم کو دودھ پلایا ہو۔
تَرْضِعُ (باب افعال) فعل

مضارع واحد مؤنث غائب) وہ دودھ
پلاتی ہیں۔

سَتَرْضِعُ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ دودھ پلائے گی

يَرْضَعُنَّ (باب افعال) فعل مضارع جمع مؤنث غائب) وہ دودھ پلاتی ہیں۔

أَرْضِعِي (فعل امر واحد مؤنث حاضر) تو دودھ پلا۔

أَرْضِعِيهِ (فعل مضارع واحد مؤنث حاضر) جمع مذکر حاضر) تم (اپنے بچوں کو) دودھ پلاؤ گے۔

مَرْضَعَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث دودھ پلانے والی

الرَّضَاعَةُ (اسم) دودھ پلانا

الرَّمْرَاضِعُ (مَرْضَعَةٌ کی جمع) دودھ پلانے والی عورتیں

☆ رضی

رَضِي (فعل ماضی واحد مذکر غائب) (۱) وہ راضی ہوا۔ خوش ہوا۔ مطمئن ہوا۔ راضی ہوا۔

رَضُوا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ راضی ہوئے۔

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ (۱۱۹:۵)

خدا ان سے خوش ہے اور وہ خدا سے خوش ہیں۔

مِرْضَاةٌ (اسم) شب خون مارنے کیلئے بطور زور لوجہ (عبدالماجد ریا آبادی)

إِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْضَاةً (۲۱:۷۸)

بے شک دوزخ گھات میں ہے (جس کے داروغے (فرشتے) گناہ گاروں کے انتظار میں رہتے ہیں) (عبدالماجد ریا آبادی)

إِنَّ رَبِّكَ لَبَا لِمِرْضَاةٍ (۱۳:۸۹)

نئے بے شک تمہارا پروردگار تاک میں ہے (جہاں سے وہ بدکاروں کے اعمال کو دیکھتا ہے) (عبدالماجد ریا آبادی)

☆ ر ص ص

مِرْضُوضٌ (اسم مفعول واحد مذکر) گٹھا ہوا۔ باہم مربوط

رَضَّ يَرْضُ رَضًا (ن) باہم مضبوطی سے بندھا ہوا/گٹھا ہوا۔

☆ رض ع

أَرْضَعْتَ (باب افعال) فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے دودھ پلایا۔

رَضَعَ يَرْضِعُ رَضْعًا وَرَضَاعَةً وَرَضَاعًا (ف 'ض)

چھاتی سے دودھ پینا

أَرْضَعْنِ (فعل ماضی جمع مؤنث غائب) ان عورتوں نے دودھ پلایا۔

فَإِنَّ أَرْضَعْنِ لَكُمْ (۶:۶۵)

پھر اگر وہ بچے کو تمہارے کہنے سے دودھ

تَسْقِطُ عَلَيْكَ رُطْبًا جَيِّثًا
(۲۵:۱۹)

تم پر تازہ تازہ کھجوریں جھڑ پڑیں گی۔

☆ ر ع ب

الرُّعْبُ (اسم) (۱) دہشت رعب

رَعَبٌ يُّرْعَبُ رُعْبًا وَرُعْبًا (ف)

ڈرنا ڈرانا

سَسْلِقِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا

الرُّعْبُ (۱۵۱:۳)

ہم عنقریب کافروں کے دلوں میں تمہارا
رعب بٹھادیں گے۔

(۲) دہشت زدہ ہونا۔

لَمَلَيْتُ مِنْهُمْ رُعْبًا (۱۸:۱۸)

(تو) ان سے دہشت زدہ ہو جاتے۔

☆ ر ع د

رَعْدًا/الرُّعْدُ (اسم) کڑک

رَعْدٌ يُّرَعْدُ رَعْدًا وَرُعْدًا (ف)

کڑکنا۔

☆ رعى

رَعَوْا (فعل ماضی جمع مذكر

غائب) انہوں نے رعایت کی

رَعَى يَرَعِي رَعْيًا وَرِعَايَةً وَ

مَرَعَى (ف)

رعایت کرنا۔ چرانا، حکومت کرنا۔

چراگاہ۔ چرانا

ارْتَضَى مِنْ رُؤُوسِ (۷۲-۲۶:۲۷)
اور کسی پر اپنے غیب کو ظاہر نہیں کرتا ہاں جس
پیغمبر کو پسند فرمائے۔

رَضِيَ (اسم فاعل: مفت) قابل قبول

رَاضِيَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)

راضی۔ خوش

مَرْضِيَّةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)

پسندیدہ

ارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ رَاضِيَةً

مَرْضِيَّةً (۲۸:۸۹)

اپنے پروردگار کی طرف لوٹ چل تو اس سے

راضی وہ تجھ سے راضی۔

مَرْضِيٌّ (اسم مفعول واحد مذكر)

پسندیدہ۔

وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهِ مَرْضِيًّا (۵۵:۱۹)

اور اپنے پروردگار کے ہاں پسندیدہ (برگزیدہ)

تھے۔

مَرْضَاةٌ (مصدر مہمی) خوشنودی

تَرْضَايُ (اسم مصدر) باہم رضا

مندی

رَضْوَانٌ (اسم) خوشی

☆ ر ط ب

رَطَبٌ (اسم) تازہ

رَطَبٌ يُّرَطِبُ رَطَابَةً (ك)

تازہ ہونا

لَا رَطْبٌ وَلَا يَابِسٌ إِلَّا فِي كَيْفٍ

مُبِينٍ (۵۹:۶)

اور کوئی ہری اور سوکھی چیز نہیں ہے مگر کتاب

روشن میں لکھی ہوئی ہے۔

رَطَبٌ (اسم) تازہ کھجوریں

یہود قبیلہ ہے)
وَلَنْ تَرْضَى عَنْكَ الْيَهُودُ
(۱۲:۲)

اور تجھ سے نہ تو یہودی کبھی خوش ہوں گے۔

يَرْضَوْنَ (فعل مضارع جمع مذكر

غائب) وہ راضی ہوتے ہیں یا وہ پسند کرتے ہیں۔

يَرْضَوْنَ (فعل مضارع جمع مؤنث

غائب) وہ عورتیں راضی ہوں۔

تَرْضَوْا منصوب تَرْضَوْنَ مرفوع

(فعل مضارع جمع مذكر حاضر) کہ تم راضی

ہو۔

مِمَّنْ تَرْضَوْنَ جن سے تم راضی ہو۔

يَخْلِفُونَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنْ

تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَرْضَى

عَنِ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ (۹۶:۹)

یہ تمہارے آگے قسمیں کھائیں گے تاکہ تم

ان سے خوش ہو جاؤ لیکن اگر تم ان سے خوش

ہو جاؤ گے تو خدا تو نافرمان لوگوں سے خوش

نہیں ہوتا۔

يَرْضَوْنَ باب افعال (فعل

مضارع جمع مذكر غائب) وہ خوش کرتے

ہیں۔

يَرْضَوْا يَرْضَوْنَ (باب افعال

جمع مذكر غائب) وہ خوش کرتے ہیں۔

ارْتَضَى باب افعال (فعل ماضی

واحد مذكر غائب) (۱) راضی ہوا، خوش ہوا

وَلَا يَشْفَعُونَ إِلَّا لِمَنْ ارْتَضَى

(۲۸:۲۱)

اور وہ (اس کے پاس کی) سفارش نہیں

کر سکتے مگر اس شخص کی جس سے خدا خوش

ہوا۔ (پسند کیا)

فَلَا يُظْهِرُ عَلَىٰ غَيْبِهِ أَحَدًا إِلَّا مَنِ

کتاب الرءاء

☆ ر ف ث

آسائش میں زندگی گزارنا اور بافراط کھانا۔

☆ ر غ م

مُرَاعِمًا منصوب (اسم ظرف)
پناہ (عبدالماجد دریا آبادی)

چلنے کو کشادہ راستہ (راغب)۔ جائے پناہ
(راڈویل)

رَاعِمٌ مَرَاغِمَةٌ باب مفاعلہ۔ توڑنا
غصے سے توڑ ڈالنا۔

رَعِمٌ يَرَعِمُ رَعْمًا (ف)۔ اَنَقَهُ
ذلیل و خوار ہونا۔

☆ ر ف ت

رُفَاتًا منصوب (اسم) ریزہ ریزہ
رَفَتْ يَرِفُتُ رَفْنًا (ف)
توڑا/پیس کر ریزہ ریزہ کرنا

☆ ر ف ث

رَفَتْ (اسم) (۱) جنسی عمل

رَفَتْ يَرِفُتُ رَفْنًا (ن)

مباشرت کرنا۔ غیر شریفانہ گفتگو کرنا۔

أَجَلٌ لَّكُمْ لَيْلَةُ الصِّيَامِ الرَّفَثِ
إِلَى نِسَائِكُمْ (۲: ۱۸۷)

روزوں کی راتوں میں تمہارے لئے اپنی
عورتوں کے پاس جانا جائز کر دیا گیا ہے۔

(۲) عورتوں سے اختلاط

فَلَا رَفَثٌ وَلَا فُسُوقٌ وَلَا جِدَالٌ
فِي النَّحْيِ (۲: ۱۹۷)

کر سکتا ہے۔

يَرَعِبُونَ
يَرَعِبُونَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ
ترجیح دیتے ہیں۔

لَا يَرَعِبُونَ أَبَا نَفْسِيهِمْ عَنْ نَفْسِهِ
(۱۲۰: ۹)

نہ یہ کہ اپنی جانوں کو ان سے زیادہ عزیز
رکھیں۔

تَرَعِبُونَ (فعل مضارع جمع مذکر
حاضر) تم چاہتے ہو۔

أَرَعِبْتُ (فعل امر واحد مذکر حاضر)
حاضرہ۔ متوجہ ہو

وَالِی زَبَّكَ فَارَعِبْتُ (۸: ۹۳)
اور اپنے رب کی طرف متوجہ ہو۔

رَعِبًا رَعِبًا (اسم مصدر)۔ چاہنا
رَاعِبٌ (عن) اسم فاعل واحد

مذکر (برگشتہ۔ بیزار۔ بے رغبت
أَرَاعِبْتُ أَنْتَ عَنِ الْهَيْسِيِّ
يَا بُرَيْهِيْمُ (۳۶: ۱۹)

ابراہیم! کیا تو میرے مجبوروں سے برگشتہ ہے
رَاعِبُونَ۔ اِلٰی (اسم فاعل جمع مذکر)

ملتی۔ ملتتی

إِنَّا اِلٰی رَبِّنَا رَاعِبُونَ (۳۲: ۲۸)
بے شک ہم اپنے پروردگار کی طرف رجوع
لاتے ہیں/الجا کرتے ہیں۔

☆ ر غ د

رَعْدًا منصوب (اسم مصدر)
بافراط

رَعْدٌ يَرَعْدُ رَعْدًا (س)

فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا

(۲۷: ۵۷)

پھر جیسا کہ اس کو نباہنا چاہئے تھا بآہ بھی نہ
کر سکے۔

أَرَعَوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر)
چراؤ

كَلُّوا أَوْ أَرَعُوا أَنْعَامَكُمْ (۵۳: ۲۰)
کھاؤ اور اپنے مویشی چراؤ

رَاعِنًا (فعل امر واحد مذکر حاضر)
ہماری طرف کان دھریئے نیئے رَاعٍ + نَسَا
ضمیر متصل

رَاعُونَ (رَاعُونَ) (اسم فاعل جمع
مذکر) نگران، محافظ (فرائض اور امانتوں
کے)۔

الرَّعَاءُ گڈریئے (زاعی کی
جمع) گڈریئے۔ چوپان۔

مَرَعَى (اسم ظرف مکان)
چراگاہ (مویشی کے لئے)

☆ ر غ ب

يَرَعِبُ عَنْ (فعل مضارع واحد
مذکر غائب) بے رغبت ہوتا ہے۔ بیزار ہوتا
ہے۔

رَعِبٌ يَرَعِبُ رَعِبَةً (س)
(فی) خواہش کرنا۔ چاہنا

(عن) خواہش نہ کرنا۔ بیزار ہونا
(الی) استدعا۔ التماس کرنا

رَعِبٌ بـ عَنْ
وَمَنْ يَرَعِبُ عَنْ يَمَلِّتْ اِبْرَاهِيْمَ
(۱۳۰: ۲)

اور ابراہیم کے دین سے کون روگردانی

کتاب الرءاء

☆ ر ق د

رَقَبَ يَرْقُبُ رَقُونًا وَ رَقَابَةً (ن)
رعایت کرنا۔ نگرانی/حفاظت/پاس کرنا
لَا يَرْقُبُونَ لِيُؤْمِنُوا إِلَّا وَ لَا ذِمَّةَ
(۱۰:۹)

یہ لوگ کسی مؤمن کے حق میں نہ تو رشتہ داری
کا پاس کرتے ہیں نہ عہد کا۔

لَا يَرْقُبُونَ مَنْصُوبٌ مَحْذُوفٌ
يَرْقُبُونَ پاس نہیں کرتے۔

لَمْ يَرْقُبُوا مَعْنَى مَعْنَى مَعْنَى مَعْنَى مَعْنَى
مذکر حاضر تم نے پاس/الحفاظت نہ کیا۔

يَتَرَقَّبُ باب تفعّل (فعل مضارع
واحد مذکر غائب) ادھر ادھر دیکھتا ہے

فَأَصْبَحَ فِي السَّيِّئَةِ خَائِفًا
يَتَرَقَّبُ (۱۸:۲۸)

الغرض صبح کے وقت شہر میں ڈرتے ڈرتے
داخل ہوئے کہ دیکھیں (کیا ہوتا ہے)

ارْتَقِبْ باب اتعّال (فعل امر
واحد مذکر حاضر) تو انتظار کر

ارْتَقِبُوا باب اتعّال (فعل امر جمع
مذکر) تم انتظار کرو

مُتَرَقِّبُونَ باب اتعّال (اسم فاعل
جمع مذکر) انتظار کرنے والے/ وہ انتظار

کر رہے ہیں
رَقِيبٌ (اسم فاعل بروزن فعلیل
واحد مذکر) نگران

رَقِيبَةٌ (اسم) (۱) گردن
(۲) استعارہ: پابند انسان۔ غلام۔

رِقَابٌ (اسم جمع مکسر) گردنیں

☆ ر ق د

رَقُودٌ (اسم مصدر) سونا۔ نیند کرنا

بلند مت کرو۔

رَافِعٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
اٹھانے والا

رَافِعَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)
بلند و برتر

رَافِعٌ (اسم فاعل بروزن فعلیل
واحد مذکر) بلند مرتبہ

الرَّفِيعُ (اسم مفعول واحد مذکر)
اٹھایا ہوا

مَرْفُوعَةٌ (اس مفعول واحد مؤنث)
اٹھائی ہوئی

☆ ر ف ق

رَفِيقًا منصوب (اسم فاعل
بروزن فعلیل واحد مذکر) ساتھی

رَافِقٌ مُرَافِقَةٌ باب مفاعلة کسی کا ساتھ دینا
رَفِقٌ يَرْفُقُ رَفْقًا (ن) مفید ہوتا۔ نرم ہونا

مِرْفَقًا منصوب (اسم آلہ)
آسان انتظام

لفظی ترجمہ: وہ چیز جس سے انسان فائدہ
اٹھائے یا کوئی نفع حاصل کرے (ولیم لین)

مُرْتَفِقًا منصوب (باب اتعّال)
ظرف مکان) آرام کرنے کی جگہ

مِرْفَاقٌ (اسم آلہ جمع مکسر)
گھبنیاں مفرود: مرفوق

☆ ر ق ب

يَرْقُبُونَ (فعل مضارع جمع مذکر
غائب) وہ نگرانی کرتے ہیں۔

نہ عورتوں سے اختلاط کرے اور نہ کوئی بُرا
کام کرے اور نہ کسی سے جھگڑے۔

☆ ر ف د

الرِّفْدُ (اسم) پیشکش۔ مدد کرنا
رَفَدٌ يَرْفُدُ رَفْدًا (ض)

تعاون/پیش کش کرنا۔
الرِّفْدُ (اسم مفعول واحد مذکر)

موجود

☆ ر ف ر

رَفْرَفٌ (اسم) گاؤں کی۔ مند

☆ ر ف ع

رَفَعٌ (فعل ماضی واحد مذکر غائب)
اس نے اٹھایا

رَفَعٌ يَرْفَعُ رَفْعًا (ف)
اٹھانا۔ بلند کرنا۔ لہرانا

رَفَعْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
ہم نے بلند کیا۔

يَرْفَعُ (فعل مضارع واحد مذکر
غائب) وہ اٹھاتا ہے۔

نَرَفَعُ (فعل مضارع جمع متکلم)
ہم اٹھاتے ہیں

نَرَفَعُ (فعل مضارع مجہول)
واحد مؤنث غائب) اسے بلند کیا جائے۔

وہ بلند ہو۔
لَا تَرْفَعُوا (فعل نہی جمع مذکر حاضر)

کتاب الرءاء

ر ک ب ☆

رَكَبَ يَرْكَبُ رُكْبًا (س)
سوار ہونا نیچے اترنا۔ گھوڑے کی پیٹھ پر
چڑھنا۔

رَكَبُوا (فعل ماضی جمع مذکر
غائب) وہ جہاز پر سوار ہوئے۔

يُرَكَّبُونَ (فعل مضارع جمع مذکر
غائب) وہ سوار ہوتے ہیں۔

تُرَكَّبُونَ (فعل مضارع جمع مذکر
حاضر) تم سوار ہوتے ہو۔

لَيُرَكَّبُونَ (فعل مضارع جمع
مذکر حاضر) تاکہ تم سوار ہو جاؤ۔

لَتُرَكَّبَنَّ (لام تاکید و نون ثقیلہ)
جمع مذکر حاضر) تم یقیناً سوار ہو گے۔

لَتُرَكَّبَنَّ طَبَقًا عَن طَبَقٍ (۱۹:۸۳)
تم درجہ بدرجہ (رتبہ اعلیٰ پر چڑھو گے
(عبدالماجد دریا آبادی)

یعنی اے بنی نوع انسان تمہارا وجود ثابت و
ساکن نہیں ہے تم ہر لمحہ ایک تغیر میں ہو۔

بڑے ہو رہے ہو زندگی سے موت کی طرف
سفر کر رہے ہو اور موت سے (آخرت)

ایک نئی زندگی کی طرف سفر کر رہے ہو۔
یہاں حرف عین بعد کا مترادف ہے یعنی

طَبَقًا عَن طَبَقٍ کے معنی ہوں گے حالۃً
بَعْدَ حَالَةٍ

ارْكَبُ (فعل امر واحد مذکر حاضر)
تو لد جا

ارْكَبُوا (فعل امر واحد مذکر حاضر)
رَكَبَ (فعل ماضی)

واحد مذکر غائب) اس نے ترکیب دی/تغیر
کیا۔

رَكَبَ (فعل ماضی) باب تفعیل
سوار کرانا۔ ایک چیز کو دوسری پر رکھنا۔

☆ ر ق ی

تَرَقَّى (فعل مضارع واحد مذکر
حاضر) تو چڑھتا ہے۔

رَقِيَ يَرْقِي رُقِيًّا (س) فَيُحْيِي
الْمَيِّتَ بَابِ اِتِّعَالَ - چڑھنا بلند ہونا

لِيَرْقُوا بَابِ اِتِّعَالَ (لام امر فعل
مضارع جمع مذکر غائب) وہ چڑھیں۔

رُقِيَ (اسم مصدر) چڑھنا۔ کوہ
پیاپی

رَاقٍ (اسم فاعل واحد مذکر)
پھونکنے/جھاڑنے والا (ابن کثیر) اوپر

چڑھنے والا (راغب)
وَقِيلَ مَنْ رَاقٍ (۲۷:۷۵)

اور لوگ کہنے لگیں کہ (اس وقت) کون جھاڑ
پھونک کرنے والا ہے۔

نوٹ: لفظ رَاقٍ: س. رَقِيَ يَرْقِي کا اسم
فاعل ہے جس کا مطلب چڑھنا ہے۔ اگر

رُقِيَ کو اسم مصدر سمجھا جائے تو آیت کا یہ
مطلب ہوگا کہ اس کے ساتھ آسمان پر کون

چڑھ سکتا ہے۔ یعنی اس لمحہ میں اس کی کون
مدد کر سکتا ہے اور اس کے ساتھ جا سکتا ہے۔

اور اگر اسم مصدر رُقِيَ ہو تو آیت کا مطلب
یہ ہوگا کہ کہاں ہے کوئی جھاڑ پھونک کرنے

والا یا طیبیب جو اس مصیبت کو نال سکتے۔

☆ ر ک ب

رَكَبًا (فعل ماضی ثننیہ مذکر
غائب) وہ دو سوار ہوئے/نیچے اترے

رَقَدَ يَرْقُدُ رَقْدًا وَ رُقُودًا وَ
رُقَادًا (ن) سونا
مَرَقَدٌ (ظرف زمان و مکان)
سنے کی جگہ۔ قبر

☆ ر ق ق

رَقَّ (اسم) چرمی کاغذ

☆ ر ق م

الرَّقِيمُ (اسم فاعل برون فاعل
واحد مذکر) کتبہ لفظی معنی: جست کی تختی۔

أَمْ حَسِبْتَ أَنَّ أَصْحَابَ الْكَهْفِ
وَالرَّقِيمِ كَانُوا مِنَّا عَجَبًا

(۹:۱۸)
کیا تم خیال کرتے ہو کہ غار اور لوح والے
ہماری نشانہوں میں سے عجیب تھے۔

نوٹ:- اس آیت میں جن لوگوں کا حوالہ
دیا گیا ہے ان کی تفصیل کے لئے ملاحظہ

کیجئے (عبدالماجد دریا آبادی ص ۱۵ حاشیہ
۳۰۰-۳۰۱)

مَرَقَمٌ (اسم مفعول واحد مذکر)
نوشتہ

☆ ر ق و

الرَّقَابِيُّ (اسم جمع مکسر) حسنیل
مفرد:- تَرْقُوتَةٌ

کتاب الرءاء

رک ن ☆

رَاكِبًا منصوب (اسم فاعل واحد
مذكر) نیچے جھکنے والا
رَكِبًا منصوب رَكِبَ مجرد
(اسم فاعل جمع مکسر) رکوع کرنے والے۔
مفرد: رَاكِبًا
رَاكِبُونَ مرفوع رَاكِبِينَ مجرد
(اسم فاعل جمع) رکوع کرنے والے

رک م ☆

يَوْمًا (فعل مضارع واحد مذكر
غائب) وہ ڈھیر کرتا ہے۔
رَكِمَ يَوْمًا (ن) ڈھیر کرتا۔
اکٹھا کرتا۔
رَكِمًا منصوب (اسم) ڈھیر
مَرَكَمًا (اسم مفعول واحد مذكر)
ڈھیر کیا ہوا۔

رک ن ☆

تَوَكَّنَ (فعل مضارع واحد مذكر
حاضر) تو جھکتا ہے/ قائل ہوتا ہے۔
رَكِنَ يَوْمًا رَكِنًا (ف) کسی پر جھکتا۔
اعتقاد کرتا۔ بھروسہ کرتا۔
لا تَوَكَّنُوا (فعل نهي جمع مذكر
حاضر) تم مت جھکو۔
رَكِنًا (اسم) (۱) عدالت۔
در بار قائل اعتقاد لوگ۔
لفظی ترجمہ: کسی چیز کا مضبوط حصہ جس پر
اس چیز کا انحصار ہو۔ ستون۔ کنارے کا
پتھر۔

رَكَسَ يَوْمًا رَكْسًا (ن) وَ
أَرَكَسَ إِزْكَاسًا
باب افعال - الثانی - بے ترتیب کر دینا۔
خراب کرنا۔
أَرَكَسُوا باب تفعل (فعل ماضی
مجبول جمع مذكر غائب) وہ الٹائے گئے۔

رک ض ☆

يَوْمًا (فعل مضارع جمع مذكر
غائب) وہ دوڑتے ہیں/ بھاگ رہے
ہیں۔
رَكَضَ يَوْمًا رَكْضًا (ن)
دوڑنا۔ مجبور کرنا۔ پاؤں سے زور سے ٹھوکر
مارنا۔
أَرَكَضَ (فعل امر واحد مذكر
حاضر) زور سے مار
لا تَرَكَضُوا (فعل نهي جمع مذكر حاضر)
مت ڈرو۔ مت بھاگو

رک ع ☆

يَوْمًا (فعل مضارع جمع مذكر
غائب) وہ رکوع کرتے ہیں۔
رَكَعَ يَوْمًا رَكْعًا (ف)
رکوع کرتا۔ جھکتا۔ نیچے جھکتا
لَا يَوْمًا كَعُونَ وہ رکوع نہیں کرتے۔
أَرَكَعُوا (فعل امر جمع مذكر حاضر)
نیچے جھکو۔ رکوع کرو۔
أَرَكَعِي (فعل امر واحد مؤنث
حاضر) تو عورت رکوع کر۔

ترتیب دینا۔ تعمیر کرنا۔
الرَّكْبُ (اسم) گھڑسواروں کا دستہ
یا شترسواروں کا دستہ دس یا دس سے زیادہ
(تافلہ)۔
رُكْبَانٌ (اسم جمع مکسر) سوار
مفرد: رَاكِبٌ
رَكَابٌ (اسم جمع) اونٹ (بصیغہ جمع)
رُكْبَانٌ (اسم جمع) سوار
(بصیغہ جمع) مفرد: رَاكِبٌ

رَكُوبٌ (اسم) اونٹ - سواری
مُتْرَاكِبٌ اسم فاعل واحد مذكر -
ایک دوسرے پر چڑھا ہوا (گھنی پیداوار)

رک د ☆

رَوَاكِدًا (اسم جمع مکسر) پہ سگون
آرام دہ۔ مستحکم مفرد: رَاكِدَةٌ
رَكَدَ يَوْمًا رَكْدًا (ن) رُكْنَا
پہ سگون ہونا۔ مستحکم رکھنا

رک ز ☆

رَكَزًا منصوب (اسم) دھیمی
آواز۔ سرگوشی۔
رَكَزَ يَوْمًا رَكْزًا (ن)
گاڑھنا۔ لگانا/ ہونا/ زمین میں لگا دینا۔

رک س ☆

أَرَكَسَ باب افعال (فعل ماضی
واحد مذكر غائب) اس نے الٹایا

کتاب الرءاء

ر ه ط ☆

بوسیدہ

ڈرو۔ خوف کرو

فَارْهَبُونَ : ف + اَرْهَبُوا + نِ نِ
تم مجھ سے ڈرو۔

وَآيَاتِي فَارْهَبُونَ (۳۰:۲)

اور مجھ ہی سے ڈرتے رہو۔

تُرْهَبُونَ (فعل)

مضارع جمع مذکر حاضر) تم ڈراتے ہو

أَرْهَبَ إِزْهَابًا (باب افعال)

ڈرانا۔ خوفزدہ کرنا۔

اسْتَرْهَبَ (باب استفعال استزْهَابًا)

اسْتَرْهَبُوا (باب استفعال فعل)

ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے خوفزدہ
کرایا۔

الرَّهْبُ رَهْبًا وَرَهْبَةً

منسوب (اسم مصدر) خوف، خوفزدگی،
دہشت

الرُّهْبَانُ اسم جمع مکر۔ سادھو۔

درویش مفرد: رَاهِبٌ

یعنی مذہب کے روحانی یا باطنی پیشوا۔

تیسری صدی عیسوی میں مسیحی درویش ہوا

کرتے تھے۔ ان مرد و عورت درویشوں کو

راخ العقیدہ مسیحی سمجھا جاتا تھا اور ان کی بڑی

تعظیم کی جاتی تھی۔

رَهْبَانِيَّةٌ (رُهْبَانٌ صفت نسبتی)

رہبانیت۔ درویشی۔ تارک الدنیا زندگی

ر ه ط ☆

رَهْطٌ (اسم) گروہ۔ جماعت

☆ ر م ن

الرَّمَانُ (اسم) انار۔

☆ ر م ي

رَمِي (معتل) (فعل ماضی

واحد مذکر غائب) اس نے پھینکا

رَمِي يَوْمِي رَمِيًا وَرَمِيَةً (ض)

پھینکنا۔ پھینک مارنا۔ الزام دینا۔ ڈال دینا۔

رَمِيَتْ (معتل) (فعل ماضی واحد

مذکر حاضر) تو نے پھینکا

يَوْمَ (معتل محذوف الآخر) (فعل

مضارع واحد مذکر غائب) وہ پھینکتا ہے/

ڈالتا ہے

تَرَمِي (معتل) (فعل مضارع

واحد مؤنث غائب) وہ پھینکتی ہے۔

يَوْمُونَ (معتل) (فعل مضارع جمع

مذکر غائب) وہ الزام لگاتے ہیں/ وہ ڈالتے

ہیں۔

☆ ر ه ب

يُرْهَبُونَ (فعل مضارع جمع مذکر

غائب) وہ ڈرتے ہیں۔

رَهَبَ يَرْهَبُ رُهْبًا وَرَهْبَةً وَ

رَهْبًا (ف)

ڈنا۔ خوفزدہ ہونا۔

أَرْهَبُوا (فعل امر جمع مذکر حاضر)

فَتَوَلَّى بِرُكْبِهِ (۳۹:۵۱)
تو اس نے اپنی جماعت کے گھمنڈ پر منہ موڑ لیا
(۲) سہاراأَوْأَوَى إِلَى رُكْنٍ شَدِيدٍ (۸۰:۱۱)
پاؤں کی مضبوط قلعے میں پناہ پکڑ سکتا۔

☆ ر م ح

رَمَحَ (اسم جمع مکر) نیزے
بجالے۔ مفرد: رَمْعٌ

☆ ر م د

رَمَادٌ (اسم) راکھ۔ خاکستر

☆ ر م ز

رَمَزًا (اسم مصدر)
(آنکھ ہونٹ یا ہاتھ سے) اشارہ کرنا۔
رَمَزَ يَوْمُزُ رَمَزًا (ن)
کسی کو اشارہ کرنا۔ اشارہ کر کے اظہار
کرنا۔ اشارے سے کہنا۔

☆ ر م ض

رَمَضَانُ (اسم) اسلامی کیلنڈر کا
نواں مہینہ۔ روزوں کا مہینہ

☆ ر م م

رَمِمَ (اسم فاعل بروزن فاعیل)

وَيَسْتَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ قُلِ
الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي (۸۵:۱۷)

اور تم سے روح کے بارے میں سوال کرتے
ہیں کہہ دو کہ وہ میرے پروردگار کی ایک
شان ہے۔

ذی روح سے مراد صیغہ واحد پوری نوع پر
دالات کرتا ہے۔

يَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ وَالْمَلَائِكَةُ
(۳۸:۷۸)

جس دن روح الامین اور فرشتے صف
باندھ کر کھڑے ہوں گے۔

(۳) جبریل امین - وحی لانے والا فرشتہ
تَنْزِيلُ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ (۴:۹۷)
اس میں روح الامین اور فرشتے اترتے
ہیں۔

رُوحُ الْقُدُسِ مَقْدَسٌ رُوح
نوٹ: - اسلام میں روح القدس

تَنْفِيسُ كَاتِبِ شَاہِ مِیْنِ سِے اِیْکِ
نہیں ہے بلکہ وہ ملک مقرب حضرت جبریل
ہیں جو حضرت مسیحؑ کے حضور مستقلاً حاضر
رہتے تھے اور ان کی حفاظت پر مامور تھے۔

حضرت مسیحؑ فانی بشر تھے جن کو دشمنوں کے
شر سے محفوظ رکھنا مقصود تھا۔ قرآن کریم کی
کسی آیت میں اس بات کا کوئی اشارہ نہیں
ملتا کہ حضرت عیسیٰؑ کو دوسرے انبیاء پر کوئی
خصوصی برتری حاصل ہے۔ بلاشبہ انبیاء کی
ایک طویل فہرست میں ان کا اپنا ایک اعلیٰ
مقدس مقام ہے۔

الرُّوحُ الْأَمِينُ حضرت جبریل امین
جن کے ذمے وحی لانا رہا ہے۔

رُوحٌ (اسم مصدر) شام کا سفر
اس کی ضد غَدُوٌّ بمعنی صبح کا سفر ہے)

ر ه و ☆

رَهْوٌ (اسم مصدر) پر سکون
سمندر
رَهَا يَرْهَوُ رَهْوًا نَزَمَ وَسَبَّكَ رَفَقًا

روح ☆

رُوحٌ بِأَفْعَالٍ (فعل)
مضارع جمع مذکر حاضر) تم شام کرتے ہو۔
رَاحَ يَرْوُحُ رَوَاحًا (ن)
شام کے وقت کہیں جانا یا کوئی کام کرنا۔

رُوحٌ (اسم) لفظی معنی
(۱) شام کی ٹھنڈی ہوا۔ (ایک طرح کی
راحت رحمت اور نعمت)

فَرُوحٌ وَرَيْحَانٌ لَا وَجَنَّتْ
نَعِيمٌ (۸۹:۵۶)
تو (اس کے لئے) آرام اور خوشبودار پھول
اور نعمت کے باغ ہیں۔
(۲) رحمت، نعمت، تحفہ

وَلَا تَسْأَلْنَهُمْ أَمِنْ رُوحِ اللَّهِ إِنَّهُ لَا
يَسْأَلُ مِنْ رُوحِ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمَ
الْكَافِرُونَ (۸۷:۱۲)

اور خدا کی رحمت سے مایوس نہ ہوئے ایمان
لوگ ناامید ہوا کرتے ہیں۔

نوٹ: - پکھتھال نے غلطی سے رُوحٌ کا
ترجمہ روح کیا ہے۔ آیت کا ترجمہ یہ ہے:
ایک صاحب ایمان انسان اللہ تعالیٰ کی
رحمت سے کبھی مایوس نہیں ہوتا۔

رُوحٌ (۱) انسان کی رُوح

ر ه ق ☆

يَرْهَقُ (فعل مضارع واحد مذکر
غائب) وہ چھا جاتا ہے۔

رَهَقَ يَرْهَقُ رَهَقًا (س)
رسائی حاصل کرنا۔ قابو کرنا۔ چھا جانا۔
رَهَقَ (فعل مضارع واحد
مؤنث غائب) چھاتی ہے/ چھائے گی۔

يُرْهَقُ بِأَفْعَالٍ (فعل)
مضارع واحد مذکر غائب) بوجھ ڈالنا۔ تھوپنا۔
أَرْهَقَ بِأَفْعَالٍ (فعل)
مضارع واحد متکلم) میں تھوپ دوں گا۔
میں زیر بار کروں گا۔

لَا تُرْهَقُ (فعل امر واحد مذکر
حاضر) زیر بار مت کر

رَهَقٌ (اسم مصدر) بُدّی حالت
جھٹکی۔

ر ه ن ☆

رَهِنٌ (اسم فاعل بروزن فعیل
واحد مذکر) زیر ضمانت۔ گروی

رَهْنٌ يَرْهَنُ رَهْنًا (ف)
کسی کے پاس گروی رکھنا۔

رَهْنَةٌ (اسم فاعل بروزن فعیل
واحد مؤنث) گروی

رِهَانٌ (اسم مصدر) گروی رکھنا

کتاب الرءاء

☆ روم

تھوڑے وقتے کے لئے آہستہ سے نرمی سے (نحویوں کے قول کے مطابق یہ لفظ اسم تصغیر ہے جس کا اسم مصدر مستعمل نہیں ہے)۔

☆ روض

رَوْضَةٌ (اسم) چراگاہ۔ کسی حد تک آبِ باغ
رَوْضَاتٌ (اسم جمع) چراگاہیں کسی حد تک آبِ چراگاہیں۔

☆ روع

الرَّوْعُ (اسم) خوف۔ انتباہ
رَاعَ يَرْوَعُ رَوْعًا (ن)
ڈرنا۔ خوفزدہ ہونا۔

☆ روغ

رَاغٌ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ بھول گیا۔
رَاعَ يَرْوَعُ رَوْعًا (ن)
عیار انداز اور مکارانہ کام کرنا۔

☆ روم

الرُّومُ (اسم) رومی۔ بازنطینی

www.KitaboSunnat.com منصوب (حرف) رُوَيْدًا

جمع مذکر غائب) انہوں نے ارادہ کیا۔
أَرَدْنَا (فعل ماضی جمع مؤنث غائب) ان عورتوں نے ارادہ کیا۔

أَرَدْتُمْ (فعل ماضی جمع حاضر) تم نے ارادہ کیا۔

أَرَدْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے ارادہ کیا

يُرِيدُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ ارادہ کرتا ہے۔ اسے بطور فعل ناقص بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

يُرِيدُ أَنْ يَنْقُضَ (۷۷:۱۸) گرا چاہتی تھی۔

يُرِيدُ سَاكِنٌ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) ارادہ کرے۔

يُرِيدَانِ يُرِيدَانِ (فعل مضارع متشبه مذکر غائب) وہ دو ارادہ کرتے ہیں۔

أَرِيدُ (فعل مضارع واحد متکلم) میں ارادہ کرتا ہوں۔

يُرِيدُونَ يُرِيدُونَ (ساکن) (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ ارادہ کرتے ہیں۔

يُرِيدُ (فعل مضارع جمع مؤنث غائب) وہ عورتیں ارادہ کرتی ہیں۔

يُرِيدُ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم ارادہ کرتے ہیں۔

يُرِيدُ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم ارادہ کرتے ہیں۔

يُرِيدُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) ارادہ کیا جاتا ہے۔

☆ رود

رَاوَدُوا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے بہکایا / آمادہ کیا۔ ورنغایا

رَاوَدَ (فعل ماضی جمع مؤنث غائب) اس پر چھایا۔ اس سے کچھ کرنے کو کہنا۔ چالپوسی کے ذریعے

رَاوَدْتُ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے بہکایا۔

قَالَ هِيَ رَاوَدَتْ نَبِيَّ عَنْ نَفْسِي (۲۶:۱۲)

یوسف نے کہا: اسی نے مجھے اپنی طرف مائل کرنا چاہا تھا۔

رَاوَدَ عَنِ الْمَرْءِ كَامَطْلَبٍ يَهْبَسُ كَهَبِ (فعل ماضی جمع مؤنث غائب) اس نے اسے چالپوسی کے ذریعے یا

دھوکے سے یا..... ورنغلا کے کام سے موزا۔ (عبدالماجد وریا آبادی)

رَاوَدْتُنَّ (فعل ماضی جمع مؤنث حاضر) تم عورتوں نے ورنغایا

رَاوَدُ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ ورنغلاتی ہے۔

رَاوَدُ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم ورنغلاتے ہیں۔

أَرَادَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے چاہا۔ ارادہ کیا۔

أَرَادَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) ارادہ کرنا۔ خواہش کرنا۔

أَرَادَا (فعل ماضی متشبه مذکر غائب) ان دو نے ارادہ کیا۔

أَرَادُوا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے ارادہ کیا۔

ر ی ن ☆

زَانَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب)
زنگ لگ گیا۔
زَانَ يَرِيْنُ زَيْنًا عَلِيًّا (ض)
زنگ آلود ہونا۔ گندہ ہونا۔

ر ی ح ☆

رِيْحٌ (اسم) (۱) ہوا
وَجَرِيْنٌ بِهَيْمٍ بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ (۲۳:۱۰)
اور کشتیاں پاکیزہ ہوا کے نرم نرم جھوکوں
سے سواروں کو لے کر چلنے لگتی ہیں۔

(۲) غَلِبَتْ قُوَّةُ اِقْبَالٍ
فَتَفَشَلُوا وَتَذَهَبَ رِيْحُكُمْ
(۳۶:۸)
(ایسا کرو گے) تو تم بزدل ہو جاؤ گے اور
تمہارا اقبال جاتا رہے گا۔

(۳) بِرِيْحٍ خَوْشِبُو
اِنِّي لَا جَدْرِيْحٌ يُوْسُفَ (۹۳:۱۲)
مجھے تو یوسف کی بو آ رہی ہے۔
الرِّيْحُ (اسم جمع مکسر) ہوائیں۔
مفرد: الرِّيْحُ
الرِّيْحَانُ (اسم) خوشبو نعمت خدا
کی طرف سے تحفہ (رزق کا مترادف
(عبدالماجد دریا آبادی۔ ولیم لین)

ر ی ش ☆

رِيْشٌ (اسم) آرائش یعنی لباس

ر ی ع ☆

رِيْعٌ (اسم) اونچی جگہ

ر ی ب ☆

اِرْتَابٌ باب افعال (فعل ماضی
واحد مذکر غائب) اس نے شک کیا/ اسے
شبہ ہوا

رَابٌ يَرِيْبُ زَيْنًا (ض)
کسی کو شبہ میں ڈالا

اِرْتَابَتْ باب افعال (فعل ماضی
واحد مؤنث غائب) اس عورت نے شک کیا۔
اِرْتَابُوا باب افعال (فعل ماضی جمع
مذکر غائب) انہوں نے شک کیا۔ انہیں
شک ہوا۔

اِرْتَبْتُمْ باب افعال (فعل ماضی
جمع مذکر حاضر) تمہیں شک ہوا۔

يَرْتَابُ باب افعال (فعل
مضارع واحد مذکر غائب) اسے شک ہوتا ہے۔
يَرْتَابُوا منصوب باب افعال
(فعل مضارع جمع مذکر غائب) انہیں
شک ہوتا ہے۔

تَرْتَابُوا منصوب باب افعال
(فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تمہیں شک
ہوتا ہے۔

رَيْبٌ (اسم) شک شبہ
مُرَيْبٌ باب افعال (اسم فاعل
واحد مذکر) شک پیدا کرنے والا۔ شبہ میں
ڈالنے والا۔

مُرْتَابٌ باب افعال (اسم مفعول
واحد مذکر) شک کرنے والا/ شک میں پڑا
ہوا آدمی۔

ز خ ر ف

کتاب الزاء

ز ح ز ح

زُحْزِحَ رباعی (فعل ماضی مجہول
واحد مذکر غائب) دور کیا گیا۔ بنا یا گیا۔
زُحْزِحَ - عَن اِپنی جگہ سے ہٹا لینا
مُزْحِزِحْ (اسم فاعل واحد مذکر)
ہٹانے والا۔

☆ ز ح ف

زُحْفًا منصوب (اسم مصدر)
آہستہ چلنا
زُحْفٌ سے مراد فوج یا فوجی قوت ہے جو
اپنے ساز و سامان یا تعداد کے مطابق آہستہ
آہستہ چل رہی ہو یا آرام سے چل رہی ہو یا
بھاری ساز و سامان کے ساتھ چل رہی
ہو (ولیم لین)۔

ز خ ر ف

زُخْرُوفٌ (اسم) زیور
أَخَذَتِ الْأَرْضُ زُخْرُوفَهَا
(۲۳:۱۰)
زمین بزرے سے آراستہ اور خوشنما ہو گئی۔
(۲) سونا
أَوْ يَكُونُ لَكَ بَيْتٌ مِّنْ زُخْرُوفٍ
(۹۳:۱۷)
یا تمہارا سونے کا گھر ہو۔
(۳) خوشنما تقریر۔ (یعنی جھوٹ اور غلط
باتیں لیکن بظاہر خوشنما)

☆ ز ج ر

أَزْجَرَ باب اتعال (فعل ماضی
واحد مذکر غائب) ڈانٹا
أَزْجَرُوْهُ يَزْجُرُوْهُ أَزْجَرًا
ڈانٹ۔ سہنا ممنوع
زَجْرًا يَزْجُرُوْهُ زَجْرًا (ن) عَن
ڈانٹ ڈھپٹ کرنا۔ لعنت ملامت کرنا۔
مُزْجِرٌ باب اتعال (مصدر مبیہ)
ڈانٹ۔ مانع۔ روکنے والا
زَجْرٌ (اسم مصدر) دھتکارنا۔
زَجْرَاتٌ (اسم فاعل جمع مؤنث)
ہانکنے والیاں (یعنی وہ فرشتے جو بادلوں کو
ہانکتے ہیں)۔
زَجْرَةٌ (اسم) ڈانٹ (اشارہ
صور اسرافیل کے نطق ثانی کی طرف ہے)۔

☆ ز ج و

يُزْجِيْ باب افعال (فعل
مضارع واحد مذکر غائب) رفتار تیز کرتا ہے۔
أَزْجِيْ يُزْجِيْ إِزْجَاءً (باب
افعال) دھکیلنا۔ رفتار تیز کرنا۔
زَجِيٌّ يَزْجُوْهُ زَجْوًا (ن)
روکنا۔ نرمی سے کہنا۔
مُزْجِئَةٌ باب افعال (اسم مفعول
واحد مؤنث) وہ سامان جو پھینک دیا جاتا
ہے تلف کر دیا جاتا ہے یعنی بیکار چیزیں

☆ ز ب د

زَبْدٌ الزَّبْدُ (اسم) جھاگ

☆ ز ب ر

زُبْرٌ (اسم جمع) کتابیں دستاویزیں
مفرد: زُبُوْرٌ
حضرت داؤد پر نازل شدہ آسمانی مقدس
صحیفوں کا مجموعہ
وَإِنَّهُ لَفِي زُبُرِ آلِ الْوَالِدِينَ (۱۹۶:۲۶)
اس کی خبر پہلے پیغمبروں کی کتابوں میں
(لکھی ہوئی) ہے
زُبْرٌ (اسم جمع) تختے۔ ٹکڑے۔
مفرد: زُبْرَةٌ
لوہے کے بڑے بڑے ٹکڑے (راغب)
أَتَوَيْبِي زُبْرُ الْحَبْدِيِّ (۹۶:۱۸)
تم لوہے کے بڑے بڑے تختے لاؤ۔

☆ ز ب ن

الزَّبَانِيَةُ (اسم جمع) داروغہ۔ موکل
دوزخ کے داروغے

☆ ز ج ج

الزُّجَّاجَةُ زُّجَّاجَةٌ شَيْخَةٌ

کتاب الزاء

زکی ☆

زفر ☆

زَفِيرٌ (اسم فاعل بروزن فعیل
واحد مذکر) جج کا آغاز- زَفِيرٌ جج کا آغاز
کا حصہ ہے یا گدھے کی آواز کا پہلا حصہ اور
شہیق اس کا آخری حصہ (ولیم لین)

زف ف ☆

زِفْفُونٌ مضاعف (فعل مضارع
جمع مذکر غائب) انہوں نے جلدی کی-
زَفَّ زِفْفًا (ض) جلدی کرنا
پھڑ پھڑانا-

زق م ☆

الزَّقُومُ زَقُومٌ (اسم) زقوم- تھوہر
(کوئی بدترین خوراک اہل ناریا دوزخیوں
کی خوراک) شَجَرَةٌ
الزَّقُومُ دوزخ کے اندر کا ایک مخصوص
درخت ہے (ابن کثیر)
ایک مخصوص درخت جس کے چھوٹے
چھوٹے پتے ہوتے ہیں یہ درخت کڑوا اور
چھینے والا ہوتا ہے اور تہامہ میں پایا جاتا ہے-
(ولیم لین)
آیت ۲۴:۳۷ میں مذکورہ درخت دوزخ
میں رہنے والوں کے حالات کا مثالی بیان
ہے-

زکی ☆

زَكِيٌّ (فعل ماضی واحد مذکر

زری ☆

تَزَدَرَى باب افعال معتل (فعل
مضارع واحد مؤنث غائب) حقارت سے
دیکھتی ہے-

ازدَرَى يَزْدَرِي إِذِ زَاءٍ
حقارت سے دیکھنا- تمسخر اڑانا

زَرَى يَزْرِي زَرِيًّا (ض)
ملامت کرنا-

نوٹ:- باب افعال کی ت و کے ہم
مخرج ہونے کے باعث "و" میں مدغم
ہوگئی-

زعم م ☆

زَعَمَ (فعل ماضی واحد مذکر
غائب) اس نے خیال کیا/گمان کیا- اس
نے دعویٰ کیا-

زَعَمَ يَزْعَمُ زَعْمًا وَ زَعْمًا (ف)
کسی چیز کے بارے میں خیال کرنا وہ خواہ
غلط ہو یا صحیح-

(۲) غلط تخمینہ لگانا-

زَعَمْتُ (فعل ماضی واحد مؤنث
غائب) اس نے گمان کیا-

زَعَمْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر
حاضر) تم نے گمان کیا-

يَزْعُمُونَ (فعل مضارع جمع مذکر
غائب) وہ گمان کرتے ہیں

تَزْعُمُونَ (فعل مضارع جمع مذکر
حاضر) تم گمان کرتے ہو-

زَعَمَ (اسم) گمان-

زرب ☆

زَرَبِيٌّ (اسم جمع) قالمین

زرع ☆

تَزْرَعُونَ (فعل مضارع- جمع مذکر
حاضر) تم بوو گے/ کاشت کرو گے-

زَرَعَ يَزْرَعُ زَرْعًا (ف)
بونا- پودے لگانا- کاشت کرنا-

زَرْعٌ (اسم) فصل کھیتی- بیجا ہوا
اناج- قابل کاشت زمین- پودا-

زُرُوعٌ (اسم جمع) کھیتیاں
زُرَاعٌ (اسم جمع مکسر) بیجے

والے کاشتکار

الزَّرَاعُونَ (اسم فاعل جمع مذکر)
کاشتکاراناج اگانے والے یعنی پیداوار
کے ذمہ دار لوگ-

زرق ☆

زُرْقٌ (اسم صفت) نیلا- کبود
مفرد: أَزْرَقٌ وَ زُرْقَاءٌ
وَ نَحْشُرُ الْمُعْجِرِ مِثْلَ يَوْمِئِذٍ زُرْقًا
(۱۰۲:۲۰)

ہم گناہ گاروں کو اکٹھا کریں گے اور ان کی
آنکھیں نیلی نیلی ہوں گی-

کتاب الزاء

☆ زل

ان کو اور بچہ عطا فرمائے جو پاک طہیتی اور محبت میں اس سے بہتر ہو۔

وَحَنَانًا مِّن لَّدُنَّا وَزَكَاةً (۱۳:۱۹)
اور اپنے پاس سے شفقت اور پاکیزگی (دی تھی)

زَكَاةً زَكَاةً زَكَاةً مَنْصُوبٌ (اسم فاعل واحد مذکر) پاکیزہ

لَا هَبَ لَكِ غَلْمًا زَكِيًّا (۱۹:۱۹)
تاکہ میں تمہیں پاکیزہ لڑکا بخشوں

زَكِيَّةً (اسم فاعل واحد مؤنث) پاکیزہ یعنی معصوم

قَالَ أَقْتَلْتُ نَفْسًا زَكِيَّةً (۷:۱۸)
موسیٰ نے کہا کہ آپ نے ایک بے گناہ شخص کو (ناحق) بغیر قصاص کے مار ڈالا۔

اَزْكِي (اسم تفضیل) پاکیزہ ترین

زل زل

زُلْزِلَتْ (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) ہلائی گئی۔

زُلْزِلَ زُلْزِلًا (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) وہ ہلائے گئے۔

زُلْزِلَ (اسم مصدر) ہلانا۔

زُلْزِلَةٌ (اسم) زلزلہ۔ بھونچال

☆ زل

زَلَّلْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم پھسل گئے۔

زَلَّ يَزُلُّ زَلًّا وَزَلَّالًا وَزَلَّالَةٌ (ض)
لڑکھڑانا۔ پھسلنا۔ غلطی کرنا

واحد مذکر غائب) اپنے آپ کو پاک کرتا ہے۔

يُزَكِّي (فعل مضارع واحد مذکر غائب) سنورتا ہے۔ پاک ہوتا ہے۔

الزُّكَاةُ، زَكَاةُ (الزُّكَاةُ، زَكَاةُ) (اسم) زکاة

وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ (۲۳:۴)

نماز قائم کرو اور زکوة دو۔

نوٹ:- لفظ زَكَاةُ یا زَكَاةُ کا لفظی ترجمہ پاکی اور پاکیزگی ہے۔ یہ شریعت اسلامی کی شرعی اصطلاح ہے جس کے مطابق مال و جائیداد میں ایک مخصوص نسبت سے خدا کا حق سمجھ کر صاحب مال و جائیداد غریبوں کو دیتا ہے تاکہ اس سے اس کا مال پاک ہو (ولیم لین)۔

اس دینی واجب کی ادائیگی فرض ہے بشرطیکہ مال اور جائیداد کی مالیت نصاب پورا

کرتی ہو اور یہ مال صاحب مال کے پاس پورے ایک قمری سال تک رہا ہو۔

زکوة کی شرح مال کی نوعیت کے مطابق ہوتی ہے عام طور پر مال کا چالیسواں حصہ ہوتی ہے یعنی اڑھائی فیصد۔

زکوة کو اسلامی ٹیکس غریبوں کے لئے اور خیرات کہا جاتا ہے لیکن ان میں سے کوئی بھی زکوة کا

کامل مفہوم ادا نہیں کرتا لہذا بجائے ترجمہ کے زکوة کا لفظ ہی استعمال کرنا چاہئے۔

(۲) پرہیزگاری۔ پاکیزگی

فَسَارِدُنَا إِن يَبْدُ لَهُمَا زَكَاةً خَيْرًا مِّنْ زَكَاةٍ وَأَقْرَبَ رُحْمًا

(۸۱:۱۸)
تو ہم نے چاہا کہ ان کا پروردگار اس کی جگہ

غائب) وہ پاک ہوا۔

زَكَاةً يَزْكُو زَكَاةً (ن) زَكَاةً يَزْكُو (ف) زَكَاةً يَزْكُو (س)

پاک ہونا۔ بڑھنا۔ زیادہ ہونا۔ پاکیزہ ہوجانا۔

وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ مَا زَكَاةً مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ

أَبَدًا (۲۱:۲۳)

اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور مہربانی نہ ہوتی تو ایک شخص بھی تم میں سے پاک نہ ہو سکتا تھا۔

زَكَاةً (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے تزکیہ کیا۔

زَكَاةً تَزْكِيَةً (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ پاکیزہ/ پاک کرتا ہے۔

تَزْكِيَةً (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تم پاک کرتے ہو۔

يُزَكِّي (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ پاک کرتے ہیں۔

لَا تَزْكُوا (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) صفائی مت دو۔

فَلَا تَزْكُوا أَنْفُسَكُمْ (۳۲:۵۳)

اپنے آپ کو پاک صاف نہ بناؤ۔

زَكَاةً نَفْسًا کے معنی ہیں وہ اپنی تعریف کرتا ہے۔ لفظی معنی یہ ہیں کہ اس نے اپنی

صفائی اور پاکیزگی جانی۔ لہذا آیت کا ترجمہ ہوگا کہ ”اپنی تعریف نہ کرو اور اپنی صفائی بیان مت کرو۔“

تَزْكِيَةً (فعل مضارع واحد مذکر غائب) پاک ہوا۔

يَزْكِي (فعل مضارع واحد مذکر غائب) پاک ہوا۔

کتاب الزاء

ز ن ی ☆

مترزل کی ت ز میں دم ہوگی اور ز مشدود
ہوگی (ابن کثیر)



زَمْهَرِيْز (اسم) سخت سردی



زَنْجَبِيْل (اسم) ادراک
ایک مخصوص پودے کا نام جس کا ذائقہ بہت
عمدہ ہوتا ہے۔

☆ ز ن م

زَنْبِيْم (اسم فاعل بروزن فعلیل
واحد مذکر) حرامی۔ اپنے والد کے سوا کسی
اور شخص کا بیٹا۔

☆ ز ن ی

يَزْنُوْنَ (فعل مضارع، جمع مذکر
غائب) وہ زنا کا ارتکاب کرتے ہیں۔

زَنْيٰ يَزْنِيْ زَنْيٰ وَ زَنْاءٌ (ض)
ارتکاب زنا۔ بدکاری۔

يَزْنِيْنَ (فعل مضارع جمع
مؤنث غائب)

وہ عورتیں بدکاری کرتی ہیں۔

الزَّانِيَةُ الزَّانِيَةُ (اسم)
فاعل واحد مذکر (بدکاری/زنا کرنے والا۔
الزَّانِيَةُ الزَّانِيَةُ (اسم) فاعل واحد

☆ ز ل م

الْاَزْلَامُ (اسم جمع مکسر) تیر۔
پانے۔ مفرد: زَلَمَ
نوٹ:- زَلَمَ (مفرد) بغیر سرے اور بغیر پر
کے تیر آزلام سے یہاں مراد وہ پانے ہیں
جن کے ذریعے دور جاہلیت میں لوگ اپنی
قسمت معلوم کرتے تھے۔ ان پانسوں کو
ایک برتن میں رکھا جاتا تھا جب کوئی سفر پر
جانا چاہتا یا اپنی کوئی ضرورت پوری کرنا چاہتا
یا کوئی معاملہ سرانجام دینا چاہتا تو وہ اس
برتن یا تھیلے میں اپنا ہاتھ ڈالتا اور ایک تیر
 نکالتا اگر اس کے ہاتھ میں وہ تیر آتا جس
میں حکم ہوتا تو وہ سفر پر روانہ ہوتا اور اگر وہ
تیر نکلتا جس پر منع لکھا ہوتا تو وہ سفر سے باز
رہتا اور اگر خالی تیر نکلتا تو وہ دوبارہ یہ مشق
کرتا۔ (عبدالماجد دریابادی۔ ولیم ابن۔
ابن کثیر)۔

☆ ز م ر

زَمْرًا زَمْرًا (اسم جمع)
فوج درفوج۔

☆ ز م ل

الْمُزْمَلُ (باب التعلال اسم مفعول
واحد مذکر) لپٹا ہوا۔ اوڑھ لپیٹ کر
رہنے والا۔
مُزْمَلٌ مَزْمَلٌ (مفعول کے وزن پر

تَزَلُّوا أَنْ تَزَلُّوا مَنْصُوبٌ (فعل)
مضارع واحد مذکر حاضر) کہ تو پھسلے۔
أَزْلًا بِأَفْعَالٍ (فعل ماضی واحد
مذکر غائب) اس نے پھسلایا
أَسْتَزَلُّ (باب استفعال) (فعل)
ماضی واحد مذکر غائب) اس نے پھسلادیا۔

☆ ز ل ف

أَزْلَفْنَا (باب أفعال) (فعل ماضی
جمع متکلم) ہم نے قریب کیا۔
أَزْلَفٌ يَزْلَفُ (باب أفعال) إِزْلَافًا
قریب کرنا۔ پہنچ میں لانا
زَلْفٌ يَزْلَفُ زَلْفًا وَ زُلْفَى (ن)
آگے بڑھنا۔

أَزْلَفْتُ (باب أفعال) (فعل ماضی
مجهول واحد مؤنث غائب) قریب لائی
گئی۔

زَلْفًا (اسم مصدر) پڑوس میں
زُلْفَةً (اسم مصدر) اندازاً
زُلْفَى (اسم مصدر) پہنچ، دسترس

☆ ز ل ق

يُزْلِقُونَ (باب أفعال) (فعل)
مضارع جمع مذکر غائب) وہ لاکھڑا دیتے ہیں۔
أَزْلَقٌ إِزْلَاقًا (باب أفعال) پھسلانا۔
لاکھڑا دینا۔

زَلَقٌ يَزْلِقُ زَلْقًا (ض)
پھسلنا۔ لاکھڑانا
زَلَقٌ (اسم مصدر) زَلَقًا مَنْصُوبٌ
پھسلنا۔

مؤنث) بدکار عورت

☆ زوج

زَوْجُنَا باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے شادی کرادی
زَوْجُ باب تفعیل، تَزْوِجُ ماضی عورت کو نکاح میں دینا۔ جوڑنا۔ جوڑوں میں منسلک کرنا۔ کفو کے ساتھ جوڑنا۔
يُزَوِّجُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ جوڑتا ہے/ شادی کراتا ہے

زَوْجَتْ باب تفعیل (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) ملا دی جائے گی۔ جوڑی گئی۔

وَإِذَا النُّفُوسُ زُوِّجَتْ (۷۸:۷)
جب روہیں بدنوں کے ساتھ ملا دی جائیں گی۔

زَوْجُ (اسم) بیوی
وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ وَأَنَّاسًا زُوِّجُوا
مَكَانَ زَوْجِ (۲۰:۳)
اگر تم ایک عورت چھوڑ کر دوسری عورت کرنا چاہو
(۲) خاوند

حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ
(۲۳:۲)

جب تک عورت کسی دوسرے شخص سے نکاح نہ کر لے

(۳) جوڑا
وَأَنْبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ
(۵:۲۲)

اور طرح طرح کی بارونق چیزیں اُگاتی ہے۔
زَوْجَانِ مرفوع زَوْجَيْنِ منصوب
خشنیہ) مرد و عورت، میاں بیوی، دو جنس

جوڑے

أَزْوَاجٍ (اسم جمع کسر) بیویاں۔
خاوند۔ جوڑے۔ قسمیں۔

☆ زود

تَزَوَّدُوا باب تفعیل (فعل امر جمع مذکر حاضر) زادراہ لے لو
تَزَوَّدَ باب تفعیل تَزَوَّدُوا۔
سفر کے لئے خوراک کا انتظار کرنا۔
الزَّادُ (اسم) زادراہ

☆ زور

زُدُّنَا (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے زیارت کی/ دیکھا
زَادَ يَزُودُ زِيَارَةً (ن)
زیارت/ ملاقات کرنا۔

تَزَاوَرُوا باب تفاعل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) راستہ بدلتا ہے۔ پہلو بدلتا ہے۔
تَزَاوَرَا يَتَزَاوَرُ أَوْرُ باب تفاعل تَزَاوَرُوا
راستہ بدلتا۔

تَتَزَاوَرُ تَزَاوَرُوا (ابن کثیر)
الزُّورُ مرفوع زُورًا منصوب
(اسم) جھوٹ

زُورٌ يَزُورُ زُورًا (س) جھوٹ/ جعلی بتانا

☆ زول

(۱) سادہ فعل کی شکل میں
زَالْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
مؤنث غائب) دوڑا اُل ہو گئیں/ ڈھل گئیں۔

زَالٌ يَزُولُ زَوْلًا وَزَوَالًا (ن)
گزرنا۔ رک جانا۔ ڈھلنا۔ ہٹ جانا۔
يَتَزَوَّلُ لام تفعیل واحد مؤنث

غائب) تاکہ ہٹ جائے
زَيْلْنَا باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے پھیلا دیا۔

تَتَزَوَّلُوا باب تفعیل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ ایک دوسرے سے ممتاز ہو گئے (عبدالماجد دریا آبادی)

زَوَالٌ (اسم مصدر) زوال۔ ڈھلنا
(۲) حرف تانیہ کے سابقہ کے ساتھ۔

زَالٌ يَزَالُ سے مضارع ساکن یَزُولُ ہوگا
یعنی ختم ہونا اگر اس سے پہلے کوئی حرف لٹی ما
-لا- یا تم آئے تو اس کا مطلب ہوگا کہ
عمل جاری ہے۔

مَا زَالَتْ (ماضی منفی واحد مؤنث غائب) وہ رہتی۔ جاری رہتی

فَمَا زَالَتْ تِلْكَ دَعْوَاهُمْ (۱۵:۲۱)
تو وہ ہمیشہ اسی طرح بکارتے رہے۔

مَا زَلْتُمْ (فعل ماضی منفی جمع مذکر حاضر) تم رہے۔ تم جاری رہے

فَمَا زَلْتُمْ فِي شَيْءٍ (۳۳:۳۰)
تم ہمیشہ شک ہی میں رہے

لَا يَزَالُ (فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب) وہ ہمیشہ رہے گا۔

لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِي بَنَوْا رِيبَةَ فِي قُلُوبِهِمْ (۱۱۰:۹)

یہ عمارت جو انہوں نے بنائی ہے ہمیشہ ان کے دلوں میں خلیجان کا موجب رہے گی۔

لَا تَزَالُ (فعل مضارع منفی واحد مؤنث غائب) وہ ہمیشہ رہے گی۔

لَا يَزَالُ الْوَنُ (فعل مضارع منفی جمع مؤنث غائب)

کتاب الزاء

☆ زی غ

يَزِدُ (معتل باب افعال) فعل
مضارع واحد مذکر غائب (وہ بڑھتا ہے۔
تَزِدُ (معتل باب افعال) فعل
مضارع واحد مؤنث غائب (وہ بڑھتی ہے۔
يَزِدُوا (معتل باب افعال) فعل
مضارع جمع مذکر غائب (وہ بڑھتے ہیں۔
لِيَزِدُوا (معتل باب افعال) فعل
تاکد وہ بڑھیں۔
تَزِدُ (معتل باب افعال) فعل
مضارع جمع متکلم (ہم بڑھیں گے/ زیادہ
ہوں گے۔
زِيَادَةٌ (اسم مصدر) اضافہ
مَزِيدٌ (مصدر ميمي) اضافہ زیادہ
اضافی۔

☆ زی غ

زَاغٌ (معتل) فعل ماضی واحد
مذکر غائب (ایک طرف مڑا
زَاغٌ يَزِيغُ زَيْغًا (ض) رخ بدلا
ایک طرف مڑا
زَاغَتْ (معتل) فعل ماضی واحد
مؤنث غائب (ایک طرف مڑی۔
زَاغُوا (معتل) فعل ماضی جمع مذکر
غائب (وہ ایک طرف مڑے
أَزَاغٌ (معتل باب افعال) فعل
ماضی واحد مذکر غائب (اس نے ایک طرف
پھیرا
يُزِيغُ (معتل باب افعال) فعل
مضارع واحد مذکر غائب (وہ ایک طرف
پھیرتا ہے۔

☆ زی د

زَادَ (معتل) فعل ماضی واحد مذکر
غائب (اس نے زیادہ کیا
زَادَ يَزِيدُ زِيَادَةً (ض) بڑھانا
زیادہ کرنا۔
زَادَتْ (معتل) فعل ماضی واحد
مؤنث غائب (اس عورت نے زیادہ کیا
اضافہ کیا۔
زَادُوا (معتل) فعل ماضی جمع مذکر
غائب (انہوں نے زیادہ کیا/ اضافہ کیا۔
يَزِيدُ (معتل) فعل مضارع
واحد مذکر غائب (وہ زیادہ کرتا ہے۔
لَمْ يَزِدْ (معتل ساکن) فعل
مضارع متحد یہ لم واحد مذکر غائب (اس نے
زیادہ نہیں کیا۔ یا نہیں بڑھایا۔
دوسرے حرف علت یعنی ی حرف جازم لم کے
آنے کے باعث گر گیا۔
تَزِيدُونَ (معتل) فعل مضارع جمع
مذکر حاضر (تم زیادہ کرتے ہو۔
أَزِيدَنَّ (معتل) موكد بہ نون ثقیلہ
واحد متکلم) میں لازماً زیادہ کروں گا۔
تَزِيدُ (معتل) فعل مضارع جمع
متکلم (ہم زیادہ کریں گے
لَنْ تَزِيدَ (معتل) ہم ہرگز زیادہ نہیں کریں گے
زَدٌ (معتل) فعل امر واحد مذکر
حاضر (تو زیادہ کر/ بڑھا
أَزِدْ (معتل) فعل
ماضی واحد مذکر غائب (بتدریج بڑھتا گیا۔
أَزِدُوا (معتل) فعل
ماضی جمع مذکر غائب (وہ بتدریج بڑھتے گئے

مذکر غائب) وہ ہمیشہ رہیں گے۔

☆ ز ه د

الزَّاهِدِينَ (اسم فاعل جمع مذکر)
زاهد لوگ۔ پرہیزگار۔ بے رغبت۔
زَهْدٌ يَزُهْدُ زُهْدًا (ف)۔ فی۔
دور رہنا۔ بے رغبت ہونا۔ ترک کرنا۔

☆ ز ه ر

زَهْرَةٌ (اسم) پھول۔ عظمت۔ شان

☆ ز ه ق

زَهَقَ (فعل ماضی واحد مذکر
غائب) وہ مٹ گیا
زَهَقَ يَزْهُقُ زُهُوقًا (ف) مٹ جانا
تَزْهُقُ (مضارع) منسوب (فعل مضارع
واحد مؤنث غائب) کہ مٹ جائے (یعنی
مر جائے۔ فوت ہو جائے)
زَاهِقٌ (اسم فاعل واحد مذکر
مٹ جانے والا۔
زُهُوقًا (مضارع) منسوب (اسم مبالغہ)
بہت مٹنے والا۔

☆ ز ي ت

زَيْتٌ (اسم) تیل۔ پیٹرول
زَيْتُونٌ (اسم) زیتون
زَيْتُونِيَّةٌ (اسم صفت) زیتونی

کتاب الزاء

اَزَيْتَ بَاب تَفْعِيلٍ مِنْهُ
(العكبري)

الزَيْتَةُ، زَيْتَةُ زَيْتِ آرَأَشٍ وَ
بِيرَأَشٍ - خوبصورتی -

مَنْ يُزِغْ جَوَاكِبَ طَرْفِ بَحِيرَةٍ
جملہ شرطیہ ہونے کے باعث "ی" گر گئی
زَيْغٌ (اسم مصدر) دوسری طرف
مُزَا - سخی - ٹیڑھ

☆ زین

زَيْنٌ بَاب تَفْعِيلٍ مَعْتَلٍ (فعل)
ماضی واحد مذکر غائب (زینت دی خوشنما
بنایا

زَيْنٌ بَاب تَفْعِيلٍ تَزَيْنًا (ض)
آراستہ کرنا - زینت دینا - پیراستہ کرنا
زَانٌ يَزِينُ زَيْنًا (ض)
آراستہ کرنا -

زَيْنًا بَاب تَفْعِيلٍ (فعل ماضی جمع)
متکلم (۱) ہم نے سہانا بنایا - زینت دی
خوشنما بنایا

كَذَلِكَ زَيْنًا لِكُلِّ أُمَّةٍ عَمَلُهُمْ
(۱۰۸:۶)

اس طرح ہم نے ہر ایک فریقے کے اعمال
(ان کی نظروں میں) اچھے کر دکھائے
(۲) ہم نے ستورا

إِنَّا زَيْنًا السَّمَاءِ الدُّنْيَا بِزَيْنَةٍ
الْكُوَاكِبِ (۶:۳۷)

پیشک ہم ہی نے آسمان دنیا کو ستاروں کی
زینت سے مزین کیا ہے -

لَا زَيْنَ لِمَا تَكْبُرُ الْأُمَمُ وَاحِدٌ مَتَكَلِّمٌ - میں
لازمًا خوشنما بنا دوں گا -

زَيْنٌ بَاب تَفْعِيلٍ (فعل ماضی مجہول)
واحد مذکر غائب (خوشنما بنایا گیا -

اَزَيْتَ بَاب اِفْعَالٍ (فعل ماضی)
واحد مؤنث غائب (خوش نما بن گئی

کتاب السین

☆ س ا ل

میں سوال کرتا ہوں۔

يَسْأَلُونَكَ مَنِ السَّاعَةُ مُنْذِرًا يُسْأَلُونَكَ مَنِ السَّاعَةُ
(فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ پوچھتے ہیں معلوم کرتے ہیں۔ طلب کرتے ہیں۔
لِيَسْأَلُواكَ (لام توكيد ونون ثقلية جمع مذکر غائب)
کہ وہ پوچھیں معلوم کریں طلب کریں۔

تَسْأَلُونَكَ مَنِ السَّاعَةُ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر)

تَسْأَلُونَكَ مَنِ السَّاعَةُ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم پوچھتے ہو۔ تم کو پوچھو۔

تَسْأَلُونَكَ مَنِ السَّاعَةُ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم پوچھتے ہو۔ تم کو پوچھو۔

تَسْأَلُونَكَ مَنِ السَّاعَةُ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم پوچھتے ہو۔ تم کو پوچھو۔

تَسْأَلُونَكَ مَنِ السَّاعَةُ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم پوچھتے ہو۔ تم کو پوچھو۔

تَسْأَلُونَكَ مَنِ السَّاعَةُ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم پوچھتے ہو۔ تم کو پوچھو۔

تَسْأَلُونَكَ مَنِ السَّاعَةُ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم پوچھتے ہو۔ تم کو پوچھو۔

تَسْأَلُونَكَ مَنِ السَّاعَةُ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم پوچھتے ہو۔ تم کو پوچھو۔

تَسْأَلُونَكَ مَنِ السَّاعَةُ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم پوچھتے ہو۔ تم کو پوچھو۔

تَسْأَلُونَكَ مَنِ السَّاعَةُ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم پوچھتے ہو۔ تم کو پوچھو۔

تَسْأَلُونَكَ مَنِ السَّاعَةُ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم پوچھتے ہو۔ تم کو پوچھو۔

تَسْأَلُونَكَ مَنِ السَّاعَةُ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم پوچھتے ہو۔ تم کو پوچھو۔

تَسْأَلُونَكَ مَنِ السَّاعَةُ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم پوچھتے ہو۔ تم کو پوچھو۔

تَسْأَلُونَكَ مَنِ السَّاعَةُ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم پوچھتے ہو۔ تم کو پوچھو۔

قُرَيْبًا (۱۸۶:۲)

اور اے پیغمبر! جب تم سے میرے بندے میرے بارے میں دریافت کریں تو کہہ دو کہ میں تمہارے پاس ہوں۔

سَأَلْتُكَ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو نے پوچھا۔

سَأَلْتُكَ (فعل مضارع واحد مؤنث حاضر) اس عورت نے پوچھا

سَأَلْتُكَ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تم نے پوچھا

سَأَلْتُكُمْ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم نے پوچھا۔

يَسْأَلُكَ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) وہ مانگتا ہے/ مطالبہ کرتا ہے

يَسْأَلُكَ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) وہ مانگتا ہے/ مطالبہ کرتا ہے

يَسْأَلُكَ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) وہ مانگتا ہے/ مطالبہ کرتا ہے

يَسْأَلُكَ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) وہ مانگتا ہے/ مطالبہ کرتا ہے

يَسْأَلُكَ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) وہ مانگتا ہے/ مطالبہ کرتا ہے

يَسْأَلُكَ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) وہ مانگتا ہے/ مطالبہ کرتا ہے

يَسْأَلُكَ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) وہ مانگتا ہے/ مطالبہ کرتا ہے

يَسْأَلُكَ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) وہ مانگتا ہے/ مطالبہ کرتا ہے

يَسْأَلُكَ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) وہ مانگتا ہے/ مطالبہ کرتا ہے

يَسْأَلُكَ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) وہ مانگتا ہے/ مطالبہ کرتا ہے

يَسْأَلُكَ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) وہ مانگتا ہے/ مطالبہ کرتا ہے

س: فعل مضارع سے پہلے مستقبل کے معنی پیدا کرنے کے لئے آتا ہے۔
سَيَسْأَلُكَ السُّفَهَاءُ مِنَ النَّاسِ (۱۳۲:۲)

اجتہاد لوگ کہیں گے۔

علمائے صرف و نحو کے نزدیک س سے سو ف کا مخفف ہے جو فعل مضارع کے شروع میں آتا ہے اور مستقبل کے معنی دیتا ہے۔ ورنہ فعل مضارع میں حال اور مستقبل دونوں زمانے شامل ہوتے ہیں۔

☆ س ا ل

سَاعَةً/ السَّاعَةُ دیکھئے س و ع
سَأَلَكَ (فعل مضارع واحد مہوز)

مذکر غائب) اس نے پوچھا
عَنْ، ب متعلق اور بارے میں

سَأَلَكَ سَأَلَكَ سَأَلَكَ (فعل مضارع واحد مہوز)

ف ب عَنْ
(۱) سوال پوچھنا۔ معلوم کرنا

(۲) مانگنا۔ گدرا کرنا

(۳) مطالبہ کرنا۔
قَدْ سَأَلْتَهُمْ قَوْمٌ مِّن قَبْلِكَ

(۱۰۴:۵)
اس طرح کی باتیں تم سے پہلے لوگوں نے بھی پوچھی تھیں۔

سَأَلَكَ سَأَلَكَ سَأَلَكَ (فعل مضارع واحد مہوز)

ایک طلب کرنے والے نے عذاب طلب کیا جو نازل ہو کر رہے گا۔
وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي

کتاب السین

س ب ت ☆

ہوئے ہیں۔

☆ س ب ب ☆

يَسْبُوا مضاعف (فعل مضارع

جمع مذکر غائب) کہ وہ گالیار ۲۰۰ -

سَبَّ يَسْبُ سَبًّا وَ مَسَبَّةً (ن)

گالیاں دینا۔ بدنام کرنا۔

لَا تَسْبُوا مضاعف (فعل نمی جمع

مذکر حاضر) گالی مت دو

سَبَبْتُ (اسم) سبب ذریعہ واسطہ

سَبَّ يَسْبُ سے مشتق نہیں ہے۔

أَسْبَابُ (اسم جمع) اسباب ذرائع

وجوہات۔ مفرد: سَبَبْتُ

أَلَا سَبَابُ (اسم جمع) راستے۔ ذرائع

☆ س ب ت ☆

يَسْبُتُونَ (فعل مضارع جمع مذکر

غائب) وہ سبت (ہفتہ) مناتے ہیں۔

سَبَّ يَسْبُ سَبًّا عَضُّ

آرام کرنا۔ سبت (ہفتہ) منانا۔

سَبَبْتُ (اسم مصدر) یہود کے

نزدیک سبت منانا۔

السَّبْتُ (اسم) ہفتہ کا دن

یعنی یہودیوں کا جمعہ اور توار سے درمیان کا دن

سَبَاتٌ مرفوع سَبَاتًا منصوب

(اسم) آرام

وَجَعَلْنَاكُمْ سَبَاتًا (۹:۷۸)

اور نیند کو تمہارے لئے (موجب) آرام بنایا

سُؤَالَ (اسم) سوال۔ مطالبہ
سُؤُونَ (اسم مبالغہ)
سب سے زیادہ سوال کرنے والا۔

☆ س ۴ ۵ ☆

يَسَامُ (مہوز) فعل مضارع۔

واحد مذکر غائب) وہ اکتاتا ہے/تھکتا ہے

سَيَمُ يَسَامُ سَامَةً وَسَامًا (س)۔ مِنْ

دل برداشتگی محسوس کرنا اور فرار چاہنا۔

ہمت ہارنا۔ مایوس ہونا۔ اکتانا۔

يَسَامُونَ (مہوز) فعل مضارع

جمع مذکر غائب) وہ اکتاتے ہیں۔ تھک

بارتے ہیں۔

يُسَبِّحُونَ لَهُ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ

لَا يَسْمَعُونَ (۳۸:۲۱)

وہ رات دن اس کی تسبیح کرتے رہتے ہیں

اور وہ (بھی) تھکتے ہی نہیں۔

لَا تَسَامُونَ (فعل نمی جمع مذکر حاضر)

سستی/کالی نہ کرو۔ مت اکتاؤ

وَلَا تَسْمُوا أَنْ تَكْتَبُوا

(۲۸۲:۲)

اس کے لکھنے لکھانے میں کالی نہ کرنا۔

☆ س ب ۴ ۵ ☆

سَبَاً (اسم علم) سبیا

سبایین کا ایک شہر تھا۔ اسے مآرب بھی کہا

جاتا تھا۔ یہ صنعاء سے تین دن کی (پیدل)

مسافت پر واقع تھا۔ سدما رب کا ٹوٹنا اور

سیلاب سے شہر کا تباہ ہونا تاریخی حقائق ہیں

جو پہلی یا دوسری صدی عیسوی میں رونما

يَسْأَلُونَ (فعل مضارع مجہول جمع
مذکر غائب) اُن سے باز پرس ہوگی۔

يَسْأَلُ (فعل مضارع مجہول جمع

متکلم) ہم سے باز پرس ہوگی

السَّائِلُ / السَّائِلَاتُ (اسم فاعل واحد مذکر)

(۱) سوال کرنے والا (۲) گداگر۔

السَّائِلِينَ (اسم فاعل جمع مذکر)

پوچھنے والے گداگر، معلومات کرنے

والے

مَسْئُولٌ (اسم مفعول واحد مذکر)

جس سے پوچھا جائے

مَسْئُولُونَ (اسم مفعول جمع مذکر)

جن سے پوچھا جائے۔

تَسْأَلُونَ تَسَاءَلُونَ باب تفاعل

(فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم دوسروں

سے پوچھتے ہو/تم ایک دوسرے سے پوچھتے ہو۔

وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ

وَالْأَرْحَامَ (۱:۳)

اور خدا سے جس کے نام کو تم اپنی حاجت

برآری کا ذریعہ بناتے ہو ڈرو اور قطع رحمی

سے بچو۔

لِيَسْأَلَ لَوْ (لام تعلیل جمع مذکر

غائب) کہ وہ ایک دوسرے سے پوچھیں۔

وَكَذَلِكَ بَعَثْنَاهُمْ لِيَسْأَلَ لَوْ

بَيْنَهُمْ (۱۹:۱۸)

اور اسی طرح ہم نے اُن کو اٹھایا تاکہ آپس

میں ایک دوسرے سے دریافت کریں۔

يَسْأَلُ لَوْ (باب تفاعل) (فعل

مضارع جمع مذکر غائب) وہ ایک دوسرے

سے سوال کرتے ہیں۔

عَمَّ يَسْأَلُ لَوْ (۱:۷۸)

(یہ) لوگ کس کی نسبت پوچھتے ہیں۔

کتاب السنین

س ب غ ☆

اپنے رب کی تسبیح کی۔

سُبْحَانَ (اسم)

کلمہ سبحان ہمیشہ لفظ جلالہ اللہ سے پہلے بطور
ضمیر یا ضمیر نسبتی آتا ہے۔ مثلاً:

سُبْحَانَ اللَّهِ پاك ذات ہے اللہ کی۔

سُبْحَانَكَ پاك ذات ہے تیری

سُبْحَانَهُ پاك ذات ہے اس کی۔

سُبْحَانَ الَّذِي أَسْرَى بِعَبْدِهِ لَيْلًا

(1:14)

وہ ذات پاک ہے جو ایک رات اپنے
بندے کو..... لے گیا۔

س ب ط ☆

الْأَسْبَاطُ مَرْفُوعٌ أَسْبَاطًا مَنْصُوبٌ

(اسم جمع) قبیلے۔ مفرد: سَبْطٌ

لفظی ترجمہ: ایک ایسا درخت جس کی بہت

سی شاخیں ہوں۔ باغات۔ قبیلے۔

س ب ع ☆

السَّبْعُ (اسم) جانور درندے

شیر۔ وحشی جانور۔ جمع سَبْعٌ

السَّبْعُ سَبْعٌ سَبْعَةٌ مَرْفُوعٌ سَبْعًا

منصوب (اسم عدد) سات

سَبْعُونَ مَرْفُوعٌ سَبْعِينَ مَنْصُوبٌ

(اسم عدد) ستر

س ب غ ☆

أَسْبَغَ باب افعال (فعل ماضی

کرنا زانا۔ سے اللہ تعالیٰ کی عظمت و
پاکیزگی بیان کرنا۔سُبْحَانَ اللَّهِ پاك و بلند ہے اللہ
اس کی بات بنی نوع انسان کی سطح سے بہت
بلند و بالا ہے اگرچہ سَبَّحَ فعل ماضی کا صیغہ
ہے تاہم قرآن کے اسلوب بیان میں یہ فعل
حال ہے۔ لہذا اسْبَحَ کے معنی ہوں گے
پاک ہے۔

سَبَّحُوا باب تفعیل (فعل ماضی

جمع مذکر غائب) انہوں نے تسبیح کی۔

يُسَبِّحُ باب تفعیل (فعل مضارع

واحد مذکر غائب) وہ تسبیح کرتا ہے۔

تُسَبِّحُ باب تفعیل (فعل مضارع

واحد مؤنث غائب) وہ تسبیح کرتی ہے۔

يُسَبِّحُونَ (فعل مضارع جمع مذکر

غائب) وہ تسبیح کرتے ہیں

يُسَبِّحْنَ (فعل مضارع جمع مؤنث

غائب) وہ تسبیح کرتی ہیں

تُسَبِّحُونَ (فعل مضارع جمع مذکر

حاضر) تم تسبیح کرتے ہو۔

تُسَبِّحُوا باب تفعیل، منصوب

(فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم تسبیح کرو۔

نُسَبِّحُ باب تفعیل (فعل مضارع

جمع منکلم) ہم تسبیح کرتے ہیں۔

سَبَّحَ (فعل امر واحد مذکر

حاضر) تو تسبیح کر۔

سَبَّحُوا (فعل امر جمع مذکر حاضر)

تم تسبیح کرو۔

تَسْبِيحٌ (باب تفعیل، اسم مصدر)

تسبیح کرنا۔

مُسَبِّحُونَ مَرْفُوعٌ مُسَبِّحِينَ مَنْصُوبٌ

(اسم فاعل جمع مذکر) وہ لوگ جنہوں نے

س ب ح ☆

يَسْبُحُونَ (فعل مضارع جمع مذکر
غائب) وہ تیرتے ہیں۔

سَبَّحَ يَسْبُحُ سَبَّحًا وَسَبَّحًا (ف)

تیرنا۔ بے جان چیز کا (پانی یا آسمان میں)

تیرنا۔ تیزی سے جانا۔ بدل جانا۔ اُٹ جانا۔

كُلُّ فِي فَلَكٍ يَسْبُحُونَ

(۳۳:۲۱)

آسمان میں (اس طرح چلتے ہیں گویا)

تیرتے ہیں

سَبَّحَ مَرْفُوعٌ مَسْبُوحًا مَنْصُوبٌ

(اسم مصدر) لفظی ترجمہ: تیرنا۔ کاروبار کا

سلسلہ

إِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيلًا

(۷:۷۳)

دن کے وقت تو تجھے اور بہت سے شغل

ہوتے ہیں۔

(۲) مصروفیت (عبدالماجد ریا آبادی) بے

شک آپ کو دن میں بڑی مصروفیت ہوتی ہے

(عبدالماجد ریا آبادی)

(۳) تیرتے ہوئے

السَّبْحَاتُ (اسم فاعل جمع مؤنث)

جو تیرتی ہیں (یعنی فرشتے جو اللہ کے حکم سے

آسمان سے تیر کر زمین پر آتے ہیں۔

وَالسَّبْحِطِ سَبَّحًا (۳:۷۹)

اور (قسم) ان کی جو تیرتے پھرتے ہیں

سَبَّحَ باب تفعیل (فعل ماضی

واحد مذکر غائب) تسبیح بیان کی۔ پاکیزگی

بیان کی۔

سَبَّحَ باب تفعیل تَسْبِيحًا تَسْبِيحٌ

کتاب السین

س ت ر ☆

وَلَوْ نَشَاءُ عَلَيَّ اَعْيَبُهُمْ فَاَسْتَبِقُوا
الصِّرَاطَ (۶۲:۳۶)
اگر ہم چاہیں تو ان کی آنکھوں کو (مناکر)
اندھا کر دیں۔ پھر یہ رستے کو دوڑیں۔
تَسْبِقُ باب افعال (فعل)
مضارع جمع متکلم) ہم دوڑ میں کوشش
کرتے ہیں۔

اِنَاذَهُنَا نَسْبِقُ (۱۷:۱۲)

ہم تو دوڑنے اور ایک دوسرے سے آگے
نکلنے میں لگ گئے۔

اَسْبِقُوا باب افعال (فعل امر جمع
مذکر حاضر) سابقہ کرو۔ کوشش کرو۔

س ب ل ☆

سَبِيلُ (اسم) راستہ
طریق کار۔ اسلوب
السَّبِيلُ (اسم) راستہ
سَبِيلًا / السَّبِيلُ راستہ
سَبِيلُ مرفوع سُبُلًا منصوب
راستے۔ طریقے
السَّبِيلُ اسم جمع راستے

س ت ت ☆

سَبْتًا (اسم عدد) چھ
سَبْتِينَ (اسم عدد) ساٹھ

س ت ر ☆

تَسْبِرُونَ باب افعال (فعل)

مؤنث غائبہ) وہ پہل کرتی ہے۔
مَاتَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا
يَسْتَأْخِرُونَ (۵:۱۵)
کوئی جماعت اپنی مدت وفات سے آگے
نہیں نکل سکتی ہے اور نہ پیچھے رہ سکتی ہے۔
تَسْبِقُونَ (فعل مضارع جمع مذکر
حاضر) تم پہل کرتے ہو۔
سَبِقُ مرفوع سَبَقًا منصوب
(اسم مصدر) تیزی سے بڑھنا۔
فَالسَّبِيْقُ سَبَقًا (۳:۷۹)
پھر لپک کر آگے بڑھتے ہیں
سَبَقُ (اسم فاعل واحد مذکر)
آگے جانے والا۔

السَّابِقُونَ مرفوع سَابِقِينَ منصوب
(اسم فاعل جمع مذکر) پہلے جانے والے۔
السَّابِقَاتُ (اسم فاعل جمع مؤنث)
پہلے جانے والیاں۔ تیزی سے گزرنے والیاں
مَسْبُوقِينَ منصوب (اسم مفعول جمع
مذکر) عاجز۔ پیچھے رہ جانے والے۔
وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ (۶۰:۵۶)
اور ہم اس بات سے عاجز نہیں۔

سَابِقُوا (باب مفاعله) (فعل امر
جمع مذکر حاضر) آگے بڑھو تیزی کرو۔

سَابِقُ باب مفاعله يُسَابِقُ
مُسَابَقَةً وَ سَبَاقًا آگے نکلنے کی کوشش کرنا
آگے نکلنا۔ ایک دوسرے سے مقابلہ کرنا۔
اَسْبَقًا باب افعال (فعل ماضی
ثنیہ مذکر غائب) ان دو نے مقابلہ کی دوڑ
لگائی۔

اَسْبِقُوا باب افعال (فعل ماضی
جمع مذکر غائب) انہوں نے کوشش کی
مقابلے کی دوڑ لگائی۔

واحد مذکر غائب) اس نے مکمل کیا۔
سَابِعَاتُ (اسم فاعل جمع مؤنث)
مکمل۔ (زرہ) مفرد: سَابِعٌ
اس لفظ کا اطلاق کسی قسم کی مکمل پوری بھری
ہوئی بڑی مقدار یا بغیر کسی کمی کے اور لمبی چیز
پر ہوتا ہے۔

اَنْ اَعْمَلَ سَبْعَتِ (۱۱:۳۳)
کہ لشادہ زرہ ہیں بناؤ۔

س ب ق ☆

سَبِقُ (فعل ماضی واحد مذکر
غائب) (۱) پہلے گزر چکا
سَبِقُ يُسَبِقُ سَبَقًا (ض)
پہل کرنا۔ پہلے پہنچنا، پہلے آنا غلبہ پانا
گزرنا ہدف پر پہلے پہنچنا۔
سَبَقْتُ (فعل ماضی واحد مؤنث
غائب) اس عورت نے پہل کی۔
لَوْلَا كَتَبَ مِنَ اللّٰهِ سَبِقُ لَمَسْكُم
فِيْمَا اَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ

(۶۸:۸)
اگر خدا کا حکم پہلے نہ ہو چکا ہوتا تو جو (نفیہ)
تم نے لیا ہے اس کے بدلے تم پر بڑا عذاب
نازل ہوتا۔

سَبِقُوا (فعل ماضی جمع مذکر
غائب) انہوں نے پہل کی۔ وہ بچ نکلے
لَا يَحْسِبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَبِقُوْا
اِلٰهُهُمْ لَا يُفْعِزُوْنَ (۵۹:۸)

اور کافر یہ نہ خیال کریں کہ وہ بھاگ نکلے
ہیں وہ (اپنی چالوں سے) (ہم کو) برگز
عاجز نہیں کر سکتے۔

تَسْبِقُ . (فعل مضارع واحد

کتاب السین

س ج د ☆

مضارع جمع مذکر حاضر) تم پردہ داری کرتے ہو۔

استتر باب افعال استتاراً اپنے آپ کو چھپانا اپنے اوپر پردہ ڈالنا اپنے آپ کو پوشیدہ کرنا۔

سترو سترو سترو (ن) ڈھانکنا۔ پردہ ڈالنا۔ چھپانا۔

بستر (اسم) پردہ۔ ڈھان۔ مستور (اسم مفعول واحد مذکر) ڈھکا ہوا۔ چھپا ہوا۔

س ج د ☆

سجد (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے سجدہ کیا۔

سجد يسجد سجود (ن) سجدہ کرنا۔

(۲) تابع ہونا۔ فرماں برداری۔ تعظیم کرنا۔ فسجد المسلمنة كلهم اجمعون (۳۰:۱۵)

تو فرشتے تو سب کے سب سجدے میں گر پڑے۔

سجدوا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے سجدہ کیا۔

يسجد (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ سجدہ کرتا ہے۔

ولله يسجد من في السموات والارض (۱۵:۱۳)

اور جتنی مخلوقات آسمانوں اور زمین میں ہے۔ خدا کے آگے سجدہ کرتی ہے۔

تسجد (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو سجدہ کرتا ہے۔

ماتنعك الا تسجد (۱۳:۷)

تو کسی چیز نے تجھے سجدہ کرنے سے باز رکھا۔ اسجد (فعل مضارع واحد متکلم)

میں سجدہ کرتا ہوں۔

يسجدان (فعل مضارع متینہ مذکر غائب) وہ دو سجدہ کرتے ہیں۔

والنجم والشجر يسجدان (۶:۵۵)

اور یونیاں اور درخت سجدہ کر رہے ہیں۔ يسجدون (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ سجدہ کرتے ہیں۔

يتلون انب الله اناء الليل وهم يسجدون (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ سجدہ کرتے ہیں۔

يسجدون (۱۱۳:۳)

جورات کے وقت خدا کی آیتیں پڑھتے اور (اس کے آگے) سجدہ کرتے ہیں۔

(۲) تعظیم کرتے ہیں۔

وجسدتيا وقومها يسجدون للشمس (۲۴:۲۷)

میں نے دیکھا کہ وہ اور اس کی قوم خدا کو سجدہ کرتے ہیں۔

يسجدوا منصوب (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ تعظیم کرتے ہیں۔ وہ سجدہ کرتے ہیں۔

الا يسجدوا لله (۲۵:۲۷)

اور خدا کو..... کیوں سجدہ نہ کریں

تسجد (فعل مضارع جمع متکلم) ہم سجدہ کرتے ہیں

اسجد (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو سجدہ کر

اسجدی (فعل امر واحد مؤنث حاضر) تو عورت سجدہ کر۔

اسجدوا (فعل امر جمع مذکر حاضر)

تم سب سجدہ کرو۔

واذا قيل لهم اسجدوا للرب حمين (۶۰:۲۵)

اور جب ان کفار سے کہا جاتا ہے کہ تم سب سجدہ کرو۔

السجد (اسم مصدر) (۱) سجدے

ومن اليل فسبحه واذباز السجد (۴۰:۵۰)

اور رات کے بعض اوقات میں بھی اور نماز کے بعد بھی اس (کے نام) کی تہنیه کیا کرو۔

(۲) ساجد کی جمع مکر سجدہ کرنے والے۔ والرئع السجد (۱۲۵:۲)

رکوع و سجود کرنے والے ساجد (اسم فاعل واحد مذکر)

سجدہ کرنے والا۔ الساجدون مرفوع الساجدين

ساجدين منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) سجدہ کرنے والے۔

سجد (اسم فاعل جمع مکر) سجدہ کرتے ہوئے۔

واذخلوا الباب سجدا (۵۸:۲)

دروازے میں داخل ہونا تو سجدہ کرنا۔

منسجد (اسم ظرف مکان) لمنسجد ايسس على التقوى (۱۰۸:۹)

البتہ وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے دن سے تقویٰ پر رکھی گئی

المساجد، مساجد (جمع مکر) مسجدیں

المسجد الحرام (اسم علم) خانہ کعبہ بیئت اللہ؛ اکا گھر اور کعبہ

کتاب السین

س ح ر ☆

کردے۔

أَسْحَتْ بِأفعالٍ إِسْحَاتًا
تباہ کرنا۔ پیس ڈالنا۔ جڑ سے اکھاڑنا
سَحَتْ يَسْحَتُ سَحْتًا (ف)
تاجا نر چیز حاصل کرنا۔
لَا تَفْتَرُوا عَلَيَّ اللَّهُ كَذِبًا
فَيَسْحَتَكُمْ بِعَذَابٍ (۶۱:۲۰)
اللہ پر جھوٹ افتراء نہ کرو کہ وہ تمہیں
عذاب سے فنا کر دے گا۔
سَحَتْ (اسم) ممنوع۔ تاجا نر۔
نامشروع

☆ س ح ر ☆

سَحْوًا (فعل ماضی جمع مذکر
غائب) انہوں نے جادو کر دیا
سَحْوًا يَسْحُو سَحْوًا (ف)
جادو کرنا، منتر پڑھنا۔ جادو یا سحر کا عمل کرنا
سَحْوًا وَآغَيْنَ النَّاسَ (۱۱۶:۷)
لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا۔
تَسْحُو مَنْصُوبٌ (فعل مضارع
واحد مذکر حاضر) کہ تم جادو کرو
تُسْحَرُونَ (فعل مضارع مجہول جمع
مذکر حاضر) تم پر جادو ہوتا ہے۔
قُلْ فَأَنَّى تُسْحَرُونَ (۸۹:۲۳)
کہو کہ تم پر جادو کہاں سے پڑ جاتا ہے۔
نوٹ: سحر صرف جادو زدگی نہیں ہوتا بلکہ کسی
کا اپنے راستے سے بھٹکانا بھی ہوتا ہے۔
السَّحْرُ، يَسْحَرُ (اسم) جادو
يسْحَرَانِ (اسم ثنی) دو جادو
(یادو جادوگر)
قَالُوا يَسْحَرُونَ تَطَهَّرُوا (۳۸:۲۸)

تاکید و نون ثقیلہ جمع مذکر غائب)

کہ اسے قید میں ڈالا جائے۔

لَيْسُ جُنَّ لَامٍ تَاكِيْدُ و نُونِ ثَقِيْلَةٍ وَاوْحَدٍ

مذکر غائب) وہ یقیناً قید میں ڈالیں گے۔

السَّحْنُ (اسم) قید خانہ

مَسْجُونِيْنَ (اسم مفعول جمع مذکر)

قیدی۔ مفرد: مَسْجُونٌ

مَسْجِيْنٌ (اسم) مسجین

لفظی ترجمہ: ایسا تیل خانہ جہاں تیل

لوگوں کے اعمال کا ریکارڈ رکھا جاتا ہے۔

☆ س ج ی ☆

سَجَى مَعْتَلٌ (فعل ماضی واحد

مذکر غائب) تاریک ہو گیا

سَجَا يَسْجُو سَجْوًا (ن) خاموش

ہونا۔ تاریکی میں ڈوب جانا۔

☆ س ح ب ☆

يُسْحَبُونَ (فعل مضارع جمع مذکر

غائب) وہ گھسیٹے جائیں گے

سَحَبٌ يَسْحَبُ سَحْبًا (ف)

زمین پر گھسینا

السَّحَابُ سَحَابٌ مَرْفُوعٌ سَحَابًا

منصوب (اسم) بادل

☆ س ح ت ☆

يُسْحَتُ بِأفعالٍ مَنْصُوبٌ

(فعل مضارع واحد مذکر غائب) کہ تباہ

☆ س ج ر ☆

يُسْجَرُونَ (فعل مضارع مجہول جمع

مذکر غائب) جھونک دیے جائیں گے۔

سَجَرَ يَسْجُرُ سَجْرًا وَ سَجُورًا (ن)

چولہے میں ایندھن سے بھرنے۔ گرم کرنا۔

جلانا۔ کنویں کو پانی سے پھرنا۔

ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُونَ (۷۲:۳۰)

پھر وہ آگ میں جھونک دیے جائیں گے۔

الْمَسْجُورُ اسم مفعول واحد مذکر۔

لبریز

وَالْبَحْرُ الْمَسْجُورُ (۶:۵۲)

اور اٹلے ہوئے دریا کی

سُجْرَتٌ (فعل ماضی مجہول واحد

مؤنث غائب) بھر گئی۔ لبریز ہو گئی۔

وَإِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ (۶:۸۱)

اور جب دریا آگ ہو جائیں گے۔

☆ س ج ل ☆

السَّجْلُ (اسم) لکھنے کا جسر

السَّجِيلُ (اسم) سنگ گل۔ سنگ

☆ س ج ن ☆

يُسْجَنُ مَنْصُوبٌ (فعل مضارع

مجہول واحد مذکر غائب) کہ قید کیا جائے۔

سَجَنٌ يَسْجَنُ سَجْنًا (ن)

قید میں ڈالنا

لَيْسُ جُنَّ (فعل مضارع مجہول لام

کتاب السین

س خ ط

السَّاحِرُونَ منصوب (اسم فاعل جمع
مذکر) تَسْحَرُونَ والے
يَسْتَسْحِرُونَ (فعل مضارع جمع
مذکر غائب) وہ ٹھنکا کرتے ہیں۔
اسْتَسْحَرَ وہ ٹھنکا کرتا ہے
لَسْخِرِيَا منصوب (اسم مصدر)
ٹھنکا کرنا

سَحَرَ باب تفعیل (فعل ماضی
واحد مذکر غائب) اس نے تسخیر کیا
سَحَرَ باب تفعیل تَسْحِرُوا
کسی کو اپنے قبضے یا کنٹرول میں لانا۔
غلام بنانا۔

وَسَحَرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ (۲:۱۳)
اور سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا۔
وَسَحَرَ لَكُمْ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ
(۳۳:۱۳)

اور سورج کو اور چاند کو تمہارے کام میں لگا دیا۔
سَحَرْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
ہم نے مسخر کر لیا یا ہم کام میں لائے۔
المُسْحَرُونَ باب تفعیل اسم مفعول
واحد مذکر) زیر قابو کنٹرول میں
المُسْحَرَاتُ، مُسْحَرَاتُ باب
تفعیل (اسم مفعول جمع مؤنث) جنہیں
غلام بنایا گیا ہو۔ زیر کنٹرول

س خ ط

سَخَطَ (فعل ماضی واحد مذکر
غائب) وہ ناخوش ہوا۔
سَخَطَ يَسْخَطُ سَخَطًا عَلَيَّ
غضبناک ہونا۔ مشتعل ہونا۔ آپے
سے باہر ہونا۔

دور دراز

سَحَقَ يَسْحَقُ سَحَقًا (ن)
دور ہونا، فاصلے پر ہونا۔
سَحَقًا (اسم مصدر) دور ہو۔

س ح ل

السَّاحِلُ (اسم فاعل واحد مذکر)
سمندر کا ساحل، دریا کا کنارہ

س خ ر

سَحَرُ (فعل ماضی واحد مذکر
غائب) اس نے تسخیر اڑایا
سَحَرَ يَسْحَرُ سَحْرًا وَ
سُحْرًا (س)
کسی کا مذاق اڑانا، کسی کا تسخیر کرنا، کسی پر
ہنسا

سَحَرُوا (فعل ماضی جمع مذکر
غائب) انہوں نے تسخیر کیا۔ ہنسی اڑائی۔
لَا يَسْحَرُونَ (فعل مضارع منفی واحد
مذکر غائب) وہ تسخیر نہ کرے
يَسْحَرُونَ (فعل مضارع جمع
غائب) وہ تسخیر اڑاتے ہیں۔

تَسْحَرُ (فعل مضارع واحد مذکر
غائب) تو تسخیر نہ کر
تَسْحَرُونَ (فعل مضارع جمع مذکر
حاضر) تم تسخیر کرتے ہو

تَسْحَرُوا منصوب (فعل مضارع
جمع مذکر حاضر) کہ تم تسخیر کرو
تَسْحَرِ (فعل مضارع جمع
متکلم) ہم تسخیر کرتے ہیں۔

کہنے لگے کہ دونوں جادوگر ہیں ایک
دوسرے کے موافق۔

السَّاحِرُ، سَاحِرًا (اسم فاعل واحد
مذکر) جادوگر

سَاحِرَانِ (اسم فاعل ثنئیہ مذکر)
دو جادوگر

السَّاحِرُونَ (اسم فاعل جمع مذکر)
جادوگر لوگ

السَّحْرَةُ اسم فاعل جمع مکسر
جادوگر لوگ

سَحَاژُ (اسم مبالغہ) بہت بڑا
جادوگر

مَسْحُورٌ (اسم مفعول واحد مذکر)
سحر زدہ انسان۔

مَسْحُورُونَ مرفوع مَسْحُورِينَ
منصوب (اسم مفعول جمع مذکر) سحر زدہ
لوگ۔

مُسْحَرِينَ باب تفعیل (اسم مفعول
جمع مذکر) سحر زدہ/ جادو زدہ لوگ

سَحَرُ (اسم) سحر۔ صبح سویرا
نَحْنِيهِمْ بِسَحَرٍ (۳۴:۵۳)

ہم نے ان کو پچھلی رات ہی سے بجالیا۔
أَسْحَازُ (اسم جمع مکسر) سح

سویرے بصیغہ جمع
وَالْمُسْتَسْحَرِينَ بِالْأَسْحَارِ
(۱۷:۳)

اور اوقات سحر میں گناہوں کی معافی مانگا
کرتے ہیں

س ح ق

سَحِيقٌ (اسم فاعل بروزن تفعیل)

کتاب السین

س ر ح ☆

سَرَابًا منصوب سَرَابٍ مجرور
(اسم) سَرَابٍ فَرِيبٍ نَظَرٍ

س ر ب ل

سَرَابِيلٌ كَرْتَعِ (اسم جمع مکسر)
مفرد: سَرِبَالٌ

س ر ج ☆

سِرَاجًا منصوب (اسم) لفظی معنی:
چراغ، مراد (۱) حضرت محمد ﷺ ہیں۔
(۲) سورج

س ر ح ☆

تَسْرَحُونَ (فعل مضارع جمع مذکر
حاضر) تم چرانے کے لئے ہاتھتے ہو۔
سَرَحٌ يَسْرُحُ سَرْحًا وَسُرُوحًا (ف)
چرانے کے لئے ہاتھتے
وَلَكُمْ فِيهَا جَمَالٌ حِينَ تُرِيحُونَ
وَحِينَ تَسْرَحُونَ (۶:۱۶)
اور جب شام کو انہیں (جنگل سے) لاتے
ہو اور جب صبح کو (جنگل) چرانے کے لئے جاتے
ہو تو ان سے تمہاری عزت اور شان ہے۔
أَسْرَحُ (باب تفعیل) (فعل)
مضارع واحد تکلم) میں رہا کرتا ہوں/
کروں گا۔
سَرَحٌ (باب تفعیل) تَسْرِيحًا
رہا کرتا۔ آزاد کرتا۔ طلاق دینا
سَرَحُوا (باب تفعیل) (فعل)

س د س ☆

السُّدُسُ (کسر) چھنا حصہ ۱/۶
سَادِسٌ (عذر تہی) چھٹا

س د ی ☆

سُدَى (صفت اسم) لفظی معنی:
بیکار، فضول، بے قابو
أَبْحَسَبُ إِلَّا نَسَانُ أَنْ يُتْرَكَ
سُدَى (۳۶:۷۵)
کیا انسان خیال کرتا ہے کہ یونہی چھوڑ دیا
جائے گا (پکتھال)
شتر بے مہار بے قابو چھوڑ دیا جائے گا
(عبدالماجد ریا آبادی)

س ر ب ☆

سَرَبٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
آزاد گھومنے پھرنے والا
سَرَبٌ يَسْرُبُ سُرُوبًا (ن)
(اونٹوں کا) آگے چلنا اور آزادی سے
چرنا۔
سَرَبًا منصوب (اسم مصدر)
(پانی میں) آزادی سے گھومنا۔
سَرِبٌ يَسْرِبُ سَرَبًا (س)
بہنا۔ دوڑنا
فَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا
(۶۱:۱۸)
پھر اس نے آزادی سے سمندر میں اپنی راہ لی

يَسْخَطُونَ

أَسْخَطَ (فعل ماضی)
واحد مذکر غائب) غصے ہوا۔ ناراض ہوا
سَخَطَ (اسم مصدر) ناراضگی

س د د ☆

سَدًا منصوب (اسم) (۱) دیوار
اوٹ، آڑ
سَدٌ يَسُدُّ سَدًّا (ن) مضاعف
بند کرنا۔ بند کر دینا سوراخ بند کرنا۔ روکنا
رکاوٹ ڈالنا۔
(۲) پہاڑ
السُّدَيْنِ مجرور (اسم ثنی) دو پہاڑ
جواوٹ کا کام دیتے ہوئے۔
سَدِيدًا منصوب (اسم) مناسب
سیدھا۔ برحل
سَدٌ يَسُدُّ سَدَادًا (ض)
برحل ہونا۔ سیدھی سمت میں ہونا۔

س د ر ☆

سِدْرٌ (اسم) بیری کے درخت
اس کی ایک قسم خود رو۔ خاردار اور بے پھل
سِدْرَةٌ (اسم) بیری کا درخت
سِدْرَةُ الْمُتَّهِيهِ وہ بیری کا درخت جو اس
اس مقام پر واقع ہے جہاں سے آگے نہ تو
فرشتے نہ پیغمبر جاسکتے ہیں جو مخلوق کی پہنچ کی
آخری حد ہے

کتاب النین

سرع ☆

سِرَائِرُ (اسم جمع مکسر) راز بھید
(بصیغہ جمع)
سُرُوْرٌ (اسم جمع) تخت
مفرد: سُرُوْرٌ
لِيَهِيَ سُرُوْرٌ مَرْفُوعَةٌ (۱۳:۸۸)
وہاں تخت ہوں گے اونچے نیچے ہوئے۔

سرع ☆

يُسَارِعُونَ بِابِ مَفَاعِلِهِ (فعل)
مضارع جمع مذکر غائب) وہ جلد بازی
کرتے ہیں۔ ایک دوسرے سے آگے
بڑھتے ہیں۔
سَارِعٌ يُسَارِعُ مَسَارِعَةً وَ سِرَاعًا
باب مفاعله ایک دوسرے سے جلدی کرنا یا
چینٹنا یا جدوجہد کرنا ایک دوسرے سے آگے
بڑھنا۔
سَرَعَ يَسْرَعُ سُرْعَةً (ف)
جلدی کرنا تیزی کرنا
نَسَارِعُ بِابِ مَفَاعِلِهِ (فعل)
مضارع جمع متکلم) ہم جلدی کرتے ہیں۔
سَارِعُوا بِابِ مَفَاعِلِهِ (فعل امر جمع)
مذکر حاضر) ایک دوسرے سے آگے بڑھنے
میں تیزی کرو
سَرِعٌ (اسم فاعل برون فعلیل)
جلد باز۔ تیز
وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ (۲۰۲:۲)
اور اللہ تعالیٰ جلد حساب لینے والا ہے۔
سِرَاعًا منصوب باب مفاعله
(اسم مصدر) جلد آگے بڑھنا
أَسْرَعُ (اسم تفضیل) تیز تر۔
زیادہ تیز

واحد مذکر غائب) خوشی (ضد: ناخوشی) دکھ
أَسْرًا بِابِ اَفْعَالِ اِسْرَارًا
(۱) اس نے چھپایا۔ پوشیدہ رکھنا۔ چھپانا۔
اعتماد کرنا۔ کسی کو بھید بتانا۔
سَوَاءٌ مَنكُمْ مَن اَسْرَ الْقَوْلِ وَمَن
جَهَرَ بِهِ (۱۰:۱۳)
کوئی تم سے چپکے سے بات کہے یا پکار کر
..... اس کے نزدیک برابر ہے۔

إِلَى رَايَتَانَا
وَإِذْ اَسْرَ النَّبِيُّ اِلَى بَعْضِ اَزْوَاجِهِ
حَدِيثًا (۳:۶۶)
اور (یاد کرو) جب پیغمبر نے اپنی ایک بی بی
سے ایک بھید کی بات کی۔
أَسْرَزْتُ (فعل ماضی واحد متکلم)
میں نے رازداری سے بات کی
أَسْرُوا (فعل ماضی جمع مذکر
غائب) انہوں نے چھپایا
يُسِرُونَ (فعل مضارع جمع مذکر
غائب) وہ چھپاتے ہیں
تُسِرُونَ (فعل مضارع جمع مذکر
حاضر) تم چھپاتے ہو
أَسِرُوا (فعل امر جمع مذکر حاضر)
تم چھپاؤ
أَسِرُوا قَوْلَكُمْ أَوْ جَهَرُوا بِهِ
(۱۳:۶۷)
اور تم لوگ بات پوشیدہ کہو یا ظاہر۔
إِسْرَارًا منصوب (اسم مصدر)
پوشیدہ طور پر۔ رازداری سے بات کرنا یا
خطاب کرنا۔
السِّرُ مرفوع سِرٌّ منصوب
(اسم) راز بھید
سِرًّا منصوب (اسم) رازداری سے

امر جمع مذکر) تم رہا کرو۔
سِرَاعًا منصوب (اسم مصدر)
آزاد کرنا۔ طلاق دینا
تَسْرِيعُ بِابِ تَفْعِيلِ (اسم مصدر)
آزاد کر دینا۔

سرد ☆

السُّرْدُ (اسم) کڑی ریل

سردق

سُرَادِقٌ (اسم) تاتیں

سردر ☆

تَسْرٌ مَضَاعِفُ (فعل مضارع
واحد مؤنث غائب) خوش کرتی ہے بھاتی
ہے۔
سَرَّ يَسْرُ سُرُورًا وَ مَسْرَةً (ن)
خوش کرنا۔ بھانا
فَاعِقَ لَوْنُهَا تَسْرُ النَّظْرَيْنِ
(۶۹:۲)
اس کا رنگ گہرا زرد ہو کہ دیکھنے والوں
(کے دل) کو خوش کر دیتا ہو۔
مَسْرُورًا منصوب (اسم مفعول واحد
مذکر) خوش سرور
سُرُورًا منصوب (اسم مصدر) خوشی
سَرَاءٌ (اسم) خوشحالی۔ ضد بدحالی
تخت مصیبت دکھ
أَسْرٌ بِابِ اَفْعَالِ (فعل ماضی

☆ س ر ی

یسر (فعل ماضی واحد مذکر)
مضارع واحد مذکر غائب (چل پڑتا ہے یا
چل پڑے

یسری یسری سوری و سوریۃ
(ض) (رات کو سفر کرنا)
وَاللَّيْلِ إِذَا يَسُرُّ (۳:۸۹)
اور رات کی (قسم) جب جانے لگے۔
أسر (فعل امر واحد
مذکر حاضر) چل پڑا۔

أسری باب افعال (فعل ماضی
واحد مذکر غائب) رات کو چلایا
سریاً منصوب (اسم) ندی۔ چشمہ

☆ س ط ح

سطحت (فعل ماضی مجہول واحد
مؤنث غائب) بچھائی گئی
سَطَحَ يَسْطِطِحُ سَطْحًا (ف)
بچھا دینا۔ ہموار کرنا۔

وَالْأَرْضِ كَيْفَ سَطَحَتْ
(۲۰:۸۸)
اور (دیکھتے نہیں) زمین کی طرف کہ کیسے
بچھائی گئی۔

☆ س ط ر

يسطرون (فعل مضارع جمع مذکر
غائب) وہ لکھتے ہیں۔

☆ س ر ق

سرق (فعل ماضی واحد مذکر
غائب) اس نے چرایا۔
سَرَقَ يَسْرِقُ سَرَقًا وَ سَرَقَةً (ض)
چرانا

يسرق ساکن (فعل مضارع
واحد مذکر غائب) وہ چراتا ہے

قَالُوا إِنَّ يَسْرِقُ فَقَدْ سَرَقَ أَخٌ
لَّهُ مِنْ قَبْلُ (۱۲:۷۷)

(برداران یوسف نے) کہا اگر اس نے
چوری کی ہو تو (کچھ عجب نہیں کہ) اس کے
ایک بھائی نے بھی چوری کی تھی۔

لا يسرقن (فعل نبی۔ جمع مؤنث
غائب) وہ غور تیس چوری نہ کریں۔

السارق (اسم فاعل۔ واحد مذکر)
چور (مرد)

السارقة (اسم فاعل واحد مؤنث)
چور (عورت)

سارقون مرفوع سارقين منصوب
چور

استرق باب افعال (فعل ماضی
واحد مذکر غائب) اس نے چوری کی۔

إِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ (۱۸:۱۵)
سوائے اس کے کہ کوئی چوری چھپے کچھ سنا
چاہے۔

☆ س ر م

سرمداً منصوب (اسم) مسل
متواتر۔ ہمیشہ

☆ س ر ف

أسرف (فعل ماضی واحد مذکر
غائب) (۱) اس نے اسراف کیا۔
أسرف إسرافاً فضول خرچ کسی بھی
معاملے میں حد سے بڑھنا۔

كذالك ننجزي من أسرف
(۱۲:۲۰)

اور جو شخص حد سے نکل جائے ہم اس کو ایسا
ہی بدلہ دیتے ہیں۔

أسرفوا انہوں نے اسراف کیا/
زیادتی کی۔

قُلْ يَاعِبَادِ الَّذِينَ اسرفوا اعلیٰ
انفسهم (۵۳:۳۹)

اے پیغمبر! میری طرف سے لوگوں سے کہہ
دو اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی
جانوں پر زیادتی کی ہے۔

لا يسرف (فعل نبی غائب واحد
مذکر) وہ اسراف نہ کرے

لم يسرفوا ساکن (فعل مضارع
جمع یہلم جمع مذکر غائب) انہوں نے اسراف
نہیں کیا۔

لا تسرفوا (فعل نبی۔ جمع مذکر
حاضر) اسراف نہ کرو۔

إسرافاً (اسم مصدر) اسراف۔
فضول خرچی

مُسْرِفٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
فضول خرچ

المُسْرِفِينَ مُسْرِفِينَ منصوب (اسم
فاعل جمع مذکر) فضول خرچ لوگ۔

کتاب السعین

س ع ی ☆

IBN اور MOT کے مطابق ۵۳:۲۳ آیت میں لفظ سَعُوْ سَعِيْر کی جمع ہے جس کی تائید دوسرے مفسرین نے بھی کی ہے۔

س ع ی ☆

سَعِيْ (معتل فعل ماضی واحد
مذکر غائب) (۱) کوشش کی
سَعِيْ يَسْعِيْ سَعِيًّا (ف)
کوشش کرنا تیزی سے چلانا جلدی کرنا
دوڑنا فعال ہونا۔

وَسَعِيْ فِيْ خَرَابِهَا (۱۱۳:۲)
اور ان کی ویرانی میں ساعی ہوا۔
وَإِذَا تَوَلَّى سَعِيْ فِي الْاَرْضِ
لِيُفْسِدَ فِيْهَا (۲۰۵:۲)
اور جب پیٹھ پھیر کر چلا جاتا ہے تو زمین میں
دوڑتا پھرتا ہے تاکہ اس میں فتنہ انگیزی
کرے۔

(۳) جدوجہد کی
وَأَنْ لِّئْسَ لِلْاِنْسَانِ الْاِمْتَاْعِيْ
(۳۹:۵۳)
اور یہ کہ انسان کو وہی ملتا ہے جس کی وہ
کوشش کرتا ہے۔

سَعُوْ (معتل فعل ماضی جمع مذکر
غائب) انہوں نے جدوجہد کی۔
يَسْعِيْ (معتل فعل مضارع
واحد مذکر غائب) وہ دوڑتا ہے۔ دوڑتا
رہے گا۔

فَوَزَّهْمُ يَسْعِيْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ
(۸:۲۶)
بلکہ ان کا نور ایمان ان کے آگے (روشنی
کرتا) چل رہا ہوگا۔

س ع د ☆

سَعِدُوْا (فعل ماضی مجہول جمع
مذکر غائب) وہ خوش بخت ہوئے
سَعَدَ يَسْعُدُ سَعْدًا وَّ سَعُوْا
وَسَعَادَةً (ف)
خوش بہ بخت ہونا۔ بختاور ہونا سعادت مند
ہونا۔

سَعِدَ (ماضی مجہول واحد مذکر
غائب) سعادت مند ہوا۔
سَعِدَ (اسم فاعل برون فعل
واحد مذکر) سعادت مند بختاور۔
ضد: شَقِيْ: بد بخت

س ع ر ☆

سَعْرَتْ (فعل ماضی
مجہول واحد مؤنث غائب) بھڑکانی گئی۔
سَعْرَ تَسْعِرًا (باب تفعیل) بھڑکانا۔
السَّعِيْرُ سَعِيْرٌ مَرْفُوعٌ سَعِيْرًا
منسوب (اسم فاعل برون فعل) (دوزخ
کا) شعلہ۔ لپک

سَعْرَ (اسم) (۱) پاگل پن
فَقَالُوْا اَبَشْرًا وَاٰجِدُ نَسْبَهُ اِنَّا
اِذَا لَفِيْ ضَلٰلٍ وَّ سَعْرٍ (۲۳:۵۳)
تو انہوں نے کہا: ہم میں سے ایک بشر وہ
بھی اکیلا! کیا ہم اس کی اطاعت کریں تب
تو ہم یقیناً غلطی کر بیٹھیں گے اور پاگل پن کا
شکار ہو جائیں گے۔

(عبدالماجد ریا آبادی دیکھنا)

سَطْرٌ يَسْطُرُ سَطْرًا (ن)
لکھنا۔ تحریر کرنا۔ کھینچنا
مَسْطُوْرٌ مَسْطُوْرًا منصوب
(اسم مفعول واحد مذکر) لکھا ہوا۔
مُسْتَطَرٌ (باب افتعال) اسم
مفعول) لکھا ہوا۔

وَكُلُّ صَغِيْرٍ وَّ كَبِيْرٍ مُسْتَطَرٌ
(۵۳:۵۳)

اور ہر چھوٹا اور بڑا کام لکھ دیا گیا ہے۔
(۲) س کی ط ر

مُضَيِّطٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
نگران

سَيِّطٌ يَسَيِّطُ سَيِّطَةً۔ علی
کسی پر پورا اختیار جمانا
مُضَيِّطُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر)
نگران۔

نوٹ:- پہلا اصلی حرف ص سے بدل گیا۔
اَسَاطِيْرٌ (اسم جمع مکسر) کہانیاں
داستانیں۔ مفرد: اَسْطُوْرَةٌ
اَسَاطِيْرٌ سے مراد جھوٹی یا جعلی باتیں۔
افسانے یا بے بنیاد کہانیاں ہیں۔

س ط و ☆

يَسْطُوْنَ (معتل فعل مضارع جمع
مذکر غائب) وہ حملہ کرتے ہیں۔ بلہ بولتے
ہیں۔

سَطًا يَسْطُوْ سَطْوًا وَّ سَطْوَةً (ن)
حملہ کرنا۔

علی ب اوپر کودنا۔

☆ س ف ح

مُسْفُوْحًا منصوب (اسم مفعول واحد
مذکر) بیٹہ والا۔ بہتا ہوا
سَفَحَ سَفْحًا سَفْحًا وَ
سَفُوْحًا (ف)
آسُوْحُونِ وغیرہ کا گرانا بہانا۔ بہنا
أَوْدَمًا مَسْفُوْحًا (۶:۱۳۵)
یا بہتا ہو

مَسْفَاحِيْنٍ منصوب و مجرور (اسم
فاعل جمع مذکر) بدکار زنا کار لوگ
سَفَحَ مَسْفَاحَةً وَ سَفَاْحًا
زنا کاری
مَسْفَاحَاتٍ (اسم فاعل جمع مؤنث)
زنا کار عورتیں

☆ س ف ر

سَفَرٌ اسم (۱) سفر
سَافِرٌ باب مفاعله مُسَافِرَةٌ
سفر پر روانہ ہونا۔ جھاڑو دینا۔ رفع دفع کرنا
(۲) روشنی ہونا۔

أَسْفَرُ باب افعال أَسْفَرُ
إِسْفَارًا پوہ پھٹنا۔ صبح ہونا
وَالصُّبْحُ إِذَا أَسْفَرَ (۴۳:۷۳)
اور (قسم) صبح کی جب روشن ہو۔
مُسْفِرَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)
نور ایمان سے چمک رہے ہوں گے۔
أَسْفَارٌ (اسم جمع مکسر) ضخیم
کتابیں (کتابوں کی جلدیں) بہاؤ کی ضخیم

وَالَّذِينَ يَسْعَوْنَ فِي آيَاتِنَا
مُعْجِزِينَ (۳۴:۳۸)
اور جو لوگ ہماری آیتوں میں کوشش کرتے
ہیں کہ ہمیں ہر ادیں۔
السَّعْيُ سَعْيًا منصوب (اسم مصدر)
لفظی معنی دوڑنا استعارے کے طور پر (بچے
کے) دوڑنے کی عمر کی طرف۔
فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيُ (۳۷:۱۰۲)
جب وہ ان کے ساتھ دوڑنے (کی عمر) کو
پہنچا (۲) تیز رفتاری سے

ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَا تَيْبُكَ سَعِيًّا
(۲:۲۶۰)
پھر ان کو بلاؤ وہ تمہارے پاس دوڑتے چلے
آئیں گے۔ (۳) کوشش
فَلَا تُكْفِرَانِ لِسَعْيِكُمَا (۲۱:۹۳)
تو اس کی کوشش رائیگاں نہیں جائے گی۔
(۳) کوشش

وَسَعَى لَهَا سَعْيَهَا (۱۷:۱۹)
اور اس میں اتنی کوشش کرے جتنی اسے لائق
ہے۔ (۳) سعی
الَّذِينَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيَاةِ
الدُّنْيَا (۱۸:۱۰۳)
وہ لوگ جن کی سعی دنیا کی زندگی میں برباد
ہو گئی۔

☆ س غ ب

مَسْعَبَةٌ (اسم مصدر) تنگ دہلی۔
غربت
سَعْبٌ يَسْعُبُ سَعْبًا وَ مَسْعَبَةٌ
(ن، ف)
بھوکا رہنا۔

(۲) تدبیر کرنا۔
ثُمَّ ادْبَرَ يَسْعَى (۷۹:۲۲)
پھر لوٹ گیا اور تدبیریں کرنے لگا۔
(۳) دوڑتا ہے/ دوڑتا ہوا۔
وَجَاءَ رَجُلٌ مِّنْ أَقْصَا الْمَدِينَةِ
يَسْعَى (۲۸:۲۰)
اور ایک شخص شہر کی پرلی طرف سے
دوڑتا ہوا آیا۔
وَأَمَّا مَنْ جَاءَكَ يَسْعَى
(۸۰:۸۰)

اور جو تمہارے پاس دوڑتا ہوا آیا۔
محولہ بالا آیت میں یَسْعَى حال واقع ہوا
ہے۔ اس لئے اس کا ترجمہ فعل جاری سے
کیا گیا ہے۔
تَسْعَى مَعَل (فعل مضارع
واحد مؤنث غائب) کوشش کرتا ہے۔ دوڑتا
ہے۔ جدوجہد کرتا ہے۔

لِيُنْجِزِي كُلَّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعَى
(۲۰:۱۵)
تاکہ ہر شخص جو کوشش کرے اس کا بدلہ
پائے۔

فَأَلْقَاهَا فَاذْهَبِي حَيَّةً تَسْعَى
(۲۰:۲۰)
تو انہوں (موسیٰ) نے اس کو ڈال دیا تو وہ
ناگہاں سانپ بن کر دوڑنے لگا۔

يَسْعَوْنَ (فعل مضارع) جمع مذکر
غائب (۱) وہ دوڑ بھاگ کرتے ہیں
(بڑے معنوں میں)

وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا
(۵:۳۳)
اور ملک میں فساد کرنے کو دوڑتے پھرتے
(۲) جدوجہد کرتا۔

س ق ط ☆

کتاب السین

يَسْفُهُ سَفَاهَةً (ک)
بے عقل ہونا۔ بے وقوف ہونا، احمق ہونا۔
اپنے آپ کو بے وقوف بنانا
سَفَاهَةٌ (اسم مصدر) حماقت
سَفِيَهَةٌ (اسم فاعل) بروزن فعلیل
واحد مذکر بے عقل وہ بے وقوف
سَفَهَاءٌ (اسم فاعل جمع مذکر)
بے وقوف لوگ، مفرد: سَفِيَهَةٌ

س ق ر ☆

سَقَرٌ (اسم) جہنم

س ق ط ☆

سَقَطُوا (فعل ماضی جمع مذکر)
غائب، وہ گر گئے
سَقَطَ يَسْقُطُ سَقُوطًا (ن)
نیچے گرنا
إِلَى آجَانَا
عَنْ حِثَا
سَقِطٌ (ماضی مجہول) اسْقِطْ
(ماضی مجہول) فِئْسَى يَدِهِ۔ وہ نادم/پشیمان
ہوا۔ کسی کام پر نادم ہونا۔ غلطی کا شکار
ہو گیا۔
تَسْقُطُ (فعل مضارع واحد)
مؤنث غائب، وہ گرتی ہے
سَقِطٌ (فعل ماضی مجہول واحد)
مذکر غائب، وہ پشیمان ہوا
وَلَمَّا سَقَطَ فِي أَيْدِيهِمْ (۱۳۹:۷)
اور جب وہ نادم ہوئے
عربی زبان کی مثل: ندامت کے لئے

اور دھا۔ ا لے منہ
جَعَلْنَا عَلَيْهَا سَافِلَهَا (۸۲:۱۱)
ہم نے (اس بستی) کو (الٹ کر) نیچے اوپر
کر دیا۔
أَسْفَلَ (اسم تفضیل)
(۱) سب سے نیچے
ثُمَّ رَدَدْنَاهُ أَسْفَلَ سَافِلِينَ (۵:۹۵)
پھر (رفتہ رفتہ) اس (کی حالت) کو (بدل
کر) پست سے پست کر دیا
(۲) نیچے
وَالرُّكْبُ أَسْفَلَ مِنْكُمْ (۲۳:۸)
اور قافلہ تم سے نیچے (اتر گیا) تھا۔
أَلَا سَفُلٌ (اسم تفضیل) سب سے

نیچے
أَلَا سَفِلِينَ (اسم تفضیل جمع مذکر)
پست/نیچے لوگ (عاجز)
السُّفْلَى (اسم تفضیل واحد مؤنث)
چلی۔ پست
وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِينَ كَفَرُوا
السُّفْلَى (۳۰:۹)
اور کافروں کی بات کو پست کر دیا۔

س ف ن ☆

السَّفِينَةُ/سَفِينَةٌ (اسم) کشتی

س ف ه ☆

سَفِهَةٌ (فعل ماضی واحد مذکر)
غائب، اس نے بے وقوف بنایا
سَفِهَةٌ يَسْفُهُ سَفَاهًا (س) وَسَفِهَةٌ

کتابیں یا جلدوں کے سلسلے۔ مفرد: سَفْرٌ
كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَجْمَلُ أَسْفَارًا
(۵:۲۲)
ان کی مثال گدھے کی سی ہے جس پر بڑی
کتابیں لدی ہوں۔
فَقَالُوا رَبَّنَا بَعِدَ بَيْنَ أَسْفَارِنَا
(۱۹:۳۳)
تو انہوں نے کہا اے ہمارے پروردگار!
ہماری مسافرتوں میں بعد پیدا کر دے۔
(۳) کاتب لکھنے والے
بَائِدِي سَفْرَةٍ (۱۵:۸۰)
(ایسے) لکھنے والے کے ہاتھوں میں۔

س ف ع ☆

لَتَسْفَعًا (لام تاکید جمع متکلم)
نَسْفَعُ (فعل مضارع جمع متکلم)
نَسْفَعُونَ خَفِيفًا سَاكِنِينَ تَوِينًا كِي سَفَلًا مِيْنِ۔

س ف ك ☆

يَسْفِكُ (فعل مضارع واحد مذکر)
غائب
سَفَكَ يَسْفِكُ سَفْكًَا (ض)
(خون یا آنسو) بہانا
لَا تَسْفِكُونَ (فعل مضارع منفی جمع)
مذکر حاضر، تم خون ریزی نہیں کرو گے۔

س ف ل ☆

سَافِلٌ (اسم فاعل واحد مذکر)

أَسْقَيْنَا باب افعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے پلایا/پلویا
نَسَقْنِي باب افعال (فعل مضارع جمع متکلم) ہم پلاتے/پلواتے ہیں۔
أَسْتَسْقِي باب استفعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) پانی کی دعا کی پانی مانگا۔

السَّقَايَةُ/سِقَايَةٌ (اسم)
(۱) پانی پلانا۔

أَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجِّ (۱۹:۹)
کیا تم نے (سمجھا کہ) حاجیوں کو پانی پلانا۔
(۲) آب خوردہ پانی پینے کا برتن/ پیالہ۔
گلاس

جَعَلَ السَّقَايَةَ فِي رَحْلِ أَحِبِّهِ
(۷۰:۱۲)
اپنے بھائی کے شیلے میں گلاس رکھ دیا۔
سَقِيًا (اسم) پانی پلانا

س ک ب ☆

مَسْكُوبٌ (اسم مفعول واحد مذکر)
مستقل بہتا ہوا۔
سَكَبَ يَسْكُبُ مَسْكُوبًا (ن)
اڑھیلانا۔ ڈھالنا

س ک ت ☆

سَكَّتْ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) خاموش ہوا
سَكَّتْ يَسْكُوتُ (ن)
چپ ہونا/خاموش ہونا۔

س ق ی ☆

سَقَى (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے پلایا۔ پانی دیا
سَقَى يَسْقِي (فعل مضارع واحد مذکر غائب) پانی پلانا/پانی دینا/سیراب کرنا

وَسَقَّوْهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُورًا
(۲۱:۷۶)
اور ان کا پروردگار ان کو نہایت پاکیزہ شراب پلائے گا۔

سَقَيْتُ مَعْتَلٌ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے پانی پلایا۔
يَسْقِي (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ پانی پلاتا ہے/پلائے گا۔
فَيَسْقِي رَبَّهُ خَمْرًا (۲۱:۱۲)
تو وہ اپنے آقا کو شراب پلایا کرے گا۔

لَا تَسْقِي (فعل مضارع منفی واحد مؤنث) وہ نہیں پلائے گی۔
يَسْقُونَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ پلاتے ہیں یا پلائیں گے۔
لَا تَسْقِي (فعل مضارع منفی جمع متکلم) ہم نہیں پلاتے ہیں۔

يَسْقِينِ (يَسْقِي + نِي = يَسْقِينِ)
(فعل مضارع واحد مذکر غائب) مجھے پلاتا ہے۔

سَقُوا (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) انہیں پلایا گیا۔
نَسَقِي (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) پلائی جائے گی۔
يَسْقُونَ (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) انہیں پلایا جائے گا۔

انہوں نے اپنے ہاتھوں پر اپنے ہاتھ مارے: یا انہیں بہت ندامت ہوئی۔ کیونکہ جو شخص پشیمان ہوتا ہے اور رنجیدہ ہوتا ہے یا تادم ہوتا ہے تو وہ انہوں سے اپنے ہاتھ کاٹتا ہے یوں اس کے ہاتھ دانتوں میں آجاتے ہیں۔ (ولیم لین)
ساقطاً منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) گرنے والا آدمی

تُسَقَطُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) کتو گرائے
نُسَقَطُ باب افعال (فعل مضارع جمع متکلم) کہ ہم گرائیں
أَسْقِطُ باب افعال (فعل امر واحد مذکر حاضر) گراؤ
تُسَاقِطُ باب مفاعله (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ گرائے گی۔

س ق ف ☆

السَّقْفُ مرفوع سَقْفًا منصوب
(اسم) اندرونی چھت۔
سَقْفًا (اسم جمع مکسر) چھتیں
مفرد: سَقْفٌ

س ق م ☆

سَقِيمٌ معتل (اسم فاعل بروزن فعل واحد مذکر)
سَقِمَ يَسْقِمُ سَقِيمًا وَ
سَقِيمًا (ك)
کمزور ہونا۔ تندرست ہونا

جمع مذکر غائب) وہ راحت و سکون پائیں۔
أَنَا جَعَلْنَا اللَّيْلَ لِيَسْكُنُوا فِيهِ

(۸۶:۲۷)

ہم نے رات کو اس لئے بنایا تاکہ اس میں
آرام کریں۔

تَسْكُنُونَ / تَسْكُنُوا منصوب
(فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم سکون و
راحت پاتے ہو۔

لِيَسْكُنُوا۔ الی (لام تعلیل جمع مذکر
حاضر) تاکہ تم آرام کرو۔

لِيَسْكُنُوا لام تاکید و نون ثقیلہ جمع
متکلم) ہم یقیناً بسائیں گے

اسْكُنْ (فعل امر واحد مذکر
حاضر) تو بس جا۔ آباد ہو جا

اسْكُنُوا (فعل امر جمع مذکر حاضر)
تم سکونت اختیار کرو۔

لَمْ تَسْكُنْ فعل مضارع مجہول۔ حمد بہ
لَمْ واحد مؤنث غائب) آباد نہیں ہوئی۔

أَسْكُنْتُ باب افعال (فعل ماضی
واحد متکلم) میں نے بسایا۔ آباد کیا۔

أَسْكُنَا باب افعال (فعل ماضی
جمع متکلم) ہم نے بسایا/ آباد کیا

يُسْكِنُ باب افعال (فعل مضارع
واحد مذکر غائب) وہ ٹھہراتا ہے یا روکتا ہے۔

سَكَنَ يَسْكُنُ سَكُونًا (ن)
مدہم ہونا۔ خاموش ہونا

أَسْكِنُ حرکت میں لانے کی ضد
ہے۔ یعنی خاموش کرانا۔

أَسْكِنُوا باب افعال (فعل امر جمع
مذکر حاضر) آباد ہو جاؤ۔ بسو

سَاكِنًا منصوب (اسم فاعل واحد
مذکر) ساکن۔ بے حرکت

س ک ن ☆

سَكَنَ (فعل ماضی واحد مذکر

غائب) وہ آباد ہو۔ سکونت پذیر ہوا۔

سَكَنَ يَسْكُنُ سَكَنًا
وَسُكْنَى (ن)

بسا آباد ہونا رہائش رکھنا۔ بھروسہ کرنا۔
اعتماد کرنا۔

فِي وَ إِلَى سَكُونًا حاصل کرنا۔

سَكَنْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر

حاضر) (۱) تم سکونت پذیر ہوئے

وَسَكَنْتُمْ فِي مَسْكِنِ الدِّينِ
ظَلَمْتُمْ أَنْفُسَكُمْ (۲۵:۱۳)

اور جو لوگ اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے، تم
ان لوگوں کے مکانوں میں رہتے تھے۔

يَسْكُنْ۔ الی لام تعلیل۔

واحد مذکر غائب)

(۲) تاکہ اسے سکون ملے

وَجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ إِلَيْهَا
(۱۸۹:۷)

اور اس سے اس کا جوڑا بنایا تاکہ اس سے
راحت حاصل کرے۔

لفظ: لِيَسْكُنَ إِلَيْهَا: اس سے راحت
حاصل کرنے سے مرد و عورت دونوں ایک

دوسرے سے زندگی کے مختلف مراحل پر جو
راحت و سکون پاتے ہیں، کا ایک موجز بیان

ہے یعنی جوانی میں محبت، درمیانی عمر میں
ساتھ اور بڑھاپے میں ایک دوسرے کا

دھیان توجہ کا مختصر نقشہ (عبدالماجد دریا
آبادی)

يَسْكُنُوا۔ فِي مَنْصُوب (لام تعلیل

سَكَّتْ عَنْهُ الْفُضْبُ

استعارہ غصہ درو ہوا۔

وَأَلِيمًا سَكَّتْ عَنْ مُوسَى
الْفُضْبُ (۱۵۳:۷)

اور جب موسیٰ کا غصہ فرو ہوا

س ک ر ☆

سَكِرَتْ باب تفعیل (فعل ماضی

مجہول واحد مؤنث غائب) مخمور ہو گئی۔ نشہ
میں آ گئی

سَكِرَ تَسْكِيرًا خمار زد ہونا۔ نشہ

میں آنا

سَكِرَ يَسْكُرُ سَكْرًا وَ سَكْرًا (ن)

نشہ میں آنا۔ مخمور ہونا

أِنَّمَا سَكِرَتْ أَنْصَارُنَا (۱۵:۱۰)

ہماری آنکھیں مخمور ہو گئی ہیں۔

سَكْرًا منصوب (اسم شراب

اس کے غیر نشہ آور چیزیں مثلاً سرکہ بھی مراد
ہیں۔

سَكْرَةٌ (اسم)

(۱) ختی مرگ

سَكْرَةُ الْمَوْتِ (۱۹:۵۰)

ختی مرگ (پاکھال)۔ ذھول بے ہوشی
(عبدالماجد دریا آبادی)

(۲) نشہ۔ مدہوشی

لَعَمْرُكَ إِنَّهُمْ لَفِي سَكْرَتِهِمْ

يَقْمَهُونَ (۷۲:۱۰)

اے محمد! تمہاری جان کی قسم! وہ اپنی مستی
میں مدہوش (ہورے) تھے۔

سُكَارَى (اسم جمع مکر) شرابی

نشہ میں مدہوش۔ مفرد: سَكْرَانٌ

السَّلَاسِلُ / سَلَاسِلُ (اسم جمع
مکسر) کڑیاں۔ زنجیریں۔ پھنڈریاں

س ل ط ☆

سَلَطَ باب تفعیل (فعل ماضی
واحد مذکر غائب) اس نے مسلط کر دیا۔
سَلَطَ باب تفعیل تَسْلِيْطًا
مسلط کرنا
سَلَطَ يَسْلُطُ سَلَاطَةً (س)
مضبوط ہونا۔ تخت ہونا۔ تیز ہونا

وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَسَلَطْنَاهُمْ عَلَيْكُمْ
(۹۰:۳)
اور اگر خدا چاہتا تو ان کو تم پر غالب کر دیتا۔
يُسَلِّطُ باب تفعیل (فعل)
مضارع واحد مذکر غائب وہ مسلط کرتا ہے
سُلْطَانٌ (اسم) اختیار اقتدار
حکومت۔ بس۔ قابو

إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ
سُلْطَنٌ (۲۲:۱۵)
جو میرے مخلص بندے ہیں ان پر تجھے کچھ
قدرت نہیں ہے۔
(۲) صرّح و بیل۔ برہان
أُمَّ لَكُمْ سُلْطَنٌ مُّبِينٌ (۱۵۶:۳۷)
یا تمہارے پاس کوئی صرّح و بیل ہے۔
سُلْطَانِيَّة (سُلْطَان + ي + ة)
میرا اقتدار حکومت حرف وزن کے لئے ہے
هَذَاكَ عَنِّي سُلْطَانِيَّة (۲۹:۶۹)
میری سلطنت خاک میں مل گئی۔

س ل ح ☆

أَسْلَحَةٌ (اسم جمع مکسر)
تتھیار۔ مفرد: بَسْلَاحٌ

س ل خ ☆

نَسَلَخُ (فعل مضارع جمع
متکلم) ہم کمال کھینچتے ہیں
سَلَخَ يَسْلُخُ سَلَخًا (ن)
کمال کھینچنا
أَنْسَلِخُ باب انفعال (فعل ماضی
واحد مذکر غائب) (۱) کھسک گیا
أَنْسَلِخُ
(۱) کھسک جانا۔ گزر جانا۔

فَإِذَا أَنْسَلَخَ إِلَّا شَهْرُ الْحَرَمِ
(۵:۹)
جب عزت کے مینے گزر جائیں۔
(۲) تار دینا۔

أَتَيْنَهُ أَيُّنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا
(۱۷۵:۷)
جس کو ہم نے اپنی آیتیں عطا فرمائیں تو اس
نے ان کو اتار دیا۔

☆☆☆☆

سَلْسَبِيلٌ (اسم) چشمے کا نام

س ل س ل

سَلْسِلَةٌ (اسم) زنجیر۔ کڑی

سَكَنَ (اسم) (۱) راحت و آرام
کاسب
إِنَّ صَلَوَاتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ
(۱۰۳:۹)
بے شک تمہاری دعا ان کے لئے موجب
تسکین ہے۔

(۲) آرام۔ سکون و راحت
وَجَعَلَ اللَّيْلَ سَكَنًا (۹۶:۲)
اسی نے رات کو موجب آرام بنایا۔
سَكِينَةٌ (اسم) راحت و سکون
يَسْكُنُ (اسم) چاقو، ٹھری
مَسْكَنٌ (اسم) ظرف مکان) گھر
رہائش گاہ
مَسْكِينٌ (اسم جمع مکسر) گھر
رہائش گاہیں۔
مَسْكُونَةٌ (اسم مفعول واحد مؤنث)
آباد

غَيْرَ مَسْكُونَةٍ غَيْرَ آيَادِ
الْمَسْكُونَةِ (مصدر میمی) عُزْبَتُ
مسکینی محتاجی
مَسْكِينٌ مرفوع مَسْكِينًا منصوب
(اسم) نادار۔ غریب۔ عاجز
الْمَسَاكِينُ / مَسَاكِينٌ (اسم جمع
مکسر) نادار غریب اور عاجز

س ل ب ☆

يَسْلُبُ مَبْنِي بَرَسْكَوْنِ (فعل)
مضارع واحد مذکر غائب وہ سلب کرے
إِنَّ يَسْلُبُهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا
(۷۴:۲۲)
اور اگر ان سے کبھی کوئی چیز چھین لے۔

تم دوزخ میں کیوں بڑے
سَلَكْنَا (فعل ماضی جمع منکلم)
(۳) ہم نے راستہ بنایا۔
كَذَلِكَ سَلَكْنَاهُ فِي قُلُوبِ
الْمُجْرِمِينَ (۲۶:۲۰۰)
اس طرح ہم نے اس (انکار کو) گناہ
گاروں کے دل میں داخل کر دیا۔
يَسْلُكُ (فعل مضارع واحد مذکر
غائب) چلا تا۔

فَإِنَّهُ يَسْلُكُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ
(۲۷:۷۲)
اور اس کے آگے اور پیچھے (تمہیں ان) مقرر
کرتا ہے

نَسْلُكُ (فعل مضارع جمع منکلم)
ہم راستہ بناتے ہیں۔
اسْلُكُ (فعل امر واحد مذکر حاضر)
راستہ بنا۔

اسْلُكِي (فعل امر واحد مؤنث
حاضر) تو عورت راستہ بنا
اسْلُكُوا (فعل امر جمع مذکر حاضر)
(۵) زنجیر سے باندھو
ثُمَّ فِي سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُونَ
ذِرَاعًا فَاسْلُكُوهُ (۶۹:۳۲)
پھر زنجیر سے جس کی ناپ ستر گز ہے، بکڑ دو

س ل ل ☆

يَسْأَلُونَ بِأَنْ تَقْعَلَ (فعل مضارع
جمع مذکر غائب) وہ ٹھک جاتے ہیں۔ یا
نظر بجا کر نکل جاتے ہیں۔
تَسَلَّلْ بِأَنْ تَقْعَلَ تَسَلَّلًا يَخْتَكِ
سے ٹھک جانا

سَلَقَرْتُكُمْ بِأَلْسِنَةٍ حِدَادٍ
(۱۹:۳۳)
وہ تیز زبانوں سے تمہیں دکھ پہنچاتے ہیں۔
تمہارے خلاف زبان درازی کرتے ہیں
(عبدالماجد دریا آبادی) نیز زبانوں سے
نفرت کا اظہار کرتے ہیں۔ نیز زبانوں سے
تمہیں مارتے ہیں (پکھتال)
نوٹ:- سَلَقَ کے معانی زبان درازی
”نفرت“، ”مارنا“ اور ”ڈانٹنا“ میں سے
دوسرا معنی اس لفظ کا قریب ترین مفہوم ہے
جس کا مطلب یہ سخت تنقید کے ذریعے حملہ
کرتا ہے۔

س ل ک ☆

سَلَكُ (فعل ماضی واحد مذکر
غائب) چلا
سَلَكُ يَسْلُكُ سَلَكًا وَ
سَلُوكًا (ن)
سڑک پر چلنا۔ راستے پر چلنا۔ راستہ بنانا۔
وَسَلَكُ لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا
(۴۰:۵۳)
اور اس میں تمہارے لئے راستے جاری کئے
(۲) داخل کرنا

الَّذِينَ تَرَأَى اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ
مَاءً فَسَالَتْ مِنْ تَحْتِهِ نَبَاتٌ فِي
الْأَرْضِ (۲۱:۳۹)

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ خدا آسمان سے پانی
نازل کرتا ہے پھر اس کو زمین میں جھٹے بنا کر
جاری کرتا ہے۔
(۳) لاؤ الا۔ پھینکا
مَا سَلَكْتُكُمْ فِي سَقَرٍ (۷۳:۲۲)

س ل ف ☆

سَلَفَ (فعل ماضی واحد مذکر
غائب) گزر گیا
سَلَفَ يَسْلُفُ سَلْفًا وَ سَلُوفًا (ن)
ختم ہونا۔ فوت ہونا۔ پہلے گزر جانا
فَلَهُ مَا سَلَفَ (۲:۲۷۵)
تو جو پہلے ہو چکا وہ اس کا۔
اسْلَفْتُ (فعل ماضی
واحد مؤنث غائب) اس عورت نے پہلے
بیچا/پہلے کیا۔

اسْلَفَ (فعل ماضی
واحد مؤنث غائب) اس عورت نے پہلے
بیچا/پہلے کیا۔
اسْلَفْتُ (فعل ماضی
واحد مؤنث غائب) اس عورت نے پہلے
بیچا/پہلے کیا۔
هَذَا لِكَيْ تَبْلُغُوا كُلَّ نَفْسٍ مِمَّا
اسْلَفْتُمْ (۱۰:۳۰)
وہاں ہر شخص اپنے اعمال کی جو اس کے
آگے پیچھے ہوں گے آزمائش کرے گا
اسْلَفْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر
حاضر) تم نے آگے بھیجا یا پہلے کیا
سَلَفًا مَنْصُوبًا (اسم مصدر) سابقاً
فَجَعَلْنَاهُمْ سَلَفًا (۳۳:۵۶)
اور ان کو گئے گزرے کر دیا

س ل ق ☆

سَلَقُوا (فعل ماضی جمع مذکر
غائب) انہوں نے زبان درازی کی
سَلَقَ يَسْلُقُ سَلَقًا (ن)
ابالنا، نفرت کرنا (ولیم لین)۔ باتوں سے
دکھ دینا (بجھ)

کتاب السین

س ل م ☆

سَلِّ يَسْلُ سَلًّا (ن)
آہستہ سے باہر کھینچنا

فَلْيَسْلُمُوا اللَّهُ الَّذِينَ يَسْلُمُونَ
مِنْكُمْ لَوْ آذَا (۶۳:۲۳)
بیشک خدا کو یہ لوگ معلوم ہیں جو تم سے آگے
بچا کر چل دیتے ہیں۔

سَلَاةٌ (اسم) نچڑ خلاصہ
سَلَاةٌ مِنْ طِينٍ (۱۲:۲۳)
مٹی کا خلاصہ

سَلَاةٌ مِنْ مَاءٍ مَهِينٍ (۸:۳۲)
حقیر پانی کا خلاصہ

س ل م ☆

سَلَّمَ باب تفعیل (فعل ماضی
واحد مذکر غائب) (۱) بجایا
سَلَّمَ يَسْلُمُ سَلَامًا وَسَلَامًا (س)
اچھی حالت میں ہونا صحت مند ہونا۔ بے
عیب ہونا

سَلَّمَ باب تفعیل تَسْلِيمًا
حوالے کرنا۔ روانہ کرنا۔ سلام کرنا آداب
بجالانا۔ ٹھوس اور کامل ہونا۔

أَسْلَمَ باب افعال إسلامًا
تھیاریڑا لانا۔ اسلام قبول کرنا۔ بطور مذہب
وَلَكِنْ اللَّهُ سَلَّمَ (۲۳:۸)

لیکن خدا نے بجایا
سَلَّمْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر
حاضر) تم نے حوالے کر دیا

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِذْ أَسَلَّمْتُمْ مَا
أَتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوفِ (۲۳۳:۲)

تم پر کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ تم دودھ پلانے
والیوں کو دستور کے مطابق ان کا حق جو تم

نے دینا کیا تھا دے دو

يُسَلِّمُوا (فعل مضارع جمع مذکر
غائب)

ثُمَّ لَا يَجِدُ وَالْفِجَ أَنْفُسِهِمْ حَرَجًا
مِمَّا فَضَيْتُمْ وَيُسَلِّمُوا
تَسْلِيمًا (۶۵:۴)

پھر جو فیصلہ تم کر دو اس سے اپنے دل میں
تنگ نہ ہوں بلکہ اس کو خوشی سے مان لیں۔

تُسَلِّمُوا باب تفعیل (فعل
مضارع جمع مذکر حاضر) منصوب

(۳) سلام کرو یا تحیات کہو۔ امن کی دعا دو۔
حَتَّى تَسْتَأْذِنُوا وَتُسَلِّمُوا عَلَيَّ
أَهْلِيهَا (۲۷:۲۳)

تا وقتیکہ تم اجازت نہ لو اور اہل خانہ پر
سلام نہ کرو۔

سَلِّمُوا (فعل امر جمع مذکر)
(۱) سلام کرو

فَإِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوتًا فَسَلِّمُوا عَلَيَّ
أَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِمَّنْ عِنْدَ اللَّهِ
مُبْرَكَةً طَيِّبَةً (۶۱:۲۳)

اور جب گھروں میں جایا کرو تو اپنے گھر
والوں کو سلام کیا کرو یہ خدا کی طرف سے
مبارک اور پاکیزہ تحفہ ہے۔

(۲) درود و سلام بھیجنا
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ
وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا (۵۶:۳۳)

مومنو! تم بھی ان پر درود اور سلام بھیجا کرو۔
مُسَلِّمَةً باب تفعیل (اسم مفعول

واحد مذکر) (۱) کامل۔ پوری
مُسَلِّمَةً لَا شَيْءَ فِيهَا (۷۱:۲)

گائے پوری یعنی کامل ہو۔ اس میں کسی قسم کا
داغ دھبہ نہ ہو۔

(۲) حوالے کیا ہوا

وَدِيَّةً مُسَلِّمَةً إِلَىٰ أَهْلِهَا (۹۲:۴)
اور (دوسرے) مقتول کے وارثوں کو خون
بہا ادا کرے

أَسْلَمَ باب افعال (فعل ماضی
واحد مذکر غائب) (۱) گردن جھکادی

بَلِيٍّ مِّنْ أَسْلَمٍ وَجْهَهُ لِيٍّ (۱۱۲:۲)
ہاں جو شخص خدا کے آگے گردن جھکا دے

أَسْلَمْتُ باب افعال (فعل ماضی
واحد متکلم) (۲) میں نے گردن جھکادی۔

فَقُلْ أَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلَّهِ (۲۰:۳)
تو کہہ دو کہ میں..... تو خدا کے فرماں بردار
ہو چکا۔

أَسْلَمْنَا باب افعال (فعل ماضی
تثنیہ مذکر غائب) ان دو نے گردن جھکادی۔

أَسْلَمُوا باب افعال (فعل ماضی
جمع مذکر غائب) انہوں نے اسلام قبول کیا۔

أَسْلَمْتُمْ باب افعال (فعل ماضی
جمع مذکر حاضر) تم نے اسلام قبول کیا۔

وَقُلْ لِلَّذِينَ آمَنُوا الْكُفْبُ
وَالْأَمِينِينَ ءَ أَسْلَمْتُمْ فَإِنْ أَسْلَمُوا
فَقَدْ اهْتَدَوْا (۲۰:۳)

اور اہل کتاب اور ان پڑھ لوگوں سے کہو کہ
کیا تم بھی (خدا کے فرماں بردار بنتے ہو)

اسلام لاتے ہو اگر یہ لوگ اسلام لے
آئیں تو بے شک ایمان پالیں۔

أَسْلَمْنَا باب افعال (فعل ماضی
جمع متکلم) ہم اسلام لائے ہم نے تسلیم
کر لیا / گردن جھکادی۔

وَلَكِنْ قُولُوا أَسْلَمْنَا (۱۳:۳۹)
بلکہ کہو کہ ہم اسلام لائے۔

يُسَلِّمُ (فعل مضارع واحد مذکر

کتاب السین

☆ س ل م

کی تبلیغ حضرت محمد ﷺ نے کی۔ اسلام ہمیشہ سابقہ تمام پیغمبروں کا دین رہا ہے۔ دوسرے بہت سے برائے نام مذاہب اسلام سے انحراف کی صورت ہیں۔ اللہ کے ہاں اسلام کے سوا اور کوئی دین قابل قبول نہیں ہے۔

جس میں اللہ کی وحدت اور قدرت کامل کا اقرار ہے نیز حضرت محمد ﷺ کی شریعت کو قبول کرنا ہے زبانی بھی اور عملاً بھی مشیت الہی کے سامنے یہ مکمل و کامل تسلیم و رضا اختیاری ہے اور حضرت ابراہیم پر نازل ہونے والے دین کا موزوں نام ہے

(Torrey: Jewish Foundation) ص of Islam ۱۰۳ ماخوذ از عبدالماجد دریا آبادی ص ۳ حاشیہ (۲۹۱)

اسلام، جس نام سے حضرت محمد ﷺ نے اپنے دین کو موسوم کیا کا مطلب یہ ہے کہ بندہ خدا کی رضا، اطاعت اور احکام کے سامنے اپنی تسلیم و رضا کا اقرار کرے

(عبدالماجد دریا آبادی Klein The Religion of Islam ص ۱)

مُسْلِمًا منصوب (اسم فاعل واحد مذکر)

مُسْلِمٌ وہ شخص جو اللہ کی رضا کے سامنے گردن بھکا دے

مُسْلِمِينَ (اسم فاعل شئی) دو مسلمان
مُسْلِمِينَ جنہوں نے سر تسلیم خم کیا
وَأَتَوْنِي مُسْلِمِينَ (۳۱:۲۷)

اور مطیع و منقاد ہو کر میرے پاس چلے آؤ۔
مُسْلِمُونَ مرفوع مُسْلِمِينَ

منصوب و مجرور۔ مسلمان
مُسْلِمَةً (اسم فاعل واحد مؤنث)

(۴) پوری طرح کسی کے قبضے میں ہونا، کسی کی ملکیت ہونا۔

ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا رَجُلًا فِيهِ شُرَكَاءُ
مُتَشَكِّسُونَ وَرَجُلًا مَلِكًا يَرْجُبُ
هَلْ يَسْتَوِينَ مَثَلًا (۲۹:۳۹)

خدا ایک مثال بیان فرماتا ہے کہ ایک شخص ہے جس میں کئی (آدی) شریک ہیں (مختلف المذاہب اور بدحو) اور ایک آدی خاص ایک شخص کا (غلام) ہے بھلا دونوں کی حالت برابر ہے؟

سَالِمُونَ (اسم فاعل جمع مذکر)
وہ جو عدل و ارادہ کے پورے اختیار رکھتے ہوں۔

وَقَدْ كَانُوا يذْعُونَ إِلِي
السُّجُودِ وَهُمْ سَلِيمُونَ (۲۳:۶۸)
السَّلَامُ، سَلَامٌ (اسم) تحیات

امن و سلامتی
سَلِيمٌ اسم فاعل برون فعلیل
واحد مذکر صحیح و سالم گناہ کی ہر آلائش سے پاک

سَلْمٌ / سَلْمًا منصوب (اسم) سیرھی

(۱) سیر دگی
الاء سَلَامٌ (اسم مصدر)
قُلْ لَا تَمُنُّوا عَلَيَّ إِسْلَامَكُمُ

(۱۷:۳۹)
کہہ دو کہ اپنے مسلمان ہونے کا مجھ پر احسان نہ رکھو

(۲) اسلام
إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ
(۱۹:۳)

دین تو خدا کے نزدیک اسلام ہے۔
اسلام اس دین کا اصطلاحی نام ہے جس

غائب) وہ اسلام لاتا ہے۔

أَسْلِمَ منصوب (فعل مضارع واحد متکلم) کہ میں اسلام لاؤں

يُسْلِمُونَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ اسلام لاتے ہیں

تُسْلِمُونَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) تم اسلام لاتے ہو۔

لِيُسْلِمَ لام تعلیل جمع متکلم
کہ ہم اسلام لائیں۔

السَّلْمُ (اسم) (۱) دین اسلام
يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذْ خَلُّوا فِي
السَّلْمِ كَأَفْئِدَةٍ (۲۰۸:۲)

نوٹ: بِلْمٌ کا لفظی ترجمہ امن ہے
مقاہمت، تسلیم اور گردن جھکانا ہے اور
السَّلْمُ و معرف باللام اسلام کا مترادف
ہے جس سے مراد دین اسلام ہے کیونکہ یہ
تسلیم و فرماں برداری اور اطاعت کا دین
ہے۔ (ولیم لین)

السَّلْمُ (اسم) امن و سلامتی ہے۔
وَأَنْ جَنَحُوا لِلْسَّلْمِ فَأَجْنَحَ لَهَا

(۶۱:۸)
اور اگر یہ لوگ صلح کی طرف مائل ہوں تو تم
بھی اس کی طرف مائل ہو جاؤ۔

السَّلْمُ (اسم) (۳) سپر اندازگی
اطاعت۔

الَّذِينَ تَتَوَفَّيهِمُ الْمَلَائِكَةُ غَالِمِينَ
أَنْفُسِهِمْ فَأَلْقُوا السَّلْمَ (۲۸:۱۶)

(ان کا حال یہ ہے کہ) جب فرشتے ان کی
روحیں قبض کرنے لگتے ہیں اور یہ اپنے ہی
حق میں ظلم کرنے والے ہوتے ہیں تو مطیع و
منقاد ہو جاتے ہیں۔

سَلْمًا منصوب (اسم)

کتاب السین

☆ س م ع

اس کنیت کا کوئی مصری عبرانی بھی ہو
(عبدالماجد دریا آبادی ص ۱۶- حاشیہ ۳۸۱
عبداللہ یوسف علی)

☆ س م ع

سَمِعَ (فعل ماضی واحد مذکر
غائب) اس نے سنا
سَمِعَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث
غائب) اس عورت نے سنا۔
سَمِعُوا (فعل ماضی جمع مذکر
غائب) انہوں نے سنا۔
سَمِعْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر
حاضر) تم نے سنا
سَمِعْنَا (فعل ماضی جمع متکلم
ہم نے سنا
يَسْمَعُ (فعل مضارع واحد مذکر
غائب) وہ سنتا ہے
يَسْمَعُونَ / تَسْمَعُونَ / يَسْمَعُونَ / تَسْمَعُونَ / يَسْمَعُونَ / تَسْمَعُونَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ سنتے ہیں / اکوہ سنیں
تَسْمَعُ (فعل مضارع واحد مذکر
حاضر) تو سنتا ہے
تَسْمَعُونَ / تَسْمَعُونَ / تَسْمَعُونَ / تَسْمَعُونَ / تَسْمَعُونَ / تَسْمَعُونَ (فعل مضارع جمع مذکر
حاضر) تم سنتے ہو کہ تم سنو
لَتَسْمَعُنَّ (لام تاکید و نون ثقيلة جمع
مذکر حاضر) تم یقیناً سنو گے
أَسْمَعُ (فعل مضارع واحد
متکلم) میں سنتا ہوں
تَسْمَعُ (فعل مضارع جمع متکلم)
ہم سنتے ہیں

☆ س م د

سَامِدُونَ (اسم فاعل جمع مذکر)
غرور و نخوت سے پیش آنے والے۔
سَمَدٌ يَسْمُدُ سُمُوداً (ن)
غرور و نخوت میں اڑے رہنا

☆ س م ر

سَامِرًا منصوب (اسم فاعل
واحد مذکر) داستان گو جس کی راتیں داستانیں
سننے اور سنانے میں گزرتی ہوں۔
سَمَرَ يَسْمُرُ سَمْرًا وَسُمُورًا (ن)
لغو گفتگو میں رات گزارنا
مُسْتَكْبِرِينَ بِهٖ سَمِيرًا تَهْجُرُونَ
(۶۷:۲۳)
ان سے سرکشی کرتے کہانیوں میں مشغول
ہوتے اور بیہودہ بکواس کرتے تھے۔
سَامِرًا آیت میں حال واقع ہوا ہے۔
السَّامِرِيُّ (اسم) سامری
نوٹ:- اسم علم نہیں ہے بلکہ سَامِرٌ ہنسی کی قبیلے
سے یا سَمْرَةَ سے منسوب ایک آدمی کا نام
ہے جو حضرت موسیٰ کے عہد میں ہو گزرا ہے
(ابن کثیر: طبقات) حالیہ تحقیقات کے مطابق
یہ نام ذاتی نام سے زیادہ لقب یا خطاب ہے
اگر ہم قدیم مصری پر نگاہ کریں تو ہمیں "شام"
بمعنی اجنبی نام ملتا ہے جب بنی اسرائیل نے
مصر کو چھوڑ دیا تھا ہو سکتا ہے کہ ان کے ساتھ

مسلمان عورت یا مسلمانوں کا ایک گروہ۔
أُمَّةٌ يَهْتَدُونَ بِهَا صِرَاطًا
مُسْلِمَاتٍ (اسم فاعل جمع مؤنث)
مسلمان عورتیں
تَسْلِيمًا باب تفعیل منصوب (اسم)
صدر (۱) مان لینا
ثُمَّ لَا يَجِدُ وَالْفِي أَنفُسِهِمْ حَرَجًا
مِمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا
(۶۵:۴)
اور جو فیصلہ تم کر دو اس سے اپنے دل میں
تنگ نہ ہو بلکہ اس کو خوشی سے مان میں
(۲) اطاعت۔
وَمَا آذَاهُمْ إِلَّا إِيمَانًا وَتَسْلِيمًا
(۲۲:۳۳)

اور اس سے ان کا ایمان اور اطاعت اور
زیادہ ہو گئی
(۳) سلام و دعا
يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ
وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا (۵۶:۳۳)
مومنو! تم بھی ان پر درود اور سلام بھیجا کرو۔
مُسْتَسْلِمُونَ استفعال (اسم فاعل جمع
مذکر) اطاعت گزار فرماں بردار۔
بَلْ هُمْ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُونَ
(۲۶:۳۷)
بلکہ آج تو وہ فرماں بردار ہیں۔

☆ س ل و

السَّلْوِيُّ (اسم) بئیر
سَلْوِيُّ اسم ہے جو سلوان مصدر سے مشتق
ہے جس کا مطلب تسلی اور سکون ہے۔ سلوی
قسم کے پرندے کا نام بھی ہے۔ حضرت

جملہ دینے والی ہوا۔

☆ س م ن

يُسْمِنُ باب افعال (فعل)
مضارع واحد مذکر غائب (مونا کرتا ہے۔
فریہ کرتا ہے۔

لَا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِي مِنَ جُوعٍ
(۷:۸۸)

جو نہ فریہ لائے اور نہ بھوک میں کام
آئے۔

سَمِينٌ (اسم فاعل صفت واحد
مذکر) مونا۔ فریہ۔

سِمَانٌ (اسم فاعل صفت جمع
مذکر) موٹے لوگ۔ مفرد: سَمِينٌ

☆ س م و

سَمَى باب تفعیل (فعل ماضی
واحد مذکر غائب)۔ اس نے نام رکھا۔

سَمَا يَسْمُو سُمُوًا (ن) بلند ہونا۔
اونچا ہونا۔ عمدہ ہونا۔ اونچا چڑھنا

سَمَى باب تفعیل تَسْمِيَةً
نام رکھنا۔ نام دینا

مِلَّةَ أَبِيكُمْ إِبْرَاهِيمَ هُوَ سَمَّكُمُ
الْمُسْلِمِينَ (۷۸:۲۴)

تمہارے باپ ابراہیم کا دین (پسند کیا)
اس نے پہلے (یعنی پہلی کتابوں میں) تمہارا
نام مسلمان رکھا۔

سَمَّيْتُ باب تفعیل (فعل ماضی واحد
متکلم) میں نے نام رکھا

سَمَّيْتُمْ باب تفعیل (فعل ماضی

مذکر حاضر) تم سن لو۔

مُسْتَمِعٌ باب افعال (اسم فاعل
واحد مذکر) سننے والا۔

مُسْتَمِعُونَ (اسم فاعل جمع مذکر)
سننے والے۔

أَسْمِعْ - یہ (فعل استعجاب) اس کی
شکوئی کس قدر اچھی ہے!

يَسْمَعُونَ باب تفاعل (فعل مضارع
جمع مذکر غائب) وہ کان دھرتے ہیں۔

السَّمْعُ / السَّمْعُ (اسم) کان کے
ذریعے سنا

السَّمِيعُ سَمِيعٌ مرفوع سَمِيعًا منصوب
(اسم فاعل بردوزن تَعِيل واحد مذکر)

سننے والا خدا تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ میں سے
ایک نام جس کا مطلب ہے ”بہت سننے
والا۔“

سَمَاعُونَ (اسم مبالغہ جمع مذکر)
مفرد: سَمَاعٌ بہت زیادہ سننے والا۔

☆ س م ک

سَمَكَ (اسم) مچھلی (موٹائی)

☆ س م م

سَمَّ (اسم) سوئی کا ناکہ
حَتَّى يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ
الْخِيَاطِ (۴۰:۷)

یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے میں سے
نہ نکل جائے

السَّمُومُ سَمُومٌ (اسم) تیز گرم ہوا۔

كُنَّا نَسْمَعُ (ماضی استمراری) ہم سنتے
تھے

أَسْمَعُ (فعل امر واحد مذکر) تو سن
أَسْمَعُوا (فعل امر جمع مذکر) تم سنو

أَسْمَعُونَ (أَسْمَعُوا + نَبِيٌّ) تم میری سنو
أَسْمِعْ باب افعال (فعل ماضی

واحد مذکر غائب) اس نے سنا۔
يُسْمِعُ باب افعال (فعل)

مضارع واحد مذکر غائب) وہ سنا ہے۔
تَسْمِعُ / تَسْمِعُ مَبْنِيٌّ بِرِسْكَونٍ - مجزوم
(فعل مضارع واحد مذکر) حاضر تو سنا ہے۔

إِنْ تَسْمِعْ أَكْرَتُونَا -
مُسْمِعٌ باب افعال (اسم مفعول

واحد مذکر) وہ جسے سنایا جائے
وَيَقُولُونَ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَأَسْمِعْ
غَيْرَ مُسْمِعٍ (۳۶:۳)

اور کہتے ہیں کہ ہم نے سن لیا اور نہیں مانا۔
اور سنئے اور نہ سنوئے جاؤ۔

أَسْتَمِعُ باب افعال (فعل ماضی
واحد مذکر غائب) اس نے سن لیا

أَسْتَمِعُ اسْتِمَاعًا سن لینا
أَسْتَمِعُوا باب افعال (فعل ماضی

جمع مذکر غائب) انہوں نے سن لیا۔
يَسْتَمِعُ باب افعال (فعل مضارع

واحد مذکر غائب) وہ سنتا/سن لیتا ہے
يَسْتَمِعُونَ باب افعال (فعل

مضارع جمع مذکر غائب) وہ سن لیتے ہیں۔
تَسْتَمِعُونَ باب افعال (فعل

مضارع جمع مذکر حاضر) تم سن لیتے ہو۔
أَسْتَمِعُ باب افعال (فعل امر

واحد مذکر حاضر) تو سن لے
أَسْتَمِعُوا باب افعال (فعل امر جمع

کتاب السین

س ن ن ☆

س ن م ☆

تَسْنِيمٌ (اسم معرفہ) تسنیم
نوٹ: - تسنیم بالعموم اسم علم سمجھا جاتا ہے
لیکن زجاج (نحوی) کی رائے کے مطابق
"ان پر اوپر سے آنے والا" پانی اس کا
مطلب ہے۔

س ن ن ☆

السِّنُّ (اسم) دانت
وَالسِّنُّ بِالسِّنِّ (۳۵:۵)
دانت کے بدلے دانت
سُنَّةٌ (اسم) طریق - طریق کار
مَضَّتْ سُنَّتُ الْاَوْلَادِ (۳۸:۸)
اگلے لوگوں کا جو طریق جاری ہو چکا ہے
سُنَنٌ (اسم جمع) طریقے
وَيَهْدِيكُمْ سُنَنَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ
(۲۶:۳)
اور تم کو اگلے لوگوں کے طریقے بتاتا ہے۔
مَسْنُونٌ (اسم مفعول واحد) مکرر
ڈھلا ہوا
سَنٌّ يَسْنُو سَنًا (ن) (مضاعف)
مٹی کو ڈھالنا - گنا سڑنا
وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ
مِنْ حَمِيمٍ مَسْنُونٍ (۲۶:۱۵)
اور ہم نے انسان کو کھلتا تے ہوئے سڑے
ہوئے گارے سے پیدا کیا ہے۔

موسوم کرتے ہیں۔
مُسَمًّى باب تفعیل (اسم مفعول
واحد مکرر) معین - نامزد۔
اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِذِيْنِ السِّىْ اَجَلٍ
مُسَمًّى (۲۸۲:۲)
جب تم آپس میں کسی معیار معین کے لئے
قرض کا معاملہ کرو۔

س ن ب ل

سُنْبَلَةٌ (اسم) ہالی - خوش
سَنَابِلٌ، سُنْبُلٌ، سُنْبَلَاتٌ (اسم -
جمع) بالیاں - خوشے مفرد: سُنْبَلَةٌ

س ن د ☆

مُسْنَدَةٌ باب تفعیل (اسم مفعول
واحد مؤنث) ٹیک لگائے ہوئے - تکیہ
لئے ہوئے
سَنَدٌ تَسْنِدُ مَضْبُوْبٌ سے سہارا
دینا - ٹیک لگانا - دیوار کے ساتھ سہارا لگانا -
سَنَدٌ يَسْنُدُ سُنُوْدًا تَسَانَدًا وَ
اِسْتَنَدَ
کسی چیز پر ٹھکانا - اپنا آپ کسی پر ڈالنا - کسی
کا جواب دینا - اعتماد کرنا۔

س ن د س

سُنْدُسٌ (اسم) سائٹن (عبدالماجد
دریا آبادی) بہترین ٹیس ترین ریشم (کچھال)

جمع ذکر حاضر) تم نے نام رکھا۔
مَسْنُوْنٌ باب تفعیل (فعل مضارع
جمع ذکر غائب) وہ نام رکھتے ہیں۔
تَسْمًّى باب تفعیل (فعل مضارع
مجمول واحد مؤنث غائب) اس عورت کا
نام رکھا جاتا ہے۔
سَمُوْا باب تفعیل (فعل امر جمع
مذکر حاضر) تم نام رکھو
سَمُوْهُمْ تم انہیں نام رکھو/ پکارو
السَّمَاءُ سَمَاءٌ (اسم) آسمان
لفظی ترجمہ: بلند تر یا بلند ترین - کسی چیز کا
بالائی یا انتہائی بالائی حصہ (ولیم لین) -
بنیادی طور پر یہ زمین کے برعکس کائنات کا
بالائی حصہ ہے۔

السَّمَاوَاتُ، سَمَاوَاتٌ (اسم جمع)
آسمان - افلاک
الاسْمُ، اِسْمٌ (اسم) نام
الْاَسْمَاءُ، اَسْمَاءٌ (اسم جمع مکرر)
نام بے جمع
سَمِيًّا منصوب (اسم فاعل واحد
مذکر) نام والا/ اس نام کا -
لَمْ نَجْعَلْ لَهُ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا
(۷:۱۹)
اس سے پہلے ہم نے اس نام کا کوئی شخص
پیدا نہیں کیا - (۲) ہم نام
هَلْ تَعْلَمُ لَهُ، سَمِيًّا (۶۵:۱۹)
بھلا تم کوئی اس کا ہم نام جانتے ہو
تَسْمِيَةٌ باب تفعیل (اسم مصدر)
نام رکھنا - نام دینا -
لَيَسْمُوْنَ الْمَلٰٓئِكَةُ تَسْمِيَةَ الْاَنْبِيَا
(۲۷:۵۳)
وہ فرشتوں کو خدا کی لڑکیوں کے نام سے

کتاب السین

س و ء ☆

مذکر غائب) کہ وہ بے عزتی کریں۔
تَسُوُّ ساکن / مجزوم (فعل)
مضارع واحد مؤنث غائب) ناگوار ہو۔
بُری لگے۔

إِنْ تَبَدَّلَكُمْ تَسُوُّكُمْ (۱۰۱:۵)
اگر (ان کی حقیقتیں) تم پر ظاہر کردی جائیں
تو تمہیں بُری لگیں۔

سَبَّحَ (فعل ماضی مجہول واحد
مذکر غائب) وہ بد حال / دکھی ہوا
سَبَّحَتْ (فعل ماضی مجہول واحد
مؤنث غائب) لفظی ترجمہ: بُری ہوئی۔
محاورے میں: غمزہ ہوئی۔

أَسَاءَ باب افعال (فعل ماضی
واحد مذکر غائب) اس نے بُرائی کی۔
أَسَاءُوا باب افعال (فعل ماضی
جمع مذکر غائب) انہوں نے بُرائی کی۔
أَسَأْتُمْ باب افعال (فعل ماضی
جمع مذکر حاضر) تم نے بُرائی کی۔

نوٹ: -سَاءَ، ثلاثی مجرد فعل لازم ہے اور
أَسَاءَ (باب افعال) ثلاثی مزید فعل متعدی ہے
الْمُسِيئُ باب افعال (اسم فاعل
واحد مذکر) بُرائی کرنے والا۔

السَّوْءُ، السَّوْءُ (اسم) بدناشاہت
مَا كَانَ أَبُوكَ أَمْراً سَوْءَ
(۲۸:۱۹)

نہ تو تیرا باپ ہی بد اطوار آدمی تھا۔
دائرة السَّوْءِ گردش بد
مَطَرُ السَّوْءِ باران عذاب
ظَنُّ السَّوْءِ بدگمانی
السَّوْءُ سَوْءَ (اسم) بُرائی۔ بدی۔
تکلیف

وَمَا مَسَّنِيَ السَّوْءُ (۱۸۸:۷)

س ه ل ☆

سَهُوٌّ (اسم جمع) ہموار میدان
مفرد: سَهْلٌ

س ه م ☆

سَاهَمَ باب مفاعله (فعل ماضی
واحد مذکر غائب) قریے ڈالے
سَاهَمَ يُسَاهِمُ مُسَاهِمَةً
قریے ڈالنا

س ه و ☆

سَاهَوْنُ (اسم فاعل جمع مذکر)
بے خبر بے سدھ
سَهَا يَسْهُوُّ سَهُوًّا وَ سَهُوًّا (ن)
نظر انداز کرنا۔ صرف نظر کرنا۔ بے توجہ
ہونا۔ بے خبر ہونا۔

س و ء ☆

سَاءَ (مہموز) فعل ماضی واحد
مذکر غائب)۔ اس نے بُرائی کیا
سَاءَ يَسُوُّ سَوْءَ وَ مَسَاءَةً (ن)
بدسلوکی کرنا۔ کسی سے بدی کرنا۔
(أَسَاءَ بے عزتی کرنا)

سَاءَتْ (مہموز) فعل ماضی واحد
مؤنث غائب) وہ بُری ہے تھی۔
لَيْسُوْا (مہموز) (لام تغلیل جمع

س ن ه ☆

لَمْ يَتَسَنَّهْ باب تفاعل ساکن (فعل)
مضارع جمع بہ لَم واحد مذکر) گلا نہیں۔ سڑا
نہیں۔

سِنَّةٌ يَسْنُوْهُ سَنَهًا (س) وَ تَسَنَّهُ
(باب تفاعل) عمر میں بڑا ہونا۔ رنگ بدلنا۔
ذائقہ اور یو۔

س ن و ☆

سَنَا (اسم) کوندنا۔ روشنی
نور چمکدار

سَنَا يَسْنُوْهُ سَنَوًا (ن)
(آگ یا بجلی کا) چمکنا یا کوندنا۔

يَكَاذُ سَنَا يَرْقُبُهُ يَذْهَبُ
بِالْأَبْصَارِ (۲۳:۲۳)
اور بادل میں جو بجلی ہوتی ہے اس کی چمک
آنکھوں کو چندھیا دیتی ہے۔

سَنَّةٌ (اسم) سال۔ برس
السَّنِيْنُ، السَّنِيْنُ (اسم جمع)
سال۔ برس

س ه ر ☆

السَّاهِرَةُ (اسم) سطح زمین
لفظی ترجمہ: بیدار السَّاهِرَةُ (اسم فاعل
واحد مؤنث) ایسی کشادہ زمین کو کہتے ہیں
جس میں کوئی غمونہ ہو اس سے مراد میدان
حشر لیا جاتا ہے)

کتاب السین

س و ر ☆

سربراہ ہونا- قائد ہونا- آقا یا سردار ہونا-

سَيِّدًا وَحَصُورًا وَنَبِيًّا مِّنَ
الصَّالِحِينَ (۳۹:۳)

سردار ہوں گے عورتوں سے رغبت نہ رکھنے
والے اور خدا کے پیغمبر یعنی نیکوکاروں میں
سے ہوں گے-

(۲) آقا- مالک

وَ أَلْفِيَا سَيِّدَ هَالِدٍ الْبَابِ

(۲۵:۱۲)

دونوں کو دروازے کے پاس عورت کا
خاندنل گیا-

سَادَةً (اسم جمع) (۳) سردار

مفرد: سَيِّدٌ

وَ قَالُوا رَبَّنَا إِنَّا أَطَعْنَا سَادَتَنَا

(۶۷:۳۳)

اور انہوں نے کہا اے ہمارے پروردگار ہم
نے اپنے سرداروں کی اطاعت کی

س و ر ☆

تَسَوَّرُوا بِابِ تَقَعْلٍ (فعل ماضی جمع

مذکر غائب) وہ دیوار پھاندے

تَسَوَّرَ تَسَوَّرًا دِيَارًا فَهَانَدَنَا

إِذْ تَسَوَّرُوا وَالْمُحْرَابَ (۲۱:۳۸)

جب وہ دیوار پھاند کر عبادت خانے میں
داخل ہوئے

سَوَّرَ (اسم) اونچی دیوار

فَقَضَرَبَ بَيْنَهُمْ بِسُورٍ لَهُ نَابٌ

(۱۳:۵۷)

پھر ان کے درمیان ایک دیوار کھڑی کر دی
جائے گی جس میں ایک دروازہ ہوگا-

أَسْوَرَةٌ (اسم جمع) کنگن

س و ح ☆

سَاخَةٌ (اسم) صحن میدان
فَإِذَا أَنْزَلَ بَسَا حَيْثُ هُمْ فَسَاءَ صَبَاحُ
الْمُنْذَرِينَ (۱۷۷:۳۷)

(مگر) جب وہ ان کے میدان میں اترے گا
تو جن کو ڈرنا دیا گیا تھا ان کے لئے بُرادن
ہوگا-

س و د ☆

أَسْوَدَتْ أفعال (فعل ماضی واحد

مؤنث غائب) سیاہ رنگ ہوگی-

أَسْوَدَ باب أفعال أسوَادًا

سَوَدَ يَسْوُدُ سَوَادًا (س) سیاہ ہو جانا-

تَسَوَّدُ باب أفعال (فعل

مضارع واحد مؤنث غائب) سیاہ ہوتی
ہے-

يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ

(۱۰۶:۳)

جس دن بہت سے منہ سفید ہوں گے اور
بہت سے منہ سیاہ

أَلْأَسْوَدُ (اسم) سیاہ- کالا

سَوْدٌ (اسم جمع) کالے سیاہ

أَسْوَدٌ مُسْوَدًا اسم صفت واحد

مذکر رنگ و عیب کے لئے مخصوص وزن کالا- سیاہ
مُسْوَدَةٌ اسم صفت واحد مؤنث

کالی- سیاہ

سَيِّدًا منصب اسم فاعل واحد

مذکر (۱) سردار

سَادَ يَسْوُدُ سَيَادَةً وَ سَوْدَدًا (ن)

اور مجھ کو کوئی تکلیف نہ پہنچی-

سَيًّا (اسم) بُرا- بدکار

ضد: صَالِحًا نِيكٌ نِيكُو كَارٌ

السَّيِّئِ (اسم) بد- بُرا

مَكْرُ السَّيِّئِ بُرَا ئِي كِي تَدْبِيرِ

سَيِّئَةٌ (اسم) بُرَا ئِي- بدی

ضد: نِيكِي

السَّيِّئَاتِ سَيِّئَاتٌ (اسم

جمع) بدکاریاں

أَسْوَأُ (اسم تفضیل) - بدتر

السَّوْأَى اسم تفضیل مؤنث بدتر

نوٹ:- لفظ السَّوْأَى اسم تفضیل أسْوَا كِي

تانیث ہے-

سَوَاءٌ (اسم): میت- لاش

كَيْفَ يُوَارِي سَوَاءَةً أَخِيهِ (۳۱:۵)

اپنے بھائی کی لاش کو کیونکر چھپائے-

سَوَاءٌ ائْتِ (اسم جمع) (۲) مرد

عورت دونوں اعضا صفتی کے بیرونی حصے-

لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَا وُورِيَ عَنْهُمَا مِزْنَ

سَوَا تَيْهَمَا (۲۰:۷)

تا کہ ان کے ستر کی چیزیں جو ان سے پوشیدہ

تھیں، کھول دے-



سَائِبَةٌ (اسم معرفہ) سائبہ

یعنی سائبہ اس اونٹنی کو کہتے تھے جسے بتوں
کے نام پر یونہی چھوڑ دیا جاتا تھا- اس سے
کوئی کام نہ لیا جاتا-

سائبہ کا لفظی ترجمہ یونہی چھوڑی ہوئی اونٹنی
ہے- ایسا کرتا جسے پوری کرنے کے لئے ہوتا
تھا-

کتاب السین

س وق ☆

مفرد: سِوَاوُزْ

أَسَاوِرٌ (منصوب) کنگن
سُوْرَةٌ (اسم) قرآن کی ایک
سورت لفظ سورت قرآن کریم کے علاوہ
دوسرے ابواب کے لئے استعمال نہیں
ہوتا۔ بعض مفسرین کے قول کے مطابق
سورہ سے مراد قرآن کا ایک حصہ جس میں کم
از کم تین آیات ہوں (مبجم)
سُوْرٌ (اسم جمع) قرآن کریم کی
سورتیں۔ مفرد: سُوْرَةٌ

☆ س و ط

سُوْطٌ (اسم) کوڑا (عبدالماجد دریا
آبادی) ایک حصہ (ولیم لین)
سُوْطٌ کے بنیادی معنی ہیں ایک چیز کو دوسری
چیز سے ملانا (راغب) پھر اس سے مراد کوڑا
لیا جاتا ہے۔ لیکن آیت (۱۳: ۸۹) فَصَبَّ
عَلَيْهِمْ رِيْكَ سُوْطٍ عَذَابٍ کا مطلب
ایک بوجیا حصہ ہے اس طرح ولیم لین کے
ترجمہ کے مطابق آیت کا مطلب یہ ہوگا
کہ ”تمہارے پروردگار نے ان پر عذاب کا
ایک حصہ نازل کیا۔“

☆ س و ع

سَاعَةٌ (اسم) (۱) ایک گھنٹہ۔ گھڑی
مَالِبُوْا غَيْرَ سَاعَةٍ (۵۵: ۳۰)
کہ وہ (دنیا میں) ایک گھڑی سے زیادہ نہیں
رہے تھے۔

السَّاعَةُ (اسم) (۲) قیامت کا دن
حَتَّىٰ إِذَا جَاءَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً

(۳۱:۶)

یہاں تک کہ جب ان پر قیامت ناگہان
آ موجود ہوگی۔
نوٹ: سَاعَةٌ کا مطلب دن رات میں
وقت کا ایک حصہ ہے اور جب سَاعَةُ کے
شروع میں اَلْ حرف تعریف آئے تو اس
وقت اس کا ترجمہ قیامت ہوگا۔



سُوَاعًا (اسم معرفہ) سُوَاعِ
قبیلہ بنی ہذیل کا ایک بنت

☆ س و غ

يُسْبِغُ (فعل مضارع واحد مذکر
غائب) وہ ہڑپ کرتا ہے۔ وہ لگتا ہے
أَسَاغَ اس نے ہڑپ کیا۔ اس نے لگایا
سَاغَ يَسْبِغُ سُوَاعًا (ن)
سہل اور قابل قبول ہونا یعنی خوشگوار ہونا۔
ہڑپ کرنا۔ سہل بنانا
يَتَجَرَّعُهُ وَلَا يَكَادُ يُسَبِّغُهُ

(۱۷: ۱۳)

وہ اسے گھونٹ گھونٹ پئے گا اور گلے سے
نہیں اتار سکے گا۔

سَانِعٌ مرفوع سَانِعًا منصوب
(اسم فاعل واحد مذکر) لنگنے/ ہڑپ کرنے کو
آسان اور خوشگوار

☆ س و ق

سُقْنَا (فعل ماضی جمع مذکر)

ہم نے ہانکا/ چلایا۔

سَاقٌ يَسُوْقُ سَوْقًا (ن)

جانور کو ہانکا یا ہوا کا بادلوں کو چلاتا۔

نَسُوْقٌ (فعل مضارع جمع متکلم)

ہم ہانکیں گے۔

سَبِقٌ (فعل ماضی مجہول واحد)

مذکر غائب) ہانکا گیا۔ چلایا گیا۔

يَسَاقُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع)

مذکر غائب) وہ ہانکے جاتے ہیں یا چلائے

جاتے ہیں

سَاقٌ (اسم فاعل واحد مذکر)

چلانے والا۔ ہانکنے والا

سَاقٌ (اسم) پنڈلی

يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ (۳۳: ۶۸)

(یاد رکھو) جس دن پنڈلی سے کپڑا اٹھادیا

جائے گا۔

عربی زبان میں کَشَفَ سَاقٍ کے لفظی معنی

پنڈلی سے کپڑا اٹھانے کے علاوہ ایک مخصوص

معنی دکھ دہ عذاب بھی ہے۔ لہذا کہا جاتا

ہے کہ ”ہم نے اس کی پنڈلی سے کپڑا اٹھادیا

ہے“ اس سے مراد جنگ کے غم و غصہ کا

اظہار ہوتا ہے۔ اور جب کسی شخص پر کوئی

افتاد پڑتی ہے تو کہا جاتا ہے کہ اس کی پنڈلی

سے کپڑا اٹھادیا“ (ولیم لین)

وَالْتَفَّتِ السَّاقِ بِالسَّاقِ

(۲۹: ۷۵)

اور پنڈلی سے پنڈلی لپٹ جائے گی۔ یعنی

انتہائی کرب کی حالت میں جو مرنے والوں

کو درپیش ہوتی ہے۔

وَكَشَفَتْ عَنْ سَاقِهَا (۳۳: ۲۷)

اور کپڑا اٹھا کر اپنی پنڈلیاں کھول دیں۔

کتاب السین

س وی ☆

درست کیا۔ (۲) مکمل کیا۔

فَسَوَّهْنُ سَبْعَ سَمَوَاتٍ (۲۹:۲)

تو ان کو ٹھیک سات آسمان بنایا۔

(۳) کامل و مکمل بنایا

وَنَفْسٍ وَمَا سَوَّاهَا (۷:۹۱)

اور (قسم) انسان کی اور اس کی جس نے

اس (کے اعضاء) کو برابر کیا۔

نوٹ:- یہاں "ما" مصدر یہ ہے (دیکھئے

العکبری)

نَسَوَىٰ بَابِ تَفْعِيلٍ (فعل مضارع

جمع متکلم) (۱) ہم برابر کرتے ہیں۔

إِذْ نَسَوَيْكُم بِرَبِّ الْعَالَمِينَ

(۹۸:۲۶)

جب کہ تمہیں رب العالمین کے برابر ٹھہراتے

تھے۔

(۲) ہم مکمل کرتے ہیں/ درست کرتے

ہیں۔

بَلَىٰ قَدِيرِينَ عَلَيَّ أَنْ نَسَوَىٰ بَنَاتِهِ

(۳:۷۵)

بلکہ ہم اس بات پر قادر ہیں کہ اس کی پور پور

کو درست کریں۔

نَسَوَىٰ بَابِ تَفْعِيلٍ (فعل مضارع

مجهول واحد مؤنث غائب) ہموار یا برابر کی

جاتی ہے۔

لَوْ نَسَوَىٰ بِهِمُ الْأَرْضَ (۳۲:۴)

کاش ان کو زمین میں دُفن کر کے مٹی برابر

کردی جاتی۔

سَاوَىٰ بَابِ مَفَاعَلَةٍ (فعل ماضی

واحد مذکر غائب) اس نے برابر کر دیا۔

حَتَّىٰ إِذَا سَاوَىٰ بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ

(۹۶:۱۸)

یہاں تک کہ جب اس نے دونوں پہاڑوں

تُسَيِّمُونَ بَابِ اِفْعَالٍ (فعل

مضارع جمع مذکر حاضر) تم چراتے ہو۔

أَسْمَاءٌ يُسَيِّمُ بِإِسْمَةٍ (بَابِ اِفْعَالٍ)

چراتا

سَيِّمًا (اسم) نشانات

بَيْنَمَا هُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِنْ أَثَرِ

الشُّجُودِ (۲۹:۲۸)

کثرت سجود کے اثر سے ان کی پیشانیوں پر

نشان پڑے ہوئے ہیں۔

مُسَوِّمِينَ بَابِ تَفْعِيلٍ (اسم فاعل جمع

مذکر) نشان زدہ

سَوِّمٌ تَسْوِيمًا کسی چیز کو کسی سے

نشان زد کرنا تاکہ وہ نمایاں ہو۔

قرآن کریم میں مُسَوِّمِينَ کے معنی یا تو

رنگ سے نشان زد یا ان کے گھوڑوں

جیسے ہیں جو دوسروں سے ممتاز اور

نمایاں ہیں (ولیم لین)۔

المُسَوِّمَةُ مُسَوِّمَةٌ بَابِ تَفْعِيلٍ

(اسم مفعول واحد مؤنث) نشان زد

س وی ☆

سَوَّىٰ بَابِ تَفْعِيلٍ (فعل ماضی

واحد مذکر غائب) (۱) اس نے سنوارا۔

(صرف ترتیب سے)

سَوَّىٰ تَسْوِيَةً بَابِ تَفْعِيلٍ تَوَازِنًا وَ

تَنَاسُبًا اَوْ تَتَبُّعًا سَنَوَّرًا۔

(۲) ایک چیز کو دوسری کے برابر کرنا۔ مکمل

کرنا۔ ایڈجسٹ کرنا۔ درست کرنا۔ برابر یا

ہموار کرنا

فَخَلَقَ لَسَوَّىٰ (۷۵:۲۸)

(۱) پھر اس کو بنایا اور اس کے اعضاء کو

(اس آیت میں لفظی معنی مراد ہیں)۔

السُّوْقِ (اسم جمع) (۱) ٹانگیں

مفرد: سَاقٌ

فَطَلِقْ مَسْحًا بِالسُّوْقِ وَالْأَغْنَاقِ

(۳۳:۳۸)

اور پھر ان کی ٹانگوں اور گردنوں پر ہاتھ

پھیرنے لگے۔

(۲) درختوں کے تنے۔ مفرد: سَاقٌ

فَأَسْتَوَىٰ عَلَيَّ سُوْقِهِ (۲۹:۲۸)

پھر اپنی ٹال (تنے) پر سیدھی کھڑی ہو گئی۔

الْأَسْوَاقِ (اسم جمع مکسر: ٹانگیں)

مفرد: سُوْقٌ

س و ل ☆

سَوَّلَ بَابِ تَفْعِيلٍ (فعل ماضی

واحد مذکر غائب) اس نے بات گھڑی/جیلہ

سازی کی

سَوَّلَ تَسْوِيلًا (باب تَفْعِيلٍ) دھوکا

دینا۔ کسی سے غلطی کروانا۔ گمراہ کرنا۔

سَوَّلَتْ اِسْ عَوْرَتِ نِ بَاتِ گھڑی

س و م ☆

يَسْوُمُ (فعل مضارع) واحد

مذکر غائب) ارتکاب جرم کرتا ہے۔ ٹھونٹا

ہے۔ چکھاتا ہے۔

سَامٌ يَسْوُمُ سَوْمًا (ن)

شامت لانا۔ مجبور کرنا۔ وسیع علاقے میں

چراگاہ بنانا۔ جانور چراتا۔

يَسْوُمُونَ (فعل مضارع جمع مذکر

غائب) وہ عذاب دیتے تھے۔

سَوَاءٌ السَّبِيلِ (۶۰:۵)
ایسے لوگوں کا بُرا ٹھکانہ ہے اور وہ سیدھے
راتے سے بہت دور ہیں۔

(۳) وسط میں

فَاطَّلَعَ فَرَآهُ فِي سَوَاءٍ
الْبَحْرِ (۵۵:۳۷)
اتنے میں وہ خود جھانکے گا اور اس کو وسط
دورخ میں دیکھے گا۔

(۵) سیدھا

وَاهْدِنَا إِلَى سَوَاءِ الصِّرَاطِ
(۲۲:۳۸)

اور ہم کو سیدھا راستہ دکھا

سَوِيًّا مَنْصُوبٌ (اسم) مضبوط
(جسمانی لحاظ سے مستحکم)

قَالَ أَيْتُكَ أَلَّا تَكَلِّمُ النَّاسَ ثَلَاثَ
لَيَالٍ سَوِيًّا (۱۰:۱۹)

اس نے کہا کہ تمہاری نشانی یہ ہے کہ تم کسی
انسان سے تین دن رات تک بات نہ کر سکو
گے یعنی جسمانی صحت کے اعتبار سے وہ
بالکل تندرست تھے اور زبان کی کسی بیماری
سے متاثر نہیں تھے۔ (ابن کثیر)

فَقَتَمَلَّ لَهَا بِشْرًا سَوِيًّا (۱۷:۱۹)
تو وہ اس کے سامنے ٹھیک آدمی کی شکل بن
گیا۔

السَّيْرُ سَيْرًا (اسم مصدر) چلنا۔

حکرت

السَّيْرَةُ (اسم) ساخت۔ شکل۔

حالت

سَعَيْدٌ هَاسِرٌ تَهَا أَوْلَى

(۲۸:۲۳)
اور جب تم اور تمہارے ساتھی کشتی میں بیٹھ
جاؤ۔

اسْتَوَيْتُمْ بَابِ اِتِّعَالَ (فعل ماضی
جمع مذکر حاضر) تم سوار ہوئے

إِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ (۱۳:۲۳)
پھر جب اس پر بیٹھ جاؤ۔

يَسْتَوِي بَابِ اِتِّعَالَ (فعل
مضارع واحد مذکر غائب) برابر ہے۔

لَا يَسْتَوِي بَرَابِرٌ نَحْوِ
يَسْتَوِيَانِ (فعل مضارع تثنیہ مذکر
غائب) دونوں برابر ہیں

يَسْتَوُونَ (فعل مضارع جمع مذکر
غائب) وہ برابر ہیں۔

لِاسْتَوَا (لام تعلیل جمع مذکر حاضر)
تا کہ تم مضبوطی سے بیٹھ جاؤ۔

سَوِيٌّ (اسم) کھلا۔ مرکزی

مَكَانًا سَوِيٌّ (۵۸:۲۰)

کوئی مرکزی یا کشادہ جگہ کھلا میدان۔

سَوَاءٌ بَرَابِرٌ كَيْسًا - اِيكٌ جَيْسًا
سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ
تُنذِرْهُمْ (۶:۲)

انہیں نصیحت کرو یا نہ کرو ان کے لئے برابر ہے
(۲) مساوی۔ برابر

فَمَا الَّذِينَ فَضَّلُوا بَرَّآدِي رِزْقِهِمْ
عَلَى مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيهِ
سَوَاءٌ (۷:۱۶)

تو جن لوگوں کو فضیلت دی ہے تو وہ اپنا رزق
اپنے مملوکوں کو دے ڈالنے والے ہیں نہیں

کہ سب اس میں برابر ہو جائیں۔

(۳) متوازن۔ سیدھا

أَوْلَيْكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَأَضَلُّ عَنْ

کے درمیان (کا حصہ) برابر کر دیا۔

اسْتَوَى بَابِ اِتِّعَالَ عَلِيٌّ (فعل
ماضی واحد مذکر غائب) قرار پکڑا

الرَّحْمَنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَى
(۵:۲۰)

خدا نے رحمان جس نے عرش پر قرار پکڑا۔
إِلَى: (۲) مڑا پھرا۔ متوجہ ہوا

ثُمَّ اسْتَوَى لِمَا السَّمَاءِ (۲۹:۲)

پھر آسمانوں کی طرف متوجہ ہوا۔ یا خدا نے
اپنے آپ کو آسمانوں کی طرف متوجہ کیا۔

اللہ تعالیٰ کے لئے یہ بات بطور استعارہ کہی
گئی ہے جس کے معنی یہ ہیں کہ تب اس نے

اپنے ارادہ اور مشیت سے آسمان کی طرف
توجہ کی یا خطے بلند کئے یا اوپر اٹھائے یا

آسمانی مخلوق کی طرف توجہ کی۔
(۲) مستحکم ہو گیا۔

وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَاسْتَوَى
(۱۳:۲۸)

اور جب موسیٰ جوانی کو پہنچے اور بھرپور جوان
ہو گئے۔

(۳) قائم ہو گیا۔ سیدھا کھڑا ہوا۔
فَاسْتَوَى عَلِيٌّ سَوْفَهُ (۲۹:۳۸)

تب اپنی نال پر سیدی کھڑی ہو گئی۔
ذُو مِرَّةٍ فَاسْتَوَى (۶:۵۳)

(جبریل) طاقتور پھر وہ پورے نظر آئے۔
اسْتَوَتْ بَابِ اِتِّعَالَ (فعل ماضی
واحد مؤنث غائب) ٹھہری

وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُودِيِّ (۲۳:۱۱)
اور کشتی کوہ جودی پر جا ٹھہری

اسْتَوَيْتُ بَابِ اِتِّعَالَ (فعل ماضی
واحد مذکر حاضر)

فَإِذَا اسْتَوَيْتُ أَنْتَ وَمَنْ مَعَكَ

پہاڑ ہے۔
قرآن میں اس کا ذکر دو جگہ (۲۰:۲۳)۔
(۲:۹۵) میں سِنَاء اور مِیْنِیْن کی صورت
میں آیا ہے۔

(۲۱:۲۰)
ہم اس کو ابھی اس کی پہلی حالت پر لوٹا دیں
گے۔
السِّيَارَةُ سِيَارَةٌ (اسم) قافلہ۔
کاروان

☆ س ی ل

سَأَلْتُ مَعْتَلٌ (فعل ماضی واحد
مؤنث غائب) بہہ گئی
سَأَلَ يَسْئَلُ سَيْلًا وَ سَيْلَانًا
وَمَسِيْلًا (ض)
بہتا۔ پانی کا چلنا۔ مائع ہونا
أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَالَتْ
أَوْدِيَةٌ (۱۷:۱۳)
اسی نے آسمان سے مینہ برسایا۔ پھر اس
سے اپنے اپنے اندازے کے مطابق نالے
بہہ نکلے۔
أَسْلَنَّا مَعْتَلٌ باب افعال (فعل)
ماضی جمع متکلم) ہم نے بہایا
وَأَسْلَنَّا لَهُ عَيْنَ الْقَطْرِ (۱۲:۳۳)
اور ان کے لئے ہم نے تانبے کا چشمہ بہا دیا۔
السَّيْلُ سَيْلٌ (اسم) سیلاب۔
طوفان

☆ س ی ن

سِنَاء (اسم معرفہ) سینا
سِنِينَ (اسم معرفہ) سینای
سینای مصر میں واقع ایک پہاڑ کا نام ہے
جہاں حضرت موسیٰ کو مقدس احکام دیئے
گئے تھے۔ لہذا سینای شریعت دینے والا

کتاب الشین

ش ت ت ☆

ش ت ت ☆

شَتَّى (صفت) (۱) متعدد
شَتْ يَشْتُ شَتًّا وَشَتَاتًا وَشَيْتًا (ن)
پھلے ہوئے ہوتا۔ منتشر ہونا
فَأَخْرَجْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ مِنَ الْبَلَدِ الْمُنَافِقِ
شَتَّى (۵۳:۲۰)
پھر ہم نے اس انواع و اقسام کی مختلف
روئیدگیاں پیدا کیں۔ (۲) منقسم پھنے
ہوئے۔

تَحَسَّبُهُمْ جَمِيعًا وَقَلُّوهُمْ شَيْئًا
(۱۳:۵۹)
تم شاید خیال کرتے ہو کہ وہ اکٹھے ہیں اور
(ایک جان ہیں) مگر ان کے دل پھنے
ہوئے ہیں۔

(۳) مختلف۔ طرح طرح کی
إِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتَّى (۳:۹۲)
بے شک تم لوگوں کی کوشش طرح طرح کی
ہے۔

أَشْتَاتًا منصوب (اسم جمع)
(۱) جدا جدا۔ الگ الگ
لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَأْكُلُوا
مِمَّا كَفَاكُمْ مِنْهُ إِذْ تَمَرُّوا بِهِ
جَمِيعًا أَوْ أَشْتَاتًا (۶۱:۲۳)
اس کا بھی تم پر کچھ گناہ نہیں کہ سب مل کر کھانا
کھاؤ یا جدا جدا۔

(۲) منتشر پریشان حال۔ گروہ درگروہ۔
يَوْمَ مَسِيذٍ يُضِلُّونَ النَّاسَ أَشْتَاتًا
(۶:۹۹)
اس دن لوگ گروہ درگروہ ہو کر آئیں گے۔

ایک جیسا کرنا۔ ایک جیسا تیار کرنا
وَلَكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ (۱۵۷:۳)
لیکن یہ ان کے لئے مشتبہ کر دیا گیا
(عبدالماجد دریا آبادی) لیکن انہیں یوں
لگا (پکتھال)۔ لیکن ان کو ان جیسی صورت
معلوم ہوئی (جاندری)
لفظ شُبِّهَ لَهُمْ کے دو مطلب ہو سکتے ہیں وہ
ان کو دینے لگے یا وہ ان سے مشابہہ لگے یا
پھر یہ کہ معاملہ ان کے لئے مشکوک
ہو گیا (محمد علی۔ ولیم لین)

تَشَابَهَ باب تفاعل (فعل ماضی
واحد مذکر غائب) مشابہہ ہو گیا، مشتبہ ہو گیا
تَشَابَهَتْ باب تفاعل (فعل ماضی
واحد مؤنث غائب) ایک جیسی ہو گئی۔
مُتَشَابِهًا منصوب۔ مُتَشَابِهَةٌ
مجرور (اسم فاعل باب تفاعل واحد مذکر)
ایک جیسا

مُتَشَابِهَاتٍ (اسم فاعل جمع مؤنث)
باب تفاعل ایک جیسی ملتی جلتی۔

مِنْهُ أَيْتٌ مُخْتَلِفَةٌ هُنَّ أُمَّ
الْكِتَابِ وَأُخْرَى مُتَشَابِهَةٌ (۷:۳)
جس کی بعض آیات حکمت ہیں وہی اصل
کتاب ہیں اور دوسری تشابہہ ہیں (یعنی
جن کے متعدد مطلب ہو سکتے ہیں۔ وہ
آیات جن کا مطلب واضح ہے یا تو اس لئے
کہ وہ بہت عام ہیں یا اس لئے کہ وہ کسی
متن کے مخالف معلوم ہوتی ہیں (عبدالماجد
دریا آبادی)

مُتَشَابِهًا منصوب (اسم فاعل باب
التعال واحد مذکر) ایک دوسرے کی طرح

ش أ م ☆

الْمَشَامَةُ (اسم) بائیں
بائیں طرف

شَوْمٌ عذاب وشقاوت
ضد: يُعْمَنُ بِرُكْتٍ وَسَعَادَةٍ

لفظ مَشَامَةٌ بمعنی بائیں طرف بطور استعارہ
و مجاورہ عذاب و شقاوت کے لئے استعمال
ہوتا ہے اور اس کی ضد دائیں طرف، بمعنی
سعادت و برکت ہے۔

وَأَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ لَمَّا صُحِبَّ
الْمَشْأَمَةَ (۹:۵۶)

اور بائیں ہاتھ والے! (افسوس) بائیں
ہاتھ والے کیا (گرفتار عذاب) ہیں (یعنی
وہ جنہوں جن کے نامہ اعمال ان کے بائیں
ہاتھوں میں تھما دیئے جائیں گے۔

ش أ ن ☆

شَانَ مرفوع شَانَ مجرور (اسم)
حالت۔ معاملہ۔ کام۔ متعلق

ش ب ه ☆

شِبَّةٌ باب تفعیل (فعل ماضی
مجهول واحد مذکر غائب) مشابہت دی گئی
فہم میں ڈالا گیا۔

شِبَّةٌ يُشَبِّهُهَا (باب تفعیل)

(۲۸:۷۶)

ہم نے ان کو پیدا کیا اور ان کے مفاصل کو مضبوط کیا۔

نَشَدُ (فعل مضارع جمع منکلم) ہم مستحکم کریں گے۔

أَشَدُّ (فعل امر واحد مذکر) (۱) مستحکم کر

أَشَدُّ ذِيهَ أَرْجَى (۳۱:۲۰) اس سے میری قوت کو مضبوط فرما۔

(۲) سخت کرنا۔

وَ أَشَدُّ دَعْلَى قُلُوبِهِمْ (۸۸:۱۰) اور ان کے دلوں کو سخت کر دے۔

شَدُّوا (فعل امر جمع مذکر حاضر) مضبوطی سے باندھو۔

حَتَّىٰ إِذَا الْخِتَمُوا هُمْ فَشَدُّوا (۴:۳۷) الوناق

یہاں تک کہ جب انہیں خوب قتل کر چکے تو (جو زندہ بچے جائیں ان کو) مضبوطی سے قید کر لو۔

أَشَدَّتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) سخت ہوئی۔

أَعْمَأَلَهُمْ كَرَمَادٍ إِشَدَّتْ بِهِ (۱۸:۱۳) الریح فی یوم غاصف

ان کے اعمال کی مثال راکھ کی سی ہے کہ آندھی کے دن اس پر زور پڑی ہوا چلے اور اسے اڑالے جائے۔

الشَّدِيدُ شَدِيدٌ (اسم فاعل واحد مذکر) (۱) سخت

فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ (۲۱۱:۲) تو بیشک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔

(۲) مضبوط

وَأَنَّا لَمَسْنَا السَّمَاءَ فَوَجَدْنَا

مفرد: شَحَمٌ

☆ ش ح ن ☆

الْمَشْحُونُ (اسم مفعول جمع مذکر)

سامان سے لدا ہوا۔ بھرا ہوا

شَحَنَ يَشْحُنُ شَحْنًا (ف)

بھرتا۔ سامان لادنا

☆ ش خ ص ☆

تَشَخَّصَ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب)۔ پتھر اجاتی ہے

شَخَّصَ يَشْخِصُ شَخْصًا (ف) آنکھوں کا پتھر اجانا

شَاخِصَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) پتھرائی ہوئی۔

☆ ش د د ☆

شَدَّ يَشُدُّ شَدًّا (ن) باندھنا۔

مضبوط کرنا

شَدَّدْنَا (فعل ماضی جمع منکلم)

(۱) ہم نے باندھا۔ مضبوط کیا

وَشَدَّدْنَا مَلِكَهُ وَآتَيْنَهُ الْحِكْمَةَ

وَفَضَّلَ الْخِطَابِ (۲۰:۳۸)

اور ہم نے ان کی بادشاہی کو مستحکم کیا اور حکمت عطا کی اور خصوصیت کی بات کا فیصلہ

سکھایا۔

(۲) مستحکم کیا

نَحْنُ خَلَقْنَاهُمْ وَشَدَّدْنَا أَسْرَهُمْ

☆ ش ت و ☆

الشِّتَاءُ (اسم) سردیاں۔ جاڑا۔

سرا

☆ ش ج ر ☆

شَجَرَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب)۔ جھگڑا پیدا ہوا۔

شَجَرَ يَشْجُرُ شَجُورًا (ن) بَينَ

مابین جھگڑا پیدا ہوتا

حَتَّىٰ يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ (۲۵:۴)

جب تک اپنے تنازعات میں تمہیں منصف نہ بنا کیں

الشَّجَرَةُ مرفوع شَجَرَةٌ منصوب

شَجَرَةٌ مجرور (اسم) درخت

الشَّجَرُ شَجَرَ درخت

☆ ش ح ح ☆

أَشْحَى (اسم فاعل جمع مذکر)

بخیل لوگ

شَحَّ يَشْحُ شَحًّا وَ شَحًّا (ن)

بخل ولائح۔ بخیل اور لالچی ہونا

الشَّحُّ: شَحُّ بخل۔ حرص۔ لالچ

☆ ش ح م ☆

شُحُومٌ (اسم جمع مکرم)

کتاب الشین

شرب ☆

(۱۶۵:۲)

لیکن جو ایمان والے ہیں وہ تو خدا ہی کے سب سے زیادہ دوست دار ہیں۔

ثُمَّ لَنَسْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيعَةٍ أَيُّهُمْ أَشَدُّ عَلَى الرَّحْمَنِ عِتِيًّا (۶۹:۱۹)

(ب) پھر ہر جماعت میں سے ایسے لوگوں کو کھینچ نکالیں گے جو خدا سے سرکشی کرتے تھے (پکھال)

خدا کی نافرمانی میں ان میں سے سب سے زیادہ سخت (آریبری)

(ج) إِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ أَشَدُّ وَطْأً وَأَقْوَمُ قِيلاً (۶:۴۳)

بے شک رات کو اٹھنا بہت ضبط اور بات کرنے کے لئے مفید و عمدہ ہے (عبدالماجد دریا آبادی)

لَا أَنْتُمْ أَشَدُّ رَهْبَةً فِي صُدُورِهِمْ مِنَ اللَّهِ (۱۳:۵۹)

(د) تمہاری ہیبت ان لوگوں کے دلوں میں خدا سے بھی بڑھ کر ہے

أَشَدُّ (اسم) بلوغت۔ جوانی
وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُ آتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا (۲۲:۱۲)

اور جب وہ اپنی جوانی کو پہنچے تو ہم نے ان کو دانائی اور علم بخشا۔

شرب ☆

شَرِبَ (فعل ماضی واحد مذکر

غائب) اس نے پیا۔

شَرِبَ يَشْرَبُ شُرْبًا وَ

مَشْرَبًا (س)

پینا، ٹھکانا، ڈوبنا۔ جذب کرنا۔ ہونا۔

فرشتے (مقرر) ہیں (محمد علی)

جس پر مضبوط اور سخت گیر فرشتے مقرر ہیں (پکھال)۔ جس پر ایسے فرشتے مقرر ہیں جو درشت اور سخت ہیں (عبدالماجد دریا آبادی)۔

(۳) درشت۔ سخت دل۔

وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشْدُّ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ (۲۹:۳۸)

اور جو لوگ اس کے ساتھ ہیں وہ کافروں کے خلاف سخت ہیں اور آپس میں رحیم اور مہربان ہیں (عبدالماجد دریا آبادی) کافروں کے لئے سخت دل ہیں (محمد علی)

أَشَدُّ (اسم تفضیل)

(۱) انتہائی سخت

وَلَعَذَابُ الْأَحْزَرَةِ أَشَدُّ وَأَبْقَى (۱۲۷:۲۰)

اور آخرت کا عذاب بہت سخت اور بہت دیر رہنے والا ہے۔ زیادہ مستحکم

فَأَسْتَفْتِيهِمْ أَهْمُ أَشَدُّ خَلْقًا أَمْ مَنْ خَلَقْنَا (۱۱:۳۷)

تو ان سے پوچھو کہ ان کا بنانا مشکل ہے یا جتنی خلقت ہم نے بنائی ہے۔

(۳) زیادہ طاقتور۔

وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْنٍ هُمْ أَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا (۳۶:۵۰)

اور ہم نے ان سے پہلے کئی امتیں ہلاک کر ڈالیں وہ ان سے قوت میں کہیں بڑھ کر تھے۔

بعض اوقات یہ لفظ کسی معاملے میں شدت اور وسعت کے اظہار کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ چند مثالیں یہ ہیں۔

وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ

مُحِبَّتِ حَرَمًا شَدِيدًا (۸:۷۲)

اور یہ کہ ہم نے آسمان کو ٹٹولا تو اس کو مضبوط چوکیداروں اور انگاروں سے بھرا ہوا پایا۔ (۳) طاقتور۔

عَلَّمَهُ شَدِيدُ الْقُوَى (۵:۵۳)

اس کو نہایت قوت والے نے سکھایا۔

(۴) سخت

فَحَاسِبْنَهَا حَسَابًا شَدِيدًا

(۸:۶۵)

تو ہم نے ان کو سخت حساب میں پکڑ لیا۔ (۵) عظیم بہت بڑی۔

وَأَنْزَلْنَا الْحَدِيدَ فِيهِ بَأْسٌ شَدِيدٌ وَأَنْزَلْنَا الْحَدِيدَ فِيهِ بَأْسٌ شَدِيدٌ (۲۵:۵۷)

اور ہم نے لوہا پیدا کیا اس میں اسلحہ جنگ کے لحاظ سے خطرہ بھی شدید ہے۔ (۶) سخت

وَأَنَّهُ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ

(۸:۱۰۰)

اور وہ تو مال کی سخت محبت کرنے والا ہے۔ شِدَادٌ مَرْنُوعٌ شِدَادًا مُنْصُوبٌ (اسم قائل جمع مکسر) (۱) سخت (لوگ)

ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ سَبْعٌ شِدَادًا (۲۸:۱۲)

پھر اس کے بعد خشک سالی کے سات سخت سال آئیں گے۔ (۲) مستحکم

وَبَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا (۱۲:۷۸)

اور تمہارے اوپر سات مضبوط آسمان بنائے۔ (۲) خوفناک، سنگین، مضبوط

عَلَيْهَا مَلَكَةٌ غَلَاظٌ شِدَادًا

(۶:۶۶)

جس کی (نگرانی) پر سخت گیر۔ خوفناک

ش ر ذ م

شِرْذِمَةٌ (اسم) ایک چھوٹا گروہ

ش ر ذ

الشِّرْذِمَةُ شِرٌّ مَرْفُوعٌ شِرًّا مَنْصُوبٌ
(اسم) (۱) بُرَائِي

وَلَوْ يُعْجِلُ اللَّهُ لِلنَّاسِ الشِّرْذِمَةَ
(۱۱:۱۰)

اگر اللہ لوگوں کی برائی میں جلدی کرتا
(۲) (صفت) بَدْرِي

وَعَسَى أَنْ تَجْبُوا شَيْئًا وَهُوَ
شِرٌّ لَكُمْ (۲۱۶:۲)

اور عجب نہیں کہ ایک چیز تمہیں بھلی لگے اور
وہ تمہارے لئے مضر ہو۔

(اسم تفضیل)

(۳) بَدْرٌ - بَدْرِيْنٌ -

قُلْ هَلْ أُنَبِّئُكُمْ بِشَرِّ مِمَّنْ ذَلِكُمْ
مَثُوبَةٌ عِنْدَ اللَّهِ (۶۰:۵)

کہو کہ کیا میں تمہیں بتاؤں کہ خدا کے ہاں
اس سے بھی بدتر جزا پانے والے کون ہیں؟

أُولَئِكَ شَرٌّ مَكَانًا (۶:۵)

ان کا ٹھکانہ بدتر ہے۔

انتباہ:- یہ بات قابل توجہ ہے کہ شِرٌّ اسم
تفضیل کی ایک استثنائی شکل ہے جبکہ اسم
تفضیل کے لئے أَفْضَلُ کا وزن مخصوص
ہے۔

الأَشْرَارُ (اسم جمع مکسر) بُرے

لوگ

شَرِيْرٌ (اسم) چنگاریاں۔

شَرَابًا - شَرَابًا مَنْصُوبٌ شَرَابٌ مَجْرُورٌ
(اسم) پینا۔ مشروب

ش ر ح

شَرَحَ (فعل ماضی واحد مذکر
غائب) اس نے پھیلا یا۔ کھولا

شَرَحَ يَشْرَحُ شَرْحًا (ف)
کھولنا۔ پھیلانا۔ کھول دینا

وَلَكِنْ مَنْ شَرَحَ بِالْكَفْرِ صَدْرًا
فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِنَ اللَّهِ (۱۰۶:۱۲)
لیکن وہ جو (دل سے اور) دل کھول کر کفر
کرتے تو ایسوں پر اللہ کا غضب ہے۔

يَشْرَحُ سَاكِنٌ (فعل مضارع
واحد مذکر غائب) کہ وہ کھولے/ واضح
کرتے

نَشْرَحُ سَاكِنٌ (فعل مضارع، جمع
متکلم) کہ ہم کھولیں۔ واضح کریں۔ ہم
شرح کریں۔

أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ
(۱:۹۳)

کیا ہم نے نہیں کھولا

أَشْرَحَ (فعل امر واحد مذکر
حاضر) شرح کر۔ کھول

ش ر ذ

شَرَذَ (فعل امر واحد مذکر
حاضر) تتر بتر کرو۔ منتشر کرو۔

شَرَذَ تَشْرِيدًا مُنْتَشِرًا كَرْنَا

شَرَذَ يَشْرُدُ شَرُودًا وَشَرَادًا (ن)
بھاگنا۔ بچ نکلنا۔ الگ ہونا

شَرَبُوا (فعل ماضی جمع مذکر
غائب) انہوں نے پیا
يَشْرَبُ (فعل مضارع واحد مذکر
غائب) وہ پیتے گا۔

يَشْرَبُونَ (فعل مضارع جمع مذکر
غائب) وہ پیتے ہیں گے
تَشْرَبُونَ (فعل مضارع جمع مذکر
حاضر) تم پیتے ہو۔

أَشْرَبُوا (فعل امر جمع مذکر حاضر)
تم پیو

أَشْرَبُوا (فعل ماضی جمہول جمع مذکر
غائب) لفظی ترجمہ: وہ پلائے گئے۔

وَأَشْرَبُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْعِجْلَ
بِكُفْرِهِمْ (۹۳:۲)

(۱) ان کے دلوں میں پھڑے کی محبت پلائی
گئی کیونکہ وہ ایمان دار نہ تھے (آریسی)

(ب) اور ان کے دلوں میں پھڑے کی
محبت ڈالی گئی (محمد علی)

(ج) پھڑے کی پوجا ان کے دلوں میں
جاگزیں کر دی گئی (پاکتھال)

(د) ان کے ایمان دار نہ ہونے کے باعث
ان کے دلوں میں پھڑے کی محبت رچ بس
گئی (عبدالماجد دریا آبادی)

شَارِبُونَ مَرْفُوعٌ الشَّارِبِينَ مَجْرُورٌ
(اسم فاعل جمع مذکر) پینے والے

مَشْرُوبٌ (اسم ظرف) گھاٹ پینے
کی جگہ

مَشَارِبٌ (مصدر می جمع مکسر)
پینے کی جگہیں۔ گھاٹ

شُرْبٌ مَنْصُوبٌ (اسم مصدر) پینا

شَرِبْتُ (اسم مصدر) پینا

الشَّرَابُ، شَرَابٌ مَرْفُوعٌ

☆ ش ر ط

أَشْرَاطٌ (اسم جمع مکسر) نُؤُكُن

نشانیاں مفرد: شَرُطٌ نشانی

نوٹ:- مندرجہ بالا لفظ أَشْرَاطٌ لفظ شَرُطٌ بفتح الراء کی جمع ہے۔ یہ شرط بسکون الراء کی جمع نہیں ہے شرط بفتح الراء کا مطلب نشانی ہے اور شرط بسکون الراء کا معنی مطلوبہ بات ہے جس کی جمع شُرُوط ہے۔

☆ ش ر ع

شَرَعٌ (فعل ماضی واحد مذکر

غائب) قانون بنایا۔ شروع کیا۔

شَرَعٌ يَشْرَعُ شَرَعًا (ف

قانون۔ تجویز کرنا یا بنانا

شَرَعُوا (فعل ماضی جمع مذکر

غائب) انہوں نے وضع کیا۔ یا تجویز کیا۔

شَرَعًا منصوب (اسم فاعل جمع

مؤنث) سطح پر نمودار ہونے والیاں۔

مفرد: شَارِعَةٌ

شَرَعٌ شَرُوعًا (ف

اٹھنا۔ نمودار ہونا۔ شروع کرنا

إِذْنَا تِيهِمْ حِينَئِذِهِمْ يَوْمَ سَبِّهِمْ

شَرَعًا (۱۲۳:۷)

جب ہفتہ کے دن ان کے پاس کھلے بندوں

مچھلی آتی تھی۔

شَرِيعَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)

شریعت۔ الہامی قانون

نوٹ:- شریعت صرف قانون اور آرڈیننس ہی نہیں بلکہ مذہب بھی ہے یا کسی مذہب کے

مطابق زندگی کا نظریہ اور طریق زندگی بھی۔

دِسْوَعَةٌ (اسم) مقدس قانون۔

لفظی ترجمہ: رواج۔ طریق کار

☆ ش ر ق

أَشْرَقَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث

غائب) کرن پڑی۔ چمکی۔ ظاہر ہوئی۔

نمودار ہوئی۔

أَشْرَقَ يُشْرِقُ إِشْرَاقًا

چڑھنا، چمکنا۔ روشن ہونا۔

مُشْرِقِينَ باب افعال (اسم فاعل جمع

مذکر) طلوع آفتاب کے وقت داخل ہونے

والے۔

فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِينَ

(۷۳:۱۵)

تب ان کو سورج نکلنے وقت چنگھاڑنے آن

پکڑا (عبدالماجد دریا آبادی)

المُشْرِقِ (اسم معرفہ) مشرق

المُشْرِقِينَ (اسم شئی مذکر) مشرق و مغرب

لفظی ترجمہ: دو مشرق انگریزی میں اس کا مترادف

اچھا مترادف Poles apart ہو سکتا ہے کیونکہ وہ

ایک دوسرے سے کبھی نہیں ملتے (عبدالماجد دریا

آبادی)

حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ نَقَالَ يَلَيْتَ بَيْنِي وَ

بَيْنِكَ بَعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ

(۳۸:۳۳)

تا آنکہ جب وہ ہمارے پاس آئے گا تو

کہے گا کہ کاش میرے اور تمہارے درمیان

مشرق و مغرب کی دوری ہوتی (عبدالماجد

دریا آبادی)

دو مشرقوں کا فاصلہ (آریبری)۔ دو آفاق کا

فاصلہ (پاکتھال)

المُشَارِقِ (اسم جمع مکسر)

طلوع ہونے کی جگہیں۔ مشرق

نوٹ:- المشارق، جمع ہے المشرق کی۔

مشارق بصیغہ جمع کے معنی اٹنے کے وہ مختلف

نقاط ظاہر کرتے ہیں جہاں سے سورج سال

بھر کے دوران طلوع ہوتا رہتا ہے

(عبدالماجد دریا آبادی)

فَلَا أُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشْرِقِ

وَالْمَغْرِبِ (۷۰:۳۰)

مجھے مشرق و مغرب کے رب کی قسم ہے۔

الإِشْرَاقِ (باب افعال اسم مصدر)

طلوع آفتاب

شَرْقِيًّا (اسم صفت نسبتی) مشرق

کی طرف، شرقی

شَرْقِيَّةٌ (اسم صفت نسبتی مؤنث)

مشرقی

☆ ش ر ك

شَارِكٌ مفاعلة (فعل امر واحد

مذکر حاضر) شریک ہو۔ حصہ لے

شَوِكَ يَشْرِكُ شِرْكًَا (س)

حصہ لینا۔ شریک ہونا۔

أَشْرَكَ باب افعال (فعل ماضی

واحد مذکر غائب) اس نے شریک کیا۔

أَشْرَكَ إِشْرَاكًا (س)

حصہ داری میں شریک ہونا

أَشْرَكُوا باب افعال (فعل ماضی

جمع مذکر غائب) انہوں نے شریک کیا

أَشْرَكْتُمْ باب افعال (فعل ماضی

واحد مذکر حاضر) تو نے شریک کیا۔

کتاب الشین

ش ری ☆

مؤنث) شرک کرنے والیاں۔
 الْمُشْرِكُونَ (اسم فاعل جمع مذکر)
 حصہ دار لوگ
 الشِّرْكَ، شِرْكَ (اسم)
 (۱) شرک کرنا
 إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ
 (۱۳:۳۱)
 بے شک شرک بڑا (بھاری) ظلم ہے۔
 (۲) شراکت حصہ داری
 أَرُونِي مَاذَا خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ أَمْ
 لَهُمْ شِرْكَ فِي السَّمَوَاتِ
 (۳:۴۶)
 مجھے بھی تو دکھاؤ کہ انہوں نے زمین میں
 کون سی چیزیں پیدا کی ہیں۔ یا آسمانوں
 میں ان کی شراکت ہے۔

ش ری ☆

شَرَوْا مہبوز (فعل ماضی جمع مذکر
 غائب) انہوں نے بیچا/فروخت کیا۔
 شَرَى يَشْرِي شَرَاءً او
 شَرَى (ض)
 خریدنا یا بیچنا۔ باہم بدل لینا۔
 يَشْرِي (فعل مضارع واحد مذکر
 غائب) وہ بیچتا ہے۔
 يَشْرُونَ (فعل مضارع جمع مذکر
 غائب) وہ بیچتے ہیں۔ وہ خریدتے ہیں۔
 فَلْيُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ
 يَشْرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ
 (۷۳:۲۴)
 لہذا انہیں اللہ کی راہ میں لڑنے دو ان کے
 خلاف جنہوں نے آخرت کے بدلے اس

لَا تُشْرِكْ شِرْكَ ذَكَرَ
 لَا تُشْرِكُوا بِأَبِ الْفِئَالِ (فعل نہی جمع
 مذکر حاضر) تم شرک نہ کرو۔
 شَرِيكَ (اسم فاعل بروزن فاعل
 واحد مذکر) شریک، حصہ دار
 شُرَكَاءُ (اسم فاعل جمع مذکر)
 شرکاء، حصہ دار
 مُشْرِكٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
 شرک کرنے والا
 مُشْرِكَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)
 شرک کرنے والی۔
 الْمُشْرِكُونَ، مُشْرِكُونَ مرفوع
 الْمُشْرِكِينَ، مُشْرِكِينَ منصوب و
 مجرور (اسم فاعل جمع مذکر) شرک کرنے
 والے

إِنَّ أَعْتَمُوا هُمْ إِنَّكُمْ لَمُشْرِكُونَ
 (۱۲:۶)
 اور اگر تم نے ان کی اطاعت کی تو تم بھی
 کے مشرک ہو۔
 (۲) کافر۔ بت پرست
 فَإِذَا انْسَلَخَ الْأَشْهُرُ الْحُرُمُ
 فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ حَيْثُ
 وَجَدْتُمُوهُمْ (۵:۹)
 جب عزت کے مہینے گزر جائیں تو مشرکوں کو
 جہاں پاؤ، قتل کر دو
 نوٹ:- بعض اوقات قرآن کریم میں لفظ
 الْمُشْرِكِ كُافِرُونَ کے لئے مستعمل ہوتا
 ہے جیسے درج بالا آیت میں ہے لیکن بعض
 اوقات یہ وسیع تر مفہوم میں بھی استعمال ہوتا
 ہے جس میں مومن مسلمان بھی شامل ہیں۔
 مثلاً: (۱۲:۶) میں
 الْمُشْرِكَاتِ (اسم فاعل جمع

أَشْرِكْتُمْ بِأَبِ الْفِئَالِ (فعل ماضی
 جمع مذکر غائب) تم نے شرک کیا
 أَشْرِكْنَا بِأَبِ الْفِئَالِ (فعل ماضی
 جمع متکلم) ہم نے شرک کیا
 يُشْرِكُ بِأَبِ الْفِئَالِ (فعل
 مضارع واحد مذکر غائب) وہ شرک کرتا ہے۔
 يُشْرِكُ بِأَبِ الْفِئَالِ (فعل
 مضارع واحد مذکر غائب) کہ وہ شرک کرے۔
 يُشْرِكُونَ بِأَبِ الْفِئَالِ (فعل مضارع
 جمع مذکر غائب) وہ شرک کرتے ہیں
 يُشْرِكُنَّ بِأَبِ الْفِئَالِ (فعل مضارع
 جمع مؤنث غائب) کہ وہ (عورتیں) شرک
 کریں۔
 تُشْرِكُ بِأَبِ الْفِئَالِ (فعل
 مضارع واحد مذکر حاضر) کہ تو شرک کرے
 تُشْرِكُونَ بِأَبِ الْفِئَالِ (فعل
 مضارع جمع مذکر حاضر) تم شرک کرتے ہو۔
 تُشْرِكُوا بِأَبِ الْفِئَالِ (فعل
 مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم شرک کرو۔
 أُشْرِكُ بِأَبِ الْفِئَالِ (فعل
 مضارع واحد متکلم) میں شرک کرتا ہوں۔
 أُشْرِكُ بِأَبِ الْفِئَالِ (فعل
 مضارع واحد متکلم) کہ میں
 شرک کروں۔
 يُشْرِكُ بِأَبِ الْفِئَالِ (فعل
 مضارع مجہول واحد مذکر غائب) شرک کیا
 جاتا ہے۔
 أُشْرِكُ بِأَبِ الْفِئَالِ (فعل
 مضارع مجہول واحد مذکر حاضر) شریک کر۔
 حصہ دار بنا۔
 وَأَشْرِكْتُهُ فِيَّ أَمْرِي (۳۳:۲۰)
 اسے میرے کام میں شریک کر۔

کتاب الشیمن

ش ع ب ☆

ش ط ن ☆

الشَّيْطَانُ مَرْفُوعٌ شَيْطَانٌ، شَيْطَانًا

منسوب-شیطان

لفظ شیطان کے اصل شَيْطَانٌ کا مطلب ہے کہ ”وہ دور ہو گیا/ وہ دور ہے حق و صداقت اور خدا کی رحمت سے (عبدالماجد دریا آبادی)

امام راغب اس پر زور دیتے ہیں کہ شیطان کا معنی جنوں انسانوں اور حیوانوں میں اور سب سے بڑا باغی اور نافرمان۔

الشَّيْطَانِيْنَ اسم جمع مکر شیاطین باغی نوٹ:- اگر شیطان سے پہلے ال حرف تعریف نہ ہو تو مطلب ہوگا نہایت اور غیر معمولی حد تک منکبر یا بدیا نافرمان یا باغی اور بغاوت و نافرمانی کے کاموں میں بے باک اور گستاخ۔

ش ع ب ☆

شُعُونًا منصوب (اسم جمع مکر)

مفرد: شُعْبٌ قوم قبیلے

شُعْبٌ مجرد (اسم جمع مکر)

شاخیں مفرد: شُعْبَةٌ

انْطَلِقُوا إِلَى الظِّلِّ ذِي ثَلَاثِ شُعْبٍ

(۳۰:۷۷)

اس سائے کی طرف چلو جس کی تین شاخیں ہیں۔

متکلم) ہم خریدتے ہیں لین دین کرتے ہیں۔

لَا تَشْتَرُوا (فعل نبی جمع مذکر حاضر) لین دین مت کرو۔ مت خرید۔

ش ط ء ☆

شَاطِئِي (اسم) کنارہ۔ طرف۔

جانب

نُوذِي مِنْ شَاطِئِي ۚ الْوَادِ الْأَيْمَنِ (۳۷:۲۸)

وادی کے دائیں کنارے سے آواز آئی۔

شَطَا (اسم) کوئیل۔ شگوفہ۔

شاخ

كَزَّرَعِ أَخْرَجَ شَطْنَهُ (۲۹:۲۸) (وہ) گویا بھتی ہیں جس نے (پہلے زمین سے) اپنی سوئی نکالی..... اپنی کوئیل نکالی (عبدالماجد دریا آبادی)

ش ط ر ☆

شَطْرٌ (اسم) طرف۔

ش ط ط ☆

لَا تَشْطِطْ (فعل نبی واحد مذکر

حاضر) بے انصافی نہ کیجئے۔

شَطَطٌ شَطَطًا (ن) حدود سے تجاوز

کرنے کے لئے بے انصافی کرنا

شَطَطًا منصوب (اسم) زیادتی

تباہ

دنیا کو خریدنا ہے (عبدالماجد دریا آبادی) ان لوگوں کو اللہ کی راہ میں لڑنے دو جنہوں نے آخرت کے بدلے میں اس دنیا کو فروخت کیا (پاکتھال)

نوٹ:- الشَّرَاءُ کا لفظی مطلب کاروباری لین دین ہے لہذا اس کا ترجمہ خریدنا اور بیچنا دونوں کیا جاسکتا ہے۔

آیت بالا میں لفظ شَرَوْن کا ترجمہ مستند مفسروں نے دونوں طرح سے کیا ہے مثلاً: زمخشری اور امام راززی نے البتہ ابن کثیر اور عبدالماجد دریا آبادی نے اس سے ”خریدنا“ معنی مراد لئے ہیں۔

اشْتَرَى باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) بیچا۔

اشْتَرَى اشْتَرَاءً أَيْ بَيْعًا

اشْتَرَوْا انہوں نے بیچا۔

أَوْ لَيْسَكَ الَّذِينَ اشْتَرَوْا الضَّلَالَةَ بِالْهَدَى (۱۶:۲)

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت چھوڑ کر گمراہی خریدی۔ انہوں نے بیچا۔ بدل لیا۔ بِشَيْءٍ اشْتَرَوْا بِأَيْ أَنْفُسَهُمْ (۹:۲) بُرَا ہے وہ جس کے بدلے انہوں نے اپنی جانوں کو بیچا۔

يَشْتَرِي باب افعال (فعل

مضارع واحد مذکر غائب) وہ خریدتا ہے۔ بدلے میں لیتا ہے۔

يَشْتَرُونَ باب افعال (فعل

مضارع جمع مذکر غائب) وہ خریدتے/ بیچتے/ بدلے میں لیتے ہیں۔

لِيَشْتَرُوا (باب افعال لام تعلیل)

تا کہ وہ بدلے میں لیں یا خرید لیں۔

نَشْتَرِي (فعل مضارع۔ جمع

جائے۔

☆ ش غ ل

شَغَلَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے مصروف رکھا یا مصروف کیا۔
شَغَلَ يَشْغَلُ شَغْلًا (ف) مشغول رکھنا
شَغُلٌ (اسم) مصروفیت

☆ ش ف ع

يَشْفَعُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ سفارش کرتا ہے۔
شَفَعَ يَشْفَعُ شَفَاعَةً (ف) سفارش کرنا
يَشْفَعُونَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ سفارش کرتے ہیں۔
يَشْفَعُوا (فعل مضارع منصوب) کہ وہ سفارش کریں۔
الشَّافِعِينَ (اسم فاعل جمع مذکر منصوب) و مجرور) سفارش کرنے والے۔
شَفِيعٌ (اسم فاعل بروزن فاعل واحد مذکر) سفارش کرنے والا۔
شَفَاعَةٌ (اسم فاعل جمع مذکر) سفارش کرنے والے۔
مفرد: شَفِيعٌ
الشَّفَاعَةُ (اسم مصدر) سفارش
شَفَعَ يَشْفَعُ شَفْعًا (ف) (اسم) بخت ڈگنا کرنا۔ جوڑا بنانا۔ وہ عدد جو دو پر برابر برابر تقسیم ہو۔

المَشْعَرُ (اسم معرفہ) متبرک مقام یادگار
فَإِذَا أَقْبَضْتُمْ مِّنْ عَرَفَاتٍ فَأَذْكُرُوا
الله عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ (۱۹۸:۲)
جب عرفات سے واپس ہونے لگو تو مشعر حرام (یعنی مزدلفہ) میں خدا کا ذکر کرو۔
نوٹ:۔ المَشْعَرُ الْحَرَامُ لفظی معنی متبرک یادگار ہے جو مزدلفہ نامی مقام پر واقع ہے یا اس مقام کے ارد گرد کا علاقہ ہے یہاں حاجی عرفات سے واپسی پر ۹ ذی الحجہ کی رات کو قیام کرتے ہیں۔
الشَّعْرَى (اسم) شعری ستارہ
یہ ایک ستارے کا نام ہے جسے مشرکین عرب معبود سمجھتے تھے۔

☆ ش ع ل

اشْتَعَلَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ مشتعل ہوا بھڑکا/شعلہ زن ہوا۔
شَعَلَ يَشْعَلُ شَعْلًا (ف) وَ اشْتَعَلَ (باب افعال) وَ اشْتَعَلَ (باب تفعیل) آگ جلانا/روشن کرنا۔ اشْتَعَلَ اشْتِعَالًا بھڑکا۔ لفظی معنی: بھڑک اٹھا۔

☆ ش غ ف

شَغَفَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) بہت متاثر کیا، رنجایا۔ دیوانہ کر دیا۔
لفظی مطلب یہ ہے کہ کسی شخص یا چیز کا کسی کو اس قدر متاثر کرنا ہے جو محبت کا سبب بن

☆ ش ع ر

يَشْعُرُونَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ شعور رکھتے ہیں
شَعَرَ يَشْعُرُ شَعْرًا شِعْرًا وَ شِعْرًا (ف) (ک)
حواس کے ذریعے معلوم کرنے کا شعور۔
تَشْعُرُونَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم شعور رکھتے ہو۔
يُشْعِرُ (باب افعال) (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ شعور دیتا/دلاتا ہے۔
لَا يُشْعِرُونَ مَوْلِدِيْنَ ثَقِيلَةً وَاحِدًا مَذْكُرًا (کسی کو) پتہ نہ چلے
شَاعِرٌ (اسم فاعل واحد مذکر) شاعر/شعرا۔
الشُّعْرَاءُ (اسم فاعل جمع مذکر) شاعر لوگ
شُعَائِرٌ (اسم فاعل جمع مؤنث) نشانات/علامات۔
مفرد: شَعِيرَةٌ
نوٹ:۔ شُعَائِرُ اللهُ سے مراد وہ تمام مذہبی امور ہیں جو خدا نے ہمارے دوران حج علامات رواج و روایات یعنی مناسک کے طور پر تعیین کی ہیں۔ اور وہ مقامات جہاں یہ مناسک حج ادا کئے جاتے ہیں۔
الشُّعْرُ (اسم) شعر۔ بیت
أَشْعَارٌ (اسم جمع مکسر) بال
مفرد: الشُّعْرُ
اشعار شعر بفتح ش کی جمع ہے اور یہ شعر بکسر شین سے مختلف ہے جس کا مطلب بیت اور شعر ہے۔

☆ ش ق ی

يُشَقِّقُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) پھٹ جائے گا
تُشَقِّقُ (باب تفعیل) فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب) پھٹ جائے گی۔
انْشَقَّقْ باب انفعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) پھٹ گیا۔
انْشَقَّقَتْ باب انفعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) پھٹ گئی۔
تَنْشَقُّقُ باب انفعال (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) پھٹ جاتی ہے۔

شَقًّا منصوب (اسم مصدر)

چاک ہونا۔ پھٹ جانا

شَقِيٌّ مجرور تکلیف دکھ زحمت مشکل
وَتَحْمِيلِ اَنْقَالِكُمْ اِلَى بَلَدٍ لَمْ
تَكُوْا بِاَبْلَغِيْهِ اِلَّا بِشَقِيٍّ اِلَّا نَفْسِ
(۷:۱۲)

اور (دور دراز) شہروں میں جہاں تم زحمت شاقہ کے بغیر نہیں پہنچ سکتے وہ تمہارے بوجھ اٹھا کر جاتے ہیں۔

شَقَّةٌ (اسم) دشواری ارفاصلہ ستر
لَكِنْ بَعْدَتْ عَلَيْهِمُ الشَّقَّةُ (۳۳:۹)
لیکن مسافت ان کو دور دراز نظر آئی۔
شَقِيٌّ باب مفاعله (اسم مصدر)
مشقت۔ تکلیف۔ ناچاقی

☆ ش ق ی

شَقُّوا (فعل ماضی جمع
مذکر غائب) وہ بد بخت و بد نصیب ہوئے
شَقِيٌّ يَشَقِيُّ شَقًا وَ شَقَاوَةً
وَ شِقْوَةً (س)

☆ کتاب الشیر

(فعل مضارع واحد مذکر غائب)
کہ وہ شفا دے۔

شِفَاءٌ (اسم مصدر) ٹھیک کرنا
شَفَا (اسم) کنارہ

☆ ش ق ق

شَقَّقْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
(۱) ہم نے پھاڑا/شق کیا
شَقِيٌّ يَشَقُّ شَقًّا (ن) جدا کرنا۔
پھاڑنا
أَشَقُّ - عَلِيٌّ (فعل مضارع واحد متکلم) سختی کروں گا۔
وَمَا أَرِيدُ أَنْ أَشَقَّ عَلَيْكَ
(۲۷:۲۸)

اور میں تم پر تکلیف ڈالنی نہیں چاہتا۔

شَقَاوًا باب مفاعله (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے مخالفت کی۔
شَقِيٌّ يَشَقِيُّ شَقًّا کسی کے معاند ہونا
يَشَقِيُّ 'يَشَقِيُّ' باب مفاعله (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ مخالفت کرتا ہے۔

تَشَقَّقُونَ باب مفاعله (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم مخالفت کرتے ہو تم ناچاقی پیدا کرتے ہو۔

ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُخْزِبُهُمْ وَيَقُولُ
أَيْنَ شُرَكَاءِ الَّذِينَ كُنْتُمْ
تَشَقَّقُونَ فِيهِمْ (۲۷:۱۶)

پھر قیامت کے دن وہ انہیں رسوا کرے گا اور کہے گا کہ کہاں ہیں میرے شریک؟ جن کے بارے میں تم جھگڑا کرتے تھے۔ (عبدالماجد دریا آبادی) جن کی خاطر تم مخالف ہو گئے تھے؟

☆ ش ف ق

نوٹ:- اس لفظ کے بارے میں مفسرین کے مختلف اقوال ہیں۔ لہذا تفصیل کے لئے قرآن کی تفاسیر کی طرف رجوع کرنا چاہئے۔

أَشْفَقْتُمْ (باب انفعال) (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم ڈر گئے
أَشْفَقُوا إِشْفَاقًا کسی کے خلاف ہوشیار ہو جانا۔ ڈرنا یا شرمانا
أَشْفَقْنَا (باب انفعال) (فعل ماضی جمع مؤنث غائب) وہ عورتیں ڈر گئیں۔
مُشْفِقُونَ مرفوع مشفقین منصوب
و مجرور (اسم فاعل جمع مذکر) ڈرنے والے
الشَّقِيُّ (اسم) شفق غروب آفتاب کے بعد مغرب میں سُرخ

☆ ش ف و

شَفَّتَيْنِ (اسم ثنی) دو ہونٹ

☆ ش ف ی

يَشْفِي (فعل مضارع واحد مذکر غائب) شفا دیتا ہے۔ ٹھیک کرتا ہے۔
شَفَى يَشْفِي شِفَاءً (ض)
علاج کرنا۔ ٹھیک کرنا
يَشْفِيْنِ (يَشْفِي + نین)
وہ مجھے شفا دیتا ہے۔
يَشْفِي سَاكِنَ بَحْرِ الْأَحْوَرِ

کتاب الشین

ش ک ل ☆

بے شک وہ بہت بڑا شکرگزار بندہ تھا۔
 قدر شناس و فیاض
 إِنَّهُ غَفُورٌ شَكُورٌ (۳۵:۳۰)
 بے شک وہ بخشنے والا اور قدر شناس ہے۔
 نوٹ: لفظ شَكُورٌ جب اللہ کے لئے استعمال ہو تو اس کے معنی بالکل شاکر کے ہوتے ہیں۔ (سابقہ نوٹ ملاحظہ کریں)۔
 شُكْرًا (اسم مصدر) شکر۔
 شُكُورًا (اسم مصدر)
 شکرگزاری

ش ک س ☆

مُتَشَاكِسُونَ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)
 جھگڑالو باہم جھگڑنے والے۔ باہم دست و
 گریبان۔
 شَكَسَ يَشْكُسُ شَكَا سَةً (س)
 جھگڑا کرنے
 تَشَاكَسَ جھگڑنا۔ ٹکرا کرنا۔

ش ک ک ☆

شَكَّ (اسم) شک، شبہ

ش ک ل ☆

شَاكِلَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)
 آداب۔ اسلوب۔ طریقہ
 قُلْ كُلٌّ يَعْمَلُ عَلَى شَاكِلَتِهِ
 (۱۷:۸۳)
 کہہ دو کہ ہر شخص اپنے طریقے پر عمل کرتا ہے۔

حاضر) شکر کر۔ شکر گزار بن
 اشْكُورًا (فعل امر جمع مذکر حاضر)
 شُكْرًا۔ شکر کرو۔ شکر گزار بنو۔
 شَاكِرٌ مرفوع شاکر، منصوب
 (اسم فاعل واحد مذکر) (۱) شکر گزار۔
 شَاكِرٌ لَا نَعْمَةَ (۲:۱۱۲)
 اس کی نعمتوں کے شکر گزار تھے۔
 (۲) قدر شناس
 وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا لَّابَانَ اللَّهُ شَاكِرٌ
 عَلَيْهِمُ (۱۵۸:۴)
 اور جو کوئی نیک کام کرے گا تو بیشک اللہ
 تعالیٰ قدر شناس اور جاننے والا ہے۔ یا بیشک
 اللہ بدلہ دینے میں فیاض اور جاننے والا

ہے۔
 نوٹ: شاکر کا لفظ جب اللہ تعالیٰ کے لئے استعمال ہو تو بالعموم مطلب ہوگا: منظور کرنے والا یا انعام/ بدلہ دینے والا۔ یا معاف کرنے والا۔ وہ ذات جو تھوڑے سے عمل پر بہت زیادہ انعام دیتا ہے (ولیم لین)۔ یا جو اچھے اعمال کا بہت بڑا قدر شناس ہے اور بدلہ دینے میں بڑا سخا اور فیاض ہے۔

شَاكِرُونَ الشَّاكِرِينَ، شَاكِرِينَ
 (اسم فاعل جمع مذکر منصوب) شکر کرنے والے یا شکر گزار لوگ۔
 مَشْكُورًا (اسم مفعول واحد مذکر)
 مقبول۔ قدر یافتہ جس کا شکر کیا جائے۔
 قابل قدر۔

الشُّكُورُ شُكُورٌ مرفوع شُكُورًا
 منصوب (اسم مبالغہ واحد مذکر)
 (۲) بہت شکر گزار
 إِنَّهُ كَانَ عَبْدًا شَكُورًا (۳:۱۷)

تکلیف میں پڑنا/ بد نصیب ہونا۔
 يَشْقَى (فعل مضارع واحد مذکر)
 غائب) وہ تکلیف میں پڑے گا۔
 تَشْقَى (فعل مضارع)
 واحد مذکر حاضر) تو تکلیف میں پڑے گا۔
 شَقِيٌّ (اسم فاعل واحد مذکر)
 غائب) ذمہ۔ بد نصیب
 الْأَشْقَى، الْأَشْقَى (اسم تفضیل)
 زیادہ بد نصیب
 شِقْوَةٌ (اسم مصدر) بد نصیبی۔ محرومی

ش ک ر ☆

شَكَرَ (فعل ماضی واحد مذکر)
 غائب) اس نے شکر ادا کیا۔ وہ شکر گزار
 ہوا۔

شَكَرَ يَشْكُرُ شُكْرًا وَشُكْرَانًا (ن)
 احساس کرنا۔ کسی کے احسان کا اعتراف
 کرنا۔

شَكَرْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر)
 حاضر) تم لو نے۔ تم نے شکر کیا
 يَشْكُرُ (فعل مضارع واحد مذکر)
 غائب) شکر کرتا ہے۔

يَشْكُرُونَ (فعل مضارع جمع مذکر)
 غائب) وہ شکر کرتے ہیں۔ وہ شکر گزار
 ہوتے ہیں۔

تَشْكُرُونَ مرفوع تَشْكُرُوا ساکن
 (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم شکر
 کرتے ہو۔ تم شکر گزار ہوتے ہو۔

أَشْكُرُ (فعل مضارع واحد متکلم)
 میں شکر کرتا ہوں۔ میں شکر گزار ہوتا ہوں۔
 أَشْكُرُ (فعل امر واحد مذکر)

☆ ش ہ ب

ایک نشانی تھی یعنی دو بارغ (ایک) دہنی
طرف اور (ایک) بائیں طرف۔

(۲) بائیں ہاتھ

وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِشِمَالِهِ

(۲۵:۶۹)

اور جس کا نامہ اعمال اس کے بائیں ہاتھ
میں دیا جائے گا۔

الشَّمَالُ شِمَالُ (اسم جمع مکسر)

بائیں جانب۔

☆ ش ن ء

شَانِي (اسم فاعل واحد مذکر)

دشمنی کرنے والا۔ بے عزتی و توہین کرنے
والا۔

شَانُ (اسم) نفرت و دشمنی

☆ ش ہ ب

شِهَابٌ مرفوع شِهَابًا منصوب (اسم)
(۱) شعلہ۔

إِلَّا مَنْ خَطَفَ الْخَطْفَةَ فَاتَّبَعَهُ

شِهَابٌ نَاقِبٌ (۱۰:۳۷)

ہاں جو کوئی (فرشتوں کی کسی بات کو) چوری
سے چھپ لیتا چاہتا ہے تو جلتا ہوا انگارہ اس
کے پیچھے لگتا ہے۔

(۲) انگارہ۔

أَوَاتِيكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ (۷:۲۷)

یا سلگتا ہوا انگارہ تمہارے پاس لاتا ہوں۔

شُهْبًا (اسم جمع مکسر) انگارے

☆ ش م ز

اشْمَازَتْ افعال (فعل ماضی واحد

مؤنث غائب) اس عورت نے تیوری

چڑھائی/ وہ نفرت سے سکو گئی۔

اشْمَازَ اشْمُزًا اظہار نفرت کرنا۔

تیوری چڑھانا۔

شَمَزَ يَشْمُزُ شَمُزًا (ن) مِن

نفرت محسوس کرنا/ اظہار محسوس کرنا۔

☆ ش م س

الشَّمْسُ شَسِيًا منصوب (اسم)

سورج

☆ ش م ل

اشْتَمَلَتْ عَلَيَّ باب افعال (فعل

ماضی واحد مؤنث غائب) اس میں شامل

تھا۔

اشْتَمَلَ اشْتِمَالًا (باب افعال)

شامل ہونا۔ موجود ہونا

شَمِلَ يَشْمُلُ شَمْلًا وَ شُمُولًا وَ

شَمِلَ يَشْمَلُ شَمْلًا (ن) (س)

شامل ہونا۔

الشَّمَالُ (اسم) (۱) دائیں طرف

لَقَدْ كَانَ لِسِيَّ فِي مَسْكِنِهِمْ آيَةٌ

جَنَّتٍ عَنْ يَمِينٍ وَشِمَالٍ

(۱۵:۳۳)

اہل سب کے لئے ان کے مقام بود و باش میں

شکلی مجرور (اسم) طرح۔ جیسا

☆ ش ک و

اشْكُوا (فعل مضارع واحد

متکلم) میں ماتم کرتا ہوں (عبدالماجد دریا

آبادی) میں شکایت کرتا ہوں۔

شَكَا يَشْكُو شَكْوًا وَ شِكَاةً (ن)

شکایت کرنا۔ انرا م دینا

تَشْتَكِي باب افعال (فعل مضارع

واحد مذکر حاضر) تو شکایت کرتا ہے/ تو ماتم

کرتا ہے۔

اشْتَكَيْ (واحد مذکر غائب)

اس نے شکایت کی۔

مَشْكَاةً (وشكوة) (اسم)

چراغ دان طاقچہ۔

☆ ش م ت

لَا تُشْمِتُ (فعل نبی۔ واحد مذکر

حاضر) شنے کا موقع نہ دے (عبدالماجد دریا

آبادی) گھورنے کا موقع نہ دے۔ (آریبری)

أَشْمَتَ إِشْمَاتًا۔ (ب) کسی کو

کسی پر ہنسی کا موقع دینا۔

☆ ش م خ

شَامِخَاتٍ بلند و بالا

شَمَخَ يَشْمُخُ شَمُوحًا (ن)

بلند ہونا۔

اگر یہ سچا ہو تو مجھ پر خدا کا غضب (نازل) ہو۔

تَشْهَدُونَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) (۱) تم گواہی دیتے ہو۔ تم گواہ ہو اَشْهَدُ (فعل مضارع واحد متکلم) میں گواہی دیتا ہوں۔

تَشْهَدُ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم گواہی دیتے ہیں۔

اَشْهَدُ (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو گواہی دے۔

اَشْهَدُوا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم گواہی دو۔

لَا تَشْهَدُ (فعل نہی واحد مذکر حاضر) تو گواہی نہ دے۔

اَشْهَدُ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے گواہ رکھا/ بنایا

اَشْهَدْتُ باب افعال (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے گواہ بنایا۔

تَشْهَدُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ گواہ بناتا ہے۔

اَشْهَدُ باب افعال (فعل مضارع واحد متکلم) میں گواہ بناتا ہوں۔

اَشْهَدُوا باب افعال (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم گواہ بناؤ

اَسْتَشْهَدُوا باب استفعال (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم گواہ طلب کرو

شَاهِدٌ مرفوع شَاهِدًا منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) ثبوت۔ گواہ

شَاهِدُونَ مرفوع شَاهِدِينَ منصوب مجرور (اسم فاعل جمع مذکر) گواہی دینے والے۔ گواہ۔

شُهِدُوا (اسم فاعل جمع مکرر) شُهِدُوا

وہ کہیں گے کہ (پروردگار) ہمیں اپنے گناہوں کا اقرار ہے۔

(۲) ہم نے دیکھا۔ ہم نہیں گئے۔

ثُمَّ لَنَقُولَنَّ لَوْ لِيَبْهَ مَا شَهِدْنَا مَا مَهْلِكُكَ اَهْلِيهَا (۳۹:۲۷)

پھر اس کے وارث سے کہہ دیں گے کہ ہم صالح کے گھر والوں کے موقعِ ہلاکت پر گئے ہی نہیں۔

تَشْهَدُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) (۱) شہادت دیتا ہے (۲) دیکھتا ہے۔

تَشْهَدُونَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) (۱) وہ شہادت دیتے ہیں (۲) وہ دیکھتے ہیں۔

لِيَشْهَدُوا (لام تعلیل جمع مذکر غائب) کہ وہ شہادت دیں۔

تَشْهَدُ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) (۱) وہ عورت گواہی دے گی۔

يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمُ السَّيِّئَاتُ وَيَأْتِيهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْْمَلُونَ (۲۳:۲۳)

قیامت کے روز جس دن ان کی زبانیں ان کے ہاتھ اور پاؤں سب ان کے کاموں کی گواہی دیں گے۔

(۲) حلفاً بیان کریں گے۔

وَيَسْزُؤْنَ عَنْهَا الْعَذَابَ اَنْ تَشْهَدَ اَرْبَعُ شَهَدَاتٍ بِاللّٰهِ اِنَّهُ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ (۸:۲۳)

اور عورت سے سزا کو یہ بات ٹال سکتی ہے کہ وہ پہلے چار بار خدا کی قسم کھائے کہ بیشک یہ جھوٹا ہے اور پانچویں دفعہ یوں (کہے) کہ

اور جو کوئی تم میں سے اس مہینے میں موجود ہو چاہے کہ پورے مہینے کے روزے رکھے۔

شَهِدُوا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے گواہی دی۔

وَشَهِدُوا اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ (۸۶:۳)

اور (پہلے) اس بات کی گواہی دے چکے کہ یہ پیغمبر برحق ہیں۔

شَهِدَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) (۱) گواہی دی۔

شَهِدَ يَشْهَدُ شَهِدًا (س) گواہی دینا۔ موجود ہونا

شَهِدَ يَشْهَدُ شَهَادَةً (ک) علیٰ گواہی دینا۔ کسی کے خلاف شہادت دینا۔

وَشَهِدَ شَاهِدًا مِّنْ اَهْلِيهَا (۲۶:۱۲)

اس کے قبیلے میں سے ایک فیصلہ کرنے والے نے یہ فیصلہ کیا۔

(۲) موجود ہو

فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ (۱۸۵:۲)

اور جو کوئی تم میں سے اس مہینے میں موجود ہو چاہے کہ پورے مہینے کے روزے رکھے۔

شَهِدُوا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے گواہی دی۔

وَشَهِدُوا اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ (۸۶:۳)

اور (پہلے) اس بات کی گواہی دے چکے کہ یہ پیغمبر برحق ہیں۔

(۲) موجود تھے۔ حاضر تھے

اَشْهَدُوا خَلَقَهُمْ (۱۹:۲۳)

کیا یہ ان کی پیدائش کے وقت حاضر تھے۔

شَهِدْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے گواہی دی۔

شَهِدْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے گواہی دی/ ہمیں اقرار ہے۔

قَالُوا شَهِدْنَا عَلٰى اَنْفُسِنَا (۱۳:۶)

کتاب الشہین

ش و ک ☆

شَهْوَةٌ (اسم) شہوت سے
الشَّهَوَاتُ (اسم جمع) خواہشات -
شہوات - خوشیاں

☆ ش و ب

شَوْبًا (اسم) پینے کے لئے مخلول
(راغب) قَط (عبدالماجد دریا آبادی)

☆ ش و ر

شَاوِرٌ باب مفاعله (فعل امر
واحد مذکر حاضر) مشورہ کر -
شَاوِرَ اسْتَشَارَ - مشورہ طلب کرنا
أَشَارَتْ باب افعال (فعل ماضی
واحد مؤنث غائب) اس عورت نے اشارہ کیا -
أَشَارَ يُشِيرُ إِشَارَةً إِلَى اشارہ کرنا
عَلَى 'ب' مشورہ لیا/ دیا
تَشَاوَرٌ باب تفاعل (مصدر)
باہم مشورہ کرنا
الشُّورَى (اسم) مشاورت یا مجلس
شورئ

☆ ش و ظ

شَوَاطِئُ (اسم) شعلہ انگارا

☆ ش و ک

الشُّوْكَةُ (اسم) سلاح - ہتھیار
(مجازاً) لفظی ترجمہ کاٹنا -

یعنی انبیاء اور صدیق اور شہید اور نیک لوگ
اور ان لوگوں کی رفاقت بہت ہی خوب
(ہے) -

مَشْهُودٌ مرفوع مَشْهُوداً منصوب
(اسم مفعول واحد مذکر) رو برو حاضر و موجود
مَشْهَدٌ (مصدر میمی) جائے
شہادت - ملنے کی جگہ
الشَّهَادَةُ (اسم مصدر) گواہی
الشَّهَادَاتُ (اسم مصدر جمع) گواہیاں

☆ ش ہ ر

الشَّهْرُ، شَهْرٌ (اسم) مہینہ
شَهْرَيْنِ (اسم شئی) دو ماہ
الشَّهْرُ، الْأَشْهُرُ (اسم جمع مکرر)
مہینے

☆ ش ہ ق

شَهِيْقٌ مرفوع شَهِيْقاً منصوب
(اسم مصدر) دھاڑنا - گدھے کی آواز

☆ ش ہ و

أَشْهَتْ باب افعال (فعل ماضی
واحد مؤنث غائب) اس نے خواہش کی
يَشْتَهُونَ باب افعال (فعل
مضارع جمع مذکر غائب) وہ خواہش کرتے ہیں -
تَشْتَهُونَ باب افعال (فعل
مضارع واحد مؤنث غائب) وہ خواہش
کرتی ہے -

مفرد: شَاهِدٌ

الْأَشْهَادُ گواہ (اسم فاعل جمع مکرر)
مفرد: شَاهِدٌ گواہ

شَهِدْتُ (اسم فاعل برونز فاعل
واحد مذکر) حاضر/ موجود
قَدْ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيَّ إِذْ لَمْ أَكُنْ مَعَهُمْ
شَهِيدًا (۷۳:۴)
اللہ نے مجھ پر بڑی مہربانی کی کہ میں ان
میں موجود نہ تھا -
(۲) گواہ

وَجَنَابِكَ شَهِيدًا عَلَيَّ هُوَ لَا يَ
(۸۹:۱۶)

اور (اے پیغمبر)! ہم تم کو ان لوگوں پر گواہ
لائیں گے -
(۳) متوجہ

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَذِكْرٍ لِمَنْ كَانَ
لَهُ قَلْبٌ أَوْ أَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ
شَهِيدٌ (۳۷:۵۰)

اور جو شخص دل آگاہ رکھتا ہے یا دل سے
متوجہ ہو کر سنتا ہے اس کے لئے اس میں
صیحت ہے -

شَهِيدَيْنِ (اسم فاعل شئی) دو گواہ
الشَّهْدَاءُ (اسم فاعل جمع مذکر) گواہ
شہید - راہ خدا میں شہادت پانے والا -

وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَالرَّسُولَ
فَأُولَئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ
عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصَّادِقِينَ
وَالشَّهِدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَحَسُنَ
أُولَئِكَ رَفِيقًا (۶۹:۴)

اور جو لوگ خدا اور رسول کی اطاعت کرتے
ہیں وہ (قیامت کے روز) ان لوگوں کے
ساتھ ہوں گے جن پر خدا نے بڑا فضل کیا

کتاب الشین

☆ ش ی ع

☆ ش ی د

مَشِيدٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
پلستر شدہ - بلند وبالا - مستحکم
مَشِيدَةٌ (اسم مفعول واحد مؤنث)
پلستر شدہ - بلند وبالا - قلعہ بلند - مستحکم

☆ ش ی ع

تَشِيْعٌ (فعل مضارع واحد)
مؤنث غائب (وہ پھیلاتی ہے -
شَيْعَةٌ (اسم) فرقہ
ثُمَّ لَنَسْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شَيْعَةٍ أَيُّهُمْ
أَشَدُّ عَلَى الرَّحْمَنِ عِيبًا (۶۹:۱۹)
پھر ہر جماعت میں سے ہم ایسے لوگوں کو کھینچ
نکالیں گے جو خدا سے سرکشی کرتے تھے -
(۲) جماعت/قوم

مِنْ شَيْعَتِهِ وَهَذَا مِنْ عَذْوِهِ (۱۵:۲۸)
ایک قوم کی قوم کا تھا اور دوسرا ان کے
دشمنوں میں سے -

شَيْعًا (اسم جمع مکسر) جماعتیں
قومیں - فرقے - طبقے - گروہ - جتنے - مفرد: شَيْعَةٌ
مِنَ الَّذِينَ فَسَقُوا دِينَهُمْ
وَكَانُوا شَيْعًا (۳۴:۳۰)

ان میں سے جنہوں نے اپنے مذہب کو
نکلے نکلے کر دیا اور الگ الگ جتنے بن
گئے (پکھتال) - ان میں سے جنہوں نے
اپنے دین کو نکلے نکلے کر دیا اور فرقوں
میں بٹ گئے - (عبدالماجد دریا آبادی)
أَشْيَاعٌ (اسم جمع مکسر) ساتھی -
شرکاء - کار - ہم مسلک

أَشَاءُ (فعل مضارع واحد)
متکلم) میں چاہتا ہوں
نَشَاءُ (فعل مضارع جمع متکلم)
ہم چاہتے ہیں -
شَيْئٌ مرفوع شَيْئًا منصوب
(اسم) (۱) چیز
إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (۲۰:۲)
بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے -
أَوْ لَوْ كَانَ آبَاؤُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ شَيْئًا
وَلَا يَهْتَدُونَ (۱۷۰:۲)

بھلا اگرچہ ان کے باپ دادا نہ کچھ سمجھتے
ہوں اور نہ سیدھے رستے رہوں -
نوٹ: - لفظ شَيْئًا منصوب اکثر اوقات "ذرا
سا" یا "کچھ" وغیرہ کے لئے استعمال ہوتا ہے
جیسا کہ اس آیت میں ہوا ہے -

أَشْيَاءُ (اسم جمع مکسر) چیزیں

☆ ش ی ب

شَيْبًا (اسم جمع مکسر)
سفید سر - بوڑھے لوگ - مفرد: أَسْبَبٌ
شَيْبًا (اسم) منصوب بڑھاپا
شَيْبَةٌ سفید بال

☆ ش ی خ

شَيْخٌ مرفوع شَيْخًا منصوب
(اسم) عمر رسیدہ - بزرگ
شَيْخًا (اسم) منصوب (اسم جمع مکسر)
بوڑھے - بزرگ لوگ

☆ ش ی و

يَشْوِي (فعل مضارع واحد مذکر)
غائب (وہ ابالتا ہے -
شَوِيَ يَشْوِي شَيْئًا (ض) وَأَشْوِي
باب = بھونتا -

الشوئی (اسم) انتہائی اقدامات
کھال جلاتا ہے - (عبدالماجد دریا آبادی)

☆ ش ی ء

شَاءَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب)
اس نے چاہا
شَاءَ يَشَاءُ شَيْئًا وَمَشِئَةً وَمَشَاءَةً
چاہنا - ارادہ کرنا -

شِئْتُ (فعل ماضی واحد مذکر)
حاضر) تو نے چاہا/ارادہ کیا -
شِئْتُمَا (فعل ماضی متین مذکر)
حاضر) تم دو نے چاہا/ارادہ کیا -
شِئْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر)
حاضر) تم نے چاہا - ارادہ کیا
شِئْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
ہم نے چاہا/ارادہ کیا -

يَشَاءُ (فعل مضارع واحد مذکر)
غائب (وہ چاہتا ہے/ارادہ کرتا ہے -
يَشَاوُونَ (فعل مضارع جمع مذکر)
غائب (وہ چاہیں گے/ارادہ کریں گے -
تَشَاءُ (فعل مضارع واحد مذکر)
حاضر) تو چاہتا ہے -
تَشَاوُونَ (فعل مضارع جمع مذکر)
حاضر) تم چاہتے ہو -

وَلَقَدْ أَهَلَّكُنَا أَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِنْ

مُذَكِّرٍ (۵۱:۵۳) -

ہم نے بیشک تمہارے ساتھیوں کو ہلاک کر
دیا۔ لیکن کیا کوئی ہے جسے یاد ہو (پکھال)
اور بلاشبہ ہم نے تم جیسوں کو ہلاک کر دیا کیا
کوئی ایسا ہے جو نصیحت پڑے (عبدالماجد
دریا آبادی)

شینہ دیکھئے و شی

صَحَّ كَوَاتَا
وَلَقَدْ صَحَّحَهُمْ بُكْرَةَ عَذَابٍ
مُسْتَقَرًّا (۳۸:۵۳)

اور بے شک صَحَّ کے وقت ان پر ابدی
عذاب آیا۔

أَصْبَحَ باب افعال (فعل ماضی
واحد مذکر غائب) (۱) ہو گیا۔ فعل ناقص۔

أَصْبَحَ باب افعال إصباحاً
کے وقت داخل ہونا، ظاہر ہونا، ہو جانا

فَأَصْبَحَ مِنَ الْخَيْسِرِينَ (۳۰:۵)
پس وہ خسارہ اٹھانے والوں میں سے ہو گیا۔

(۲) شروع ہوا لگا (یعنی کچھ کرنے میں
مصروف ہوا۔

فَأَصْبَحَ يَقْلِبُ كَفَيْهِ (۴۲:۱۸)
وہ تو کف (افسوس) لٹنے لگا۔

أَصْبَحَتْ باب افعال
(فعل ماضی واحد مؤنث غائب) وہ ہو گئی

أَصْبَحْتُمْ باب افعال
(فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم ہو گئے۔

أَصْبَحُوا باب افعال
(فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ ہو گئے۔

يُصْبِحُ منصوب باب
افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ

ہوتا ہے/ہوگا

تُصْبِحُ مرفوع
(فعل مضارع واحد

مؤنث غائب) وہ ہوتی ہے/ہوگی

يُصْبِحُوا منصوب باب
افعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ

ہوتے ہیں/ہوں گے۔

لِيُصْبِحَنَّ باب افعال
(لام تاکید و نون تقييد جمع مذکر غائب) وہ

مفسرین نے اس بات سے بھی اختلاف کیا
ہے کہ وہ اہل کتاب تھے یا نہیں مفسرین کی
اکثریت ان کو اہل کتاب میں شمار نہیں
کرتی۔ ابن کثیرؒ۔ ابن جریرؒ اور قرطبی نے
بعض ممتاز صحابہ کرام مثلاً: عبد اللہ ابن عمرؓ
عبد اللہ بن عباسؓ اور تابعینؒ میں سے بعض
مثلاً: حسن بصریؒ بشمول امام ابوحنیفہؒ کی چند
آراء نقل کی ہیں جن کے مطابق اس فرقہ
کے لوگوں سے مناکحت جائز ہے۔

☆ ص ب ب

صَبَّ مضاعف (فعل ماضی
واحد مذکر غائب) انڈیلا۔ ڈالا

صَبَّ يَصُبُّ صَبًّا (ن)
انڈیلنا۔ لبریز ہونا

صَبَّبْنَا مضاعف (فعل ماضی جمع
متکلم) ہم نے انڈیلا

يُصَبُّ مضاعف (فعل مضارع
مجهول واحد مذکر غائب) انڈیلا جاتا ہے/یا

انڈیلا جائے گا۔ جام بھر اجاتا ہے۔

صَبُّوا مضاعف (فعل امر جمع
مذکر حاضر) تم انڈیلو

صَبًّا منصوب (اسم مصدر)
انڈیلنا۔ بطور مبالغہ استعمال ہوا ہے مطلب

یہ کہ بہت زیادہ انڈیلنا، جام بھرتا۔

☆ ص ب ح

صَبَّحَ باب تفعیل (فعل ماضی
واحد مذکر غائب) صبح کو آیا

صَبَّحَ تَصْبِيحًا (باب تفعیل)

☆ ص ب ء

الصَّابُونَ مرفوع الصَّابِينَ منصوب
(اسم فاعل جمع مذکر) دین سے برگشتہ۔

مفرد: صَابِي

صَبَا يَصْبُو صَبَا وَ
صَبُوءًا (ف'ک)

دین سے برگشتہ ہونا یا اپنا دین بدلنا۔

نوٹ:- صابی کا لفظی معنی وہ شخص جو اپنا
دین چھوڑ کر دوسرا دین اختیار کرے (ولیم

لین رابغ) ان کے بارے میں مفسرین
کی مختلف آراء ہیں۔ ان میں اکثر کی یہ

راے ہے کہ یہ ایک یہودی نصرانی فرقہ ہے
دوسروں کا بیان ہے کہ وہ نیم نصرانی ہیں۔

امام رابغ اس بات پر زور دیتے ہیں کہ یہ
لوگ حضرت نوحؑ کے پیرو تھے۔

کچھ مفسرین نے اس خیال کا اظہار بھی کیا
ہے کہ یہ لوگ ستارہ پرست تھے لیکن اس راے

کی دوسرے مفسرین نے مخالفت کی ہے
انسائیکلو پیڈیا برٹانیکا ج ۱۹ ص ۷۹۰ کے مطابق

صابی بائبل کے نیم نصرانی فرقہ تھے جو الکسانیہ
کے نام سے مشہور تھے Mandaeam کے

ساتھ ان کی بہت قریبی مشابہت تھی یا سینٹ
جون ہیٹ کے نام نہاد مسیحی تھے لیکن ان کے

ساتھ ان کی پوری مشابہت نہ تھی۔ ایک اور
روایت کے مطابق وہ قدیم ایران اور خالدیہ کا

ایک فرقہ تھے جو خدا کی توحید کے قائل تھے
لیکن وہ مظاہر قدرت کی آسمانی مخلوقات کی

عبادت کرتے تھے۔

کتاب الصاد

☆ ص ب ر

اور اگر تم صبر کرو تو وہ صبر کرنے والوں کے لئے بہت اچھا ہے۔

صَبْرًا (فعل ماضی جمع متکلم)
(۱) ہم نے صبر کیا

سَوَاءٌ عَلَيْنَا أَجْرُ غَنَاءٍ أَمْ صَبْرًا

(۲۱:۱۳)

اب ہم گھبرائیں یا صبر کریں ہمارے حق میں برابر ہے۔

إِنْ كَادَ لَيُبْتَلِنَا عَنْ الْهَيْتَا لَوْلَا
أَنْ صَبْرَنَا عَلَيْهَا (۳۲:۲۵)

اگر ہم اپنے معبودوں کے بارے میں ثابت قدم نہ رہتے تو یہ ہم کو ضرور بہکا دیتا

يَصْبِرُ سَاكِنٌ (فعل مضارع)
واحد مذکر غائب) وہ صبر کرتا ہے۔

إِنَّهُ مَنْ يَتَّقِ وَيَصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا
يُضَيِّعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ (۹۰:۱۲)

اور جو شخص خدا سے ڈرتا اور صبر کرتا ہے تو خدا نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

تَصْبِرُ سَاكِنٌ (فعل مضارع)
واحد مذکر حاضر) - تو صبر کرتا ہے۔

تَصْبِرُونَ مَرْفُوعٌ تَصْبِرُونَ سَاكِنٌ
(فعل مضارع جمع مذکر غائب) تم صبر کرتے ہو کرو گے۔

لَنْ تَصْبِرَ مَنْصُوبٌ (فعل مضارع
جمع متکلم) ہم ہرگز صبر نہیں کر سکتے۔

لَنْ نَصْبِرَ عَلَىٰ طَعَامٍ وَاحِدٍ
(۶۱:۲)

ہم ایک ہی طرح کی خوراک پر ہرگز صبر نہیں کر سکتے (عبدالماجد رو یا آبادی)

بے شک ہم صرف ایک قسم کی خوراک پر گزارہ نہیں کر سکتے (محمد اسد)

لَنَصْبِرَنَّ مَوْلِدِهِ لَامٍ تَاكِيدُونَ

صَبَرَ يَصْبِرُ صَبْرًا (ض صابر
ہوتا۔ برداشت کرتا۔

صَبْرًا (فعل ماضی جمع مذکر
غائب) (۱) انہوں نے صبر کیا۔

فَصَبْرًا وَعَلَىٰ مَا كَذَبُوا (۳۳:۶)
وہ تکذیب اور ایذا پر صبر کرتے رہے۔

(۲) انہوں نے برداشت کیا۔ وہ مستقل مزاج رہے۔

ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ هَاجَرُوا مِن
بَعْدِ مَا فُتِنُوا ثُمَّ جَاهِدُوا وَصَبَرُوا
(۱۱:۱۶)

پھر جن لوگوں نے ایذا میں اٹھانے کے بعد ترک وطن کیا پھر جہاد کئے اور ثابت قدم رہے (۳) وہ ثابت قدم رہے۔

إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ (۱۱:۱۱)

ہاں جو ثابت قدم رہے اور جنہوں نے عمل نیک کئے (۴) تکلیف اٹھائی۔

وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنَىٰ
عَلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ بِمَا صَبَرُوا
(۱۳۷:۷)

اور بنی اسرائیل کے بارے میں ان کے صبر کی وجہ سے تمہارے پروردگار کا وعدہ نیک پورا ہوا۔

صَبَرَ تَمَّ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر)
تم ثابت قدم رہے تم نے برداشت کیا۔

سَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ
(۲۳:۱۳)

تم نے جو صبر کیا اور ثابت قدم رہے اس لئے تم پر سلامتی ہو۔

وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِلصَّابِرِينَ
(۱۲۶:۱۶)

یقیناً ہو جائیں گے۔

تَصْبِحُوا مَنْصُوبٌ باب افعال
(فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم ہو جاؤ۔

تَصْبِحُونَ باب افعال
(فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم ہو جاؤ گے۔ (۳) تم صبح کرو گے۔

فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ
وَحِينَ تَصْبِحُونَ (۱۷:۳۰)

تو جس وقت تم کو شام ہو اور جس وقت صبح ہو خدا کی تسبیح کرو (یعنی نماز پڑھو)

الصُّبْحُ (اسم) صبح سویرے
الصُّبَاخُ (اسم) طلوع فجر۔ صبح
الاضْبَاخُ (اسم مصدر) دن

چڑھنا۔ صبح ہونا۔

مُصْبِحِينَ مَنْصُوبٌ (اسم فاعل
جمع مذکر) صبح کو ستر کرنے والے۔

وَأَنْتُمْ لَتَمُوتُنَّ عَلَيْهِمْ مُصْبِحِينَ
(۱۳۷:۳۷)

اور تم دن کو بھی ان کی بستیوں کے پاس سے گزرتے رہتے ہو۔

الْمُضْبَاخُ 'مُضْبَاخُ' (اسم)
چراغ

مُضَابِغٌ (اسم مکرر) چراغ۔ دیئے

وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا
بِمُضَابِغٍ (۵:۶۷)

اور ہم نے قریب کے آسمان کو (تاروں کے) چراغوں سے زینت دی۔

☆ ص ب ر

صَبَرَ (فعل ماضی واحد مذکر
غائب) اس نے صبر سے برداشت کیا۔

کتاب الصاد

☆ ص ح ب

کا مطلب ہوگا: اللہ کا دین کیونکہ دین کا انسان پر اثر ایسا ہی ہوتا ہے جیسا رنگ کا زیور پر یا دین انسان کے دل میں اسی طرح رنج بس جاتا ہے جس طرح رنگ زیور میں۔

☆ ص ب و

أَصْبُ (فعل مضارع واحد تنکلم) میں مائل ہو جاؤں گا۔
صَبًا يَضْبُو صُبُوءًا (ن)
مائل ہونا۔ جوان ہونا۔

وَالْأَتَصْرِفَ عَنِّي كَيْدَهُنَّ
أَصْبُ إِلَيْهِنَّ (۳۳:۱۲)
تو اگر تو مجھ سے ان کا مکر دور کر دے تو میں ان کی طرف مائل ہو جاؤں گا (عبدالماجد دریا آبادی)
اور اگر تو ان کی برائی مجھ سے دور نہ کر دے تو میں ان کا دلداہ ہو جاؤں گا۔ اور اگر تو مجھ سے ان کے فریب کو نہ ہٹائے گا تو میں ان کی طرف مائل ہو جاؤں گا (فتح محمد)
صَبِيًّا منصوب (اسم) بچہ۔
تو جوان معصوم لڑکا

☆ ص ح ب

يُضْحَبُونَ (فعل مضارع مجہول جمع) ذکر غائب (ان کو ساتھ رکھا جاسکتا ہے۔
صَحْبٌ يَضْحَبُ صَحَابَةٌ وَ
صُحْبَةٌ (س)
ساتھ رکھنا۔ ساتھ ملانا

لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَ أَنْفُسِهِمْ وَلَا

صَابِرَاتٌ (اسم فاعل جمع مؤنث) برداشت کرنے والیاں صبر کرنے والیاں۔
مَا أَصْبِرُ، اسم تفضیل، صیغہ تعجب
کس قدر صبر کرنے والا۔
فَمَا أَصْبِرُهُمْ عَلَى النَّارِ

(۱۷۵:۲)
یہ (آتش) جہنم کی کس قدر برداشت کرنے والی ہیں۔
نوٹ:- مایہاں تعجب کے اظہار کے لئے ہے۔

صَبَّارٌ (اسم مبالغہ واحد مذکر)
بے حد برداشت کرنے والا۔

☆ ص ب ع

أَصْبَعُ (اسم جمع مکسر) انگلیاں۔
مفرد:- أَصْبَعٌ

☆ ص ب غ

صَبَغُ (اسم) مزہ۔ ذائقہ۔ لذت
صَبَغٌ يَضْبِغُ صَبْغًا (ض)
رنگنا، دینا/ لینا۔

صَبْغَةٌ (اسم) رنگ
صَبْغَةُ اللَّهِ وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ
صَبْغَةٌ (۱۳۸:۲)

اور خدا سے بہتر رنگ کس کا ہو سکتا ہے۔
یعنی:- دین اسلام شہیت ایزدی کے آگے گردن ٹھکانا اللہ کے رنگ سے مراد اللہ کی شان اور ہماری طرف سے مکمل اطاعت ہے۔

صَبْغَةُ اللَّهِ كَمَا مَعْنَى دِينٍ يَحْيَىٰ وَأُورِثَهُ اللَّهُ

تقلید جمع تنکلم) ہم یقیناً صبر کریں گے۔
وَلَنَصْبِرَنَّ عَلَىٰ مَا أَدْتُمُونَا
(۱۲:۱۳)
جو تکلیفیں تم ہم کو دیتے ہو ان پر صبر کریں گے۔

أَصْبِرُ (فعل امر واحد مذکر حاضر) صبر کرو۔ برداشت کرو۔ صبر کے ساتھ برداشت کرو۔
فَأَصْبِرْ إِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِينَ
(۳۹:۱۱)

تو صبر کر کہ انجام پر بہیز گاروں ہی کا (بھلا) ہے۔
(۲) صبر کے ساتھ برداشت کر (راغب)
وَأَصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ (۲۸:۵۲)
تم اپنے پروردگار کے حکم کے انتظار میں صبر کئے رہو۔

أَصْبِرُوا (فعل امر جمع مذکر حاضر) برداشت کرو۔ صبر کرو۔ صبر کے ساتھ برداشت کرو۔ ثابت قدم رہو۔

صَابِرُونَ (فعل امر جمع مذکر باب مفاعلة) ثابت قدمی کے ساتھ جبرے رہو۔
أَضْبِرْ (فعل امر باب التعلال جمع مذکر) برداشت کر ثابت قدم رہو۔
الصَّبْرُ، صَبْرٌ مَرْفُوعٌ صَبْرًا منصوب (اسم مصدر) صبر۔

صَابِرًا منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) صبر کرنے والا۔ ثابت قدم۔

الصَّابِرُونَ، صَابِرُونَ مَرْفُوعٌ
الصَّابِرِينَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) صبر کرنے والے۔ ثابت قدم۔ جسے رہنے والے۔

صَابِرَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) صبر کرنے والی۔

☆ ص خ خ ☆

الصَّاحِبَةُ (اسم فاعل واحد مؤنث)
بہرہ کر دینے والی چیخ
صَخَّ يَصْخُ صَخًا (ن)
کانوں سے آواز کا نکلانا

☆ ص خ ر ☆

صَخْرَةٌ (اسم چنان)
صَخْرٌ (اسم جمع چنانیں)

☆ ص د د ☆

صَدَّ مضاعف فعل لازم (فعل)
مضارع واحد مذكر غائب
(۱) روک دیا۔ ایک طرف کر دیا۔
صَدَّ يَصُدُّ صَدًّا (ن)
صُدُّوْا مَخَالِفَتِ كَرَانَا۔ موڑ دینا
دور ہٹنا۔ رکارہنا۔
صَدِيدًا چِخْنَا۔

فَمِنْهُمْ مِّنْ أَمْنٍ بِهِ وَمِنْهُمْ مِّنْ
صَدَّ عَنْهُ (۵۵:۳)

پھر لوگوں میں سے کسی نے تو اس کتاب کو
مانا اور کوئی اس سے رکا (اور ہٹا) رہا
(۲) (متحدی) روک دیا۔ منع کر دیا۔
وَصَدَّ هَامَا كَانَتْ تَعْبُدُمِنْ
ذُوْنَ اللّٰهِ (۳۳:۲۷)۔

اور وہ جو خدا کے سوا (اور کسی کی پرستش کرتی
تھی) سلیمان نے اس کو (اس سے) منع کیا۔

پُرْسُش نہ ہوگی۔

(۳) کسی قسم کے تعلق کا اظہار۔

وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْخُوْبِ
اِذْنَادِي وَهُوَ مَكْظُوْمٌ (۳۸:۶۸)
اور چھٹی (کالقمہ ہونے) والے (یونس)
کی طرح نہ ہونا جب انہوں نے خدا کو پکارا
اور وہ (غم وغصے) میں بھرے ہوئے تھے۔
صَاحِبِيْ مَحْذُوْفِ النُّونِ (اسم فاعل
شئی مذکر) دو ساتھی
صَاحِبَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)
رفیقہ حیات۔ بیوی۔

وَأَنَّهُ تَعَلَّى جَدًّا رَبَّنَا مَا اتَّخَذَ
صَاحِبَةٌ وَلَا وَلَدًا (۳:۷۲)
اور وہ ہمارے پروردگار کی بزرگی بلند و
برتر ہوئے تو اس کی رفیقہ حیات ہے اور نہ
بیٹا (عبدالماجد دریا آبادی)
نہ بیوی ہے نہ بیٹا۔ نہ اس نے کوئی رفیقہ
رکھی ہے نہ بیٹا (پکچمال)
اور یہ کہ ہمارے پروردگار کی شان بڑی
ہے۔ وہ نہ بیوی رکھتا ہے نہ اولاد (فتح محمد)
أَصْحَابِ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)
ساتھی۔ مفرد۔۔ صَاحِبِ

☆ ص ح ف ☆

صُحُفٌ (اسم جمع مکسر) صحیفے
آسانی کتابیں۔ مفرد۔۔ صَحْفَةٌ
صَحَافٌ (اسم جمع مکسر) ڈشیں
ڈوگے مفرد۔ صحفہ

هُم مِّنَّا يُضْحَبُونَ (۲۱:۳۳)

وہ آپ اپنی مدد تو کرتی نہیں سکتے اور ہمارے
خلاف وہ اکٹھے نہیں ہو سکتے (دلوچی اور آرام
کے ذریعے) (عبدالماجد دریا آبادی) وہ
ایک دوسرے کی مدد نہیں کر سکتے نہ ہی ہمارے
خلاف ان کا دفاع ہو سکتا ہے۔

نوٹ:- ص ح ب کے تمام مشتقات میں
”ساتھ“ کے معنی موجود ہوں گے۔ لہذا
مذکورہ لفظ یضْحَبُونَ کے لفظی معنی ہوں
گے: وہ ساتھ رکھے جائیں گے۔ اس آیت
کے معانی کی وضاحت کرتے ہوئے
امام راغب زور دیتے ہیں:

ہماری طرف سے انہیں کوئی امن رحم
شفقت یا سکون میسر نہیں ہوگا۔

صَاحِبِ (فعل امر واحد مذکر
حاضر) تم ساتھ دو۔ ساتھ رکھو۔ شریک بناؤ
لَا تُصَاحِبِ (فعل نبی واحد مذکر
حاضر) ساتھ نہ رکھو۔

صَاحِبِ (اسم فاعل واحد مذکر) ساتھی
إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ إِنَّ
اللّٰهَ مَعَنَا (۹:۳۰)۔

اس وقت پیغمبر اپنے رفیق کو تسلی دے رہے
تھے کہ غم نہ کرو خدا ہمارے ساتھ ہے۔
(۲) رفیق۔

فَنَّا ذُوْا صَاحِبِهِمْ فَتَعَاطَى فَقَرَ
(۲۹:۵۳)
تو انہوں نے اپنے رفیق کو بلایا تو اس (اونٹنی
کو پکڑ کر) اس کی کوچیں کاٹ ڈالیں۔
(۳) اہل۔

وَلَا تُسْأَلُ عَنْ أَصْحَابِ الْجَحِيْمِ
(۱۱۹:۲)
وہ اہل دوزخ کے بارے میں تم سے کچھ

کتاب الصاد

☆ ص د ف

تقسیم کرنا۔
يَصْدَعُونَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) منتشر ہو جائیں گے۔
نوٹ: یہ بات قابل ذکر ہے کہ اول الذکر يَصْدَعُونَ باب تفعیل سے مضارع مجہول کا صیغہ ہے جبکہ موخر الذکر يَصْدَعُونَ باب تفاعل سے مضارع معروف کا صیغہ ہے موخر الذکر کلمہ دراصل يَصْدَعُونَ ہے لیکن یہاں ”ت“ کو ص میں بدل دیا گیا ہے اور پھر اس کو بعد کے حرف ص میں مدغم کیا گیا ہے۔
اصْدَعُ (فعل امر واحد مذکر)
اعلان کر۔ بلند آواز سے ندا دیں۔ کھلے بندوں اعلان کر۔

الصَّدْعُ (اسم مصدر) پھٹنا
وَالْأَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ
(۱۳:۸۶)
اور زمین کی قسم جو بٹ جاتی ہے۔
مُنْتَصِدِعًا منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) پھٹ جانا۔

☆ ص د ف

صَدَفَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ دور رہا۔
صَدَفَ يَصْدِفُ صَدْفًا (ض)
منہ موڑنا۔ پھر جانا
يَصْدِفُونَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ دور ہوتے ہیں وہ ایک طرف ہوتے ہیں
الصَّدْفَيْنِ اسم ثنی۔ دو چٹانیں
دو پہاڑی اطراف

تَصَدُّوا منصوب (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم روکو
لَا يَصْدُونَ (فعل نبی موکد بنون ثقیلہ واحد مذکر غائب) وہ ہرگز نہ روکے۔
لَا يَصْدُونَ (فعل نبی جمع مذکر غائب) وہ نہ روک دیں
صَدَّ (اسم) روک دینا۔
صَدُوذٌ (اسم) رُک جانا۔ اعراض کرنا
صَدِينَةٌ (اسم) پیپ بادیو دار پانی اُبلتا ہوا پانی۔

صَدِينَةٌ کا مختلف ترجمہ۔ پس گند پانی۔ گرم یا اُبلتا پانی کیا گیا ہے (ولیم لین)

☆ ص د ر

يَصْدُرُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ نکلے گا۔ آگے آئے گا۔
صَدْرُ يَصْدُرُ صَدْرًا (ن)
نکل جانا۔ آگے بڑھنا
يُصْدِرُ منصوب باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) نکالنا۔
لے جانا
صَدَرَ (اسم) چھاتی۔ دل۔
صَدُوْرٌ (اسم جمع مکسر) سینے
چھاتیاں دل۔ مفرد: صَدْرٌ

☆ ص د ع

يَصْدَعُونَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) انہیں سرد رہو گا یا سر چکرائے گا۔
صَدَعٌ يَصْدَعُ صَدْعًا (ف)

صَدُّوا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے روک دیا۔
صَدَدْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے روکا۔
صَدَّ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) اسے روکا گیا۔
يَصْدُونَ مرفوع يَصْدُوا منصوب (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ روکتے ہیں۔
رَأَيْتَ الْمُنْفِقِينَ يَصْدُونَ عَنْكَ صَدُوذًا (۶۱:۳)
تو تم منافقوں کو دیکھتے ہو کہ تم سے اعراض کرتے اور روکتے ہیں۔

(۲) وہ روکتے ہیں یا وہ روک رہے ہیں۔
وَهُمْ يَصْدُونَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ (۳۳:۸)
اور وہ مسجد حرام میں (نماز پڑھنے) سے روکتے ہیں۔ (فعل مضارع جمع مذکر غائب)
(۳) وہ چیننے ہیں۔ چلاتے ہیں۔
إِذَا قَوْمٌ مِّنْهُ يَصْدُونَ

(۵۷:۴۳)
دیکھو کہ وہ لوگ اس پر چلا اٹھے (ماجد)
دیکھو! تمہارے لوگ اس پر شور و غوغا کرتے ہیں۔ (محمد علی)
دیکھو! لوگ فس دیتے ہیں (پکھال)
تو تمہاری قوم کے لوگ اس سے چلا اٹھے۔ (فتح محمد)

نوٹ: - يَصْدُونَ بضم الصاد اور تَصْدُونَ بكسر الصاد میں فرق ملحوظ رہے پہلے لفظ کا معنی ”وہ روکتے ہیں“ ہے اور دوسرے کا: ”وہ شور و غوغا کرتے ہیں اور قبہہ مارتے ہیں“۔

کتاب الصاد

☆ صدق

تَصَدَّقُوا بِأَنْفُسِكُمْ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم اعتراف کرتے ہو اور حج کا اقبال کرتے ہو۔

تَصَدَّقْ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) اس نے صدقہ دیا/ بخش دیا۔
لفظی ترجمہ: اس نے خیرات کی

فَمَنْ تَصَدَّقْ بِهِ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَهُ (۲۵:۵)

لیکن جو بدلہ معاف کر دے تو وہ اس کے لئے کفارہ ہوگا۔

تَصَدَّقُوا (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم معاف کرتے ہو۔

لفظی ترجمہ: تم صدقہ دیتے ہو۔

نوٹ: - تَصَدَّقُوا اصل میں تَصَدَّقُوا تھا آخری نون نصی حالت کی وجہ سے گر گئی اور پہلا حرف ت' بھی حذف ہو گیا کیونکہ باب تفعیل سے فعل مضارع کا پہلا حرف حذف ہو جاتا ہے حسب قواعد۔

تَصَدَّقْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) خیرات کر

يَصَدَّقُوا (فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ

معاف کریں، کہ خیرات/ صدقہ کر دیں۔

فَاَصَدَّقْ (فعل مضارع واحد متکلم) کہ میں صدقہ کروں/ دوں

لَتَصَدَّقَنَّ (فعل مضارع واحد متکلم) تاکہ وہ یقیناً صدقہ دیں گے۔

الْصَّدَقِ (فعل مضارع واحد متکلم) صدقہ مرفوعاً صدقاً

منسوب (۱) اسم - حج
لِيَسْئَلِ الصَّادِقِينَ عَنْ صَدَقِهِمْ (۸:۳۳)

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ (۲۳:۳۳)

مؤمنوں میں کتنے ہی ایسے شخص ہیں کہ جو اقرار انہوں نے خدا سے کیا تھا اس کو سچ کر دکھایا۔

صَدَقْتُ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو نے سچ کہا۔

صَدَقْنَا (فعل مضارع جمع متکلم) ہم نے سچ کہا۔

صَدَّقْ (باب تفعیل) (فعل مضارع واحد مذکر غائب) اس نے تصدیق کی۔

وَصَدَّقَ الْمُؤْمِنِينَ (۳۷:۳۷) اور پیغمبروں کی تصدیق کی۔

(۲) ایمان لایا۔

فَلَا صَدَقَ وَلَا صَلَّى (۳۱:۷۵)

نہ تو اس نے (کلام خدا کی) تصدیق کی اور نہ نماز پڑھی

(۳) سچ ثابت ہوا۔

وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ إِبْلِيسُ ظَنَّهُ (۲۰:۳۳)

شیطان نے ان کے بارے میں اپنا خیال سچ کر دکھایا۔

صَدَقْتُ (باب تفعیل) (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) اس عورت نے تصدیق کی۔

صَدَقْتُ (باب تفعیل) (فعل مضارع واحد مذکر غائب) تو نے سچ کر دکھایا۔

يُصَدِّقْ (باب تفعیل) (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ تصدیق کرتا ہے۔

يُصَدِّقُونَ (باب تفعیل) (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ تصدیق کرتے ہیں/ وہ ایمان لاتے ہیں۔

حَتَّىٰ إِذَا سَأَلْتَهُم بَيْنَ الصَّدَقَاتِ (۹۲:۱۸)

یہاں تک کہ جب اس نے چنانوں کے درمیان خلا پر کیا (پکھتال) - دو پہاڑی کناروں کے درمیانی حصے کو برابر کیا (ماجد)

☆ صدق

صدق (فعل مضارع واحد مذکر غائب) (۱) اُس نے سچ کہا۔

صَدَّقَ يَصَدِّقُ صِدْقًا (ن) سچا ہوتا - سچ بولنا - ایفاء کرنا

قُلْ صَدَقَ اللَّهُ (۹۵:۳) کہہ دو اللہ نے سچ کہا

(۲) وعدہ سچا کر دکھایا۔

لَقَدْ صَدَّقَ اللَّهُ رَسُولَهُ الْرُّءْيَا بِالْحَقِّ (۲۷:۲۸)

اللہ نے اپنے پیغمبر کو دکھایا خواب سچا کر دکھایا (پکھتال)

صَدَقْتُ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) اس عورت نے سچ کہا۔

صَدَّقُوا (فعل مضارع جمع مذکر غائب) (۱) انہوں نے سچ کہا۔

حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَكَ الْإِذِينَ صَدَّقُوا (۲۳:۹)

پیشتر اس کے کہ تم پر وہ لوگ بھی ظاہر ہو جاتے جو سچے ہیں۔

(۲) وہ غلط ہیں۔

أُولَئِكَ الْإِذِينَ صَدَّقُوا (۱۷۷:۲)

بھی وہ لوگ ہیں جو ایمان میں سچے ہیں۔ (۳) انہوں نے سچا کر دکھایا۔

کتاب الصاد

☆ ص ر خ

☆ ص دی

تَصَدَّى بِابِ تَفَعُّلٍ (فعل)
مضارع واحد مذکر حاضر (تم توجہ کرتے ہو۔
تَصَدَّى تَصَدَّىاً مُطَابِقاً ہوتا۔ ظاہر ہونا
تَصَدِيَّةٌ (اسم مصدر) تالی بجانا

☆ ص ر ح

صَرَخَ مَرْفُوعِ الصَّرْخِ، صَرَخًا
منصوب۔ محل۔ بلند و بالا امارت۔ مینار۔

☆ ص ر خ

يَضْرِبُ خُونٌ بِابِ اِتِّعَالٍ (فعل)
مضارع جمع مذکر غائب (وہ دھکیٹے پکارتا ہے
رہے ہوں گے۔
صَرَخَ يَضْرُخُ صَرَخًا وَ
صَرَخًا وَ
يَسْتَضْرِخُ بِابِ اسْتِعَالٍ (فعل)
مضارع واحد مذکر غائب (وہ مدد کیلئے پکارتا ہے
مضارع مجرور (اسم فاعل) باب
افعال واحد مذکر فریادری کرنے والا۔
مَا أَنَا بِمَضْرُخِكُمْ وَمَا أَنْتُمْ
بِمَضْرُخِي (۲۴:۱۳)
نتو میں تمہاری فریادری کر سکتا ہوں اور نہ تم
میری فریادری کر سکتے ہو۔
مَضْرُخِي (ن محذوف) + ی (اسم
فاعل باب افعال جمع مذکر) میری فریادری
کرنے والے

صَدَقَاتٌ (اسم) حق مہر
مفرد: صَدَقَةٌ
صَدِيقٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
دوست
أَصْدَقُ (اسم تفضیل واحد مذکر)
زیادہ راست باز
الصَّدِيقُ، صَدِيقٌ (اسم مبالغہ۔
واحد مذکر) راست باز آدمی۔ گہرا دوست
صَدِيقَةٌ (اسم مبالغہ واحد مؤنث)
راست باز عورت
الصَّدِيقُونَ مَرْفُوعِ الصَّدِيقِينَ مَجْرُورِ
اسم مبالغہ جمع مذکر۔ راست باز لوگ۔
مُصَدِّقٌ مَرْفُوعِ مُصَدِّقًا مَنْصُوبِ
(اسم فاعل) باب تفعیل، واحد مذکر) تصدیق
کرنے والا
المُصَدِّقِينَ (اسم فاعل) باب تفعیل
جمع مذکر) تصدیق کرنے والے۔
المُتَّصِدِّقِينَ مَنْصُوبِ وَالمَجْرُورِ (اسم
فاعل) باب تفعیل جمع مذکر) صدقہ و خیرات
دینے والے۔
المُصَدِّقِينَ مَنْصُوبِ (اسم فاعل) باب
تفعیل جمع مذکر) صدقہ و خیرات دینے
والے لوگ۔
المُتَّصِدِّقَاتُ (اسم فاعل) جمع
مؤنث) صدقہ و خیرات دینے والیاں
المُصَدِّقَاتُ (اسم فاعل) باب
تفعیل جمع مؤنث) صدقہ و خیرات دینے
والیاں۔
تَصَدِّيقٌ (اسم مصدر) تصدیق

تا کہ سچ کہنے والوں سے ان کی سچائی کے
بارے میں دریافت کرے۔
(۲) صداقت سچائی
وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا
وَعَدْلًا (۱۱۵:۶)
اور تمہارے پروردگار کی باتیں سچائی اور
انصاف میں پوری ہیں۔
(۳) عظمت (راغب)
وَيَسِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ لَهُمْ قَدَمَ
صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ (۲۰:۱۰)
اور ایمان لانے والوں کو خوشخبری دے دو کہ
ان کے پروردگار کے ہاں ان کا سچا درجہ
ہے۔
نوٹ:۔ الصَّدِيقُ کا لفظی ترجمہ قول یا فعل میں
سچ کہنا ہے جب کہ امام راغب نے المفردات
میں بیان کیا ہے کسی ایک لفظ اس کے وسیع
معانی کو بیان کرنا تقریباً ناممکن ہے یہاں اتنا
ہی کہنا کافی ہے کہ یہ لفظ اور اس کے دوسرے
اشتقاق میں ہمیشہ شرف صداقت۔ سچائی۔
نیکی اور استقامت کا مفہوم شامل ہوتا ہے۔
صَادِقٌ مَرْفُوعِ صَادِقًا مَنْصُوبِ
(اسم فاعل واحد مذکر) سچا۔ راست باز۔
راست گو۔
الصَّادِقُونَ صَادِقُونَ مَرْفُوعِ
الصَّادِقِينَ، صَادِقِينَ مَنْصُوبِ
(اسم فاعل جمع مذکر) راست باز لوگ
الصَّادِقَاتُ (اسم فاعل جمع مؤنث)
راست باز عورتیں
صَدَقَةٌ مَنْصُوبِ وَالمَجْرُورِ (اسم)
خیرات، صدقہ
الصَّدَقَاتُ (اسم) صدقات و خیرات
مفرد: الصَّدَقَةُ

مجهول واحد مذکر غائب دور ہٹایا جائے۔
يُضْرَفُونَ (فعل مضارع مجهول
جمع مذکر غائب) وہ دور ہٹائے جاتے ہیں۔
تُضْرَفُونَ (فعل مضارع مجهول جمع
مذکر حاضر) تم دور ہٹائے جاتے ہو۔
اضْرَفَ (فعل امر واحد مذکر
حاضر) دور ہٹا

صَرَفْنَا باب تفعیل (فعل ماضی
جمع متکلم) ہم نے موڑا/پھیرا۔ پیش کیا۔
وَلَقَدْ صَرَفْنَا لِلنَّاسِ فِي هَذَا
الْقُرْآنِ مِنْ مَثَلٍ مَثَلٍ (۸۹:۱۷)
ہم نے اس قرآن میں سب باتیں طرح
طرح سے بیان کر دی ہیں۔
نُصِرَفَ باب تفعیل (فعل
مضارع جمع متکلم) ہم طرح طرح سے
بیان کرتے ہیں۔

انصَرَفُوا باب انفعال (فعل ماضی
جمع مذکر غائب) وہ چل دیئے
مَضْرُوفًا منصوب (اسم مفعول واحد
مذکر) موڑا ہوا۔ ہٹایا ہوا
صَرَفًا منصوب (اسم مصدر)
موڑا۔ موڑنا۔
مَضْرُوفًا منصوب (اسم ظرف)
جائے فرار۔ بچ نکلنے کی راہ
تَضْرِيفُ مجرد (اسم مصدر باب
تفعیل) چلانا۔ گھمانا۔ پھراننا۔

☆ ص ر م

لَيَضْرِبَنَّ (فعل مضارع مؤکد بہ لام
تاکید دونوں اقلیلہ) یقیناً وہ فصل کاٹیں گے۔
صَرَمٌ يَضْرِمُ صَرْمًا (ض) کاٹنا

☆ ص ر ط

الصِّرَاطُ، صِرَاطٌ مرفوع
صِرَاطًا منصوب (اسم) سیدھا اور
درست راستہ

☆ ص ر ع

صَرَغِي (اسم) لپٹا ہوا۔ سیدھا ہوا
صَرَغٌ يَضْرَعُ صَرَغًا مار گرانہ۔

☆ ص ر ف

صَرَفَ - عَنَ (فعل ماضی واحد مذکر
غائب) اس نے موڑا۔ دور کیا ہٹایا۔
صَرَفَ يَضْرِفُ صَرَفًا (ض) عَنَ
دور ہٹانا۔ متوجہ ہونا۔ الٰہی
صَرَفْنَا - اِلٰی (فعل ماضی جمع متکلم)
ہم اس طرف مڑنے مائل ہوئے۔
يَضْرِفُ (فعل مضارع واحد مذکر
غائب) وہ موڑتا ہے۔ وہ دور ہٹاتا ہے
تَضْرِفُ سَاكِنٌ (فعل مضارع
واحد مذکر حاضر) کہ تم دور ہٹاؤ۔
اضْرِفْ (فعل مضارع واحد
متکلم) میں دور ہٹاؤں گا۔
لِنَضْرِفَ (لام تفعیل جمع متکلم)

کہ ہم دور ہٹائیں
صَرَفْتُ (فعل ماضی مجهول واحد
مؤنث غائب)۔ موڑی گئی
يَضْرِفُ سَاكِنٌ (فعل مضارع

صَرَغِغٌ منصوب (اسم مصدر)
لفظی ترجمہ:- چلانا یا مدد کے لئے چھینا/
پکارنا لیکن قرآن کریم میں اس لفظ کا
مطلب فریادری کرتا ہے۔ بالفاظ دیگر ایسا
کوئی نہ ہوگا جسے مدد کے لئے پکارا جائے۔

☆ ص ر ر

أَصْرُوا باب افعال مضاعف
(فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے
اصرار کیا۔
أَصْرٌ باب افعال اِضْرَارًا
اضرار کرنا

يُصِرُّ باب افعال مضاعف
(فعل مضارع واحد مذکر غائب)۔ وہ
اصرار کرتا ہے۔

يُصِرُّونَ باب افعال مضاعف
فعل مضارع جمع مذکر غائب)۔ وہ اصرار
کرتے ہیں
لَمْ يَصِرُّوا باب افعال ساکن
مضاعف (فعل مضارع جہد بہ لم جمع مذکر
غائب) انہوں نے اصرار نہیں کیا۔

صِرٌّ (اسم) سخت سردی
صِرَّةٌ مجرد و چھینا چلانا (اسم)
درد بھری آہیں بھرننا۔

☆ ص ر ص

صَرَّصَرًا رباعی منصوب صَرَّصِرَ
مجرد (اسم) خوفناک اور شدید سرد ہوا

کتاب الصاد

☆ ص ف ح

لوگ- ذلیل و خوار
صَغْرٌ يَصْغُرُ صَغُورًا (ک)
گرم پلا چھوٹا ہونا- صِغَارًا کمینہ اور ذلیل ہونا-
صَغِيرًا منصوب صَغِيرٌ مجرور
(ام فاعل بروزن فعل واحد مذکر) چھوٹا- خورد
صَغِيرَةٌ (منصوب اسم فاعل واحد
مؤنث) چھوٹی-
أَصْغَرُ (اسم تفضیل) خوردتر-
زیادہ چھوٹا-
صَغَارٌ (اسم مصدر) ذلت و
خواری رسوائی-

☆ ص غ ی

صَغَتْ (ی محذوف) (فعل)
ماضی واحد مؤنث غائب) اس نے کان
دھرا- وہ مائل ہوئی-
صَغَى يَصْغُو صَغْوًا (ن)
کان دھرتا- مائل ہونا
لِتَصْغَى (لام تعلق واحد مؤنث
غائب) تاکہ وہ مائل ہو

☆ ص ف ح

لِيَصْفَحُوا (لام تعلق جمع مذکر
غائب) انہیں چاہئے کہ معاف کریں- درگزر
کریں- صرف نظر کریں- معافی دیں-
صَفَحٌ يَصْفَحُ صَفْحًا (ف) - عَن
معاف کرنا
تَصْفَحُوا ساکن (فعل مضارع جمع
مذکر حاضر) کہ تم معاف کرو یا صرف نظر کرو-

صَعِيدًا منصوب (اسم) زمین مٹی

☆ ص ع ر

لَا تُصَعِّرُ يَابُ تَفْعِيل (فعل نبی
واحد مذکر حاضر) مت بھلا
صَعَّرَ يَابُ تَفْعِيل تَصْعِيرًا
منہ بھلانا

☆ ص ع ق

صَعَقَ (فعل ماضی واحد مذکر
غائب) وہ غش کھا گیا-
صَعَقٌ صَعْقًا خَوْفًا آوازن کر غش
کھا گیا- یعنی زندہ لوگ مرجائیں گے اور
مرده لوگوں کی روصیں بے ہوش ہو جائیں
گی- (عبدالماجد دریا آبادی)
يُصَعِّقُونَ (فعل مضارع مجہول جمع
مذکر غائب) وہ غش کھا جائیں گے-
الصَّاعِقَةُ صَاعِقَةٌ (اسم فاعل
واحد مؤنث) بجلی کا کڑکا- خوفناک چیخ
(مراد تباہ کن سزا)
الصَّوَاعِقُ (اسم مفت) (اسم جمع
مکسر) بجلی کے کڑکے
صَعِقًا منصوب- بجلی زدہ

☆ ص غ ر

صَاغِرُونَ مرفوع الصَّاغِرِينَ
'صَاغِرِينَ
منصوب مجرور (اسم فاعل- جمع مذکر) پست

صَارِمِينَ منصوب (اسم فاعل
جمع مذکر) فصل کاٹنے والے
الصَّرِيمِ مجرور (اسم مفعول واحد
مذکر) کٹا ہوا- توڑا ہوا-

☆ ص ع د

يَصْعَدُ (فعل مضارع واحد مذکر
غائب) وہ بلندی کی طرف چڑھتا ہے
صَعَدَ يَصْعَدُ صُعُودًا (س) چڑھنا
تُصْعِدُونَ يَابُ افعال (فعل)
مضارع جمع مذکر حاضر) تم جا رہے ہو- دوڑ
رہے ہو- بلندی کی طرف چڑھ رہے ہو-
اِذْ تُصْعِدُونَ وَلَا تَلْوُنَ عَلَيَّ أَحَدٍ
(۱۵۳:۳)

يَصْعَدُ يَابُ افعال (فعل)
مضارع واحد مذکر غائب) اوپر چڑھنا-
بلندی پر چڑھنا
صَعَدًا منصوب (اسم) سخت
وَمَنْ يُعْرِضْ عَن ذِكْرِ رَبِّهِ
يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا (۱۷:۷۲)
اور جو شخص اپنے پروردگار کی یاد سے منہ
پھیرے گا وہ اس کو سخت عذاب میں داخل
کے گا-

صَعُودًا منصوب (اسم) خوفناک
مصیبت- عبرت اک سزا
سَاغِرُهُ صُعُودًا (۱۷:۷۳)
میں اسے ایک خوفناک مصیبت میں مبتلا
کروں گا-

نوٹ:- صَعُودٌ کا لفظی معنی چڑھائی والا
راستہ ہے- دشوار گزار پہاڑی راستہ- سخت
مشکل چڑھائی (ولیم)-

مَضْفُوفَةٌ مرفوع مَضْفُوفَةٌ مجرور
(اسم مفعول واحد مؤنث) قطار در قطار
صَفَاً منصوب (اسم صفت)
قطار - درجہ

☆ ص ف ن

الصَّافِنَاتُ (اسم فاعل جمع مؤنث)
پلے ہوئے دوڑ کے گھوڑے
نوٹ: صافنات، صافین کی جمع ہے
جس کا مطلب تین ٹانگوں اور چوٹی ٹانگ
کے گھر پر کھڑا گھوڑا ہے (ولیم لین)۔
(ابن کثیر)
اس کے معنی یہ ہوئے کہ بغیر حرکت کھڑا
گھوڑا یا خوب پلا ہوا گھوڑا۔

☆ ص ف و

أَضْفَى باب افعال (فعل ماضی
واحد مذکر غائب) نمایاں - ممتاز
صَفَاً يَضْفُو صَفْوًا (ن) خالص ہونا
أَضْفَى باب افعال إِضْفَاءً
چٹا وضاحت کرنا - ممتاز کرنا
أَفَا صَفْكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَيْنِ
(۳۰:۱۷)
(مشکو!) کیا تمہارے پروردگار نے تم کو
لڑکے دے کر ممتاز کیا۔
أَضْفَى باب افعال (فعل ماضی
واحد مذکر غائب) اس نے چن لیا۔
أَضْفَيْتُ باب افعال (فعل ماضی
واحد متکلم) میں نے چن لیا

☆ ص ف ص

صَفَّفَاً منصوب (رباعی) (اسم)
ہموار اور خالی میدان - لٹل و دق میدان

☆ ص ف ف

الصَّافُونَ مضاعف (اسم فاعل جمع
مذکر) صف بستہ (یعنی فرشتے)
صَفَّ يَصْفُ صَفًّا (ن)
صف بندی کرنا
وَأَنَا لَنَحْنُ الصَّافُونَ (۱۶۵:۳۷)
اور ہم صف باندھے رہتے ہیں۔
الصَّافَاتُ: صافنات مجرور (اسم فاعل
جمع مؤنث) (۱) وہ جو صف باندھے ہیں
یعنی فرشتے۔

وَالصَّفَّ صَفًّا (۱:۳۷)
اور قسم ہے ان فرشتوں کی جو صف باندھے
رہتے ہیں
(۲) پھیلے ہوئے اور پر پھیلائے ہوئے
(یعنی پرندے)
أَوَلَمْ يَسْرَوْا إِلَى الطَّيْرِ فَوَقَّهْمُ
صَلَّتْ وَيَقْبِضْنَ (۱۹:۶۷)
کیا انہوں نے اپنے سروں پر اڑتے ہوئے
جانوروں کو نہیں دیکھا جو پروں کو پھیلائے
رہتے ہیں اور ان کو سکیڑ بھی لیتے ہیں
صَوَافٍ منصوب (اسم جمع مکسر)
وہ جو قطاروں میں کھڑے ہوتے ہیں (اس کا
اطلاق اونٹوں پر ہوتا ہے۔ جنہوں نے اپنی ٹانگیں
سیدھی قطار میں رکھی ہوتی ہیں (ولیم لین)۔

أَضْفَحَ (فعل امر واحد حاضر) تو
مخاف کر۔ دوڑ کر۔ صرف نظر کر۔
الصَّفْحُ منصوب (اسم مصدر)
صرف نظر۔ معانی
صَفْحًا منصوب (اسم مصدر) نظر
بچانا۔ پہلو بچانا۔ دور رہنا۔
أَلَنْضِرْبُ عَنْكُمْ الذِّكْرُ صَفْحًا
(۵:۳۳)
بھلا اس لئے کہ تم حد سے نکلے ہوئے لوگ
ہو۔ ہم تم کو نصیحت کرنے سے باز ہیں۔
یہ تعبیر اس موقع پر لی گئی کہ جب ایک شہسوار
اپنے گھوڑے اپنے چابک سے اس راستے
سے ہٹانا چاہتا ہے جس راستے پر وہ جارہا
ہوتا ہے (ولیم لین)۔ اس سے مراد کسی چیز
سے پہلو بچانا ہے۔

☆ ص ف د

الأَضْفَادُ (اسم جمع مکسر) زنجیریں
بیڑیاں۔ مفرد: صَفْدٌ

☆ ص ف ر

مُضْفَرًا باب افعال منصوب (اسم)
صفت واحد مذکر غائب) زرد
أَضْفَرُ باب افعال اَضْفِرَارًا
زرد ہونا
صَفْرَاءُ زرد (مؤنث)
صَفْرٌ (اسم جمع) گندی چڑے
کے رنگ کا۔
مفرد: صَفْرَاءُ وَ أَصْفَرُ

بِأَلَهُمْ (۲:۴۷)

وہ ان کی برائیوں کو مٹا دے گا اور ان کا اصلاح احوال کرے گا (عبدالماجد دریا آبادی)
اور ان کی حالت سدھارے گا (محمد علی)۔
أَصْلَحُوا باب تفعیل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے (مستقبل کے لئے اپنے رویے اور طرز عمل کی) اصلاح کی۔
أَصْلَحْنَا باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے کسی کو موزوں اور مستحکم بنا دیا۔

يُضْلِحُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) اصلاح کرتا ہے۔ دوستی کرتا ہے۔ اخلاص برتا ہے۔

يُضْلِحُ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ (۷۱:۳۳)

وہ تمہارے اعمال درست کرے گا۔

إِنَّ اللَّهَ لَا يُضْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ (۸۱:۱۰)

بے شک اللہ تعالیٰ شریروں کے کام سنوارا نہیں کرتا۔

يُضْلِحُوا باب تفعیل منصوب (فعل مضارع مشبہ مذکر غائب) وہ دو صلح کریں۔ باہمی مفاہمت پر عمل کریں۔

يُضْلِحُونَ باب تفعیل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ اصلاح کرتے ہیں

تُضْلِحُوا باب تفعیل منصوب و ساکن (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم صلح کرو یا ہم مفاہمت کرو۔

الصَّالِحُ صَالِحٌ مرفوع۔ نیکوکار صالحاً منصوب (اسم فاعل واحد

مذکر) (۱) نیکوکار استہزاء مناسب موزوں (۲) صالح (اسم علم) حضرت صالح جو قبیلہ

عورت کی پسلی ہے اور جہاں بطور جمع آیا ہے اس سے مراد مرد کی پیٹھ ہے۔
نوٹ:۔ قرآن کریم میں مفرد صلب اور جمع اصلاص دونوں ہی صرف مردوں کی پشت کے معنوں میں آیا ہے۔ مفرد صلب سے مراد عورت کی چھاتی کی بڑی سینا درست نہیں (مترجم)

☆ صلح

صَلَحَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے صلح کی۔ درست کام کیا۔
صَلَحَ يَصْلَحُ (ف، ک) سدھرنا 'اچھا ہونا۔ درست ہونا۔ مستحکم ہونا۔

أَصْلَحَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) (۱) اس نے اصلاح کی۔ وہ نیکوکار ہو گیا۔

فَمَنْ تَابَ مِنْ بَعْدِ ظُلْمِهِ وَأَصْلَحَ (۳۹:۵)

پس جو شخص گناہ کے بعد توبہ کر لے اور نیکوکار ہو جائے

(۲) معاہدہ یا وصیت نافذ العمل کیا / صلح کرا دی۔

فَمَنْ خَافَ مِنْ مَوْصٍ جَنَفًا أَوْ رَائِمًا فَاصْلَحْ بَيْنَهُمْ فَلَا آثَمَ عَلَيْهِ (۱۸۲:۲)

لیکن اگر کسی کو موصی کی وصیت کو غلط راستے پر ڈالنے کا خطرہ ہو اور فریقین کے درمیان وصیت پر صلح کرا دے (محمد علی)۔

اور اس پر دونوں فریقوں کے درمیان معاملات طے کرا دے (عبدالماجد دریا آبادی)

(۳) درست کیا شد ہمارا كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَأَصْلَحَ

اصْطَلَفْنَا باب افعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے جن لیا
يَضْطَلِفِي باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ چلتا ہے
مُضْطَفِي (اسم مفعول واحد مذکر) واضح۔ خالص۔ صاف۔ ستمرا
الْمُضْطَفِينَ (اسم مفعول جمع مذکر) پٹنے ہوئے لوگ

الصَّفَا (اسم معرفہ علم) مکہ شریف میں خانہ کعبہ کے پاس ایک چھوٹی سی پہاڑی بلکہ صرف ایک نمایاں جگہ۔

☆ صل ب

صَلَبُوا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے صلیب دی

صَلَبٌ يَصْلَبُ صَلَبًا (ن) صلیب دینا

وَصَلَبٌ باب تفعیل تَضْلِيْبًا (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) اسے صلیب دی جائے گی۔

يُضْلَبُوا باب تفعیل (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) کہ ان کو صلیب دی جائے۔

لَأُصَلِّبَنَّ باب تفعیل (موکدہ) لام تاکید دونوں (تثنیہ) میں یقیناً صلیب دوں گا۔

الصُّلْبُ مجرور چھاتی کی بڑی یعنی ہنسی اضلاب مجرور (اسم جمع مکسر) پشت پیٹھ

نوٹ:۔ الصُّلْبُ (مفرد) اور اصلاص اس کی جمع دونوں کلمے قرآن کریم میں

صرف ایک دفعہ وارد ہوئے ہیں لیکن جہاں بطور مفرد استعمال ہوا وہاں اس سے مراد

کتاب الصاد

☆ صل و

مضارع جمع مذکر غائب) وہ اپنی رحمتیں بھیجتے ہیں۔

لَمْ يُصَلُّوا باب تفعیل (فعل مضارع منفی جحد یہ لم جمع مذکر غائب) انہوں نے نماز نہیں پڑھی۔

لِيُصَلُّوا باب تفعیل (لام امر جمع مذکر غائب) وہ نماز پڑھیں

صَلَّ (فعل امر باب تفعیل واحد مذکر حاضر) تو نماز پڑھ

صَلُّوا (فعل امر جمع مذکر حاضر) باب تفعیل۔ تم درود و سلام بھیجو۔

لَا تُصَلِّ - علی - باب تفعیل (فعل نبی واحد مذکر) نماز جنازہ نہ پڑھ

الْمُصَلِّينَ منصوب و مجرور (اسم فاعل جمع مذکر) نمازی لوگ

مُصَلِّي (اسم ظرف) نماز کی جگہ۔ عید گاہ

الصَّلَاةُ، صَلَاةٌ (اسم) نماز عبادت صَلَوَاتٍ مرفوع الصَّلَوَاتِ مجرور

(اسم جمع کسر) (۱) نمازیں مفرد: نماز۔ صَلَوَةٌ

حَفِظُوا أَعْلَى الصَّلَوَاتِ (۲: ۲۳۸) نمازوں کی پابندی کرو۔

(۲) رحمتیں برکتیں۔ أُولَئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٌ مِّن رَّبِّهِمْ (۲: ۱۵۷)

یہی لوگ جن پر ان کے پروردگار کی طرف سے رحمتیں ہیں۔

(۳) عبادت گاہیں وَلَوْ لَا دَفَعُ اللَّهُ النَّاسَ بَعْضُهُمْ

بِبَعْضٍ لَّهُدَمَتِ سَوَامِعُ وَبِيعَ صَلَوَاتٌ وَمَسْجِدٌ (۲۲: ۳۰)

☆ صل د

صَلَّدَا منصوب (اسم) چٹیل۔

ہموار۔ اور برہنہ (چٹان)

صَلَّدَ يَصَلِّدُ صَلَّدَا (ض)

سخت اور چٹیل ہوتا۔

☆ صل صل

صَلَّصَالٍ مجرور (اسم) کھٹکتی ہوئی

☆ صل و

صَلَّوْا باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے نماز پڑھی۔

صَلَّوْا صَلَاةً (باب تفعیل) نماز پڑھنا

يُصَلِّوْا باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب)

(۱) وہ نماز پڑھتا ہے۔

فَسَادَتْهُ الْمَلِكَةُ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي الْمِحْرَابِ (۳: ۳۹)

وہ ابھی عبادت گاہ میں کھڑے نماز ہی پڑھ رہے تھے کہ فرشتوں نے آواز دی

(۲) درود و سلام بھیجتا ہے۔ رحمتیں نازل کرتا ہے۔

هُوَ الَّذِي يُصَلِّي عَلَيْكُمْ وَمَلَائِكَتُهُ (۳۳: ۳۳)

وہی ہے جو تم پر رحمتیں بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی

يُصَلُّونَ باب تفعیل (فعل)

شود کی طرف نبی مبعوث ہوئے۔

صَالِحِينَ مجرور (اسم فاعل متشبهہ مذکر) دور استباز آدمی

الصَّالِحُونَ مرفوع الصَّالِحِينَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) نیکوکار اور راستباز لوگ

الصَّالِحَاتِ (اسم فاعل جمع مؤنث) اچھے (اعمال)

وَيَسِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ (۲: ۲۵)

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کو خوشخبری سنا دو۔

(۲) نیک۔ راستباز عورتیں

فَالصَّالِحَاتِ قَبِيضٌ حَفِظَتْ لِلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللَّهُ (۳: ۳۳)

تو جو نیک عورتیں ہیں جو مردوں کے حکم پر چلتی ہیں اور ان کے پیٹھ پیچھے خدا کی حفاظت میں (مال و آدمی کی) خبر داری کرتی ہیں۔

الْمُصْلِحُ (اسم فاعل واحد مذکر) خوش معاملہ شخص۔ لفظی ترجمہ: اصلاح کرنے والا۔

الْمُصْلِحُونَ مرفوع الْمُصْلِحِينَ مجرور (اسم فاعل جمع مذکر) اصلاح کرنے والے۔

مقاہمت کرنے والے۔ الْمُصْلِحُ مرفوع مُصْلِحًا منصوب (اسم مصدر) صلح و صفائی۔

مقاہمت إِصْلَاحٌ مرفوع الإِصْلَاحُ إِصْلَاحًا منصوب

إِصْلَاحٌ مجرور (اسم مصدر باب تفعیل) اصلاح۔

مقاہمت۔ درستی

کتاب الصاد

☆ ص ن ع

☆ ص م ع

صَوَاعُ (اسم جمع مکسر) گر بے
مفرد- صَوْعَةٌ

☆ ص م م

صَمَوًا مضاعف (فعل ماضی جمع
مذکر غائب) وہ دانستہ بہرے بن گئے۔
صَمَّ يَصْمُ صَمًا (ن) بہرہ ہو جانا
أَصَمَّ باب افعال (فعل ماضی
واحد مذکر غائب) بہرہ کر دیا
الْأَصَمُّ (اسم صفت) بہرہ
الصَّمُّ صَمٌّ مرفوعٌ صَمًّا منصوب
(اسم صفت جمع) بہرے لوگ

☆ ص ن ع

صَنَعُوا (فعل ماضی جمع مذکر
غائب) انہوں نے کیا/ بنایا
صَنَعَ يَصْنَعُ صُنْعًا (ف) کرتا۔
بنانا تخلیق کرتا۔ تیار کرتا ہے۔
يَصْنَعُ (فعل مضارع واحد مذکر
غائب) وہ بناتا ہے/ تیار کرتا ہے۔
وَيَصْنَعُ الْفُلُوكَ (۳۸:۱۱)
اور وہ (حضرت نوح) کشتی تیار کر رہے تھے۔
(۲) بنا رہا ہے۔

وَدَمَّرْنَا مَا كَانُوا يَصْنَعُونَ وَ
قَوْمَهُمْ وَمَا كَانُوا يَعْرِشُونَ

(۱۳۷:۷)

(یاد کرو) جب موسیٰ نے اپنے گھروالوں
سے کہا کہ میں نے آگ دیکھی ہے۔ میں
وہاں سے رستے کا پتہ لاتا ہوں۔ یا سلگتا ہوا
انگارہ تمہارے پاس لاتا ہوں تاکہ تم تاپو
نوٹ۔۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ اس مادہ کے
تمام مشتق سوائے باب تفعیل کے فعل لازم
ہیں اور قرآن کریم میں لازم و متعدی ہر دو
عقوبت و اذیت کے سیاق و سباق میں استعمال
ہوئے ہیں۔ اس مادہ سے باب اتعال صرف
دو مرتبہ آیا ہے لیکن دونوں جگہ سزا اور تعذیب
کے معنوں میں نہیں بلکہ صرف آگ تاپنے
کے معنوں میں استعمال ہوا ہے۔

صَالُوا مرفوعٌ محذوف الاخر (اسم
فعل جمع مذکر) روٹ کرنے والے۔

☆ ص م ت

صَامِتُونَ (اسم فاعل جمع مذکر)
خاموش لوگ
صَمَّتْ خاموش/چپ ہونا/رہنا

☆ ص م د

الصَّمَدُ: ذات باری کے اسماء حسنی
میں سے ایک نام۔
مطلوب کل ہر ایک اور ہر چیز سے بے نیاز
یعنی جس میں کسی بات کی کمی نہ ہو اور کامل
بالذات ہو۔ کسی کا محتاج نہ ہو۔ قادر مطلق
اور ازلی وابدی ہو۔

اور اگر خدا لوگوں کو ایک دوسرے سے نہ ہٹاتا
رہتا تو راہیوں کے صومعے (عیسائیوں کے
گر بے اور یہودیوں کے عبادت خانے اور
مسلمانوں کی) مسجدیں جن میں خدا کا بہت
ساز کر کیا جاتا ہے ویران ہو چکی ہوتیں۔

☆ ص ل ی

يَضَلُّ (فعل مضارع واحد مذکر
غائب)۔ وہ بھونے گا/ فرائی کرے گا/
ابالے گا

ضَلُّ يَضِلُّ ضَلِيلًا (ف)
يَضِلُّونَ (فعل مضارع جمع مذکر
غائب) وہ بھونیں گے۔

ضَلُّ (فعل مضارع واحد
مؤنث غائب) وہ بھونے گی

اضلوا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم بھونو
ضَلُّوا (فعل امر جمع مذکر حاضر)
تم کچھ بھونو/روٹ کرو

اضلینی باب افعال (فعل مضارع
واحد متکلم) میں بھونوں گا/روٹ کروں گا۔

نَضَلُّ (فعل مضارع واحد
غائب) مرفوعٌ نَضَلُّ ساکن
باب افعال (فعل مضارع جمع متکلم) ہم
روٹ کریں گے

تَضَلُّونَ باب اتعال (فعل
مضارع جمع مذکر حاضر) تم سیکتے ہو/تاپتے
ہو۔ شدید سردی میں اپنے آپ کو آگ
سے گرم رکھتے ہو۔

إِذْ قَالَ مُوسَىٰ لَأَهْلِهِ إِنِّي آنَسْتُ
نَارًا سَائِيكُمْ مِنهَا بِخَبِيرٍ أَوْ آتِيكُمْ
بِشَهَابٍ قَبَسٍ لَعَلَّكُمْ تَضَلُّونَ
(۷:۲۷)

کتاب الصاد

☆ ص ل ی

حکم سے۔

(۲) اچھے معنوں میں کسی چیز کا کسی پرزول
فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلَابِهِ
فَإِذَا أَصَابَ بِهِ مِنْ يَسَاءٍ مِنْ
عِبَادَةٍ إِذَاهُمْ يَسْتَبِشِرُونَ
(۳۸:۳۰)

پھر تم دیکھتے ہو کہ اس کے بیچ میں سے مینہ
نکلنے لگتا ہے پھر وہ اپنے بندوں میں سے جن
پر چاہتا ہے اسے برسا دیتا ہے تو وہ خوش
ہو جاتے ہیں۔
(۳) چاہا۔ خواہش کی۔

فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيحَ تَجْرِي بِأَمْرِهِ
رُجَاءَ حَيْثُ أَصَابَ (۳۶:۳۸)
پھر ہم نے ہوا کو ان کے زیر فرمان کر دیا
کہ جب وہ کہیں پہنچنا چاہے ان کے حکم
سے نرم نرم چلے لگتی (محمد علی)۔ جہاں کہیں
وہ چاہتے (پکھتال)۔

أَصَابَتْ بِأفعال (فعل ماضی
واحد مؤنث غائب) آن پڑی
أَصْبَغْتُمْ بِأفعال (فعل ماضی
جمع مذکر حاضر) تم آن پڑے۔ تم نے مارا
أَصْبَنَّا بِأفعال (فعل ماضی
جمع متکلم) ہم نے آن لیا۔ مارا

يُصِيبُ مرفوع يُصِيبُ منصوب
يُصِيبُ ساکن بِأفعال (فعل مضارع
واحد مذکر غائب) (۱) آن پڑے گا۔ آن
پڑے۔
(۲) تکلیف دینا۔ ستانا۔

لَا يُصِيبُهُمْ ظَمًا وَلَا نَصَبٌ وَلَا
مَخْمَصَةٌ (۱۲۰:۹)

انہیں خدا کی راہ میں جو تکلیف پہنچتی ہے
بیاس کی یا محنت کی یا بھوک کی تو ہر بات پر

یہ خدا کی کاریگری ہے جس نے ہر چیز کو
مضبوط بنایا۔

صَنَعَةٌ (اسم) بنانا۔ کاریگری

☆ ص ن م

الأضنَامُ، أضنَامًا منصوب أضنَامٍ
مجرور (اسم جمع مکسر) بت مفرد: صَنَمٌ

☆ ص ن و

صِنَوَانٌ (اسم مفرد) ایک ہی جڑ
سے پھوٹنے والے کھجور کے دو درخت۔

☆ ص ه ر

يُضَهَرُ (فعل مضارع مجہول
واحد مذکر غائب) کچھ لادیا جائے گا۔
صَهْرًا منصوب (اسم) رشتہ کے
ذریعہ قربت

☆ ص و ب

أَصَابَ بِأفعال (فعل ماضی
واحد مذکر غائب) (۱) آفت، نازل ہوتا۔
أَصَابَ بِأفعال إصَابَةٌ
ٹھوکر مارنا۔ مقصد حاصل کرنا۔ درست
ہونا۔ حملہ کرنا۔ برسا۔ نازل ہونا۔

مَا أَصَابَ مِنْ مُصِيبَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ
(۶۳:۱۱)
کوئی مصیبت نازل نہیں ہوتی مگر خدا کے

اور فرعون اور اس کی قوم جو (محل بناتے اور
(انگور کے باغ) جو چھتریوں پر چڑھاتے
تھے سب کو ہم نے تباہ کر دیا۔
لَتَضَنَّعَ (لام تعلیل واحد مذکر
حاضر) تاکہ تم تیار ہو جاؤ۔

وَلَتَضَنَّعَ عَلَيَّ عُيَيْنِي (۳۹:۲۰)
اور یہ کہ تم میرے سامنے پرورش پاؤ۔
يَضَعُونَ (فعل مضارع جمع مذکر
غائب) وہ کر رہے ہیں/انجام دے رہے ہیں۔
تَضَعُونَ (فعل مضارع جمع مذکر
حاضر) تم کر رہے ہو/انجام دے رہے ہو۔
اضنَعُ (فعل امر واحد مذکر
حاضر) تو بنا۔ تیار کر

اضطَنَعْتُ بِأفعال (فعل ماضی
واحد متکلم) میں نے پن لیا
وَاضْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِي (۴۱:۲۰)
اور میں نے تجھے اپنے کام کے لئے بنایا ہے۔
نوٹ: اس کا مفہوم یہ ہوگا: میں نے پرورش
کی۔ برطابق دیگر معتبر و مستند مفسرین قرآن
مضانِعُ منصوب (اسم جمع) قلعے
مخلات۔

وَتَسْخِذُونَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ
تَخْلُدُونَ (۱۲۹:۴۶)
اور محل بناتے ہو شاید تم ہمیشہ رہو گے۔
صُنْعٌ، صُنْعًا منصوب (اسم) انجام
دینا بنانا/تیار کرنا۔

وَهُمْ يَحْسِبُونَ أَنَّهُمْ يُحْسِنُونَ
صُنْعًا (۱۰۴:۱۸)
اور وہ یہ سمجھتے ہوئے ہیں کہ اچھے کام کر رہے
ہیں۔ (۲) کاریگری۔

صُنِعَ اللَّهُ الَّذِي تَلَقَّنَ كُلَّ
شَيْءٍ (۸۸:۲۷)

کتاب الصاد

☆ ص ی د

☆ ص و م

صَامٌ يَصُومُ صَوْمًا (ن) روزہ رکھنا۔
صَامٌ يَصُومُ صَوْمًا (ن) روزہ رکھنا۔
صَامٌ يَصُومُ صَوْمًا (ن) روزہ رکھنا۔

صَامٌ يَصُومُ صَوْمًا (ن) روزہ رکھنا۔
صَامٌ يَصُومُ صَوْمًا (ن) روزہ رکھنا۔
صَامٌ يَصُومُ صَوْمًا (ن) روزہ رکھنا۔

صَامٌ يَصُومُ صَوْمًا (ن) روزہ رکھنا۔
صَامٌ يَصُومُ صَوْمًا (ن) روزہ رکھنا۔
صَامٌ يَصُومُ صَوْمًا (ن) روزہ رکھنا۔

صَامٌ يَصُومُ صَوْمًا (ن) روزہ رکھنا۔
صَامٌ يَصُومُ صَوْمًا (ن) روزہ رکھنا۔
صَامٌ يَصُومُ صَوْمًا (ن) روزہ رکھنا۔

صَامٌ يَصُومُ صَوْمًا (ن) روزہ رکھنا۔
صَامٌ يَصُومُ صَوْمًا (ن) روزہ رکھنا۔
صَامٌ يَصُومُ صَوْمًا (ن) روزہ رکھنا۔

صَامٌ يَصُومُ صَوْمًا (ن) روزہ رکھنا۔
صَامٌ يَصُومُ صَوْمًا (ن) روزہ رکھنا۔
صَامٌ يَصُومُ صَوْمًا (ن) روزہ رکھنا۔

صَامٌ يَصُومُ صَوْمًا (ن) روزہ رکھنا۔
صَامٌ يَصُومُ صَوْمًا (ن) روزہ رکھنا۔
صَامٌ يَصُومُ صَوْمًا (ن) روزہ رکھنا۔

☆ ص ی ح

الصَّيْحَةُ مَرْفُوعٌ الصَّيْحَةُ
صَيْحَةً مَنْصُوبٌ آوَايَاكَ خَوْفَاكَ جِج
صَيْحَةً مَجْرُورٌ (اِسْم)

☆ ص ی د

اضْطَاذُوا (فعل امر جمع مذکر حاضر)
تم شکار کر ڈیچھا کرو۔

صَادٌ يَصِيدُ صَيْدًا (ض) و
اضْطَاذَ شَكَارًا كَرْنَا

صَيْدٌ مَرْفُوعٌ الصَّيْدُ مَنْصُوبٌ

مائل کر بلا

صَارَ يَصُورُ صَوْرًا (ن)

بلا تا۔ مائل کر تا۔

فَلَحْدًا زَبْعَةً مِنَ الطَّيْرِ فَصْرَهُنَّ
إِلَيْكَ (۲۶۰:۲)

پھر چار پرندے لو اور انہیں اسے ساتھ بلا لو۔
صَوَّرَ باب تفعیل (فعل ماضی)

واحد مذکر غائب) شکل دی۔ بنایا۔ سنوارا
صَوَّرَ باب تفعیل تَصْوِيرًا

شکل دینا۔ سنوارنا
صَوَّرْنَا باب تفعیل (فعل ماضی)

جمع متکلم) ہم نے شکل دی
يُصَوِّرُ باب تفعیل (فعل)

مضارع واحد مذکر غائب) وہ شکل دیتا ہے/
بناتا ہے۔

المُصَوِّرُ باب تفعیل (اسم فاعل
واحد مذکر) شکل دینے والا/ بنانے والا۔

(ذات باری کے اسماء حسیٰ میں سے ایک
نام۔

☆ ص و ع

صَوَّاعٌ (اسم) پیالہ

☆ ص و ف

أَصْوَابٌ مَجْرُورٌ (اسم جمع مکسر) اودن
اقسام۔ مفرد: صَوْفٌ

ان کے لئے عمل لکھا جاتا ہے۔

تُصَيَّبُ مَرْفُوعٌ تُصَيَّبُ مَنْصُوبٌ
تُصَيَّبُ سَاكِنٌ (فعل مضارع واحد مذکر

حاضر) تو آن پڑے گا/ ستائے گا۔
لَا تُصَيَّبُ باب افعال (مؤ کذب یون

ثقیلہ مضارع مثنیٰ واحد مؤنث غائب) آنہ
لے۔ مسلط نہ ہو

تُصَيَّبُوا مَنْصُوبٌ باب افعال
(فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم نہ متاؤ

أُصَيَّبُ باب افعال (فعل)
مضارع واحد متکلم) میں تکلیف دوں گا۔

تُصَيَّبُ باب افعال (فعل)
مضارع جمع متکلم) ہم بخشے ہیں

نُصَيَّبُ بِرَحْمَتِنَا مِنْ نَشَاءٍ
(۵۶:۱۲)

ہم جس پر چاہتے ہیں اپنی رحمت بخشتے ہیں۔
مُصَيَّبٌ (اسم فاعل واحد مذکر)

آنے والا۔ نازل ہونے والا
مُصَيَّبَةٌ (اسم فاعل باب افعال

واحد مؤنث) تکلیف۔ مصیبت۔
صَيَّبٌ (اسم) بادل۔

موسلا دھار بارش۔
صَوَّابًا مَنْصُوبٌ (اسم) درست صحیح

☆ ص و ت

صَوْتٌ (اسم) آواز
الأصْوَاتُ (اسم جمع مکسر) آوازیں

☆ ص و ر

صُرٌّ (فعل امر واحد مذکر حاضر)

الضیّد مجرور (۱) شکار کرنا۔ پھینکا کرنا۔
 غَيْرُ مُجَلَى الضیّد وانتم حُرْم
 (۱:۵)
 مگر احرام (حج) میں شکار کو حلال نہ جانا۔
 (۲) شکار۔ وہ جانور جس کا شکار کیا جائے۔
 لَيَبْلُوَنَّكُمْ اللهُ بِشَيْءٍ مِنَ الضیّد
 (۹۳:۵)
 اللہ شکار (کی ممانعت) سے تمہاری آزمائش
 کرے گا۔

☆ ص ی ر

تَصَيَّرُ (فعل مضارع)۔ واحد
 مؤنث غائب) آتی ہے۔ پہنچتی ہے۔ ہوتی
 ہے۔

صَارَ يَصِيْرُ صَيْرًا (ض) إلىٰ اٰیةٍ
 الْمَصِيْرُ مَرْفُوعٌ مَصِيْرًا مَصِيْرًا
 منصوب (اسم مصدر) والیٰسی منزل

☆ ص ی ص

صَيَّا صِيًّا (اسم جمع كسر) قلعے
 مفرد: صَيِّضَةٌ صَيِّضَةٌ

☆ ص ی ف

الصَّيْفُ مجرور (اسم) موسم گرما
 گرمیاں۔

کتاب الضاد

ض ر ب ☆

متصل "ہا" کی طرف مضاف ہونے کی صورت میں "سی" حذف ہوگئی۔ اور اس کی صورت ضحاحا بن گئی بمعنی سورج کی روشنی

ض د د ☆

ضدًا منصوب (اسم) مخالف۔ الٹ

ض ر ب ☆

ضربَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب)
مثلاً ایک مثال بیان کی۔ مثال بنائی (پکتھال) مثال گھڑی۔ مثال پیش کی (عبدالماجد دریا آبادی)

ضرباً (ض) ضرب يضرب
چوٹ لگانا۔ مارنا۔ باتیں بنانا یا ایک محاورہ بنانا مثال قائم کرنا۔

ل لاحقہ کے ساتھ مثال دینا۔ بیان کرنا۔ موازنہ کرنا
فنی لاحقہ کے ساتھ کوشش کرنا۔ آگے بڑھنا۔

فِي الْأَرْضِ سفر کرنا

عَنْ لے جانا۔ اجتناب کرنا

عَلَى پردہ ڈالنا۔ بند کرنا

كَيْفَ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا (۲۳:۱۳)

خدا کس طرح ایک مثال بیان کرتا ہے۔

ضَرَبُوا (فعل ماضی جمع مذکر

غائب) (۱) انہوں نے بات بنائی

كَيْفَ ضَرَبُوا لَكَ الْأَمْثَالَ

(۲۸:۱۷)

تو وہ نشانوں سے ہنسی کرنے لگے۔
لِيَضْحَكُوا (لام امر جمع مذکر غائب)
وہ ہنسیں

تَضْحَكُونَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم ہنستے ہو۔

وَكُنْتُمْ مِنْهُمْ تَضْحَكُونَ (۱۱:۲۳)

اور تم (ہمیشہ) ان سے ہنسی کرتے رہتے ہو

أَضْحَكَ بِأَفْعَالٍ (فعل ماضی
مذکر غائب) وہ ہنساتا ہے۔

ضَاحِكًا ضَاحِكٌ منصوب (اسم

فاعل واحد مذکر) ہنسنے والا۔ ہنستا ہوا۔

فَتَبَسَّ ضَاحِكًا مِنْ قَوْلِهَا (۱۹:۲۷)

تو وہ اس کی بات سن کر ہنس پڑے

ضَاحِكَةً (اسم فاعل واحد مؤنث)

ہنسنے والی۔ ہنستی ہوئی۔

ضَاحِكَةٌ مُسْتَبْشِرَةٌ (۳۹:۸۰)

خندال و شادال

ض ح و ☆

تَضْحِيْ مَنْصُوب (فعل مضارع

واحد مذکر حاضر) تم کو دھوپ لگے گی

ضَحِيْ يَضْحِيْ ضَحًا (س)

دھوپ لگتا۔

ضَحِيْ (اسم) بہت سویرے۔

صَاحٍ سَوِيْرٍ

لفظ ضحیٰ خاص طور پر دن کے اس روشن

حصے کی طرف اشارہ کرتا ہے جب سورج

چمک رہا ہوتا ہے (ولیم لین)

وَالضَّحِيْ (اسم مرکب)

دن کی روشنی کی قسم

”و“ قسمیہ ہے اور اٹھنی دن کی روشنی ضمیر

ض ا ن ☆

الضَّانُّ (اسم) بھیڑ

ض ب ح ☆

ضَبْحًا مَنْصُوب (اسم مصدر)

پانچنے ہوئے

ضَبْحٌ يَضْبَحُ ضَبْحًا وَ ضَبْحًا حَا (ف)

پانچنا۔ گھوڑوں کا زور زور سے سانس لینا۔

ض ج ع ☆

الْمَضْجِعُ / مَضْجِعٌ

(اسم ظرف) لیٹنے کی جگہیں بستر

مفرد: مَضْجِعٌ

ض ح ك ☆

ضَحِيْحٌ (فعل ماضی واحد مؤنث

غائب) وہ ہنسی۔

ضَحِكَ يَضْحَكُ ضَحْكًا وَ

ضَحْكًا (س)

ہنسا۔ تعجب کرنا۔ محظوظ ہونا۔ مذاق اڑانا

(راغب۔ ولیم لین)

يَضْحَكُونَ (فعل مضارع جمع مذکر

غائب) وہ ہنستے ہیں۔

إِذَا هُمْ مِنْهَا يَضْحَكُونَ (۲۷:۲۳)

کتاب الضاد

☆ زر ☆

ناچار کرنا، مجبور کرنا، ہانکنا۔
 قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَأَمْتَعَهُ قَلِيلًا ثُمَّ
 أَصْطَرَّهٗ إِلَىٰ عَذَابِ النَّارِ (۱۲۶:۲)
 تو خدا نے فرمایا: کہ جو کافر ہوگا میں اس کو بھی کسی
 قدر تمتع کروں گا پھر اس کو عذاب (دوزخ) کے
 (بجھکتے کے) لئے ناچار کروں گا۔
 نَضَطَّرَ بِابِ اِتِّعَالِ (فعل مضارع
 جمع متکلم) ہم مجبور کرتے ہیں۔
 أَصْطَرَّ بِابِ اِتِّعَالِ (فعل ماضی
 مجہول واحد مذکر غائب) وہ مجبور ہوا۔ ناچار
 ہو گیا۔
 اصْطَرَّزْتُمْ بِابِ اِتِّعَالِ (فعل ماضی
 مجہول جمع مذکر حاضر) تم مجبور ہو گئے۔
 ضَرًّا مَنْصُوبٌ ضَرًّا (اسم مصدر)
 نقصان دینا۔
 ضَرٌّ (اسم مصدر) نقصان
 ضَرٌّ (اسم) (لفظی ترجمہ: نقصان)
 محاورہ: بیماری یا کسی دوسری وجہ سے ناچار ہونا۔
 غَيْرُ اُولٰٓئِ الضَّرِّ (۹۵:۳)
 معذور اور ناچار لوگوں کے سوا۔
 ضَرًّا (اسم) مصیبت۔ نقصان دکھ۔
 ضَرًّا (اسم) وہ تکلیف ہے جو کسی شخص کو بیماری کی
 وجہ سے پہنچتی ہے جب کہ بَأْسَاءِ مَالِ
 پریشانی سے تعلق رکھتی ہے۔
 ضَرَّارًا (منصوب باب مفاعله
 اسم مصدر) دکھ دینے کے لئے۔
 وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مَسْجِدًا ضَرَّارًا
 (۱۰۷:۹)
 جنہوں نے ضرر پہنچانے کے لئے مسجد بنائی
 وَلَا تُمَسِّكُوهُنَّ ضَرَّارًا (۲۳۱:۲)
 اور ان کو اس نیت سے نکاح میں نہ رکھو کہ
 انہیں تکلیف دو۔
 مُضَارًّا (اسم مصدر باب مفاعله)

واحد مذکر غائب) نقصان دینا ہے۔ تکلیف
 پہنچاتا ہے۔
 ضَرٌّ يَضُرُّ ضَرًّا وَ ضَرًّا (ن)
 زخمی کرنا۔ نقصان دینا۔ دکھ دینا
 وَلَا تَدْعُ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَالًا
 يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ (۱۰۶:۱۰)
 اور خدا کو چھوڑ کر کسی ایسی چیز کو نہ پکارو جو نہ
 تمہارا کچھ بھلا کر سکے اور نہ کچھ بگاڑ سکے۔
 يَضُرُّوْا مَنْصُوبٌ
 يَضُرُّوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر
 غائب) وہ نقصان پہنچاتے ہیں۔
 لَنْ يَضُرُّوكَ وَهَمْ هُمْ هِرْكَزٌ
 نقصان نہ دیں گے۔
 تَضُرُّوْا مَنْصُوبٌ
 تَضُرُّوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر
 حاضر) تم نقصان دیتے ہو۔
 لَا تَضُرُّوْنَہٗ / لَا تَضُرُّوْہٗ
 تم سے نقصان نہیں دیتے۔ تم سے نقصان نہ دو۔
 يُضَارُّ (فعل مضارع مجہول واحد
 مذکر غائب) اسے نقصان دیا جاتا ہے۔
 وَلَا يُضَارُّ كِتَابٌ وَلَا شَيْئٌ
 (۲۸۲:۲)
 اور کتاب دستاویز اور گواہ کو کسی طرح کا
 نقصان نہ پہنچے۔
 تُضَارُّ (فعل نمی غائب مجہول
 واحد مؤنث غائب) اسے نقصان دیا جائے۔
 لَا تَضَارُّ وَالِدَةٌ بِوَالِدِہَا
 (۲۳۳:۲)
 نہ تو ماں کو اس کے بچے کے سبب نقصان
 پہنچایا جائے۔
 أَضْطَرَّ بِابِ اِتِّعَالِ (فعل مضارع
 واحد متکلم) میں مجبور کروں گا۔
 اضْطَرَّ اضْطَرَّارًا (باب اِتِّعَالِ)

اور جب مرجع کے بچے کی کسی حال بیان کیا گیا۔
 (۳) لگا دینا۔ نصب کرنا
 فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُورٍ (۱۳:۵۷)
 پھر ان کے درمیان ایک دیوار کھڑی کر دی گئی۔
 ضَرْبَتٌ (فعل ماضی مجہول واحد
 مؤنث غائب) علیٰ مسلط کر دی گئی۔
 ضَرْبَتٌ عَلَيْهِمُ اللَّذَّةُ (۱۱۲:۳)
 ان کے پروں پر ذلت کے سائے کر دیئے گئے
 ضَرْبٌ (اسم مصدر) مارنا
 فَاِذَا الْقَيْسِيُّمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
 فَضْرَبَ الرَّقَابَ (۳:۳۷)
 جب تم کافروں سے بھڑ جاؤ تو ان
 کی گردنیں اڑا دو۔
 ضَرْبٌ یہاں اسم مصدر ہے اور یہاں بطور
 امر حکم کے استعمال ہوا ہے۔ آیت کا
 مطلب یہ ہے کہ ”جب تم میدان جنگ میں
 کافروں سے بھڑو“ (دیکھئے ابن کثیر)
 ضَرْبًا مَنْصُوبٌ (اسم مصدر)
 فِي الْاَرْضِ ضَرْبًا فِي الْاَرْضِ
 لَا يَسْتَطِيعُوْنَ ضَرْبًا فِي الْاَرْضِ
 (۲۷:۲۲)
 اور ملک میں کسی طرف جانے کی طاقت نہیں
 رکھتے۔
 (۲) چوٹ مارنا
 فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِيْنِ
 (۹۳:۳۷)
 ان کو دائیں ہاتھ سے مارنا اور توڑنا شروع
 کیا۔

☆ زر ☆

يَضُرُّ (فعل مضارع)

کتاب الضاد

☆ ض ع ف

(ک) کمزور ہونا۔
ضَعْفُ الطَّالِبِ وَ الْمَطْلُوبِ
(۷۳:۲۲)
طالب اور مطلوب یعنی عابد اور معبود دونوں
گئے گزرے ہیں۔
ضَعْفُوا (فعل ماضی جمع مذکر
غائب) وہ کمزور ہو گئے۔
مَاضِعْفُوا (فعل ماضی منفی)
وہ کمزور نہیں ہوئے۔
اِسْتَضَعْفُوا باب استفعال (فعل
ماضی جمع مذکر غائب) وہ کمزور ہوئے۔
يَسْتَضَعِفُونَ باب استفعال (فعل
مضارع واحد مذکر غائب) وہ کمزور ہوتا ہے
اِسْتَضَعِفُوا (فعل ماضی جمہول جمع مذکر
غائب) لفظی ترجمہ: وہ کمزور بنا دیئے گئے۔
آیت ۷۵:۷ میں وارد اِسْتَضَعِفُوا سے
مراد ”انہیں کمزور سمجھا گیا“ کیونکہ وہ نادار
تھے یا ان کی تعداد کم تھی۔
يُسْتَضَعِفُونَ باب استفعال (فعل
مضارع جمہول جمع مذکر غائب) انہیں کمزور
کر دیا جاتا ہے۔
الَّذِينَ كَانُوا يُسْتَضَعِفُونَ (۱۳۷:۷)
جو لوگ کمزور سمجھے جاتے تھے۔
نوٹ:- يُسْتَضَعِفُونَ سے مراد وہ لوگ
ہیں جنہیں کمزور بنا دیا جاتا ہے۔ محاورہ جن
پر ظلم و جبر کیا جاتا ہے۔
يُضَاعَفُ باب مفاعله (فعل مضارع
واحد مذکر غائب) وہ دگنا کرتا ہے۔ چند دو
چند کرتا ہے۔

ضَعَفَ يَضَعِفُ ضَعْفًا (ف)
ضَاعَفَ مُضَاعَفَةً باب مفاعله دگنا
کرتا۔ کی گناہ بڑھاتا۔
وَاللَّهُ يُضَعِفُ لِمَنْ يَشَاءُ (۲۶۱:۲)

(بنادیا)
تَضَرَّعَ يَتَضَرَّعُ تَضَرُّعًا
گریہ وزاری سے دعا کرتا۔ یا اپنے آپ کو
عاجز بنانا۔
ضَرَعَ يَضْرَعُ ضَرْعًا وَ ضَرَاغَةً (ف)
ذلیل و حقیر ہونا یا کسی کے سامنے اپنے آپ
کو عاجز بنانا۔
فَلَوْلَا إِذْجَاءَهُمْ بَأْسُنَا تَضَرَّعُوا
(۳۳:۶)
تو جب ان پر ہمارا عذاب آتا رہا۔ یہ کیوں
عاجزی نہیں کرتے رہے۔

يَتَضَرَّعُونَ باب تفعّل (فعل جمع
مذکر غائب) وہ عاجزی کرتے ہیں۔
يَضْرَعُونَ باب تفعّل (فعل مضارع
جمع مذکر غائب) وہ عاجزی کرتے ہیں
ض مضعف ظاہر کرتی ہے باب تفعّل کا حرف
ت اپنے بعد کے حرف ض سے بدل گیا جیسا
کہ صوتیات کے قاعدے میں ہوتا ہے۔
تَضَرَّعًا منصوب (اسم مصدر)
باب تفعّل (عاجزی و انکساری۔
ضَرِيْعٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
بُراچارہ، خشک گھاس۔ خاردار پودا
لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ إِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ
(۶:۸۸)
خاردار جھاڑ کے سوا ان کے لئے اور کوئی
کھانا نہ ہوگا۔

☆ ض ع ف

ضَعَفَ (فعل ماضی واحد مذکر
غائب) کمزور ہوا۔
ضَعَفَ يَضَعِفُ ضَعْفًا وَ ضَعَاغَةً

تقصان دینا
مِنْ أَسْعَدَ وَ صِيَّةٌ يُوْصِي بِهَا
أَوْ ذِيْنَ لَا غَيْرَ مُضَارَّ (۱۲:۴)
اور یہ تقسیم ترکہ میت کی وصیت کی تہیل کے
بعد جو اس نے کی ہو یا قرض کے ادا ہونے
کے بعد جو اس کے ذمے ہو۔
الْمُضَارُّ دوا کا
لفظ ضَرَّ سے مراد فرد واحد کا فعل ہے جب
کہ ضار یا مضار (مصدر) ایک سے زائد
لوگوں کا۔

ضَارٌّ (اسم فاعل واحد مذکر)
تقصان دینے والا۔
وَلَيْسَ بِضَارٍّ هُمْ شَيْئًا (۱۰:۵۸)
وہ ان کا کچھ نہیں بگاڑے گا۔
ضَارِّينَ (اسم فاعل جمع مذکر)
دوسروں کو نقصان اور تکلیف دینے والے۔
مَا هُمْ بِضَارِّينَ بِهٖ مِنْ
أَحَدٍ (۱۰۲:۲)
وہ اس (داد) سے کسی کا کچھ نہ بگاڑ سکتے تھے۔
الْمُضْطَّرُّ باب افتعال (اسم مفعول)
مجبور و معذور۔ ناچار
أَمِنْ يَجِيبُ الْمُضْطَّرَّ إِذَا دَعَاہُ
(۶۲:۲۷)
بھلا کون بے قراری کی التجا قبول کرتا ہے جب
وہ اس سے دعا کرتا ہے۔

☆ ض ر ع

تَضَرَّعُوا باب تفعّل (فعل ماضی
جمع مذکر غائب) انہوں نے گریہ وزاری
سے دعا کی (یا انہوں نے اپنے آپ کو عاجز

کتاب الضاد

☆ ض ل

فَقَدْ ضَلَّ سُبُوءَ السَّبِيلِ

(۱۰۸:۲)

تو وہ سیدھے راستے سے بھٹک گیا

(۲) ناکام ہوا۔

وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوا يُفْتَرُونَ

(۲۳:۶)

اور جو کچھ یہ افتراء کرتے تھے وہ سب ان

سے جاتا رہا۔

(۳) ضائع ہوا۔

الَّذِينَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيَاةِ

الدُّنْيَا (۱۰۳:۱۸)

وہ لوگ جن کی سعی دنیا کی زندگی میں برباد

ہوگئی۔ ناپید ہوگئی۔ غائب ہوگئی۔

وَإِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ

مَنْ تَدْعُونَ إِلَّا آيَةً (۶۷:۱۷)

جب تم کو دریا میں تکلیف پہنچتی ہے تو جن کو تم

پکارتے ہو سب اس (پروردگار) کے سوا تم

ہو جاتے ہیں۔

ضَلَلْتُ (فعل ماضی - واحد متکلم)

میں بھٹک گیا۔ میں گمراہ ہوا۔

فَقَدْ ضَلَلْتُ إِذَا وَمَا أَنَا مِنَ

الْمُهْتَدِينَ (۵۶:۶)

تو میں گمراہ ہو جاؤں اور ہدایت یافتہ لوگوں

میں نہ ہوں۔

ضَلُّوا (فعل ماضی جمع مذکر غائب)

(۱) وہ گمراہ ہوئے انہوں نے غلطی کی۔

فَقَدْ ضَلُّوا ضَلًّا بَعِيدًا (۱۶۷:۳)

وہ راستے سے بھٹک کر دور جا پڑے۔

(۲) ناپود ہو گئے۔ دور ہو گئے۔

قَالُوا آيِنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ

اللَّهِ قَالُوا ضَلُّوا عَنَّا (۳۷:۷)

تو کہیں گے کہ جن کو تم خدا کے سوا پکارا

کرتے تھے وہ (اب) کہاں ہیں؟ وہ کہیں

مُنْتَضِعُونَ مَرْفُوعٌ مُنْتَضِعِينَ

منسوب باب استفعال (اسم فاعل جمع

مذکر) کمزور لوگ۔ محاورہ: مظلوم لوگ

☆ ض غ ث

ضَغْنَا منسوب (اسم) ٹھسی بھر

تیلیاں۔ درختوں کی ٹہنیوں یا پودوں کی

تیلیوں کی ٹھسی (ولیم لین)

أَضْغَاتُ (اسم جمع) پریشان۔ منتشر

تجزیہ۔

أَضْغَاتُ أَخْلَامٍ (۴۳:۱۲)

پریشان خواب۔

☆ ض غ ن

أَضْغَانُ (اسم جمع) راز۔ سر

بدخواہی۔ کینہ۔ حسد۔ مفرد: ضَغِينٌ

☆ ض ف د غ

الضَّفَادِعُ (اسم جمع) مینڈک

مفرد: ضِفْدَعَةٌ

☆ ض ل ل

ضَلَّ مضاعف (فعل ماضی

واحد مذکر غائب) (۱) بھٹک گیا

ضَلَّ يَضِلُّ ضَلَالًا وَضَلَالَةً (ض)

گمراہ ہونا، بھٹک جانا، ناکام ہونا، غائب

ہونا، غلطی کرنا، در بدر ہونا، بھوکنا۔

اور خدا جس (کے مال) کو چاہتا ہے۔

زیادہ کرتا ہے۔

يُضَاعَفُ (فعل مضارع مجہول واحد

مذکر غائب) دگنا کیا جاتا ہے۔

ضَعُفٌ (اسم) کمزوری۔ لاغری

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ ضَعْفٍ

(۵۳:۳۰)

خدا ہی تو ہے جس نے تم کو (ابتداء میں)

کمزور حالت میں پیدا کیا۔

ضعف (اسم) (۱) دگنا۔

قَالَ لِكُلِّ ضِعْفٍ (۳۸:۷)

خدا فرمائے گا:۔ (تم) سب کو دگنا (عذاب)

دیا جائے گا۔

(۲) دگنا۔ دو چند

لَهُمْ جِزَاءٌ الضَّعْفِ بِمَا عَمِلُوا

(۳۷:۳۳)

ایسے لوگوں کو ان کے اعمال کے سبب دگنا

بدلہ ملے گا۔

ضعفین (اسم ثنی) دو دگنے۔

أَضْعَافًا منسوب (جمع مذکر) کئی گنا

مُضَاعَفَةٌ (مُضَاعَفَةٌ) منسوب

(اسم مصدر باب مفاعلہ) چند دو چند

ضَعِيفًا منسوب (اسم فاعل

واحد مذکر) کمزور

ضَعْفَاءُ (اسم جمع) کمزور لوگ

أَضْعَفُ (اسم تفضیل) زیادہ کمزور

(بمعنا.....)

مُضْعِفُونَ باب افعال (اسم فاعل

جمع مذکر) چند دو چند پانے والے۔

فَأُولَئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُونَ

(۳۹:۳۰)

ایسے ہی لوگ اپنے مال کو دو چند نہ چند

کرنے والے ہیں۔

کتاب الضاد

☆ ل ل

گے (معلوم نہیں) کہ وہ ہم سے (کہاں) غائب ہو گئے۔

ضَلَلْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
ہم ٹاپور ہو گئے ہم غائب ہو گئے۔

وَقَالُوا إِذَا ضَلَلْنَا فِي الْأَرْضِ
أَنَا أَنَا لَمُنِي خَلْقِي جَدِيدٌ (۱۰:۳۲)

اور کہنے لگے کہ جب ہم زمین میں ملیا میٹ
ہو جائیں گے تو کیا از سر نو پیدا ہوں گے۔

يُضِلُّ (فعل مضارع واحد مذکر
غائب) (۱) وہ گمراہ ہوتا ہے۔ بھٹکتا ہے۔

هُوَ عَلَّمَ مَنْ يُضِلُّ عَنْ سَبِيلِهِ
(۱۱۷:۶)

وہ ان لوگوں کو خوب جانتا ہے جو اس کے
راستے سے بھٹکے ہوئے ہیں۔

(۲) غلطی کرتا ہے چوکتا ہے۔
لَا يُضِلُّ رَبِّي وَلَا يَنْسِي (۵۲:۲۰)

میرا پروردگار نہ چوکتا ہے اور نہ بھولتا ہے۔
تَضِلُّ (فعل مضارع واحد مؤنث
غائب) چوکتی ہے/ بھولتی ہے۔

أَنْ تَضِلَّ إِحْدَاهُمَا فَتُذَكِّرَ
إِحْدَاهُمَا الْآخْرَى (۲۸۲:۲)

ان میں سے ایک بھول جائے تو دوسری اسے
یاد دلائے گی۔

أَضِلُّ (فعل مضارع واحد متکلم)
میں بھٹک جاؤں گا۔

قُلْ إِنْ ضَلَلْتُ فَإِنَّمَا أَضِلُّ عَلَىٰ
نَفْسِي (۵۰:۳۳)

کہہ دو اگر میں گمراہ ہوں تو میری گمراہی کا
ضرر مجھی کو ہے۔

أَضَلُّ (فعل ماضی
واحد مذکر غائب) (۱) گمراہ کیا۔

أَضَلُّ إِضْلًا لَا بِأَبِ أَعْمَالٍ
گمراہی میں رہنے دیا بشرطیکہ فاعل اللہ اور

مفعول انسان کے سوا کوئی اور
(۲) گمراہ کیا

أَتَرِنْدُونَ أَنْ تَهْتَدُوا مِنْ أَضَلِّ اللَّهُ
(۸۸:۳)

کیا تم چاہتے ہو کہ جس شخص کو خدا نے گمراہ
کر دیا اس کو راستے پر لے آؤ۔

(۲) برباد کر دیا۔
الَّذِينَ كَفَرُوا وَآوَوْا صُدُوعًا وَعَنْ سَبِيلِ
اللَّهِ أَضَلُّ أَعْمَالُهُمْ (۱:۳۷)

جن لوگوں نے کفر کیا اور (اوروں کو) خدا کے
راستے سے روکا خدا ان کے اعمال برباد کر دے۔

وَلَقَدْ أَضَلُّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيرًا
(۶۲:۳۶)

اور اس نے تم میں سے بہت سی خلقت کو
گمراہ کر دیا تھا۔

أَضَلُّ (فعل ماضی
متشبه مذکر غائب) ان دو نے گمراہ کیا

أَضَلُّوا (فعل ماضی
جمع مذکر غائب) انہوں نے گمراہ کیا

أَضَلُّتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر)
تم نے گمراہ کر دیا

أَضَلُّنَّ (فعل ماضی
جمع مؤنث غائب) ان (عورتوں) یعنی

بتوں نے گمراہ کیا۔
يُضِلُّ (فعل مضارع
واحد مذکر غائب) بے راہ کر چھوڑنا

يُضِلُّ (فعل مضارع
واحد مذکر غائب) وہ گمراہ کرتا ہے۔

نوٹ:۔۔ شرطیہ جملوں میں دو حرفوں میں
ادغام کو قلم کیا جاتا ہے لہذا يُضِلُّ بدل کر

يُضِلُّ ہو جاتا ہے۔
يُضِلُّونَ (فعل مضارع
جمع مذکر غائب) وہ گمراہ کرتے ہیں۔

يُضِلُّونَ (فعل مضارع
جمع مذکر غائب) تاکہ وہ گمراہ کریں۔

يُضِلُّونَ مَنْسُوبٌ مَحْذُوفٌ (فعل
مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ گمراہ کریں۔

ضَالًّا مَنْسُوبٌ (اسم فاعل واحد
مذکر) گمراہ۔ بھٹکا ہوا۔

وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدَىٰ (۷:۹۳)

اور تمہیں راستے سے ناواقف دیکھا تو راستہ
دکھایا۔

خدا کے راستے میں سرگرداں ہونے کے معنی
راستے کی تلاش میں جستجو اور کوشش کرنا ہوں

گے تاکہ نور صداقت حاصل ہو۔
پیغمبر اسلام کی سیرت اپنے بچپن میں بھی مکہ

جیسے انتہائی گمراہ کن ماحول میں مثالی تھی
جس کی تائید معاند سیرت نگاروں نے بھی

کی ہے (عبدالماجد ریا آبادی)
الضَّالُّونَ مَرْفُوعٌ الضَّالِّينَ گمراہ

لوگ
ضَلَّانَ (اسم مصدر) گمراہی غلطی

الضَّلَالُ (اسم مصدر) غلطی
ضَلَاةٌ الضَّلَاةُ (اسم مصدر) غلطی

أَضَلُّ (اسم تفضیل)
(۱) زیادہ گمراہ

وَمَنْ أَضَلُّ مَعْنَى اتَّبِعْ هُوَ (۵۰:۲۸)

اپنی خواہشات کی پیروی کرنے والے سے
زیادہ گمراہ کون ہے۔ (۲) زیادہ گمراہ

أُولَئِكَ شَرٌّ مَكَانًا وَأَضَلُّ عَنْ
سَوَاءِ السَّبِيلِ (۶۰:۵)

ایسے لوگوں کا بُرا ٹھکانا ہے اور وہ سیدھے
راستے سے بہت دور ہیں۔

مُضِلُّ (فعل مضارع
واحد مذکر) گمراہ کن
مُضِلِّينَ مَنْسُوبٌ (فعل مضارع
جمع مذکر غائب)

☆ ضی ز

☆ کتاب الضاد

☆ ض و ء

أَضَاءَ (مہوز) باب افعال
(فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے
روشن کیا۔

أَضَاءَ إِضَاءَةً رُوشَنَ كَرْنَا - چمکنا - چمکانا
ضَاءً يَضُوءُ ضَوْءًا أَوْ ضِيَاءً (ن)
چمکنا

أَضَاءَ تَبَابِ افعال (فعل ماضی واحد
مؤنث غائب) اس عورت نے روشن کیا۔
يُضِيئُ باب افعال (فعل)
مضارع واحد مذکر غائب (روشن کرتا ہے۔
ضِيَاءً (ام مصدر) روشنی

☆ ضی ر

ضَيَّرَ مَعْلٌ (ام مصدر) نقصان
ضَارٌّ يَضِيرُ ضَيْرًا (ض)
نقصان دینا۔ زخمی کرنا۔

☆ ضی ز

ضَيَّرَ (معل) (ام) ناجائز
نامناسب
ضَارٌّ وَضَارٌّ يَضِيرُ ضَوْزِيٌّ وَ
ضَيَّرَ (ض)
فیصلہ دینے میں بے انصافی کرنا

☆ ض ن ک

ضَنَكًا منصوب (ام مصدر)
خست ٹنگ
ضَنَكٌ يَضْنُكُ ضَنَكًا وَ ضَنَّاكَةً (ن)
تنگ ہونا

☆ ض ن ن

ضَنِينٌ (ام فاعل واحد مذکر)
کینور
ضَنٌّ يَضِينُ ضَنًّا (ن)
کینور ہونا۔ بخیل ہونا۔ چھپانا۔
وَمَا هُوَ عَلَى الْعَيْبِ بِضَنِينٍ

(۲۳:۸۱)
اور وہ غیب کی باتوں کو ظاہر کرنے میں بخیل
نہیں۔ پیغمبر ﷺ کی کوئی بات مخفی اور پوشیدہ
نہیں ہوتی اس کا پیغام صاف واضح اور
غیر مبہم ہوتا ہے۔

☆ ض ہ ا

يُضَاهِيُونَ مہوز باب مفاعله
(فعل مضارع جمع مذکر غائب)
ضَاهًا مُضَاهَةً مفاعله
مشابہ ہونا یکساں ہونا۔ (اس فعل کا ثلاثی
مجرد باب نہیں ہے) (ولیم لین)
يُضَاهِيُونَ قَوْلَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَآمِنُ
قِيلَ (۳۰:۹)
پہلے کافر بھی اسی طرح کی باتیں کرتے تھے۔

(ام فاعل جمع مذکر) بھٹکانے والے۔ گمراہ
کرنے والے۔

وَمَا كُنْتُمْ مُتَّخِذِي الْمُضِلِّينَ
عَضْدًا (۵۱:۱۸)
اور میں ایسا نہ تھا کہ گمراہ کرنے والوں کو
مددگار بناتا۔

☆ ض م ر

ضَامِرٌ (ام فاعل واحد مذکر)
کمزور۔ ڈبلا پتلا۔ سواری کا جانور
ضَمَرٌ يَضْمُرُ ضَمُورًا (ن)
کمزور و لاغر ہونا

وَعَلَى كُلِّ ضَامِرٍ يَأْتِينَ مِنْ نَحْلِ
فَجٍّ عَمِيقٍ (۲۷:۲۲)
اور ڈبلے ڈبلے اونٹوں پر جو دراز رستوں
سے چلے آتے ہوں۔ لمبی مسافت طے
کرتے تھکے ہارے اور لاغر اس تعبیر سے
مراstr کی تکان اور دوری کا اظہار کرتا ہے۔

☆ ض م م

اضْمَمْتُ مضاعف (فعل امر)
واحد مذکر حاضر (دباؤ۔
ضَمٌّ يَضْمُمُ ضَمًّا (ن) ملنا اکٹھا کرنا
بڑھانا اور دبانانا

وَاضْمَمْتُ يَذَكُ السِّي
جَنَاحِكِ (۲۴:۲۰)
اور اپنا ہاتھ اپنی نعل میں دباؤ۔

کتاب الصاد

☆ ض ی ق ☆

ہو گئی۔

يَضِيْقُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ تنگ ہوتا ہے۔

وَلَقَدْ نَعَلْنَاكَ يَضِيْقُ صَدْرُكَ (۱۵: ۹۷)

اور ہم جانتے ہیں کہ ان کی باتوں سے تمہارا دل تنگ ہوتا ہے۔

لِيَضَيِّقُوا (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تاکہ تم تنگ ہو جاؤ۔

ضَيِّقًا (اسم) تنگ

يَجْعَلُ صَدْرَهُ ضَيِّقًا (۷: ۱۲۵)

اس کا سینہ تنگ اور گھٹا ہوا کر دیتا ہے۔

ضَيِّقًا (اسم فاعل واحد مذکر)

تنگ دل (مفعول کے مفہوم سے)

وَضَيِّقًا بِهِ صَدْرُكَ (۱۱: ۱۳)

تمہارا دل تنگ ہو۔

ضَيِّقًا (اسم مصدر) تنگی۔ تنگ

دلی۔

تفعل (معتل) يُضَيِّقُونَ وہ مہمان نوازی کرتے ہیں۔

ضَيِّفَ (باب تفعیل) اس نے مہمان نوازی کی۔

ضَافَ يَضَيِّفُ ضَيَافَةً (ض)

مہمان ہونا یا مہمان نوازی سے لطف اندوز ہوا۔

ضَيِّفَ (اسم) مہمان

☆ ض ی ق ☆

ضَاقَ (معتل) (فعل ماضی واحد مذکر غائب) تنگ ہو گیا۔ محاورہ: وہ تکلیف میں پڑا۔

ضَاقَ يَضِيْقُ ضَيِّقًا وَ ضَيِّقًا (ض) تنگ ہو جانا۔ محصور ہونا۔

وَ ضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا (۱۱: ۷۷)

اُسے ان کے رویے سے دکھ ہوا (آریہری)۔

وہ ان کے رویے سے تنگدل ہوئے۔

(عبدالماجد دریا آبادی)

لفظ کے بنیادی معنی تو ”بازو آگے پھیلاتا ہے“ اور یہ طاقت کے اظہار کے لئے استعمال ہوتا ہے باصلاحیت اور اہلیت کے اظہار کے لئے۔

آیت کا ترجمہ یہ ہے: وہ کچھ کرنے کے قابل نہ تھے۔ یا ان میں معاملہ نمٹانے کی سکت نہ تھی۔ (ولیم لین)

ضَاقًا (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) وہ تنگ ہوئی۔

ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ

بِمَا زَخَّبَتْ (۹: ۱۱۸)

ان پر جب زمین اپنی فراخی کے باوجود تنگ

☆ ض ی ع ☆

أَضَاعُوا (معتل) باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے ضائع کیا/ نظر انداز کیا۔

أَضَاعَ يَضِيْعُ إِضَاعَةً (باب افعال ضائع کرنا۔ نظر انداز کرنا۔ گنونا

أَضَاعُوا الصَّلَاةَ (۱۹: ۵۹)

جنہوں نے نماز کو چھوڑ دیا

يَضِيْعُ (باب افعال) (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ ضائع کرتا ہے۔

وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَضِيْعَ إِيْمَانَكُمْ (۲: ۱۳۳)

اور خدا ایسا نہیں کہ تمہارے ایمان کو یونہی کھو دے۔

أَضِيْعُ (باب افعال) (فعل مضارع واحد متکلم) میں ضائع کرتا ہوں۔

أَيُّسَى لَأَضِيْعَ عَمَلُ عَابِلٍ مِّنْكُمْ (۳: ۱۹۵)

کہ میں کسی عمل کرنے والے کے عمل کو مرد ہو یا عورت ضائع نہیں کرتا۔

نَضِيْعُ (باب افعال) (فعل مضارع جمع متکلم) ہم ضائع کرتے ہیں۔

إِنَّا لَا نَضِيْعُ أَجْرَ الْمُضْلِحِينَ (۷: ۱۷۰)

ہم بلاشبہ نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔

☆ ض ی ف ☆

يَضَيِّفُوا (منسوب ان محذوف باب

کتاب الطاء

☆ طرف

☆ ط ر د

طَرَدْتُ (فعل ماضی واحد متکلم)
میں نے دھکا مارا۔ میں نے ہنکا دیا۔

طَرَدَ يَطْرُدُ طَرْدًا (ن) دور بھیجنا
باہر نکال دینا (متعدی) باہر ہانک دینا/ ہٹا
دینا۔

تَطْرُدُ منصوب (فعل مضارع)
واحد مذکر حاضر) تو ہٹا دے۔

لَا تَطْرُدُ (فعل نبی واحد مذکر)
مت ہٹاؤ۔

طَارِدٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
وہ جو کسی کو دور ہٹا دے

☆ طرف

طَرَفٌ، الطَّرْفُ (اسم) آنکھ
لفظی ترجمہ: آنکھ بعض آیات میں یہ لفظ
حسب موقع نگاہ۔ نظر۔ دیکھنا کے معنوں
میں آیا ہے۔

طَرَفًا منصوب (اسم) جانب حصہ
لَيَقْطَعَنَّ طَرَفًا مِّنَ الَّذِينَ كَفَرُوا
(۱۲۷:۳)

(خدا نے یہ) اس لئے (کیا) کہ کافروں کی
ایک جماعت کو ہلاک یا ذلیل و مغلوب کر دے۔

(۲) جانب۔ آخری کنارہ
طَرَفِي (مجرور مندوف) طَرَفَيْنِ
(اسم ثنی) دو کنارے۔

وَأَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفِي النَّهَارِ وَزُلْفًا
مِنَ اللَّيْلِ (۱۱۳:۱۱)۔

چلتے رہنا چاہئے۔ اور اسی موت سے لے کر
آخرت کی زندگی تک محسوس رہتا ہے عن یہاں
بعد کے معنی میں استعمال ہوا ہے اور طبقات
طبق سے مراد حالت بعد حالت مراد ہے۔
طَبَاقًا منصوب (اسم مصدر) مدارج
اور منازل۔

اللَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَوَاتٍ طَبَاقًا
(۳:۶۷)
جس نے سات آسمان اوپر تلے بنائے۔

☆ ط ح و

طَحَا معتل (فعل ماضی واحد مذکر
غائب) اس نے بڑھایا۔

طَحَا يَطْحُو طَحْوًا (ن)
بچانا۔ پھیلا دینا۔ بڑھانا (لازم و متعدی)
(لسان راغب)

وَالْأَرْضِ وَمَا طَحَاهَا (۶:۹۱)
(اور تم ہے) زمین کی اور جس نے اسے
پھیلا یا۔

☆ ط ر ح

اطْرَحُوا (فعل امر جمع مذکر حاضر)
پھینکو۔ آگے ڈالو۔

طَرَحَ يَطْرَحُ طَرْحًا (ف) س
پھینکانا۔ آگے ڈالنا۔

أَقْتُلُوا يُوسُفَ أَوْ طَرِّحُوهُ أَرْضًا
(۹:۱۲)

تو یوسف کو یا تو جان سے مار ڈالو یا کسی
ملک میں پھینک آؤ۔

☆ ط ب ع

طَبِعَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب)
مہر کرنا

طَبِعَ يَطْبِيعُ طَبْعًا (ف)
مہر لگانا۔ چھاپنا۔

بَلْ طَبِعَ اللَّهُ عَلَيْهِمَا بِكُفْرِهِمْ
(۱۵۵:۴)

بلکہ خدا نے ان کے کفر کے سبب ان پر مہر
کردی۔

يَطْبِيعُ (فعل مضارع واحد مذکر
غائب) وہ مہر لگا دیتا ہے۔

نَطْبِيعُ (فعل مضارع جمع متکلم)
ہم مہر لگا دیتے ہیں۔

طَبِيعَ (فعل ماضی مجہول واحد
مذکر غائب) مہر لگا دی گئی۔

وَطَبِيعَ عَلَيَّ قُلُوبِهِمْ (۸۷:۹)
ان کے دلوں پر مہر لگا دی گئی۔

☆ ط ب ق

طَبَّقَ، طَبَّقًا منصوب (اسم)
لفظی ترجمہ ڈھانکنا۔ حالت۔ تر۔

لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَن طَبَقٍ (۱۹:۸۳)
تم درجہ بدرجہ (رتبہ اعلیٰ) پر چڑھو گے۔

یعنی اسے نوع بشر! تمہارا وجود محدود اور جامد
نہیں ہے۔ تمہیں ہر آن بدلتے نشوونما پاتے
اور زندگی سے موت تک مدارج کے درمیان

أَطْعَمَ باب افعال (فعل ماضی
واحد مذکر غائب) اس نے کھلایا۔

أَطْعَمَ إِطْعَامًا باب افعال (فعل
متحدی) کھانا کھلانا

يُطْعِمُ باب افعال (فعل
مضارع واحد مذکر غائب) وہ کھانا کھلاتا ہے۔

يُطْعِمُونَ باب افعال (فعل مضارع
جمع مذکر غائب) وہ کھانا کھلاتے ہیں۔

يُطْعِمُونَ باب افعال (مركب لفظ)
وہ مجھے کھانا کھلاتے ہیں۔

يُطْعِمُونَا منصوب نبي ضمير متصل
بمعنی مجھے۔ کہ وہ کھلائیں فی مختصر ہو کر۔ ن
روہ گی یعنی می گر گئی۔

وَمَا أَرِيْدُ أَنْ يُطْعِمُونِ (۵۷:۵۱)
میں ان سے رزق کا طالب نہیں نہ یہ چاہتا
ہوں کہ مجھے کھانا کھلائیں۔

تُطْعِمُونَ (فعل مضارع جمع مذکر
حاضر) تم کھلاتے ہو۔

نُطْعِمُ (فعل مضارع جمع
متکلم) ہم کھلاتے ہیں۔

أَطْعِمُونَا (فعل امر جمع مذکر
حاضر) تم کھلاؤ۔

يُطْعِمُ (فعل مضارع مجہول
واحد مذکر غائب) اسے کھلایا جاتا ہے۔

اسْتَطْعَمَا (فعل ماضی ثنویہ مذکر
غائب) ان دونوں نے کھانا مانگا۔

اسْتَطْعَمَ اسْتَطْعَامًا باب استفعال
کھانا مانگنا (متحدی)

إِطْعَامٌ باب افعال (مصدر)
کھانا کھلانا

طَاعِمٌ (اسم فاعل واحد مذکر
غائب) کھانے والا۔

ط ر ي و

طَرِيًّا صفت۔ منصوب تازہ
طَرِيٌّ يَطْرِي - طَرَوْ يَطْرُو
طَرَاوَةٌ (س، ک)
نرم و تازک ہونا۔ ترو تازہ ہونا۔

☆ ط ع م

طَعِمُوا (فعل ماضی جمع مذکر
غائب) انہوں نے کھانا کھلایا۔

طَعِمَ يَطْعَمُ طَعْمًا وَ طَعَامًا (س)
کھانا (فعل لازم)

طَعِمَ يَطْعَمُ طَعْمًا وَ طَعْمًا (س)
چکھنا (فعل لازم)

طَعِمْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر
حاضر) تم نے کھلایا۔

فَإِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوا (۵۳:۳۳)
تو جب تم کھانا کھا چکو تو منتشر ہو جاؤ۔ یعنی

اٹھ کر چلے جاؤ۔

يَطْعَمُ (فعل مضارع واحد مذکر
غائب) وہ کھلاتا ہے۔

لَا يُطْعِمُهَا إِلَّا مَنْ نَشَأَ (۱۳۸:۶)
اسے اس شخص کے سوا جسے ہم چاہیں اور کوئی
نہ کھائے۔

لَمْ يَطْعَمِ (مبني بر سکون واحد مذکر
غائب) اس نے نہیں چکھا

مصدر طَعَمَ ہے۔ اوپر دیکھئے۔
وَمَنْ لَمْ يَطْعَمْهُ فَإِنَّهُ مِنِّي (۲۳۹:۲)

اور جو نہ پئے گا وہ (سمجھا جائے گا کہ میرا ہے)

اور دن کے دونوں سروں یعنی (صبح اور شام
کے اوقات میں) اور رات کی چند (پہلی)
ساعات میں نماز پڑھا کرو۔

أَطْرَافِ اس۔ جمع (۱) سرے۔
کنارے۔

فَسَبَّحْ وَأَطْرَافِ النَّهَارِ (۱۳۰:۲۰)
اور اس کی تسبیح کیا کرو دن کے اطراف

(یعنی ظہر کے وقت)

(۲) سرحدیں۔ کنارے۔
أَوْلَمْ يَسْرُوا أَنَا نَأْتِي الْأَرْضَ
نَنْقُضُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا (۳۱:۱۳)

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم زمین کو اس
کے کناروں سے گھٹاتے چلے آتے ہیں۔

☆ ط ر ق

الطَّارِقُ مجرور (اسم فاعل واحد
مذکر) رات کو آنے والا۔

طَرِقَ يَطْرُقُ طَرَقًا (ن)
رات کو آتا۔ دستک دینا۔ مارنا۔

لفظی ترجمہ:- رات کو کوئی چیز آنے والی یا
رات کو ظاہر ہونے والی۔ لہذا الطارق وہ

ستارہ ہے جو رات کو چمکتا ہے۔ صبح کا ستارہ
بھی کیونکہ یہ رات کے آخر میں نمودار ہوتا

ہے۔ (راغب و لیم لین)
طَرِيقًا منصوب طَرِيقٌ (اسم)

راستہ۔

الطَّرِيقَةُ طَرِيقَةٌ (اسم) راستہ
طَرِيقٌ (اسم) جمع راستے

کتاب الطاء

☆ ط ف ق

حد درجہ سرکشی و خود پسندی

☆ ط ف ع

أَطْفَأَ (باب افعال، مہبوز) (فعل)
ماضی واحد مذکر غائب)۔ اس نے بجھا دیا
أَطْفَأَ إِطْفَاءً (باب افعال)
آگ یا روشنی کا بجھا دینا
طَفَيْتُ يَطْفِئُ طَفْؤًا (س) آگ یا
روشنی کا بجھ جانا۔
يُطْفِئُونَ (فعل مضارع)
جمع مذکر غائب)۔ کہ وہ بجھا دیں۔
لِيُطْفِئُوا (لام تعلیل جمع مذکر غائب)
تا کہ وہ بجھا دیں۔

☆ ط ف ف

الْمُطْفِئِينَ (باب تفعیل) (اسم فاعل)
جمع مذکر) کم تو لے والے۔
طَفَّفَ تَطْفِيفًا (باب تفعیل) معیار
سے کم تول یا تاپ۔
مُطَفِّفٌ (جوناپ اور تول میں کمی کرے۔
یوں اپنے ساتھی کو دھوکا دے۔ لیکن ان
معتوں میں اس کلمہ کا استعمال عام نہیں ہوتا
سوائے انتہائی کم تولنے یا پنے کی صورت
حال میں۔

☆ ط ف ق

طَفَّقَ (فعل ماضی)۔ واحد مذکر
غائب) لگ گیا۔ شروع ہوا۔
طَفَّقَ يَطْفِقُ طَفْقًا (س) شروع کرنا

الْحَجَارِيَّة (۱۱:۶۹)

پانی چڑھ گیا پانی کی سطح بلند ہوئی جب پانی
طغیانی پر آیا تو ہم نے تم (لوگوں) کو سرکشی
میں سوار کیا۔

طَفَّوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب)
وہ سرکش ہوئے/حد سے بڑھ گئے
يَطْفَعِي (فعل مضارع واحد مذکر
غائب) وہ سرکشی کرتا ہے۔
قَالَ رَبَّنَا إِنَّا نَفَخْنَا أَنْ نَقْرُطَ
عَلَيْنَا أَوْ أَنْ يَطْفَعِيَ (۲۵:۲۰)
دونوں کہنے لگے کہ ہمارے پروردگار! ہمیں
خوف ہے کہ وہ ہم پر اتھری کرنے لگے یا
زیادہ سرکش ہو جائے۔
لَا تَطْفَعُوا (فعل نہی جمع مذکر)
حد سے نہ بڑھو۔

أَطْفَعِي (اسم تفضیل: زیادہ سرکش
كُنُوا هُمْ أَظْلَمَ وَأَطْفَعِي (۵۲:۵۳)
وہ زیادہ ظالم اور زیادہ سرکش تھے۔
أَطْفَعِيَتْ (فعل ماضی واحد متکلم)
میں نے سرکش بنایا
قَالَ قَرِينُهُ رَبَّنَا مَا أَطْفَعِيَتْهُ
(۲۷:۵۰)

اس کا ساتھی (شیطان) کہے گا کہ اے ہمارے
پروردگار! میں نے اس کو گمراہ نہیں کیا۔
طَاعُونَ مَرْفُوعٌ طَاعِينَ، الطَّاعِينَ
منسوب۔ (اسم جمع) خود پسند (ولیم لین)
حد درجہ سرکشی (عبدالماجد دریا آبادی)
الطَّاعِيَةُ بھیرا ہوا۔ گرجتا ہوا شور
الطَّاعُونَ (اسم) بت جھوٹا خدا
شیطان)۔ اللہ کے سوا جس کی عبادت کی
جائے وہ طاغوت ہے۔
طَغْيَانًا (اسم مصدر)

طَعَامًا (اسم مصدر) خوراک کھانا۔
طَعَمْتُ (اسم مصدر) ذائقہ

☆ ط ع ن

طَعَنُوا (فعل ماضی جمع مذکر
غائب) انہوں نے طعن کیا۔
طَعَنَ يَطْعَنُ طَعْنًا (ف) (ن) فِي
عَلِيٍّ نَقَصَ نَكَالًا۔ بدنام کرنا۔
وَطَعَنُوا فِي دِينِكُمْ (۱۲:۹)
اور تمہارے دین میں طعن کرنے لگیں
(آریبری)۔ حملہ کرنے لگے (پاکتھال)
ملامت کرنے لگیں (عبدالماجد دریا آبادی)
طَعْنًا (اسم مصدر)
بدگوئی کرنا۔

وَطَعْنًا فِي الدِّينِ (۳۶:۴)
اور مذہب پر طعن طعن کرنا (ماجد)

☆ ط غ ي و

طَغِيٌّ (فعل ماضی واحد
مذکر) (۱) حد سے بڑھ گیا۔
طَغِيٌّ يَطْغِيُّ طَغْيًا وَ طَغْيَانًا (ف)
حد سے نکل جاتا۔
طَغَا يَطْغُوْا طَغْوًا وَ طَغْوَانًا (ن)
پانی کا طغیانی میں آنا
إِذْ هَبَّ السِّيْرُ عَوْنًا إِنَّهُ
طَغِيٌّ (۲۳:۲۰)

فرعون کے پاس جاؤ کہ وہ سرکش ہو رہا ہے
إِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَاءُ حَمَلْنَاكُمْ فِي

☆ ط ل ع

کتاب الطاء

أُحْرَفِ اسْتِفْهَامِ اِطْلَعُ
اَطْلَعُ الْعَيْبُ امَّ اتَّخَذَ عِنْدَ
الرُّحْمَنِ عَهْدًا (٤٨:١٩)۔
کیا اس نے عیب کی خبر پالی ہے یا خدا کے
ہاں (سے) عہد لے لیا ہے۔
اطَّلَعَ باب اِتِّعَالَ (فعل ماضی واحد
مذکر غائب)۔ اس نے دیکھا۔
فَاَطْلَعُ فَرَاهُ فِي سَوَاءِ الْجَحِيمِ
(٥٥:٣٤)

تب وہ خود جھانکے گا اور اسے وسط دوزخ
میں دیکھے گا۔

اطَّلَعْتُ باب اِتِّعَالَ (فعل ماضی
واحد مذکر غائب) تو نے دیکھا۔
تَطَّلَعُ باب اِتِّعَالَ (فعل مضارع
واحد مذکر حاضر) تجھے خبر ہوگی۔ تو دیکھے گا۔
لَا تَنْزَالُ تَطَّلَعُ عَلٰى خَائِنَةٍ مِنْهُمْ
(١٣:٥)

تم ہمیشہ ان کی (ایک نہ ایک) خیانت کی خبر
پاتے رہتے ہو۔

اطَّلَعُ باب اِتِّعَالَ (فعل مضارع
واحد منکلم) میں چڑھتا ہوں۔
لَعَلِّيْ اَطَّلَعُ اِلٰى اِلٰهِ الْمُؤْمِنِيْنَ
(٣٨:٢٨)

تا کہ میں موسیٰ کے خدا کی طرف چڑھ
جاؤں۔

لِيُطَّلَعَ (باب افعال لام تعليل)
واحد مذکر غائب)۔ تاکہ خبر دے۔
اطَّلَعَ اِطْلَاعًا كَسِيًّا وَخَبْرًا دِيًّا۔ اِطْلَاعًا دِيًّا۔
وَمَا كَانَ اللهُ لِيُطَّلِعَ عَلَيْكُمْ عَلٰى
الْعَيْبِ (١٤٩:٣)

اور اللہ تم کو غیب کی باتوں سے بھی مطلع نہیں
کے گا۔

طَلَبٌ يَطْلُبُ طَلَبًا (ن)۔ تلاش
کرنا۔ اَتَلْنَا چاہنا۔
طَلَبًا منصوب۔ تلاش کرنا
الطَّالِبُ (اسم مصدر)۔ (اسم فاعل
واحد مذکر) تلاش کرنے والا۔
المَطْلُوبُ (اسم مفعول واحد مذکر)
جس کی تلاش ہو۔

☆ ط ل ح

طَلَحَ (اسم) پودا درخت
(یہ ایک مخصوص پھل دار درخت کا نام ہے
جو حجاز میں ہوتا ہے۔ اس کا پھل بہت
ذائقہ دار اور خوشبودار ہوتا ہے۔

☆ ط ل ع

طَلَعَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث
غائب)۔ ایک غیر عربی لفظ ہے (لسان)
بلند ہوئی۔ طلوع ہوئی۔
طَلَعٌ يَطْلَعُ طُلُوعًا (ن) ظاہر ہونا۔
سورج کا چڑھنا۔ اُغْمًا۔ چھوٹنا۔
تَطَّلَعُ (فعل مضارع واحد
مؤنث غائب) طلوع ہوتی ہے۔
طَلَعٌ يَطْلَعُ طُلُوعًا (ف) چڑھنا۔
آنا یا جھانکنا۔ جاننا۔ خبر ہونا۔
عَنْ عَلِيٍّ اَلْاَلْگ ہونا۔

اطَّلَعَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) کیا
اس نے اسلاخ پائی؟
اطَّلَعَ اَطْلَاعًا (باب افعال)
غور سے دیکھنا۔ جاننا۔

کچھ کام کرنے لگ جاتا۔
فَطَفِقَ مَسْحًا بِالسُّوقِ وَ
الْاَعْتِاقِ (٣٣:٢٨)
پھر ان کی ٹانگوں اور گردنوں پر ہاتھ
پھیرنے لگے۔
طَفِقًا (فعل ماضی تنبیہ مذکر
غائب) دو نے شروع کیا۔
وَ طَفِقًا يَخْصِفُنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَرَقِ
الْحَبْنَةِ (٢٢:٤)
دونوں اپنے آپ کو جنت کے پتوں سے
ڈھانپنے لگے۔

☆ ط ف ل

الطُّفْلُ (اسم جمع کے لئے
بھی مستعمل ہے)۔ بچہ۔ بچے
طِفْلٌ واحد اور جمع دونوں کے لئے استعمال
ہوتا ہے۔

اَوِ الطِّفْلِ الَّذِيْنَ لَمْ يَظْهَرُوْا اَعْلٰى
عَوْرَتِ النِّسَاءِ (٣١:٢٣)
یا ایسے لڑکوں سے جو عورتوں کے پردے کی
چیزوں سے واقف نہ ہوں۔

طِفْلًا بچہ (اسم) صرف مفرد کے
لئے استعمال ہوتا ہے۔

نَخِرْ جُحْمَكُمْ طِفْلًا ثُمَّ (٥:٢٢)
ہم تمہیں بچہ بنا کر نکالتے ہیں پھر.....
اَلْاَطْفَالُ (اسم جمع) بچے مفرد: طِفْلٌ

☆ ط ل ب

يَطْلُبُ (فعل مضارع واحد
مذکر غائب) تلاش کرتا ہے۔

کتاب الطاء

☆ ط م س

اور میرا دل تنگ ہوتا ہے اور میری زبان رکتی ہے۔ (تینیں چلتی)

انطلقوا باب انفعال (فعل امر جمع مذکر حاضر) چل دو۔

انطلقوا الى ما كنتم به تكذبون (۲۹:۷۷)

جس چیز کو تم جھٹلایا کرتے تھے (اب) اس کی طرف چلو۔

☆ ط ل

طَلَّ (اسم) ہلکی بارش۔ پھوار
فَان لَمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلَّ

(۲۶۵:۲)

اور اگر مینہ نہ بھی پڑے تو خیر پھوار ہی سہی۔

☆ ط م ث

يَطْمِثُ ساکن (فعل مضارع

واحد مذکر غائب)۔ چھوٹا ہے

طَمِثَ يَطْمِثُ طَمِثًا (ض)

مباشرت کے لئے عورت کو چھونا۔

لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنَّسَ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانَّ (۷۴:۵۵)

ان سے پہلے انہیں نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا ہوا اور نہ کسی جن نے۔

☆ ط م س

طُمِثَ (فعل ماضی مجہول واحد

مؤنث غائب) شکلِ مُخ ہو گئی۔

طَلَّقْتُمُوهُنَّ تَمَّ نَعْنِ ان (عورتوں) کو طلاق دی۔

طَلَّقَكُنَّ اس نے تم (عورتوں) کو طلاق دی
طَلَّقُوا (فعل امر جمع مذکر حاضر)

طلاق دو۔

الْمُطَلَّقَاتُ (اسم مفعول جمع مؤنث) طلاق یافتہ عورتیں۔

انطلق (باب انفعال واحد مذکر غائب) اس نے کچھ کرنا شروع کیا

انطلق انطلاقاً کچھ کرنے کا/ کچھ کرنے کے لئے چل پڑا۔

وَانطَلَقَ السَّمَلَاءُ مِنْهُمُ اَنْ اَمْسُوا
وَاَصْبِرْ وَاَعْلَى الْهَيْكَلِمْ (۶:۳۸)

تو ان میں سے جو معزز تھے وہ چل کھڑے ہوئے (اور بولے) کہ چلو اپنے معبودوں

(کی پوجا پر) قائم رہو۔

انطلقا باب انفعال (فعل ماضی

ثانیہ مذکر غائب)۔ وہ دو چل پڑے۔

فَانطَلَقَا وَفَسَّ حَتَّى اِذْرَبَا فِى السَّقِيَّةِ عَرَفَهَا (۷۱:۱۸)۔

تو دونوں چل پڑے یہاں تک کہ جب کشتی میں سوار ہوئے تو (حضر نے) کشتی کو بھاڑ ڈالا۔

انطلقوا باب انفعال (فعل ماضی

جمع مذکر غائب)۔ وہ چل دیئے۔

فَانطَلَقُوا وَهُمْ يَتَخَفَتُونَ (۲۳:۶۸)

تو وہ چل پڑے اور آپس میں چپکے چپکے کہتے جاتے تھے۔

ينطلق (فعل مضارع واحد

مذکر غائب)۔ وہ جاتا ہے/ چلتا ہے۔

وَيَضِيقُ صَدْرِي وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِي (۱۳:۲۶)۔

طَلُوْعٌ (اسم مصدر) (سورج کا) طلوع ہونا۔

مَطْلَعٌ (اسم ظرف) طلوع کا وقت۔
مَطْلَعٌ (اسم ظرف) طلوع ہونے کی جگہ۔

مُطْلِعُونَ باب افتعال (اسم فاعل جمع مذکر)۔ باخبر لوگ۔ خبر کئے والے لوگ

قَالَ هَلْ اَنْتُمْ مُطْلِعُونَ (۵۴:۳۷) (پھر) کہے گا بھلا تم (اُسے) جھانک کر

دیکھنا چاہتے ہو۔ یعنی کیا تم اس شخص کو دیکھنا چاہتے ہو جس نے اس طرح کی باتیں کہیں

ہیں۔ گو یا اہل نُجُودٍ اَنْ تَطْلِعُوا (کیا تم ان کو دیکھنا چاہو گے)۔

طَلَعٌ (اسم) کھجور کا گاہا۔

وَالنَّخْلُ بِنَسَقٍ لَهَا طَلَعٌ نَضِيْدٌ (۱۰:۵۰)

اور لمبی لمبی کھجوریں جن کا گاہا تہہ بہ تہہ ہوتا ہے۔ (۲) گاہا۔

وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ (۹۹:۶)۔

اور کھجور کے گاہے میں سے لٹکتے ہوئے چٹھے

☆ ط ل ق

طَلَّقَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے طلاق دی۔

طَلَّقَ تَطْلِيْقًا (اپنی بیوی کو) طلاق دینا

طَلَّقَ يَطْلُقُ طَلًا قًا (ن) عہد سے آزاد ہونا۔

طَلَّقْتُمْ باب تفعیل (فعل ماضی جمع مذکر حاضر)۔ تم نے طلاق دی

(فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ مطمئن ہوا۔
اطمأنًا طمئنًا بے اطمینانی
سے آزاد ہونا۔ پُر سکون ہونا۔

فَلَانَ أَصَابَهُ خَيْرٌ إِطْمَآنًا بِهِ
(۱۱:۲۲)

اگر اس کو کوئی (دنیاوی) فائدہ پہنچے تو اس
کے سبب مطمئن ہو جائے۔

اطمأنًا ننتم (فعل ماضی جمع مذکر حاضر)
تمہیں اطمینان ہوا۔ یعنی تم خطرے سے
باہر ہوئے۔

اطمأنوا (فعل ماضی جمع مذکر
غائب) وہ مطمئن ہو گئے۔

وَرَضُوا بِأَلْحَيوةِ الدُّنْيَا وَ
اطمأنوا بها (۱۰:۷۰)۔

اور دنیا کی زندگی سے خوش اور اسی پر مطمئن
ہو بیٹھے۔

لِيَطْمَئِنَّ (لام تعلیل، فعل مضارع
واحد مذکر غائب) تاکہ وہ مطمئن رہے۔

وَلٰكِنْ لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِي (۲:۲۶۰)

لیکن (میں دیکھنا) اس لئے چاہتا ہوں تاکہ
میرا دل اطمینان کامل حاصل کر لے۔

لِيَطْمَئِنَّ (لام تعلیل، فعل مضارع
واحد مذکر حاضر) تاکہ وہ مطمئن ہو۔

وَلِيَطْمَئِنَّ قُلُوبُكُمْ بِهِ (۱۲۶:۳)

اس لئے کہ تمہارے دلوں کو تسکین حاصل رہے
مطمئن (اسم فاعل واحد مذکر)

پُر سکون۔
وَقَابُهِ مُطْمَئِنِّينَ بِأَلْإِيمَانِ
(۱۰۶:۱۶)

اور اس کا دل ایمان کے ساتھ مطمئن ہو۔
مُطْمَئِنِّةٌ منصوب (اسم فاعل واحد
مؤنث)۔ پُر سکون پُر امن۔

☆ ط م ع

يَطْمَعُ (فعل مضارع واحد
مذکر غائب)۔ وہ لالچ کرتا ہے۔

طَمَعٌ يَطْمَعُ طَمَعًا وَ طَمَاعًا (ب/فنی)
لالچ کرنا۔ بے تالی سے چاہنا یا امید رکھنا

اطمَعُ (فعل مضارع واحد
متکلم)۔ میں لالچ کرتا ہوں۔

يَطْمَعُونَ (فعل مضارع جمع
مذکر غائب) وہ لالچ کرتے ہیں۔

تَطْمَعُونَ (فعل مضارع جمع
مذکر حاضر)۔ تم لالچ کرتے ہو۔

نَطْمَعُ (فعل مضارع جمع
متکلم) ہم لالچ کرتے ہیں۔

طَمَعًا منصوب (اسم مصدر)
توقع کرنا

☆ ط م م

الطَّامَّةُ (اسم) آفت/مصیبت
طَمَّ يَطْمُ طَمًا (ن) مضاعف

بہالے جانا۔ ڈھانکنا۔
فَإِذَا جَاءَتْ الطَّامَّةُ الْكُبْرَى

(۳۳:۷۹)
تو جب بڑی آفت (یعنی قیامت) آئے
گی

☆ ط م ن

اطْمَأْنَأَ اَفْعِيَالِ اَفْعَالِ اَبَابِ اَفْعَالِ

طَمَسَ يَطْمِسُ طَمَسًا وَ طُمُوسًا
(ض' ن) 'مخ ہونا' نابود ہونا' دور ہونا
(دل) بد ہونا/ بگڑنا تباہ ہونا۔

فَإِذَا النُّجُومُ طَمَسَتْ (۸:۷۷)
جب تاروں کی چمک جاتی رہے۔

طَمَسْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
ہم نے شکل بگاڑ دی۔

وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَىٰ أَعْيُنِهِمْ
(۶۶:۳۶)

اور اگر ہم چاہیں تو ان کی آنکھوں کو مٹا (کر
اندھا کر) دیں۔

نَطْمِسُ (فعل مضارع
جمع متکلم) کہ ہم بگاڑ دیں

مِن قَبْلِ أَنْ نَطْمِسَ وَجُوهَهَا
(۳۷:۴)

اس سے پہلے کہ ہم چہرے بگاڑ دیں۔
مبادا ہم تمہاری امیدوں کو خاک میں ملا

دیں۔ پیشتر اس کے کہ ہم شکلیں بگاڑ دیں (عبدالماجد دریا آبادی) پیشتر اس کے کہ ہم

لیڈروں کو تباہ کر دیں (محمد علی)۔ پیشتر اس
کے کہ ہم شکلیں بگاڑ دیں (پکتھال)

نوٹ:- وجوہ کے معانی میں مفسرین کے
درمیان اختلاف کے لئے دیکھئے 'وَجْهٌ' نہ

کہ ط م س۔
اطْمِسْ (فعل امر واحد مذکر
حاضر) تباہ کر۔

رَبَّنَا اَطْمِسْ عَلَيَّ اَمْوَالِيهِمْ
(۸۸:۱۰)

اے ہمارے پروردگار ان کے اموال تباہ
کر دے۔

کتاب الطاء

☆ طوع

واحد مؤنث) پاکیزہ عورت -
 أزواج مطهرة پاکیزہ عورتیں -
 الْمُطَهَّرُونَ باب تفعیل - پاکیزہ لوگ
 تَطْهِيراً باب تفعیل (اسم مصدر)
 پاک و صاف کرنا -
 طَهَّرُوهُ (اسم مصدر ثلاثی مجرد):
 صاف و پاک -
 أَطْهَرُ (اسم تفضیل واحد مذکر)
 پاک ترین و پاکیزہ ترین -

☆ طود

الطَّوْدُ (اسم) چٹان - ڈھیر پستہ
 كَالطَّوْدِ الْعَظِيمِ (۶۳:۲۶)
 ایک بہت بڑے ٹیلے کی طرح یا ایک مضبوط
 چٹان کی طرح (عبدالماجد ریا آبادی) -
 الطَّوْدُ کے معنی پہاڑ اسی طرح ابھری ہوئی یا
 بلند زمین کا قطعہ (ولیم لین) -

☆ طور

الطُّورُ طَوْرًا (اسم معرفہ) طور
 طور کوہ سیناء اور کوہ زیتون کو اور کئی دوسرے
 پہاڑوں کو کہا جاتا ہے (ولیم لین) -
 أطواراً منصوب (اسم جمع) حالتیں - مرطے
 مفرد: طَوْرٌ

☆ طوع

طَوَّعْتُ باب تفعیل (فعل ماضی)
 واحد مؤنث غائب) اس عورت نے خوشگوار

طَهَّرَ تَطْهِيراً پاک کرنا (متعدی)
 طَهَّرَكَ (۳۲:۳) -
 (اس نے) تجھے پاک بنایا -
 يُطَهِّرُ مَنْصُوبٌ لِطَهَّرَ (لام تغلیل)
 واحد مذکر غائب) تاکر وہ پاک کرے
 تُطَهِّرُ (فعل مضارع واحد مذکر
 حاضر) تو پاک کرتا ہے -
 طَهَّرَ (فعل امر واحد مذکر
 حاضر) پاک و صاف کر -
 طَهَّرَا (فعل امر شذیذ مذکر حاضر)
 تم دو پاک و صاف کرو -
 تَطَهَّرَنِي باب تفعیل (وہ پاک
 و صاف ہو گئیں) -

تَطَهَّرَ تَطْهِيراً يَنْطَهِّرُ (فعل ثلاثی
 مجرد کی طرح (فعل لازم) (یا) ان عورتوں
 نے اپنے آپ کو پاک و صاف کیا -
 يَنْطَهِّرُونَ / يَنْطَهِّرُوا باب تفعیل
 منصوب (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ
 اپنے آپ کو پاک و صاف کرتے ہیں -
 أَطَهَّرُوا باب تفعیل (فعل امر جمع
 مذکر حاضر) اپنا آپ پاک و صاف کرو -
 مُطَهَّرٌ باب تفعیل (اسم فاعل
 واحد مذکر) پاک و صاف کرنے والا -
 وَمُطَهَّرُكَ مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا
 (۵۵:۳)

اور تمہیں کافروں کی صحبت سے پاک کروں گا -
 مُطَهَّرِينَ باب تفعیل منصوب
 (اجم فاعل جمع مذکر) اپنے آپ کو پاک و
 صاف کرنے والے

الْمُطَهَّرِينَ باب تفعیل منصوب (اسم
 فاعل جمع مذکر) پاکیزہ لوگ - پاکباز لوگ -
 الْمُطَهَّرَةُ باب تفعیل (اسم مفعول

قَوِيَّةٌ كَانَتْ اِمْنَةً مُطْمَئِنَّةٌ

(۱۱۴:۱۶)
 ایک بستی جو ہر طرح سے امن و چین سے
 رہتی تھی -
 الْمُطْمَئِنَّةُ (اسم فاعل واحد مؤنث)
 پُرْسُكُونُ
 يَا أَيُّهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ (۲۷:۸۹)
 اے اطمینان پانے والی روح!
 مُطْمَئِنِّينَ مَنْصُوبٌ (اسم فاعل جمع
 مذکر) - اطمینان اور امن و چین کے ساتھ -
 مَلَائِكَةٌ يَمْشُونَ مُطْمَئِنِّينَ
 (۹۵:۱۷)
 (اگر اس میں) فرشتے آرام و سکون سے
 چلتے پھرتے -

☆ طه

طه عربی زبان کے دو مفرد حروف
 جن کی مختلف تاویلیں کی گئیں ہیں - (دیکھئے
 ابن کثیر اور عبدالماجد ریا آبادی)

☆ طه ر

يَطَهِّرُونَ (فعل مضارع - جمع
 مؤنث غائب) وہ پاک ہو جاتی ہیں -
 طَهَّرَ يَطَهِّرُ طَهَّرَا وَ طَهَّرُوا وَ
 طَهَّارَةٌ (ک)
 پاک و صاف ہونا - پاک ہونا (لازم)
 حَتَّى يَطَهَّرُونَ (۲۲۲:۲) -
 جب تک وہ پاک نہ ہو جائیں -
 طَهَّرَ باب تفعیل (فعل ماضی
 واحد مذکر غائب) اس نے پاک کر لیا

کتاب الطاء

☆ طوع

رضا کارانہ کوئی کام کرنا۔
وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
شَاكِرٌ عَلَيْهِمْ (۱۵۸:۲)
اور جو کوئی نیک کام کرے تو بے شک خدا
قدر شناس اور دانا ہے۔

استطاع باب استفعال (فعل)
ماضی واحد مذکر غائب (سکا۔ قابل ہوا۔
استطاع يستطیع / استطاع
يستطیع استطاعة
قابل ہونا۔ سکتا۔ طاقت رکھنا۔ منظوری
کچھ کر سکتا ہے۔

مَنْ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا (۹۷:۳)
جو اس گھر تک جانے کا مقدور رکھے
اسْتَطَاعَ باب استفعال (فعل ماضی
واحد مذکر حاضر) تو کر سکا۔ کرنے کے قابل ہوا۔
اسْتَطَاعَتْ باب استفعال (فعل
ماضی واحد متکلم) میں قابل ہوئے۔
إِنْ أُرِيدُ إِلَّا الْإِصْلَاحَ مَا
اسْتَطَعْتُ (۸۸:۱۱)

میں تو جہاں تک مجھ سے ہو سکے تمہارے
معاملات کی اصلاح چاہتا ہوں۔
اسْتَطَاعُوا باب استفعال (فعل
ماضی جمع مذکر غائب) وہ کر سکے۔ قابل ہوئے۔
إِنْ اسْتَطَاعُوا أُرْوَدُوهُمْ
مَا اسْتَطَاعُوا وَوَهُمْ كَرِهُوا
اسْتَطَعْنَا باب استفعال (فعل
ماضی جمع متکلم) ہم کر سکے۔

لَوْ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ
(۳۲:۹)
اگر ہم طاقت رکھتے تو آپ کے ساتھ نکل
کھڑے ہوتے۔
اسْتَطَاعُوا باب استفعال (فعل
ماضی جمع متکلم) ہم کر سکے۔

اسْتَطَاعُوا باب استفعال (فعل
ماضی جمع متکلم) ہم کر سکے۔

يُطِيعُونَ باب افعال (فعل مضارع
جمع مذکر غائب) وہ اطاعت کرتے ہیں۔
تَطِيعُوا (باب افعال منصوب) کہ
اگر تم اطاعت کرو۔

نَطِيعُ باب افعال (فعل مضارع
جمع متکلم) ہم اطاعت کرتے ہیں۔
أَطِيعُوا باب افعال (فعل امر
جمع مذکر حاضر) تم اطاعت کرو۔
أَطِيعُنْ باب افعال (فعل امر جمع
مؤنث حاضر) تم عورتیں اطاعت کرو۔

وَاطِيعَنَ اللَّهُ وَرَسُولَهُ (۳۳:۳۳)
تم عورتیں اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو۔
آیت ۳:۳ میں فَاِنْ اطَعْتُمْ لِيْنِي اِذَا
عُورْتُمْ تَهْمَارِي اطاعت کریں میں صیغہ
أَطَعْنِ ماضی کا ہے جو فعل ماضی جمع مؤنث
غائب کا صیغہ ہے جس کا مطلب ہے
”انہوں نے اطاعت کی“ لیکن آیت
۳۳:۳۳ میں یہی صیغہ أَطَعْنِ (فعل جمع
مؤنث) آیا ہے۔ طالب علموں کو طحرف پر
زیر اور زیر کافرق پہنچانا چاہیے۔

أَطِيعُونَ باب افعال (مركب كلمه)
میری اطاعت کرو۔

(أَطِيعُوا + نِيْ اَطِيعُونِيْ)
نی کی مخفف صورت ن ہوگی۔

لَا تَطِيعُ باب افعال (فعل
نہی واحد مذکر حاضر) مت اطاعت کرو۔
يُطَاعُ باب افعال (فعل مضارع
مجهول واحد مذکر غائب)۔ اس کی اطاعت
کی جاتی ہے۔

تَطَوَّعَ باب افعال (فعل ماضی واحد
مذکر غائب)۔ اس نے رضا کارانہ کام کیا۔
تَطَوَّعَ تَطَوَّعًا (باب تفعّل)

بنایا۔
طَوَّعَ خوشگوار بنایا۔
طَوَّعَتْ لَهُ نَفْسُهُ اس کے نفس نے اسے
اجازت دی اس کے لئے قابل عمل اور
آسان بنایا۔ یعنی اپنے آپ کو کچھ کرنے
کے اہل بنایا۔

طَاعَ يَطْوَعُ طَوْعًا وَطَاعَةً (ن)
حکم ماننا۔ اطاعت کرنا۔ فرماں بردار ہونا
فَطَوَّعَتْ لَهُ نَفْسُهُ قَتْلَ أَخِيهِ
(۳۰:۵)

تو اس کے نفس نے اسے بھائی کے قتل ہی کی
رغبت دی۔

أَطَاعَ باب افعال (فعل ماضی
واحد مذکر غائب) اس نے اطاعت کی
أَطَاعُوا باب افعال (فعل ماضی
جمع مذکر غائب) انہوں نے اطاعت کی۔
أَطَعْنِ باب افعال (فعل ماضی
جمع مؤنث غائب) ان عورتوں نے اطاعت کی۔
أَطَعْنِمُ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر)
حاضر) تم مردوں نے اطاعت کی۔

أَطَعْتُمُوهُ تم نے اس کی اطاعت کی
أَطَعْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)

ہم نے اطاعت کی۔
يُطِيعُ باب افعال (فعل مضارع
واحد مذکر غائب) وہ اطاعت کرتا ہے۔

لَوْ يُطِيعُكُمْ فِي كَيْبَرٍ مِّنَ الْأَمْرِ
(۷:۳۹)

اگر بہت سی باتوں میں وہ تمہارا کہا مان لیا
کریں۔

يُطِيعُ باب افعال (ساکن واحد مذکر
غائب) يُطِيعُ۔ وہ اطاعت کرے۔ جملہ
شرطیہ ہونے کے باعث جتن علتی، گرگی۔

کتاب الطاء

☆ ط و ف

وہ دوزخ اور گرم پانی کے درمیان گھومتے پھرے گئے۔
يُطَافُ (فعل مضارع مجہول واحد
مذکر غائب) طواف کیا جاتا ہے۔ پاک کیا
جائے گا۔

يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكُؤْسٍ مِّنْ مَّعِينٍ
(۳۵:۳۷)
شراب لطیف کا جام کا ان میں دور چل رہا ہوگا۔
يُطَوِّفُ (باب افتعال) طواف
کرنا۔ گردش کرنا۔

اَطْوَفَ يَطْوِفُ (باب افتعال)
گرد گردش کرنا۔ طواف کرنا۔
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطْوِفَ
بِهِمَا (۱۵۸:۲)
اس پر کچھ گناہ نہیں کہ دونوں کا طواف
کرے۔

لِيَطْوِفُوا (لام امر جمع مذکر غائب)
انہیں طواف کرنا چاہئے۔
وَلِيَطْوِفُوا بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ
(۲۹:۲۲)

اور خانہ قدیم یعنی بیت اللہ کا طواف کریں
طَوَّافُونَ (اسم مبالغہ جمع مذکر)
کثرت سے طواف کرنے والے۔
طَوَّفُونِ عَلَيْهِمْ بَعْضُكُمْ عَلَى
بَعْضٍ (۵۸:۲۳)

ایک دوسرے کے پاس کثرت سے آتے
جاتے رہتے ہیں۔
طَائِفٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
آفت

فَطَّافٌ عَلَيْهَا طَائِفٌ (۱۹:۶۸)
اس پر ایک آفت پھرے گی۔
طَائِفِينَ (اسم جمع) (۲) طواف

طَائِعِينَ (اسم فاعل جمع مذکر)
اپنی خوشی سے کچھ کرنے والے۔ مفرد طَائِعٌ
مُطَاعٌ (اسم مفعول واحد مذکر)
جس کی اطاعت کی جائے۔
الْمُطَوِّعِينَ بِابْتِغَالٍ (اسم فاعل
جمع مذکر) اپنی خوشی یا رضا کارانہ کچھ کرنے
والے۔ باب تفعیل کی ت میں مدغم ہو گئی

☆ ط و ف

طَافَ - عَلِيٌّ مَعْتَلٌ (فعل مضارع
واحد مذکر غائب) اس نے طواف کیا۔ پھر
گیا۔

طَافَ يَطْوِفُ طَوَّافًا وَ طَوَّافًا وَ
طَوَّافًا وَ تَطْوِيفًا
طواف کرنا، گردش چکر لگانا۔ ب، حَوَّلَ چکر
پورا کرنا۔ عَلِيٌّ آجَانَا - عَلِيٌّ بَيْنَ غُرْدِ
چکر لگانا۔

فَطَّافٌ عَلَيْهَا طَائِفٌ مِّنْ رَبِّكَ
وَهُمْ نَائِمُونَ (۱۹:۶۸)

وہ ابھی سو ہی رہے تھے کہ تمہارے پروردگار
کی طرف سے اس پر ایک آفت پھرے گی۔

يَطْوِفُ (فعل مضارع واحد
مذکر غائب) وہ طواف کرتا ہے۔

يَطْوِفُ عَلَيْهِمْ وَلِدَانٌ (۱۷:۵۶)
نوجوان خدمت گزار جو ہمیشہ (ایک ہی
حالت میں) رہیں گے ان کے آس پاس
پھرے گئے۔

يَطْوِفُونَ مَعْتَلٌ (فعل مضارع
جمع مذکر غائب) وہ طواف کرتے ہیں۔

يَطْوِفُونَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيمٍ اَنْ
(۳۳:۵۵)

اسْتَطَاعُوا
فَمَا اسْتَطَاعُوا أَنْ يَظْهَرُوهُ وَمَا
اسْتَطَاعُوا لَهُ نَقْبًا (۹۷:۱۸)
پھر ان میں نہ یہ قدرت رہی کہ اس پر چڑھ
سکیں اور نہ یہ طاقت رہی کہ اس میں نقب
لگا سکیں۔

يَسْتَطِيعُ (باب استفعال) (فعل
مضارع واحد مذکر غائب) وہ کر سکتا ہے
هَلْ يَسْتَطِيعُ رَبُّكَ أَنْ يُنَزِّلَ
عَلَيْنَا مَائِدَةً (۱۱۳:۵)

کیا تمہارا پروردگار ایسا کر سکتا ہے کہ ہم پر
آسمان (سے) طعام کا خوان نازل کرے۔
لَمْ يَسْتَطِيعْ (باب استفعال) (ساکن
واحد مذکر غائب) وہ نہ کر سکا۔

تَسْتَطِيعُ (باب استفعال) (فعل
مضارع واحد مذکر حاضر) تو کر سکتا ہے
لَنْ تَسْتَطِيعَ (منسوب واحد مذکر
حاضر) تم ہرگز نہیں کر سکتے۔

لَمْ تَسْتَطِيعْ / لَمْ تَسْتَطِيعْ
باب استفعال (فعل مضارع ساکن واحد
مذکر حاضر) تم نہ کر سکتے۔

يَسْتَطِيعُونَ (باب استفعال) (فعل
مضارع جمع مذکر غائب) وہ کر سکتے ہیں۔
تَسْتَطِيعُونَ (باب استفعال) (منسوب
جمع مذکر حاضر) تم کر سکتے ہو۔

تَسْتَطِيعُوا (باب استفعال) (منسوب
جمع مذکر حاضر) کہ تم کر سکو۔
لَنْ تَسْتَطِيعُوا (ہرگز تم نہیں
کر سکو گے۔

طَوَّعًا (اسم مصدر)
اپنی مرضی سے۔

طَاعَةً (اسم مصدر) فرماں برداری

کتاب الطاء

ط و ل ☆

(فعل ماضی واحد مذکر غائب) دراز ہو گیا

مثلاً باب تفاعل تَطَاوَلْ

فَتَطَاوَلُوا عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ (۳۵:۲۸)

پھر ان پر مدت طویل گزر گئی

طَوِيلًا منصوب (اسم فاعل)

بروزن فعیل واحد مذکر دراز لہی

إِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيلًا

(۷:۷۳)

دن کے وقت تو تمہیں اور بہت سے شغل ہوتے ہیں۔

طَوِيلًا منصوب (اسم مصدر) بلندی

وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طَوِيلًا

(۳۷:۱۷)

اور نہ لمبا ہو کر پہاڑوں کی چوٹی تک پہنچ جائے گا۔

الطَّوِيلُ (اسم) طاقت و توت

استطاعت۔

ذِي الطَّوِيلِ (۳:۳۰)

توت کا مالک۔ (تمام کفایتوں) کا مالک بے پناہ نعمتوں کا مالک۔ طاقت، نعمت اور لطف و کرم کا مالک (لسان)۔

(۲) صاحب استطاعت۔

اسْتَأذِنَكَ أَوْلُوا الطَّوِيلِ مِنْهُمْ

(۸۶:۹)

جو ان میں دولت مند ہیں وہ تم سے اجازت طلب کرتے ہیں۔

لفظی ترجمہ: دوست کے مالک (ماجد)

طَوِيلًا منصوب (اسم) (۳) ذرائع

وسائل۔

وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوِيلًا أَنْ

يُنْكِحَ الْمُحْصَنَاتِ (۲۵:۳)

اور جو شخص تم میں سے آزاد عورتوں

مضارع جمع مذکر غائب) وہ طاقت رکھتے ہیں۔ وہ اس قابل ہیں / برداشت کر سکتے ہیں۔

أَطَاقَ إِطَاقَةً باب انفعال۔ کوئی کام کرنے کے قابل ہونا۔

وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ (۱۸۳:۲)

اور جو لوگ مشکل سے روزہ رکھ سکتے ہوں تو اس کا فدیہ ایک مسکین آدمی کو کھانا کھلانا

ہے۔ یعنی جو لوگ (مرد و زن) اس قدر کمزور ہوں یا آخری عمر میں ہوں۔ لفظ

طاقور کا مطلب کسی کام کا انتہائی مشکل اور مشقت سے کرنا ہے کہ کوئی کر تو لے لیکن

بے حد تکلیف کے ساتھ (عبدالماجد دریا آبادی۔ ولیم لین)

طَاقَةً (اسم) توت۔

رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ

(۲۸۶:۲)

اے پروردگار! جتنا بوجھ اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں وہ ہمارے سر پر نہ رکھو۔

☆ ط و ل ☆

طال (فعل ماضی واحد) معتل (فعل ماضی واحد) مذکر غائب) دراز ہو گیا۔

طَالَ يَطْوُلُ طَوِيلًا (ن)

طویل ہونا۔ طویل مدت تک جاری رہنا۔ مستقل رہنا۔

حَتَّى طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ (۳۳:۲۱)

یہاں تک کہ اسی میں ان کی عمریں بسر ہو گئیں۔

تَطَاوَلُوا (فعل تفاعل) معتل

کرنے والے۔

وَطَهَّرْتُ بَنِيَّ لِلطَّائِفِينَ (۲۶:۲۲)

اور تم طواف کرنے والوں کیلئے میرے گھر کو صاف کر۔

طَائِفَةٌ (اسم فاعل)۔ واحد

مؤنث) ایک جماعت / گروہ۔ (۱) لوگوں کا ایک گروہ تعداد ایک ہزار تک (راغب)

طَائِفَتَانِ مرفوع طَائِفَتَيْنِ، الطَّائِفَتَيْنِ (اسم شئی) دو جماعتیں۔

الطَّوْفَانِ (اسم) سیلاب۔ طوفان لفظی ترجمہ: موسلا دھار بارش یا سیلاب۔

مجاورہ: کوئی دوسری آفت سادھی

☆ ط و ق ☆

يَطْوِقُونَ باب تفعیل (فعل)

مضارع مجہول جمع مذکر غائب) ان کی گردنوں میں طوق ڈالے جائیں گے۔

طَوَّقُوا يَطْوِقُونَ يَطْوِقُونَ عائد کرنا۔ ڈال دینا۔ گھیرنا۔ کسی گردن میں کار یا ہار پہنانا

طَاقٌ يَطْوِقُ طَوَّقًا (ن)

کچھ کرنے کے قابل ہونا، کچھ کرنے کی طاقت رکھنا۔

سَيَطْوِقُونَ مَا يَخْلُقُوا بِهِ (۱۸۰:۳)

وہ جس مال میں بخل کرتے تھے جلد ہی اس کا طوق بنا کر ان کی گردنوں میں ڈالا جائے گا۔

(یعنی جس مال کو بخل کر کے رکھا وہ مال ان کی گردنوں میں ہار بنا کر ڈالا جائے گا

جیسا کہ حدیث شریف میں آیا ہے: یہ (مال) ڈسنے والے سانپ کی شکل میں گردن پر ڈالا جائے گا۔

يُطِيقُونَ باب انفعال (فعل)

کتاب الطاء

☆ ط ی ب

اگر وہ اپنی خوشی سے اس میں سے تم کو کچھ
چھوڑ دیں۔

طَبِئْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر)

تم خوش ہوئے۔

طَوْبِي (مذکر مؤنث)

طَبِيَّةٌ كِي جَمْعُ أَطْيَبٍ (اسم تفضیل)

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

طَوْبِي لَهُمْ وَحَسَنُ مَا بَ

(۲۹:۱۳)

جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کئے ان
کے لئے خوش حالی اور عمدہ ٹھکانا ہے۔

الطَّيِّبُ صفت طَيِّبًا منصوب اچھا

(اسم فاعل بروزن فعیل)

قُلْ لَا يَسْتَوِي الْخَبِيثُ وَالطَّيِّبُ

(۱۰۰:۵)

کہہ دو کہ پاک اور ناپاک چیزیں برابر نہیں
ہوتی۔ (۲) پاک و صاف

فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا (۳۳:۴)

تو پاک مٹی لو اور منہ اور ہاتھوں کا مسح کر کے
تیمم کر لو۔

(۳) جموعی طور پر۔

كُلُوا مِمَّا فِي الْأَرْضِ حَلَالًا طَيِّبًا

(۱۶۸:۲)

لوگو! جو چیزیں زمین میں ہیں حلال طیب
ہیں وہ کھاؤ۔ (۳) نرم۔

وَهَذَا إِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ

(۲۳:۲۲)

اور ان کو پاکیزہ کلام کی ہدایت کی گئی۔

الطَّيِّبُونَ مرفوع طَيِّبِينَ الطَّيِّبِينَ

(منصوب اسم جمع) نیک لوگ۔ ضد: بد)

طَبِيَّةٌ (اسم مؤنث۔ صفت)

(۱) اچھا نہایت عمدہ۔

لپٹی ہوئی چیزیں۔

وَالسَّمُوتُ مَطْوِيَّتٌ بِيَمِينِهِمْ

(۶۷:۳۹)

اور آسمان اس کے دائیں ہاتھ میں لپٹے
ہوں گے۔

طَوِي (اسم معرفہ) طوی

لفظی ترجمہ: وہ چیز جو دو دفعہ کی گئی ہو دو بار

برکت دی گئی ہو۔ اور دو بار پاک کی گئی ہو۔

بطور اسم معرفہ یعنی علم یہ جگہ سینا پہاڑ کے

دامن میں واقع ہے یہ جگہ سینا کی دائیں

طرف وادی شیب نامی ایک تنگ گھائی

میں ہے جو جنوب مشرق کی طرف اس

سُفْسَفِخِ كَالْمَقَابِلِ ایک وسیع میدان

میں واقع ہے۔

☆ ط ی ب

طَابٌ معتل (فعل ماضی واحد

مذکر غائب)۔ وہ خوش ہوا/ اچھا ہوا۔

طَابٌ يَطِيبُ طَيِّبًا وَ طَبِيَّةٌ (ض)

اچھا ہونا۔ خوشگوار ہونا۔ قابل قبول ہونا۔

جائز ہونا۔

طَابَتْ نَفْسُهُ اس کا دل خوش ہوا۔

طَابَتْ عَنْهُ نَفْسًا اس عورت نے از

خود چھوڑ دیا۔

فَانكحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ

مَنْسِي وَفَلْتِ وَرُبِيعِ (۳:۴)

جو عورتیں تم کو پسند ہوں ان میں سے دو دو

تین تین چار چار ان سے نکاح کر لو۔

طَبِنَ نَفْسًا (فعل ماضی جمع مؤنث

غائب) وہ عورتیں از خود چھوڑ دیا۔

فَان طَبِنَ لَكُمْ عَنْ نَفْسِي وَ مِنْهُ نَفْسًا (۴:۴)

(بیویوں) سے نکاح کرنے کا مقدور نہ
رکھے۔

لَمْ يَسْتَطِعْ طَوْلًا كَمَا مَطَّلَبَ اَكْثَرُ يَلِيَا جَانَا

ہے کہ وہ مقدور یا استطاعت نہیں رکھتا یعنی

مالی لحاظ سے۔ لیکن مفتی محمد عبدہ نے نہایت

مدلل طریقے سے اس نظریے کا اظہار کیا ہے

کہ اس میں موانع شامل ہیں خواہ وہ مادی

ہوں شخصی ہوں یا سماجی ہوں (اسد: حواشی ۲)

۲۹ بحوالہ المنارج (۱۹:۵)



طَالُوْتُ (اسم معرفہ) طالوت

پائیل میں طالوت کو Saul لکھا ہے جن کا

سلسلہ نسب بنی اسرائیل کے بن یامین کی

شاخ سے جا ملتا ہے۔ واضح رہے کہ یہ شاخ

باقی تمام شاخوں سے قبیلے کی کم تعداد والی

شاخ تھی۔ (عبد الماجد دریا آبادی ص ۲ ج

۶۳۳)

☆ ط و ی

نَطَوِي معتل (فعل مضارع

جمع متکلم) ہم لپیٹ لیں گے۔

طَوِي يَطْوِي طَيًّا (ض)

تہہ کرنا۔ لپیٹنا۔

طَوِي (اسم مصدر) لپیٹ لینا۔

يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاءَ كَطَيِّ

السَّجَلِ لِلْكُتُبِ (۱۰۴:۲۱)

جس دن ہم آسمان کو اس طرح لپیٹیں گے

جس طرح خطوں کا طور لپیٹ لیتے ہیں۔

مَطْوِيَّاتٌ (اسم جمع مؤنث)

☆ ط ی ن

طین، الطین مرفوع طیننا منصوب
(اسم صفت): مٹی

وہ کہنے لگے کہ تم اور تمہارے ساتھی ہمارے
لئے شگون بد ہیں۔

يَطْيِرُ وَابًا تَفْعَلُ (فعل مضارع
جمع مذکر غائب) وہ فال بد لیتے ہیں

طَيَّرَ (اسم) پرندہ

الطَّيْرُ (اسم) پرندہ

طَائِرٌ (اسم فاعل واحد مذکر)

لفظی ترجمہ: (۱) اڑنے والا جانور

وَلَا طَّيْرٌ يَطْيِرُ بِحَنَاحَيْهِ (۳۸:۶)

اور نہ دو پروں سے اڑنے والا جانور

مخاروۃ: (۲) عمل نامہ اعمال۔

وَكُلُّ إِنْسَانٍ أَلْزَمْنَاهُ طَيْرَهُ، فِيهِ
عَنْقَبُهُ (۱۳:۱۷)

اور ہم نے ہر انسان کے اعمال کو (بصورت
کتاب) اس کے گلے میں لٹکا دیا ہے۔

طَائِرٌ، لفظی معنی پرندہ کے علاوہ مخاروۃ اس
کے معنی انسان کے اعمال بھی ہیں جو انسان

کی خوشی و سعادت کا سبب ہوتے ہیں اور
جو نیک و بد ہونے کے اعتبار سے انسان

کے گلے کا طوق ہوں گے (ولیم لین)

(۳) شگون بد

قَالَ طَّيْرُكُمْ عِنْدَ اللَّهِ (۴۷:۲۷)

(صالح نے) کہا تمہاری بد شگونی خدا کی
طرف سے ہے۔

مُسْتَطِيرٌ منصوب باب استفعال

(اسم فاعل واحد مذکر) چھپا جانے والا
(عبدالماجد دریا آبادی و پکھتال)۔ جو طول

و عرض میں پھیلے (علامہ یوسف علی)۔

يَخْأَفُونَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهُ

مُسْتَطِيرًا (۷:۷۶)

اس دن سے جس کی سختی پھیل رہی ہوگی
خوف رکھتے ہیں۔

بَلَدَةٌ طَيِّبَةٌ وَرَبُّ غَفُورٌ

(۱۵:۳۳)

پاکیزہ زمین اور بخشنے والا رب۔

(۲) نرم خوشگوار۔

وَجَرَيْنَ بِهِمْ بِرِيحٍ طَيِّبَةٍ (۲۲:۱۰)

اور کشتیاں پاکیزہ ہوا (کے نرم نرم جھونکوں)
سواروں کو لے کر چلنے لگتی ہیں۔

الطَّيِّبَاتُ (اسم جمع مؤنث)

اچھی پاکیزہ چیزیں۔

أَلْيَوْمَ أَجِلٌ لَكُمْ الطَّيِّبُ (۵:۵)

آج تمہارے لئے سب پاکیزہ چیزیں
حلال کر دی گئیں۔

☆ ط ی ر

يَطْيِرُ معتل (فعل مضارع

واحد مذکر غائب)

طَارَ يَطْيِرُ طَيْرًا وَ طَيْرَ اَنَا (ض)

پرندوں کا اڑنا۔ بھاگنا۔

وَلَا طَّيْرٌ يَطْيِرُ بِحَنَاحَيْهِ إِلَّا أُمَّةٌ

أُمَّةٌ لَكُمْ (۳۸:۶)

دو پروں سے اڑنے والے پرندوں کی بھی

تمہاری طرح جماعتیں ہیں۔

تَطْيِرُنَا (باب تفعّل۔ فعل ماضی جمع

متکلم) ہم نے بد شگونی کی۔

تَطْيِرٌ وَ اَطْيِرُ بِدَشْغُونِي كَيْفَ قَالَ بَدَلِيْنَا

قَالُوا اَنَا تَطْيِرُ نَابِكُمْ (۱۸:۳۶)

وہ بولے کہ ہم تم کو نامساگ سمجھتے ہیں۔

اَطْيِرُنَا (باب تفعّل) (فعل ماضی

جمع متکلم) ہم نے بد فال لی۔

قَالُوا اَطْيِرُ نَابِكْ وَ بِيْمَنْ مَعَكَ

(۴۷:۲۷)

کتاب الظاء

☆ ظل ل

فَطَلُّوا فِيهِ يَعْزُجُونَ (۱۳:۱۵)
تو وہ اس میں چڑھنے بھی لگیں۔
لَطَلُّوا لام تاکید (فعل ماضی جمع
مذکر غائب) تو وہ جاری رکھتے۔

وَلَيْسَ أَرْسَلْنَا رِيحًا فَرَّ أَوْهَ مُضْفَرًا
لَطَلُّوا مِنْ بَعْدِهِ يَكْفُرُونَ (۵۱:۳۰)
اور اگر ہم ایسی ہوائیں بھیجیں کہ وہ (اس
کے سبب) کھیتی کو دیکھیں کہ زرد (ہوگئی
ہے) تو اس کے بعد وہ ناشکری کرنے لگ
جائیں۔

ظَلَّتُمْ (فعل ماضی - جمع مذکر حاضر)
فَطَلَّتُمْ تَفْكُهُونَ (۶۵:۵۶)
تو تم باتیں بناتے رہ جاؤ۔
يَظَلِّلُنَّ (فعل مضارع جمع مؤنث
غائب) وہ رہ جائیں۔

إِنْ يَشَأْ يُسْكِنِ الرِّيحَ فَيَظَلِّلُنَّ
رَوْاحًا (۳۳:۳۲)
اگر خدا چاہے تو ہوا کو ٹھہرا دے اور جہاز
کھڑے رہ جائیں۔
نَظَّلَ (فعل مضارع جمع متکلم)
ہم قائم ہیں۔

فَنَظَّلَ لَهَا عَجْفِينَ (۷۱:۲۶)
اور ہم ان (کی پوجا) بر قائم رہیں گے۔
ظَلَّلْنَا باب تفعیل (فعل ماضی
جمع متکلم) ہم نے سایہ کیا۔

ظَلَّلَ تَطْلِيلًا باب تفعیل وَ أَظَلَّ
إِظْلَالًا سايہ کرنا۔
ظَلَّ، الظِّلُّ مرفوع ظِلًّا منصوب
(اسم) سايہ۔ چھاؤں۔

أظلالٌ، ظلالٌ، ظلُّونٌ (جمع)
ظلالٌ (اسم جمع) سايے۔
مفرد: ظلٌّ

وَعَلَى الَّذِينَ هَادُوا حَرًّا مِمَّا كُلُّ
ذِي ظُلْفَرٍ (۱۳۶:۶)
ہم نے یہودیوں پر سب ناخن والے جانور
حرام کر دیئے تھے۔

☆ ظل ل

ظَلَّ (مضارع) (فعل ماضی واحد
مذکر غائب) رہا۔ رہ گیا۔

ظَلَّ يَظَلُّ ظَلًّا وَ ظَلُولًا (ف)
ہوتا۔ ہو جاتا۔ اگ آتا۔
ظَلَّ کے بعد اگر فعل مضارع آئے یا فاعل
آئے یا علی آئے تو اس صورت میں ظل کے
معنی ہوں گے: جاری رکھنا، کچھ کرنا، کچھ
کرتے رہنا اور کسی چیز کو محفوظ رکھنا۔

ظَلَّ وَ جُهِهْ، مُسَوِّدًا (۵۸:۱۶)
تو اس کا منہ (عم کے سبب) کالا پڑ جاتا ہے۔
ظَلَّتْ (فعل ماضی واحد مؤنث
غائب) ہوگئی۔

فَطَلَّتْ أَعْنًا فَهَمَّ لَهَا خَضِيعِينَ
(۳:۲۶)
پھر ان کی گردنیں اس کے آگے جھک
جائیں

ظَلَّتْ (فعل ماضی واحد مذکر
حاضر) تو رہا۔
(ظَلَّتْ اصل میں ظَلَلَتْ تھا)

وَ أَنْظُرْ إِلَى إِلْهِكَ الَّذِي ظَلَّتْ
عَلَيْهِ عَاكِفًا (۹۷:۲۰)۔
اور جس معبود (کی پوجا) پر تو (قائم) متکلف
تھا اس کو دیکھ۔

ظَلُّوا (فعل ماضی جمع مذکر غائب)
وہ رہے۔ انہوں نے رکھا۔

☆ ظ ع ن

ظَفَنَ (اسم مصدر) سفر پر چلنا
جدا ہونا۔

ظَفَنَ يَظْفَنُ ظَفْنًا وَ مَظْفَنًا (ف)
چلنا۔ سفر کرنا۔ رخصت ہونا۔

وَ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ جُلُودِ الْأَنْعَامِ
بُيُوتًا تَسْتَخِفُّونَهَا يَوْمَ
ظَفْنِكُمْ (۸۰:۱۶)

اور اسی نے چوپایوں کی کھالوں سے تمہارے
لئے ڈیرے بنائے جن کو سبک دیکھ کر سفر (اور
حضر) میں کام میں لاتے ہو۔

☆ ظ ف ر

أظْفَرَ باب انفعال (فعل ماضی
واحد مذکر غائب)۔ کامیاب بنا دیا۔

أظْفَرَ باب انفعال إِظْفَارًا ح دینا
فتح مند بنا دینا۔

ظَفِرَ يَظْفِرُ ظَفْرًا (س)۔ ب،
علیٰ
حاصل کرنا۔ غلب پانا۔

مِنْ؟ بَعْدَ أَنْ أَظْفَرَ كُمْ عَلَيْهِمْ
(۲۳:۳۸)

تم کو ان کافروں پر فتح یاب کرنے کے بعد
ظَفَرَ (اسم جمع) پیچھے اٹکیوں
کے ناخن، شکاری پرندوں کے پیچھے۔
مفرد: ظَفْرٌ

کتاب الظاء

☆ ظ ل م

ظَلَمَ (اسم) وہ چیز جو سایہ کرے
الظَّلْمَةُ ڈھکن۔ ابرو والا سایہ
ظَلَّلَ (اسم جمع) بادلوں والے
سائے۔ مفرد: ظَلَّةٌ
ظَلِيلًا منصوب ظَلِيلٌ (اسم فاعل)
سایہ دار

☆ ظ ل م

ظَلَمَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب)
(۱) اس نے زیادتی کی۔
ظَلَمَ يَظْلِمُ ظُلْمًا وَمَظْلَمَةً (ض)
زیادتی یا برائی کرنا، نقصان دینا۔ بے
انصافی سے پیش آنا۔ بدسلوکی کرنا۔ ظلم
کرنا۔ نقصان دینا۔ سختی کرنا۔
وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ
نَفْسَهُ (۲۳۱:۲)
جو ایسا کرے گا وہ اپنا ہی نقصان کرے گا۔
یہ فعل قرآن میں بار بار آیا ہے۔ قرآن مجید
کو انگریزی میں ترجمہ کرنے والے تقریباً
سب ہی مترجموں نے نقصان کرنا اور غلط
کام کرنا کیا ہے۔
ظَلَمْتُ (فعل ماضی واحد متکلم)
میں نے نقصان کیا یا میں نے غلط کام کیا۔
ظَلَمُوا (فعل ماضی جمع مذکر
غائب) انہوں نے ظلم کیا۔
ظَلَمْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر
حاضر) تم نے ظلم کیا۔
ظَلَمْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
ہم نے ظلم کیا۔
يَظْلِمُ (فعل مضارع واحد
مذکر غائب) وہ ظلم کرتا ہے۔

لِيَظْلِمَ (لام تعلیل واحد مذکر
غائب) تاکہ وہ ظلم کرے۔ وہ ظلم کرنے ہی
والا تھا۔
فَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُظْلِمَهُمْ (۷۰:۹)
خدا تو ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا.....
لَمْ يَظْلِمِ سَاكِنٌ وَاحِدٌ مَوْثِقٌ
غائب) محاورہ: اس عورت نے ظلم نہیں کیا
كَلْنَا الْجَنَّتَيْنِ اِنَّهُنَّ اَكَلَاهُمَا وَلَمْ
تَظْلِمِ مِنْهُ شَيْئًا (۳۳:۱۸)
دونوں باغ کثرت سے پھل لاتے اور اس
کی پید اور میں کسی طرح کی کمی نہ ہوتی۔
يَظْلِمُونَ (فعل مضارع جمع مذکر
غائب) وہ ظلم کرتے ہیں۔
وَمَا ظَلَمُونَا وَلَكِنْ كَانُوا اَنْفُسَهُمْ
يَظْلِمُونَ (۱۶۰:۷)
اور ان لوگوں نے ہمارا کچھ نقصان نہیں کیا
بلکہ (جو) نقصان (کیا) اپنا ہی کیا۔
يَظْلِمُونَ (بعض اوقات سیاق
کلام کے پیش نظر يَظْلِمُونَ کا ترجمہ یہ بھی
کیا گیا ہے کہ ”وہ ایمان نہیں لائے“
فَاُولَئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا اَنْفُسَهُمْ
بِمَا كَانُوا بَايِنًا يَظْلِمُونَ (۹:۷)
تو یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے تئیں
خسارے میں ڈالا اس لئے وہ ہماری آیتوں
پر ایمان نہیں لائے۔
تَظْلِمُونَ (فعل مضارع جمع مذکر
حاضر)۔ تم ظلم کرتے ہو۔
لَا تَظْلِمُوا (فعل نہی جمع مذکر حاضر)
تم ظلم نہ کرو۔
ظَلِمَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر
غائب) اس کے ساتھ ظلم ہوا۔
ظَلِمُوا (فعل ماضی مجہول جمع

مذکر غائب) ان کے ساتھ ظلم ہوا۔
تَظْلِمُ (فعل مضارع مجہول جمع
متکلم) ہمارے ساتھ ظلم ہوتا ہے۔
يُظْلِمُونَ (فعل مضارع مجہول جمع
مذکر غائب) ان کے ساتھ ظلم ہوتا ہے۔
لَا يُظْلِمُونَ (فعل مضارع مجہول
جمع مذکر حاضر) ان کے ساتھ ظلم نہیں ہوگا۔
تَظْلِمُونَ (فعل مضارع مجہول جمع
مذکر حاضر)۔ تمہارے ساتھ ظلم ہوتا ہے۔
لَا تَظْلِمُونَ (فعل مضارع مجہول جمع
مذکر حاضر) تمہارے ساتھ ظلم نہیں ہوگا
أَظْلَمَ (اسم تفضیل واحد مذکر)
زیادہ ظلم کرنے والا۔

وَمَنْ أَظْلَمَ مِمَّنْ مَنَعَ مَسْجِدَ اللَّهِ
أَنْ يُذَكَّرَ فِيهَا اسْمُهُ (۱۱۳:۲)
اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جو خدا کی
مسجدوں میں خدا کے نام کا ذکر کئے جانے کو
منع کرے اور ان کی ویرانی میں مساعی ہو
أَظْلَمَ (فعل ماضی
واحد مذکر غائب)۔ تاریکی چھا گئی۔
أَظْلَمَ إِظْلَامًا (باب افعال)
اندھیرا ہونا۔ اندھیرے میں داخل ہونا۔
طالب علموں کو اس بات کا خیال رکھنا چاہئے
کہ أَظْلَمَ مفہوم لَّا خَرَّ اس تفضیل ہے اور
اس کا ترجمہ زیادہ ظلم کرنے والا ہے جیسا کہ
أَظْلَمَ مفتوح لَّا خَرَّ فعل ماضی واحد مذکر
غائب کا صیغہ ہے جس کا مطلب ہے
اندھیرا ہوا۔

ظَلَمَ مرفوع ظُلْمًا منصوب۔
غلط کام کرنا
ظَالِمٌ، الظَّالِمُ (اسم فاعل واحد مذکر)
غلط کام کرنے والا۔
ظَالِمَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)

کتاب الظاء

ظ ن ☆

راغب اصفہانی کے قول کے مطابق ظَنَّ سے مراد قیاس کرنا ہے۔ اور ایک آدمی کا اپنے مشاہدے کی بناء پر کسی بات کا یقین کرنا ہے عام قاعدے کے مطابق وہ بتاتا ہے کہ ظَنُّن کے بعد اُن یا اُن آتا ہے جس کا مطلب یقین ہوتا ہے اور بعض مقامات پر اس کا مطلب تصور کرنا ہے مثلاً

وَذُ النُّونِ اِذْ ذُ هَبَّ مَعْصِيًا فَظَنَّ
اَنْ لَّنْ نَقْدِرَ عَلَيْهِ (۸۷:۴۱)
اور ذُو النُّونِ کو (یاد کرو) جب وہ (اپنی قوم سے ناراض ہو کر) غصے کی حالت میں چل دیئے اور خیال کیا کہ ہم ان پر قابو نہ پا سکیں گے۔

(۲) یقین کیا جانا۔ سمجھا۔
وَظَنَّ دَاوُدُ اَنَّمَا فَتَنَّهٗ (۲۳:۳۸)
اور داؤد نے سمجھا کہ (اس واقعے سے) ہم نے ان کو آزمایا ہے۔
وَظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ (۲۸:۷۵)
اور اس (جان بلب) نے یقین کر لیا کہ اب سب جدائی ہے۔
(۳) خیال کیا۔

اِنَّهُ ظَنَّ اَنْ لَّنْ يَخُوْرَ (۱۳:۸۳)
اور وہ خیال کرتا تھا کہ پھر کربتہ جائے گا
ظَنَّتْ (فعل ماضی واحد متکلم)
مجھے یقین ہے۔

اِنِّي ظَنَنْتُ اَنِّي مُلْقِي حَسَابِيَهٗ (۲۰:۶۹)
مجھے یقین تھا کہ مجھ کو میرا حساب ضرور ملے گا۔
ظَنَّ (فعل ماضی متثنیہ مذکر غائب)
دونوں نے خیال کیا۔
ظَنُّوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب)
(۱) انہوں نے خیال کیا۔

اُعْشِيَتْ وَجُوْهُهُمْ قَطْعًا مِّنَ الْيَلِّ
مُظْلَمًا (۲۷:۱۰)
گویا ان کے چہروں پر اندھیری رات کے نکلنے اور ضحائیے گئے ہیں۔
مُظْلَمُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر)
تاریک۔

وَآيَةٌ لَهُمْ الْيَلُّ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ
فَاِذَا هُمْ مُظْلَمُوْنَ (۳۷:۳۶)
اور ایک نشانی ان کے لئے رات ہے کہ اس میں سے ہم دن کو ہٹھینچ لیتے ہیں تو اس وقت ان پر اندھیرا چھا جاتا ہے۔

☆ ظ م ا

تَظَنَّمَا مَبْهُوزٌ (فعل مضارع)
واحد مذکر حاضر۔ تو یہی اس کا ہے یا تجھے پیاس لگے گی۔

ظَلَمِي يَظْمًا ظَمًا وَظَمَاءٌ (س)
پیاس لگنا
ظَمًا (اسم) پیاس۔ تشنگی
الظَّمَانُ (اسم فاعل) پیاسا۔ تشنہ

☆ ظ ن ن

ظَنَّ (مضارع) (فعل ماضی واحد)
مذکر غائب (۱) اُس نے گمان کیا۔ خیال کیا۔ سوچا
ظَنَّ يَظُنُّ ظَنًّا (ن) (۱) سوچنا۔
تصور کرنا خیال کرنا۔ (۲) گمان/اندیشہ کرنا۔ فرض کرنا (۳) یقین کرنا۔ جاننا
(۳) قیاس کرنا۔

ظلم کا م کرنے والی۔
قرآن کریم میں تائید کا سینہ یا تو عبادت کے لئے استعمال ہوا ہے یا قبیلوں کے لئے یعنی جمع کی صفت کے لئے۔

ظَالِمُوْنَ ، الظَّالِمُوْنَ مرفوع
ظَالِمِيْنَ ، الظَّالِمِيْنَ منصوب
(اسم جمع) ظلم کرنے والے۔
ظَالِمِي (اسم جمع) ان مخدوف)
ظلم کرنے والے۔
ظَالِمِيْ اَنْفُسِهِمْ اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے۔

ظَلُوْا مرفوع ظَلُوْا منصوب
(اسم مبالغہ) بہت بڑا ظلم کرنے والا۔
ظَلَامٌ اسم مبالغہ۔ بطور عادت ظلم کرنے والا یعنی عادی ظالم یا دوسروں کو اذیت دے کر خوش ہونے والا۔
وَ مَا رَيْكَ بِظَلَامٍ لِّلْعَبِيْدِ

(۳۶:۳۱)
اور تمہارا پروردگار بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے۔
مَظْلُوْمًا (اسم مفعول واحد مذکر)
منصوب۔ جس پر ظلم ہوا ہو۔

وَمَنْ قَتَلَ مَظْلُوْمًا مَّا فَقَدْ جَعَلْنَا
لُوْاِيْهِ سُلْطٰنًا (۳۳:۱۷)
اور جو شخص ظلم سے قتل کیا جائے ہم نے اس کے وارث کو اختیار دیا ہے۔
ظَلَمَاتِ الظَّلْمَاتِ

(اسم جمع) تاریکیاں
ظَلْمَةٌ مفرد: تاریکی
مُظْلَمًا منصوب (اسم فاعل واحد)
مذکر) تاریک۔ لفظی ترجمہ: جو تاریک ہو جائے۔

کتاب الظاء

☆ ظ ۵ ر

کفر سے گمان کرتے تھے۔
جَاهِلِيَّةَ کے لئے دیکھئے مادہ ج ہ ل
تَظُنُّونَ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تم غلط گمان کرتے ہو۔
نَظْنُ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم سوچتے ہیں۔

ظَنُّ مَرْفُوعٌ ظَنًّا، الظَّنُّ منصوب (اسم) سوچ
وَمَا ظَنَّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكُذِبَ (۶۰:۱۰)

اور جو لوگ خدا پر افتراء کرتے ہیں، وہ قیامت کے دن کی نسبت کیا خیال رکھتے ہیں۔

وَمَا يَتَّبِعُ أَكْثَرُهُمْ إِلَّا ظَنًّا إِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا (۳۶:۱۰)
اور ان میں سے اکثر ظن کی پیروی کرتے ہیں اور کچھ شک نہیں مگر ظن حق کے مقابلے میں کچھ کارآمد نہیں ہو سکتا۔

الظُّنُّ (اسم جمع) طرح طرح کے خیالات
الظَّانِّينَ (اسم فاعل جمع مذکر) باطل خیالات پالنے والے۔

☆ ظ ۵ ر

ظَهَرَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) ظاہر ہوا۔ ضد: پوشیدہ ہوا۔
ظَهَرَ يَظْهَرُ ظُهُورًا (ف) ظاہر ہونا۔ نمایاں ہونا واضح ہونا کھل جانا باہر آنا۔ چڑھنا۔
مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ (۱۵۱:۶) ظاہر ہوں یا پوشیدہ۔

(۲) ہم جانتے تھے۔ ہم نے یقین کر لیا۔
وَأَنَا ظَنُّنَا أَنْ لَنْ نُعْجِزَ اللَّهَ فِي الْأَرْضِ (۱۲:۴۲)

اور یہ کہ ہم نے یقین کر لیا ہے کہ ہم زمین میں (خواہ کہیں ہوں) خدا کو ہرا نہیں سکتے۔
يَظُنُّ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ خیال کرتا ہے۔

تَظُنُّ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ خیال کرتی ہے۔
أَظُنُّ (فعل مضارع واحد متکلم) میں خیال کرتا ہوں۔

يَظُنُّونَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ جانتے ہیں۔ (۱) وہ یقین کرتے ہیں۔

الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُمْ مُلْقُوا رَبَّهُمْ جَوَاقِبَ كَمَا هُمْ يَظُنُّونَ أَنَّهُمْ مُلْقُوا رَبَّهُمْ (۳۶:۲)
جو یقین کئے ہوئے ہیں کہ وہ اپنے پروردگار سے ملنے والے ہیں۔

وَمِنْهُمْ أُمِّيُونَ لَا يَعْلَمُونَ الْكِتَابَ إِلَّا أَمَانِيًّا وَإِنَّهُمْ لَآ يَظُنُّونَ (۷۸:۲)

اور بعض ان میں ان پڑھ ہیں کہ اپنے خیالات باطل کے سوا (خدا کی) کتاب سے واقف ہی نہیں، وہ صرف ظن سے کام لیتے ہیں۔

(۳) انہوں نے غلط خیالات قبول کر لئے۔ گمان کرتے تھے۔

وَمَا ظَنُّوا أَنَّهُمْ يَفْعَلُونَ فِئْتَانًا يَظُنُّونَ بِاللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ (۱۵۳:۳)

اور کچھ لوگ جن کو اپنی جان کے لالے پڑے تھے خدا کے بارے میں ناحق (ایام)

وَوَدَّوْنَ أَنَّهُمْ يُفْعَلُونَ (۱۵۱:۷)
اور انہوں نے خیال کیا کہ وہ ان پر کرتا ہے۔
(۲) انہوں نے محسوس کیا/ جان لیا۔

وَوَدَّوْنَ أَنَّهُمْ لَا مَلْجَأَ مِنَ اللَّهِ إِلَّا إِلَيْهِ (۱۱۸:۹)

اور انہوں نے جان لیا کہ خدا (کے ہاتھ) سے خود کو اس کے سوا کوئی پناہ نہیں (۳) انہوں نے شک کیا/ اندیشہ کیا۔ (انہیں شک تھا)

وَأَنَّهُمْ ظَنُّوا كَمَا ظَنَنْتُمْ أَنْ لَنْ يَبْعَثَ اللَّهُ أَحَدًا (۷۲:۷)

اور یہ کہ ان کا بھی یہی اعتقاد تھا جس طرح تمہارا تھا کہ خدا کسی کو نہیں بلائے گا۔

ظَنَنْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے خیال کیا۔

وَذَلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِي ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ (۲۳:۴۱)

اور اسی خیال نے جو تم اپنے پروردگار کے بارے میں رکھتے تھے۔

(۲) تم نے یہ سمجھا

بَلْ ظَنَنْتُمْ أَنْ لَنْ يَنْقَلِبَ الرَّسُولُ وَالْمُؤْمِنُونَ إِلَىٰ أَهْلِيهِمْ أَبَدًا (۱۲:۴۸)

بلکہ تم لوگ یہ سمجھ بیٹھے تھے کہ پیغمبر اور مومن اپنے اہل و عیال میں کبھی لوٹ کر آنے کے ہی نہیں۔

ظَنُّنَا (فعل ماضی جمع متکلم)

(۱) ہم نے خیال کیا۔

وَأَنَا ظَنُّنَا أَنْ لَنْ تَقُولَ الْإِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا (۵:۷۲)

اور ہمارا یہ خیال تھا کہ انسان اور جن خدا کی نسبت جھوٹ نہیں بولتے۔

کتاب الظاء

ظہر ۵

وَمَا جَعَلَ أَرْوَاجِكُمْ الَّتِي تَظْهَرُونَ
مِنْهُنَّ أَمْهِنَتِكُمْ (۳۳:۴۰)
اور نہ تمہاری عورتوں کو جن کو تم ماں کہہ بیٹھے
ہو تمہاری جتنی ماں بنایا۔

أَظْهَرَ بِأَفْعَالٍ ظَاهِرٌ كَرَدِيَا
آگاہ کر دیا۔

وَأَظْهَرَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ (۳:۶۶)

خدا نے اس حال کے پیغمبر کو آگاہ کر دیا۔

يُظْهِرُ بِأَفْعَالٍ (فعل مضارع
واحد مذکر غائب) (۱) افشا کرتا ہے۔ آگاہ

کرتا ہے۔ أَظْهَرَ إِظْهَارًا بِأَفْعَالٍ
(۱) افشاء کرنا (۲) ظاہر کرنا (۳) غلبہ دلانا

(۴) وقت پر پہنچنا / داخل ہونا۔

عَلِمَ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلَيَّ غَيْبَةَ
أَحَدًا (۲۲:۷۲)

(وہی) غیب کی بات جاننے والا ہے تو وہ
کسی پر اپنے غیب کو ظاہر نہیں کرتا۔

(۲) ظاہر ہونے کا سبب ہے۔

إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُبَدِّلَ دِينَكُمْ أَوْ أَنْ
يُظْهِرَ فِي الْأَرْضِ الْفَسَادَ
(۲۶:۴۰)

مجھے ڈر ہے کہ وہ کہیں تمہارے دین کو نہ
بدل دے یا ملک میں فساد پیدا نہ کرے۔

لِيُظْهِرَ بِأَفْعَالٍ (لام تغلیل
واحد مذکر غائب) تا کہ غالب کر دے۔

هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَى
وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ
كَلِمَةً (۹:۶۱)

وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبر کو ہدایت
دے کر بھیجا تا کہ اسے اور سب دینوں پر

غالب کرے۔

تُظْهِرُونَ بِأَفْعَالٍ (فعل مضارع
جمع مذکر غائب)۔ تم ظاہر کرتے ہو۔

پناہی کرنا۔ یاد دہانی کی مدد کرنا۔
وَيُظْهِرُونَ أَعْلَى إِخْرَاجِكُمْ
(۹:۶۰)

اور تمہارے نکالنے میں اوروں کی مدد کی۔
لَمْ يُظْهِرُوا (ساکن جمع مذکر
غائب) انہوں نے کسی کے خلاف مدد نہ

کی۔

إِلَّا الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ مِنَ الْمُشْرِكِينَ
ثُمَّ لَمْ يَنْقُضُوا كَيْفَ كُنْتُمْ شَيْئًا
وَلَمْ يُظْهِرُوا عَلَيْكُمْ أَحَدًا (۴:۹)

البتہ جن مشرکوں کے ساتھ تم نے عہد کیا ہو
اور انہوں نے تمہارا کسی طرح کا قصور نہ کیا

ہو اور نہ تمہارے مقابلے میں کسی کی مدد کی
ہو۔

يُظْهِرُونَ بِأَفْعَالٍ (فعل
مضارع جمع مذکر غائب) وہ اپنی بیویوں

سے ظہار کرتے ہیں۔

الَّذِينَ يُظْهِرُونَ مِنْكُمْ مَنْ
نَسَا نِهَيْمَ مَا هُنَّ أَمْهِنَتُهُمْ (۲:۵۸)

اور تم میں سے جو لوگ اپنی بیویوں کو ماں کہہ
دیتے ہیں وہ ان کی مائیں نہیں (ہو جاتیں)۔

(ظہار: عورتوں کو طلاق دینے کی ایک قدیم
شکل اس میں خاوند بیوی سے کہہ دیتا ہے

کہ ”تو میرے لئے میری ماں کی بیٹھ کی
طرح ہے“ لفظ ظہار ظہر سے مشتق ہے

جس کا مطلب بیٹھ ہے قرآن نے اس
شکل کو طلاق تسلیم نہ کرتے ہوئے خاوند کے

لئے ضروری قرار دیا کہ ایسی صورت میں وہ
بیوی سے تعلقات بحال کرنے سے پہلے

کفارہ ادا کرے۔

تُظْهِرُونَ بِأَفْعَالٍ (فعل مضارع
جمع مذکر حاضر)۔ تم ظہار کرتے ہو۔

يُظْهِرُونَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب)
(۱) وہ ظاہر ہوتے ہیں۔ چڑھتے ہیں۔

وَمَعَارِجَ عَلَيْهَا يُظْهِرُونَ
(۳۳:۴۳)

اور بیڑھیاں بھی جن پر وہ چڑھتے۔
فَمَا اسْطَاغُوا أَنْ يُظْهِرُوهُ
(۹۷:۱۸)

پھر ان میں یہ قدرت نہ رہی کہ اس پر چڑھ
سکیں۔

يُظْهِرُوا (فعل مضارع
جمع مذکر غائب)۔ انہیں غلبہ حاصل ہوتا

ہے۔

كَيْفَ وَإِنْ يُظْهِرُوا عَلَيْكُمْ لَا
يَرْقُبُوا فِيكُمْ إِلَّا وَلَا ذِمَّةَ (۸:۹)

بھلا ان سے عہد کیونکر (پورا کیا جائے)
جب ان کا حال یہ ہے کہ اگر تم پر غلبہ پالیں

تو نہ قرابت کا لحاظ کریں اور نہ عہد کا۔
(۲) وہ جانتے ہیں۔

إِنَّهُمْ إِنْ يَظْهِرُوا عَلَيْكُمْ
يَرْجُمُواكُمْ (۲۰:۱۸)

اگر وہ تم پر دسترس پالیں گے تو تمہیں سنگسار
کر دیں گے۔

لَمْ يُظْهِرُوا (ساکن جمع مذکر غائب)
وہ نہیں جانتے تھے۔

أَوْ الطِّفْلِ الَّذِينَ لَمْ يَظْهِرُوا أَعْلَى
عُورَاتِ النِّسَاءِ (۳۱:۲۳)

یا ایسے بچوں سے جو عورتوں کے پردے کی
چیزوں سے واقف نہ ہوں۔

ظَاهِرُونَ بِأَفْعَالٍ (فعل مضارع
جمع مذکر غائب)۔ انہوں نے مدد کی۔

ظَاهِرٌ مَظَاهِرَةٌ مَدْرَكًا۔ دوسروں کو
سہارا دینا۔ (باہمی تعاون کے طور پر پشت

کتاب الظاء

☆ ظ ھ ر

وَأَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعْمَهُ ظَاهِرَةً وَ
بَاطِنَةً (۲۰:۳۱)

اور تم پر اپنی ظاہری اور باطنی نعمتیں پوری
کردیں۔

(۲) ظاہر یا آسانی نظر آنے والا۔

وَجَعَلْنَا بَيْنَهُم وَبَيْنَ الْقُرَى الَّتِي
بَرَكْنَا فِيهَا قُرَى ظَاهِرَةً

(۱۸:۳۳)

اور ہم نے ان کے اوپر (شام کی) ان
بستیوں کے درمیان جن میں ہم نے برکت
دی تھی ایک دوسرے کے متصل دیہات
بنائے تھے جو با آسانی نظر آسکتے تھے۔

ظہیر (اسم فاعل بروزن فعل واحد

مذکر) معاون/ حوصلہ دینے والا/ حمایت کرنے
والا/ علی۔ کسی کے خلاف مدد دینے والا۔

وَتَكَانَ الْكَافِرُ عَلَى رِجْلَيْهِ ظَهِيرًا
(۵۵:۲۵)

اور کافر اپنے پروردگار کی مخالفت میں بڑا
زور مارتا ہے۔

الظَّهِيرَةُ (اسم) دوپہر کی گرمی

وَجِئْنَا تَضَعُونَ يَدَيْكُمْ مِنَ
الظَّهِيرَةِ (۵۸:۲۳)

اور جب تم دوپہر کی گرمی کی وجہ سے اپنے
کپڑے اتار دیتے ہو۔

ظہیر یا پس پشت۔ پیٹھ پیچھے

وَاتَّخَذْتُمُوهُ زُرًّاءَ كُمْ ظَهْرِيًّا
(۹۲:۱۱)

اور اس کو تم نے پیٹھ پیچھے ڈال رکھا ہے۔

آیت کا مطلب ہے کہ تم نے اسے نظر انداز
کر دیا ہے جس طرح کوئی چیز پیٹھ پیچھے
پھینک دی جاتی ہے۔

وہ اول ہے آخر ہے ظاہر ہے اور باطن
ہے۔

ظَاهِرٌ مرفوع ظاہر منصوب
(اسم فاعل واحد مذکر) باہر کی طرف

أَمْ تَنْبِؤُهُ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي الْأَرْضِ
أَمْ بظَاهِرٍ مِنَ الْقَوْلِ (۳۳:۱۳)

کیا تم اسے ایسی ہی چیز بتاتے ہو جن کو وہ
زمین میں کہیں بھی معلوم نہیں کرتا یا محض
ظاہری (باطل اور جھوٹی) بات کی تھلید
کرتے ہو۔

(۲) صاف گو ٹھہلا۔

وَذَرُوا ظَاهِرًا لِأَنَّهُمْ وَبَاطِنُهُ

(۱۲۰:۶)

کھلے اور پوشیدہ گناہوں سے پرہیز کرو۔
(۳) ظاہر ہوتا۔

يَعْلَمُونَ ظَاهِرًا مِنَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا
(۷:۳۰)

یہ تو دنیا کی ظاہری زندگی ہی کو جانتے ہیں۔
(۴) بیرونی حصہ۔

بَاطِنُهُ فِيهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهُ مِنْ
قَبْلِهِ الْعَذَابُ (۱۳:۵۷)

جو اس کی جانب اندرونی ہے اس میں تو
رحمت ہے۔ اور جو جانب بیرونی ہے اس
طرف عذاب و اذیت

ظَاهِرِينَ مَنْصُوبٍ (اسم فاعل جمع
مذکر) آقا۔ اوپر کی سطح کے لوگ۔

يَقُومُ لَكُمْ الْمَلِكُ الْيَوْمَ ظَهْرِينَ
فِي الْأَرْضِ (۲۹:۳۰)

اے قوم! آج تمہاری ہی بادشاہت ہے اور
تم ہی ملک میں غالب ہو۔

ظَاهِرَةٌ مَنْصُوبٍ (اسم فاعل واحد
مؤنث) (۲) باہر سے۔

جمع مذکر حاضر) تم دوپہر کرتے ہو۔

وَأَلَّهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَجِئْنَا تَضَعُونَ

(۱۸:۳۰)

اور آسمانوں اور زمین میں اسی کی تعریف
ہے اور تیسرے پہر بھی اور جب دوپہر ہو۔

تَظَاهَرَا بِابِ تَفَاعُلٍ (فعل ماضی
شثنیہ مذکر غائب) دونوں نے ایک دوسرے
کی مدد کی۔

تَظَاهَرَ تَظَاهَرَا بِابِ تَفَاعُلٍ کسی کے
خلاف ایک دوسرے کی مدد کرنا۔

قَالُوا سِحْرَانِ تَظَاهَرَا (۲۸:۲۸)

کہنے لگے دونوں جادوگر ہیں ایک دوسرے
کے موافق۔

تَظَاهَرُونَ بِابِ تَفَاعُلٍ (فعل مضارع
جمع مذکر حاضر) تم کسی کے خلاف ایک

دوسرے کی مدد کرتے ہو۔ تَظَاهَرُونَ
میں سے ایک ت گر گئی۔

وَتُخْرِجُونَ قَرِيْبًا مِنْكُمْ مِنْ
دِيَارِهِمْ تَظَاهَرُونَ عَلَيْهِمْ بِالْإِثْمِ
وَ الْعُدْوَانِ (۸۵:۲)

اور اپنے میں سے بعض لوگوں پر گناہ اور ظلم
سے چڑھائی کر کے انہیں وطن سے نکال بھی

دیتے ہو۔

ظَهْرٌ (اسم) پیٹھ
ظَهْرٌ (اسم جمع) پیٹھیں

الظَّاهِرُ (اسم) مفرد: ظہر
ظاہری/ بیرونی حصہ ضد: الباطن یعنی

اندرونی حصہ۔ اس کے حسی میں سے ایک
نام۔

هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَ
الظَّاهِرُ وَ الْبَاطِنُ (۳:۵۷)

کتاب العین

ع ب د ☆

شیطان کے پرستار بنا دیا۔
عَبَدْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
ہم نے عبادت کی۔
وَقَالُوا لَوْ شَاءَ الرَّحْمَنُ مَا
عَبَدْنَاهُمْ (۲۰:۳۳)
اور کہتے ہیں اگر خدا چاہتا تو ہم ان کو نہ
پوجتے

يَعْبُدُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب)
وہ عبادت کرتا ہے۔
يَعْبُدُونَ (فعل مضارع جمع مذکر
غائب) وہ عبادت کرتے ہیں۔

لِيَعْبُدُوا (فعل مضارع
جمع مذکر غائب) تاکہ وہ عبادت کریں
أَنْ يَعْبُدُوهَا (مخدوف) کہ وہ
اس کی عبادت کریں۔

لِيَعْبُدُونَ (لام تعلیل) تاکہ وہ میری
عبادت کریں۔
نوٹ: - آخری "ن" دراصل اِنْسِي کی
مخفف صورت ہے نہ کن

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا
لِيَعْبُدُونِ (۵۶:۵۱)
اور میں نے جنوں اور انسانوں کو اس لئے
پیدا کیا کہ وہ میری عبادت کریں۔

تَعْبُدُ (فعل مضارع واحد
مذکر حاضر) تو عبادت کرتا ہے۔
تَعْبُدُونَ (فعل مضارع جمع
مذکر حاضر) تم عبادت کرتے ہو۔

لَا تَعْبُدُونَ (یعنی معنی لا فعل سے پہلے آیا ہے۔
أَعْبُدُ (فعل مضارع واحد
متکلم) میں عبادت کرتا ہوں۔

أَنْ أَعْبُدَ کہ میں عبادت کروں

عظمت اور کارناموں کی یادگاریں)
نوٹ: - یہاں فعل تَعْبُدُونَ حال واقع ہوا
ہے جو منصوب ہے گویا تم یہ کام فضول اور
بیکار کرتے ہو۔

عَبَيْنَا (ام مصدر)
بے کار۔ کھیل تماشے۔ تخر۔
أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ
عَبَيْنَا (۱۱۵:۲۳)

کیا تم سمجھتے ہو کہ ہم نے تمہیں یونہی بیکار
پیدا کیا ہے۔

ع ب د ☆

عَبَدَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب)
اس نے عبادت کی۔
عَبَدَ يَعْبُدُ عِبَادَةً وَ عِبُودَةً وَ
عِبُودِيَّةً (ن)

خدمت کرنا، عبادت کرنا، تعریف کرنا،
بزرگی بیان کرنا، محاورہ: اطاعت کرنا۔
أَلَمْ أَعْهَدْ إِلَيْكُمْ بَيْنِي أَدَمَ أَنْ لَا
تَعْبُدُوا الشَّيْطَانَ (۶۰:۳۶)

اے آدم کی اولاد! ہم نے تم سے کہہ نہیں دیا
تھا کہ شیطان کو نہ پوجنا یعنی شیطان کے
احکام کی تعمیل نہ کرنا۔

وَجَعَلْ مِنْهُمْ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيرَ
وَعَبَدَ الطَّاغُوتِ (۶۰:۵)
اور اس نے ان میں سے کچھ کو بندر، سور
بنا دیا اور جنہوں نے شیطان کی پرستش کی۔

نوٹ: - لفظ عَبَدَ اکثر مفسرین کے قول
کے مطابق اسم جمع ہے یعنی عابد کی جمع لہذا
آیت کا ترجمہ یہ ہوگا۔
اس نے ان میں سے کچھ کو بندر، سور اور

☆☆☆☆

عَاذَ اسْمُ مَعْرُوفٍ (علم)

دیکھئے ع د و

دیکھئے ع و د

دیکھئے ع و م

عَاذَ
عَامٌ

ع ب أ ☆

يَعْبَأُ (مہوز) مضارع واحد مذکر
غائب)۔

عَبَأَ يَعْبَأُ عَبَأَ (ف)

خیال رکھنا، فکر مند ہونا۔

قُلْ مَا يَعْبَأُ بِكُمْ رَبِّي لَوْلَا
دُعَاؤُكُمْ (۲۵:۷۷)
کہہ دو اگر تم خدا کو نہیں پکارتے تو میرا
پروردگار بھی تمہاری کچھ پروا نہیں کرتا۔

ع ب ث ☆

تَعْبَثُونَ (فعل مضارع جمع مذکر
حاضر) تم کھیل کرتے ہو۔
عَبَثَ يَعْبَثُ عَبَثًا (س) بیکار کھیلنا
أَتَبْنُونَ بِكُلِّ رَيْحٍ آيَةً تَعْبَثُونَ
(۱۲۸:۲۶)

تم جو ہر اونچی جگہ پر عمارتیں لاتے ہو تم
(صرف) ایک عبث کام کرو۔ (یعنی)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

ع ب ر ☆

تَعْبُرُونَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم تعبیر بتاتے ہو۔

عَبْرٌ يَعْبُرُ عَبْرًا وَ عَبْرًا (ن) وضاحت سے بیان کرنا۔ ترجمانی کرنا۔

إِنْ كُنْتُمْ لِلرَّءْيَاءِ تَعْبُرُونَ (۴۳:۱۲)

اگر تم خواب کی تعبیر دے سکتے ہو۔

عَابِرِي عَابِرِينَ مَنْسُوبٌ بِخَدْفَانَ (اسم فاعل جمع مذکر عبور کرنے والے۔

عَبْرٌ يَعْبُرُ عَبْرًا (ن)

(بیل راستہ یاد رہے) عبور کرنا۔

إِلَّا عَابِرِي سَبِيلِ (۴۳:۴)

سوائے اس کے کہ بجائے سفر رستے چلے جا رہے ہو۔

عَبْرَةٌ (اسم) عبرت، نصیحت

ایسا سبق جس سے انسان کو تنبیہ ہو یا ایک مثال۔

لَقَدْ كَانَ فِي قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ

لِأُولِي الْأَلْبَابِ (III:۱۲)

ان کے قصے میں عقل مندوں کے لئے عبرت ہے۔

اعْتَبِرُوا (فعل امر جمع مذکر حاضر)۔ تم عبرت پکڑو۔

اعْتَبِرْ اغْتَبِرًا (باب افتعال)۔

اعتبار کرنا۔ شمار کرنا۔ احتیاط سے مشاہدہ

کرنا۔ لحاظ رکھنا۔

فَاعْتَبِرُوا يَا أُولِي الْأَبْصَارِ (۲:۵۹)

اے (بصیرت کی) آنکھیں رکھنے والو!

عبرت پکڑو۔

اس طرح جہاں یہ لفظ قرآن کریم میں اللہ کی نسبت سے آتا ہے، اس سے مراد وہ لوگ ہوتے ہیں جو اپنے کو اپنی خواہش اور خوشی سے اللہ کی تحویل میں دیتے ہیں اور ان احکام الہی کی تعمیل کرتے ہیں جو انبیاء کے ذریعے ان تک پہنچتے ہیں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلَى الْحُرِّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ (۱۷۸:۲)

مؤمنو! تم کو مقتولوں کے بارے میں قصاص یعنی خون بہا کے بدلے (خون) کا حکم دیا جاتا ہے (اس طرح ہر کہ) آزاد کے بدلے آزاد (مارا جائے) اور غلام کے بدلے غلام۔

لَنْ يَسْتَنْكِفَ الْمَسِيحُ أَنْ يُكُونَ عَبْدًا لِلَّهِ (۱۷۲:۴)

حضرت مسیحؑ اس بات سے عار نہیں رکھتے کہ خدا کے بندے ہوں۔

عَبْدٌ مَنْسُوبٌ (اسم شئی)

(خدا کے) دو بندے

عِبَادَةٌ عِبَادًا الْعِبَادَةُ الْعَبِيدُ

منسوب (اسم جمع) اللہ کے بندے۔

الْعَابِدِينَ مَنْسُوبٌ الْعَابِدُونَ

مرفوع (اسم فاعل جمع مذکر) عبادت کرنے والے

عَابِدَاتٌ (اسم فاعل جمع مؤنث)

عبادت کرنے والیاں۔

عِبَادَةٌ (اسم مصدر)

عبادت۔ پرستش

نَعْبُدُ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم عبادت کرتے ہیں۔

أَعْبُدُ (فعل امر واحد مذکر حاضر)

تو عبادت کرو۔

اعْبُدُوا (فعل امر جمع مذکر حاضر)

تم عبادت کرو۔

اعْبُدُونِي (مرکب) تم میری عبادت کرو

لَا تَعْبُدْ (فعل نہی)۔ واحد مذکر حاضر) تو مت عبادت کرو۔

لَا تَعْبُدُوا (فعل نہی جمع مذکر حاضر)

تم مت عبادت کرو۔

يُعْبَدُونَ (فعل مضارع مجہول

جمع مذکر غائب) ان کی عبادت کی جاتی ہے

أَجْعَلُنَا مِنْ دُونِ الرَّحْمَنِ الْإِلَهَةً

يُعْبَدُونَ (۲۵:۲۳)

کیا ہم نے خدائے رحمن کے سوا اور معبود

بنائے تھے کہ ان کی عبادت کی جائے۔

عَبْدٌ (فعل ماضی)

واحد مذکر حاضر) تو نے غلام بنایا۔

عَبْدٌ يَعْبُدُ تَعْبُدًا (باب تفعیل)

غلام بنانا۔ قیدی بنانا۔ چلنے کو راستہ بنانا۔

کار آمد بنانا۔ گروہ بنانا۔

عَبْدٌ، عَبْدٌ، الْعَبْدُ (اسم مرفوع)

عَبْدًا (منسوب) عَبْدٌ (مجرور) (۱) غلام

یا شرط بندھا آدمی یعنی بندہ (خدا) آزاد

آدمی)۔ یعنی کسی انسان کی تحویل میں ہو۔

وَلَعَبْدٌ مُؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ (۲۲۱:۲)

مشرک آزاد مرد سے مؤمن غلام بہتر ہے۔

(۲) ایک نوکر ایک غلام یا قیدی جو خدا کی

تحویل اور نگرانی میں ہو۔ یوں تمام مخلوق اللہ

کے بندے اور بندیاں ہیں۔

کتاب العین

☆ ع ت ل

☆ ع ت د

أَعْتَدْتُ باب افعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے تیار کیا۔
أَعْتَدْتُ إِعْتَادًا (باب افعال تیار کرنا)
عَتَدْتُ يَعْتَدُ عَتَادًا (ن) تیار ہونا۔
أَعْتَدْنَا باب افعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے تیار کیا ہے۔

عَتَيْتُ (اسم مفعول واحد مذکر) تیار
وَقَالَ قَرِينُهُ هَذَا مَا لَدَيَّ عَتِيَّةٌ
(۲۳:۵۰)
اور اس کا ہم نشین (فرشتہ) کہے گا یہ (اعمال نامہ) میرے پاس حاضر ہے۔

☆ ع ت ق

الْعَتِيقُ (اسم قائل بروزن فعیل)
پُرَانًا - قدیم۔
عَتَقْتُ يَعْتُقُ عَتَاقَةً (ن) بوزھا ہوجانا
اچھی حالت میں رہنا۔
وَلْيَطَّوَّفُوا بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ
(۲۹:۲۲)
اور خانہ قدیم یعنی بیت اللہ کا طواف کریں۔

☆ ع ت ل

اَعْتَلُوا (فعل امر جمع مذکر حاضر)
گھسیٹنا۔
عَتَلٌ يَعْتِلُ عَتْلًا (ض' ن)
گھسیٹنا۔ زور سے دھکا دینا۔

عَتَبَ يَعْتَبُ عَتْبًا وَ عَتَابًا
(ض' ن) ملامت کرنا۔

يُسْتَعْتَبُونَ باب استفعال (فعل)
مضارع مجہول جمع مذکر غائب) انہیں رضا
جوئی کی مہلت دی جاتی ہے/ دی جائے گی/
ان کی توبہ قبول کی جائے گی۔

فَيَسُوْا مَسِيْدًا لَا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا
مُعَذِّبَتِهِمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ
(۵۷:۳۰)

تو اس روز ظالم لوگوں کو ان کا عذر کچھ فائدہ نہ
دے گا اور نہ ان سے توبہ قبول کی جائے گی۔
مُعْتَبِيْنَ (اسم مفعول جمع مذکر
منصوب) باب افعال۔ انہیں رضا جوئی کی
جائے گی۔ توبہ کی مہلت دی جائے گی۔
أَعْتَبْتُ إِعْتَابًا باب افعال۔ ہمدردی
سے پیش آنا۔ اظہار ہمدردی کرنا۔

وَإِنْ يَسْتَعْتِبُوا فَمَا هُمْ مِنْ
الْمُعْتَبِيْنَ (۲۳:۴۱)

اگر وہ اللہ کو راضی کرنا چاہیں تو وہ ان لوگوں
میں سے نہ ہوں گے جنہیں اللہ کو راضی کرنے
کی اجازت ہوگی (عبدالماجد دریا آبادی)۔
اور اگر وہ خدا کی رضا حاصل کرنے کی کوشش
کریں گے تو ان کے ساتھ ہمدردانہ غور نہ
ہوگا (راؤ ویل اور سیل)۔

اگر وہ اپنے پروردگار سے معافی کی درخواست
کریں گے یا واپس دنیا میں بھیجنے کی استدعا
کریں گے تو وہ ایسا نہ کر سکیں گے۔ یعنی اللہ تعالیٰ
ان کو دوبارہ دنیا میں نہ بھیجے گا۔ یہ جانتے
ہوئے کہ اگر ان کو دوبارہ دنیا میں بھیجا بھی
جائے تو وہ وہی کام کریں گے جس سے ان کو
منع کیا گیا۔

☆ ع ب س

عَبَسَ (فعل ماضی واحد مذکر
غائب) اس نے تیوری پڑھائی۔ ٹرٹش رو
ہوا۔

عَبَسَ يَعْبَسُ عُبُوسًا (ض)
گھورنا، تکیلی نظروں سے دیکھنا۔ سخت
نظروں سے دیکھنا۔

عَبَسَ وَ تَوَلَّى (۱:۸۰)
(محمد مصطفیٰ ﷺ) ٹرٹش روئے اور منہ
پھیر بیٹھے

عَبُوسٌ (اسم) سخت کھنچا ہوا۔ تکیھا
إِنَّا نَخَافُ مِنْ رَبَّنَا يَوْمًا عَبُوسًا
قَمَطَرًا يُرَآ (۱۰:۷۶)

ہمیں اپنے پروردگار سے اس دن کا ڈر لگتا
ہے جو چہروں کو مکروہ اور دلوں کو سخت
(مظفر) کر دینے والا ہے۔

☆ ع ب ق

عَبَقَرِيٌّ (اسم) قائلین۔
لفظی ترجمہ: عمدہ اعلیٰ قسم کا۔ سردار۔ قیمتی قسم
کا قائلین۔

☆ ع ت ب

يُسْتَعْتَبُونَ باب استفعال (فعل)
مضارع جمع مذکر غائب) وہ رضا جوئی کرتے
ہیں۔

اسْتَعْتَبْتُ اسْتِعْتَابًا رضا جوئی کرنا۔

عَجِبْتُ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے تعجب کیا۔

عَجِبْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے تعجب کیا۔

تَعَجَّبَ سَاكِنٌ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تم تعجب کرو۔

إِن تَعَجَّبَ أَرْتَمَ تعجب کرو۔

تَعَجَّبُونَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم تعجب کرتے ہو۔

تَعَجَّبِينَ (فعل مضارع واحد مؤنث حاضر) تو تعجب کرتی ہے۔

أَعْجَبَ (باب افعال) (فعل ماضی واحد مذکر غائب)۔ پسند آیا۔

أَعْجَبَ إِعْجَابًا (باب افعال) (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) پسند آنا

يُعْجِبُ (باب افعال) (فعل مضارع واحد مذکر غائب) پسند آتا ہے۔

تُعْجِبُ (باب افعال) (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) پسند آتی ہے۔

وَإِذَا رَأَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ أَجْسَامُهُمْ (۳:۶۳)

اور جب تو انہیں دیکھے تو ان کے جسم (کے اعضاء) تجھے پسند آتے ہیں۔

نوٹ:- قائل جمع مکرر کے لئے فعل واحد مؤنث استعمال ہوتا ہے۔

تُعْجِبُ سَاكِنٌ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب)۔ تعجب میں ڈالیں۔

فَلَا تُعْجِبُكَ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ (۵۵:۹)

تمہیں ان کے مال اور ان کی اولاد تعجب میں نہ ڈالیں۔

عَجَبٌ مَرْفُوعٌ (اسم مصدر) (۱) عجیب کرتا۔

ع ث ر ☆

عَثِرَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) اس نے ٹھوکر کھائی۔

عَثَرَ يَعْثُرُ عَثْرًا وَ عَثُورًا (ض ن) ٹھوکر کھانا مانوس ہونا۔ روشنی ڈالنا۔

أَعَثَرْنَا (باب افعال) (فعل مضارع واحد منکلم) ہم نے روشنی ڈالوائی۔

أَعَثَرَ إِعْثَارًا (باب افعال)۔ روشنی ڈالوانا۔

ع ث و ☆

لَا تَعْثُوا (فعل نبی جمع مذکر حاضر) غلط کام نہ کرو۔

عَثَا يَعْثُو عَثْوًا وَ عَثِيًا بَعْثِيًا وَ عَثِيًا نَا (ن س) برائی کرنا۔ غلطی کرنا۔

وَلَا تَعْثُوا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ (۶۰:۲)

زمین میں فساد نہ کرتے پھرتا۔

ع ج ب ☆

عَجِبُوا (فعل ماضی جمع مذکر غائب)۔ انہوں نے پسند کیا۔

عَجِبَ يَعْجَبُ عَجْبًا (س) حیران ہونا۔ تعجب کرنا۔ حیرت زدہ ہونا۔

سراسیمہ ہونا۔ حیران ہونا/ تعجب کرتا۔

فَاعْتَلُوا إِلَيْ سَوَاءِ الْجَحِيمِ

(۳۷:۳۳)

اور گھسیٹے ہوئے دوزخ کے پتھوں پہنچ لے جاؤ۔
عَتَلٌ (اسم) گستاخ۔ بد اخلاق

ع ت و ☆

عَتَّتْ مَعْتَلٌ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب)۔ حد سے گزر گئی۔

عَتَا يَعْتُو عَتْوًا (ن) منکبر ہونا۔ باغی ہونا۔ در ماندہ۔ ضعیف العمر ہونا۔ حقیر جاننا۔ باغیانہ طریقے سے تجاوز کرنا۔

عَتَوَا مَعْتَلٌ (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ آگے بڑھے۔

عَتَوَا (اسم مصدر) منصوب حد سے گزرتا۔

وَعَتَوُ عَتْوًا كَبِيرًا (۲۱:۲۵)

وہ بڑے سخت سرکش ہو گئے۔

عَتُو مَرْفُوعٌ (۲) حقارت کرنا

بَلْ لَّجُوا فِي عَتْوٍ وَ نَفُورٍ (۲۱:۶۷)

لیکن یہ سرکشی اور نفرت و حقارت میں پھنسے ہوئے ہیں۔

عَيْتِيَا (اسم) منصوب آخری حد

وَقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عَيْتِيَا (۸:۱۹)

اور میں بوچھا پنے کی انتہا کو پہنچ چکا ہوں۔

(۲) بہت زیادہ۔

أَيُّهُمْ أَشَدُّ عَلَى الرَّحْمَنِ عَيْتِيَا (۶۹:۱۹)

ان میں سے جو خدائے رحمن کے خلاف سب سے زیادہ سرکش ہیں۔

کتاب العین

☆ ع ج ف

جمع ذکر) عاجز کرنے والے۔

عَاجِزٌ مُعَاجِزَةٌ (باب مفاعله)

عاجز کرنا۔ بے بس کر دینا

مُعَجِّزٌ بِأَفْعَالِ (اسم فاعل واحد

ذکر) عاجز کرنے والا۔

مُعَجِّزِينَ بِأَفْعَالِ (اسم فاعل

جمع ذکر) (۱) عاجز کرنے والے۔

لَا تَحْسِبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا

مُعَجِّزِينَ فِي الْأَرْضِ (۵۷:۲۳)

اور ایسا خیال نہ کرنا کہ تم پر کافر لوگ زمین پر

(مشیت) خدا کو عاجز کر دیں گے۔

(۲) بیخ نکتے والے۔

إِنَّ مَتَابِعُ عَدُوِّنَ لَأَبَ لَكُمْ وَمَا أَنْتُمْ

بِمُعَجِّزِينَ (۱۳۳:۶)

یقیناً تم سے جو وعدہ کیا جا رہا ہے وہ آ کر

رے گا اور تم بیخ نہیں سکتے۔ (ماجد) تم اسے

عاجز نہیں کر سکتے (آریری)۔

مُعَجِّزِينَ مَخْرُوفٍ

وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ عَبِيدُ مُعَجِّزِي

اللَّهِ (۲:۹)

اور جان لو کہ تم اللہ کو عاجز نہیں کر سکو گے۔

☆ ع ج ف

عِجَافٌ (اسم جمع) نہایت ڈبلی پتلی

لاغر۔ مفرد: عَجِفٌ، أُعْجِفُ

عَجِفْتُ يَعْجِفُ عَجْفًا (س)

(جانور کا) ڈبلا پتلا ہونا۔

عَجَزْنَا وَ عَجَزٌ يَعْجِزُ عَجْزًا

(ض 'ش)

کمزور ہونا عاجز ہونا ناطاقت ہونا۔

أَعْجَزْتُ أَنْ أَكُونَ مِثْلَ هَذَا

الْفُؤَابِ (۳۱:۵)

کیا میں اتنا ہی عاجز ہو گیا کہ اس کو سے کی

طرح بھی نہ ہو سکوں۔

يُعْجِزُونَ بِأَفْعَالِ (فعل)

مضارع جمع ذکر غائب۔ وہ عاجز کرتے

ہیں۔

أُعْجِزُ إِعْجَازًا عَاجِزًا كَمَا كُنْتُ

كَرِينًا۔ کسی کو نا اہل بنانا۔

لِيُعْجِزَ لَامٌ تَقْلِيلٍ (فعل مضارع

واحد ذکر غائب) تاکہ عاجز کرے۔

وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعْجِزَهُ مِنْ شَيْءٍ

(۲۴:۳۵)

اور خدا ایسا نہیں کہ کوئی چیز اسے عاجز کر سکے

مُعْجِزَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)

لفظی ترجمہ:۔ یہ لفظ اکثر قرآن کے معجزہ

ہونے کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے

کیونکہ یہ جیتا جاگتا معجزہ ہے۔

نُعْجِزُ (فعل مضارع جمع متکلم)

(لَسْنَا نَعْجِزُ، ہم ہرگز عاجز نہیں کر سکتے۔

عَجُوزٌ ایک بڑھیا، جون یا اس کو بیچھڑ گئی ہو۔

قَالَتْ يُونُوسُ أَيْدِي أَيْدِي وَأَنَا عَجُوزٌ

(۷۲:۱۱)

اس نے کہا: اے میرے بچہ ہوگا میں تو

بڑھیا ہوں اور یہ میرے میاں بھی بوڑھے

ہیں۔

أُعْجِزُ (اسم جمع) تھے مفرد عَجِزٌ

جسم کا پھیلا حصہ

مُعَاجِزِينَ بِأَفْعَالِ (باب مفاعله) (اسم فاعل

وَإِنْ تَعَجَّبْتَ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ

(۵:۱۳)

اگر تم عجب بات سنا چاہو تو عجب بات

(کا فرق) یہ کہتا ہے۔

عَجِبًا مَنْصُوبٌ (اسم مصدر)

(۲) حیرانی کی بات۔

أَكَانَ لِلنَّاسِ عَجِبًا أَنْ أَوْحَيْنَا إِلَى

رَجُلٍ مِثْلِهِمْ (۲:۱۰)

کیا لوگوں کو تعجب ہوا کہ ہم نے انہی میں

سے ایک مرد کو حکم بھیجا۔ عجوبہ نئی چیز۔

كَانُوا مِنْ آيَاتِنَا عَجِبًا (۹:۱۸)

ہماری نشانیوں میں سے عجیب تھے۔

(۳) عجب

وَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ عَجَبًا

(۶۳:۱۸)

اور اس نے عجب طریقے سے دریا میں

راستہ لیا۔

(۵) عجب و غریب۔

إِنَّا سَمِعْنَا قَوْلَ آدَمَ عَجِبًا (۱:۷۲)

ہم نے ایک عجب قرآن سنا۔

نوٹ:۔ مذکورہ بالا آیات میں عَجِبًا کے

معانی مختلف نہیں صرف گرامر کے لحاظ سے

اس کے محل و موقع کے مطابق معانی متعین

ہوتے ہیں۔

عَجِيبٌ (اسم فاعل) تعجب خیز

عَجَابٌ (اسم مبالغہ) حیران کن

☆ ع ج ز

عَجِزْتُ (فعل ماضی واحد متکلم)

میں عاجز ہو گیا۔

عَجِزٌ يَعْجِزُ عَجْزًا أَوْ مُعْجِزَةٌ وَ

کتاب العین

☆ ۵۵۴

☆ ع ج م

أَعْجَمِيٌّ (اسم) غیر ملکی (زبان)
لفظی ترجمہ:- غیر عربی آدمی یا جس کی
زبان میں لگنت ہو۔

لِسَانُ الْبَيْدِيِّ يُلْجِدُونَ إِلَيْهِ
أَعْجَمِيٌّ (۱۰۳:۱۶)
جس کی طرف (تعلیم) کی نسبت کرتے
ہیں اس کی زبان تو عجیبی ہے۔

أَعْجَمِيًّا (منسوب) اسم جمع۔
اجنبی زبان میں
الْأَعْجَمِيَّة (منسوب) اسم جمع
غیر عرب، اجنبی لوگ۔

☆ ع د د

عَدَّ مضاعف (فعل ماضی واحد
مذکر غائب) اس نے شمار کیا۔ گنا۔
عَدَّ يَعُدُّ عَدًّا وَعَدَّةً (ن)
گنا، شمار کرنا، اندازہ لگانا۔

لَقَدْ أَحْصَاهُمْ وَعَدَّهُمْ
عَدًّا (۹۳:۱۹)

اس نے ان (سب) کو گن کر رکھا ہے اور
(ایک ایک کو) شمار کر رکھا ہے۔
تَعْدُونَ مضاعف (فعل مضارع)
جمع مذکر حاضر) تم شمار کرتے ہو۔

تَعْدُوا (ساکن) (فعل مضارع)
جمع مذکر حاضر) کہ تم شمار کرو۔
إِنْ تَعْدُوا أَرْتَمْتُكُمْ
نَعْدُ (فعل مضارع جمع متکلم)

واحد مذکر حاضر)۔ تو جلدی کر
أَعْجَلَ باب افعال (فعل ماضی
واحد مذکر غائب) اس نے جلدی کرائی
أَعْجَلَ إِعْجَالًا کسی کو جلدی میں ڈالنا
تَعَجَّلَ باب تفعّل (فعل ماضی
واحد مذکر غائب) اس نے جلدی کی۔
تَعَجَّلَ تَعَجُّلاً فعل ثلاثی کی طرح
استعْجَلْتُمْ باب استفعال (فعل
ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے جلد بازی کی۔
استعْجَلْ استِعْجَالًا کسی سے
جلدی کرنے کو کہنا اور ثلاثی کی طرح بھی۔
يَسْتَعْجِلُ باب استفعال (فعل
مضارع واحد مذکر غائب) کسی کو جلدی
کے لئے کہنا۔

يَسْتَعْجِلُونَ باب استفعال (فعل
مضارع جمع مذکر غائب) وہ جلدی
کراتے ہیں۔

تَسْتَعْجِلُونَ باب استفعال (فعل
مضارع جمع مذکر حاضر) تم جلدی کراتے ہو۔
لَا تَسْتَعْجِلْ باب استفعال (فعل
واحد مذکر) تو جلدی نہ ڈال

لَا تَسْتَعْجِلُوا باب استفعال (فعل
نہی جمع مذکر حاضر) تم جلدی نہ ڈالو
عَجَلَ (آم مصدر) جلدی کرنا
العَاجِلَةُ (اسم فاعل واحد مؤنث)

تیزی سے گزرنے والی دنیا۔
عَجُولًا (منسوب اسم مبالغہ)
سخت جلد باز
استعْجَالٌ باب استفعال (اسم
مصدر) جلدی کرنا

عَجَلٌ، عِجَالٌ، الْعِجَالُ بَجْجْرًا

☆ ع ج ل

عَجَلْتُ (فعل ماضی واحد متکلم)
میں نے جلدی کی۔

عَجَلَ يَعْجَلُ عَجَلًا وَعَجَلَةً (س)
جلدی کرنا۔ ب۔ کسی چیز یا شخص کے ساتھ
جلدی کرنا۔ عسلی کسی کے خلاف جلدی
کرنا۔

عَجَلْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر)
تم نے جلدی کی (یا) تم نے پیش بینی کی۔
أَعْجَلْتُمْ أَمْرًا وَيَكْفُمْ (۱۵۰:۷)
کیا تم نے اپنے پروردگار کا حکم پہلے معلوم
کر لیا

نوٹ:- عَجَلْتُمْ یہاں سَبَقْتُمْ کا مترادف
ہے۔ (ولیم لین)
لَا تَعْجَلْ (فعل نہی واحد مذکر)
جلدی نہ کر۔

فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ (۸۳:۱۹)
تو تم ان پر (عذاب کے لئے) جلدی نہ کرو
وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْآنِ (۱۱۳:۲۰)
اور قرآن آن پڑھنے میں جلدی نہ کر

لِتَعْجَلْ لام تقلیل (فعل مضارع
واحد مذکر حاضر) تاکہ تو جلدی کرے۔
عَجَلَ باب تفعّل (فعل ماضی
واحد مذکر غائب) اس نے جلد کرائی۔

عَجَلَ تَعْجِيلًا ثلاثی کی طرح
عَجَلْنَا باب تفعّل (فعل ماضی
جمع متکلم) ہم نے جلدی کی۔
يُعْجَلُ باب تفعّل (فعل مضارع
واحد مذکر غائب) وہ جلدی کرتا ہے۔

عَجِلَ باب تفعّل (فعل امر)

کتاب العین

☆ عدل

وہ یعنی روح یا جان برابری کی ہر چیز بدلے میں دے تو بھی اسے قبول نہ کیا جائے۔

لَا عَدْلَ : لام تغلیل (فعل مضارع واحد متکلم) کہ میں عدل کروں۔

يَعْدِلُونَ - ب (فعل مضارع جمع مذکر غائب) برابری کرتے ہیں۔

ثُمَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لِيُبَيِّنَ لَهُمْ يَعْدِلُونَ (۱:۶)

پھر بھی کافر اپنے پروردگار کے ساتھ دوسروں کی برابری کرتے ہیں۔ (۲) عدل کرتے ہیں۔

وَمِن قَوْمٍ مُّؤَسَّسِي أُمَّةٍ يَّهْدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ (۱۵۹:۷)

اور قوم موسیٰ میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو حق کا راستہ بتاتے ہیں اور اسی کے ساتھ انصاف کرتے ہیں۔

(۳) الگ ہونا۔

بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَعْدِلُونَ (۶۰:۴۷)

بلکہ یہ لوگ راستے سے الگ ہو رہے ہیں۔ نوٹ: -عَدَلَ کے معنی ہیں انصاف کرنا

انصاف کے ساتھ فیصلہ کرنا اور برابر برابر سلوک کرنا۔ جب اس کے بعد صلہ ب یا

بین آئے تو اس سے مراد برابر کرنا ہیں۔

تَعْدِلُوا (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) ان خدوہ۔ کہ تم عدل کرو۔

اغْدِلُوا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم عدل کرو۔

عَدَلَ (اسم مصدر) (۱) معاوضہ وَلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ (۳۸:۲)

اس (جان) سے معاوضہ نہیں لیا جائے گا۔ (۲) عادل معتبر

يُنْحَكُمْ بِهِ ذُرِّيُّوهُمُ اعْدِلُوا فَيَنْتَكُمُ (۹۵:۵) تم میں سے دو معتبر شخص مقرر کرو۔

بعد عورت کے لئے انتظار کی مدت وَأَخْضُوا الْعِدَّةَ (۱:۶۵)

عدت کا شمار کرو۔ (۳) تعداد شمار کرنا۔

وَبِئْسَ أَكْثَرُ الْعَالَمِينَ يَعْلَمُونَ (۲۳:۱۸)

میرے پروردگار کو ان کی تعداد کا زیادہ بہتر علم ہے۔

☆ عدس

عَدَسٌ (اسم) مسور کی دال

☆ عدل

عَدَلَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے عدل کیا۔

عَدَلَ يَعْدِلُ عَدْلًا وَعَدْلًا (ض) انصاف کے ساتھ کام کرنا۔ برابری کے ساتھ۔

انصاف کے ساتھ۔ تناسب کے ساتھ۔ یعنی مناسب طریقے سے مقدار اور تعداد ہر دو لحاظ سے ترتیب دینا۔

بَيْنَ ب دو چیزوں کے درمیان مساوات قائم کرنا۔

الَّذِي خَلَقَكَ فَسَوِّكَ فَعَدَلَكَ (۷:۸۲)

جس نے تجھے بنایا اور تیرے اعضاء کو ٹھیک کیا اور (تیرے قامت کو) معتدل کیا۔

تَعْدِلُ (ساکن) (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ عدل کرے۔

إِنْ تَعْدِلْ كُلُّ عَدْلٍ لَا يُؤْخَذُ مِنْهَا (۷:۶)

ہم شمار کرتے ہیں۔ كُنَّا نَعُدُّ ہم شمار کرتے تھے۔

عَدَّدَ بَاب تَفْعِيلٍ مَضَاعِفٍ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے شمار کیا

عَدَّدَ تَعْدِيدًا مَثَلًا لِي طَرَحَ أَعَدَّ بَابِ أَعْيُنٍ مَضَاعِفٍ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے تیار کیا۔

أَعَدَّ إِعْدَادًا لِي تَيَّارَكُنَا أَعَدُّوا (باب أَعْيُنٍ مَضَاعِفٍ فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے تیار کیا

أَعَدَّتْ بَابِ أَعْيُنٍ مَضَاعِفٍ (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) تیار کی گئی۔

أَعَدُّوا بَابِ أَعْيُنٍ مَضَاعِفٍ (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم تیار کرو

تَعَدَّدُوا بَابِ أَعْيُنٍ مَضَاعِفٍ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم شمار کرتے ہو۔

اَعْتَدَّ اِعْتِدَادًا مَثَلًا لِي طَرَحَ: شمار کرنا

عَادَيْنِ مَضَاعِفٍ (اسم فاعل جمع مذکر شمار کرنے والے

مُعَدُّوَةٌ (اسم مفعول واحد مذکر گناہوا۔ شمار کردہ

مُعَدُّوَاتٌ (اسم مفعول جمع مؤنث) گنے چنے۔ مفرد: مُعَدُّوَةٌ

عَدْدٌ (اسم) عدد۔ گناہوا

عِدَّةٌ (اسم مصدر) (۱) کچھ عدد لفظی ترجمہ شمار کرنا

فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ (۱۸۳:۲) تو دوسرے دنوں میں روزے کا شمار پورا کرے۔

(۲) عدت کی مدت۔ طلاق یا بیوگی کے

کے زمانے سے، بن گئی۔
ان کے بادشاہوں کا ذکر دیوان ھٰذٰنِیٰلِیْن
میں ملتا ہے اور ان کی فرست کا ذکر نابغہ کے
ہاں ملتا ہے (انسائیکلو پیڈیا آف اسلام) وہ
زبردست سرگرم بہت پرست تھے قوم عاد چند
ہی نسلوں سے قوم نوح سے الگ ہو گئی تھی
سلسلہ نسب یہ ہے: عاد بن اوس ابن سام بن
نوح یہ لوگ زبان کے اختلاف کے بعد
الاحقاف میں آباد ہو گئے یا پھر حضرموت کے
صوبے میں ریتلے میدان میں۔ ان علاقوں
میں ان کی زرخیزی اور شادابی کئی گنا بڑھ گئی
(عبدالماجد دریا آبادی)۔

عَادِیْنِم (باب مفاعله فعل ماضی
جمع مذکر حاضر)۔ تم نے دشمنی کی
عَادِیْ مُعَادَاةً وَ عَادَاةً
دشمنی کا سلوک کرنا۔ بدسلوکی۔ دور ہونا۔ تہا
ہونا۔

عَادَا یَعْدُو عَدُوًا وَ عَدُوًّا وَ
عَدُوًّا اَنَا (ن)۔ علی
بے انصافی کرنا نقصان دینا۔
یَعْدُو بَاب تَفَعُّل (فعل مضارع
واحد مذکر غائب) وہ تجاوز کرتا ہے۔
تَعْدَى یَتَعَدَى تَعْدِیًا عُبُورًا
آگے قدم رکھنا۔ ترچھا چلنا۔ حد سے نکل
جانا۔ اپنی حدود سے باہر نکلنا۔ تجاوز کرنا۔
وَمَنْ یَتَعَدَّ حُدُودَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِکَ
هُمُ الظّٰلِمُوْنَ (۲۲۹:۴)
اور جو کوئی اللہ کی حدود سے تجاوز کریں گے
وہی ظالم ہیں۔

اغْتَدَى بَاب اِغْتَعَالَ (فعل ماضی
واحد مذکر غائب) زیادتی کی۔ تجاوز کیا
اغْتَدَى یَغْتَدِیْ اِغْتَدَاةً ا

اور تمہاری نگاہیں (ان میں سے گزر کر اور
طرف) نہ دوڑیں۔
لَا تَعْدُوا (فعل نبی جمع مذکر)
تجاوز کرنا۔ حد سے مت بڑھو
وَقُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوا فِی السَّبِیْثِ
(۱۵۳:۴)
اور ہم نے انہیں حکم دیا کہ ہفتے کے دن
(مچھلیاں پکڑنے) میں تجاوز نہ کرو۔
عَادٌ (اسم فاعل)۔ واحد مذکر
(۱) تجاوز کرنے والا۔

فَمَنْ اضْطُرَّ غَیْرُ بَاعٍ وَلَا عَادٍ فَلَا
اِثْمَ عَلَیْهِ (۱۴۳:۲)
ہاں جو ناچار ہو جائے (بشرطیکہ) خدا کی
نافرمانی نہ کرے اور حد (ضرورت) سے
باہر نہ نکل جائے تو اس پر کچھ گناہ نہیں ہے۔
العَادُوْنَ / عَادُوْنَ (اسم فاعل جمع
مذکر) حد سے تجاوز کرنے والے۔
بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ عَادُوْنَ (۱۶۶:۲۶)
حقیقت یہ ہے کہ تم حد سے نکل جانے والے ہو۔

عَاد (اسم معرفہ) عاد
وَ اِلٰی عَادِ اٰخَاھُمْ هُوَذَا (۶۵:۷)
اور اسی طرح قوم عاد کی طرف ان کے بھائی
ھود کو بھیجا یعنی ان کا ہم وطن اسی قبیلے یا شہر
سے تعلق رکھنے والا۔

عَادٌ ایک عرب قوم جو جزیرہ عرب کے
جنوب میں یروان چڑھی۔ جن کی حکومت
مشرق میں فلیج کے شمال سے لے کر مغرب
میں بحر احمر کے جنوبی حد تک پھیلی ہوئی تھی۔
نبی کریم کے زمانے میں عربوں کے ہاں
اس قوم کے قصے زبان زد عام تھے۔ قدیم
عرب شعراء کے ہاں عاد ایک قوم تھی جو تباہ
ہو گئی تھی۔ ہمیں سے یہ ضرب المثل ”عاد
عَادٌ“

(۳) برابر
اَوْ عَدَلْ ذٰلِکَ صِیَامًا (۹۵:۵)
یا اس کے برابر روزے رکھے۔
(۴) انصاف
وَتَمَّتْ کَلِمَتُ رَبِّکَ صِدْقًا
وَعَدْلًا (۱۱۵:۶)
اور تمہارے پروردگار کی باتیں سچائی اور
انصاف میں پوری ہیں۔

ع د ن ☆

عَدَن (اسم مصدر) جاوید
ہمیشہ رہنے والا/والی۔
عَدَنٌ یَعْدُنُ عَدْنًا وَ عَدُونًا (ن)۔ ب
رہنا۔ رہائش پذیر ہونا۔
(یہ لفظ سریانی الاصل ہے (سیوطی) یہ لفظ
ہمیشہ جنات کے ساتھ مضاف الیہ کے طور
پر استعمال ہوتا ہے) جَنَّتْ بِمَعْنٰی بَانَات

ع د و ☆

یَعْدُوْنَ معتل (فعل مضارع
جمع مذکر غائب) وہ حد سے بڑھتے ہیں/ وہ
زیادتی کرتے ہیں۔
عَدَا یَعْدُو عَدُوًّا وَ عَدُوًّا اَنَا (ن)
تیزی سے جانا۔ دوڑنا۔ تجاوز کرنا۔ کسی
سے پرے گزر جانا۔ عَسَنَ پَاسَ سے گزرنا
نظر انداز کرنا۔
لَا تَعْدُ (فعل نبی واحد مذکر)
پاس سے مت گزر۔ یا نظر انداز نہ کرو۔
وَلَا تَعْدُ عَنِکَ عَنْھُمْ (۲۸:۱۸)

کتاب العین

ع ذ ب ☆

لفظی ترجمہ:- وادی کا کنارہ/ناکہ دریا کا کنارہ-ناکہ
 إِذْ أَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدَّنِيَا وَهُمْ
 بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوَى (۳۲:۸)
 جس وقت تم مدینے سے قریب کے ناکے پر
 تھے اور وہ بعید کے ناکے پر-
 الْعَادِيَاتُ (اسم فاعل جمع مؤنث)
 تیز دوڑ والیاں- تیز رفتار گھوڑے-
 عَدَا يَعْدُو عَدْوًا (ن)
 تیزی سے چلنا یا دوڑنا-
 وَالْعَدِيَّةُ صَبِيحًا (۱:۱۰۰)
 ان سرپٹ دوڑنے والے گھوڑوں کی قسم جو
 بانپ اُٹھتے ہیں-

ع ذ ب ☆

عَذَبَ (اسم) بیٹھا- چینی کو
 خوشگوار (مشراب)
 عَذَبَ يَعْدُبُ عَذْوَبَةً (ک)
 ذائقے میں بیٹھا ہوتا-
 هَذَا عَذْبٌ فُرَاتٍ (۵۳:۲۵)
 ایک کا پانی شیرین ہے پیاس بجھانے والا
 عَذَبَ باب تفعیل (فعل ماضی)
 واحد مذکر غائب)- اس نے سزا دی-
 عَذَّبَ تَعْدِيبًا (باب تفعیل) سزا
 دینا- عذاب دینا-
 عَذَّبْنَا باب تفعیل (فعل ماضی)
 جمع متکلم) ہم نے سزا دی-
 يُعَذِّبُ باب تفعیل (فعل)
 مضارع واحد مذکر غائب) سزا دیتا ہے- یا
 دے گا-
 يُعَذِّبُ باب تفعیل لام تفعیل

لَا تَعْتَدُوا (فعل نبی جمع مذکر حاضر)
 تم زیادتی نہ کرو-
 مُعْتَدٍ (اسم فاعل واحد مذکر)
 زیادتی کرنے والا-
 الْمُعْتَدِينَ منصوب الْمُعْتَدُونَ
 مرفوع (اسم فاعل جمع مذکر) زیادتی کرنے
 والے-
 عَدْوًا منصوب (اسم مصدر)
 ازراہ عداوت- مثلاً ماہہ سے
 عَدُوٌّ الْعَدُوُّ دُشْمَنٌ
 عَدْوًا (منصوب) دشمن
 اَعْدَاءٌ (اسم جمع) دشمن لوگ
 عَدْوَانٌ الْعَدْوَانُ (اسم مصدر)
 زیادتی- تشدد

فَإِنْ أَنْتَهُوا فَلَا عُدْوَانَ إِلَّا عَلَى
 الظَّالِمِينَ (۱۹۳:۲)
 سوا گروہ (فساد سے) باز آ جائیں تو ظالموں
 کے سوا کسی پر زیادتی (تشدد) نہیں کرنا
 چاہئے-
 (۲) سختی/ زیادتی
 أَيَّمَا الْأَجْلِينَ قَضَيْتَ فَلَا عُدْوَانَ
 عَلَيَّ (۲۸:۲۸)
 میں جو کسی مدد چاہوں پوری کر دوں پھر مجھ
 پر کوئی زیادتی نہ ہو-
 (۳) تعدی و ظلم
 وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ عَدُوًّا وَظُلْمًا
 فَسَوْفَ نُصَلِّيُكَ نَارًا (۳۰:۳)
 اور جو تعدی اور ظلم سے ایسا کرے گا، ہم اس
 کو عنقریب جہنم میں داخل کریں گے-
 عَدَاوَةٌ (اسم مصدر) عداوت-
 دشمنی-
 عَدُوَّةٌ (اسم) کنارہ- طرف-

(باب افعال باب تفعیل) کی طرح تجاوز
 کرنا- کسی کے ساتھ معاندانہ رویہ رکھنا-
 جارحانہ اقدام کرنا اور حملہ کرنا- (۱) تجاوز
 کرنا/ زیادتی کرنا (آخر میں صلے کے بغیر)
 فَمَنْ اعْتَدَى بَعْدَ ذَلِكَ فَلَهُ
 عَذَابٌ أَلِيمٌ (۱۷۸:۲)
 جو اس کے بعد زیادتی کرے اس کے لئے
 دکھ کا عذاب ہے- تکلی زیادتی کرنا-
 فَمَنْ اعْتَدَى عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوا
 عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدَى عَلَيْكُمْ
 (۱۹۳:۲)
 پس اگر تم پر کوئی زیادتی کرے تو جیسی
 زیادتی وہ تم پر کرے ویسی ہی تم اس پر کرو-
 اعْتَدُوا باب افعال (فعل ماضی)
 جمع مذکر غائب) انہوں نے زیادتی کی-
 اعْتَدَيْنَا باب افعال (ہم نے
 زیادتی کی)-
 مَا اعْتَدَيْنَا، ہم نے زیادتی نہیں کی-
 يَعْتَدُونَ باب افعال (فعل)
 مضارع جمع مذکر غائب) وہ زیادتی کرتے
 ہیں- وہ حد سے بڑھ جاتے تھے-
 كَانُوا يَعْتَدُونَ (۶۱:۲)
 وہ حد سے بڑھے جاتے تھے-
 تَعْتَدُوا منصوب بحذف النون
 (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم حد سے
 بڑھتے ہو-
 أَنْ تَعْتَدُوا کہ تم حد سے بڑھو/ زیادتی
 کرو-
 لِيَعْتَدُوا لام تفعیل (فعل مضارع)
 جمع مذکر حاضر) تاکہ تم زیادتی کرو-
 اعْتَدُوا (فعل امر جمع مذکر حاضر)
 تم زیادتی کرو (۲) (دیکھو اعْتَدَى)

کتاب العین

☆ ع ر ش

☆ ع ر ج

يَعْرُجُ (فعل مضارع واحد
مذكر غائب) وہ چڑھتا ہے۔
عَرَجَ يَعْرُجُ عَرُوجًا وَ مَعْرَجًا (ن)
بلند جگہ پر چڑھنا۔
تَعْرُجُ (فعل مضارع واحد
مؤنث غائب) وہ چڑھتی ہے۔
يَعْرُجُونَ (فعل مضارع جمع مذكر
غائب) وہ چڑھتے ہیں۔

مَعْرَاجُ (اسم آلہ جمع) سیڑھیاں
زینے مفرد: مَعْرَاجُ زِينَةٍ - سیڑھی۔
الْأَعْرَاجُ (صفت) لنگڑا۔ لنگ
عَرَجَ عَرَجًا (س) لنگڑا ہوجانا۔



العُرْجُونَ کھجور کے درخت کی شاخ

☆ ع ر ر

مَعْرَةٌ (اسم) گناہ جرم
عَرَّ يَعْرُ عَرًّا (ن)
برائی سر لانا

مُعْتَرٌّ باب اتعال (اسم مفعول واحد
مذكر) نادار۔ ہمدردی کا طلب گار۔

☆ ع ر ش

يَعْرِشُونَ (فعل مضارع جمع مذكر

مَعْتَرَّةٌ (ض)
معذرت کرنا۔ الٰہی: معافی مانگنا۔ جرم سے
بری ہونا۔

عُذْرًا منصوب (اسم مصدر)
معذرت

مَعَاذِيرٌ (اسم جمع) معذرتیں
يَعْتَذِرُونَ باب اتعال (فعل)
مضارع جمع مذكر غائب) وہ معذرت کریں
گے وہ معذرت پیش کریں گے۔
اعْتَذَرَ يَعْتَذِرُ اعْتِذَارًا
معذرت کرنا۔

لَا تَعْتَذِرُوا (فعل نہی جمع مذكر حاضر)
معذرت پیش نہ کرو۔ بہانے نہ بناؤ۔
الْمُعْتَذِرُونَ باب تفعیل (اسم فاعل
جمع مذكر) معذرت/عذر پیش کرنے والے
عذر کو با اثر کرنا۔ عذر پیش کرنا

☆ ع ر ب

عَرَبِيٌّ (اسم) عربی
عرب کا رہنے والا یا عرب سے نسبت رکھنے
والا۔ یعنی حضرت اسماعیل بن ابراہیم کے
جانشین جو صحیح البیان ہوں۔
عَرَبِيًّا (منصوب) عربی کا یا
عربی میں

الْأَعْرَابُ بدو صحرائین یا بادیه نشین
عُربًا (اسم جمع) شدید شوق یا
محبت کا اظہار کرنے والے۔
مفرد: عَرُوبٌ، عَرُوبَةٌ

(فعل مضارع واحد مذكر غائب) تاکہ وہ
سزا دے۔

لَا يَعْذِبُ (وہ سزا نہیں دے گا)۔
تُعَذِّبُ باب تفعیل (فعل مضارع
واحد مذكر حاضر) تو سزا دے گا۔

أَعَذَّبَ باب تفعیل (فعل مضارع
واحد متکلم) میں سزا دوں گا۔
لَا عَذَابَ لِمُوكَدًا كِيدُونًا أَثِيلَةً۔
(فعل مضارع واحد متکلم) میں لازماً سزا
دوں گا۔

تُعَذِّبُ باب تفعیل (فعل مضارع
جمع متکلم) ہم سزا دیتے ہیں۔
سَنُعَذِّبُ ہم سزا دیں گے۔
مُعَذَّبٌ (اسم فاعل واحد مذكر)
عذاب/سزا دینے والا۔

اللَّهُ مُهْلِكُهُمْ أَوْ مُعَذِّبُهُمْ (۷: ۱۶۳)
جن کو خدا ہلاک کرنے والا یا سخت عذاب
دینے والا ہے۔

مُعَذِّبِينَ منصوب (اسم فاعل جمع مذكر)
سزا دینے والے۔

مُعَذِّبُوا مرفوع ان مخدوف
(اسم فاعل جمع مذكر) عذاب دینے والے۔
مُعَذِّبِينَ، الْمُعَذِّبِينَ منصوب (اسم
مفعول جمع مذكر) عذاب پانے والے۔
عَذَابٌ (اسم) عذاب۔ سزا
اذیت۔

☆ ع ذ ر

مَعْذِرَةٌ منصوب (اسم مصدر)
کسی الزام یا جرم سے بری ہونا۔

عَذَرَ يَعْذِرُ عُذْرًا وَ مَعْذِرَةً وَ

واحد مذکر غائب) سامنے رکھا جائے گا۔
يُعْرَضُونَ (فعل مضارع مجہول جمع
مذکر غائب) انہیں سامنے لایا جائے گا۔
تُعْرَضُونَ (فعل مضارع مجہول جمع
مذکر حاضر) تمہیں پیش کیا جائے گا۔ نماش
کی جائے گی۔

عَرَضْتُمْ باب تفعیل (فعل ماضی
جمع مذکر حاضر) تم بالواسطہ بات کرتے ہو۔
یا اشارہ کنایہ کرتے ہو۔

عَرَضْتُ تَعْرِيضًا (باب تفعیل)
اشارے کنایے میں بات کرنا۔

أَعْرَضْتُ باب افعال (فعل ماضی
واحد مذکر غائب) منہ موڑ لیا۔

أَعْرَضْتُ إِعْرَاضًا (باب افعال)
عَسْنُ کسی سے منہ پھیرنا۔ نظر انداز کرنا۔
صرف نظر کرنا۔

أَعْرَضُوا باب افعال (فعل ماضی
جمع مذکر غائب)۔ انہوں نے اعراض کیا
أَعْرَضْتُمْ باب افعال (فعل ماضی
جمع مذکر حاضر) تم نے اعراض کیا۔

يُعْرَضُ باب افعال (فعل مضارع
واحد مذکر غائب) وہ اعراض کرتا ہے۔

تُعْرَضُ باب افعال ساکن (فعل
مضارع واحد مذکر حاضر) تو اعراض کرتا ہے۔

يُعْرَضُونَ باب افعال ن مخدوف
(فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ اعراض
کرتے ہیں۔

تُعْرَضُونَ باب افعال ن مخدوف
(فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم اعراض
کرتے ہو۔

أَعْرَضْتُ باب افعال (فعل امر
واحد مذکر حاضر) تو صرف نظر کر/تو اعراض کر۔

☆ عرض

عَرَضَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب)
پیش کیا۔

عَرَضَ يَعْرِضُ وَعَرَضَ يَعْضُ
عَرَضًا (ضی) س
پیش آنا۔ واقع ہونا۔ ل پیش کرنا
علیٰ ظاہر کرنا۔ سامنے رکھنا۔

ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَيَّ الْمَلِكَةُ (۳۱:۲)
اس کے بعد اس نے ان (اسماء) کو ملائکہ
پر پیش کیا۔

عَرَضْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
ہم نے ظاہر کیا۔

وَعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِلْكَافِرِينَ
عَرَضًا (۱۰۰:۱۸)

اور اس روز جہنم کو کافروں کے سامنے لائیں
گے اہتمام کے ساتھ (قرآن کریم کا یہ عام
اسلوب ہے کہ آخرت کے معاملات کا ذکر
مستقبل کی بجائے ماضی کے صیغے میں کرتا
ہے اس کا مطلب ہے کہ آخرت میں جو کچھ
ہونا ہے وہ اس قدر یقینی ہے گویا وہ ہو چکا
ہے۔

عَرَضَ (فعل ماضی مجہول واحد
مذکر غائب)۔

إِذْ عَرَضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصُّفِينُ
الْحِيَاذُ (۳۱:۳۸)

(یاد کرو) جب ان کے سامنے شام کے
خاصے کے گھوڑے پیش کئے گئے۔

عَرَضُوا (فعل ماضی مجہول جمع
مذکر غائب) پیش کئے گئے۔

يُعْرَضُ (فعل مضارع مجہول

غائب)

عَرَضَ عَرَضًا وَعَرُوشًا (ن'ض)
وَعَرُوشًا
باب تفعیل۔ انگور کی تیل کے چھتری بنانا
کھڑا کرنا۔ تعمیر کرنا۔

مَعْرُوشَاتُ (اسم مفعول جمع مؤنث)
چھتریوں پر چڑھائی ہوئی۔
وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَ جَنَّتَ مَعْرُوشَاتٍ
وَعَرُوشَاتٍ (۱۳۱:۶)

اور وہ خدا ہی تو ہے جس نے انگور پیدا کئے
چھتریوں پر چڑھائے ہوئے بھی اور جو
چھتریوں پر نہیں چڑھائے ہوئے وہ بھی
عَرُوشُ الْعَرُوشِ (۱) مسند اقتدار

سائبان، جھونپڑا، جو چیز بطور جھونپڑا بنائی
جائے۔ بطور محاورہ قوت۔ طاقت۔ اقتدار۔
سلطنت (عبدالماجد ریاض آبادی۔ ولیم لین)

العرش عرش الہی کے لئے استعمال ہوتا ہے
جس کا نہ تو تعین ممکن ہے اور نہ اس کی
حد بندی نہ ہی اس سے اللہ تعالیٰ کی مسند یا
تخت مراد ہے جیسا کہ عام غلط تصور ہے۔
اگر ایسا ہوتا تو اس مسند یا تخت پر اللہ تعالیٰ کا
جسمانی قرار کرنا لازم آتا جو ذات باری
کے لئے محال ہے۔

ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَيَّ الْعَرُوشِ (۵۳:۷)
تب اس نے عرش پر قرار پکڑا (ماجد) اس نے

اپنی قدرت کاملہ کے تخت پر قرار کیا (اسد)
عَرُوشُ (اسم جمع) چھتیں اس کا

مفرد عَرُوشُ ہے مکان وغیرہ کی چھت
وَهُيْ خَاوِيَةٌ عَلَيَّ عَرُوشِهَا (۲۵۹:۲)

وہ (آبادیاں) اپنی چھتوں پر اوندھی پڑی
ہوئی تھیں۔

کتاب العین

☆ عرف

فَعَرَفْتَهُمْ وَهُمْ لَهُ مُنْكَرُونَ

(۵۸:۱۲)

اور یوسف کے بھائی کسان سے مصر میں غلہ خریدنے کے لئے آئے تو یوسف کے پاس گئے تو یوسف نے پہچان لیا اور وہ ان کو یہ پہچان نہ سکے۔

عَرَفُوا (فعل ماضی جمع مذکر

غائب) انہوں نے پہچان لیا۔

عَرَفْتُ (فعل ماضی واحد مذکر

حاضر) تو نے جان لیا۔

وَلَوْ نَشَاءُ لَأَرَيْنَهُمْ فَعَرَفْتَهُمْ

بِسِيمَتِهِمْ (۳۰:۴۷)

اور اگر ہم چاہتے تو وہ لوگ تم کو دکھا بھی دیتے اور تم ان کو ان کے چہروں سے پہچان لیتے۔

تَعْرِفُ (فعل مضارع واحد

مذکر حاضر) تو پہچانتا ہے۔

يَعْرِفُونَ (فعل مضارع جمع مذکر

غائب) وہ پہچانتے ہیں۔

يَعْرِفُوا (ساکن) کہ وہ پہچان لیں۔

أَمْ لَمْ يَعْرِفُوا رَسُولَهُمْ (۶۹:۲۳)

یا کیا انہوں نے اپنے رسول کو نہیں پہچانا؟

لَتَعْرِفَنَّهُ (لام تاکید و نون تہلیلہ)

تم لازماً پہچان لو گے۔

لَتَعْرِفَنَّهُمْ فِي لَحْنِ الْقَوْلِ

(۳۰:۴۷)

اور تم انہیں ان کے انداز گفتگو سے ہی پہچان لو گے۔

تَعْرِفُونَ (فعل مضارع جمع مذکر

حاضر) کہ تم پہچان لو گے۔

يَعْرِفُ (فعل مضارع مجہول

واحد مذکر غائب)۔ وہ پہچانا جائے گا۔

عرض کا سا ہے۔

عَرَضًا (اسم مصدر) ٹھلائی مادہ

ترتیب دینا

عَارِضًا منصوب دیکھئے عَرَضْنَا سابقاً

عَارِضٌ (اسم فاعل واحد مذکر)

اوپر سے جھانکنا ہوا بادل۔

فَلَمَّا رَأَوْهُ عَارِضًا مُسْتَقْبِلَ

أَوْدِيَّتِهِمْ قَالُوا هَذَا عَارِضٌ

مُمْطِرٌ نَا (۲۳:۴۶)

پھر جب انہوں نے اس (عذاب) کو دیکھا کہ بادل (کی صورت میں) ان کی وادیوں کی طرف آ رہا ہے تو کہنے لگے یہ تو بادل ہے جو ہم پر برس کر رہے گا۔

عَرِيضٌ (اسم فاعل واحد مذکر)

طویل۔ لمبی چوڑی۔

وَإِذْ أَمَسَهُ الشُّرْقُودُ ذُعَاءً عَرِيضٌ

(۵۱:۴۱)

اور جب اس کو تکلیف پہنچتی ہے تو لمبی لمبی دعائیں کرنے لگتا ہے۔

عَرِضَةٌ (اسم) ہدف

وَلَا تَجْعَلُوا لِلَّهِ عَرِضَةً

لَا يَمَانِيكُمْ (۲۴۳:۲)

اور اللہ کو اپنی قسموں کے لئے حیلہ نہ بناؤ۔

☆ عرف

عَرَفَ (فعل ماضی واحد مذکر

غائب) اس نے پہچان لیا۔

عَرَفَ يَعْرِفُ عَرَفَانًا وَمَعْرِفَةً (ض)

جاننا۔ متعارف ہونا۔ پہچاننا۔ اعتراف

کرنا۔ تسلیم کرنا۔

وَجَاءَ إِخْوَةُ يُوسُفَ فَدَخَلُوا عَلَيْهِ

أَعْرَضُوا باب افعال (فعل امر جمع مذکر) تم اعراض کرو اکثر اؤ۔

إِعْرَاضٌ 'إِعْرَاضًا باب افعال

منصوب (اسم مصدر) (۱) منہ موڑ کر چلے جانا۔ بیگانگی۔ ترک تعلق کرنا/کترانا۔

وَإِنْ أَمْرًا خَافَتْ مِنْهُ بَعْلُهَا

نُشُورًا أَوْ إِعْرَاضًا (۱۲۸:۳)

اور اگر کسی عورت کو اپنے خاوند کی طرف سے زیادتی یا بے رغبتی کا اندیشہ ہو۔

(۲) روگردانی۔

وَإِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ إِعْرَاضُهُمْ

(۳۵:۶)

اور اگر ان کی روگردانی تم پر شاق گزرتی ہے۔

مَعْرُوضُونَ مرفوع معروضین

منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) روگردان

عَرَضٌ 'عَرَضًا (اسم مصدر) ٹھلائی مادہ

اچھا سانحہ۔ دنیوی مال و متاع۔

فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَرِثُوا

الْكِتَابَ يَأْخُذُونَ عَرَضَ هَذَا

الْآذِنِيِّ (۱۶۹:۷)

پھر ان کے بعد خلف ان کے قائم مقام ہوئے جو کتاب کے وارث بنے یہ بے تامل اس دنیا نئے دنی کا مال و متاع لے لیتے ہیں۔

اشارہ یہود کی رشوت لینے کی طرف ہے جو

وہ فیصلوں میں تبدیلی کرنے اور الہامی

کتابوں کے متن میں تحریف کرنے کے

لئے لیتے تھے اور اس طرح ناجائز مال

کھاتے تھے (ابن کثیر)

عَرَضٌ (اسم) چوڑائی

وَجَنَّةٌ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَاءِ

وَالْأَرْضِ (۲۱:۵۷)

اور جنت جس کا عرض آسمان اور زمین کے

کتاب العین

ع ر و ☆

سے مراد فرشتے یا ہوائیں ہیں جو مسلسل چلتی ہیں جس طرح گھوڑے کی یال کے مختلف حصے حرکت کرتے ہیں۔ یا پھر اس کا مطلب یہ ہے کہ یعنی نرم اور لطافت کے ساتھ چلتی ہیں۔

أَلْعَرَفَاتُ (اسم جمع) بلند جگہ یا زمین کا انجمرا ہوا حصہ۔ قرآن کریم میں اعراف سے مراد وہ دیوار ہے جو جنت اور دوزخ کے درمیان حائل ہے یا اس دیوار کا اوپر کا حصہ (زمحشری اور ابن کثیر) عَرَفَاتُ (اسم) مکہ سے بیس کلومیٹر کے فاصلے پر ایک پہاڑی کا نام۔ وہ وادی جہاں بہت سے مناسک حج ادا کئے جاتے ہیں۔

ع ر م ☆

الْعَرِمُ (اسم معرف) سبائی دارالحکومت سبعمآرب ایک بہت بڑے ڈیم کی حیثیت سے مشہور تھا (دیکھئے سبعمآ) ہجم کے بیان کے مطابق الْعَرِمُ عِلْمُ ہے جو ایک خاص وادی کا نام ہے جو صنعا کے مشرق میں بیس میل کے فاصلے پر واقع ہے۔ (مزید تفصیلات کے لئے دیکھئے ماجد: ص ۲۲ حاشیہ ۱۹۵)۔

ع ر و ☆

اغْتَرَىٰ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) چٹ گیا۔
اغْتَرَىٰ اغْتَرَاءً باب افعال
آن لگنا۔ سر پر مسلط ہونا۔ چٹ جانا۔

(۲۳۶:۲) مقدور والا اپنے مقدور کے مطابق دے اور تنگدست اپنی حیثیت کے مطابق (یعنی معاشرے کے رواج اور دستور کے مطابق) (۳) نیک، شائستہ۔

قَوْلٌ مُّعْرُوفٌ وَمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَتْبَعُهَا أذى (۲۶۳:۲)۔
جس خیرات کے دینے کے بعد (لینے والے کو) ایذا دی جائے اس سے تو نرم شائستہ بات کہہ دینا اور اس کی بے ادبی سے درگزر کرنا بہتر ہے۔
(۴) نیکی، ضد بُرائی

وَلَتَكُنَّ مِنَكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ (۱۰۴:۳)
اور تم میں سے ایک جماعت ایسی ہونی چاہئے جو لوگوں کو نیکی کی طرف بلائے اور اچھے کام کرنے کا حکم دے اور بُرے کاموں سے منع کرے۔

مَعْرُوفَةٌ (اسم مفعول واحد مؤنث) جانی پہچانی چیز۔
طَاعَةٌ مَعْرُوفَةٌ (۵۳:۲۴)
پسندیدہ فرماں برداری
الْعُرْفُ (اسم) نیکی۔ مناسب

و موزونیت لفظی ترجمہ: مہربانی، دستور مہربانی۔ گھوڑے کا نام تاج۔ سرخ کی کلفتی خُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ (۱۹۹:۷)
عفو اختیار کرو اور نیک کام کرنے کا حکم دو۔
وَالْمُرْسَلَتْ عُرْفًا (۱:۷)
ہواؤں کی قسم جو نرم نرم چلتی ہیں۔ اس آیت میں لفظ عُرْفُ بمعنی گھوڑے کی ایال بطور استعارہ استعمال کیا گیا ہے۔ جس

يُعْرَفْنَ (فعل مضارع) ہوں جمع مؤنث غائب) وہ عورتیں پہچانی جائیں گی
عُرْفٌ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے تعارف کرایا۔ کسی کا تعارف کرانا۔

(عُرْفٌ يُعْرَفُ تَعْرِيفًا) تَعَارَفُوا (فعل)
تَعَارَفَ يَتَعَارَفُ تَعَارُفًا (باب تفاعل) ایک دوسرے کو جانتا/ پہچانتا
يَتَعَارَفُونَ باب تفاعل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ ایک دوسرے کو پہچانتے ہیں۔

اغْتَرَفُوا باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب)۔ انہوں نے اعتراف کیا۔

اغْتَرَفَ اغْتِرَافًا (باب افعال) اعتراف کرنا۔
اغْتَرَفْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے اعتراف کیا۔

مَعْرُوفٌ، الْمَعْرُوفُ (اسم مفعول) لفظی ترجمہ:۔ جانی پہچانی چیز یا شخص بطور مجاورہ: رواداری و ضداری، نیکی، قابل شہرت، عالمی سطح پر مقبول حقیقت/ دستور۔
باوقار (۱) نیکی، نیک

وَلِلْمُطَلِّقِ مَتَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ (۲۳۱:۲)
اور مطلقہ عورتوں کو بھی دستور کے مطابق نان و نفقہ دینا چاہئے۔
(۲) رواج کے مطابق یا معاشرے کے دستور کے مطابق۔
عَلَى الْمَوْسِعِ قَدْرُهُ، عَلَى الْمُقْتَبِرِ قَدْرُهُ، مَتَاعًا بِالْمَعْرُوفِ

کتاب العین

ع ز ز ☆

عَزَّزْنَا تَعَزُّزًا (باب تفعیل) محکم
 کرنا۔ مضبوط مدد کرنا۔ اعزاز و اکرام کرنا۔
 فَعَزَّزْنَا بِبَالٍ (۱۳:۳۶)۔
 ہم نے تیرے کے ذریعے محکم کیا۔
 تَعَزُّزًا باب تفعیل (فعل مضارع
 واحد مذکر حاضر) تو عزت دیتا ہے۔
 وَتَعَزُّزًا مِّنْ تَشَاءٍ وَتَبَدُّلًا مِّنْ تَشَاءٍ
 (۲۶:۳)

تو جسے چاہے عزت دے اور جسے چاہے
 ذلیل کرے۔
 عِزًّا (ام مصدر) قوت کا ذریعہ
 باعث استحکام۔
 وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ إِلَهَةً
 لِيَكُونُوا لَهُمْ عِزًّا (۸۱:۱۹)
 انہوں نے اللہ کو چھوڑ کر / اس کے سوا
 دوسرے معبود بنائے تاکہ وہ ان کے لئے
 قوت و استحکام کا سرچشمہ بنیں۔
 عِزَّةً (۱) جھوٹا وقار۔ خود پسندی
 یعنی وقار اور عزت کا جھوٹا احساس۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُ اتَّقِ اللَّهَ أَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ
 بِالْإِثْمِ (۲۰۶:۲)
 جب اسے کہا جاتا ہے کہ خدا سے ڈر تو اس کا
 جھوٹا وقار اسے گناہ پر مجبور اور مائل کرتا ہے۔
 بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا هِيَ عِزَّةٌ وَبِشِقَاقِ
 (۲:۳۸)
 بلکہ کافر لوگ جھوٹے وقار اور مخالفت میں
 ہیں۔
 (۲) قوت و عزت۔ اقبال۔

وَقَالُوا ابْعِزْهُ فِرْعَوْنُ إِنَّ لَنَا مِنْ
 الْعَلِيِّينَ (۲۳:۲۶)
 اور انہوں نے کہا کہ فرعون کے اقبال کی
 قسم! ہم ضرور غالب رہیں گے۔

غائب) انہوں نے مدد کی۔
 عَزَّزْتُ يُعَزِّزُ تَعَزُّزًا (ض)
 روکنا۔ موڑنا۔
 فَالَّذِينَ آمَنُوا بِهِ وَ عَزَّزُوهُ
 وَنَصَرُوهُ (۷:۱۵۷)
 تو جو لوگ ان پر ایمان لائے وہ ہیں اور ان کا
 ساتھ دیتے ہیں اور مدد دیتے ہیں۔
 نوٹ:۔ سیاق کلام کے پیش نظر 'آمَنُوا'
 نَصَرُوا اور عَزَّزُوا' افعال ماضی کا ترجمہ
 حال میں کیا گیا۔

عَزَّزْتُمْ باب تفعیل (فعل ماضی
 جمع مذکر حاضر)۔ تم نے مدد کی۔
 تَعَزَّزُوا منصوب (فعل مضارع
 جمع مذکر حاضر)۔ کہ تم ساتھ دو مدد کرو۔
 لِيَتُؤَمِّنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتَعَزَّزُوا وَ
 تُوَفَّقُوا (۹:۳۸)
 کہ تم اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کے رسول پر
 ایمان لاؤ اس کی مدد کرو اور اس کا اکرام
 کرو۔

ع ز ز ☆

عَزَّ مضعف باب ض (فعل
 ماضی واحد مذکر غائب)۔ غالب آ گیا۔
 عَزَّ يَعِزُّ عِزًّا وَ عِزَّةً (ض)
 طاقتور ہونا۔ قوت والا ہونا۔ معزز ہونا۔ واضح
 ہونا۔ مضبوط کرنا۔ اپنے کو معزز بنانا۔ تار
 ہونا۔ عزیز ہونا۔ بلند مرتبہ ہونا۔ چھا جانا۔
 وَعَزَّنِي فِي الْخِطَابِ (۲۳:۳۸)
 اور گفتگو میں مجھ پر چھا گیا / غالب آ گیا۔
 عَزَّزْنَا باب تفعیل (فعل ماضی
 جمع محکم) ہم نے مستحکم کیا۔

عَرَا يُعَرِّو عَرْوًا (ن)
 کسی شخص پر افتاد پڑنا۔ تکلیف لگانا۔
 إِنَّ لِنَفْسٍ إِلَّا عِشْرَ كَبَعْضِ
 الْهَيْبَتِ بِسُوءٍ (۵۳:۱۱)
 ہم تو یہ کہتے ہیں کہ ہمارے کسی معبود نے
 تمہیں آسب زد کر دیا ہے۔
 الْعُرْوَةُ (ام) دستہ۔ سہارا
 الْعُرْوَةُ الْوُثْقَىٰ مضبوط سہارا۔

ع ر ی ☆

تَعْرَى معتل (فعل مضارع
 واحد مذکر حاضر) تو برہنہ ہوتا ہے۔
 عَرَى تَعْرَى عُرْيًا وَ عُرْيَةً (س)۔ بین
 برہنہ ہونا (لباس وغیرہ سے ننگا ہونا)۔
 إِنَّ لَكَ إِلَّا تَجْوَعُ فِيهَا وَلَا
 تَعْرَى (۱۱۸:۲۰)
 یہاں تمہیں یہ آسائش ہوگی کہ تم بھوکے رہو
 گے نہ ننگے۔
 الْعَرَاءُ (اسم) چٹیل میدان۔

ع ز ب ☆

يَعْرُبُ (فعل مضارع واحد
 مذکر غائب)۔ بچ نکلتا ہے۔ کتر ۲۱ ہے۔
 عَرَبٌ يَعْرُبُ عَرُوبًا (ن)۔ عن
 دور رہنا۔ فاصلے پر ہونا۔ غیر حاضر ہونا۔ (سے)

ع ز ر ☆

عَزَّرُوا (فعل ماضی جمع مذکر

تہا چھوڑ دینا۔

وَأَنْ لَّمْ تُوْمِنُوا لِي فَاغْتَزِلُونِ

(۲۱:۴۴)

اگر تم مجھ پر ایمان نہیں لاتے تو مجھے تہا چھوڑ دو (پکھال)۔ نوٹ:۔ آخری "ن" نسی کا مخفف ہے جو مفعول ضمیر واحد متکلم ہے۔

مَغْزُولُونَ (اسم مفعول جمع مذکر)

معزول شدہ لوگ

إِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَغْزُولُونَ

(۲۴:۲۶)

وہ آسمانی باتوں کے سننے (کے مقامات) سے الگ کر دیئے گئے ہیں۔

مَغْزُولٌ (اسم ظرف) ایسی جگہ

جہاں کسی کو تہا چھوڑا گیا ہو۔

وَسَادَى نُوحٍ بِإِنْسَانِهِ وَكَانَ فِي

مَغْزُولٌ (۲۲:۱۱)

اس وقت نوح نے اپنے بیٹے کو (کہ کشتی سے) الگ کھڑا تھا پکارا (پکھال)۔ الگ تھا (ماجد)

ع ز م ☆

عَزَمَ (فعل ماضی واحد مذکر

غائب) اس نے عزم کر لیا۔

عَزَمَ يَعْزِمُ عَزْمًا وَعَزِيْمَةً (ض)

طے کرنا۔ پختہ ارادہ کرنا۔ کرنے کا فیصلہ کرنا۔ حلف دینا۔

فَإِذَا عَزَمَ الْأَمْرُ (۲۱:۴۷)

پھر جب (جہاد کی) بات پختہ ہوگئی۔

بطور محاورہ عزم کا فعل الْأَمْرُ کے ساتھ ہوتا

ہے۔ یعنی اپنے قائل کے ساتھ لہذا اس کا

ترجمہ ہوگا کہ "جب معاملہ" طے شدہ ہو۔

ع ز ل ☆

عَزَلَتْ (فعل ماضی واحد مذکر

حاضر) تو نے الگ کیا۔

عَزَلٌ يَعْزِلُ عَزْلًا (ض)

ایک طرف رکھ دینا۔ ہٹا دینا۔

اَعْتَزَلْتُ (فعل ماضی

واحد مذکر غائب) وہ دستبردار ہوا

اَعْتَزَلَ أَلَا أَسْأَلُكُمْ كَمَا كُنْتُمْ

تَعْتَزِلُونَ (۲۱:۱۸)

کریں۔ ہٹا لیں۔ کسی کو چھوڑ دینا۔

اَعْتَزَلُوا (فعل ماضی مذکر غائب)

وہ دستبردار ہوئے۔

اَعْتَزَلْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر

حاضر) تم دستبردار ہوئے۔

نوٹ:۔ آیت ۹۱:۴ میں یہ فعل جمع حاضر کی

ضمیر متصل کے ساتھ ملا ہوا ہے جب کہ

آیت ۱۶:۱۸ میں اس فعل میں جمع مذکر

غائب کی ضمیر بطور قائل موجود ہے۔

اَعْتَزَلْتُكُمْ (فعل ماضی جمع مذکر

حاضر) تم اس سے دستبردار ہوئے۔

فَإِنْ لَّمْ يَعْزِلْ لَوْ كُنْتُمْ

(۹۱:۱۴)

پس اگر وہ تم سے دستبردار نہ ہوں۔

اَعْتَزَلْتُ (فعل ماضی واحد متکلم)

مضارع واحد متکلم میں دستبردار ہوتا ہوں۔

میں ترک کرتا ہوں (ماجد)

اَعْتَزَلُوا (فعل امر جمع مذکر حاضر)

(۱) تم دور رہو۔

فَاَعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ

(۲۴۲:۲)

تو حیض کے دوران بیویوں سے الگ رہو۔

یعنی ان کے ساتھ ہمبستری نہ کرو۔ (۲)

قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَأَعُوِبَنَّهُمْ

أَجْمَعِينَ (۸۲:۳۸)

کہنے لگا: تیری عزت کی قسم! میں ان سب کو بہکا تار ہوں گا۔

(۳) عزت و قوت

مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْعِزَّةَ فَلِلَّهِ الْعِزَّةُ

جَمِيعًا (۱۰:۳۵)

جسے عزت چاہے تو عزت سب خدا ہی کی ہے۔

عَزِيْزٌ (اسم قائل واحد مذکر)

(۱) قوت و غلبہ والا۔

فَاَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَزِيْزٌ

حَكِيْمٌ (۲۰:۲)

تو جان لو کہ اللہ ہی قوت و غلبہ والا اور حکیم

ہے۔

(۲) ناقابل تردید۔ طعن و جرح سے بالا۔

وَإِنَّهُ لَكَنَّبٌ عَزِيْزٌ (۲۱:۴۱)

اور یہ طعن و جرح سے بالا غلبہ والی کتاب

ہے۔

(۳) مضبوط

وَيَنْصُرَكَ اللَّهُ نَصْرًا عَزِيْزًا

اور اللہ تعالیٰ تمہاری مضبوط مدد کرے گا۔

(۴) بھاری۔

عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ (۱۲۸:۹)

تمہاری تکلیف ان کو گراں معلوم ہوتی ہے۔

الْعَزِيْزُ (اسم) غلبہ والا۔

اللہ کے اسمائے حسنیٰ میں سے ایک صفائی نام۔

أَعَزُّ (اسم تفضیل) زیادہ غلبہ

والا۔ طاقتور۔

الأَعَزُّ زیادہ طاقتور۔

أَعِزَّةٌ (اسم جمع) بہت بڑی

طاقت والے۔

مفرد: عَزِيْزٌ

کتاب العین

ع س ی

”آیا اور رخصت ہوا“ لیکن تمام مفسرین اس بات پر متفق ہیں کہ قرآن میں یہ لفظ رخصت ہونے کے معنی میں آیا ہے۔
(۲) اکثر دیکھا گیا ہے کہ قرآن کریم میں فعل ماضی کا ترجمہ حال یا مستقبل سے کیا گیا ہے۔

ع س ل

عسل (اسم) شہد

ع س ی

عسلی فعل ترجی۔ ہو سکتا ہے ممکن ہے۔ علمائے قواعد کے نزدیک یہ حرف مشتق نہیں بلکہ فعل جاہد ہے جس کے معنی توقع اور خواہش ہیں۔
امام راغب کا خیال ہے کہ اگر فعل عسلی کا فاعل اللہ کو مانا جائے تو معنی ہوں گے: ”اللہ سے امید ہے“ اور اگر اس کا فاعل کسی انسان کو مانا جائے تو پھر اس لفظ کے معنی محتاط اور خوفزدہ ہونا ہوں گے اور اگر اس کے بعد اسم آئے مثلاً: عسلی اللہ یا تمیر آئے مثلاً: عسینم یا أن آئے تو معنی ہوں گے: ”ہو سکتا ہے کہ“
عسینم (فعل جاہد جمع حاضر) ہو سکتا ہے کہ تم۔
قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ كُنِبَ عَلَيْكُمْ الْقِتَالُ أَلَّا تُقَاتِلُوا (۲۳۶:۲)
پیغمبر نے کہا کہ اگر تم کو جہاد کا حکم دیا جائے تو عجب نہیں کہ لڑنے سے پہلو تہی کرو۔

کرنا۔ تعلق ظاہر کرنا۔

ع س ر

تَعَاَسَرْتُمْ باب تفاعل (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم ایک دوسرے کے لئے مشکلات پیدا کرتے ہو۔
تَعَاَسَرَ تَعَاَسَرًا (باب تفاعل) مشکل ہونا۔ سخت ہونا۔ ایک دوسرے کے لئے مشکل اور سخت بنانا۔ باب ثلاثی کی طرح۔

عَسَرَ يَعْسُرُ عُسْرًا وَعُسْرَةً (ک) مشکل ہونا۔

عُسْرٌ الْعُسْرُ (اسم مصدر) سختی مشکل سخت۔

الْعُسْرَةُ (اسم مصدر) مصیبت۔ ناداری و تنگی

عَسِيرٌ مَرْفُوعٌ عَسِيرًا مَنْصُوبٌ (اسم فاعل) سخت

الْعُسْرَى (اسم تفضیل مؤنث) زیادہ مشکل۔

ع س ع

عَسَعَسَ (رباعی) الگ ہوا۔ رخصت ہوا

عَسَعَسَ يُعَسَعَسُ عَسَعَسًا آگے نکلنا۔ پہنچنا۔ رخصت ہونا۔

وَاللَّيْلِ إِذَا عَسَعَسَ (۱۷:۸۱) اور تم ہے رات کی جب وہ رخصت ہوتی ہے۔ نوٹ:۔ اس لفظ کے دو متضاد معنی ہیں:

لیکن یہاں یوں کہنے کی ضرورت نہیں ہے اور نہ مقصود ہے لہذا یہاں اسے بطور فعل ماضی مجہول ترجمہ کیا گیا ہے۔

عَزَمْتُ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے عزم کر لیا۔

عَزَمُوا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے عزم کر لیا۔

لَا تَعْزَمُوا (فعل نہی جمع مذکر حاضر) تم طے نہ کرو۔

عَزَمٌ (اسم مصدر) ہمت۔ پختہ ارادہ۔

فَأَصْبِرْ كَمَا صَبَرَ أُولُو الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ (۳۵:۲۶)

پس (اے محمد ﷺ) جس طرح اور عالی ہمت پیغمبر صبر کرتے رہے ہیں اسی طرح تم بھی صبر کرو۔
(۲) فیصلہ کن

فَإِنَّ ذَلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ (۱۸۶:۳)

یہ طے شدہ فیصلے ہیں (جاہد) یہ مستقل مزاج لوگوں کے کام ہیں (پکھتال)۔ دیکھو! یہ دل کو مضبوط کرنے والی بات ہے (اسد) یہ بڑے حوصلے اور ہمت کی بات ہے (محمد علی) (۳) استقلال صبر و ثبات۔

وَلَمْ نَجِدْ لَهُ عَزْمًا (۱۱۵:۲۰) اور ہم نے ان میں صبر و ثبات نہیں دیکھا۔

ع ز و

عِزٌّ (اسم جمع) گروہ جماعتیں مفرد: الْعِزَّةُ أَوْ الْعِزْوَةُ
عِزِّي يَعِزُّ عِزِيًّا (ض) الی نسبت

کتاب العین

ع ص ف

ع ص ر

أَغْصِرُ (فعل مضارع واحد
متکلم) نچوڑنا۔ دباننا۔

عَصَرَ يَعْصِرُ عَصْرًا (ض)
(انگور وغیرہ کا) نچوڑنا۔

يَعْصِرُونَ (فعل مضارع جمع مذکر
غائب)۔ وہ شراب اور تیل وغیرہ نچوڑیں گے۔

الْعَصْرُ (اسم) زمانہ
لفظی ترجمہ:۔ (۱) وقت کی غیر متعین مقدار جس
میں لوگ وفات پاتے ہیں اور ناپود ہو جاتے
ہیں (ولیم لین)

(۳) بعد دو پہر کا وقت

إِعْصَارٌ (باب افعال) (اسم مصدر)
اندھیری۔ طوفان باد

مُعْصِرَاتٌ (باب افعال) (اسم فاعل)
جمع مؤنث (بادل (یا ہوا میں) خوفناک بارش۔

ع ص ف

عَضَفْتُ (اسم) (۱) تنکا۔ ہری
فصلیں پتی۔ بھوسا

فَجَعَلَهُمْ كَعَضْفِ مَا كُوِّلُ
(۵:۱۰۵)

سو اس نے ان کو (چوپایوں کے) کھانے
ہوئے بھوسے کی طرح کر دیا۔ (۱) بھوسا۔
پتے اور اناج کے ڈنھل۔

وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ
(۱۴:۵۵)

اور اناج جس کے ساتھ بھس ہوتا ہے اور

عَشَى يَغْشُو عَشَى يَغْشَى عَشَاءً
(ن' س)

نظر کمزور ہونا۔ اپنے آپ کو اندھا کرنا۔

وَمَنْ يَغْشَ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمَنِ
نَقِيضٌ لَهُ شَيْطَانًا (۳۶:۴۳)

اور جو کوئی خدا کی یاد سے آنکھیں بند کر لے
تو ہم اس پر ایک شیطان مقرر کر دیتے ہیں۔

الْعِشَاءُ، عِشَاءٌ (اسم) رات کا
چھا جانا

وَجَاءَ وَآبَاهُمْ عِشَاءً يَبْكُونَ
(۱۶:۱۴)

وہ رات کے وقت باپ کے پاس رو تے
ہوئے آئے۔

وَمِنْ بَعْدِ صَلَاةِ الْعِشَاءِ (۵۸:۲۴)
اور نماز عشاء کے بعد۔

الْعِشْيَاءُ، عِشْيًا (اسم) منسوب شام
عِشْيَةٌ (اسم) ایک شام

ع ص أ

عَصَا دیکھئے ع ص و

ع ص ب

غَضَبَةٌ (اسم) جماعت، گروہ

غَضَبٌ (جمع) آدمیوں کا گروہ

لفظی ترجمہ: (آدمیوں کا یا جانوروں) کا
دستہ، گروہ۔

عَصِيبٌ (اسم فاعل) خوفناک

عَصَبٌ يَعْصِبُ عَضْبًا (ض)۔

چابی دینا۔ مروڑنا۔ باندھنا

فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ تَوَلَّيْتُمْ أَنْ
تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ (۲۲:۴۷)
تو کیا تم ایسا تو نہ کرو گے کہ جب تم کو حکومت
ملے تو تم فساد کرنے لگو؟

ع ش ر

عَاشِرُونَ (فعل امر)
جمع مذکر حاضر) زندگی گزارو

عَاشِرٌ مَعَاشِرَةٌ (باب مفاعله)
مل کر رہنا۔ اپنا معاشرہ بنانا۔ متعارف ہونا

الْعِشِيرَةُ، عِشِيرَةٌ (اسم) رشتہ دار
لوگ: جمع عَشَائِرٌ قبیلے۔

عَشْرٌ، الْعَشْرُ (عدد) دس
عِشْرُونَ (عدد) بیس

الْعِشَارُ اَوْثَنِي - مفرد: عَشْرَاءُ
دس ماہ کی عمر کی حاملہ اونٹنی (ولیم لین)

مَعَشَرٌ (اسم) نسل
يَمْعَشِرُ الْجَنِّ وَالْإِنْسِ (۱۳۰:۶)

اے جن و انسان کی نسلو!
مِعْشَارٌ عَدُوٌّ كَسْرٌ سَوَالٍ حَصْرٌ (۱/۱۰)

وَمَا بَلَّغُوا مِعْشَارَ مَا آتَيْنَهُمْ
(۲۵:۳۳)

اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا تھا یہ اس کے
دسویں حصے کو بھی نہیں پہنچے۔

ع ش و

يَغْشُ حرف علت محذوف
(فعل مضارع واحد مذکر غائب) اپنے

آپ کو اندھا کرتا ہے۔

کتاب العین

ع ص ی ☆

عَصِمَ (اسم فاعل واحد مذکر)
بچانے والا۔

عِصَمَ (اسم جمع) تعلقات
روابط بندھن۔

مفرد: عِضْمَةٌ روک پرہیز احتیاط
(عصمت) پاکیزگی۔

اِغْتَصَمُوا باب اتعال (فعل ماضی)
جمع مذکر غائب (انہوں نے مضبوطی سے
تھام لیا۔

اِغْتَصَمَ اِغْتِصَامًا مضبوطی سے تھامنا
يَغْتَصِمُ باب اتعال۔ ساکن
(فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ مضبوطی
سے تھامتا ہے۔

اِغْتَصَمُوا (فعل امر جمع مذکر حاضر)
مضبوطی سے تھام رکھو۔
اِسْتَعَصَمَ (فعل ماضی واحد مذکر
غائب)۔ بچالیا۔

اِسْتَعَصَمَ اِسْتِعْصَامًا بچالینا۔ اپنے
آپ کو محفوظ رکھنا۔ اپنے آپ کو گناہ سے
روک لیا یا بچالیا۔

ع ص و ☆

عَصَا (اسم) لاشی
جمع عِصِيٌّ لاشیاں۔

ع ص ی ☆

عَضِيَ (فعل ماضی واحد)
معتل (فعل ماضی واحد
مذکر غائب)۔ اس نے نافرمانی کی۔
عَصَانِي (فعل ماضی واحد مذکر

خوشبودار پھول۔

عَاصِبٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
(۱) طوفانی ہوا۔ طوفان (طوفان باد و باران)
عَصَفَ يَعْصِفُ عَصْفًا وَ عَصُوفًا (ض)
ہوا کا تند و تیز چلنا۔

جَاءَ تَهَارِيحُ عَاصِيفٌ (۱۸:۱۰)

ان پر ناگہانی طوفانی ہوا چل پڑی۔ دن یا
وقت کی صفت

(۲) طوفان

اِسْتَدَّتْ بِهَ الرِّيحُ فِي يَوْمٍ
عَاصِيفٍ (۲۳:۱۳)

آندھی کے دن اس پر زور کی ہوا چلے۔ لسان
اور ابن کثیر کی تفسیر کے مطابق یوم عاصف کے
معنی ہیں تیز تند ہوا والا دن اور آیت کا ترجمہ
یہ ہوگا کہ تند و تیز ہوا والے دن۔

عَاصِيفَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)
طوفانی ہوا۔

العَاصِيفَاتُ (اسم فاعل جمع مؤنث)
طوفانی ہوائیں۔

عَضْفًا منصوب۔ سنسناتی ہوئی
فَالْعَصِيفَاتُ عَضْفًا (۲:۷۷)

اور قسم ہے ان ہواؤں کی جو تیزی سے
سنسناتی ہیں۔ یعنی تباہی اور بربادی لانے
والی خوفناک ہوا۔

ع ص م ☆

يَعْصِمُ (فعل مضارع واحد مذکر)
غائب۔ وہ بچاتا ہے۔

عَصَمَ يَعْصِمُ عِصْمًا (ض)
محفوظ رکھنا۔ بچانا، دفاع کرنا۔ حفاظت
سے رکھنا۔

غَائِبٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
عَصِيَ يَعْصِي عِصْيًا وَ مَعْصِيَةً (ض)
نافرمانی کرنا۔ بغاوت کرنا۔ مخالفت کرنا۔
مزاحمت کرنا۔ نوٹ: فعل کا تیسرا حرف ی۔
آخر میں ضمیر متصل "نی" آنے کی وجہ سے
الف میں تبدیل ہو گیا۔

عَصَيْتَ (معتل) (فعل ماضی)
واحد مذکر حاضر) تو نے نافرمانی کی /
بغاوت کی۔

عَصَيْتَ (معتل) (فعل ماضی)
واحد متکلم) میں نے نافرمانی کی۔

عَصَوْنَا (معتل) (فعل ماضی)
جمع مذکر غائب) انہوں نے نافرمانی کی۔

عَصَيْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
ہم نے نافرمانی کی۔

يَعْصِي (ساکن) (فعل مضارع
واحد مذکر غائب)۔ کہ نافرمانی کرے

أَعْصِي (معتل) (فعل مضارع
واحد متکلم) میں نافرمانی کرتا ہوں۔

لَا أَعْصِي (معتل) (فعل مضارع
جمع مذکر غائب) وہ نافرمانی کرتے ہیں۔

يَعْصِيْنَ (معتل) (فعل مضارع
جمع مؤنث غائب) وہ عورتیں نافرمانی کریں گی۔

لَا يَعْصِيَنَّكَ وہ تیری نافرمانی نہیں
کریں گی۔

عِصِيًّا (معتل) (اسم فاعل
نافرمان۔ باغی

عِصْيَانٌ (معتل) (اسم مصدر)
بغاوت۔ نافرمانی

مَعْصِيَةٌ (معتل) (مصدر مبی)
نافرمانی معصیت۔

متکبرانہ انداز سے (ابن کثیر)

ع ط ل ☆

عَطَّلَتْ باب تفعیل (فعل ماضی
مجهول واحد مؤنث غائب)۔ معطل کردی
گئی

عَطَّلَ تَعَطُّلاً (باب تفعیل) چھین
لیتا (کسی کو اس کی جائیداد سے محروم کرنا)
غیر محفوظ کر چھوڑنا

عَطَّلَ يَعْطِلُ عَطَالَةً (ن)

بے کار ہونا۔ بے روزگار ہونا۔

مُعَطَّلَةٌ (اسم مفعول واحد مؤنث)

بے کار۔ معطل

ع ط و ☆

أَعْطَى باب افعال۔ فعل معتل
(فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے عطا
کیا۔ دیا

أَعْطَى يَعْطِي إِعْطَاءً

دینا۔ پیش کرنا۔ عطا کرنا۔

عَطَا يَعْطُو عَطْوًا (ن)

لیتا (بالخصوص ہاتھ سے)

أَعْطَيْنَا باب افعال، فعل معتل

(فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے دیا/عطا کیا

إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكُوفْرَ (۱:۱۰۸)

ہم نے آپ کو کفر عطا کیا۔

يَعْطِي باب افعال، فعل معتل

(فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ عطا

کرتا ہے۔

ناجائز طور پر روکنا۔

فَلَا تَعْضُلُوهُنَّ أَنْ
يُنكِحْنَ (۲۳۲:۲)
تو ان عورتوں کو نکاح کرنے سے مت روکو

ع ض ه ☆

ع ض و ☆

عَضِينَ (اسم جمع) کلڑے
یا جاڈوگری

عَضَةٌ يَعْضُو عَضَاهَا (ف)

جھوٹ بولنا۔ تہمت لگانا۔

عَضًا يَعْضُو عَضْوًا (ن)

کلڑوں میں تقسیم کرنا۔ مفرد: عَضَةٌ کلڑا

عَضَّةٌ کی جمع عَضُونَ اور نصی حالت

عَضِينَ

الَّذِينَ جَعَلُوا الْقُرْآنَ عِضِينَ

(۹۱:۱۵)

جنہوں نے قرآن کو کلڑے کلڑے کر دیا

(آیت کا مطلب یہ بھی ہو سکتا ہے کہ

”جنہوں نے قرآن کو جھوٹ اور سحر سمجھا)

ع ط ف ☆

عَطَفَ (اسم گردن)

ثَانِي عَطَفَهُ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ

(۹:۲۲)

(اور تکبر سے) گردن موڑ لیتا ہے تاکہ

لوگوں کو اللہ کے راستے سے گمراہ کر دے

(یعنی اپنے آپ کو بڑا سمجھتے ہوئے) اور

ع ض د ☆

عَضُدٌ (اسم) (۱) بازو کا

اوپری حصہ۔

عَضِدٌ يَعْضُدُ عَضُدًا (ن) مدد کرنا

قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ

بِأَخِيكَ (۳۵:۲۸)

اللہ نے فرمایا: ”ہم تیرے بھائی کے ذریعے

تیرا بازو مضبوط کریں گے۔

(۲) حامی

وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّينَ عَضُدًا

(۵۱:۱۸)

اور میں ایسا نہ تھا کہ گمراہ کرنے والوں کو

مددگار بناتا۔

ع ض ض ☆

عَضُوءًا (فعل مضارع)

(فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے کاٹا

عَضُ يَعْضُ عَضًا وَعَضِيضًا (ن)

حسرت کے مارے ہاتھ کاٹنا۔ دانت پینا

يَعْضُ (فعل مضارع)

(فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ کاٹتا

ہے۔ انتہائی مایوسی اور دکھ میں کاٹتا ہے۔

ع ض ل ☆

لَا تَعْضُلُوا (فعل نبی جمع مذکر

حاضر) (ناجائز طور پر) نہ روکو۔

عَضَلٌ يَعْضُلُ عَضَلًا (ن)

کتاب العین

ع ف و ☆

عَفَّرَ وَ عَفَّرَ گرو غبار۔ مٹی
عفریت سے مراد کوئی ایسی چیز ہے جو معمول
کی حد سے بڑھی ہوئی ہو۔ یہ غالباً جنات
کے لئے بولا جاتا ہے اور برائی کا مفہوم لئے
ہوئے ہے جس میں شرارت اور حسد شامل
ہو۔ جمع عفاریت

ع ف و ☆

عَفَا فعل معتل (فعل ماضی واحد
مذکر غائب) (۱) اس نے معاف کر دیا۔
عَفَا يَعْفُو عَفْوًا (ن) معاف کر دینا
لِ عَسْن (۱) معاف کر دینا (۲) عَسْن
کثرت سے ہونا (۳) نظر انداز کرنا (۴)
دستبردار ہونا۔

وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ (۱۵۲:۳)
اس نے تمہارا قصور معاف کر دیا۔
عَفْوًا فعل معتل (فعل ماضی
جمع مذکر غائب) وہ کثرت سے بڑھے
نَمَّ بَدَلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ
حَتَّى عَفْوًا (۹۵:۷)

پھر ہم نے تکلیف کو آسودگی سے بدل دیا۔ یہاں
تک کہ وہ (مال و اولاد میں) زیادہ ہو گئے۔
يَعْفُو (فعل مضارع واحد مذکر
غائب) (۳) معاف کر دے

عَسَى اللَّهُ أَنْ يَعْفُوَ عَنْهُمْ (۹۹:۴)
قریب ہے کہ خدا ایسوں کو معاف کر دے۔
(۴) صرف نظر کرنا۔ معاف کر دینا۔

يَعْفُوا عَنْ كَثِيرٍ (۱۵:۵)
تمہارے بہت سے قصور معاف کر دیتا ہے
(۵) دستبردار ہونا۔

أَوْ يَعْفُوا الَّذِي بِيَدِهِ عَقْدَةُ

کرتا ہے۔

عَظَمَ تَعْظِيمًا تَعْظِيمًا
عَظْمٌ يَعْظُمُ عَظْمًا وَعَظَامَةٌ (ك)
اہم ہونا۔ عظیم ہونا۔

يَعْظِمُ باب تفعیل (ساکن)
(فعل مضارع واحد مذکر غائب) بڑھانے گا۔
أَعْظَمَ إِعْظَامًا کسی کی تعظیم کرنا

اہمیت دینا۔ اس کی بڑائی کرنا۔
عَظَمَ الْعَظْمُ (اسم) بڑی
جمع أَعْظَمُ، عِظَامٌ بَدَائِلُ

عِظَامًا الْعِظَامُ منصوب الْعِظَامُ
بجور: (اسم جمع) بڑیاں۔
مفرد: عَظْمٌ

الْعَظِيمُ (اسم فاعل برون
فعل واحد مذکر)۔ عظیم بہت بڑا۔ (یعنی
تمام نام تمام سے بلند والا

ذات باری کے صفاتی اسمائے الحُسنى میں
سے ایک نام۔
وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ (۲۵۵:۲)

اور وہ بلند اور عظیم ہے۔
(۲) طاقتور
وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ (۱۲۹:۱)

وہ عرش عظیم کا رب ہے۔
عَظِيمٌ عَظِيمًا منصوب۔ طاقتور
عظیم بڑا بھاری

أَعْظَمُ (اسم تفضیل) زیادہ بڑا

ع ف و ☆

عَفْرِيَّتٌ (اسم) جن
عَفَّرَ يَعْفُرُ عَفْرًا (ض)
رگڑنا۔ الٹنا۔ یا مٹی میں چھپانا

يُعْفَوُا باب افعال۔ معتل
(فعل مضارع جمع مذکر غائب)۔ وہ ادا
کریں۔

أَعْفُوا باب افعال۔ معتل
(فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) انہیں دیا
گیا۔

يُعْفَوُا باب افعال۔ معتل
(فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب)۔
انہیں دیا جائے۔

فَإِنْ أَعْطُوا مِنْهَا رِضْوَانًا لَّنَّمْ
يُعْفُوا مِنْهَا إِذَا هُمْ يَسْخَطُونَ
(۵۸:۹)

تو اگر انہیں اس میں سے خاطر خواہ مل جائے
تو خوش رہیں اور اگر (اس قدر) نہ ملے تو
جھٹ خفا ہو جائیں۔

آیت (۳۰:۹) میں وارد لفظ يُعْفَوُا
(فعل مضارع صیغہ جمع مذکر غائب) بمعنی
وہ عطا کرتے ہیں/ یاد دیتے ہیں۔ اور يُعْفَوُا
(فعل مضارع مجہول) بمعنی انہیں دیا جاتا

ہے اور آیت (۵۸:۹) میں وارد لفظ لَّنَّمْ
يُعْفَوُا انہیں نہیں دیا جاتا کا باہم موازنہ
کریں (اور فرق سمجھیں)۔

تَعَاطَى باب تفاعل (فعل ماضی
واحد مذکر غائب) لے لیا۔

تَعَاطَا تَعَاطِيًا باب تفاعل کے بنیادی
معنوں کیلئے دیکھئے: ع ط و
عَطَاءٌ (اسم) تحفہ بخشش

ع ظ م ☆

يُعْظِمُ باب تفعیل ساکن
(فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ تعظیم

کتاب العین

ع ق ب ☆

التَّكَاحُ (۲۳۷:۴)

یا مرد جس کے ہاتھ میں عقد نکاح ہے اپنے حق سے دستبردار ہو۔

نوٹ:-(۱) جہاں فعل عفا کے بعد عَسْنُ آئے (یا ل) جیسے کہ مجبول کے سینے میں) تو اس کے معنی مضاف کرنا ہوتے ہیں۔ اور جہاں یہ فعل 'عَن' کے صلے کے بغیر آئے وہاں اس کا معنی دستبردار ہونا نظر انداز کرنا ہوتا ہے۔ لیکن یہ قاعدہ کلیہ نہیں ہے (۲) یَعْفُو كَوْزَانِدَ الْف کے ساتھ لکھا جاتا ہے۔ یَعْفُوًا بِحَالَتِ مَرْفُوع۔ ورنہ اسے بغیر الف کے لکھا جاتا ہے اور "و" پڑھی جاتی ہے۔

يَعْفُوُ فَعْلٌ مَعْتَلٌ (ساکن)

(فعل مضارع واحد مذکر عاقب) وہ

معا ف کرتا ہے۔

يَعْفُونَ مَعْتَلٌ (فعل مضارع

جمع مذکر عاقب) وہ دستبردار ہونے پر راضی یا وہ عورتیں دستبردار ہونے پر راضی ہوتی ہیں۔

لِيَعْفُوا لَامٌ تَلِيلٌ (فعل معتل

(فعل مضارع واحد مذکر عاقب)۔ تاکہ وہ

معا ف کریں۔

تَعْفُوًا فَعْلٌ مَعْتَلٌ (فعل مضارع

واحد مذکر حاضر) تم دستبردار ہوتے ہو۔

وَأَنْ تَعْفُوا أَقْرَبَ لِلتَّقْوَى (۲۳۷:۴)

اگر تم مرد لوگ ہی اپنا حق چھوڑ دو تو یہ پرہیزگاری کی بات ہے۔

(۲) معا ف کرتا۔ درگزر کرتا۔

أَوْ تَعْفُوا عَنْ سُوءٍ (۱۳۹:۳)

یا نہائی سے درگزر کرو گے۔

وَأَنْ تَعْفُوا وَ تَصْفَحُوا وَ تَعْفُوا

(۱۳:۶۳)

اور اگر معا ف کر دو درگزر کرو اور بخش دو۔
نوٹ:۔ اس آیت میں فعل تَعْفُوا کے بعد عَسْنُ نہیں آیا اس کے باوجود اس کے معنی معا ف کرتا ہے۔

تَعْفٌ سَاكِنٌ، فَعْلٌ مَعْتَلٌ (فعل

مضارع جمع متکلم) ہم معا ف کرتے ہیں

اغْفُ فَعْلٌ مَعْتَلٌ (فعل امر واحد

مذکر حاضر) تو معا ف کر۔

اغْفُوا مَعْتَلٌ (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم

معا ف کرو

غَفِيٌّ - نَ (فعل ماضی مجہول واحد

مذکر عاقب) اسے معا ف کیا گیا۔

فَمَنْ غَفِيَ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ

(۱۷۸:۲)

اگر قاتل کو اس کے (مقتول) بھائی کے

قصاص میں سے کچھ معا ف کر دیا جائے۔

(۱) معانی

الْعَفْوُ (۱م) (۱) معانی مہربانی

خُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ (۱۹۹:۷)

غفور درگزر سے کام لیجئے اور شایان شان

کام کا حکم دیجئے (ماجد) درگزر سے کام لیجئے

اور مہربانی کا حکم دیجئے (پاکتھال)

(۲) زائد

وَيَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ قُلِ

الْعَفْوُ (۱۹:۲۲)

اور یہ بھی تم سے پوچھتے ہیں کہ خدا کی راہ

میں کون سا مال خرچ کریں؟ کہہ دو کہ جو

ضرورت سے زیادہ ہو۔

ع ق ب ☆

لِيَسْتَعْفِفَ بَابُ اسْتِعْافٍ

مضاعف (لام امر واحد مذکر عاقب)

(۱) وہ بچے (ازراہ کرم)

اسْتَعْفَفَ يَسْتَعْفِفُ اسْتِعْافًا

بچا رہنا۔ پرہیز کرنا۔ پاکباز رہنا

عَفَّ يَعْفُ عَفًّا وَ عَفْفًا

ناجاہز امور سے پرہیز کرنا۔ مٹی پرہیزگار
نوٹ:۔ یہ فعل مضاعف ہے جبری حالت

میں قلب ادغام ہو جاتا ہے اور دونوں حرف

الگ الگ پڑھے جاتے ہیں مثلاً لِيَسْتَعْفِفَ

يَسْتَعْفِفُ اَوَّلٌ تَوِيًّا يَسْتَعْفِفُ مَجْرُومٌ نِيْسٌ

کیونکہ ل حرف جر نہیں بلکہ لام امر ہے

رہا فک ادغام کا مسئلہ تو اس کا سبب باب

استفعال میں فاکلمہ ساکن ہو جاتا ہے اور اس

کے بعد عین کلمہ بھی ساکن ہے۔ اور امر کا

آخری حرف بھی مبنی بر سکون ہوتا ہے تو اس

طرح ادغام کی صورت میں دو ساکنوں کا

اجتماع لازم آتا ہے جو قواعد کی رو سے جائز

نہیں لہذا النقصاء ساکنینے بچنے کے لئے

فک ادغام ہوا (مترجم)

وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ (۶:۳)

اور (اولیاء میں سے) جو کوئی مالدار ہو تو

اسے (ازراہ مردت) (خرچ لینے سے)

رکنا چاہئے (پاکتھال)۔

(۲) پاکباز رہنا۔

وَلْيَسْتَعْفِفِ الْذِينَ لَا يَجِدُونَ

نِگَاخًا (۳۳:۲۳)

اور جن کو بیاہ کا مقدر نہ ہو وہ پاک دامنی کو

اختیار کئے رہیں۔

نکاح کے لئے دیکھئے ن ک ح

يَسْتَعْفِفْنَ بَابُ اسْتِعْافٍ مَضَاعِفٌ

منسوب (فعل مضارع جمع مؤنث عاقب)

وہ عورتیں پاکدامنی اختیار کئے رہیں۔

التَّعْفُفُ (باب تفعّل اسم مصدر)

(گداگری سے) پرہیز

کتاب العین

ع ق د ☆

غَفِي (اسم) انجام - آخرت
نوٹ: اگر اس لفظ کے آخر میں کوئی ضمیر
متصل شامل کی جائے تو آخری "ی" الف
سے بدل جاتی ہے۔ مثلاً: غَفِيهَا اس کی
آخرت یا اس کا انجام۔

عَاقِبَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)
خاتمہ

الْعَاقِبَةُ (اسم معرفہ) اچھایا ایک انجام
مُعَقَّبٌ (باب تفعیل اسم فاعل)
لوٹانے والا - نظر ثانی کرنے والا۔

مُعَقَّبَاتٌ (جمع) اپنے فرائض
متواتر اور مسلسل انجام دینے والے (فرشتے
ایک دوسرے کے پیچھے لگا تار آنے والے)

ع ق د ☆

عَقَدَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث)
عاقب (اس عورت نے عہد باندھا۔

عَقَدَ يَعْقِدُ عَقْدًا (س)
رتی باندھنا - گاتھ لگانا - بند کرنا - بطور
مبادرہ عہد و پیمانہ کو پختہ کرنا - عہد و پیمانہ
کرنا۔

وَالَّذِينَ عَقَدَتْ أَيْمَانَهُمْ
(۳۳:۴)

اور جن لوگوں سے تم عہد کر چکے ہو۔
عَقَدْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر
حاضر) تم نے عہد کیا۔

وَلَكِنْ يُؤْخِذْكُمْ بِمَا عَقَدْتُمْ
الْأَيْمَانَ (۸۹:۵)

لیکن پختہ قسموں پر (جن کے خلاف کرو
گے) تو مواخذہ کرے گا۔

نوٹ: - درج بالا دو آیتوں میں أَيْمَانَ کا لفظ

ماضی مجہول جمع مذکر حاضر) تمہیں سزا دی گئی
یا تمہیں ستایا گیا۔

وَأَنْ عَاقِبْتُمْ فَعَاقِبُوا بِمِثْلِ
مَا عَوَّيْتُمْ بِهِ (۱۲۶:۱۶)

اور اگر تم ان کو تکلیف دینا چاہو تو اتنی ہی دو
جتنی تکلیف تم کو ان سے پہنچی ہے۔

أَغَقَبَ باب افعال (فعل ماضی
واحد مذکر غائب) انجام سے دو چار کرنا۔

فَأَغَقَبَهُمْ بِنَافَا فِي قُلُوبِهِمْ
(۷۷:۹)

تو اس نے انجام کاران کے دلوں میں نفاق
ڈال دیا۔

غَقَبَ مرفوع غَقَبًا منصوب
(اسم) حتی خاتمہ

غَقَبَ (اسم) اولاد جانشین۔
اخلاف - لفظی ترجمہ خاتمہ - بعد

وَجَعَلَهَا كَلِمَةً بَاقِيَةً فِي عَقِبِهِ
(۲۸:۳۳)

اور یہی بات اپنے پیچھے اپنی اولاد میں چھوڑ
گئے۔ (۲) ایزھی

عَقَبِيهِ مرکب لفظ عَقَبِيهِ اسم
شی اس کی دو ایزھیاں

مِمَّنْ يَنْقَلِبْ عَلَيَّ عَقَبِيهِ (۱۳۳:۲)
ان میں سے جو اٹھے پاؤں پھر جاتا ہے۔

أَغَقَابَ (اسم جمع) ایزھیاں
مفرد: عَقَبٌ

عَقَابُ الْعَقَابُ (اسم مصدر) سزا
وہ سزا جو گناہوں کے نتیجے میں دی جائے

عَقَابٌ (مرکب لفظ محذوف
الآخر) عَقَابِي مِيرَاعَابُ يَامِيرَاغَضِبُ

الْعَقَبَةُ (اسم) گھائی
فرائض کی ادائیگی کا مشکل راستہ

عَفُوٌّ مرفوع عَفُوٌّ منصوب (اسم)
سب سے زیادہ معاف کرنے والا - اسما
الخصی میں سے ذات باری کا ایک صفاتی نام
عَافِيْنٌ (اسم فاعل جمع مذکر)
معاف کرنے والے - مفرد: عَافِيٌّ عَافِيٌّ

ع ق ب ☆

يُعَقِّبُ باب تفعیل ساکن
(فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ پیچھے
دیکھتا ہے۔

عَقَّبَ يُعَقِّبُ تَعَقُّبًا پیچھا کرنا
بعد میں آنا - پیچھے دیکھنا۔

عَقَّبَ يَعْقُبُ عَقْبًا وَ عَقُوبًا وَ
عَاقِبَةً (ن)

پیرو ہونا - جانشین ہونا - بعد میں آنا۔
وَلَيْ مُذْبِرًا وَلَمْ يُعَقِّبْ (۱۰:۲۷)

وہ پیچھے پھیر کر بھاگے اور پیچھے نہ کر نہ دیکھا۔
عَاقَبَ باب مفاعله (فعل ماضی

واحد مذکر غائب) اس نے سزا دی۔
عَاقَبَ مُعَاقِبَةً وَ عَقَابًا

ایک دوسرے کے ساتھ بدلے میں کوئی عمل
کرنا - سزا دینا - مارنا پیٹنا۔

عَاقِبْتُمْ باب مفاعله (فعل ماضی
جمع مذکر حاضر) تم نے سزا دی۔

عَاقِبُوا باب مفاعله (فعل امر
واحد مذکر حاضر) تو سزا دے

عَوَّيْتُ باب مفاعله (فعل ماضی
مجہول واحد مذکر غائب) اسے سزا دی گئی۔

لفظی ترجمہ: اسے سزا دی گئی۔ سیاق کلام
کے پیش نظر ترجمہ: اسے تکلیف دی گئی۔

عَوَّيْتُمْ باب مفاعله (فعل

کتاب العین

ع ك ف ☆

مذکر غائب

عَكْفٌ يَعْكُفُ عَكُوفًا (ض' ن)

علیٰ

گھیرے رہنا۔ چمٹنا۔ چپکانا۔ پھاڑنا۔ مستقل طور پر چپٹے رہنا۔ ثابت قدم رہنا۔ مسلسل کسی ایک جگہ رہنا۔

فَاتَوُا عَلٰی قَوْمٍ يُّعَكْفُونَ عَلٰی اَصْنَامِهِمْ (۱۳۸:۷)

پھر ان کا گزر ایک ایسی قوم پر ہوا جو اپنے بتوں سے چپٹے ہوئے تھے (ماجد) وہ ایسی قوم کے پاس آئے جو اپنے بتوں کے گرویدہ تھے (پاکتھال) پاکتھال نے یہ ترجمہ سیاق کلام کے پیش نظر مجبور ہو کر کیا ہے۔

عَاكِفًا مَنْصُوبٌ (اسم فاعل واحد مذکر) (۱) ثابت قدم یا وہ شخص جو جاں نثار اور فدا کار ہو۔

وَأَنْظُرْ إِلَىٰ آلِهَتِكَ الَّتِي ظَلَمْتَ عَلَيْهِمْ عَاكِفًا (۲۰:۹۷)

اور اپنے معبود کو دیکھو جس کے تم متکلف رہے ہو (ماجد) یعنی جس کے سرگرم بیماری رہے ہو۔

(۲) پاسی۔ رہنے والا۔ مقیم۔

سَوَاءٌ لِّلْعَاكِفِ فِيهِ وَالْبَادِ

(۲۵:۲۲)

کیسا ہے خواہ وہ وہاں کارہنے والا ہو۔ یا باہر سے آنے والا اجنبی۔

عَاكِفُونَ عَاكِفِينَ مَنْصُوبٌ (اسم فاعل جمع مذکر) متکلف۔ ڈیرہ ڈالے ہوئے۔

وَأَنْتُمْ عَاكِفُونَ فِي

الْمَسْجِدِ (۱۷۸:۲)

جب تم مسجدوں میں اعتکاف کئے ہوئے ہو مَعْكُوفًا مَنْصُوبٌ مَعْكُوفَاتٍ اس

عَقَلَ يَعْقِلُ عَقْلًا (ض)

لغوی ترجمہ: رسی سے اونٹ کے زانو باندھنا۔ بطور محاورہ: سمجھنا استیعاب کرنا۔

عَقْلُوهُ انہوں نے اسے سمجھ لیا
يَعْقِلُونَ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ سمجھتا ہے۔

يَعْقِلُ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ سمجھتے ہیں۔

تَعْقِلُونَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم سمجھتے ہو۔

نَعْقِلُ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم سمجھتے ہیں۔

ع ق م ☆

عَقِيمًا مَنْصُوبٌ عَقِيمٌ (اسم فاعل)

بانجھ

عَقِمَ يَعْقِمُ عَقْمًا (ک) بانجھ رہا
وَقَالَتْ عَجُوزٌ عَقِيمٌ (۲۹:۵۱)

اور اس نے کہا: (اے ہے ایک تو بڑھیا دوسرے بانجھ) بطور محاورہ:

عَذَابٌ يَوْمَ عَقِيمٍ (۵۵:۲۲)

نامبارک و ناسعود دن کا عذاب۔ (یعنی المناک دن کیونکہ اس دن کے بعد دوسرا دن نہ ہوگا)

أَلَرُبِّحَ الْعَقِيمِ (۳۱:۵۱)

بانجھ (یعنی تباہ کن) ہوا۔

ع ك ف ☆

يَعْكُفُونَ (فعل مضارع جمع

مختلف معنوں میں آیا ہے دیکھئے م ن العُقُودُ (اسم جمع) عہد و پیمانہ مفرد: عَقْدٌ

عُقْدَةٌ (اسم) گانٹھ جمع عُقَدٌ عُقْدَةُ النِّكَاحِ نکاح کی گانٹھ العُقْدُ گانٹھیں مفرد عُقْدَةٌ

وَمِنْ شَرِّ النَّفَّثَاتِ فِي الْعُقَدِ (۳:۱۱۳)

اور گانٹھوں پر پھونکنے والیوں کے شر سے (یعنی جادوگر عورتیں جو رسی یا ڈوری پر گانٹھیں لگائیں اور ان پر (جادو) پھونکیں تاکہ اپنے شکار لوگوں کو نقصان پہنچائیں (عبدالماجد ریا آبادی)

ع ق ر ☆

عَقَرَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب)

اس نے کوچیں کاٹ دیں۔

عَقَرَ يَعْقِرُ عَقْرًا (ض)

کاٹنا۔ زخمی کرنا۔ (موسیٰ کی) کوچیں کاٹنا یا زخم کرنا۔

عَقَرُوا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے کوچیں کاٹ دیں۔

عَاقِرٌ مرفوع عاقراً منصوب

(اسم فاعل) لُق و دق بنجر۔ بانجھ۔ بار آور نہ ہونا۔ عورت کا بانجھ پن۔

عَقَرَ يَعْقِرُ عَقْرًا (ک)

ع ق ل ☆

عَقَلُوا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے سمجھا/ جان لیا

مفعول) رکابوا

☆ ع ل ق

عَلَقَ (اسم) لَوْحًا
جو تک خون کا لَوْحِہ
الْعَلَقَةُ عَلَقَةٌ (اسم) لَوْحًا
مُعَلَّقَةٌ باب تَفْعِيلِ (اسم مفعول)
واحد مؤنث (لکھی ہوئی)۔
عَلَقَ تَعْلِيْقًا (باب تَفْعِيلِ)
لڑکانا - منسلک کرنا - یعنی ایسی عورت جو نہ
عقد نکاح میں اور نہ مطلقہ ہو بلکہ کسی کے
ساتھ شادی کرنے میں آزاد ہو۔
عَلِقَ يَغْلِقُ عَلَقًا (س)
لڑکانا - ملتوی رکھنا - چھٹانے رکھنا۔

☆ علم

عَلِمَ (فعل ماضی واحد مذکر
غائب) اس نے جان لیا
عَلِمَ يَعْلَمُ عَلِمًا (س) جاننا
مانوس ہونا - معلوم کرنا - سمجھ لینا
عَلِمْتَ (فعل ماضی واحد مذکر
حاضر) تو نے جان لیا۔
عَلِمُوا (فعل ماضی جمع مذکر
غائب) انہوں نے جان لیا
عَلِمْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر
حاضر) تم نے جان لیا۔
عَلِمْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
ہم نے جان لیا۔
يَعْلَمُ (فعل مضارع واحد مذکر
غائب) وہ جانتا ہے۔
لَيَعْلَمَنَّ لَام تَاكِيْدٌ وَنُونٌ تَقِيْلَةٌ
(فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ یقیناً
جان لے گا۔
تَعْلَمُ (فعل مضارع واحد
مذکر حاضر) تو جانتا ہے۔
تَعْلَمُ (ساکن) تو جانے
لَمْ يَعْلَمْ اس نے نہیں جانا
أَلَمْ تَعْلَمْ کیا تو نے نہیں جانا
أَعْلَمُ (فعل مضارع واحد
متکلم) میں جانتا ہوں۔
يَعْلَمُونَ (فعل مضارع جمع
مذکر غائب) وہ جانتے ہیں۔
يَعْلَمُوا (مخروف لَّا خَرْ سَاكِنٌ)
کہ وہ جانیں۔
لَيَعْلَمُوا تاکہ وہ جان لیں
أَلَمْ يَعْلَمُوا کیا انہوں نے نہیں جان لیا
تَعْلَمُونَ (فعل مضارع جمع مذکر
حاضر) تم جانتے ہو۔
تَعْلَمُوا (ساکن آخِرَى حَرْفِ
مخروف) کہ تم جان لو۔
حَتَّى تَعْلَمُوا تا وقتیکہ تم جان لو
لِتَعْلَمُوا تاکہ تم جان لو
لَمْ تَعْلَمُوا تم نے نہیں جانا
أَعْلَمُ (فعل امر واحد مذکر)
تو جان لے۔
أَعْلَمُوا (فعل امر جمع مذکر حاضر)
تم جان لو۔
لِيَعْلَمَ لَام تَعْلِيلِ (فعل مضارع
مجهول واحد مذکر غائب) تاکہ وہ معلوم ہو
عَلِمَ باب تَفْعِيلِ (فعل ماضی واحد
مذکر غائب) اس نے سکھایا۔
عَلِمْتُمْ باب تَفْعِيلِ (فعل ماضی جمع
مذکر حاضر) تم نے سکھایا۔
عَلِمْتَ (فعل ماضی واحد مذکر
حاضر) تو نے سکھایا۔
عَلِمْتُمْ (فعل ماضی واحد متکلم)
میں نے سکھایا۔
عَلِمْنَا باب تَفْعِيلِ (فعل ماضی جمع
متکلم) ہم نے سکھایا
يَعْلَمُ (فعل مضارع واحد مذکر
غائب) وہ سکھاتا ہے۔
يَعْلَمَانِ باب تَفْعِيلِ (فعل مضارع
متثنیہ مذکر غائب) وہ دو سکھاتے ہیں۔
يَعْلَمُونَ (فعل مضارع جمع
مذکر غائب) وہ سکھاتے ہیں۔
تَعْلَمُونَ (فعل مضارع جمع
مذکر حاضر) تم سکھاتے ہو۔
تَعْلَمِنَ مرکب لفظ (تعلم + ن)
تَعْلِمُ نَبِيٌّ (فعل مضارع واحد
مذکر حاضر) تو مجھے سکھاتا ہے۔
نَعْلِمُ (فعل مضارع جمع متکلم)
لِنَعْلِمَهُ تاکہ ہم اسے سکھائیں۔
عَلِمْتَ (فعل ماضی مجهول
واحد مذکر حاضر) تجھے سکھایا گیا۔
عَلِمْتُمْ (فعل ماضی مجهول جمع
مذکر حاضر) تم کو سکھایا گیا۔
عَلِمْنَا (فعل ماضی مجهول جمع متکلم)
ہمیں سکھایا گیا۔
يَتَعْلَمُونَ باب تَفْعِيلِ (فعل مضارع
جمع مذکر غائب) وہ سیکھتے ہیں۔
تَعْلَمُ تَعْلَمًا
سیکھنا - علم حاصل کرنا۔
الْعِلْمُ، عِلْمٌ علم - اطلاع - سیکھنا

عَلِمْتُمْ باب تَفْعِيلِ (فعل ماضی جمع
مذکر حاضر) تم نے سکھایا۔
عَلِمْتَ (فعل ماضی واحد مذکر
حاضر) تو نے سکھایا۔
عَلِمْتُمْ (فعل ماضی واحد متکلم)
میں نے سکھایا۔
عَلِمْنَا باب تَفْعِيلِ (فعل ماضی جمع
متکلم) ہم نے سکھایا
يَعْلَمُ (فعل مضارع واحد مذکر
غائب) وہ سکھاتا ہے۔
يَعْلَمَانِ باب تَفْعِيلِ (فعل مضارع
متثنیہ مذکر غائب) وہ دو سکھاتے ہیں۔
يَعْلَمُونَ (فعل مضارع جمع
مذکر غائب) وہ سکھاتے ہیں۔
تَعْلَمُونَ (فعل مضارع جمع
مذکر حاضر) تم سکھاتے ہو۔
تَعْلَمِنَ مرکب لفظ (تعلم + ن)
تَعْلِمُ نَبِيٌّ (فعل مضارع واحد
مذکر حاضر) تو مجھے سکھاتا ہے۔
نَعْلِمُ (فعل مضارع جمع متکلم)
لِنَعْلِمَهُ تاکہ ہم اسے سکھائیں۔
عَلِمْتَ (فعل ماضی مجهول
واحد مذکر حاضر) تجھے سکھایا گیا۔
عَلِمْتُمْ (فعل ماضی مجهول جمع
مذکر حاضر) تم کو سکھایا گیا۔
عَلِمْنَا (فعل ماضی مجهول جمع متکلم)
ہمیں سکھایا گیا۔
يَتَعْلَمُونَ باب تَفْعِيلِ (فعل مضارع
جمع مذکر غائب) وہ سیکھتے ہیں۔
تَعْلَمُ تَعْلَمًا
سیکھنا - علم حاصل کرنا۔
الْعِلْمُ، عِلْمٌ علم - اطلاع - سیکھنا

کتاب العین

ع ل و ☆

ع ل و ☆

عَلَمَ (اسم فاعل واحد مذکر)
جاننے والا۔
عُلَمَاءُ الْعُلَمَاءُ جمع مکسر عالم لوگ
عَالِمُونَ، عَالِمِينَ جمع سالم۔
عالم لوگ
الْعَالِمِينَ (اسم فاعل بوزن فعیل)
جاننے والا۔ اسائے حشی میں سے ذات
باری کا ایک صفاتی نام۔
عَلِمْتُ، عَلِمْتُ، عَلِمْتُ منصوب۔ جاننے والا
عَلِمْتُ ایسا عالم جس کے لئے علم ایک ذاتی
صفت بن گیا ہو۔
عَلِمْتُ (اسم مبالغہ) علامہ۔ بہت
بڑا عالم۔
مَعْلُومٌ، الْمَعْلُومُ (اسم مفعول واحد
مذکر) جانی پہچانی چیز۔
مَعْلُومَاتٌ اطلاعات (معلوم
چیزیں۔ جانی ہوئی باتیں
مُعَلِّمٌ (اسم مفعول باب تفعیل)
سکھایا ہوا شخص۔
عَلَامَاتٌ (اسم جمع) نشانیاں۔
مفرد: علامۃ
العَالِمِينَ (اسم جمع) بہت سے عالم
مفرد: عالم
نوٹ:- عالمین عالم کی جمع سے مراد تمام
موجودات ہیں خواہ وہ مادی ہوں یا روحانی
اس سے یہ پتہ چلتا ہے کہ عالم صرف وہی
نہیں جو انسان نے اب تک دریافت کیا
ہے بلکہ بہت سے عالم ابھی دریافت ہونا
بائی ہیں۔ یا مستقبل میں دریافت ہونے
والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اسی وسیع مفہوم میں
رب العالمین یعنی تمام عالموں کا رب ہے۔
قرآن کریم میں بعض مقامات پر یہ لفظ

عالمین تمثیلی انداز میں استعمال ہوا ہے
جس سے مراد کسی مخاطب شخص یا معاشرے
کے گرد و پیش کے لوگ ہیں مثلاً:
يٰۤاَيُّهَا اِسْرَائِيْلُ اذْكُرُوْا اِنْعَمٰى
الّٰىسٰى اَنعَمْتُ عَلَیْكُمْ وَاَنْتٰى
فَضَلْتُمْ عَلٰى الْعٰلَمِیْنَ (۴۷:۲)
اے یعقوب کی اولاد! میرے وہ احسان یاد
کرو جو میں نے تم پر کئے تھے اور یہ کہ میں
نے تم کو جہاں کے لوگوں پر فضیلت بخش
تھی۔

ع ل ن ☆

اَعْلَنْتُ باب افعال (فعل ماضی
واحد متکلم) میں نے اعلان کیا۔
اَعْلَنْ اِغْلَانًا (باب افعال): اعلان
کرتا۔ کھلے بندوں نمایاں طور پر بات کہنا
عَلَنْ يَغْلُنُ عَلَنًا وَعَلَانِيَةً (ض، ن)
کھلنا۔ نمایاں ہونا۔
اَعْلَنْتُمْ باب افعال (فعل ماضی
جمع مذکر حاضر) تم نے اعلان کیا۔
يُعْلِنُونَ باب افعال (فعل مضارع
جمع مذکر عاقب) وہ اعلان کرتے ہیں۔
تُعْلِنُونَ باب افعال (فعل مضارع
جمع مذکر حاضر) تم اعلان کرتے ہو۔
نُعْلِنُ باب افعال (فعل
مضارع جمع متکلم) ہم اعلان کرتے ہیں۔
عَلَانِيَةً (منصوب) برسر عام
اعلائیہ۔ کھلے بندوں

عَلَا (فعل ماضی واحد مذکر
عاقب) وہ غالب آیا۔ بلند ہوا
عَلَا يَغْلُوْا غَلْوًا (ن) بلند ہونا
اوپر ہوا بلند ہوا۔ چڑھا۔ غالب ہوا۔ اپنے
آپ کو بڑا کیا۔ متکبر ہوا۔
عَلُوْا (فعل ماضی جمع مذکر
عاقب) لفظی ترجمہ: وہ غالب آئے۔
وَلِيْتَبَرُوْا اَمَّا عَلُوْا تَتَّبِعُوْا (۷:۱۷)
اور جس چیز پر غلبہ پائیں اسے بڑی طرح تباہ
کردیں (پکھالیں)۔ ان کے قبضے میں جو چیز
آئے اسے بڑی طرح تباہ و برباد کردیں۔
لَا تَعْلُوْا (فعل نبی جمع مذکر حاضر)
بڑے نہ بنو۔ اپنے آپ کو بڑا نہ سمجھو۔
اَلَّا تَعْلُوْا اَعْلٰى وَاَتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ
(۳۱:۲۷)
کہ مجھ سے کبھی نہ کرو اور مطیع و فرماں بردار
بن کر میرے پاس آؤ۔
لَتَعْلَنَنَّ (فعل معتل) لام تاکید
وہ ان اٹھیں! تم یقیناً غالب آ جاؤ گے۔
تَعَالٰى باب تفاعل (فعل ماضی
واحد مذکر عاقب) وہ بلند و برتر ہے۔
سُبْحٰنَهُ وَتَعَالٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ
(۱۰۰:۶)
وہ ان باتوں سے جو اس کی نسبت وہ بیان
کرتے ہیں پاک و بلند و برتر ہے۔
تَعَالَوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر)
تم آؤ۔
تَعَالَّ (فعل امر واحد مذکر
حاضر) تو آ

کتاب العین

ع ل ی ☆

(۳) وقت پر
وَدَخَلَ الْمَدِينَةَ عَلَىٰ حِينِ غَفْلَةٍ
مِّنْ أَهْلِهَا (۱۵:۲۸)
اور ایسے وقت شہر میں داخل ہوئے کہ وہاں
کے باشندے بے خبر ہو رہے تھے۔
(۴) زیر نگرانی سامنے۔

وَلِتَضَعِ عَلَىٰ عُيُنِي (۳۹:۲۰)
اور اس لئے کہ تم میرے سامنے پرورش پاؤ
(۵) کس طرف۔ جانب

فَخَرَجَ عَلَىٰ قَوْمِهِ مِنَ الْمِحْرَابِ
(۱۱:۱۹)
پھر وہ (عبادت کے) حجرے سے نکل کر
اپنی قوم کی طرف آئے۔
(۶) پر۔

يُنحَسِرُنِي عَلَىٰ مَا فَرَّقْتُ فِي
جَنبِ اللَّهِ (۵۶:۳۹)
حسرت اس کوتاہی پر جو میں نے خدا کے حق
میں کی۔

(۷) بوجہ (وجہ بیان کرنے کے لئے)
قَالَ لَهُ، مُوسَىٰ هَلْ أَتَيْتُكَ عَلَىٰ
أَنْ تَعْلِمَنِي مِمَّا عَلَّمْتُ
رُشْدًا (۶۶:۱۸)

موسیٰ نے ان سے کہا کہ جو علم آپ کو سکھایا
گیا ہے اگر آپ اس میں مجھے کچھ بھلائی کی
باتیں سکھائیں تو میں آپ کی پیروی میں
رہوں۔ (۸) بشرطیکہ۔

قَالَ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُنَكِّحَكَ
أَحَدَى ابْنَتِي هَاتِنِي عَلَىٰ أَنْ تَأْجُرَنِي
ثَمَنِي حَجَّجَ (۲۷:۲۸)

انہوں نے موسیٰ سے کہا کہ میں چاہتا
ہوں کہ اپنی ان دو بیٹیوں میں سے ایک تو تم
سے بیاہ دوں اس شرط پر کہ تم آٹھ برس

غُلُوًّا (فعل معتل، اسم مصدر)
(منسوب) بہت بلندی۔

عَلِيًّا (اسم فاعل واحد مذکر)
اعلیٰ ترین

عَلِيًّا (منسوب) بلند و بالا
الْأَعْلَىٰ (اسم تفضیل واحد مذکر)

بزرگ و برتر
الْأَعْلَىٰ (جمع مذکر) عظیم اور

بڑے لوگ غالب لوگ
عَلِيَّوْنَ، عَلِيَّيْنَ (بلند ترین مقامات
مفرد: عَلِيَّةٌ)

ساتویں آسمان پر ایک مقام جہاں مومنوں
کی روح چڑھیں گی۔

الْمُتَعَالَىٰ (باب اتعال) (اسم
فاعل) بلند و برتر۔

ع ل ی ☆

عَلِيٌّ (حرف جار) (۱) پر اور (۲) حقیقی

طور پر۔

وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ
تُحْمَلُونَ (۲۴:۲۳)

ان (موشیوں) پر اور کشتیوں پر تم سوار
ہوتے ہو۔ ب: معنوی لحاظ سے:

وَإِنِّي فَضَّلْتُكُمْ عَلَى
الْعَالَمِينَ (۲:۲۷)

میں نے تمہیں جہانوں پر فضیلت دی
(۲) لئے

وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ
قَبْلُ (۱۲:۲۸)

اور ہم نے پہلے ہی اس پر دایوں کے دودھ
حرام کر دیئے تھے۔

تَعَالَيْنِ (فعل امر جمع مؤنث)
تم (عورتیں) آؤ۔

تَعَالَىٰ (فعل امر واحد مؤنث)
حاضر (تو) (عورت) آ

اسْتَعْلَىٰ (باب استفعال) (فعل)
ماضی واحد مذکر غائب (وہ سب کے اوپر ہوا۔

اسْتَعْلَىٰ اسْتِعْلَاءً سب سے اوپر ہونا
وَقَدْ أَفْلَحَ الْيَوْمَ مِنَ اسْتَعْلَىٰ

(۲۰:۶۳)
اور آج جو غالب رہا وہی کامیاب ہوا۔

عَالٍ (اسم فاعل واحد مذکر ساکن)
فعل معتل (ظالم، متکبر

عَالِيًّا (فعل معتل) (اسم فاعل)
عَالِيًّا (ظالم، خود پسند، متکبر

عَالِيًّا (فعل معتل) (اسم فاعل)
عَالِيَّهَا: اس کی اوپر والی جگہ (۱) اوپر کی طرف

جَعَلْنَا عَالِيَّهَا سَافِلَهَا (۸۴:۱۱)
ہم نے اس (بستی) کو نیچے اوپر کر دیا۔

(۲) اوپر
عَلَيْهِمْ نِيَابٌ سُنْدُسٍ (۷۶:۲۱)

ان کے (بدنوں کے) اوپر دیبا کے بزرگیشی
کپڑے ہوں گے۔

عَالَيْنِ، الْعَالَيْنِ (اسم فاعل جمع
مذکر) خود پسند۔ متکبر۔ اپنے آپ کو بڑا

سمجھنے والے۔
عَالِيَّةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)

بلند۔ اونچی
الْعُلَىٰ (اسم تفضیل جمع مؤنث)

بلندیاں
عَالِيًّا (واحد مؤنث) (اعلیٰ) (واحد مذکر)

الْعُلَيَّا (اسم تفضیل واحد
مؤنث) (اونچی غیر ذوی العقول کی جمع

کتاب العین

☆ عمل

لَعَمْرُكَ إِنَّهُمْ لَفِي سَكْرَتِهِمْ
يَعْمُرُونَ (۷۲:۱۵)

تمہاری جان کی قسم! وہ اپنی مستی میں مدہوش
(ہو رہے) تھے۔

عُمْرًا منسوب (اسم) عمر بھر
العُمْرُ مرفوع

العُمْرَةُ (اسم) عمر وہ دیکھنے مادہ
عِمَارَةٌ (اسم مصدر) تعمیر کرنا
چرانا- تصد کرنا۔

المُعْمَرُ (اسم مفعول) آباد
بھرا ہوا۔

وَالنَّبِيَّتِ الْمُعْمَرِ (۳:۵۲)

اور آباد گھر کی تم!

النَّبِيَّتِ الْمُعْمَرِ خانہ کعبہ کا اصل نمونہ
ہے یا خانہ کعبہ کے مطابق یا عین اس کے
اوپر آسمان میں واقع ہے روزانہ ہزاروں
فرشتے اس کی زیارت کرتے ہیں اس کا
طواف کرتے ہیں اور عبادت کرتے ہیں
(ابن کثیر بخاری- مسلم)

مُعْمَرٌ باب تفعیل (اسم مفعول)
عمر رسیدہ آدمی۔

☆ عمل

عَمِيقٌ (اسم فاعل) گہرا

عَمِيقٌ يَعْمُقُ عَمَاقَةً وَ عَمِيقًا (ک)

(وادی یا کنویں کا) گہرا ہونا۔

☆ عمل

عَمِلٌ (فعل ماضی واحد مذکر

مذکر غائب) وہ قصد کرتا ہے۔

يَعْمُرُونَ ان مخدوف (فعل مضارع
جمع مذکر غائب) تعمیر کریں۔

أَنْ يَعْمُرُوا کہ وہ تعمیر کریں (فعل
مضارع جمع متکلم) کہ وہ تعمیر کریں

نَعْمَرُ باب تفعیل (ساکن)
ہم عمر دراز دیتے ہیں

عَمَّرُ (باب تفعیل)۔ اللہ نے عمر درازی
يُعْمِرُ باب تفعیل (فعل مضارع
مجہول واحد مذکر غائب) اسے لمبی عمر دی

جاتی ہے۔
اغْتَمَرُ باب افعال (فعل ماضی
واحد مذکر غائب) اس نے عمرہ ادا کیا۔

اغْتَمَرُ باب افعال عُمْرَةٌ عمرہ
ادا کرنا عُمْرَةٌ ایک طرح کا حج ہے جس میں

کچھ مناسک ادا کرنا ہوتے ہیں۔
لفظی ترجمہ: زیارت یا زیارت کرنا ہے اور

اصطلاحی طور پر مکہ میں خانہ کعبہ کی احرام
باندھ کر زیارت کرنا سات مرتبہ خانہ کعبہ کا

طواف کرنا صفا اور مروہ دو پہاڑیوں کے
درمیان سستی کرنا اور آخر میں حلق یا قصر کرنا

عمرہ اور حج میں فرق یہ ہے کہ حج کے لئے
مخصوص تاریخ مقرر ہے اور کچھ دوسرے

مناسک بھی ہیں جبکہ عمرہ سال کے کسی وقت
بھی ادا کیا جاسکتا ہے۔

استَعْمَرُ باب استفعال (فعل
ماضی واحد مذکر غائب) آباد کرنا بسانا۔

استَعْمَرُ استَعْمَارًا لوگوں کو کسی جگہ آباد
کرنا۔ نوٹ:- موجودہ سیاسی اصطلاح استعمار

بمعنی نوآباد کاری نظام کا اس کے لفظی ترجمہ سے
کچھ واسطہ نہیں ہے۔

عَمَّرُ (اسم) زندگی

میری خدمت کرو۔

فَقَسْرُ بُونَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيمِ

(۵۳:۵۶)

اور اس پر کھولنا ہو اپنی پیوگے۔

(۱) خلاف

عَلَيْهِمْ ذَا نِيرَةِ السُّوءِ (۹۸:۹)

انہی پر (ان ہی کے خلاف) بُری گردش
آئے۔

☆ عمل

تَعَمَّدَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث
غائب) اس عورت نے جان بوجھ کر کیا

تَعَمَّدَتْ تَعَمُّدًا جان بوجھ کر کوئی کام کرنا
عَمَدٌ يَعْمُدُ عَمْدًا (ض)

ارادہ کرنا۔ حمایت کرنا۔ ستون کھڑے کرنا۔
مُتَعَمِّدًا باب تفعیل (منسوب)

(اسم فاعل) جان بوجھ کر۔
عَمَدٌ (اسم جمع) ستون

مفرد: عَمَادٌ بلند و بالا ڈھانچہ۔
إِزْمَ ذَاتِ الْعَمَادِ (۷:۸۹)

اونچے اونچے ستونوں والے ارم
تفصیل کے لئے دیکھئے۔ ا ر م

☆ عمل

عَمَرُوا (فعل ماضی جمع مذکر
غائب) وہ بس گئے۔

عَمَرَ يَعْمُرُ عِمَارَةً (ن) بسنا۔ جگہ

آباد کرنا۔ تصد کرنا
يَعْمُرُ (فعل مضارع واحد

کتاب العین

☆ ع م ی

☆ ع م ہ

يَعْمَهُونَ (فعل مضارع جمع
مذکر غائب) وہ سرگرداں پھرتے ہیں۔
عَمَّةٌ يَعْمَهُ عَمَّهَا (س)
سردرداں ہوتا، حیران ہونا۔ سیدھا راستہ نہ
پانا۔ الجھ جانا۔

☆ ع م ی

عَمِيَ (فعل معتل) (فعل ماضی واحد
مذکر غائب) وہ اندھا ہوا۔
عَمِيَ يَعْمِي عَمِيًّا (س)
اندھا ہو جانا
عَمِيَتْ (فعل معتل) (فعل ماضی
واحد مؤنث غائب) لفظی ترجمہ: وہ اندھی
ہو گئی۔

فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْآبَاءُ يَوْمَئِذٍ
(۲۲: ۲۸)

تو وہ اس روز خبروں سے اندھے ہو جائیں
گے۔ یعنی خوشخبریاں وہم پڑ جائیں گی۔
عَمُوا (فعل معتل) (فعل ماضی جمع
مذکر غائب) وہ اندھے ہو گئے۔

تَعْمَى (فعل معتل) (فعل مضارع
واحد مؤنث غائب) وہ اندھی ہو جاتی ہے۔
عَمِيَتْ (فعل معتل) (باب تفعیل)
(فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) اس
عورت کو گناہم کر دیا گیا۔

عَمِيَ تَعْمِيَةً (فعل معتل) (باب افعال) (فعل ماضی
واحد مؤنث غائب) وہ اندھا کر دینا۔

تو عمل کر۔

اعْمَلُوا (فعل امر جمع مذکر حاضر)
تم عمل کرو۔

عَمَلٌ (مرفوع) عَمَلًا (منسوب)
العَمَلُ (اسم) کارنامہ۔ کام۔ عمل درآمد۔

کارگزاری
اعْمَالٌ (اسم جمع) کارنامے۔

کام۔ کارگزاریاں
مفرد: عَمَلٌ

عَامِلٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
عمل کرنے والا۔

عَامِلُونَ - عَامِلِينَ - الْعَامِلُونَ -
الْعَامِلِينَ (اسم فاعل جمع مذکر)

کام کرنے والے۔
عَامِلَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)
عَامِلَةٌ تَأْتِي (۳: ۸۸)

سخت مشقت اٹھانے
والے تھکے ماندے (یعنی دوزخ کی آگ

کے ذریعے)۔

☆ م م ع

عَمَّا عَمَّ : دیکھئے ع ن

عَمَّ (اسم) چچا

اعْمَامٌ (اسم جمع) چچے مفرد عَمَّ

عَمَّاتٌ (اسم جمع) چچو بھیاں

مفرد: عَمَّةٌ نوٹ:- قرآن کریم میں اس
لفظ کے بعد ہمیشہ مخاطب کی خبر آئی ہے مثلاً:

عَمَّ (تمہارا چچا) اَعْمَامُكُمْ تمہارے
چچے اور عَمَّاتُكُمْ تمہاری چچو بھیاں۔

غائب) اس نے عمل کیا۔

عَمِلَ يَعْمَلُ عَمَلًا (س)
عمل کرنا، سرانجام دینا۔ عمل کرنا۔ تعمیر کرنا

عَمِلَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث
غائب) اس عورت نے کیا

عَمِلُوا (فعل ماضی جمع مذکر
غائب) انہوں نے عمل کیا۔

عَمِلْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر
حاضر) تم نے عمل کیا۔

نوٹ:- اکثر اوقات فعل عمل سے پہلے حرف
شرط سن آتا ہے یا مَسَامِينُ یا اشاری ضمائر آتی

ہیں تو اس صورت میں اصل ماضی کے معنی
”اس نے کیا“ کے بدلے کس نے/ جس

نے کیا، معنی ہو جاتے ہیں۔
يَعْمَلُ مَرْفُوعٌ يَعْمَلُ سَاكِنٌ
يَعْمَلُ مَنْسُوبٌ (فعل مضارع واحد

مذکر غائب) وہ کرتا ہے/ کرے گا۔ کرے۔
تَعْمَلُ (فعل مضارع واحد

مؤنث غائب) وہ عمل کرتی ہے۔ عربی
قواعد کی رو سے اپنے فاعل جمع سے پہلے

آنے کی صورت میں صیغہ واحد سے مراد
جمع ہوتی ہے۔

اعْمَلُ / اَعْمَلُ سَاكِنٌ اَعْمَلُ
منسوب۔ (فعل مضارع واحد متکلم) میں

کرتا ہوں/ کروں گا/ کروں۔
يَعْمَلُونَ (فعل مضارع جمع مذکر
غائب) وہ عمل کرتے ہیں۔

تَعْمَلُونَ (فعل مضارع جمع مذکر
حاضر) تم عمل کرتے ہو۔

نَعْمَلُ مَرْفُوعٌ نَعْمَلُ مَنْسُوبٌ
نَعْمَلُ سَاكِنٌ ہم کرتے ہیں/ اکریں گے/ اکریں

اعْمَلُ (فعل امر واحد مذکر حاضر)

کتاب العین

☆ ع ن ت

☆ ع ن ب

عَنْب (اسم) انگور
عَنْبًا منصوب
أَعْنَاب (اسم جمع) انگور (بصیغہ جمع)
مفرد: عَنْب

☆ ع ن ت

عَنْتَ جرم بدبختی -
عَنْتَ الْوَجُوهَ کے لئے دیکھئے ع و
عَنْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر)
تم زیر بار ہو گئے -
عَنْتَ يَعْنُ عَنَّا (س)
مشکل درپیش ہونا، مصیبت میں گرفتار ہونا -
زیر بار ہونا -
لَعْنَتُمْ لام جواب شرط - تم بلاشبہ
یقیناً زیر بار ہو جاتے -
أَعْنَتَ باب افعال (فعل ماضی
واحد مذکر غائب) اس نے زیر بار کیا -
أَعْنَتَا (باب افعال) مشکل
سے گزارنا - بوجھ لادنا -
(۲۲۰:۲) وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَأَعْنَتَكُمْ
اور اگر اللہ چاہتا تو تمہیں زیر بار کر دیتا -
الْعَنْتُ (اسم مصدر) جرم یا گناہ
میں مبتلا ہونا -
عَنْتَ عَنَّا (س) ارتکاب جرم
کرنا - یا گناہ کرنا -

أَوْلَيْكَ عَنْهَا مُعَذُّونَ (۱۰۱:۲۱)
وہ لوگ وہاں سے ہٹا دیئے جائیں گے -
(۳) بدلے - بجائے -

وَأَتَقُوا يَوْمًا لَا تَجْزِي نَفْسٌ عَنْ
نَفْسٍ شَيْئًا (۲:۲۸)
اس دن سے ڈرو جب کوئی کسی کے کچھ کام
نہ آئے - یعنی کسی کے بدلے / بجائے کچھ نہ
کر سکے -

(۵) وجہ سے -

وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ إِلَّا
عَنْ مَوْعِدَةٍ وَعَدَهَا آيَةً (۱۱۳:۹)
اور حضرت ابراہیم کا اپنے باپ کے لئے
استغفار کرنا - ایک وعدے کے سبب سے تھا
جو وہ اس سے کر چکے تھے -

(۶) سے، جس طرح ب
وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ (۳:۵۳)
اور نہ وہ اپنی خواہش نفس سے اپنے منہ سے
بات نکالتے ہیں -

(۷) سے جیسے من
اللَّهُ عَنِّي عَنِ الْعَالَمِينَ (۹۷:۳)
اللہ تعالیٰ جہانوں سے بے نیاز ہے -
عَمَّا مرکب لفظ - عن + ما
اس سے اس سے -

وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ
(۷۴:۲)

اللہ اس سے بے خبر نہیں جو کچھ تم کرتے ہو -
عَمَ مرکب لفظ - عن + م
مآ کی مخفف صورت جو حرف استفہام کے
جملوں میں استعمال ہوتی ہے -

عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ (۱:۷۸)
وہ ایک دوسرے سے کس چیز کے بارے
میں پوچھتے ہیں؟

واحد مذکر غائب) اس نے اندھا کر دیا
أَعْمَىٰ إِبْرَاهِيمَ ا کسی کو اندھا کرنا -
الْعَمَىٰ عَمَىٰ (اسم مصدر)

اندھا کر دینا
فَاسْتَجَبُوا الْعَمَىٰ عَلَى الْهُدَىٰ
(۱۷:۳۱)

پس انہوں نے ہدایت کے مقابلے میں
اندھا و ہند رہنا پسند کیا -
عَمُونَ / عَمِينَ منصوب (اسم جمع)
اندھے - جو اندھے ہو گئے ہوں - مفرد عَم
جو اپنی روحانی بصیرت ضائع ہونے کے
باعث نہ دیکھ سکتے ہوں -

أَعْمَىٰ / الْأَعْمَىٰ (اسم) اندھا
عَمَىٰ / عَمِيَا (اسم جمع) اندھے
مفرد: أَعْمَىٰ
عَمِيَانَا (اسم جمع) اندھے
مفرد: عَم

☆ ☆ ع ن ت

عن حرف جار (ا) بابت
یہ حرف درج ذیل معانی کے لئے استعمال
ہوتا ہے: سے - میں سے - باوجود - بابت
وَلَا تُسْئَلُ عَنْ أَصْحَابِ الْجَحِيمِ
(۱۱۹:۲)

آپ سے دوزخیوں کے بارے میں نہ
پوچھا جائے گا -
(۲) ساتھ سے -

وَلَنْ تَرْضَىٰ عَنْكَ الْيَهُودُ
(۱۲۰:۲)

اور یہود آپ سے ہرگز خوش نہ ہوں گے -
(۳) سے -

زندہ ہیں۔

ع ن د

عِنْدًا / عِنْدًا مُنْصُوب (اسم فاعل واحد مذکر) ظالم مخالف ضدی
عِنْدًا يَعْنُدُ عُنُودًا (ن، ک) عِنْدٌ
يَعْنُدُ عِنْدًا (س)
زوال پذیر ہونا۔ راستے سے ہٹنا۔
عائد باب مفاعله۔ مزاحمت کرنا
باقی ہونا۔

عِنْدٌ ایک حرف جو بطور حرف عطف استعمال ہوتا ہے۔ (ا) ساتھ پاس (حقیقی معنوں میں)
عِنْدٌ کے معنی پاس ہیں خواہ حقیقی معنوں میں ہو یا معنوی لحاظ سے۔ اس سے مراد عہدہ منصب یا عظمت یارائے بھی ہے (راغب)
لَوْ كَانُوا عِنْدَنَا مَا مَاتُوا وَمَا قُتِلُوا (۱۵۶:۳)

اگر وہ ہمارے پاس ہوتے تو نہ تو وہ مرتے اور نہ ہی قتل ہوتے۔

وَجَدَ عِنْدَ هَارُونَ قُلُوبًا (۳۷:۳)
انہوں نے اس (مریم) کے پاس کچھ رزق پایا یعنی اس کے نزدیک۔ معنوی اعتبار سے (۲) نزدیک۔

ذَالِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِيكُمْ (۵۳:۲)

یہ تمہارے پروردگار کے نزدیک تمہارے لئے بہتر ہوتا۔

(۳) عظمت و بزرگی کے اظہار کے لئے یا قریب کے لئے

بَلْ أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ (۱۶۹:۳)
بلکہ وہ اپنے پروردگار کے ہاں (قرب میں)

ع ن ق

عُنُقٌ (اسم) گردن
وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُولَةً إِلَىٰ
عُنُقِكَ (۲۹:۱۷)
اور اپنے ہاتھ کو نہ تو اپنی گردن سے بندھا ہوا
یعنی بہت تنگ کرلو۔

یہ جملہ بطور استعارہ اور محاورہ ہے جس کے معنی یہ ہیں کہ نہ تو تجھیل بنو اور.....
وَكُلُّ إِنْسَانٍ لَّزَمْنَهُ طَبِيرُهُ فِئِي
عُنُقِهِ (۱۳:۱۷)

اور ہم نے ہر انسان کے اعمال کو (بصورت کتاب) اس کے گلے میں لٹکا دیا ہے۔
یہاں بھی عُنُقٌ بطور استعارہ استعمال ہوا ہے جس کے معنی کار ہیں جو الگ نہیں کیا جاسکتا۔

أَعْنَاقٌ (اسم جمع) گردنیں۔
مفرد: عُنُقٌ۔ أَعْنَاقٌ بطور جمع حقیقی معنوں میں وارد ہوا ہے جبکہ اس کا مفرد عُنُقٌ بطور استعارہ استعمال میں آیا ہے۔

☆☆☆☆

العُنُقُبُوتُ (اسم) کھڑی

ع ن و

عَنْتٌ (فعل مقول) (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) وہ جھک گئی

عَنَا يَعْنُو عَنَا وَ عُنُوءَةٌ (ن)۔ ل
عاجزانه انقیاد۔ گردن جھکا دینا۔
وَعَنْتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ
(۱۱۱:۲۰)

اور جی وقیوم (خدا) کے سامنے چہرے نیچے ہو جائیں گے۔

ع ۵۵ ☆

عَهْدٌ۔ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے عہد لیا۔

عَهْدٌ يَفْهَدُ عَهْدًا (س)۔ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے عہد لیا۔

بِمَا عَهَدَ عِنْدَكَ (۱۳۳:۷)
جیسا کہ اس نے تم سے عہد کر رکھا ہے۔
عَهْدَنَا (فعل ماضی جمع منکلم) ہم نے ذمہ لگادی۔

وَعَهْدَنَا إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ (۱۱۵:۲)
ہم نے ابراہیم کے ذمہ لگادیا۔

أَعْهَدُ سَاكِنٌ (فعل مضارع واحد منکلم) میں عہد لیتا ہوں۔

أَلَمْ أَعْهَدْ إِلَيْكُمْ يَبْنَئِي ۖ أَمْ
(۶۰:۳۶)

اے بنی آدم! کیا میں نے تم سے عہد نہیں لیا۔
عَاهَدٌ باب مفاعله (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے معاہدہ کیا۔

عَاهَدَ مُعَاهَدَةً (باب مفاعله) عہد لیتا معاہدہ کرنا۔ حلف اٹھانا۔

عَاهَدُوا باب مفاعله (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے معاہدہ کیا۔

عَاهَدْتُمْ باب مفاعله (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے معاہدہ کیا۔

جمع متکلم) ہم واپس لوٹنے ہیں۔
نَعَدُ (فعل ماضی محذوف الآخر) ہم
واپس لوٹیں گے۔

يُعِيدُ باب افعال (فعل مضارع
واحد مذکر غائب) (۱) وہ اعادہ کرے گا۔
أَعَادَ إِعَادَةً لَوَاتِنًا - دھراتا - بحال ہونا
إِنَّهُ يَبْدُو الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ
(۳:۱۰)

یقیناً وہی خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا اور وہی
اس کو دوبارہ پیدا کرے گا۔ (۲) بحال ہونا
أَعَادَ فعل متعدی ہے جس کے معنی کسی کو لوٹانا
ہے یا لوٹنے سے روکنا ہے لیکن آیت
۳۴:۳۹ میں اس فعل کا مطلب لوٹنا محسوس
ہوتا ہے یعنی یہاں یہ فعل لازم ہے۔
بہر حال ایک بخادرہ ہے کہ فَلَانَ مَا يُعِيدُ
وَمَا يَبْدُوهُ أَيْ لَمْ يَكُنْ لَهُ حِينَلَهُ
یعنی اس کے جینے کا کوئی امکان نہیں۔ ”نہ
جائے رفتن نہ پائے ماندن“

قُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِي الْبَاطِلُ
وَمَا يُعِيدُ (۳۹:۳۴)

کہہ دو کہ حق آچکا اور (معبود) باطل نہ پہلی
بار پیدا کر سکتا ہے نہ دوبارہ پیدا کرے گا۔

يُعِيدُ - كُنْم (مرکب لفظ محذوف
الآخر) (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ
تمہیں دوبارہ پیدا کرے گا۔

نُعِيدُ فعل معتل (فعل مضارع جمع
متکلم) ہم واپس کرتے ہیں۔

أُعِيدُوا - فعل معتل باب افعال
(فعل امر جمع مذکر حاضر) تم لوٹناؤ

عَائِدُونَ فعل معتل (اسم فاعل
جمع مذکر) واپس لوٹنے والے۔

اسم مصدر - نُيِّرُ - كُنِي
عَوَجٌ يَفْجُجُ عَوْجًا (س)
نُيِّرُهَا ہونا - جھکا ہونا - سخ ہونا - خراب
ہونا۔

☆ و د ع

عَادَ (فعل معتل) (فعل ماضی
واحد مذکر غائب) - وہ لوٹا

عَادَ يَفْعُوذُ عَوْدًا وَ عَوْدَةً وَ مَعَادًا (ن)
واپس ہونا - دور (متحدی)

عَادُوا فعل معتل (فعل ماضی
جمع مذکر غائب) وہ واپس لوٹے۔ لَعَادُوا

لام تاکید - وہ یقیناً واپس آتے / وہ یقیناً
واپس آئے ہوتے۔

عَدْتُمْ فعل معتل (فعل ماضی
جمع مذکر حاضر) تم واپس لوٹے

عَدْنَا فعل معتل (فعل ماضی
جمع متکلم) ہم واپس لوٹے۔

يَعْوِذُونَ فعل معتل (فعل مضارع
جمع مذکر غائب) وہ واپس لوٹتے ہیں۔

يَعْوِذُوا (محذوف الآخر) کہ
وہ واپس لوٹیں۔

أَنْ يَعْوِذُوا منصوب: تاکہ وہ لوٹیں
تَعْوِذُونَ فعل معتل (فعل مضارع
جمع مذکر حاضر) تم واپس لوٹتے ہو۔

تَعْوِذُوا فعل معتل (محذوف الآخر)
کہ تم لوٹو

لَتَعْوِذَنَّ فعل معتل لام تاکید و
نون ثقیلہ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم
یقیناً واپس لوٹو گے۔

نَعْوُدُ فعل معتل (فعل مضارع
جمع مذکر) واپس لوٹنے والے۔

عَهْدٌ (اسم مصدر) عہد نامہ
لفظی ترجمہ: عہد

كَيْفَ يَكُونُ لِلْمُشْرِكِينَ عَهْدٌ
عِنْدَ اللَّهِ (۷:۹)

مشرکوں کا خدا کے ساتھ کوئی عہد نامہ کیسے
ہو سکتا ہے۔ (۲) حلف

وَكَانَ عَهْدُ اللَّهِ مَسْنُونًا (۱۵:۳۳)
اور خدا کے ساتھ (کئے گئے) اقرار کی ضرور
پدش ہوگی (۳) عہد

إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ
وَإِيمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا (۷۷:۳)

جو لوگ خدا کے ساتھ (کئے گئے)
اقراروں کو اپنی قسموں کو بیچ ڈالتے ہیں۔

(۳) عہد نامہ - وعدہ - مقررہ وقت۔
أَفْطَالًا عَلَيْكُمْ الْعَهْدُ (۸۶:۴۰)

کیا تمہارے لئے عہد نامہ کو بہت زیادہ
وقت گزرا تھا (ماجد)۔

کیا تمہارے لئے مقررہ وقت بہت لبا
ہو گیا تھا (پاکتھال)۔

کیا تم دیا گیا وقت تمہیں بہت لبا دکھائی
دیا (محمد علی)

☆ ه ن ع

الْعَهْدُ (اسم) ادون

كَالْعَهْدِ الْمَنْفُوشِ (۵:۱۰۱)
یعنی ہوئی ادون کی طرح۔

☆ و ج ع

عَوَجٌ مرفوع عَوْجًا منصوب

کتاب العین

ع و ن ☆

جمع :- اَعْوَامٌ
عَامِنِينَ (شئی) دوسال

☆ ع و ن

أَعَانَ باب افعال فعل معتل
(فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے مدد کی۔

يُعِينُ إِعَانَةً - عَلِيٌّ أَعَانَ
اعانت کرنا مدد کرنا - ساتھ دینا
أَعِينُوا باب افعال فعل معتل
(فعل امر جمع مذکر حاضر) تم مدد کرو - أَعِينُونِي
تم میری مدد کرو۔

تَعَاوَنُوا باب مفاعله - فعل معتل
(فعل امر جمع مذکر حاضر) تم ایک دوسرے کی مدد کرو۔

تَعَاوَنَ تَعَاوُنًا (باب تفاعل)
تعاون کرنا - باہم مدد کرنا۔

نَسْتَعِينُ باب استفعال فعل معتل
(فعل مضارع جمع متکلم) ہم مدد طلب کرتے ہیں۔

اسْتَعَانَ اسْتِعَانَةً (باب استفعال)
مدد طلب کرنا۔

اسْتَعِينُوا باب استفعال فعل معتل
(فعل امر جمع مذکر حاضر) تم مدد طلب کرو
الْمُسْتَعَانَ باب استفعال فعل معتل
(اسم مفعول واحد مذکر) جس سے مدد مانگی جائے۔

عَوَانَ (اسم) درمیانی عمر کا
عَانَ يَعْوُنُ عَوْنًا (ن) درمیانی عمر کا ہونا

جنہیں بچا کرے سے انسان شرم محسوس کرتا ہے دشمنوں کے لئے کوئی کھلی چھوڑی ہوئی چیز اپنے آپ کو ظاہر کرنے کا مناسب وقت۔

إِنَّ بِيُوتَنَا عَوْرَةً وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ

(۱۳:۳۳)

بے شک ہمارے گھر کھلے پڑے ہیں حالانکہ وہ کھلے نہیں تھے۔

(۲) برہنگی

عَوْرَاتٌ (اسم جمع) برہنگی

مفرد: عَوْرَةٌ

أَوْ الطِّفْلِ الَّذِينَ لَمْ يَظْهَرُوا عَلَيَّ
عَوْرَتِ الْبَيْتِ (۳۱:۲۳)

یا وہ بچے جو عورت کے پردے کی چیزوں سے واقف نہ ہوں۔ (۳) پردہ

فَلَيْكَ عَوْرَتِ لَكُمْ (۵۸:۲۳)

تمہارے لئے تین اوقات غلط (پردے) کے ہیں۔

☆ ع و ق

المُعَوِّقِينَ فعل معتل باب تفعیل

(اسم فاعل جمع مذکر) روکنے والے

عَاقٌ يَعْوِقُ عَوْقًا (ن) وَ عَوْقٌ

تَعْوِيقًا

(باب تفعیل) روکنا - بند کرنا - قید میں رکھنا - منع کرنا۔

☆ ع و م

عَامٌ مَرْفُوعٌ عَامًا مَنْصُوبٌ سَالٌ

مَعَاذٌ فعل معتل (اسم ظرف)
گھر وہ جگہ جہاں ہر شخص مجبوراً واپس آئے گا۔

☆ ع و ذ

عَذْتُ فعل معتل (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے پناہ لی۔

عَاذَ يَعْوِذُ عَوْذًا وَعِيَاذًا وَمَعَاذًا (ن)
کسی سے کسی کی پناہ مانگنا - کسی شخص یا خطرے سے کسی کی پناہ مانگنا۔

أَعُوذُ فعل معتل (فعل مضارع واحد متکلم) میں پناہ مانگتا ہوں۔

يَعْوِذُونَ فعل معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ پناہ مانگتے ہیں۔

أَعِيذُ فعل معتل باب افعال (فعل مضارع واحد متکلم) میں پناہ میں دیتا ہوں۔

أَعَاذَ إِعَاذَةً باب افعال دوسرے کو پناہ مانگنے پر یا ل / مجبور کرنا۔

إِنِّي أَعِيذُهَا بِكَ (۳۶:۳)

میں اس (مریم) کو تیری پناہ میں دیتی ہوں
اسْتَعَاذَ فعل معتل - باب استفعال

(فعل امر واحد مذکر حاضر) پناہ طلب کر۔
اسْتَعَاذَ - اصل مادہ کی طرح

مَعَاذٌ (اسم فاعل فعل معتل) پناہ۔
مَعَاذَ اللَّهِ خدایا پناہ (مخاورہ)

☆ ع و ر

عَوْرَةٌ (اسم) (۱) برہنہ۔
(مرد یا عورت کے) اعضائے مخصوصہ

کتاب العین

عی ی ع

تیری دو آنکھیں۔

عینانِ شئی + ک محذوف الآخر
عیناکعینینِ شئی ک محذوف الاخر عینینک
اغین (اسم جمع) آنکھیں

مفرد عین

عین (اسم جمع) بڑی بڑی

آنکھوں والے/ والیاں۔ مفرد: عیناء

معین (اسم ظرف) پانی کا

چشمہ

عی ی ع

عینا فعل معتل (فعل ماضی
جمع متکلم) ہم خستہ ہو گئے۔ ہم تھک کر پور
ہو گئے۔

عینی یعنی عیناء (س)

کچھ کرنے کے لئے راہ نہ پانا۔

أَفَعَيْنَا بِالْحَلْقِ الْأَوَّلِ (۱۵:۵۰)

کیا ہم پہلی بار پیدا کر کے تھک گئے ہیں۔

یعنی فعل معتل۔ تھکتا ہے

وَلَمْ يَعْنِي بِخَلْقِهِنَّ (۳۳:۳۶)

وہ انہیں پیدا کر کے تھک نہیں گیا۔

عَالٌ يَعْبُلُ عَيْلًا وَ عَيْلَةً (ض)
نادار ہو جانا/ معذور ہو جانا۔

ع و ل

تَعُولُوا (فعل معتل) (فعل)
مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم ایک ہی
طرف جھک جاؤ۔ یعنی بے انصافی کرو
عَالٌ يَعُولُ عَوْلًا (ن)حلف اٹھانا۔ دوسروں کو نظر انداز کر کے ایک
طرف مڑنا یعنی بے انصاف بن جانا۔

ذَلِكَ أَذْنَىٰ إِلَّا تَعُولُوا (۳:۴)

اس سے تم بے انصافی سے بچ جاؤ گے۔

عی ن

عین (اسم) (۱) چشمہ (پانی کا)

فِيهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ (۱۴:۸۸)

اس میں بہتے چشمے ہوں گے۔

عینان، عینین اسم تشبیہ دو چشمے

عینون (اسم جمع) چشمے

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ

(۲۵:۱۵)

بے شک پرہیزگار باغوں اور چشموں میں

ہوں گے۔ العین (۲) آنکھ

وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ (۳۵:۵)

اور آنکھ کے بدلے آنکھ۔ عیناء اس کی دو

آنکھیں۔ عیناک تیری دو آنکھیں۔

عینا شئی عیناک مرکب لفظ محذوف

لاخر۔ تیری دو آنکھیں

عینینی منصوب عینینک مرکب لفظ

عی ب

أَعْيَبَ فعل معتل، منصوب
(فعل مضارع واحد متکلم) میں عیب لگاتا
ہوں۔عَابَ يَعْيِبُ عَيْبًا (ض)
تقصان ہونا یا نقصان کرنا/ عیب لگانا۔

عی ر

العَيْرُ (اسم) کاروان۔ قافلہ

عی ش

عَيْشَةٌ (اسم مصدر) روزی زندگی
عَاشَ يَعِيشُ عَيْشًا وَ عَيْشَةً وَ
مَعَاشًا وَ مَعِيشَةً (ض)
ایک مخصوص انداز میں زندہ رہنا۔

مَعِيشَةٌ (اسم مصدر) روزی روزگار

مَعَايشَ (اسم جمع) روزی۔ روزگار

(بسیتر جمع) مفرد مَعِيشَةٌ

مَعَاشًا منصوب (اسم ظرف)

روزی تلاش کرنے کا وقت

عی ل

عَيْلَةٌ (اسم) غربت و ناداری

عَائِلًا منصوب (اسم فاعل واحد

مذکر) معذور۔ نادار

کتاب الغین

غ رب ☆

ہیں۔

لَمْ نَغَاذِرْ هِمَّ نَهَيْتُمْ

☆ غ د ق

غَدَقًا (اسم مصدر) منصوب

کثرت سے۔

غَدِقٌ يَغْدُقُ غَدَقًا (س) وَأَغْدَقُ

باب افعال۔ چشمے کے پانی کی کثرت۔
موسلا دھار بارش۔

☆ غ د و

غَدَوْتُ (فعل معتل) (فعل ماضی)

واحد مذکر حاضر) توجھ کو نکلا

غَدَا يَغْدُو غَدْوًا (ن) صبح کو

نکلنا۔ جلدی آگے جانا۔ (کسی وقت) الگ ہو جانا۔

غَدَوًا (فعل معتل) (فعل ماضی)

جمع مذکر غائب) وہ باہر نکل گئے۔

أَغْدُوا (فعل معتل) (فعل)

امر جمع مذکر حاضر) تم آگے جاؤ۔

غَدٍ مَجْرُورٌ غَدًا مُنْصُوبٌ (اسم)

آئندہ کل۔

غَدُوْ غَدْوًا مُنْصُوبٌ (اسم)

الغَدَاةُ صبح

غَدَاةٌ دن کا کھانا۔

☆ غ ر ب

غَرَبَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث)

ذَلِكَ يَوْمَ التَّغَابُنِ (۹:۶۳)
جس دن وہ تم کو اکٹھا ہونے (یعنی قیامت)
کے دن اکٹھا کرے گا وہ نفع / نقصان
اٹھانے یعنی ہارجیت کا دن۔
(یعنی قیامت کا دن جس دن کچھ لوگ جو
اپنی دنیوی زندگی میں عیش و عشرت والے
لوگ گھائے میں رہیں گے۔ دوسری طرف
کچھ لوگ جنہیں دنیوی زندگی میں کوئی
آسائش حاصل نہ تھی نفع میں رہیں گے
(ابن کثیر، زخری)

☆ غ ث و

غَثَاءٌ (اسم) (۱) کوڑا کرکٹ

(طوفان سے اڑ جانے والا)

فَجَعَلْنَاهُمْ غَثَاءً (۳۱:۲۳)

تو ہم نے ان کو کوڑا کرکٹ والا۔

(۲) بھوسا۔ چاکر۔ کوڑا

فَجَعَلَهُ غَثَاءً أَحْوَى (۵:۸۷)

پھر اس کو سیاہ رنگ کا کوڑا کر دیا۔

☆ غ در

يُغَاذِرُ (فعل)

مضارع۔ واحد مذکر غائب) روانہ ہو جانا

ہے۔ چھوڑ کر چل دیتا ہے۔

غَاذِرٌ مُّغَاذِرَةٌ مَّجْزُوءَةٌ۔ پیچھے چھوڑنا

غَدَرَ يَغْدِرُ غَدْرًا (ن) (ض)

عہد توڑنا۔ غداری کرنا۔

نَغَاذِرٌ ساکن باب مفاعله

(فعل مضارع جمع متکلم) ہم روانہ ہوتے

الغَارُ دیکھے غ و ر
غَاوِينَ / الْغَاوِينَ / الْغَاوُونَ
دیکھے غ و ی
الغَائِبَةُ دیکھے غ ش ی
الغَائِطُ دیکھے غ و ط
الغَائِبِينَ دیکھے غ ی ب

☆ غ ب ر

غَبْرَةٌ (اسم) گردوغبار: استعارہ
غَمٍّ وَاثِمَةٍ

غَبْرٌ يَغْبُرُ غُبُورًا (ن)

وَأَغْبَرُ بِابِ ائْعَالٍ وَ ائْغَبْرُ بِابِ

الئْعَالِ۔ غبار آلود کرنا / غبار آلود ہونا۔

الغَابِرِينَ (اسم قائل جمع مذکر)

پیچھے رہ جانے والے۔

غَبْرٌ يَغْبُرُ غُبُورًا (ن)

رہ جانا۔ الگ ہونا۔

نوٹ: اس لفظ کے دو متضاد معنی ہیں

ایک پیچھے رہ جانا اور دوسرا "الگ ہونا"

قرآن کریم پہلا ترجمہ مراد ہے۔

☆ غ ب ن

التَّغَابُنُ (باب تفاعل اسم مصدر)

باہم نفع نقصان

تَغَابَنَ تَغَابُنًا (باب تفاعل)

ایک دوسرے کو دھوکا دینا۔

يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ

کتاب الغین

☆ غ ر م

☆ غ ر ق

أَغْرَقْنَا باب افعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے غرق کر دیا۔
يُغْرِقُ باب افعال، منصوب
وہ غرق کرتا ہے۔

غَرِقَ يُغْرَقُ غَرْقًا (س)

پانی میں ڈوب جانا

لِنَغْرِقُ باب افعال (لام تقلیل)
(فعل مضارع واحد مذكر حاضر) تاکہ تو غرق کر دے۔

نُغْرِقُ باب افعال (فعل

مضارع جمع متکلم) ہم غرق کریں گے۔

أَغْرَقْنَا باب افعال (فعل ماضی
مجمول جمع مذكر غائب) وہ غرق کئے گئے۔

الغَرْقُ (اسم مصدر) ڈوبنا

غَرْقًا منصوب (اسم مصدر) وسیع

پیانے پر تباہی

وَالنَّزْعَةُ غَرْقًا (۱: ۷۹)

فرشتوں کی قسم! جو بڑی سختی سے کھینچتے ہیں

(عبدالماجد دریا آبادی)۔ ان فرشتوں کی

قسم! جو تباہی کے لئے کھینچ نکالتے ہیں۔

یعنی شرکوں کی رحوں کو ان کے سینوں سے

کھینچ نکالتے ہیں۔

مُغْرَقُونَ / الْمُغْرَقِينَ (منصوب)

(اسم مفعول جمع مذكر) غرق ہونے والے

لوگ۔

☆ غ ر م

الغَارِمِينَ (اسم فاعل جمع مذكر)

فَلَا يَغْرُوكَ تجھے دھوکا نہ دے۔
يَغْرُونَ نون تاکید (فعل مضارع واحد
مذكر غائب)

وہ ضرور دھوکا دے گا

لَا يَغْرُوكَ تجھے دھوکا نہ دے۔

غُرُوزٌ، غُرُوزًا (اسم مصدر) دھوکہ

فریب۔

الغُرُوزُ (اسم) دعا۔ دھوکا۔

فریب

نوٹ: غُرُورٌ بضم الغین اسم مصدر

ہے۔ اور اس کا مطلب دعا/ دھوکا فریب

دینا ہے جبکہ غُرُوزٌ بفتح الغین کا مطلب

دھوکا کھانے کے اسباب اور مقصد ہے۔

☆ غ ر ف

اِغْتَرَفَ باب افتعال (فعل ماضی

واحد مذكر غائب) ڈوبی

اِغْتَرَفَ اغْتِرَافًا چلو سے پانی

لینا/ پینا۔

غُرْفَةٌ (اسم) پانی کا چلو

الْأَمْنِ اِغْتَرَفَ غُرْفَةً؟ بیدہ

(۲۳۹:۲)

سوائے اس کے کہ جو کوئی اپنے ہاتھ سے چلو

بھر پانی پی لے (پکھال)۔ سوائے اس

کے جو ہاتھ کے چلو بھر لے (عبدالماجد دریا

آبادی)

الغُرْفَةُ (اسم) بالا خانہ

غُرْفٌ، غُرْفَاتٌ (جمع)

غُرْفٌ، غُرْفًا الغُرْفَاتُ بالا خانے

غائب) غروب ہوگی۔

غَرَبٌ يُغْرِبُ غَرْبًا وَ غُرُوبًا (ن)

غائب ہونا۔ غروب ہونا

(سورج یا ستاروں وغیرہ کا)

تَغْرِبُ (فعل مضارع واحد

مؤنث غائب)۔ غروب ہوتی ہے۔

الغُرُوبُ (اسم مصدر)

غروب آفتاب۔

الغَرْبِيُّ (صفت نسبتی مذكر) مغربی

غَرْبِيَّةٌ (صفت نسبتی مؤنث) مغربی

مغرب / المَغْرِبُ

(اسم ظرف مفرد) (مغرب) غروب

آفتاب کی جگہ

المَغْرِبِينَ (اسم ظرف ثنی)

دو مغرب۔

المَغَارِبُ (اسم ظرف جمع) مغرب

غُرَابًا منصوب الغُرَابُ

(اسم) کوا

غُرَابِيْبٌ (اسم جمع) سیاہ قام

مفرد: غُرَابِيْبٌ کوا

☆ غ ر ر

غَرَّ (مضاعف) (فعل ماضی

واحد مذكر غائب) اس نے دھوکا دیا۔

غَرَّ يُغْرِ غَرًّا وَ غُرُورًا (ن)

دھوکا دینا/ فریب دینا

غَرَّتْ (مضاعف) (فعل

ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے

فریب دیا۔

يَغْرُوزُ ساکن (فعل مضارع

واحد مذكر غائب) دھوکا/ فریب دے۔

کتاب الغین

غ ش ی ☆

عَسَلٌ يَغْسِلُ غَسْلًا غَسْلًا (ض)
دھونا- پاک کرنا-

تَغْتَسِلُوا مخدوف الآخر (فعل)
مضارع جمع مذکر حاضر کہ تم دھولو/ غسل کرو۔
اغْتَسَلْ اغْتِسَالًا باب التعلال
غسل کرنا

حَتَّى تَغْتَسِلُوا تا آئکہ تم غسل کرو
مُغْتَسِلٌ (اسم مفعول واحد مذکر)
نہانے کی جگہ (راغب) پانی (عبدالماجد
دریا آبادی)۔ چشمہ (پکتھال)۔

نوٹ:- قواعد صرف کی رو سے مزید فیہ
باب سے اسم مفعول بھی اسم ظرف کا کام
کردیتا ہے۔

غَسْلِينٌ (اسم کلن سزمن)۔
دھون۔ دوزخیوں کے جسموں سے بچنے
والی پیپ۔

غ ش ی ☆

غَشِيٌّ (فعل معتل) (فعل)
ماضی واحد مذکر غَاب (چھا گیا)۔ ڈھانکا
غَشِيٌّ يَغْشِي غَشَايَةً وَ غَشَاوَةً (س)
ڈھانکنا/ بھپانا۔

فَغَشِيهِمْ مِنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ
(۷۸:۲۰)

تو دریا کی موجوں نے ان پر چڑھ کر ان کو
ڈھانک لیا۔

يَغْشِيٌّ فعل معتل (فعل مضارع)
واحد مذکر غَاب (ڈھانکتا ہے)۔ يَغْشَا
الف کے ساتھ۔ چھا جاتا ہے۔ ضمیر متصل کے
ساتھ لگنے سے ی کو الف میں تبدیل کیا گیا۔
وَالْيَلِ إِذْ يَغْشِي (۱:۹۲)

غ ز ل ☆

غَزَلٌ (اسم) کانا ہوا دھاگہ
غَزَلٌ يَغْزِلُ غَزْلًا (ض) کاتا

غ ز و ☆

غَزَى فعل معتل (اسم فاعل)
جمع مذکر بروزن دُشِعَ مفرد: غازی جنگجو۔
غَزَا يَغْزُو غَزَاً (ن) آگے بڑھنا
دُشِنَ کے ملک پر حملہ کرنا۔

غَازٍ (اسم فاعل واحد مذکر) جمع مکسر:
غَزْوَةٌ جمع: غَزَوَاتٌ جنگ۔

غ س ق ☆

عَسَقٌ (اسم مصدر) تاریک ہوا
عَسَقٌ يَغْسِقُ غَسَقًا (ض)
گھب اندھیرا چھا جانا۔

غَاسِقٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
تاریکی۔ تاریکی پھیلانے والا۔

غَسَاقٌ / غَسَاقًا اسم مبالغہ
گلن سزمن (عبدالماجد دریا آبادی) دوزخیوں

کے جسموں سے بچنے والی پیپ۔ شل کرنے والی
سردی (پکتھال)

غ س ل ☆

فَاغْسِلُوا (فعل امر جمع مذکر حاضر)
تم غسل کرو/ دھولو۔

مقروض لوگ۔

غَرِمٌ يَغْرِمُ غَرْمًا (غَرْمًا) وَ غَرَامَةٌ
وَ مَغْرَمًا (س) مقروض ہونا
(جرمانے / ٹیکس کی) ادائیگی کے لئے
مقروض۔

غَرَامًا منصوب (اسم)
عذاب مسلسل۔

مَغْرَمٌ (اسم مصدر) جبری قرض
واجب الادا قرض۔

مَغْرَمُونَ (اسم مفعول جمع مذکر)
قرض میں پھنسے ہوئے لوگ یا کسی اور کے
زیر بار۔

غ ر و ☆

اغْرَيْنَا باب افعال۔ فعل معتل
ہم نے تحریک کی ہے۔ ہم نے موقع پیدا
کیا ہے۔

أَغْرَى إِغْرَاءً ۱- ب - بَيْنٌ
(باب افعال) کچھ کرنے کے لئے شدید
خواہش کے ذریعے کسی کو آمادہ کرنا۔ مائل
کرنا۔ مجبور کرنا یا ڈالنا۔

لِنَغْرَيْنَ لام تاکید و نون ثقلیہ
(فعل مضارع جمع متکلم) ہم یقیناً آمادہ
کریں گے۔

وَالْمُرْجُوتُونَ فِي الْمَدِينَةِ
لِنَغْرِيَنَّكَ بِهِمْ (۶۰:۳۳)

اور جو مدینے کے اندر مدنی نبی خبریں اڑایا
کرتے ہیں اپنے کردار سے باز نہ آئیں تو
ہم تم کو ان کے پیچھے لگا دیں گے۔

کتاب الغین

غ ص ص ☆

خدا کا عذاب نازل ہو کر ان کو ڈھانپ لے۔

الْمَغْشِيُّ (اسم مفعول/فعل معتل)
بے ہوش آدمی۔ وہ شخص جسے بے ہوش کیا گیا ہو۔

عَوَّاشٌ (فعل معتل/اسم جمع) پردے مفرد: غَاشِيَةٌ

غِشَاوَةٌ (اسم) پردہ ڈھانپنے والی

☆ غ ص ب

غَضَبًا (اسم مصدر) کسی سے ناجائز طور پر کوئی چیز زبردستی لے لینا۔

غَضِبَ يَغْضِبُ غَضَبًا - عَلِيٌّ (ض)
مجبور کرنا۔ میں زبردستی ناجائز طور پر لینا
وَسَكَانٌ وَرَأَى هُمْ مَلِكٌ يَأْخُذُ
كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَضَبًا (٤٩:١٨)

ان کے سامنے کی طرف ایک بادشاہ تھا جو ہر ایک کشتی کو زبردستی چھین لیتا تھا۔

☆ غ ص ص

غَصَّةً (اسم) ہر چیز مثلاً: خوراک وغیرہ جس سے گلا گھٹ جائے۔ جمع غَصَصٌ

غَصَّ يَغْصُ غَصًّا (ن)
غصے کے مارے گلا گھٹ جانا دکھی ہونا۔
وَطَعَامًا ذَا غَصَّةٍ (١٣:٤٣)
اور کھانا جو گلا گھونٹ دے۔

ہیں جس پر موت کی غشی طاری ہوتی ہے۔
تَغَشَّى بَابُ تَفَعُّلٍ - فَعْلٌ مَعْتَلٌ

(فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے ڈھانپ لیا۔

تَغَشَّى تَغَشْيًا ڈھانپنا۔ ثلاثی مادے کی طرح۔ تَغَشَّأَ بعد میں ضمیر متصل آنے سے آخری ی الف میں بدلے گی۔

فَلَمَّا تَغَشَّيْهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيْفًا (١٨٩:٤)

جب اس (مرد) نے اسے (بیوی کو) ڈھانپ لیا تو اسے خفیف حامل ہو گیا۔

اسْتَغْشَوْا بَابُ اسْتِعْقَالٍ - فَعْلٌ مَعْتَلٌ (فعل ماضی واحد مذکر غائب)

انہوں نے اپنے آپ کو ڈھانپ لیا۔
اسْتَغْشَى بَابُ اسْتِعْقَالٍ - اپنے آپ کو پردے میں لپیٹنا۔ اپنے آپ کو ڈھانپنا

يَسْتَغْشُونَ (باب استعقال) - فعل معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ اپنے آپ کو ڈھانپتے ہیں۔

غَاشِيَةٌ / الْغَاشِيَةُ فعل معتل (اسم فاعل واحد مؤنث)۔ بہت شدید ڈھانپنا۔ لفظی ترجمہ: وہ چیز جو ڈھانپنے (۱) یعنی قیامت۔

هَلْ أُنْكِرُ حَدِيثَ الْغَاشِيَةِ (١:٨٨)

کیا تمہیں ڈھانپنے والی کی خبر ملی ہے۔ یعنی قیامت کی جو اپنی دہشت سے بری طرح ڈھانپ لے گی۔

(۲) سخت عذاب

أَفَأَمِنُوا أَنْ تَأْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِّنْ عَذَابِ اللَّهِ (١٠٤:١٣)

کیا وہ اس بات سے بے خوف ہیں کہ ان پر

رات کی قسم جب وہ (دن کو) چھپالے۔
وَالْأَيْلِ إِذَا يَغْشَاهَا (٣:٩١)

اور قسم ہے رات کی جب اسے (دن کو) چھپالے۔

نوٹ:۔ حا کی ضمیر یا تو دنیا کے لئے ہے یا تاریکی کے لئے۔

تَغَشَّى فعل معتل (فعل مضارع واحد مؤنث غائب)۔ ڈھانکتی ہے۔

غَشِيَ بَابُ تَفَعُّلٍ (فعل معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب)۔

ڈھانک لیا۔
غَشِيَ تَغَشِيَةً ثلاثی مادہ کی طرح

يَغْشِي بَابُ تَفَعُّلٍ (فعل معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ ڈھانکتا ہے۔

أَغْشَيْنَا بَابُ اِفْعَالٍ (فعل معتل) (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے ڈھانک لیا۔

أَغْشَى اِغْشَاءً ڈھانکنا پردہ تان لینا۔ ڈھکوانا۔

يَغْشِي بَابُ اِفْعَالٍ (فعل معتل) (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ ڈھانکتا ہے۔

أَغْشَيْتَا بَابُ اِفْعَالٍ (فعل ماضی مجبور واحد مؤنث غائب) وہ ڈھانکی گئی

يَغْشِي بَابُ اِفْعَالٍ (فعل مضارع مجبور واحد مذکر غائب)۔ وہ ڈھانکا جاتا ہے یا اس پر پردہ ڈالا جاتا ہے

(یعنی وہ بے ہوش ہو جاتا ہے۔ یا اس پر غشی طاری ہوتی ہے)۔

تَدُوُّوا غِيْثَهُمْ كَمَا لَدَى يَغْشَى عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ (١٩:٣٣)

ان کی آنکھیں اس شخص کی طرح گھورتی

کتاب الغین

غ ف ر ☆

اس نے معاف کیا۔
 غَفَرَ يَغْفِرُ غَفْرًا (ض) معاف کرنا
 غَفْرًا (ض) - ل درگزر - بخشش
 معافی -
 غَفَرْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
 ہم نے معاف کیا۔
 يَغْفِرُ (فعل مضارع واحد)
 مذکر غائب) وہ معاف کرتا ہے۔
 يَغْفِرُ (جواب شرط) ساکن
 وہ معاف کرے۔

يَغْفِرُونَ (فعل مضارع جمع)
 مذکر غائب) وہ معاف کرتے ہیں۔
 يَغْفِرُوا منصوب کہ وہ معاف کریں
 تَغْفِرُ (ساکن) فعل مضارع
 واحد مذکر حاضر) تو معاف کرے
 تَغْفِرُوا منصوب (فعل مضارع
 جمع مذکر حاضر) کہ تم معاف کرو
 تَغْفِرُ ساکن (فعل مضارع
 جمع متکلم) ہم معاف کریں
 اغْفِرُ (فعل امر واحد مذکر حاضر)
 تو معاف کر

يُغْفِرُ (فعل مضارع مجہول
 واحد مذکر غائب) اسے معاف کر دیا جائے گا۔
 سَيُغْفِرُنَا (٤: ١٦٩)
 ہم بخش دیئے جائیں گے۔

مَغْفِرَةٌ مصدر تسمى - معافی - بخشش
 غَفْرَانِ (اسم مصدر) معافی - بخشش
 غَفْرَانِكَ رَبَّنَا (٢: ٢٨٥)
 اے ہمارے پروردگار! تیری بخشش
 غَافِرٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
 معاف کرنے والا - بخشنے والا۔

الغَافِرِينَ (اسم فاعل جمع مذکر)

يَغْفِرُوا منصوب وہ (اپنی نظریں)
 نیچے کریں۔
 يَغْفِرُونَ (فعل مضارع جمع)
 مؤنث غائب) وہ عورتیں اپنی نظریں نیچے کریں
 اغْفِرْ (فعل امر واحد مذکر
 حاضر) نظریں نیچے کر۔

☆ غ ط ء

غِطَاءٌ دیکھئے غ ط و

☆ غ ط ش

اغْطَشَ باب افعال (فعل)
 ماضی واحد مذکر غائب) - اس نے تاریک
 کر دیا
 اغْطَشَ اغْطَاشًا کسی چیز یا
 شخص کو تاریک کرنا۔
 غَطَشَ يَغْطِشُ غَطْشًا (ض)
 تاریک ہونا۔

☆ غ ط و

غطا (اسم) پردہ
 غَطَا يَغْطُو غَطْوًا (ن)
 ڈھانکنا - پردہ ڈالنا۔

☆ غ ف ر

غَفَرَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب)

☆ غ ض ب

غَضِبَ (فعل ماضی واحد مذکر
 غائب) وہ ناراض ہوا۔
 غَضِبَ يَغْضَبُ غَضَبًا (س)
 ناراض ہونا - غضبناک ہونا - غصہ - غضب
 الْمَغْضُوبُ - عَلَيْهِ (اسم مفعول)
 غضب کا شکار۔

غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ (٤: ٤٠)
 نہ ان لوگوں میں سے جن پر غضب ہوا)
 عبدالماجد دریا آبادی) نہ ان کی راہ جنہوں
 نے تیرا غضب مول لیا (پکھال) - نہ وہ
 جن پر تیرا غضب ہوا (محمد علی) - نہ وہ جن
 سے تو ناراض ہوا ہے (سیل) - نہ وہ جن پر
 تو غضبناک ہے (آریبری)

غَضَبَانِ (اسم) ناخوش - ناراض
 غضبناک۔
 مُغَاضِبًا باب مفاعله: منصوب
 جمع غَضَابٍ اسم فاعل
 غَاضِبٌ مُغَاضِبَةٌ وَ غَضَابًا
 ناراض ہو کر ناراضگی کی حالت میں۔

☆ غ ض ض

يَغْضُونَ (مضارع) (فعل)
 مضارع جمع مذکر غائب) وہ (آواز) نیچے
 کرتے ہیں۔ وہ (نظریں) نیچی کرتے
 ہیں۔ (مترجم)
 غَضٌّ يَغْضُ غَضًّا (ن)
 آواز یا نظریں نیچے کرنا۔

☆ غ ل ب ☆

غَلَبَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث
غالب) وہ چھاگئی (ماجد) غالب آگئی۔ فتح
حاصل کی۔

غَلَبَ يَغْلِبُ غَلَبًا وَ غَلَبَةً (ض)
غلبہ پانا۔ جیت لینا۔ فتح کر لینا۔

كَمْ مِّن فِئَةٍ قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً
كَثِيرَةً (۲۳۹:۲)

بسا اوقات تھوڑی سی جماعت نے خدا کے حکم
سے بڑی جماعت پر فتح حاصل کر لی ہے۔

غَلَبُوا (فعل ماضی جمع مذکر
غالب) وہ غالب آ گئے۔

قَالَ الَّذِينَ غَلَبُوا عَلَىٰ أَمْرِهِمْ
(۲۱:۱۸)

جو لوگ ان کے معاملے میں غلبہ رکھتے تھے
کہنے لگے۔

يَغْلِبُ سَاكِنٌ (فعل مضارع
واحد مذکر غالب) وہ غلبہ پاتا ہے

أَغْلَبْتُ نُونًا تَاكِيدًا (فعل مضارع
واحد متکلم) میں یقیناً غلبہ پاؤں گا۔

يَغْلِبُونَ (فعل مضارع جمع
مذکر غالب) وہ غلبہ پائیں گے۔

سَيَغْلِبُونَ وَهُ عَمْرِيَبُ غَلِبَةٍ يَأْتِيكَ
يَغْلِبُوا منصوب (فعل مضارع

جمع مذکر غالب) کروہ غلبہ پائیں۔
تَغْلِبُونَ (فعل مضارع جمع مذکر

حاضر) تم غلبہ پاؤ گے۔
غَلِبْتُ (فعل ماضی مجہول واحد

مؤنث غالب) وہ مغلوب ہوگئی۔
غَلِبُوا (فعل ماضی مجہول جمع

امر واحد مؤنث حاضر) تو (عورت)
استغفار کر۔

اسْتَغْفِرُوا بِأَبِ اسْتِعْمَالِ (فعل امر
جمع مذکر حاضر)۔ تم استغفار کرو۔

مُسْتَغْفِرِينَ بِأَبِ اسْتِعْمَالِ (اسم
فاعل جمع مذکر) استغفار کرنے والے لوگ

اسْتِغْفَارًا بِأَبِ اسْتِعْمَالِ
(اسم مصدر) بخشش مانگنا۔

☆ غ ف ل ☆

تَغْفُلُونَ (فعل مضارع جمع
مذکر حاضر) تم غافل ہوتے ہو/ غفلت
کرتے ہو۔

غَفَلَ يَغْفُلُ غَفْلَةً وَ غَفْلًا (ن)
بے توجہ ہونا۔ نظر انداز کرنا۔ عدم دلچسپی

أَغْفَلْنَا بِأَبِ اِفْعَالِ (فعل
ماضی جمع متکلم) ہم نے غافل کر دیا۔

أَغْفَلُ إِغْفَالًا بِأَبِ اِفْعَالِ غافل کر دینا
غَافِلٌ (اسم فاعل واحد مذکر)

بے توجہ۔ غافل۔

غَافِلًا مُنْصَوْبًا بِأَبِ خَبْرٍ بے دھیان
غَافِلُونَ / الْغَافِلُونَ مرفوع (اسم

فاعل جمع مذکر) غافل لوگ۔
غَافِلِينَ / الْغَافِلِينَ منصوب

غفلت کرنے والے لوگ۔
الْغَافِلَاتُ (اسم فاعل جمع مؤنث)

سیدی سادی عورتیں۔
غَفْلَةٌ (اسم مصدر) غفلت

بے توجہی

بخشنے والے۔

غَفُورًا / الْغَفُورُ اسم مبالغہ۔ سب سے
زیادہ بخشنے والا۔ ذات باری کے صفاتی
ناموں میں سے ایک نام۔

غَفُورًا مُنْصَوْبًا۔ بخشنے والا
غَفَّارٌ (اسم مبالغہ) بہت زیادہ

معاف کرنے والا۔ ذات باری کے صفاتی
ناموں میں سے ایک نام۔

اسْتَغْفَرَ بِأَبِ اسْتِعْمَالِ (فعل
ماضی واحد مذکر غالب) اس نے استغفار کیا

اسْتَغْفَرْتُ بِأَبِ اسْتِعْمَالِ (فعل
ماضی واحد مذکر حاضر)

اسْتَغْفِرُوا تو نے استغفار کیا
يَسْتَغْفِرُ سَاكِنٌ (فعل مضارع

واحد مذکر غالب) وہ استغفار کرتا ہے۔
ثُمَّ يَسْتَغْفِرُ اللَّهُ (۱۱۰:۳)

پھر خدا سے بخشش مانگے۔
سَاكِنٌ فعل کو دوسرے لفظ سے ملانے کی

صورت میں ساکن حرف کو زبردی جاتی ہے۔
تَسْتَغْفِرُ سَاكِنٌ (فعل مضارع

واحد مذکر حاضر)۔ (خواہ) تو بخشش مانگ
تَسْتَغْفِرُونَ (فعل مضارع جمع مذکر

حاضر) تم استغفار کرتے ہو۔
يَسْتَغْفِرُونَ (فعل مضارع جمع

مذکر غالب)۔ وہ استغفار کرتے ہیں۔
يَسْتَغْفِرُوا مُنْصَوْبًا كَرَاهٍ

استغفار کریں۔
لَا تَسْتَغْفِرُونَ (لام تاکیدی نون ثقیلہ)

فعل۔ میں یقیناً استغفار کروں گا۔
إِسْتِغْفَرَ بِأَبِ اسْتِعْمَالِ (فعل

امر واحد مذکر حاضر) تو استغفار کر
اسْتَغْفِرِي بِأَبِ اسْتِعْمَالِ (فعل

کتاب الغین

☆ غ ل ق

عَلَيْهَا مَلِيكَةٌ غَلَاظٌ (٦:٢٦)
اس پر تند خو اور سخت مزاج فرشتے مقرر
ہیں۔ یعنی دو زخیوں کے ساتھ نرم سلوک
کرنے والے نہیں۔

غِلْظَةٌ (اسم) تند خوئی۔ ضد۔ نرمی

☆ غ ل ف

غَلْفٌ (اسم مصدر) بند
لپٹے ہوئے۔ مفرد: اَغْلَفُ
غَلْفٌ يَغْلُفُ غَلْفًا (ن)
ڈھکن دے کر محفوظ کرنا (یا غلاف سے
ڈھکنا)

وَقَالُوا قَلْبُنَا غُلْفٌ (٨٨:٢)
انہوں نے کہا کہ ہمارے دل پردے میں
ہیں۔ تاکہ وہ کچھ نہ سیکھیں یا حق قبول
کرنے کے لئے کچھ سننے سے غلاف میں
لپٹے ہوئے ہیں۔

☆ غ ل ق

غَلَقْتُ (فعل ماضی)
واحد مؤنث غَلَبَتْ (اسم) اس عورت نے بند
کردیا۔

غَلَقٌ تَغْلِقًا (باب تفعیل) تال لگانا
(دروازہ) بند کرنا
غَلَقٌ يَغْلِقُ غَلَقًا (ف)
بند کرنا، چکنی لگانا (کسی ملک میں) دور
تک اندر جانا۔

☆ غ ل ظ

اسْتغْلَظَ (فعل)
ماضی واحد مذکر غَابَ (وہ مضبوط اور موٹا ہوا)
غَلَطٌ يَغْلِظُ وَ غَلَطٌ يَغْلِظُ غِلْظًا
وَ غِلْظَةٌ (ض 'ک)
موٹا ہونا۔ بھاری ہونا۔ بڑا ہونا۔ کھردرا
ہونا۔ سخت ہونا۔ غیر مہذب ہونا۔
اغْلَظَ (فعل امر واحد مذکر)
سخت ہو جا، سختی سے پیش آ۔

وَ اغْلَظْ عَلَيْهِمْ (٤٣:٩)
اور ان کے ساتھ سختی کرو (ماجد) اور ان
کے خلاف مضبوط رہو (علی) (یعنی منافقوں
کے خلاف)
غَلِظَ (اسم فاعل واحد مذکر)
بطور محاورہ و استعارہ
غَلِظًا منسوبٌ سخت (خوفناک)
وَمِنْ وَرَائِهِ عَذَابٌ غَلِظٌ

(١٤:١٣)
اور اس کے پیچھے سخت عذاب ہوگا۔ (٢)
سخت۔

وَلَوْ كُنْتَ فَظًا غَلِظَ الْقَلْبِ
(١٥٩:٣)
اور اگر آپ ٹرٹس رو اور سنگ دل ہوتے۔

(٣) سخت
وَ اَخَذَنَ مِنْكُمْ مِيثَاقًا غَلِظًا
(٢١:٣)

ان عورتوں نے تم سے مضبوط و پختہ عہد لیا
ہے۔

غَلَاظٌ (اسم جمع تند و سخت مزاج)
مفرد: غَلِظٌ

مذکر غَابَ)۔ وہ مغلوب ہو گئے۔
يُغْلَبُونَ (فعل مضارع مجہول)
جمع مذکر غَابَ (وہ مغلوب ہوں گے۔
تُغْلَبُونَ (جمع مذکر حاضر) تم
مغلوب ہو گئے۔

غَالِبٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
غلبہ پانے والا۔
وَ اللهُ غَالِبٌ عَلَى اَمْرِهِ (٢١:١٢)
اور خدا اپنے کام پر غالب ہے۔

(٢) غلبہ پانے والا۔
اِنْ يَنْصُرْكُمْ اللهُ فَلاَ غَالِبَ لَكُمْ
(١٦٠:٣)

اگر خدا تمہارا مددگار ہے تو تم پر کوئی غلبہ
پانے والا نہیں ہے۔

غَالِبُونَ / الْغَالِبُونَ (اسم فاعل جمع
مذکر) غلبہ پانے والے۔

الغالبين (منسوب) غلبہ پانے والے
مَغْلُوبٌ (اسم مفعول) جس پر
غلبہ پایا گیا ہو / کمزور۔

لَقَدْ عَازَبْتَنِيْ مَغْلُوبٌ فَاَنْتَصِرُ
(١٠:٥٣)

تو انہوں نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ
میں (ان کے مقابلے میں) کمزور ہوں تو
(ان سے) بدلہ لے۔

غَلَبْتُ (اسم مصدر) غلبہ پانا۔
درختوں کا گھٹنا جنگل۔

غَلَبًا منسوب (اسم) گھٹنے پر تعیش
مفرد: اَغْلَبُ

وَ حَذَّ اَبْنِيْ غَلَبًا (٣٠:٨٠)
اور گھٹنے پر تعیش باغات۔

☆ غ م ز ☆

غَلِيٌّ (اسم مصدر) ابلنا/كھولنا
برتن کا ابلنا۔ (ماخ کا کھولنا۔

☆ غ م ر ☆

غَمْرَةٌ (اسم) (۱) سرگرداں ہونا
لفظی ترجمہ: وہ پانی جو انسان کے قدم و قامت
سے اوپر آ جائے۔

غَمْرٌ يَغْمُرُ غَمَارَةً وَ غَمُورَةٌ (ن)
زیادہ ہونا۔ لبریز ہونا۔ پانی میں ڈوب جانا
فَدَرَهُمْ فِي غَمْرَتِهِمْ حَتَّى حَبِينِ
(۵۷:۲۳)

سو آپ انہیں ایک مدت تک اپنی سرگردانی
(یا غفلت یا غلطی اور ضد و ہٹ دھرمی اور
حیرانگی کی حالت میں رہنے دیں۔ (ولیم
لین) (۲) غفلت۔ جذبات سے مغلوب
بَلْ قُلُوبُهُمْ فِي غَمْرَةٍ مِّنْ هَذَا
(۶۳:۲۳)

بلکہ ان کے دل اس بات سے غفلت میں
پڑے ہوئے ہیں۔ (۳) (موت کے)
دورے۔ دروڑیں۔ تختیاں
غَمْرَاتٌ (اسم جمع) موت کی
تکلیف کے دورے

وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الظَّالِمُونَ فِي
غَمْرَاتِ الْمَوْتِ (۹۳:۶)
اور کاش تم ان ظالم یعنی مشرک لوگوں کو اس
وقت دیکھو جب وہ موت کی تختیوں میں مبتلا
ہوں۔

☆ غ م ز ☆

يَتَعَاْمَرُونَ بَابِ تَقَاعَلٍ (فعل)

کتاب الغین

(سے) بندھا ہوا ہے یعنی اللہ بخیل ہے۔ انہی
کے ہاتھ باندھے جائیں۔
غَلُّوا (فعل امر جمع مذکر حاضر)
بیڑیاں ڈال دو۔

خَذُوهُ فَغْلُوهُ (۳۰:۶۹)
اسے پکڑو اور بیڑیوں میں جکڑ لو
اغْلَانٌ (اسم جمع) گردن کے
لئے آہنی کالر۔ بیڑیاں۔ پتھلڑیاں۔
مفرد: غُلٌّ

☆ غ ل م ☆

غَلَامٌ (اسم) لڑکا۔ نوجوان
غَلَامِينَ (اسم جمع) لڑکے
غَلَمَانٌ (اسم جمع) لڑکے

☆ غ ل و ☆

لَا تَغْلُوا (فعل نہی جمع مذکر
حاضر) تم مبالغہ/غلو نہ کرو۔
غَلَا يَغْلُو غُلُوًّا (ن)
آخری حد سے بڑھنا۔ مبالغہ کرنا۔
يَا هَلْ الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ
(۱۷۱:۳)

اے اہل کتاب! اپنے دین (کی بات)
میں حد سے نہ بڑھو۔

☆ غ ل ي ☆

يَغْلِي (فعل مطلق) مضارع
واحد مذکر غائب) ابلتا ہے۔ کھولتا ہے۔

☆ غ ل ل ☆

غَلٌّ مضاعف (فعل ماضی واحد
مذکر غائب) اس نے چھپالیا/ دھوکا دیا۔
فریب دیا۔ خیانت کی۔
غَلٌّ يَغْلُ غَلًّا (ن)
ایک چیز دوسری چیز میں ملا دینا/ ملاوٹ کرنا
چھپانا۔ خیانت کرنا۔ دھوکا دینا۔ بے وفائی
کرنا۔ گردن میں لوہے کا کالر ڈالنا۔ یا
طوق ڈالنا۔

يَغْلُ مضاعف (فعل مضارع
واحد مذکر غائب) وہ چھپاتا ہے۔
يَغْلُلُ ساکن (فعل مضارع
واحد مذکر غائب) وہ چھپالے۔ سکون کی
حالت میں کب ادغام ہوتا ہے اور مدغم
حروف الگ الگ پڑھے جاتے ہیں۔

وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَغْلُ وَمَنْ يَغْلُلْ
يَأْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ (۱۶۱:۳)
اور یہ نبی کے شایان شان نہیں کہ وہ خیانت
کرے (یعنی یہ بات قابل تصور نہیں)
اور جو کوئی خیانت کرے اسے وہ خیانت کی
ہوئی چیز قیامت کے روز خدا کے روبرو
حاضر کرنا ہوگی۔

غَلَّتْ (فعل مجہول مضاعف واحد
مؤنث غائب) اسے بیڑیاں ڈال دی گئیں۔
مَغْلُولَةٌ (اسم مفعول واحد مؤنث
غائب) بیڑیوں میں جکڑی ہوئی۔ پابند
سلاسل۔

وَقَالَتِ الْيَهُودُ يَدُ اللَّهِ مَغْلُولَةٌ
غَلَّتْ أَيَدِيَهُمْ (۶۳:۵)
اور یہود کہتے ہیں کہ خدا کا ہاتھ (گردن)

غ ن ی ☆

کتاب الغین

اس کا ترجمہ حال میں کیا ہے۔
وَمَا نَقْمُوا إِلَّا أَنْ أَغْنَاهُمُ اللَّهُ
وَرَسُولُهُ مِنْ فَضْلِهِ (۷۳:۹)
اور انہوں نے ان سے اور کسی بات کا انتقام
نہیں لیا۔ سوائے اس کے کہ خدا اور اس
کے رسول نے ان کو اپنے فضل اور مہربانی
سے دولت مند کر دیا ہے۔

يُغْنِي: باب افعال (فعل مضارع
واحد مذکر غائب) وہ دولت مند بنا دے گا
يُغْنِي منصوب يُغْنِي سَاكِن (مرفوع)
فَسَوْفَ يُغْنِيكُمُ اللَّهُ (۲۸:۹)
تو عنقریب اللہ تعالیٰ تم کو مالدار کرے گا
حَتَّى يُغْنِيَهُمُ اللَّهُ (منصوب)
(۳۳:۲۳)

یہاں تک اللہ ان کو مال دار کر دے۔
إِنْ يُكْفُوا نَوْا فَقَسَرَ آءُ يُغْنِيَهُمُ اللَّهُ
(ساکن) (۳۲:۲۳)
اگر وہ مفلس ہوں گے تو خدا ان کو خوشحال
کر دے گا۔

أَغْنِي - عَنْ (۳) استفادہ کرتا۔
مفید ہوتا۔

مَا أَغْنَى عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ (۲۸:۷)
تمہاری جماعت تمہارے کچھ کام نہ آئی۔
أَغْنَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث
غائب) وہ کام آئی۔

فَمَا أَغْنَتْ عَنْهُمْ آلِهَتُهُمْ (۱۰۱:۱۱)
ان کے معبودان کے کچھ کام نہ آئے۔
يُغْنِي (فعل مضارع واحد مذکر
غائب) وہ کام آتا ہے۔ فائدہ دیتا ہے۔
وَلَا يُغْنِي عَنْكَ شَيْئًا (۳۲:۱۹)

اور آپ کے کچھ کام نہیں آ سکتے۔
تُغْنِي منصوب (فعل مضارع

مال غنیمت حاصل کرتا۔ بغیر کسی دقت کچھ
حاصل کرتا۔

مَغَانِمٌ (اسم جمع) غنیمت
کے اموال مفرد: مَغْنَمٌ
غَنِمَ (اسم) بکری

غ ن ی ☆

تَغْنَنَ فعل معتل ساکن (واحد
مؤنث غائب) (۱-۱) آباد ہے
غَنِي غَنِي غِنَاءٌ ۱ وَ مَغْنَى (س)
آباد ہونا۔ بسنا۔ مالدار ہونا۔ یا آسودہ حال
ہونا۔

كَأَنَّ لَمْ تَغْنَنَ بِالْأَمْسِ (۲۳:۱۰)
گو یا کل وہاں کچھ تھا ہی نہیں (۱-ب) -
بے/سا

أَلْدِينِ كَذَبُوا اشْعِيًّا كَأَنَّ لَمْ يَغْنُوا
فِيهَا (۹۲:۷)

جن لوگوں نے شعیب کی تکذیب کی تھی
(ایسے برباد ہوئے) کہ گویا وہ بھی ان میں
کبھی آباد ہی نہ ہوئے تھے۔

أَغْنَى باب افعال (فعل معتل)
(فعل ماضی واحد مذکر غائب)
(۲) مالدار بنایا۔

أَغْنَى إِغْنَاءً مالدار بنانا۔
عَنْ کچھ حاصل کرنا

أَغْنَى - مِنْ حاصل کرنا
وَأَنَّهُ هُوَ أَغْنَى وَأَقْنَى (۲۸:۵۳)
اور یہ کہ وہی مالدار بناتا ہے اور مفلس کر دیتا
ہے۔

أَغْنَى (فعل ماضی ہے لیکن یہاں بطور
عادت مفہوم ہونے کے مترجموں نے مجبوراً

مضارع جمع مذکر غائب) وہ ایک دوسرے
پر تحقارت سے اشارے کناہے کرتے ہیں
تَغَانَمُوا تَغَانَمًا ایک دوسرے پر اشارہ
بازی کرتا۔

غَمَزَ يَغْمُزُ غَمَزًا (ض ن)
آنکھ یا برو سے اشارہ بازی کرتا۔

غ م ض ☆

تَغْمِضُوا (فعل مضارع جمع مذکر
حاضر) - کہ تم چشم پوشی کرو۔
أَغْمَضَ إِغْمَاضًا (باب افعال)
چشم پوشی کرتا۔

وَلَسْتُمْ بِأَخْبِيئِهِ إِلَّا أَنْ تَغْمِضُوا
فِيهِ (۲۶:۲)
اور بجز اس کے کہ (لیتے وقت) آنکھیں بند
کر لو تم ان کو کبھی نہ لو۔

غ م م ☆

غَمٌّ / أَلْغَمٌ (اسم) غم۔ دکھ
غَمٌّ يَغْمُ غَمًّا (ن) ڈھانچنا۔ پردہ ڈالنا
غَمًّا منصوب دکھی ہونا۔ ماتم کرانا۔

الْغَمَّةُ دکھ پریشانی
الْغَمَامُ (اسم) بادل

غ ن م ☆

غَنِمْتُمْ (فعل ماضی - جمع مذکر
حاضر) تم نے مال غنیمت حاصل کیا۔
غَنِمَ يَغْنَمُ غَنَمًا وَ غَنِيمَةً (س)

کتاب الغین

غ و ط ☆

(فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم مدد کے لئے پکارتے ہو۔

☆ غ و ر

غَوْرًا منصوب (اسم) ڈوب جانا
دھنس جانا۔

غَارَ يَغْوِرُ غَوْرًا (ن) پانی کا زمین کے اندر چلا جانا۔ داخل ہونا۔ زمین کا نچلا حصہ
غَارَ (اسم) غار۔ کھوہ

مَغَارَاتُ (اسم جمع) غاریں
کھوہ۔ مفرد: مَغَارَةٌ

☆ غ و ص

يَغْوِضُونَ فعل معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ غوطہ لگاتے ہیں۔

غَاصٌ يَغْوِضُ غَوْصًا وَ غِيَاصًا وَ مَغَاصًا (ن) - فِئِي غُوْطِ لَگَآنَا۔ پانی میں کود جانا۔
غَوَّاصٌ (اسم) غوطہ خور

☆ غ و ط

الْغَائِطُ (اسم فاعل واحد مذکر) (اسم) بیت الخلاء۔ پاخانہ۔ لفظی ترجمہ: زمین کا چوڑا دبا ہوا حصہ۔
غَاطٌ يَغْوِطُ غَوَّطًا (ن) کھودنا۔

امیر لوگ

مُغْنُونَ فعل معتل (اسم فاعل جمع مذکر) بچانے والے۔ (دکھ) دور کرنے والے

فَهَلْ أَنْتُمْ مُغْنُونَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ (۲۱:۱۳)
کیا تم ہم پر سے اللہ کا کچھ عذاب دور کر سکتے ہو۔

☆ غ و ث

يُغَاثُوا

باب افعال (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) ان کی داد رسی کی جائے گی۔

أَغَاثَ إِغَاثَةً (باب افعال) آرام دینا۔ داد رسی کرنا۔

وَإِنْ يَسْتَعِثُّوا يُغَاثُوا بِمَاءٍ كَالْمُهْلِ (۲۹:۱۸)

اور اگر فریاد کریں گے تو ان کی داد رسی ایسے کھولتے ہوئے پانی سے کی جائے گی جو پچھلے ہوئے تانبے کی طرح ہوگا۔

استغاث

استغاث (فعل ماضی واحد مذکر غائب) مدد کے لئے فریاد کی۔

استغاث (فعل ماضی واحد مذکر غائب) استغاث (فعل ماضی واحد مذکر غائب) استغاث (فعل ماضی واحد مذکر غائب)

استغاث (فعل ماضی واحد مذکر غائب) استغاث (فعل ماضی واحد مذکر غائب) استغاث (فعل ماضی واحد مذکر غائب)

استغاث (فعل ماضی واحد مذکر غائب) استغاث (فعل ماضی واحد مذکر غائب) استغاث (فعل ماضی واحد مذکر غائب)

استغاث (فعل ماضی واحد مذکر غائب) استغاث (فعل ماضی واحد مذکر غائب) استغاث (فعل ماضی واحد مذکر غائب)

استغاث (فعل ماضی واحد مذکر غائب) استغاث (فعل ماضی واحد مذکر غائب) استغاث (فعل ماضی واحد مذکر غائب)

واحد مؤنث غائب) وہ کام آتی ہے/ آئے گی۔

وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ فِتْنَتُكُمْ (۱۹:۸)
اور تمہاری جماعت تمہارے کسی کام نہیں آئے گی۔

يُغْنِيَا سَاكِن (فعل مضارع متشبه مذکر غائب) وہ دو کام آگئے۔

لَنْ يُغْنُوا مَنْصُوب (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ کبھی کام نہ آئیں گے۔

(۳) کسی کے خلاف کام آنا۔ مِنْ نَدَاغٍ كِي لَپِثَ سَ بچائیں گے

وَلَا يُغْنِي مِنَ اللَّهْبِ (۳۱:۷۷)
نہ آگ کی لپٹ سے بچائیں گے

(۵) بے نیاز کر دینا۔
أَغْنَى بَابِ أَعْمَلِ (بغیر کسی صلہ کے) فائدہ دینا۔ کفایت کرنا۔

لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ (۳۷:۸)

ہر شخص اس روز ایک فکر میں ہوگا جو اسے (معروفیت کے لئے) کافی ہوگا۔

استغنى (فعل ماضی واحد مذکر غائب) بے نیاز ہونا۔ خود کفیل ہونا۔

استغنى (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اپنے آپ کو خود کفیل سمجھنا۔

وَقَوْلُوا أَوَّا اسْتَغْنَى اللَّهُ (۶:۶۳)
وہ پیٹھ پھیر کر چلے گئے۔ اور اللہ تمام ضرورتوں سے بے نیاز ہے۔

أَمَّا نَسْتَعِينُ اسْتَغْنَى (۵:۸۰)
البتہ جس نے لا پرواہی کی۔

غَنِيٌّ (اسم) خود کفیل

الغني ذات باری کے صفاتی ناموں میں سے ایک نام۔

أَغْنِيَاءُ / إِلَّا غْنِيَاءُ (اسم جمع)

کتاب الغین

غ ی ب ☆

إِنِّي أَعْلَمُ غَيْبَ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ (۳۳:۲)۔
بے شک میں آسمانوں اور زمین میں پوشیدہ
کو جانتا ہوں۔

إِنَّمَا الْغَيْبُ لِلَّهِ (۲۰:۱۰)
غیب کا علم تو خدا ہی کو ہے۔
(۳) خفیہ

ذَلِكَ لِيَعْلَمَ أَنِّي لَمْ أَخُنْهُ
بِالْغَيْبِ (۵۲:۱۲)
میں نے اس لئے کیا کہ عزیز کو یقین ہو جائے
کہ میں نے اس کی پیٹھ پیچھے اس کی (امانت
میں) خیانت نہیں کی۔
(۳) بے تکلفی۔

فَالضَّلِيلَةُ لِيَتَّبِعْتِ حَفِظْتَ
لِلْغَيْبِ (۳۴:۴)
تو جو نیک یہاں ہیں وہ مردوں کے حکم پر چلتی
ہیں اور ان کے پیٹھ پیچھے خدا کی حفاظت میں
(مال و آدمی) خبر داری کرتی ہیں۔
نوٹ: ڈاکٹر اسد کے ہاں اس بات کو
ترجیح ہے کہ غیب کے معنی انسانی تصور کی پہنچ
سے باہر ہیں۔ جبکہ دوسرے مترجموں نے
ان دیکھا۔ پوشیدہ۔ غیر حاضری اور خفیہ
آیات کے سیاق کے مطابق ترجیح کئے
ہیں۔

غُيُوبٌ (اسم جمع) پوشیدہ
مفرد: غَيْبٌ
غَايِبِينَ / الْغَائِبِينَ (اسم فاعل جمع
مذکر) غیر حاضر لوگ۔ مفرد: غَائِبٌ
غَائِبَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)
غیر حاضر عورت۔

غَيَابَةٌ (اسم) کنویں کی تہ

لفظی ترجمہ: غلطی بطور عمارت یا استعارہ: تباہ
کرتا۔ ستیا ناس کرتا۔

غَوَى فاعل معتل (اسم فاعل)
غلطی کرنے والا۔ گمراہ
إِنَّكَ لَغَوَى مُبِينٌ (۱۸:۲۸)
تو تو صریح گمراہ ہے۔

الغَاوُونَ (فعل معتل اسم فاعل)
جمع مذکر
غَاوِينَ / الْغَاوِينَ گمراہ لوگ۔
بھٹکے ہوئے لوگ۔

غ ی ب ☆

يَغْتَابُ باب افتعال ساکن
فعل معتل۔ کہ وہ غیبت کرے

غَابَ يَغْتَابُ غَيْبًا (ض) وَ اغْتَابَ
باب افتعال وَ غَيْبَ باب تفعیل (۱)
غائب ہونا۔ چھپ جانا۔ پوشیدہ ہونا۔ نظر
نہا تا (۲) بہتان لگانا (۳) غیبت کرتا۔
وَلَا يَغْتَابُ بَعْضُكُم بَعْضًا
(۱۲:۴۹)

اور نہ کوئی کسی کی غیبت کرے
غَيْبٌ / الْغَيْبُ لفظی ترجمہ: (اسم)
مصدر) غیب ہونے والا یا پوشیدہ۔ غیر
حاضر۔ قرآنی استعمال: (۱) غیر مرئی۔ ان
دیکھا۔

يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ (۳:۲)
جو ان دیکھے پر ایمان لائے ہیں (ماجد۔ محمد
علی۔ آریبری۔ کچھ حال)۔ جو اس پر ایمان
لاتے ہیں جو انسانی تصور کی پہنچ سے ماورا
ہے۔ (اسد) (۲) پوشیدہ

غ و ل ☆

غَوَى (اسم مصدر) وہ چیز جو
کسی کو عقل سے محروم کر دے۔
غَالٌ يَغْوُلُ غَوْلًا (ن) وَ اغْتَالَ
(باب افتعال) تباہ کرتا۔ پکڑتا۔ بے خبر۔
غَالَتِ الْحُمْرَةُ شَرَابًا لِيَسْرِبَ فِيهَا كَيْ يَحْتَلَّ
ماروی۔ اسے تباہ ہونے دیا۔

غ و ی ☆

غَوَى فعل معتل (فعل ماضی)
واحد مذکر غائب (اس نے غلطی کی۔ بھٹک
گیا۔

غَوَى يَغْوِي غَيْبًا (ض)
غلطی کرتا۔ سیدھے راستے سے بھٹک جاتا
غَوَيْنَا فعل معتل (فعل ماضی)
جمع متکلم) ہم خود بھٹک گئے۔
اغْوَيْتُ باب افتعال۔ فعل معتل
فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے بھٹکا دیا
اغْوَيْتُ اغْوَاءً ۱ باب افتعال۔ بھٹکا تا
اغْوَيْنَا باب افتعال (فعل معتل)
(فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے بھٹکا یا
يَغْوِي باب افتعال۔ فعل معتل
(فعل مضارع واحد مذکر غائب)۔ وہ بھٹکا تا
ہے۔

لَا غَوِينَ (باب افتعال) فعل معتل
لام تاکید دونوں ثقیلہ (واحد متکلم) میں یقیناً
بھٹکا دوں گا۔
الغِيءُ غَيْبًا منصوب (اسم مصدر)

کتاب الغین

غ ی ظ

تَغِيظُ تَغِيظًا غِيظًا كَمَا رَأَى

غارت گری کرنے والیاں۔ حملہ کرنے والیاں۔

أَغَارَ إِغَارَةً وَحِشَانَهُ حَمَلَهُ كَرْتَا -
تَغَيَّرَ بِأَبِ إِفْعَالٍ (حرف) دوسرا
بغیر ایک دوسرا - سوائے - مگر

غ ی ض ☆

تَغَيَّضُ فَعْلٌ مَعْتَلٌ (فعل مضارع
واحد مؤنث غائب) وہ سکتی ہے۔
غَاضٌ يَغِيضُ غَيْضًا (ض)
ڈوب جانا۔ کم ہونا۔وَمَا تَغِيضُ إِلَّا زُحَامٌ وَمَا تَزْدَادُ
(۸:۱۳)اور جو کچھ تم سکتے اور بڑھتے ہیں۔
غِيضٌ (فعل مجہول معتل واحد
مذکر غائب) جذب ہو گیا۔ کم ہو جانا

غ ی ظ ☆

يَغِيظُ فَعْلٌ مَعْتَلٌ (فعل مضارع

واحد مذکر غائب) غصہ دلاتا ہے۔

غَاظٌ يَغِيظُ غَيْظًا (ض)

ناراض کرنا۔ غصہ دلاتا۔ اشتعال دلانا

لِيَغِيظُ لَامٌ تَعْلِيلٌ (واحد مذکر

غائب)۔ غصہ دلانے کے لئے۔ یا تاکر وہ

دل جلانے۔

غَيْظٌ / الْغَيْظُ (اسم) غصہ۔ غضب

غَائِظُونَ (اسم قائل جمع مذکر)

غیظ و غصہ دلانے والے۔

تَغِيظًا بِأَبِ تَفْعَلٍ (اسم مصدر)

غ ی ث ☆

يُغَاثُ فَعْلٌ مَعْتَلٌ (فعل مضارع
مجہول واحد مذکر غائب) بارش برسے گی۔

غَاثٌ يَغِيثُ غَيْثًا (ض)

بارش برساتا۔

غَيْثٌ / الْغَيْثُ (اسم) بارش

غ ی ر ☆

يُغَيِّرُ فَعْلٌ مَعْتَلٌ بِأَبِ تَفْعِيلٍ (فعل
مضارع واحد مذکر غائب)۔ وہ تبدیل کرتا
ہے۔

غَيَّرَ تَغْيِيرًا يَدْرِيئًا تَبْدِيلًا كَرْتَا -

يُغَيِّرُونَ بِأَبِ تَفْعِيلٍ - فَعْلٌ مَعْتَلٌ

(فعل مضارع جمع مذکر غائب) منصوب۔

وہ تبدیل کرتے ہیں۔

يُغَيِّرُونَ بِأَبِ تَفْعِيلٍ مَوْكَلًا بِرِئُونِ

ثَقِيلَةٍ (جمع مذکر غائب) وہ یقیناً تبدیل

کریں گے۔

وَلَا تُؤْمِرُهُمْ فَلْيُغَيِّرُونَ خَلْقَ اللَّهِ

(۱۱۹:۳)

اور میں انہیں حکم دوں گا تو وہ اللہ کی بنائی

ہوئی صورتوں کو بدلتے رہیں گے۔

يَتَغَيَّرُونَ بِأَبِ تَفْعِيلٍ سَاكِنٌ فَعْلٌ

مَعْتَلٌ (واحد مذکر غائب) وہ بدلتا ہے

تَغَيَّرَ تَغْيِيرًا يَدْرِيئًا يَدْرِيئًا

مُغَيَّرٌ بِأَبِ تَفْعِيلٍ (اسم قائل

واحد مذکر) تبدیل کرنے والا۔

الْيُغَيِّرُونَ (اسم قائل جمع مؤنث)

کتاب الفاء

☆ ف ت ح ☆

انہوں نے کھولا۔

وَلَمَّا فَتَحُوا مَتَاعَهُمْ (۵۶:۱۲)

جب انہوں نے اپنا سامان کھولا۔

فَتَحْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)

ہم نے کھولا۔

حَتَّىٰ إِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِم بَابًا ذَا

عَذَابٍ شَدِيدٍ (۷۷:۲۳)

یہاں تک کہ جب ہم نے ان پر عذاب شدید کا دروازہ کھولا۔

(۲) ف ت ح دینا۔

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا (۱:۳۸)

بے شک ہم نے آپ ﷺ کو فتح عین دی

يَفْتَحُ (فعل مضارع واحد مذکر

غائب) وہ فیصلہ کرتا ہے۔

(۳) فیصلہ کرنا/ جانچنا

ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ (۲۶:۳۳)

پھر وہ ہمارے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ

کرے گا۔ (۳) بخشا / عطا کرتا۔

مَا يَفْتَحُ اللَّهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَحْمَةٍ فَلَا

مُمْسِكَ لَهَا (۲:۳۵)

خدا لوگوں پر اپنی رحمت کا جو دروازہ کھول

دے اسے کوئی روکنے والا نہیں۔

اِفْتَحُ (فعل امر واحد مذکر غائب)

طے کر۔ فیصلہ کرنا۔

رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ

(۸۹:۷)

اے ہمارے پروردگار! ہمارے اور ہماری

قوم کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر۔

فَتِيحَتْ (فعل ماضی مجہول واحد

مؤنث) وہ کھولی گئی۔

حَتَّىٰ إِذَا جَاءَهَا فَتِيحَتْ أَبْوَابُهَا

(۷۱:۳۹)

☆ ف و ☆

فَتْةً (اسم) جماعت۔ گروہ

درست۔ جمع فَاث

الْفِتْنَانِ مرفوع (شئی) دو جماعتیں

فِتْنَيْنِ منصوب (مہموز)

☆ ف ت ع ☆

تَفْتُوْا (فعل مضارع

واحد مذکر حاضر) تو رہے گا۔

فَتِيْ يَفْتَانُ (يَفْتُوْا) فَتْنَا (س)

لگا رہنا (ہمیشہ معنی مفہوم میں آتا ہے) مثلاً:

قَالُوْا اِنَّ اللّٰهَ تَفْتُوْا تَذْكُرُوْ سُوْف

(۵۸:۱۲)

بیٹوں نے کہا اللہ اگر آپ یوسف کو اسی

طرح یاد ہی کرتے رہیں گے۔

☆ ف ت ح ☆

فَتَحَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب)

اس نے کھولا/ افشا کیا۔

فَتَحَ يَفْتَحُ فَتْحًا (ف) کھولنا

افشا کرنا۔ ف ت ح دینا۔ ف ت ح کرنا۔ فیصلہ کرنا۔

بخشا۔ جانے دینا۔ طے کرنا۔ (۱) کھولنا

قَالُوْا اَتَّحَدُوْنَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ

عَلَيْكُمْ (۷۶:۲)

تو کہتے ہیں کہ خدا نے جو بات تم پر ظاہر

فرمائی وہ تم ان کو اس لئے بتا دیتے ہو۔

فَتَحُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب)

ف (حرف عطف) تب پس

مگر۔ یوں۔ تاہم۔ کیونکہ۔ تاکہ۔ اور یوں۔

یہ ایک عام حرف عطف ہے جو اپنے سے

پہلے اور بعد کے جملوں میں بہت قریبی ربط

پیدا کرتا ہے۔ یہ ربط یا تو ایک معین سبب اور

نتیجے کا ہو سکتا ہے یا ایک واقعے کا معمول کا

سابق و سابق۔

(۱) سبب اور نتیجہ۔

فَتَلَقَىٰ اٰدَمَ مِنْ رَبِّهِ كَلِمَاتٍ فَتَابَ

عَلَيْهِ (۳۷:۲)

پھر آدم نے اپنے پروردگار سے کچھ کلمات

سکھے (اور معافی مانگی) تو اس نے قصور

معاف کر دیا۔

(۲) معمول کا سابق

اَلَّذِيْ خَلَقَ فَسُوِّى (۲:۸۷)

جس نے انسان کو بنایا پھر اس کے اعضاء کو

درست کیا۔

(۳) دو جملوں کے ربط میں حرف ربط کے

بعد جواب شرط کی مثال :-

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ

فَاتَّبِعُوْنِيْ (۳۱:۲)

کہہ دو: اگر تم کو اللہ سے محبت ہے تو میری

تباع (پیروی) کرو۔

☆ ف ع د ☆

فَوَاذٌ / الْفَوَاذُ (اسم) دل

أَفِيْدَةٌ / الْاَفِيْدَةُ (اسم جمع) دل

نرد: فَوَاذٌ (مہموز و معتل)

کتاب الفاء

☆ ف ت ن ☆

لفظی ترجمہ۔ کھجور کی گٹھلی کے اوپر کا باریک دھاگا۔

☆ ف ت ن ☆

فَتَنُوا (فعل ماضی جمع مذکر غائب)

انہوں نے آزمائش میں ڈالا۔

فَتْنٌ يَفْتِنُ فَتْنًا وَفُتُونًا (ض)

(تکلیفیں دینا آزمائش میں ڈالنا) (سونے

کی بجھی میں ڈالنے کی طرح) آزمانا یا

ثابت کرنا (جلا کر) تکلیف دینا۔ ورغلانا۔

ورغلانے کی کوشش کرنا۔ بہکانا۔

(۱) آزمائش میں ڈالنا۔

إِنَّ الَّذِينَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِينَ

وَالْمُؤْمِنَاتِ (۱۰:۸۵)

جنہوں نے مومن مردوں اور مومن عورتوں

کو تکلیفیں دیں۔

فَتَنْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر)

(۲) تم نے ورغلایا

قَالُوا بَلَىٰ وَلَكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ أَنْفُسَكُمْ

(۱۳:۵۷)

وہ کہیں گے ہاں کیوں نہیں لیکن تم نے خود

اپنے آپ کو مصیبت میں ڈالا۔

فَتْنًا (فعل ماضی جمع متکلم)

قَالَ فَإِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ (۸۵:۲۰)

اس نے فرمایا: کہ ہم نے تیری قوم کو آزمائش

میں ڈالا۔ آیت ۳:۲۹ بھی دیکھئے۔

وَكَذَٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُم بِبَعْضٍ

(۵۳:۶)

اور اسی طرح ہم نے ان میں سے بعض کو بعض

کے ذریعے امتحان میں ڈالا۔

نیز دیکھئے ۳۸:۳۸ اور ۳۰:۲۰ اور ۳۳:۳۳ اور ۳۸:۳۸

چابیاں

☆ ف ت ن ☆

يَفْتُرُونَ (فعل مضارع جمع

مذکر غائب)۔ اکتاتے ہیں۔

فَتَرَ يَفْتُرُ فَتُورًا (ن)۔ عن

اکتاتا کمزوری محسوس کرنا یا بے ہوش ہونا

يُسَبِّحُونَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُونَ

(۲۱:۲۰)

وہ رات دن اللہ کی تسبیح کرتے ہیں اور نہیں

اکتاتے۔

يَفْتُرُ باب تفعیل (فعل مضارع

مجبول واحد مذکر غائب) وہ کمزور ہوگا۔

فَتَرَ تَفْتِيرًا باب تفعیل کمزور کرنا

فَتْرَةٌ (اسم) وقفہ۔ (وقت

کا ایک معین دورانیہ)

☆ ف ت ق ☆

فَتَقْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)

ہم نے شکاف ڈال دیا۔

فَتَقَ يَفْتُقُ فَتْقًا (ف)

پھاڑنا۔ چیرنا۔ شکاف ڈالنا۔

☆ ف ت ل ☆

فَتِيلًا منصوب (اسم فاعل برونون

فعلیل) بے قیمت چیز۔

فَتَلٌ يَفْتَلُ فَتْلًا (ض)

(ری یا ڈوری کو) بٹنا مل دینا

یہاں تک جب وہ اس کے پاس پہنچ جائیں تو اس کے دروازے کھول دیئے جائیں۔ (۲) باہر نکالنا۔ کھول دینا۔

حَتَّىٰ إِذَا فَتِحَتْ يَا جُوجُ وَمَا جُوجُ (۹۶:۲۱)

یہاں تک کہ جب یا جوج ماجوج کھول دیئے جائیں گے۔

فَتَّحَ باب تفعیل (فعل مضارع

مجبول واحد مؤنث غائب) کھول دی جائے گی۔

فَتَّحَ فَتْتِيحًا (باب تفعیل)

اصل مادہ کی طرح۔

لَا تَفْتَحُ نہیں کھولی جائے گی۔

اسْتَفْتَحُوا باب استفعال (فعل

ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے فیصلہ

چاہا۔

اسْتَفْتَحَ اسْتِفْتَا حًا تلاش کرنا۔

فوری مدد کرنا۔ فیصلہ۔ شروع کرنا۔

يَسْتَفْتِيحُونَ باب استفعال (فعل

مضارع جمع مذکر غائب) وہ فتح چاہتے ہیں

تَسْتَفْتِيحُوا باب استفعال محذوف

لَا خَر (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم

فتح چاہو۔

فَتَحَ / فَتَحَ / فَتَحًا منصوب (اسم

مصدر) فتح، کامیابی۔ جیت۔ جمع فَتُوحٌ

الْفَاتِيحِينَ (اسم فاعل جمع

مذکر) فیصلہ کرنے والے

وَأَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِيحِينَ (۸۹:۷)

اور تو بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

مُفْتَحَةٌ باب تفعیل (اسم مفعول

واحد مؤنث) کھلا ہوا۔

الْمَفَاتِيحُ / مَفَاتِيحُ (اسم آلہ جمع)

کتاب الفاء

فتی

إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ (۱۳:۲)
ہم تو آزمائش ہیں
وَالْفِتْنَةُ أَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ (۱۹۱:۲)
فتنہ قتل سے زیادہ سخت ہے۔
وَقِيلُوا هُمْ حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةً

(۱۹۳:۲)
تب تک ان سے لڑتے رہو جب تک فتنہ ختم
نہیں ہوتا۔

وَمَنْ يُؤَدِّ اللَّهُ فَتْنَهُ (۴۱:۵)
جسے خدا فتنے میں ڈالنا چاہے (یعنی گمراہی
کے لئے اپنے ارادے کے نتیجے میں)
(۲) بہانہ۔

ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتَهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا
وَاللَّهِ رَبَّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِينَ

(۲۳:۶)
پھر ان کا عذر اس کے سوا اور کچھ نہ ہوگا کہ وہ
کہیں گے کہ ہمارے پروردگار اللہ کی قسم!
ہم مشرک نہ تھے۔ (طبری کے قول کے
مطابق اس آیت میں فتنے کا مطلب بہانہ/
عذر ہے یا برائے نام جواب۔ کیونکہ یہ عذر
جھوٹا ہے۔)

فتی

يُفْتِنِي فعل معتل۔ باب افعال
(فعل مضارع واحد مذکر غائب) (۱) وہ
فتویٰ دیتا ہے۔ اَلْفِئَةُ الفاء رکی طور پر
قانونی رائے دینا قانونی حیثیت سے مطوع
کرنا۔ سند جاری کرنا۔ خواب کی تعبیر بتانا۔
قُلِ اللَّهُ يُفْتِنُكُمْ فِينَهُ (۱۲۷:۳)
کہہ دو کہ اللہ ان سے متعلق سزا اجازت
دیتا ہے۔ (۲) اعلان کرنا۔

(فعل مضارع جمع حکم) تاکہ ہم آزمائش
لِنُفْتِنَهُمْ (۱۷:۷۲)
تاکہ ہم انہیں آزمائش۔
لَا تَفْتِنِي (فعل نہی)
مجھے فتنے میں نہ ڈال دے۔ آخر میں ی
حکم ہے۔

فُتِنُوا (فعل ماضی مجہول جمع مذکر
غائب) وہ فتنے میں ڈالے گئے۔
فُتِنْتُمْ (فعل ماضی مجہول جمع
مذکر حاضر) تم فتنے میں ڈالے گئے۔

يُفْتَنُونَ (فعل مضارع مجہول
جمع مذکر غائب) وہ آزمائے جائیں گے
تُفْتَنُونَ (فعل مضارع مجہول
جمع مذکر حاضر) تم آزمائے جاؤ گے۔

فُتِنُوا مَنْصُوبٌ (اسم مصدر) بہکاؤ۔
فَاتِنِينَ (اسم فاعل جمع مذکر)
بہکانے والے

مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفِتْنِينَ (۱۰۶:۳۷)
خدا کے خلاف بہکا نہیں سکتے۔

فِتْنَةُ الْفِتْنَةِ (اسم) (۱) بہکاؤ
لفظی ترجمہ: آزمائش۔ آزمائش دور
تکلیف (جس سے کسی کی آزمائش کرنا۔
اسے ثابت کرنا یا جانچنا ہوتا ہے۔ یعنی جس
کے ذریعے ایک انسان کی حالت نیک یا بد
ثابت کرنی ہو لہذا اس سے مراد ہمیشہ بہکانا
لیا جاتا ہے (ولیم لین)۔

فِتْنَةٌ یعنی امتحان اور بہکاؤ (ماجدس احاشیہ
۳۵۳) فتنہ کا اصل معنی آگ سے جلانا ہے
اور پھر تکلیف دینا ہے۔ سختیاں اور اذیتیں۔
ذبح کرنا۔ گمراہ کرنا۔ اور غلطی کرانا ہے۔ نیز
کسی نہ کسی طرح دین و ایمان کے خلاف
بغاوت کرنا ہے۔

يُفْتِنُ مَنْصُوبٌ (فعل مضارع واحد
مذکر غائب) (۱) جلائے آفت کرتا ہے۔
فَمَا آسَنَ لِمُوسَىٰ إِلَّا ذُرِّيَّةً مِّنْ
قَوْمِهِ عَلَىٰ خُوفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ
وَمَلَأْنَاهُمْ أَنْ يُفْتِنَهُمْ (۸۳:۱۰)
تو موسیٰ پر کوئی ایمان نہ لایا مگر اس کی قوم
میں چند لڑکے (اور وہ بھی) فرعون اور اس
کے اہل دربار سے ڈرتے ڈرتے کہ وہ ان
کو آفت میں نہ پھنسا دے۔
(۳) پریشان کرنا۔

إِنْ حِفْظُهُمْ أَنْ يُفْتِنَكُمْ الَّذِينَ
كَفَرُوا (۱۰۱:۳)
بشرطیکہ تم کو خوف ہو کہ کافر لوگ تم کو ایذا
دیں گے۔

يُفْتِنُ، فْتَنَ (اس آیت میں فَتَنَ يَفْتِنُ
فعل کا مطلب یہ ہے کہ وہ انہیں تکلیف اور
ایذا دیں گے یا بل کریں گے۔

يُفْتِنُ (موکد بہانہ لفظ)
ضرورت فتنے میں ڈالے گا۔
لَا يُفْتِنُ (فعل نہی) فتنے میں
نہ ڈالے۔

يَنْبِيْ اٰقَمَ لَا يُفْتِنُكُمُ الشَّيْطٰنُ
(۲۷:۷)
اے آدم کی اولاد! شیطان تمہیں کہیں فتنے
میں نہ ڈال دے۔

يُفْتِنُونَ (فعل مضارع جمع مذکر
غائب) وہ درغلالتے ہیں۔
يُفْتِنُوا مَعْرُوفٌ لِأَخْرَ (فعل مضارع
جمع مذکر غائب) مہاد اور درغلالتیں
وَاحْلُزُّهُمْ أَنْ يُفْتِنُوكَ (۳۹:۵)
اور ان سے بچتے رہنا مہاد اور آپ کو بہکادیں
لِنُفْتِنَ (منصوب لام تعليل)

کتاب الفاء

☆ ف ج ر

حَتَّى تَفْجَرَنَا مِنَ الْأَرْضِ يَفْجُرُ غَا
(۹۰:۱۷)

جب تک کہ ہمارے لئے زمین سے ایک
چشمہ جاری کر دو۔

فَجَرْنَا باب تفعیل (فعل ماضی
جمع متکلم) ہم نے پھاڑ نکالا

فَجَرْنَا تَفْجِرُوا (باب تفعیل) پانی وغیرہ
کے لئے باہر نکلنے گئے۔ راستہ یا گزرگاہ
بنانا۔ پانی بنے دو۔ پانی وغیرہ کو نکل بنے دو
تَفْجِرُوا باب تفعیل (فعل مضارع
واحد مذکر حاضر) تو پھوٹ نکالتا ہے۔

يَفْجِرُونَ باب تفعیل (فعل
مضارع جمع مذکر غائب) وہ پانی کو جاری
کرتے ہیں۔

تَفْجِرُوا باب تفعیل۔ منصوب
اسم مصدر۔ کثرت سے پانی وغیرہ کا بہہ نکلتا
فَجَرْتُ باب تفعیل (فعل ماضی
مجهول)۔ واحد مؤنث غائب) پھوٹ پڑی
يَفْجِرُ باب تفعیل (فعل
مضارع واحد مذکر غائب) پھوٹ پڑتا ہے
تَفْجِرُ تَفْجِرُوا (باب تفعیل)

پھوٹ بہنا۔

انْفَجَرْتُ باب انفعال (فعل ماضی
واحد مؤنث غائب) پھوٹ پڑی۔

انْفَجَرْتُ انْفِجَاراً (باب انفعال)
پھوٹ کر بہنا۔

الْفَجْرُ (اسم سویرا)

فَاجِرٌ (اسم قائل واحد مذکر)

گناہ گار۔ بدکار۔

فَجْرَةٌ (جمع مکر) فاسق و فاجر لوگ
مفرد: فَاجِرٌ (ناخدا ترس لوگ)

فُجَّازٌ (جمع مکر) بدرکار لوگ

فُجِّي كِي الْفِ فِي مِ بَدَل جَاتِي هِيَ شَرًّا فَتَاهُ
فَتَاهَا بطور محاورہ: لڑکا۔ آدمی۔ ملازم

فَتَيَانٌ (اسم شئی) دو جوان
فَتِيَةٌ (اسم جمع) (دو آدمی)
جوان لوگ۔

فَتَى مفرد

فَتَيَانٌ (اسم جمع) آدمی جوان

فَتَايَاتٌ: (اسم جمع) جوان لڑکیاں

فَتَاةٌ مفرد

☆ ف ج ج

فَجَّجٌ (اسم) راستہ۔ راہ گزر
گزرگاہ۔ گھاٹی۔ لفظی ترجمہ: پہاڑوں کے
درمیان چوڑا راستہ۔

فَجَّجٌ (اسم جمع) راستے
گزرگاہیں۔ گھاٹیاں۔
مفرد: فَجَّجٌ

☆ ف ج ر

لَيَفْجِرُ لام تعلیل (فعل مضارع
واحد مذکر غائب) تاکہ وہ گناہ کرے۔

فَجَرٌ يَفْجُرُ فَجْرٌ أَوْ فُجْرٌ (ن)
(۱) گناہ کرنا۔ خلاف اخلاق کام کرنا۔

(۲) پھوٹ پڑنا۔ لوٹنا۔ کھود نکالنا۔

بَلْ يُرِيدُ الْإِنْسَانَ لِيَفْجُرَ أَمَانَهُ
(۵:۷۵)

بلکہ انسان چاہتا ہے کہ اپنے آگے خود سری
کرے

تَفْجِرُ منصوب (فعل مضارع واحد
واحد مذکر حاضر) تو کھود نکالے

قُلْ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلْبَةِ

(۱۷۶:۳)
کہہ دو کہ خدا کلالہ کے بارے میں تم کو حکم
دیتا ہے۔

الْفِتْ باب افعال (فعل امر
واحد مذکر حاضر) تو فتویٰ دے/تشریح کر

يُؤَسِّفُ الْكَلْبَةَ الصَّلَاةُ يُقِ الْفِتَاةُ
سَمِعَ بَقَرَتِ (۳۶:۱۲)

یوسف: اے بڑے بچے! ہمیں سات گایوں
کے (خواب کے) بارے میں تعبیر بتائیے
اَفْتُوا باب افعال (فعل امر
جمع مذکر حاضر) تم تعبیر بتاؤ۔

اَفْتُونِي فِي رُؤْيَايَ (۳۳:۱۲)
مجھے میرے خواب کی تعبیر بتاؤ۔

تَسْتَفِيُ باب استفعال (فعل مضارع
واحد مذکر حاضر) تم فتویٰ پوچھتے ہو۔
استَفَيْتُ استِيفَاءً اَفْتَوِي پوچھنا۔
قانونی حکم پوچھنا۔

تَسْتَفِيَانُ باب استفعال (فعل
مضارع شنیہ مذکر حاضر) تم دو آدمی تعبیر
پوچھتے ہو۔

يَسْتَفِيُونَ باب استفعال (فعل
مضارع جمع مذکر غائب) وہ فتویٰ پوچھتے ہیں

استَفَيْتُ باب استفعال (فعل
امر واحد مذکر حاضر) تو فتویٰ پوچھ

فَاسْتَفَيْتَهُمْ (۱۱:۳۷)

پس ان سے پوچھو۔

فَتَى مغل (اسم) جوان

فَتِيٌّ فَتِيٌّ فَتَى (فتا) (س)

جوان ہونا۔ یہ اسم انسانوں اور حیوانوں
دونوں کے لئے آتا ہے۔

الف: جب کسی ضمیر متصل کے ساتھ آئے تو

اقتدى - ب باب افعال (فعل)
ماضی واحد مذکر غائب (بطور فدیہ دیا -
اقتدى افتدا ء ا باب افعال بطور
فدیہ پیش کیا دیا -

فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْ أَحَدِهِمْ مِلْءُ
الْأَرْضِ ذَهَبًا وَلَوْ اِقْتَدَى بِهِ
(۹۱:۳)

وہ اگر (نجات کے لئے) زمین بھر کا سونا
دیں تو ہرگز قبول نہ کیا جائے گا -

اقتدث - ب باب افعال (فعل)
ماضی واحد مؤنث غائب (اس عورت نے
فدیہ دیا -

اقتدوا - ب باب افعال (فعل)
ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے بطور فدیہ دیا -

يفتدى - ب باب افعال (فعل)
مضارع واحد مذکر غائب (وہ فدیہ دیتا ہے
ليفتدوا - ب باب افعال (لام
تعلیل محذوف الآخر (فعل مضارع جمع مذکر
غائب) تاکر وہ بطور فدیہ ادا کریں -

فِدَاءٌ (معتل باب مفاعله -
اسم مصدر) فدیہ لینا یا دینا -

فِدْيَةٌ (اسم) فدیہ -
فِدْيَةٌ دیکھئے و د ی
فَدَّرَوْهَا دیکھئے و ذ ر

☆ ف ر ت

فُرَاتٌ (اسم) میٹھا (پانی)
فُرَاتًا منصوب پانی کی صفت
کے طور پر استعمال ہوا ہے - پیاس بجھانے
والا - (ولیم لین) یا بہت میٹھا -

☆ ف خ ر

تَفَاخَرُوا تفاعل (اسم مصدر)
اترانا - فخر کرنا - اپنی تعریف کرنا (ماجد) -
فطری طور پر اترانا (ابن کثیر) رقابت کرنا یا
باہم حسد کرنا شہرت میں یا بڑائی میں فَاخَرُوا
باب مفاعله کی طرح -

فَخُوْرٌ (اسم بالغه) بہت زیادہ
شچی خورہ

فَخَرَ يَفْخُرُ فَعْرًا وَفَخَارًا (ن)
شان دکھانا - شچی بگھارنا -

الْفَخَّارُ (اسم) مٹی کے برتن

☆ ف د ی

فَدَيْنَا (فعل معتل) (فعل)
ماضی جمع متکلم) ہم نے فدیہ دیا -

فِذَاءٌ أَوْ فِئْدَى وَفِدَى (ض)
فِدَى يَفْدِي

خون بہا - فدیہ دے کر غلام کو چھڑانا -
وَفِدْيَةٌ بِذَبْحٍ عَظِيمٍ (۱۰۷:۳۷)

اور ہم نے ایک بڑی قربانی کو ان کا فدیہ دیا -
تَفَادَوْا باب مفاعله (فعل مضارع
جمع مذکر حاضر) تم فدیہ دیتے ہو -

فَادَى مَفَادَاةً وَفِدَاءًا
کسی کو چھڑانے کے لئے فدیہ لینا یا دینا -

وَإِنْ يَأْتُواكُمْ أُسْرَى فَذُوهُمْ
(۸۵:۲)

اور اگر وہ قید ہو کر تمہارے پاس آئیں تو
فدیہ دے کر تم ان کو چھڑا بھی لیتے ہو -

(ناخدا ترس لوگ) مفرد: فَاجِرٌ
فُجُوْرٌ (اسم مصدر) بُرائی

☆ ف ج و

فَجْوَةٌ معتل (اسم) مٹھا حصہ
لفظی ترجمہ: درمیانی جگہ یا دو چیزوں کے
درمیان کھلی اور چوڑی جگہ -

☆ ف ح ش

فَاحِشَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)
(۱) بُرَاكَا م

فَحُشٌّ يَفْحُشُّ فَحْشًا (ك)
حد سے گزرا ہوا - نامناسب غیر معقول -
گندہ - بے حیا - فَاحِشَةٌ کالفظی مطلب
زیادتی - ناروا - حد ادب و اخلاق سے بڑھی
ہوئی بات -

وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ
ظَلَمُوا (۱۳۵:۳)

اور وہ لوگ جب کوئی براکام کریں یا ظلم کر
بیٹھیں (۲) زنا - بدکاری -

وَالَّذِينَ يَأْتِيْنَ الْفَاحِشَةَ مِنْ
نَسَائِكُمْ (۱۵:۳)

اور تمہاری بیویوں میں سے جو زنا کی مرتکب
ہوں

الْفَحْشَاءُ (اسم) غیر شریفانہ کام
الْفَوَاحِشُ (اسم جمع) غیر شریفانہ

کام - بے حیائی کے کام - مفرد: فَاحِشَةٌ

☆ فرد

الفِرْدَوْسُ (اسم) جنت

☆ فرد

فَرَوْتُ (فعل مضاعف) (فعل)
ماضی واحد مؤنث غائب (وہ بھاگ گئی۔
فَرَّيْفَرًا وَ فِرَارًا وَ مَفْرًا (ض)
بھاگنا۔ دوڑ بھاگنا۔ بھاگ جانا۔ (مسن)
جان بھانا۔
فَرَوْتُ (فعل ماضی واحد متکلم)
میں بھاگا۔
فَرَوْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر
حاضر) تم بھاگے۔
يَفْرُوْ (مضاعف) (فعل مضارع
واحد مذکر غائب) وہ بھاگے گا۔
تَفْرُوْنَ (مضاعف) (فعل)
مضارع جمع مذکر حاضر) تم بھاگتے ہو۔
فِرْوًا (فعل امر جمع مذکر حاضر)
تم بھاگو
فَفِرُّوْا اِلٰى اللّٰهِ (۵۱:۵۰)
لہذا تم لوگ اللہ کی طرف بھاگ چلو۔
فِرَارًا منصوب۔ بھاگنا۔
الفِرَارُ بھاگنا۔
المَفْرُ (اسم ظرف) جائے فرار
پناہ گاہ۔ خطرے سے بھاگ کر جہاں کوئی
جا کر پناہ لے۔

فَلْيَفْرَحُوا (۵۸:۱۰)

پس وہ خوش ہو جائیں۔
تَفْرَحُوْنَ (فعل مضارع جمع
مذکر حاضر) تم خوش ہوتے ہو۔
ذَلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُوْنَ

(۷۵:۴۰)

یہ اس لئے کہ تم خوشی سے پھولے نہیں
ساتے تھے۔

لَا تَفْرَحْ (فعل نبی واحد مذکر حاضر)
تو خوشی سے مت پھول۔

لَا تَفْرَحُوا (فعل نبی جمع مذکر حاضر)
تم خوشی سے مت پھولو۔

فَرِحَ (اسم) خوش باش۔ مسرور

فَرِحُوْنَ (اسم جمع) خوش باش لوگ۔
فَرِحِيْنَ / الفَرِحِيْنَ منصوب: اسم
جمع۔ مفرد: فَرِحَ

☆ فرد

فَرْدًا (اسم) (۱) اکیلا
وَنَرِيْهِ، مَا يَقُوْلُ وَيَا تَيْنًا فَرْدًا

(۸۰:۱۹)

اور جو چیزیں یہ بتاتا ہے ہم اس کے
وارث ہوں گے اور وہ اکیلا ہمارے سامنے

آئے گا۔ بطور استعارہ: تنہائی۔ لا ولد

رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا (۸۹:۲۱)

اے میرے پروردگار! مجھے تنہا (لا ولد) نہ
چھوڑ

فَرَادِيْ (اسم جمع) اکیلا
مفرد: فَرْدٌ

☆ فرث

فَرَثٌ (اسم) گوبر

☆ فرج

فُرَجْتُ (فعل ماضی مجہول واحد
مؤنث غائب) وہ کھولی گئی۔

فَرَجٌ يَفْرُجُ فَرْجًا (ض)

کھولنا۔ الگ کرنا۔ پھاڑنا۔ جدا جدا کرنا۔
فَرَجٌ (اسم مصدر) بطور استعارہ

عصمتِ عضو خاص لفظی ترجمہ: شکاف

فُرُوْجٌ (اسم جمع) اعضاء

مخصوصہ (مرد یا عورت کے)

☆ فرح

فَرِحَ (فعل ماضی واحد مذکر
غائب) وہ خوش ہوا۔

فَرِحٌ يَفْرَحُ فَرْحًا (س)

خوش ہونا، مسرور ہونا۔ شادمان ہونا۔ لطف
اندوز ہونا۔ خوشی منانا۔ پھولے نہ منانا۔

فَرَحُوا (فعل ماضی جمع مذکر
غائب) وہ خوش ہوئے۔

يَفْرَحُ (فعل مضارع واحد مذکر
غائب) وہ خوش ہوتا ہے/ ہوگا

يَفْرَحُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر
غائب) وہ خوش ہوتے ہیں۔

يَفْرَحُوا (مخروف الآخر) منصوب

کہ وہ خوش ہوں۔

مقررہ حصہ۔

فَرِيضَةٌ مِّنَ اللَّهِ (۱۱:۴)

یہ اللہ کی طرف سے مقرر کردہ حصے ہیں۔

(۲) مقرر کرنا۔ آیت ۲: ۲۳۷ بھی دیکھئے

الْفَرِيضَةُ (۳) عہد و پیمان

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا تَرَضَيْتُمْ

بِهِ مِنْ بَعْدِ الْفَرِيضَةِ (۲۴:۴)

اگر مقرر کرنے کے بعد آپس کی رضامندی

سے مہر میں کمی بیشی کر لو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔

مَفْرُوضًا مَنْصُوبًا (اسم مفعول

واحد مذکر) طے شدہ یا مقرر کردہ۔

وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ

الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ

أَوْ كَثُرَ نَصِيبًا مَّفْرُوضًا (۴:۳)

اور جو مال ماں باپ اور رشتہ دار چھوڑ کریں

اس میں عورتوں کا بھی حصہ ہے یہ مال خواہ

تھوڑا ہو یا بہت (ہر ایک کا) حصہ مقرر ہے۔

فَارِضٌ (اسم فاعل واحد مذکر)

بوڑھا بیل بڑا موٹا تازہ۔ پوری عمر کا

☆ فرط

يَفْرُطُ مَنْصُوبًا (فعل مضارع

واحد مذکر غائب) کردہ جلد بازی کرے۔

فَرُطًا يَفْرُطُ فَرُطًا (ن)

کسی کے خلاف جلد بازی/زیادتی اور بے

انصافی سے اقدام کرنا۔

إِنَّا نَخَافُ أَنْ يُفْرَطَ عَلَيْنَا

(۴۵:۴۰)

ہمیں ڈر ہے کہ کہیں وہ ہمارے خلاف زیادتی

و جلد بازی نہ کرے۔

فَرُطٌ بِابٍ تَفْعِيلٍ (فعل ماضی

☆ فرض

فَرَضَ (فعل ماضی واحد

مذکر غائب) اس نے فرض کر دیا۔

فَرَضَ يَفْرِضُ فَرَضًا (ض)

نیت کر لینا۔ قانون بنانا۔ تخمینہ لگانا۔ خیال

کرنا، حصہ بانٹنا۔ نافذ کرنا۔ لاگو کرنا۔

لَمَنْ فَرَضَ فَبَيْنَ الْحَجِّ

(۱۹۷:۲)

پس جو شخص ان مہینوں میں حج کی نیت

کرے (۲) لاگو کرنا۔ نافذ کرنا۔

إِنَّ أَلْيَدَ يَفْرِضُ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ

لَوْ أَذُكَ إِلَىٰ مَعَادٍ (۸۵:۲۸)

(اے پیغمبر) جس خدا نے تم پر قرآن (کے

احکام) کو فرض کیا ہے وہ تمہیں بازگشت کی

جگہ لوٹا دے گا۔ (آیت ۲۶: ۲۶ بھی دیکھئے)

(۳) مقرر کر دیا۔

مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيمَا

فَرَضَ اللَّهُ لَهُ (۳۸:۳۳)

پیغمبر پر اس کام میں کچھ تنگی نہیں جو خدا نے

ان کے لئے مقرر کر دیا۔ (۳) طے کیا۔

فَرَضْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر

حاضر) تم نے طے کیا۔ تم نے مقرر کیا۔

وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيضَةً

(۲۳۷:۴)

اور ان کے لئے حق مہر مقرر کر چکے ہو۔

فَرَضْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)

ہم نے مقرر کر دیا۔

تَفْرِضُونَ (مضروف لا آخر۔ منصوب

فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم مقرر کرو۔

فَرِيضَةٌ (اسم) (۱) حکم

☆ فرش

فَرَشْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)

ہم نے بچھا دیا۔

فَرَشَ يَفْرِشُ فَرَشًا وَ

فِرَاشًا (ض)

بچھانا۔ پھیلاتا۔ آگے بڑھانا۔

فَرَشٌ / فَرَشًا مَنْصُوبًا (اسم)

چھوٹے مویشی یا اونٹ۔

لفظی ترجمہ: چھوٹے مویشی جن کا گوشت

بطور خوراک استعمال ہوتا ہے۔

وَمِنَ الْأَنْعَامِ حَمُولَةٌ وَفَرَشًا

(۱۳۲:۶)

مویشیوں میں سے (اللہ نے پیدا کئے ہیں)

بار برداری کے جانور اور چھوٹے مویشی۔

(یعنی اللہ نے) بار برداری وغیرہ کے کام کے

لئے اور گوشت کے لئے جانور پیدا کئے

ہیں۔)

الْفَرَاشُ (اسم جمع) پتنگے۔ تیلیاں

مفرد: فَرَاشَةٌ

يَوْمَ يَكُونُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ

الْمَبْنُوثِ (۳:۱۰۱)

جس دن (یعنی قیامت کو) لوگ بکھرے

ہوئے پتنگوں کی طرح ہو جائیں گے۔

فَرِاشٌ / فِرَاشًا مَنْصُوبًا۔ قائلین

دری۔ لفظی ترجمہ:۔ زمین پر بچھائی جانے

والی چیز۔ کسی کے بیٹھنے یا لیٹنے کے لئے

بچھائی جانے والی چیز (ولیم لیں)۔

فَرُوشٌ (اسم جمع) قائلین دریاں

مفرد: فِرَاشٌ

اور حضرت موسیٰؑ کی ماں کا دل بے صبر ہو گیا۔

أَفْرِغْ باب افعال - ساکن
(فعل مضارع واحد متکلم) میں ڈالوں گا۔
أَفْرِغْ إِفْرَاعًا ذال دینا۔
قَالَ انْوَيْتَ أَفْرِغْ عَلَيْهِ قَطْرًا
(۹۶:۱۸)

اس نے کہا: اب میرے پاس (تانبہ) لاؤ
کہ میں پگھلا کر اس پر ڈال دوں۔
أَفْرِغْ باب افعال (فعل امر
واحد مذکر) ڈال دے۔
أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا (۲۵۰:۲)
ہم پر صبر کے دہانے کھول دے۔

☆ فرق

فَرَقْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
(۱) ہم نے الگ کیا۔
فَرَّقَ يَفْرِقُ / يَفْرِقُ فَرَقًا وَفَرَقَانًا
ب و بین
ایک دوسرے سے الگ کرنا۔ تقسیم کرنا۔
اتماز کرنا۔ دو کے درمیان فیصلہ کرنا۔
وَإِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ (۵۰:۲)
اور جب ہم نے تمہارے دریا کو پھاڑ دیا
(۲) اتماز کرنا۔ نمایاں کرنا۔
وَقَرَأْنَا فَرَقْنَهُ لِنَقْرَاهُ عَلَى النَّاسِ
(۱۰۶:۱۷)
اور ہم نے قرآن کو جزو جزو کر کے نازل کیا
ہے تاکہ تم لوگوں کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھ کر سناؤ۔
يَفْرِقُونَ (فعل مضارع جمع مذکر
غائب) (۳) وہ ڈرتے ہیں۔
فَرَّقَ يَفْرِقُ فَرَقًا (ف)

☆ فرع

فَرَعٌ (اسم) شاخ
وَفَرَعَهَا فِي السَّمَاءِ (۲۳:۱۳)
اور شاخیں آسمان میں ہوں۔

☆ فرغ

فَرَعْتُ (فعل ماضی واحد مذکر
حاضر) تو فارغ ہو گیا۔
فَرَعٌ يَفْرِغُ / يَفْرِغُ فَرُوعًا وَ
فَرَاغًا (ن) (ف)
خالی ہونا۔ کسی کام کو ختم کرنے کے لئے فارغ
ہونا۔ کسی کام سے رک جانا۔ بیکار ہونا۔
دوسری باتوں یا دوسرے (کاموں سے)
فارغ ہونا۔ اپنے آپ کو منہمک اور وقف
کردینا۔
فَإِذَا فَرَعْتَ فَانصَبْ (۷:۹۳)
جب آپ فارغ ہوں تو عبادت میں محنت
کیا کریں۔
تَفَرَّغْ - لَ (فعل مضارع جمع
متکلم) ہم اپنے آپ کو (اس کام کے لئے)
فارغ کریں۔
سَتَفَرُّغُ لَكُمْ آيَةُ الْفُلَيْنِ (۳۱:۵۵)
اے دو بوجھو (جنو اور انسانو!) ہم عنقریب
تمہاری طرف متوجہ ہوتے ہیں۔
فَارِعًا منسوب (اسم قائل واحد
مذکر) بے صبر۔ خالی۔ فارغ۔
وَاصْبِحْ فَرَادًا أُمُّ مُوسَى فَرِعًا
(۱۰:۲۸)

واحد متکلم) میں نے زیادتی کی۔
فَرَطٌ تَفَرُّطًا (باب تفعلیل) (چوکنا
کی پڑنا۔ نظر انداز کرنا۔ کوتاہی ہونا۔ حد
سے تجاوز کرنا۔ فضول خرچ ہونا۔
يَحْسُرْتَنِي عَلَيَّ مَا فَرَطْتُ فِي
جَنَبِ اللَّهِ (۵۶:۳۹)
اس کوتاہی پر افسوس ہے جو میں نے خدا کے
حق میں کی۔

فَرَطْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر
حاضر) تم نے کوتاہی کی۔
فَرَطْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
ہم نے کوتاہی کی۔
قَالُوا يَحْسُرَتْنَا عَلَيَّ مَا فَرَطْنَا
فِيهَا (۳۱:۶)
ہائے اس نصیر و کوتاہی پر افسوس ہے جو ہم
نے (اپنی زندگی میں) قیامت کے
بارے میں کی۔
مَا فَرَطْنَا فِي الْكِتَابِ مِنْ شَيْءٍ
(۳۸:۶)

ہم نے کتاب یعنی لوح محفوظ میں (کسی چیز
کے لکھنے میں) کوئی کوتاہی نہیں کی۔
فَرَطًا (اسم مصدر منسوب)
حد سے تجاوز کرنا۔
وَتَكَانَ أَمْرُهُ فُرْطًا (۲۸:۱۸)
اور اس کا معاملہ حد سے بڑھ گیا ہے۔
مَفْرُطُونَ (اسم مفعول جمع مذکر)
جلد بازی (افراط و تفریط) کا شکار لوگ۔
اصل مادہ دیکھئے۔
وَأَنَّهُمْ مَفْرُطُونَ (۶۲:۱۶)
اور یہ دوزخ میں سب سے آگے بھیجے
جائیں گے۔

کتاب الفاء

☆ فرق

جمع مذکر غائب (وہ الگ الگ ہو جائیں گے۔
تَتَفَرَّقُوا / لَا تَتَفَرَّقُوا
(فعل امر/نہی) جمع مذکر حاضر) منقسم اور
متفرق نہ ہو جاؤ
أَنْ أَقِيمُوا الدِّينَ وَلَا تَتَفَرَّقُوا فِيهِ
(۱۳:۲۲)

یہ کہ دین کو قائم رکھنا اور اس میں پھوٹ نہ
ڈالنا۔

فَرَقًا (اسم مصدر) منتشر کرنا
فِرْقًا (اسم) حصہ
فِرْقَةٌ (اسم) پارٹی۔ گروپ
فَرِيقٌ (اسم فاعل) پارٹی گروپ
فَرِيقًا منصوب
فَرِيقَانِ (اسم فاعل ثننیہ مذکر)
دو جماعتیں یا دو گروہ

فَرِيقَيْنِ منصوب
مُتَفَرِّقُونَ باب تفعیل (اسم فاعل)
جمع مذکر) منتشر لوگ (پکتحال)
مُتَفَرِّقُونَ متفرق لوگ (ماجد)
أَرْبَابٌ مُتَفَرِّقُونَ خَيْرٌ أَمِ اللَّهُ
الْوَّاحِدُ الْقَهَّارُ (۳۹:۱۲)
بھلائی جدا جدا آقا جسے یا ایک خدائے
یکتا وغالب۔

مُتَفَرِّقَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) مختلف
وَأَدْخَلُوا مِنْ أَبْوَابٍ مُتَفَرِّقَةٍ
(۶۷:۱۲)

مختلف دروازوں سے داخل ہونا۔
الْفُرْقَانُ (اسم) (صحیح یا غلط) معیار
لفظی ترجمہ: کوئی ایسی چیز جو حق و باطل میں
فرق کرے۔ اس کے معانی ثبوت و دلیل اور
عملی مظاہرہ بھی ہیں۔ (ولیم لین)
یہ اصطلاح قرآن کریم پر صادق آتی ہے

نُفِرَّقُ باب تفعیل (فعل مضارع)
جمع متکلم) ہم تفریق کرتے ہیں۔
لَا نُفِرَّقُ ہم تفریق نہیں کرتے
فَارِقُوا باب مفاعله (فعل)
امر جمع مذکر حاضر) الگ کرو۔

فَارِقٌ فَرَاقًا وَمُفَارَقَةٌ باب مفاعله
الگ کرنا۔ اپنے آپ کو جدا کرنا۔ ترک
کرنا۔ دستبردار ہونا۔ چھوڑنا۔
أَوْفَارِقُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ (۲:۵۶)
یا اچھی طرح الگ کرو۔

تَفَرَّقُ باب تفعیل (فعل ماضی)
واحد مذکر غائب) وہ بکھر گیا۔ الگ ہو گیا
تَفَرَّقَ تَفَرُّقًا الگ ہونا۔ بکھرنا
وَلَا تَتَّبِعُوا السَّبِيلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ
(۱۵۳:۶)

دوسرے راستے اختیار نہ کرو۔ وہ تمہیں اللہ
کے راستے سے الگ کر دیں گے (عبدالماجد
دریا آبادی) مبادا تم راستے سے الگ ہو جاؤ
(پکتحال)۔

وَمَا تَفَرَّقَ الدِّينُ أَوْ تَوَالَيْتُمْ إِلَّا
مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَ تَهُمُ الْبَيِّنَاتُ
(۴:۹۸)

اور اہل کتاب جو متفرق و مختلف ہوئے ہیں وہ
دلیل واضح کے آنے کے بعد ہوئے ہیں۔
تَفَرَّقُوا (فعل ماضی جمع مذکر
غائب) وہ متفرق و منتشر ہو گئے۔

لَا تَفَرَّقُوا باب تفعیل (فعل نہی جمع
مذکر حاضر) ایک دوسرے سے الگ نہ ہو جاؤ۔
يَتَفَرَّقُوا باب تفعیل مخدوف الآخر
(فعل مضارع ثننیہ مذکر غائب) وہ دو ایک
دوسرے سے الگ ہوتے ہیں۔
يَتَفَرَّقُونَ باب تفعیل (فعل مضارع

ڈرنا (لہر میں) غوطہ لگانا۔
لِكَيْتَهُمْ قَوْمٌ يُفَرَّقُونَ (۵۶:۹)
اصل یہ ہے کہ یہ ڈریوک لوگ ہیں۔
أَفْرُقُ (فعل امر واحد مذکر
حاضر) (۴) فیصلہ کرو۔

فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ
(۲۵:۵)
سو ہمارے اور فاسق قوم کے درمیان فیصلہ کرو۔
يُفَرِّقُ (فعل مضارع مجہول
واحد مذکر غائب)۔ فیصلہ کیا جاتا ہے۔
اسے الگ کر دیا جاتا ہے۔

فِيهَا يُفَرَّقُ كُلُّ أَمْرٍ حَكِيمٍ
(۴:۴۴)
اسی رات میں حکمت کے تمام کام فیصلہ کئے
جاتے ہیں۔

فَرَّقْتُ باب تفعیل (فعل ماضی)
واحد مذکر حاضر) تم نے تفریق ڈال دی۔
فَرَّقَ تَفَرُّقًا باب تفعیل ڈرانا
منتشر کرنا، تتر بتر کرنا۔ الگ الگ کرنا۔
تقسیم کرنا۔

يُفَرِّقُونَ باب تفعیل (فعل مضارع)
جمع مذکر غائب) وہ تقسیم کرتے ہیں یا وہ
الگ الگ کرتے ہیں۔

يُفَرِّقُوا باب تفعیل مخدوف
الآخر (فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ
تقسیم کریں۔

يُرْسِدُونَ أَنْ يُفَرِّقُوا بَيْنَ اللَّهِ
وَرُسُلِهِ (۱۵۰:۴)

وہ اللہ اور اس کے رسولوں کے درمیان تفریق
ڈالنا چاہتے ہیں (پکتحال)۔ وہ اللہ اور اس
رسولوں کے درمیان اختلاف پیدا کرنا چاہتے
ہیں (عبدالماجد دریا آبادی)

☆ ف ز ز ☆

کتاب الفاء

يُفْتَرَى (فعل مضارع مجہول
واحد مذکر غائب) جھوٹ باندھا جاتا ہے۔
مَا كَانَ حَدِيثًا يُفْتَرَى (۱۱:۱۲)
یہ قرآن ایسی بات نہیں ہے جو اپنے دل
سے بنائی گئی ہے۔

مُفْتَرٍ (اسم فاعل واحد مذکر
غائب) افترا باندھنے والا۔

مُفْتَرِي (اسم مفعول واحد مذکر)
گھڑی ہوئی بات۔

مُفْتَرُونَ (اسم فاعل جمع مذکر)

جھوٹ باندھنے والے (مفتری۔ جھوٹے)
مفتر۔ مُفْتَرٍ

مُفْتَرِينَ منصوب

مُفْتَرِيَاتٍ (اسم مفعول جمع مؤنث)

گھڑی ہوئی باتیں۔ مفتر: مُفْتَرَاةٌ

فَرِيًّا منصوب (اسم فاعل)

ان دیکھی یا ان سنی بات۔

قَالُوا اِبْتِرِيْمَ لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا فَرِيًّا

(۲۷:۱۹)

انہوں نے کہا: اے مریم! تو نے ایک ان سنی
بات کر دی ہے۔

☆ ف ز ز ☆

يَسْتَفِرُّ مَضَاعِفُ منصوب

(فعل مضارع واحد مذکر غائب) کہ وہ بے
دغل کر دے۔

اسْتَفْرَأَ : اسْتَفْرَأَ (باب استفعال)

جلا وطن کرنا۔ فعال بنانا۔ دھوکا دینا۔ بے

دغل کرنا۔ (خوف)

فَرَّ يَفْرُ فَرًّا (ن)

زخم سے خون کی طرح بہنا۔ ہٹانا۔ خازن

کاٹنا۔ جدا کرنا۔ پھاڑنا۔ الگ الگ کرنا۔
حرف علت ی اس وقت الف سے تبدیل
ہوتا ہے جب اس فعل کے بعد کوئی متصل
ضمیر آئے مثلاً: افْتَرَى افْتَرَاهُ ہو جائے
گا۔

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا
(۲۳:۲۲)

کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے اللہ پر
جھوٹ باندھ لیا ہے۔

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَيْنَاهُ (۳۸:۱۰)

کیا وہ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے یہ اپنی طرف
سے بنایا ہے؟

افْتَرَيْتُ باب الاعتعال (فعل ماضی

واحد متکلم) میں نے جھوٹ باندھا۔

افْتَرَيْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)

ہم نے جھوٹ باندھا۔

يُفْتَرَى باب الاعتعال (فعل مضارع

جمع مذکر غائب) وہ جھوٹ باندھتا ہے۔

لِنُفْتَرِيَ لام تعلیل (فعل مضارع

واحد مذکر حاضر) تاکہ تو جھوٹ باندھے

يُفْتَرُونَ (فعل مضارع جمع مذکر

غائب) وہ (خلاف) جھوٹ باندھتے ہیں۔

تَفْتَرُونَ (فعل مضارع جمع

مذکر حاضر) تم جھوٹ باندھتے ہو۔ لِنُفْتَرُوا

لام تعلیل؛ تاکہ تو جھوٹ باندھے۔

لَا تَفْتَرُوا (فعل نہی جمع مذکر

حاضر) تم جھوٹ مت باندھو۔

يُفْتَرِينَ (فعل مضارع جمع مؤنث

غائب) وہ عورتیں جھوٹ باندھتی ہیں۔

وَلَا يَأْتِيَنَّ بِهِنَّ يَنْفَتَرِيْنَهُ

(۱۲:۶۰)

اور (وہ عورتیں) نہ کوئی بہتان باندھ لائیں۔

اور اسی طرح حضرت موسیٰؑ پر نازل شدہ
کتاب تورات پر بھی۔ (دیکھیے ۲:۱۵۸، ۲:۱۵۳، ۳:۳۰ اور ۲۱:۲۸)۔

فُرْقَانًا (منسوب) اسم امتیاز
إِنْ تَسْقُوا اللَّهَ يَجْعَلْ لَكُمْ فُرْقَانًا
(۲۹:۸)

اگر تم خدا سے ڈرو گے تو وہ تمہارے لئے
امرفارق پیدا کرے گا۔ یعنی تم کو ممتاز
کرے گا۔

☆ ف ر ه ☆

فَارِهِينٍ منصوب (اسم فاعل

جمع مذکر) کاریگری سے ماہرانہ مفرد: فَارِهَةٌ
- کاریگر۔ ماہر۔

فَرِهَةٌ فَرِهَاتٌ (س)

پھولے نہ سانا۔ پھرتانا۔ کوئی کام مہارت
سے کرنا۔

وَتَسْجُتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بَيْوتًا
فَرِهِينَ (۱۳۹:۲۶)

اور بڑی مہارت سے تراش تراش کر پہاڑوں
میں گھر بنائے۔

فَارِهِينَ یہاں حال واقع ہوا ہے نہ کہ بیوت
کی صفت (ابن منظور: لسان العرب)

☆ ف ر ي ☆

افْتَرَى باب الاعتعال (فعل ماضی

واحد مذکر غائب) اس نے بہتان گڑھا۔

افْتَرَى الفِتْرَاءُ کسی کے خلاف

جھوٹ گھڑنا۔ بہتان باندھنا۔

فَرِيٌّ يَفْرِي فَرِيًّا (ض)

کتاب الفاء

فسد ☆

عَنْ - فَرَعَ تَفْرِيعًا (باب تفعیل)
خوف دور کر دینا۔
عَنْ فَرَعَ - عَنْ بے خوف ہو جانا/
خوف سے آزاد ہو جانا۔
حَتَّى إِذَا فَرَع عَنْ قُلُوبِهِمْ قَالُوا
مَاذَا لَقَأَ رَبُّكُمْ (۲۳:۳۳)
یہاں تک کہ جب ان کے دلوں سے
اضطراب دور کر دیا جائے گا تو کہیں گے
کہ تمہارے پروردگار نے کیا فرمایا ہے۔
فَرَعَ (ام مصدر) دہشت
الْفَرَعُ (الْأَخْبَرُ) بڑی دہشت
(قیامت کے دن میں)

☆ ف س ح

يَفْسُخُ (فعل مضارع واحد مذکر
غائب (وہ جگہ بناتا ہے)۔
فَسَخَ يَفْسُخُ فَسْحًا (ف)
(بیٹھنے کے لئے) جگہ بنانا۔
الْفَسْحُوا (فعل امر جمع مذکر حاضر)
جگہ بناؤ۔
تَفْسُخُوا باب تفعیل (فعل امر
جمع مذکر حاضر) تم جگہ بناؤ۔

☆ ف س د

فَسَدَتْ (فعل ماضی واحد
مؤنث غائب) اس عورت نے خراب کر دیا۔
فَسَدَ يَفْسُدُ / يَفْسِدُ وَفَسَدَ يَفْسُدُ
فَسَادًا (ن 'ض 'ک)
خراب ہونا۔ بے کار ہونا۔ مغل جانا۔

کر دینا۔

فَأَرَادَ أَنْ يَنْتَفِيزَهُمْ مِنَ الْأَرْضِ
(۱۰۳:۱۷)
تب اس نے چاہا کہ انہیں ملک سے بے
دُخَل کر دے۔
يَسْتَفِيزُونَ باب استفعال (فعل
مضارع جمع مذکر غائب) وہ بے دُخَل
کرتے ہیں۔
وَإِنْ كَادُوا لَيَسْتَفِيزُونَكَ مِنَ
الْأَرْضِ (۷۶:۱۷)
اور قریب تھا کہ یہ لوگ تمہیں زمین (مکہ)
سے بے دُخَل کر دیں۔

اسْتَفِيزُوا باب استفعال (فعل امر
واحد مذکر حاضر) تو اُکسائے۔
وَاسْتَفِيزُوا مَنِ امْتَطَعْتَ مِنْهُمْ
(۶۳:۱۷)
تو ان میں سے جسے بہکا سکے بہکا لے۔

☆ ف ز ع

فَرَعَ (فعل مضارع واحد
مذکر غائب) وہ ڈر گیا۔
فَرَعَ يَفْرَعُ فَرَعًا (س)
ڈرنا۔ خوفزدہ ہونا۔ دہشت زدہ ہونا۔
فَرَعُوا (فعل ماضی جمع مذکر
غائب) وہ دہشت زدہ ہو گئے۔
وَلَوْ تَرَى إِذْ فَرَغُوا فَلَافُونَ
(۵۱:۳۳)
کاش تم دیکھو جب یہ گھبرا جائیں گے تو
(عذاب سے) بچ نہیں سکیں گے۔
فَرَعَ باب تفعیل (فعل ماضی
مجبول واحد مذکر غائب) خوف دور ہو گیا۔

برہونا۔ گناہ گار ہونا۔ غلط کار ہونا۔
فَسَدَتْ (فعل ماضی مؤنث غائب)
غائب (دووں پر باد ہوئیں)۔
أَفْسَدُوا باب افعال (فعل ماضی
جمع مذکر غائب)۔ انہوں نے خراب کر دیا۔
أَفْسَدَ اِفْسَادًا خراب کرنا۔ گنانا
يُفْسِدُ باب افعال (فعل مضارع
واحد مذکر غائب) وہ فساد کرے گا۔
لِيُفْسِدَ باب افعال لام تعلیل
تا کہ وہ فساد کرے۔
يُفْسِدُونَ باب افعال (فعل مضارع
جمع مذکر غائب) وہ فساد کریں گے۔
لِيُفْسِدُوا باب افعال لام تعلیل
تا کہ وہ فساد کریں۔

تُفْسِدُوا باب افعال محذوف لا آخر
(فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم فساد کرو۔
لَا تُفْسِدُوا (فعل نہی جمع مذکر
حاضر)۔ تم فساد نہ کرو۔
لَتُفْسِدُنَّ لام تاکید دونوں ثقیلہ
(فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم یقیناً فساد
کرو گے۔

لِنُفْسِدَ لام تعلیل (فعل مضارع
جمع متکلم) تا کہ ہم فساد کریں۔
الْفَسَادُ / فَسَادًا / فَسَادًا
(منسوب) (ام مصدر) خرابی۔
الْمُفْسِدُ (ام قائل واحد مذکر)
بدمعاملہ۔ خرابی کرنے والا۔ غلط کار۔
الْمُفْسِدُونَ / الْمُفْسِدِينَ
منسوب بدمعاملہ لوگ۔
مُفْسِدُونَ / مُفْسِدِينَ منسوب
بدمعاملہ لوگ۔

وَإِخَىٰ هُرُونَ هُوَ أَفْضَحُ مِنِّي
لِسَانًا (۳۴:۲۸)
اور میرا بھائی ہارون وہ گفتگو کرنے میں مجھ
سے زیادہ فصیح ہے۔

☆ فصل

فَصَلَ (فعل ماضی واحد مذکر
غائب) وہ چل پڑا۔
فَصَلَّ يَفْصِلُ فَضْلًا (ض)
الگ ہونا۔ جدا ہونا۔ فیصلہ کرنا۔ روانہ ہونا
فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوتُ بِالْجُنُودِ
(۲۳۹:۲)
پس جب طالوت فوج لے کر روانہ ہوا۔
فَصَلَّتْ (فعل ماضی واحد مؤنث
غائب) وہ جدا ہوگئی۔ یا رخصت ہوئی۔
چل پڑی۔
وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيرُ (۹۳:۱۲)
اور جب قافلہ چل پڑا۔
يَفْصِلُ (فعل مضارع واحد
مذکر غائب) وہ فیصلہ کرتا ہے۔ فیصلہ کرے گا۔
يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ
(۳:۶۰)
قیامت کے دن وہ تمہارے درمیان فیصلہ
کرے گا۔
فَصَّلْ باب تفعیل (فعل ماضی
واحد مذکر غائب) اس نے تفصیل بیان کی۔
فَصَّلْ تَفْصِيلًا حُصُولِ فِيهِ
کرنا۔ تفصیل بتانا۔ واضح بیان یا تقریر
کرنا۔ نمایاں کرنا۔
وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ
(۱۱۹:۶)

☆ فصل

فَصَلْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر
حاضر) تم کمزور دل ہو گئے۔ یا تم دل ہار
گئے۔ تم سست پڑ گئے (ماجد)
فَصِيلٌ يَفْصِلُ فَضْلًا (س)
کمزور دل ہونا۔ بزدل ہونا۔ سست پڑنا۔
یعنی بے حوصلہ ہونا پڑ مرده ہونا۔ تھک
جانا۔ ناکام ہو جانا۔ دل ہارنا۔
حَتَّىٰ إِذَا فِئْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ فِي
الْأَمْرِ (۱۵۲:۳)
یہاں تک کہ جب تم نے ہمت ہار دی
اور پیغمبر کے حکم میں جھگڑا کرنے لگے۔
تَفْصِلًا مَنْصُوبٌ مَخْرُوفٌ لِأَخْرَ
(فعل مضارع مشبہ مؤنث غائب) کہ وہ
دو گروہ ہمت ہار جائیں۔
إِذْ هَمَّتْ طَالِفَتَيْنِ مِنْكُمْ أَنْ تَفْصِلَا
(۱۲۲:۳)
(یاد کرو) جب تم میں سے دو گروہ دل
ہارنے لگے تھے۔
تَفْصِلُوا (منصوب مخروف الآخر)
(فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم دل ہارو
وَلَا تَنَازَعُوا فَتَفْصِلُوا (۳۶:۸)
اور آپس میں تنازعہ نہ کرو کہیں دل نہ ہار بیٹھو
اور مقصد حاصل کرنے میں ناکام رہ جاؤ۔

☆ فص ح

أَفْضَحُ (اسم تفضیل) زیادہ فصیح
فَضْحٌ يَفْضُحُ فَضَاحَةً (ک) فصیح ہونا

☆ فس ر

تَفْسِيرًا مَنْصُوبٌ بِابِ تَفْعِيلِ
(اسم مصدر) تفسیر۔ تشریح۔
فَسَّرَ تَفْسِيرًا (باب تفعیل)
بیان کرنا۔ ترجمانی کرنا۔ دریافت کرنا۔

☆ فس ق

فَسَقَ (فعل ماضی واحد مذکر
غائب) اس نے فسق کیا۔
فَسَقَ يَفْسُقُ / يَفْسُقُ فُسُوقًا وَ
فِسْقًا (ض' ن)
حکم عدولی کرنا۔ تجاوز کرنا۔ قانون شکنی کرنا
مخالفت کرنا۔ حد سے بڑھنا۔ آگے بڑھنا۔
فَسَقُوا (فعل ماضی جمع مذکر
غائب) انہوں نے فسق کیا۔
يَفْسُقُونَ (فعل مضارع جمع مذکر
غائب) وہ فسق کرتے ہیں۔ وہ حد سے تجاوز
کرتے ہیں۔
تَفْسُقُونَ (فعل مضارع جمع مذکر
حاضر) تم فسق کرتے ہو۔
فَسَقَ (اسم مصدر) کراہت
کرنا (ماجد) تجاوز کرنا۔ (ولیم لین)
فَاسِقٌ / فَاسِقًا مَنْصُوبٌ (اسم فاعل
احد مذکر) حد سے تجاوز کرنے والا فاسق
فَاسِقُونَ / فَاسِقِينَ مَنْصُوبٌ (اسم
فاعل جمع مذکر) فاسق لوگ
الْفَاسِقُونَ / الْفَاسِقِينَ فَاسِقٌ لَوْ
فُسُوقٌ (اسم مصدر) شرارت

کتاب الفاء

☆ فضل

☆ ف ض ض

انْفَضُّوا باب: انفعال (فعل ماضی جمع مذكر غائب)

(۱) وہ بھاگ نکلے الٰہی
انْفَضَّ انْفَضًّا ضًا (باب انفعال)
ٹوٹ جانا۔ الگ الگ ہونا۔ منتشر ہونا۔

مِنْ مُنْتَشِرٍ ہونا۔ بھاگ کھڑے ہونا۔ رِاَلِي
فَضَّ يَفْضُضُ فَضًّا (ض)
ٹوٹنا۔ کئی حصوں میں بٹنا۔

وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا بِالْفُضْضِ
إِلَيْهَا (۱۱:۲۲)

اور جب یہ لوگ سودا (بکتا یا تماشا ہوتا)
دیکھتے ہیں تو ادھر بھاگ جاتے ہیں۔
(۲) مین بھاگ کھڑے ہونا۔

وَلَوْ كُنْتَ فَضًّا حَلِيظًا الْقَلْبِ
لَا انْفَضُّوا مِنْ حَوْلِكَ (۱۵۹:۳)

اور اگر تم بدخو اور سخت دل ہوتے تو یہ
تمہارے پاس سے بھاگ کھڑے ہوتے۔
يَنْفَضُّوا باب: انفعال مخدوف لا آخر
(فعل مضارع جمع مذكر غائب) وہ منتشر

ہوتے ہیں۔



الْفَضَّةُ / فَضَّةٌ (اسم) چاندی

☆ فضل

فَضَّلَ باب: تفعیل (فعل ماضی

فَصِيلَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)
رشتہ۔ خاندان۔ کنیہ

مُفَضَّلًا مَنْصُوبًا (اسم مفعول واحد
مذكر) مفصل لوگ۔

مُفَضَّلَاتٌ (اسم مفعول جمع مؤنث)
نمایاں۔ پوری تفصیل والیاں

تَفْضِيلًا (باب تفعیل اسم
مصدر) تفصیل دینا/دیتے ہوئے

☆ ف ص م

انْفِصَامٌ (باب انفعال اسم مصدر)
شکاف۔ ٹوٹ۔ شکست

انْفِصَامًا (فعل لازم)
ٹوٹنا۔ (الگ ہوئے بغیر) بہت زیادہ شکاف
پڑنا۔

فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى
لَا انْفِصَامَ لَهَا (۲۵۶:۲)

اس نے ایسی مضبوطی ہاتھ میں تھام لی جو
کبھی ٹوٹنے والی نہیں۔

☆ ف ض ح

تَفَضُّحُونَ تم بے عزتی کرتے ہو
فَضَّحَ يَفْضُحُ فَضْحًا (ف)

بے عزت ہونا۔ کسی کے عیب کو افشا کرنا۔
لَا تَفْضُحُوا۔ ن فعل نئی + ن جونی
ضمیر متکلم مفعول کا مخفف ہے۔ میری
فضیحت نہ کرو۔

اس نے تم پر جو چیزیں حرام کی ہیں اس کی
تفصیل بیان کر دی ہے۔

فَضَّلْنَا باب: تفعیل (فعل ماضی
جمع متکلم) ہم نے تفصیل بتادی۔

يُفَضِّلُ باب: تفضیل (فعل مضارع
واحد مذكر غائب) وہ تفصیل بتاتا ہے۔

نُفَضِّلُ باب: تفعیل (فعل
مضارع جمع متکلم) ہم تفصیل دیتے ہیں یا
بات واضح کرتے ہیں۔

فَضَّلْتُ (فعل ماضی مجہول واحد
مؤنث غائب) تفصیل دی گئی

كَتَبْتُ فَضَّلْتُ أَيُّهَا (۳:۴۱)

فَضَّلَ (اسم) (۱) نمایاں کرنے
والا۔ جدا کرنے والا۔

أَنَّهُ لَقَوْلُ فَضَّلٍ (۱۳:۸۶)
بے شک یہ کلام (حق کو باطل سے) جدا
کرنے والا ہے۔ (۲) فیصلہ کن۔

وَأَيُّهَا الْحِكْمَةُ وَفَضَّلَ
الْحِطَابِ (۲۰:۳۸)

اور ہم نے ان کو حکمت عطا کی اور خصوصیت
کی بات کا فیصلہ سکھایا۔ فیصلہ کن بات
(۳) فیصلہ

هَذَا يَوْمَ الْفَضْلِ الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ
تُكَيِّدُونَ (۲۱:۳۷)

یہ حق و باطل کے فیصلے کا دن ہے جسے تم
جھوٹ سمجھتے تھے۔

الْفَاصِلِينَ (اسم فاعل جمع مذكر)
فیصلہ کرنے والے۔

وَهُوَ خَيْرُ الْفَاصِلِينَ (۵۷:۶)
وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔

فِضَالٌ باب: مفاعلة (اسم مصدر)
دودھ چھڑانا۔

کتاب الفاء

ف ط ر ☆

میں نے سب سے یکسو ہو کر اپنے تئیں اسی ذات کی طرف متوجہ کیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے۔

يَنْفَعُونَ بِابِ تَفْعِيلِ (فعل مضارع جمع مؤنث غائب) پھٹ جاتی ہیں۔

تَفَعَّلُوا تَفَعَّلُوا پھٹ جانا۔ شگاف پڑنا۔ ریزے ریزے ہونا۔

تَكَادُ السَّمَوْتُ يَنْفَعُونَ مِنْهُ

(۹:۱۹)

قریب ہے کہ اس (افتراء) سے آسمان پھٹ پڑیں۔

انْفَعَرْتُ بِابِ انْفَعَالِ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) ٹوٹ گئی۔ پھٹ گئی۔

انْفَعَرْتُ انْفَعَارًا

فِطْرَةٌ (اسم) فطرت۔ ساخت جبّت۔ وہ جبّت جس پر بچہ شکم مادر میں پیدا ہوتا ہے۔ معرفت الہی کا جوہر کہ خدا نے نوع انسان کو کس طرح پیدا کیا اور جس جوہر و صلاحیت کے ذریعہ وہ دین حق کو قبول کر سکتا ہے۔

فِطْرَتِ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا (۳۰:۳۰)

اللہ کی وہ فطرت جس پر اس نے بنی نوع انسان کو پیدا کیا ہے۔

بعض مفسرین کے قول کے مطابق فطرت کے معنی دین بھی ہیں (جلالین)۔

فَاطِرٌ (اسم فاعل واحد مذکر) خالق قادر۔

فَطَّرُوا (اسم) شگاف۔

هَلْ تَوَى مِنْ فُطُورٍ (۳:۶۷) کیا تمہیں کوئی شگاف نظر آتا ہے۔

مُنْفَعِرٌ (اسم فاعل واحد مذکر) پھا ہوا۔

فَضْلٌ يَفْضُلُ / فَضْلٌ يَفْضُلُ فَضْلًا (ن س)

کسی پر بڑائی حاصل ہونا۔

برتری حاصل کرنا علیٰ

ذُو فَضْلٍ شاندار۔ صاحب فضل

فَضْلُ اللَّهِ الْكَافِلُ

فَضْلٌ مِنَ اللَّهِ اللہ کی طرف سے فضل

تَفْضِيلًا منصوب باب تفعیل

(اسم مصدر) ترجیح

☆ ف ض و

أَفْضَىٰ بِابِ انْفَعَالِ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) پہنچنا۔

أَفْضَىٰ إِفْضَاءً بِابِ انْفَعَالِ

کسی جگہ پہنچنا۔ داخل ہونا راز بنانا

أَفْضَىٰ بَعْضُكُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ (۲۱:۴)

جب تم ایک دوسرے کے ساتھ گھل مل گئے ہو بطور استعارہ: تم ایک دوسرے کے ساتھ

میاں بیوی کی حیثیت سے رہ چکے ہو۔

☆ ف ط ر

فَطَّرَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب)

اس نے پیدا کیا۔

فَطَّرَ يَفْطَرُ فَطْرًا (ن) پھاڑنا۔ جدا

کرنا۔ عدم سے پیدا کرنا۔

فَطَّرَ فُطُورًا تَوْرًا - شگاف ڈالنا

إِنْسِي وَجْهِي لِلدُّنَىٰ

فَطَّرَ السَّمَوْتُ وَالْأَرْضُ

(۷۹:۶)

واحد مذکر غائب) اس نے ترجیح دی۔

فَضْلٌ تَفْضِيلًا تَرْجِيحًا دینا۔ فضیلت دینا دوسروں کے مقابلے میں کسی ایک کو نوازنا۔

وَلَا تَسْمَنُوا أَمَا فَضْلُ اللَّهِ بِهِ بَعْضُكُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ (۳۲:۴)

اور جس چیز میں خدا نے تم میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے اس کی ہوس مت کرو۔

الرِّجَالُ قَوْمٌ عَلَىٰ النِّسَاءِ بِمَا فَضَّلَ اللَّهُ بَعْضَهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ

(۳۳:۴)

مرد عورتوں کے گمران ہیں کیونکہ خدا نے بعض سے بعض کو افضل بنایا ہے۔

فَضَّلْتُ بِابِ تَفْعِيلِ (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے فضیلت دی یا میں نے

ترجیح دی۔

فَضَّلْنَا بِابِ تَفْعِيلِ (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے ترجیح دی (یا) کسی کو

دوسرے پر فضیلت دی ہے۔

نَفَضَلْتُ بِابِ تَفْعِيلِ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم ترجیح دیتے ہیں۔

فَضَّلُوا بِابِ تَفْعِيلِ (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) انہیں ترجیح دی گئی (یا) انہیں افضل قرار دیا گیا۔

يَنْفَضِلُ بِابِ تَفْعِيلِ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) اپنی فضیلت جتاتا ہے۔

مَا هَذَا إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ يُرِيدُ أَنْ يَنْفَضِلَ عَلَيْكُمْ (۲۳:۲۳)

یہ تو تم ہی جیسا آدمی ہے۔ تم پر بڑائی حاصل کرنا چاہتا ہے۔

فَضْلٌ (اسم مصدر) شان

فضیلت۔ بڑائی

کتاب الفاء

☆ ف ق ر ☆

وَقَعَلْتَ فَعَلْتَكِ الْيَتِيمَ فَعَلْتَ

(۱۹:۲۶)

تم نے جو کارنامہ کیا، وہ کیا (پکھال)۔



فَعَلْتُ (مركب لفظ حرف + حرف عطف) - ف قَدْ يَتِيمًا لَأَزَا

☆ ف ق د ☆

تَفَقَّدُونِ (فعل مضارع جمع

مذکر حاضر) تم گم کرتے ہو۔

فَقَدْنَا نَفَقْدًا وَفَقَدْنَا (ض)

گم کرنا - محروم ہونا - ہاتھ سے جانا -

نَفَقْدًا (فعل مضارع جمع

متکلم) - ہم گم کر بیٹھے

تَفَقَّدْنَا (باب تفعّل) اس نے

تلاش کیا - جستجو کی -

تَفَقَّدْنَا تَفَقَّدًا (باب تفعّل)

گم شدہ کی تلاش -

☆ ف ق ر ☆

الْفَقْرُ (اسم مصدر) معذوری

غزبت - وفا داری -

فَقْرٌ يَفْقَرُ فَقَارَةً وَفَقْرًا (ك)

نادار ہونا - محتاج ہونا -

فَاقِرَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)

کرشمکن (آفت)

فَقْرٌ يَفْقَرُ / يَفْقَرُ فَقْرًا (ن 'ض)

واحد مذکر حاضر) تو کرے

إِنْ لَمْ تَفْعَلْ (۶۷:۵)

اگر تو نے نہ کیا۔

يَفْعَلُونَ (فعل مضارع جمع

مذکر غائب) وہ کرتے ہیں۔

لِيَفْعَلُوا (منسوب مخدوف الآخر

تا کہ وہ کریں۔

تَفْعَلُوا (فعل مضارع جمع متکلم)

تا کہ تم کرو۔

لَمْ تَفْعَلُوا (ساکن) تم نے نہیں کیا

نَفْعَلُ (فعل مضارع جمع متکلم)

ہم کرتے ہیں۔

أَفْعَلُ (فعل امر واحد مذکر حاضر)

تو کر۔

أَفْعَلُوا (فعل امر جمع مذکر)

تم کرو۔

فَعِلَ (فعل ماضی مجہول)

کیا گیا۔

يُفْعَلُ (فعل ماضی مجہول واحد

مذکر غائب) کیا جائے گا۔

فَاعِلٌ (اسم فاعل واحد مذکر)

کرنے والا۔

فَاعِلُونَ (اسم فاعل جمع مذکر)

کرنے والے

فَاعِلِينَ (منسوب کرنے والے

فَعَالٌ (اسم مبالغہ) کرنے

والا۔) (اللہ) (اپنی قدرت کاملہ کے ساتھ)

مَفْعُولًا (منسوب مفعول) (اسم

مفعول واحد مذکر) کیا گیا۔ پورا کیا گیا۔

فِعْلٌ (اسم مصدر) کرنا

فِعْلَةٌ (اسم) کارنامہ

☆ ف ظ ط ☆

فَطًا (اسم مصدر) کھر در اتند خو

فَطًا يَفْطَأُ فَطَاظَةً وَفَطْطًا وَ

فِطْطًا (ف)

تند خو تلخ مزاج - غصیل

وَلَوْ كُنْتَ فَطًا غَلِيظَ الْقَلْبِ لَا

انْفَضُّوا مِنْ حَوْلِكَ (۱۵۹:۳)

اور اگر تم بد خو اور سخت دل ہوتے تو یہ

تمہارے پاس سے بھاگ کھڑے ہوتے۔

☆ ف ع ل ☆

فَعَلَ (فعل ماضی واحد مذکر

غائب) اس نے کیا۔

فَعَلٌ يَفْعَلُ فِعْلًا وَفِعْلًا (ف)

کرنا - کام کرنا - کوئی کام سرانجام دینا -

صاحب اثر - وفوذ ہونا - ب 'فی' اثر

فَعَلْتَ (فعل ماضی واحد مذکر

حاضر) تو نے کیا۔

فَعَلُوا (فعل ماضی جمع مذکر

غائب) انہوں نے کیا۔

فَعَلْنِ (فعل ماضی جمع مؤنث

غائب) ان عورتوں نے کیا۔

فَعَلْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر

حاضر) تم (لوگوں) نے کیا۔

فَعَلْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)

ہم نے کیا۔

يَفْعَلُ (فعل مضارع واحد

مذکر غائب) وہ کرتا ہے / کرے گا۔

تَفْعَلُ (فعل مضارع

کتاب الفاء

ف ک ہ

کہہ دو کہ میں تمہیں صرف ایک بات کی نصیحت کرتا ہوں کہ تم خدا کے لئے دو دو اور اکیلے اکیلے کھڑے ہو جاؤ پھر غور کرو۔
نوٹ:- تَفَكَّرَ باب تَفَعَّلَ سے فعل امر تَفَكَّرُوا بنا ہے نہ کہ تَفَكَّرُوا اس آیت میں تَفَكَّرُوا بطور فعل مضارع جمع مذکر حاضر منصوب آیا ہے۔ (ثم کا عطف لگنے سے اَنْ تَتَفَكَّرُوا کے معنی ہوں گے کہ تم ان کو بیدار کرو کہ غور و فکر کریں۔ (ابن منظور: لسان العرب ص ۱۹۸)۔

ف ک ک

فَكَتَ (اس مصدر) آزاد کرنا کھولنا
فَكَتَ يَفْكُتُ فَكَاً وَفِكَاً كَأَ (ن)
الگ کرنا۔ کھولنا۔ (گرہ وغیرہ کا) ڈھیلا کرنا۔ (تیدی یا غلام کا) آزاد کرنا۔
فَكَتَ رَقَبَةً (۱۳:۹۰)
(یہ) گردن چمڑانا ہے۔
مُنْفَكِّجِينَ باب انفعال (اسم فاعل جمع مذکر) توڑنے والے۔
انْفَكَّ اِنْفِكَاَ كَا (باب انفعال) ڈھیلا کرنا۔ کھولنا۔ ختم کرنا۔

ف ک ہ

تَفَكَّهُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم سرگرداں پھرتے ہو۔
تَفَكَّهُتُمْ تَفَكَّهُتُمْ (باب تفعیل)
سردرداں پھرتا اور حیرت زدہ ہونا۔
لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ حُطَاً مَا ظَلَمْتُمْ
تَفَكَّهُوْنَ (۶۵:۵۶)

مذکر حاضر) تم سمجھتے ہو۔
نَفَقَهُ (فعل مضارع جمع متکلم)

ہم سمجھتے ہیں۔
لِيَتَفَقَّهُوْا باب تفعیل لام تعلیل
مخروف لآخِرُ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) تاکہ وہ سمجھ لیں۔
تَفَقَّهُتُمْ تَفَقَّهُتُمْ (باب تفعیل) سمجھنا۔ فہم حاصل کرنا۔

ف ک ر

فَكَّرَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے غور و فکر کیا۔
فَكَّرَ تَفَكَّرُوا (باب تفعیل)
نتائج کا سوچنا
نتائج و عواقب کا خیال کرنا۔ سوچنا۔ غور و فکر کرنا۔

يَتَفَكَّرُونَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ غور و فکر کرتے ہیں۔
تَفَكَّرَ تَفَكَّرُوا ثلاثی مادہ کی طرح۔
يَتَفَكَّرُوا ساکن
أَوْ لَمْ يَتَفَكَّرُوا (۸:۳۰)
تو کیا انہوں نے سوچ بچار نہیں کیا۔
تَتَفَكَّرُونَ باب تفعیل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم سوچ بچار اور غور و فکر کرتے ہو۔

تَتَفَكَّرُوا باب تفعیل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم سوچ بچار کرو۔ درج ذیل نوٹ ملاحظہ کیجئے۔
قُلْ إِنَّمَا أَعِظُكُمْ بِوَأْحِدَةٍ عَآءِ أَنْ تَقُولُوا لَوْ أَنَّا كُنَّا نَسْمَعُ وَنُبْصِرُ لَوَلَدْنَا مِنَّا نَفْسًا لَكِنَّا نَسْمَعُ وَنُبْصِرُ
تَتَفَكَّرُوا (۳۶:۳۳)

کھودنا ریزہ کی بڑی توڑنا۔
فَقِيرًا / الْفَقِيرُ (اسم فاعل واحد مذکر)
فَقِيرًا منصوب (۱) نادار
قَالُوا إِنَّ اللَّهَ فَقِيرٌ وَنَحْنُ أَغْنِيَاءُ (۱۸۱:۳)
انہوں نے کہا کہ اللہ نادار ہے اور ہم مالدار
(۲) محتاج
رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ (۲۳:۲۸)
اے پروردگار! میں اس کا محتاج ہوں کہ تو مجھ پر اپنی نعمت نازل فرمائے۔
الْفُقَرَاءُ (اسم جمع محتاج) وفادار لوگ۔ مفرد: فَقِيرٌ

ف ق ع

فَاعِقَ (اسم فاعل واحد مذکر گہرا) رنگ۔
فَقَعَ يَفْقَعُ / يَنْفَعُ فِقْعًا وَفُقُوعًا (ف' ن)
گہرے روشن زرد رنگ کا۔ فاقع سے مراد گہرا زرد اور گہرا سرخ رنگ دونوں ہیں۔ یہ لفظ بغیر ملاوٹ و آمیزش کسی بھی رنگ کو ظاہر کرتا ہے۔

ف ق ہ

يَفْقَهُونَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ سمجھتے ہیں۔
فَقَّهَ يَفْقَهُ فَهْمًا (س) سمجھنا
يَفْقَهُوْا منصوب (مخروف لآخِر)
کہہ سمجھیں۔
تَفَقَّهُوْنَ (فعل مضارع جمع

کتاب الفاء

☆ فن د

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ (۱:۱۱۳)
کہہ دو کہ میں طلوع فجر کے رب کی پناہ مانگتا ہوں۔
فَالِقِ (اسم فاعل واحد مذکر)
پھاڑنے والا۔

إِنَّ اللَّهَ فَالِقُ الْغَابِ وَالنَّوَى
بے شک اللہ تعالیٰ دانہ اناج اور گھٹلی کو
(۹۵:۶)
پھاڑنے والا ہے۔

☆ فلک

الْفَلَکُ (اسم) جہاز کشتی بہت
سے جہاز۔
الْفَلَکُ مفرد اور جمع دونوں طرح استعمال
ہوتا ہے (راغب)
فَلَکٌ (اسم) اجرام فلکی کا مدار
مُحَلٌّ فِیْ فَلَکٍ یَسْبَحُونَ
(۳۳:۲۱)
(سورج اور چاند ستارے) سب اپنے مدار میں
اس طرح چل رہے ہیں گویا تیر رہے ہیں۔

☆ فلن

فَلَانٌ / فَلَانًا منصوب۔ فلاں محض
غیر متعین نام یا شخص کا بدل

☆ فن د

تَفْئِدُونَ باب تفعیل (فعل)
مضارع جمع مذکر حاضر) + ضمیر متصل نی

ہونا۔ صاحب نعمت ہونا۔
یَفْلِحُ باب افعال (فعل مضارع
واحد مذکر غائب) وہ کامیاب و خوش نصیب
کرتا ہے۔

إِنَّهُ لَا یَفْلِحُ الظَّالِمُونَ (۲۱:۶)
لفظی ترجمہ: بدکار یقیناً پھلے پھولے گا نہیں۔
سیاق کلام کے مطابق:۔۔ یقیناً بدکار کا انجام
اچھا نہ ہوگا۔ (عبدالماجد دریا آبادی)
کامیاب نہیں ہوگا (پاکتھال)۔
یَفْلِحُونَ (فعل مضارع جمع مذکر
غائب) وہ کامیاب ہوں گے۔

لَا یَفْلِحُونَ وہ کامیاب نہیں ہوں گے۔
سیاق کلام:۔۔ یا موقع و محل کے مطابق۔
تَفْلِحُونَ (فعل مضارع جمع مذکر
حاضر) تم فلاح پاؤ گے۔
لَعَلَّكُمْ تَفْلِحُونَ تاکہ تم فلاح پاؤ۔
برطانیق: تم اچھے رہو گے (ماجد) تمہارا وقت
اچھا گزرے گا۔

لَنْ تَفْلِحُوا منصوب تم ہرگز فلاح
نہ پاؤ گے۔ تم کبھی بھی خوشحال نہ
ہو گے (عبدالماجد دریا آبادی)۔
الْمُفْلِحُونَ (اسم فاعل جمع مذکر)
الْمُفْلِحِينَ (منصوب) خوش بخت لوگ
کامیاب لوگ۔

☆ فل ق

انْفَلَقَ باب انفعال (فعل ماضی
واحد مذکر غائب) پھٹ گیا۔

الْفَلَقُ (اسم) پھاڑنا
فَلَقٌ یَفْلُقُ فَلَقًا (ض)
پھاڑنا۔ جدا کرنا۔ توڑنا۔ بطور استعارہ: فجر۔ سحر

اگر ہم چاہتے تو ہم اسے یقیناً ٹھوسا بنا کر
رکھ دیتے تاکہ سرگرداں و پریشان رہ جاتے
(عبدالماجد دریا آبادی) (یا) تم حیرت زدہ
ہوئے بغیر نہ رہتے (پاکتھال)۔

راغب اصفہانی کے قول کے مطابق یہ لفظ
فَکَیْهَةٌ سے بنا ہے جس کا معنی ہے پھل اور
”فکاکہ سے بنا ہے جس کا مطلب خوش
گپی کرنا ہے یوں تَفْکُھُونَ کے معنی
تَتَعَاطُونَ الْفَکَاکَہَ تم خوش گپی کرتے ہو
یعنی بے کار اور فضول دینے لگتے ہو۔
تَفْکُھُونَ سے مراد تَفْجُھُونَ یعنی تعجب
کرنا ہے۔ (زخشری)

فَکَیْهِنٌ منصوب (اسم جمع)
ہنسی مذاق کرنے والے۔ مفرد: فِکَاہُ
(خوش گپی کرنے والا)
فَکَیْهِنٌ: مُلْتَمِدِينَ بِالسُّخْرِیَّةِ
(فَرَحِینِ)
خوش گپی کرنے والے۔ مذاق اور تسخر سے لفظ
اندوز ہونے والے فکھین بروزن فرحین
ہے۔

فَکَیْهُونَ خوش باش
فَکَیْهِنٌ (منصوب) لطف اندوز
ہونے والے۔
فَکَیْهَةٌ (اسم) پھل۔ میوہ
فَوَکَاہُ (اسم جمع) پھل میوے
مفرد: فَکَیْهَةٌ

☆ فل ح

أَفْلَحَ باب افعال (فعل ماضی واحد
مذکر غائب) وہ کامیاب ہوا خوش نصیب ہوا۔
أَفْلَحَ إِفْلَاحًا خوش نصیب۔ کامیاب

کتاب الفاء

☆ فور

یہ ایک فوج ہے جو تمہارے ساتھ داخل ہوئی۔ (۲) جماعت گروہ۔

كُلَّمَا أَلْقَى فِيهَا فَوْجٌ (۸:۶۷)
جب بھی کوئی نیا گروہ اس (دوزخ) میں ڈالا جائے گا۔

يَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ فَوْجًا
(۸۳:۲۷)
جس روز ہم ہر امت میں سے اس گروہ کو جمع کریں گے۔
أَفْوَاجٌ / أَفْوَاجًا منصوب (اسم جمع)
فوج در فوج۔
مفرد: فَوْجٌ

☆ فور

فَارَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب)
معتل۔ اہل پڑا۔
فَارَ يَفُورُ فُورًا وَ فُورَانًا (ن)
اُبلنا (برتن سے)۔ اہل پڑنا۔ بہہ نکلتا
حَتَّىٰ إِذْ لَبَّيْءَ أَمْرُنَا وَ فَارَ التَّنَوُّزُ
(۳۰:۱۱)
یہاں تک کہ ہمارا حکم آن پہنچا اور تنور
اہل پڑا۔

تَفُورٌ (فعل مضارع واحد)
مؤنث غائب) اُبلتی ہے۔ جوش کھاتی ہے۔
فُورٌ (اسم) تیزی۔ جلدی
بہہ نکلنے والے مادے سے ہی۔ بطور
استعارہ: دوڑنا یا جلدی میں کوئی کام کرنا۔
وَ يَا تُورُكُمْ مِّنْ فُورِهِمْ (۱۲۵:۳)
اور کافر تم پر جوش سے دہشتہ حملہ کر دیں
أَتُوا مِنْ فُورِهِمْ كَمَا مَطْلَبُ هَبِّ كَدِّهِمْ
میں سر پٹ آئے۔

تو ہم نے (فیصلہ کرنے کا طریقہ) سلیمان کو سمجھادیا۔

☆ فوت

فَاتٌ (فعل ماضی واحد مذکر غائب)
وہ فوت ہو گیا۔ ضائع ہو گیا۔
فَاتٌ يَفُوتُ فُوتًا (ن)
گزرنا (کچھ کرتے وقت) کسی چیز کا رہ جانا
لِكَيْلَا تَخْزَنُوا عَلَيَّ مَا فَاتَكُمُ
(۱۵۳:۳)
تاکہ جو چیز تمہارے ہاتھ سے جاتی رہی اس پر اندوہناک نہ ہو۔

عَلَىٰ مَا فَاتَكُمُ (۲۳:۷۵)
جو کچھ تمہارے ہاتھ سے جاتا رہا۔
وَإِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ أَرْوَاجِكُمْ
إِلَى الْكُفَّارِ (۱۱:۶۰)
اور اگر تمہاری بیویوں میں سے کوئی عورت تمہارے ہاتھوں سے نکل کر کافروں کی طرف جائے۔
فُوتٌ (اسم مصدر) ہاتھ سے جانا رہنا۔
تَفَاوُتٌ باب تفاعل اسم مصدر
غیر مساوات۔ نظر انداز ہونا۔

☆ فوج

فُوجٌ (اسم) (۱) لفظی ترجمہ:
جہوم۔ گروہ۔ لشکر۔ بھیڑ۔
هَذَا فُوجٌ مُّقْتَضِمٌ مَعَكُمْ
(۵۹:۳۸)

کی مخفف شکل ہے۔ تم مجھے شھیایا ہوا کہتے ہو/ بہکا ہوا کہتے ہو۔
فَنَدَّ تَفْنِيدًا كَسَى كُوبَهَا هُوَا كَهْنَا
لَوْلَا أَنْ تَفْنِيدُون (۹۳:۱۲)
اگر تم مجھ کو یہ نہ کہو کہ (پوزھا) بہک گیا ہے۔

☆ فن

أَفَانٌ (اسم جمع) شائیں۔
مفرد: فَنَنٌ (یعنی سایہ دار درختوں والے)

☆ فنی

فَانٌ (معتل) (اسم فاعل واحد مذکر) فنا ہونے والا۔
فَنِي / فَنِيٌّ يَفْنِي فَنَاءً (ف، س)
فنا ہونا۔ وجود ختم ہونا۔ ضائع ہو جانا۔
(اسم فاعل) دراصل فانی ہے لیکن یہ گرسلی ہے جس طرح ناقی کی کی کرکے صرف باقی رہ گیا ہے۔
كُلٌّ مِّنْ عَلَيْهَا فَانَ (۲۶:۵۵)
اس پر ہر شخص فنا ہونے والا ہے۔

☆ فہم

فَهْمًا باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے سمجھا یا۔
فَهْمٌ تَفْهِيمًا سمجھانا۔
فَهْمٌ يَفْهَمُ فَهْمًا وَ فَهَامَةً (س)
سمجھنا
فَفَهَّمْنَاهَا سُلَيْمَانَ (۷۹:۲۱)

کتاب الفاء

☆ ☆ ف

فَوْهٌ مَرْفُوعٌ فِيهِ جَمْرٌ مَثَلًا ذُوٌّ مِنْ فَاءٍ
مَنْصُوبٌ وَأَرْخُوْهُ، أَبُوٌّ مِنْ فَاءٍ مِنْ فَاءٍ
كَيْبَاسِطٌ كَفَيْهِ إِلَى الْمَاءِ لِيَبْلُغَ فَاءَهُ
(۱۳:۱۳)

اس شخص کی طرح جو اپنے دونوں ہاتھ پانی
کی طرف بڑھا رہا ہوتا کہ وہ (پانی) اس
کے منہ تک پہنچے۔

أَفْوَاهُ (اسم جمع) منہ۔ مفرد: فُوٌّ۔ نیز
فُوٌّ اور فَمٌّ کا مطلب منہ ہے۔

وَتَقْوَلُونَ بِأَفْوَاهِكُمْ مَا لَيْسَ
لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ (۱۵:۲۳)
تم منہ سے وہ کچھ کہتے ہو جس کے بارے
میں تمہیں کچھ علم نہیں ہے۔



فی (حرف جار) (جگہ) میں
فسی سے مراد سب جگہ اور وقت ہے یعنی یہ
حرف (السَّبْبِيَّةُ وَالظَّرْفِيَّةُ) ہے
وَأَمَّا الَّذِينَ سَعَدُوا وَآفَى الْجَنَّةِ
(۱۰۸:۱۱)

اور جو لوگ خوش نصیب ہوں گے تو وہ جنت
میں ہوں گے۔ (۲) (وقت کے) اندر۔
فِي مَسِيَّةِ آيَاتٍ (۳:۳۲)

چھ دن کے اندر۔ (۳) بارے میں۔

أَفَى اللَّهِ شَكٌّ (۱۰:۱۳)
کیا اللہ کے بارے میں کوئی شک ہے؟
(۴) درمیان۔ ساتھ

قَالَ إِذْ خَلُّوا فَيْتَى أُمَّمٍ قَدْ خَلَّتْ
مِنْ قَبْلِكُمْ مِنَ الْجَنِّ وَالْإِنْسِ فَبِ
التَّارِ (۳۸:۷)
اللہ فرمائے گا کہ جنوں اور انسانوں کی جو

اختیار دینا۔ کسی پر اعتماد کرنا/ سپرد کرنا۔
أَفْوَحُ نَبِيٍّ إِلَى اللَّهِ (۳۴:۳۰)
میں اپنے معاملات اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔

☆ فوق

أَفَاقٌ (باب افعال۔ معتل)
صحّت یاب ہوا۔

أَفَاقٌ إِفَاقَةٌ صحّت یاب ہونا۔
(بیماری یا بے ہوشی سے)

فَوَاقٌ (اسم) وقفہ
وَمَا يَنْظُرُ هَوَلاً إِلَّا صِخْرَةٌ
وَاحِدَةٌ مَا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ (۱۵:۳۸)
اور یہ لوگ تو صرف ایک زور کی آواز کا جس
میں (شروع ہونے کے بعد) کچھ وقفہ ہوگا
انتظار کر رہے ہیں۔

فَوْقٌ پر اور (ایک اسم جو بطور
حرف استعمال ہوتا ہے)

فَوْقَكُمْ تمہارے اوپر۔
تفصیل کے لئے دیکھئے ولیم لین۔

مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ (۲۶:۱۳)
زمین کے اوپر سے یا سطح زمین سے

☆ فوم

فَوْمٌ (اسم) قوم۔ لہسن
(یہ کسی فعل کا مادہ نہیں ہے)

☆ ☆ ف

فَاهٌ مَنْصُوبٌ (مرکب لفظ) اس کا منہ

☆ فوز

فَازٌ (فعل ماضی واحد مذکر غائب)
اس نے جیت لیا۔ وہ کامیاب ہوا۔

فَازٌ يَقُوزُ فَوْزاً (ن)
کامیاب ہونا۔ فتح پانا۔ مقصد حاصل کرنا
أَفُوزُ مَنْصُوبٌ (فعل مضارع
واحد متکلم) کہ میں اپنا مقصد حاصل کروں
الْفَوْزُ / فَوْزٌ / فَوْزاً مَنْصُوبٌ
حصول۔ یافت

الْفَائِزُونَ (اسم فاعل جمع مذکر)
کامیاب لوگ۔ فتح مند (پکھتال)۔ حاصل
کرنے والے (ماجد)

مَفَازَةٌ (اسم ظرف) محفوظ مقام
پناہ گاہ۔ بطور استعارہ: حفاظت۔

فَازٌ مَفَازَةٌ (اسم ہے) بمعنی کامیاب ہوا۔
اسے اسم ظرف کا وزن ہے اس کی ضد: تباہ
ہونا یوں مَفَازَةٌ کا مطلب کامیابی کی جگہ۔
اس سے مراد صحرا بھی ہے جہاں کسی شخص کو
کوئی خوف نہیں ہوتا (راغب)
فَلَا تَحْسَبَنَّاهُمْ بِمَفَازَةٍ مِنَ الْعَذَابِ
(۱۸۸:۳)

ان کی نسبت خیال نہ کرنا کہ وہ عذاب سے
چھٹکارہ پائیں گے۔

☆ فوض

أَفْوَضُ بِابٍ تَفْعِيلٌ (فعل مضارع
واحد متکلم) میں اعتماد کرتا ہوں۔
فَوَضَّ تَفْوِضاً تَسْلِيمًا (کسی کو پورا

کتاب الفاء

☆ ف ی ل

أَفْضَمْتُ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) (۱) تم (بے دھیان ہو کر یا بڑبڑاتے ہوئے) دوڑ پڑے۔
فَأَذَا أَفْضَمْتُ مِنْ عَرَفَاتٍ فَأَذْكَرُوا
اللہ (۱۹۸:۲)

اور جب تم عرفات سے تیزی سے گزرو تو اللہ کا ذکر کرو۔

وَلَوْ لَا فَضَّلَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ
وَرَحْمَتَهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
لَمَسَّكُمْ فِي مَا أَفْضَمْتُمْ فِيهِ
عَذَابٌ عَظِيمٌ (۱۳:۲۳)

اگر دنیا و آخرت میں اللہ کی رحمت اور اس کا فضل تمہارے شامل حال نہ ہوتا تو تم پر ایک خوفناک عذاب آن پڑتا۔

تَفَيْضُونَ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم مصروف ہو۔

إِذْ تَفَيْضُونَ فِيهِ (۶۱:۱۰)

جب تم وہاں مصروف ہو۔

أَفَيْضُوا (فعل امر جمع مذکر حاضر) (۱) تیزی سے چلو۔

ثُمَّ أَفَيْضُوا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ
النَّاسُ (۱۹۹:۲)

تب تم بھی وہاں سے تیزی سے چل پڑو جہاں سے لوگ چلیں۔

(۲) انڈیلنا۔ ڈالنا۔

أَفَيْضُوا عَلَيْنَا مِنَ الْمَاءِ

(۵۰:۷)

ہم پر کچھ پانی انڈیلو/ڈالو۔

☆ ف ی ل

الفَيْلُ (اسم) ہاتھی۔

فَاءٌ وَ (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ واپس لوٹے۔

تَفَيْضُ (فعل مضارع واحد مؤنث تفعیلی) وہ واپس لوٹی ہے۔

أَفَاءُ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے مال غنیمت دیا۔

أَفَاءَ إِفَاءَةً فَيُجِي مَالٌ يَمَالُ غَنِيمَتٌ - مال غنیمت میں سے دینا۔

يَتَفَيْضُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ ڈھلتا ہے۔ بدلتا ہے۔

يَتَفَيْضُوا ظِلْمَهُ، عَنِ الْيَمِينِ
وَالشَّمَا لِيلِ (۳۸:۱۶)

جس کا سایہ دائیں سے بائیں اور بائیں سے دائیں بدلتا رہتا ہے۔

☆ ف ی ض معتل

تَفَيْضُ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) اوپر سے بہہ نکلتی ہے۔ لبریز ہوتی ہے۔

فَاضٌ يَفَيْضُ فَيْضًا وَ فَيْضًا نًا (ض) کثرت سے ہونا۔ آزادی سے بہنا۔ لبریز ہو کر بہنا۔

تَرَى أَعْيُنُهُمْ تَفَيْضُ مِنَ الدَّمْعِ (ض) (۸۳:۵)

آپ ﷺ دیکھتے ہیں کہ ان کی آنکھوں سے آنسو بہہ نکلتے ہیں۔

أَفَاضَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے جلدی کی۔

(۱) پانی انڈیلنا۔

أَفَاضَ إِفَاضَةً (۱) پانی انڈیلنا

(۲) جلدی کرتا۔

جماعتیں تم سے پہلے ہو گزری ہیں انہی کے ساتھ تم بھی آگ میں داخل ہو جاؤ۔ (۵) میں۔

وَنَفَخْتُ فِيهِ مِنْ رُوحِي (۲۹:۱۵) پھر میں نے اس میں اپنی روح پھونکی

(۶) بسبب۔ باعث۔ فَتَلَوْنَهُمْ فِي الدِّينِ (۹:۶۰)

انہوں نے دین کے باعث تم سے جنگ کی۔ (۷) بارے میں۔

وَإِنَّ الدِّينَ أَخْلَفُوا فِي الْكِتَابِ لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ (۱۷۲:۲)

جن لوگوں نے اس کتاب کے بارے میں اختلاف کیا وہ ضد کے پیش نظر تکی سے دور ہو گئے۔ (۸) ساتھ

وَالْعِزَّةَ الَّتِي أَقْبَلْنَا فِيهَا (۸۲:۱۴) اور جس قافلے کے ساتھ ہم نے سفر کیا۔

(۹) کے مقابلے میں۔

وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا فِي الْأَحْيَاةِ إِلَّا مَتَاعٌ (۲۶:۱۳)

اور دنیاوی زندگی آخرت کے مقابلے میں سوائے ساز و سامان اور کچھ نہیں (۱۰) متعلق

قُلِ اللَّهُ يُفَيْضُكُمْ فِي الْكَلِمَةِ (۱۷۶:۳)

اللہ تمہیں کلام سے متعلق بناتا ہے (پکھال)۔

☆ ف ی ء

فَاءٌ ث (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) وہ واپس لوٹی۔

فَاءٌ يَفِيءُ فَيْئًا (ض) (سائے کا) واپس لوٹنا۔ اپنی جگہ بدلنا۔ منتقل ہونا/ ڈھانا۔

کتاب القاف

☆ قبل

يَقْبِضُ (فعل مضارع واحد
مذکر حاضر) (۳) بھینچتا ہے۔
وَاللّٰهُ يَقْبِضُ وَيَبْطِطُ (۲: ۲۳۵)
اور اللہ ہی روزی کو تنگ کرتا ہے اور کشادہ
کرتا ہے۔
يَقْبِضُونَ (فعل مضارع جمع مذکر
غائب) (۴) باندھتے ہیں۔
وَيَقْبِضُونَ أَيَدِيَهُمْ (۹: ۶۷)
وہ اپنے ہاتھ بندرکھتے ہیں (یعنی منافقین جو
دین کے لئے خرچ کرنے سے جی چراتے
ہیں۔

يَقْبِضْنَ (فعل مضارع جمع
مؤنث غائب) (۵) سمیٹتی ہیں۔
أَوَلَمْ يَسِرُوا إِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ
صَلَفًا وَيَقْبِضْنَ (۱۹: ۶۷)
کیا انہوں نے اپنے اوپر پرندوں کو اپنے پر
پھیلائے اور سمیٹے ہوئے نہیں دیکھا۔
قَبْضًا منصوب (اسم مصدر)
سمیٹتے ہوئے۔
قَبْضَةً منصوب (اسم مثنیٰ بھر

☆ قبل

يَقْبِلُ (فعل مضارع واحد
مذکر غائب) وہ قبول کرتا ہے۔
قَبْلَ يَقْبِلُ قَبُولًا وَقَبُولًا (س)
قبول کرنا۔ تسلیم کرنا۔ وصول کرنا۔ اتفاق
کرنا۔
لَا تَقْبَلُوا (فعل نہی جمع مذکر حاضر)
قبول نہ کرو۔
يَقْبِلُ (فعل مضارع مجہول
واحد مذکر غائب)۔ قبول کیا جاتا ہے۔

دن کرنے کی جگہیں۔ مفرد مقبرہ

☆ ق ب س

نَقَبَسَ (ساکن) باب افعال
(فعل مضارع جمع متکلم) کہ ہم مانگ لیں
(روشنی)۔
اِقْتَبَسَ اِقْتِبَاسًا (باب افعال) من
کسی سے روشنی لینا۔
قَبَسَ يَقْبِسُ قَبْسًا (س)
کسی دوسرے سے نور یا علم لینا۔
أَنْظُرُوا نَقَبَسًا مِنْ نُورِكُمْ
(۱۳: ۵۷)

ہمارا انتظار کرو کہ ہم تمہارے نور سے کچھ
روشنی لیں۔
قَبَسَ (اسم) جلتی چھڑی۔
آگ کی چنگاری۔

☆ ق ب ض

قَبِضْتُ (فعل ماضی واحد متکلم)
(۱) میں نے پکڑ لیا۔
قَبِضَ يَقْبِضُ قَبْضًا (ض)
قبضہ میں لینا اور پکڑے رکھنا۔ گرفت میں
لینا۔ انگلیوں کی نوک سے لینا۔ چنگلی لینا۔
قَبِضْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
(۲) قبضے میں لینا۔ کھینچنا
قَبِضَ - إِلَى کھینچنا۔
ثُمَّ قَبِضْنَاهُ إِلَيْنَا قَبْضًا يَسِيرًا
(۳۶: ۲۵)

پھر ہم نے اُسے بڑی آسانی سے اپنی طرف
کھینچ لیا۔

ق عربی حرف تہجی کا ایک حرف
سورہ نمبر ۵۰ کا نام۔

ق (قِنَا قِهْمَ) قُوا دیکھئے وق ی
قَابَ (اسم) فاصلہ
دیکھئے ق و ب
قَارُونَ اسم معرفہ (علم)
بائبل میں مذکورہ korah (ماجد) غیر معمولی
دولت کا مالک۔ قرآن کریم (۶: ۲۸) کے
مطابق قارون بہت مالدار تھا۔ اسے اپنی
دولت کا بے حد گھمنڈ تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اسے
غرق کر دیا۔

☆ ق ب ح

الْمَقْبُوحِينَ منصوب (مفعول
جمع مذکر) قابل نفرت لوگ، مکروہ لوگ۔
قَبِحَ يَقْبُحُ قَبْحًا وَقَبَاحًا (ن)
بد شکل ہونا۔ ذلیل و حقیر ہونا۔
قَبِحَ يَقْبُحُ قَبْحًا (ف)
بد شکل ہونا۔ حقیر سمجھ کر دھتکارا جانا۔

☆ ق ب ر

أَقْبَرَ (باب افعال) فعل ماضی
واحد مذکر غائب۔ قبر میں دفن کر دینا۔
أَقْبَرُ إِقْبَارًا (باب افعال) دفن کرانا۔
قبر نام کرنا۔

قَبْرٌ (اسم) قبر۔ مقبرہ
الْقُبُورُ (اسم جمع) قبریں۔ مقبرے
الْمَقَابِرُ (اسم جمع مکسر) قبریں

کتاب القاف

☆ قبل

مسلمانوں کے قبلہ قطب نما کے نقطے کی طرف منہ کرنا نہیں ہے بلکہ ایک مخصوص مقام یعنی کعبہ یا مسجد حرام کی طرف منہ کرنا ہے۔ جو مکہ میں واقع ہے۔

فَدَنَرَبِّي تَقَلَّبَ وَجْهَكَ فِي السَّمَاءِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ (۱۳۳:۲)

(اے محمد) ہم تمہارا آسمان کی طرف منہ پھیر پھیر کر دیکھنا دیکھ رہے ہیں سو ہم تم کو اس قبلہ کی طرف جس کو تم پسند کرتے ہو منہ کرنے کا حکم دیں گے تو اپنا منہ مسجد حرام یعنی خانہ کعبہ کی طرف پھیر لو۔

قَبِيلٌ / قَبِيلَةٌ مَنْصُوبٌ (اسم فاعل
بروزن تعیل واحد مذکر) (۱) زُو در زُو
أَوْتَاتِي بِاللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ قَبِيلًا
(۹۲:۱۷)

یا خدا اور فرشتوں کو ہمارے رو در رو (سامنے)
لے آؤ۔

(۲) قَبِيلَةُ خاندان
إِنَّهُ يَرْكُمُ هُوَ وَقَبِيلُهُ (۲۷:۷)
وہ اور اس کے بھائی بند تم کو ایسی جگہ سے
دیکھتے رہتے ہیں۔

قَبَائِلُ (جمع) قبیلے مفرد قَبِيلَةٌ
وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ
لِتَعَارَفُوا (۱۳:۳۹)
اور تمہاری قومیں اور قبیلے بنائے تاکہ ایک
دوسرے کو شناخت کرو۔

قَبْلٌ پہلے پہلے سے (ایک اسم
جو وقت ظاہر کرتا ہے اور کبھی کبھی جگہ کے
لئے استعمال ہوتا ہے)۔

بطور متعلق فعل، حرف جار، ضمیر کا مضاف اور

آگئی۔

أَقْبَلُوا - عَلِيٌّ (باب افعال)
(فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ بڑھے۔
آگے آئے۔

أَقْبَلْنَا (باب افعال) (فعل مضارع
جمع متکلم) (حسب سباق) ہم نے سفر کیا۔
وَالْعَبِيرَ النَّبِيِّ أَقْبَلْنَا فِيهَا (۸۲:۱۲)
اور وہ قافلہ جس کے ساتھ ہم نے یہاں کا
سفر کیا۔

أَقْبَلُ (فعل امر واحد مذکر حاضر)
نزدیک آؤ۔

قَابِلٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
قبول کرنے والا۔ اصل ثلاثی مادے بمعنی
قبول کرنا سے مشتق ہے۔

قَبُولٌ (اسم مصدر) قبولیت۔
مُتَقَابِلِينَ (اسم فاعل جمع مذکر)
ایک دوسرے کے سامنے۔

مُسْتَقْبِلٌ (باب استفعال) (اسم فاعل
واحد مذکر غائب) آگے آنے والا۔ منزلانے
والا (بادل)

قَبْلَةٌ (اسم) وہ جہت یا نقطہ
جس طرف انسان اپنا منہ پھیرے
(ولیم لین)

دینی اصطلاح میں قبلہ وہ جہت ہے جس کی
طرف انسان عبادت کرتے وقت منہ پھیرتا
ہے۔ لہذا قبلہ لوگوں کا ایک روحانی مرکز
ہے (انسائیکلو پیڈیا آف اسلام)۔

قَبْلٌ مادہ سے قَبْلَةٌ بمعنی پہلے وہ نقطہ
ہے جس کی جہت میں عبادت ادا کی جانی
چاہئیں (عبدالماجد دریا آبادی)

وَأَجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ قِبْلَةً (۸۷:۱۰)
اور اپنے گھروں کو عبادت گاہ بناؤ۔

لَا يُقْبَلُ قبول نہیں کیا جائے گا۔
تُقْبَلُ مَنْصُوبٌ (مضارع مجہول)
قبول کیا جائے گا۔

لَنْ تُقْبَلَ ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا
تُقْبَلُ (فعل مضارع)
واحد مذکر غائب) اس نے قبول کر لیا۔

تَقْبَلُ تَقْبَلًا اصل ثلاثی مادہ کی طرح
يَتَقَبَّلُ (فعل مضارع)
واحد مذکر غائب)۔ وہ قبول کر لیتا ہے۔

لَنْ يَتَقَبَّلَ مَنْصُوبٌ (فعل مضارع
منفی) وہ ہرگز قبول نہیں کرے گا۔

تُقْبَلُ (فعل مضارع مجہول
واحد مذکر غائب) اسے قبول کر لیا گیا۔

لَمْ يَتَقَبَّلْ (ساکن) (فعل مضارع
منفی مجہول واحد مذکر غائب) اسے قبول
نہیں کیا گیا۔

نَتَقَبَّلُ (فعل مضارع جمع متکلم)
ہم قبول کرتے ہیں۔

تُقْبَلُ (فعل امر واحد مذکر
حاضر) قبول کر۔

أَقْبَلُ (باب افعال) (فعل ماضی
واحد مذکر غائب) وہ آگے بڑھا۔

أَقْبَلُ (باب افعال)
آگے آنا، قریب ہونا۔ کسی کے نزدیک
آجانا۔ پیش قدمی کرنا۔

عَلِيٌّ إِلَى كَيْسِيِّ بْنِ مَرْثَدَةَ
وَأَقْبَلُ بَعْضُهُمْ عَلِيٌّ بَعْضُ
يَتَسَاءَلُونَ (۲۵:۵۲)

وہ ایک دوسرے کی طرف رخ کر کے آپس
میں گفتگو کریں گے۔

أَقْبَلْتُ (باب افعال) (فعل ماضی
واحد مؤنث غائب) وہ آگے آئی یا نزدیک

کتاب القاف

☆ ق ت ل

میں آنے والی ضمیر ہم کا سابقہ ہے جس کے معنی میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔

قَتَلْنَا مَنْصُوب (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے قتل کیا۔

أَنْ يَقْتُلَ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) کہ وہ قتل کرے۔

مَنْ يَقْتُلُ سَاكِن (فعل مضارع واحد مذکر غائب) جو کوئی قتل کرے۔

أَقْتُلُ سَاكِن (فعل مضارع واحد متکلم) کہ میں قتل کروں

لَا يَقْتُلَنَّ لَام تَاكِيدُون ثَقِيلَة میں یقیناً قتل کروں گا۔

يَقْتُلُونَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ قتل کرتے ہیں۔

لَا يَقْتُلَنَّ (فعل مضارع منفی جمع مؤنث غائب) وہ عورتیں قتل نہیں کریں گی۔

تَقْتُلُونَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم قتل کرتے ہو۔

ثُمَّ أَنْتُمْ هَؤُلَاءِ تَقْتُلُونَ أَنْفُسَكُمْ (۸۵:۲)

پھر تم وہی ہو جو اپنوں کو قتل بھی کر دیتے ہو۔

لَا تَقْتُلُوا (فعل نبی جمع مذکر حاضر) قتل مت کرو۔ یا خودکشی مت کرو۔

وَلَا تَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ (۲۹:۳)

اپنے لوگوں کو قتل نہ کرو یا اپنے آپ کو ہلاک نہ کرو۔ یعنی خودکشی نہ کرو۔

أَنْفُسَكُمْ کا مفہوم اجتماعی ہو سکتا ہے جس کا مطلب یہ ہوگا کہ ایک دوسرے کو قتل مت کرو جس طرح اوپر آیت ۸۵:۲ میں کہا گیا ہے۔

فَلَمْ تَقْتُلُوهُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ قَتَلَهُمْ (۱۷:۸)

پس تم نے ان کو قتل نہیں کیا لیکن اللہ نے

اس کے اندرونی حصے میں رحمت اور اس کے باہر کے حصے کے سامنے عذاب ہے۔

☆ ق ت ر

يَقْتُلُوا سَاكِن (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ کبھی کرتے ہیں

قَتَرَ يَقْتَرُ قَتُوراً (ن) اپنے اہل و عیال کے لئے کبجوس۔ بخیل۔ تنگ دل۔

لَمْ يَقْتُرُوا۔ وہ کبجوس نہیں کرتے تھے

قَتَرَ (اسم غبار) تاریکی

قَتْرَةٌ (اسم غبار) تاریکی۔ کالک

قَتُورٌ / قَتُورٌ مَنْصُوب (فطری کبجوس) الْمُفْتَرُ باب افعال (اسم فاعل واحد مذکر)۔ بخیل۔

☆ ق ت ل

قَتَلَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے قتل کیا۔

قَتَلْتُ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے قتل کیا

قَتَلْتُ (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے قتل کیا۔

قَتَلُوا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے قتل کیا۔

قَتَلْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے قتل کیا۔

قَتَلْتُمُوهُمْ تم نے ان کو قتل کیا۔

فعل یعنی قتلتم کے بعد اضافی "و" بعد

اسم منصوب ہے۔

الْقَبْلُ (اسم) (۱) سامنا اگلا حصہ۔

إِنْ كَانَ قَبْلُ مِنْهُ، فَمِنْ قَبْلُ (۲۶:۱۲) اگر اس کی تمیز سامنے سے پھٹی ہے۔

(۲) سامنے سے آنکھوں کے سامنے۔

وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قَبْلًا (۱۱۱:۶)

اور ہم نے ان سے متعلق تمام چیزیں ان کی آنکھوں یا منہ کے سامنے اکٹھی کر کے رکھ دی تھیں (ماجد) سیاق کلام کے مطابق

ترجمہ یہ ہونا چاہئے کہ: اور اگر ہم سب چیزوں کو ان کے سامنے لا موجود بھی کر دیتے (مترجم)

قَبْلُ (اسم) (۱) طرف، جہت

لَيْسَ الْبِرَّ أَنْ تُولُوا وَجُوهَكُمْ قَبْلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ

(۱۷۷:۲) نیکی یہ نہیں کہ تم مشرق اور مغرب کی طرف

منہ کرو۔

(۲) طاقت

إِذْ جَعَلْنَا إِلَهُكُمْ فَلَنَّا بَيْنَهُمْ بِجُنُودٍ لَّا قَبْلَ لَهُمْ بِهَا (۳۷:۲۷)

اس کے پاس واپس جاؤ۔ ہم ان پر ایسے لشکر سے حملہ کریں گے جس کے مقابلے کی ان میں طاقت نہ ہوگی۔

سیاق کلام کے پیش نظر ماجد اور پکھتال نے قَبْلُ کو جملہ فعلیہ بمعنی وہ مقابلہ نہ کر سکیں گے اور مقابلے میں نہ ٹھہر سکیں گے کیا ہے۔

(۳) سامنے۔

بِاطْنِهِ فِيهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهُ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ (۱۳:۵۷)

کتاب القاف

☆ ق ت ل

تَفَاتِلُ باب مفاعله (فعل)
مضارع واحد مؤنث غائب (وہ جنگ کرتی ہے۔)

يُقَاتِلُونَ باب مفاعله (فعل)
مضارع جمع مذکر غائب (وہ جنگ کرتے ہیں۔)

يُقَاتِلُوا منصوب (وہ جنگ کریں۔)
تُقَاتِلُونَ باب مفاعله (فعل)
مضارع جمع مذکر حاضر (تم جنگ کرتے ہو۔)

لَنْ تُقَاتِلُوا باب مفاعله (فعل)
مضارع منفی جمع مذکر حاضر (تم ہرگز جنگ نہیں کرو گے۔)

قَاتِلْ باب مفاعله (فعل امر)
واحد مذکر حاضر (تو جنگ کر۔)

قَاتِلَا باب مفاعله (فعل امر)
ثنیۃ مذکر حاضر (تم دو جنگ کرو۔)

قَاتِلُوا باب مفاعله (فعل امر)
جمع مذکر حاضر (تم جنگ کرو۔)

قَاتِلُوا باب مفاعله (فعل ماضی مجہول)
جمع مذکر غائب۔ ان سے جنگ کی گئی

قَاتِلْتُمْ باب مفاعله (فعل ماضی)
جمع مذکر حاضر (تم سے جنگ کی گئی۔)

يُقَاتِلُونَ (فعل مضارع مجہول)
جمع مذکر غائب (ان کے ساتھ جنگ کی جاتی ہے۔)

اُقْتُلْ باب افعال (فعل)
مضارع واحد مذکر غائب (وہ لڑے۔)

اُقْتُلْ باب افعال (فعل)
یہی باب افعال (یا ہم جنگ کرتا۔)

اُقْتُلُوا باب افعال (فعل)
ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے آپس میں

يُقْتَلُونَ باب تفعیل (فعل مضارع)
جمع مذکر غائب (وہ قتل کرتے ہیں)

قُتِلَ تَفْعِيلًا عام طور پر ثلاثی مادہ ہی کی طرح ہوتا ہے۔ علماء لغت کے قول کے مطابق باب تفعیل میں فعل کے ثلاثی مجرد کے معنی میں کچھ اضافہ ہو جاتا ہے لہذا قتل کے معنی اگر اس نے قتل کیا یا مارا ہوئے تو قتل کے معنی بڑی طرح قتل کیا ہوں گے۔

سَفَعِلْ باب تفعیل (فعل مضارع)
جمع متکلم (ہم عنقریب قتل کریں گے۔)

قُتِلُوا باب تفعیل (فعل ماضی)
مجہول جمع مذکر غائب (وہ قتل کئے گئے۔)

يُقْتَلُونَ منصوب۔ باب تفعیل (فعل مضارع)
جمع مذکر غائب (کہ وہ قتل کئے جائیں۔)

قَاتِلْ باب مفاعله (فعل ماضی)
واحد مذکر غائب (۱) اس نے لڑائی کی۔

قَاتِلْ مَقَاتِلَةً وَ قَاتِلًا (باب مفاعله)
لڑائی کرنا۔ مقابلہ کرنا۔ جنگ کرنا۔

قَاتِلْ مَعَهُ رِبِّيُّونَ كَيْبَرُ (۱۳۶:۳)
جن کے ساتھ ہو کر اکثر اہل اللہ لڑے۔

(۲) تباہ ہو (مردود ہو)۔

فَقَاتِلْهُمْ اللَّهُ اَنَّى يُؤَفِّكُونَ (۳۰:۹)
خدا ان کو ہلاک کرے یہ کہاں بیٹھے پھرتے ہیں۔

قَاتِلُوا باب مفاعله (فعل امر)
جمع مذکر حاضر (تم جنگ کرو۔)

فَقَاتِلُوا فِي الدِّينِ (۹۱:۶۰)
انہوں نے دین کی وجہ سے تمہارے ساتھ جنگ کی۔

يُقَاتِلُ باب مفاعله (فعل مضارع)
واحد مذکر غائب (وہ جنگ کرتا ہے۔)

اُنْهِسْ قَتْلًا كَيْدًا۔

اِقْتُلُوا (فعل امر واحد مذکر حاضر) لوگو تم قتل کرو۔

اِقْتُلُوا اَنْفُسَكُمْ اپنے تئیں قتل کرو (یعنی خودکشی کا ارتکاب نہ کرو) (آیت کے تاریخی پس منظر اور مفصل معانی کے لئے دیکھیے ماجد حصہ ۲ حاشیہ ۲۲۲)

قُتِلَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب)۔ وہ قتل کیا گیا۔

اَقَاتِنِ مَاتٍ اَوْ قُتِلَ (۱۳۳:۳)
تو کیا اگر وہ مر جائیں یا قتل کر دیئے جائیں۔

قُتِلَ الْخَوْصُونَ (۱۰:۵۱)
انکل دوڑانے والے ہلاک ہوں۔

فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ (۱۹:۷۴)
پس یہ مارا جائے اس نے کیسی تجویز کی

قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَا اَكْفَرَهُ (۱۷:۸۰)

انسان ہلاک ہو جائے کیا شکر ہے۔

وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُومًا (۳۳:۱۷)
اور جو کوئی ظلم سے قتل کیا جائے۔

قُتِلَتْ (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) وہ قتل کی گئی۔

قُتِلُوا (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) وہ قتل کئے گئے۔

قُتِلْتُمْ (فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر) تم قتل کئے گئے۔

قُتِلْنَا (فعل ماضی مجہول جمع متکلم) ہم قتل کئے گئے۔

يُقْتَلُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) وہ قتل کیا جاتا ہے۔

يُقْتَلُونَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) وہ قتل کئے جاتے ہیں۔

رگز کر آگ نکالنا۔
فَالْمُؤْرِبَاتِ قَدْ حَا (۲:۱۰۰)
پھر پھروں پر عمل مار کر آگ نکالنے ہیں۔

☆ ق د د

قَدْ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) پھٹ گئی۔
قَدْ يَفْعُدُ قَدْ (ن) مضاعف لسانی کی طرف سے کاٹ کر یا پھاڑ کر پرزے پرزے کر دینا۔
قَدَّتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے پھاڑ دی۔
قَدَدَا منصوب (اسم) رنگ برنگ بورڈ کا فیتہ یا تراشا مفرد قدہ رنگ برنگی جماعت۔
كُنَّا طَرَأَقَ قَدْ ذَا (۱۱:۷۲)
ہم کئی طرح کے طریقوں کے پیروکار ہیں

☆ ق د ر

قَدَّرَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے تنگ کر دیا۔
قَدَّرَ يَقْدِرُ قَدْرًا (ض)
(۱) رزق یا دوسرے وسائل تنگ کرتا۔
پابندی لگانا۔ کسی چیز کی مقدار حد ساز مقرر کرنا۔ تاپنا۔
قَدَّرَ يَقْدِرُ قَدْرَةً وَ مَقْدَرَةً (ض) غلیٰ (۲) قدرت رکھنا۔
قَدَّرَ قَدْرًا (ض)
(۳) کسی چیز کا تخمینہ لگانا۔ اندازہ کرنا۔
(۴) جائز ماپ تول کا جائز تناسب کے

مُقْتَحِمٌ باب افعال (اسم فاعل واحد مذکر) کوڑ پڑنے والا۔
هَذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ (۵۹:۳۸)
یہ ایک فوج ہے جو تمہارے ساتھ داخل ہوگی۔

☆ ق د م

قَدْ حرف
(۱) یہ حرف تاکید ہے جو ماضی کے شروع میں لگنے سے اسے ماضی قریب بنا دیتا ہے۔
قَدْ جَاءَ كُمْ مِنَ اللَّهِ نُورٌ وَ كِتَابٌ مُبِينٌ (۱۵:۵)
یقیناً تمہارے پاس خدا کی طرف سے ایک نور اور ایک روشن کتاب آچکی ہے۔
(۲) یہ حرف فعل مضارع کے شروع میں بھی آتا ہے اور حسب ذیل معنی دیتا ہے:-
(۱) کسی بات کی یقینی کیفیت مثلاً
قَدْ يَعْلَمُ مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ (۶۳:۲۳)
جس طریق پر تم ہوؤ وہ اسے جانتا ہے۔
(۲) کسی چیز کی تکرار یعنی بار بار واقع ہونا مثلاً:

قَدْ نَسَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ (۱۳۳:۲)
(اے محمد!) ہم تمہارا آسمان کی طرف منہ پھیر پھیر کر دیکھنا دیکھ رہے ہیں۔

☆ ق د ح

قَدْ حُ مرفوع قَدْ حَا منصوب (اسم مصدر) رگڑنا۔
قَدْ حٌ يَقْدَحُ قَدْ حَا (ف)

ایک دوسرے کے ساتھ جنگ کی۔
وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَقْتُلْنَا
(۲۵۳:۲)
اور اگر اللہ چاہتا تو وہ آپس میں نہ لڑتے
يَقْتِيلَانِ باب افعال (فعل مضارع) یعنی مذکر غائب (وہ دو آپس میں لڑتے ہیں۔ یعنی ایک دوسرے کے ساتھ نہ کہ کسی مشترکہ دشمن کے خلاف۔
قَتَلَ (اسم مصدر) مارنا۔ قتل کرنا
تَفْتِيلًا منصوب (باب تفعیل اسم مصدر) قتل عام کرنا۔
قِتَالٌ / الْقِتَالُ باب مفاعله (اسم مصدر) جنگ کرنا۔
الْقَتْلَى (اسم جمع) مقتول لوگ

☆ ق ت

قِتَاءٌ (اسم) کھیرا
اس کا مفرد نہیں ہے

☆ ق ح م

اَقْتَحَمَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے کوشش کی۔
اَقْتَحَمَ اِقْتِحَامًا کوڑ پڑنا۔
دوڑ پڑنا۔ (کسی کے کچھ) دے مارنا۔ توڑنا۔
مداخلت کرنا۔ حملہ کرنا۔ پھٹ پڑنا۔ کودنا۔
بہادری سے اترنا۔ (تختی یا خطرے) کا مقابلہ کرنا
فَلَا اَقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ (۱۱:۹)
تو نے اُس گھائی کو عبور نہیں کیا۔

ساتھ فیصلہ دینا۔

وَأَمَّا إِذَا مَا ابْتُلِيَ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ
(۱۶:۸۹)

اور جب وہ اسے آزمائش میں ڈالتا ہے تو اس کے وسائل زندگی تنگ کر دیتا ہے۔

قَدَرُوا (فعل ماضی جمع مذكر غائب)
انہوں نے اندازہ لگایا یا تخمینہ کیا۔وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ (۹۱:۶)
اور ان لوگوں نے اللہ کی قدر جیسی کہ جاننا چاہئے تھی نہ جانی۔قَدَرْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
ہم نے فیصلہ کر دیا۔

فَقَدَرْنَا مَعَهُ فَنِعْمَ الْقَادِرُونَ

(۲۳:۷۷)

ہم نے اندازہ مقرر کر لیا ہم کس قدر اچھا اندازہ کرنے والے ہیں (ماجد)

یوں ہم نے ترتیب دیا ہماری ترتیب کس قدر عمدہ اور شاندار ہے۔ (پاکتھال)

قَدَرُوا (فعل ماضی مجہول واحد مذکر

غائب) فیصلہ کر دیا گیا۔ طے کر دیا گیا

فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلَى أَمْرٍ قَدْ قَدَرَ

(۱۲:۵۳)

نو پانی ایک کام کے لئے جو مقدر ہو چکا تھا جمع کیا گیا۔

(۲) تنگ کر دیا گیا۔

وَمَنْ قَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ، فَلْيَنْفِقْ مِمَّا
أَنَّهُ اللَّهُ (۷:۶۵)

جس کے رزق میں تنگی ہو وہ جتنا خدا نے اس کو دیا ہے اس کے مطابق خرچ کرے۔

يَقْدِرُ (فعل مضارع واحد مذکر

غائب) وہ تنگ کرتا ہے یا مانپتا ہے۔ حد بندی کرتا ہے۔

اس کی ضد یسُط ہے بمعنی کشادہ کرتا ہے۔ وسیع کرتا ہے (اور پر اس فعل کے پہلے معنی دیکھئے)۔

اللَّهُ يُسْطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ
وَيَقْدِرُ (۲۶:۱۳)

خدا جس کو چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور (جس کو چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے۔

نیز دیکھئے ۳۰:۱۷ - ۳۰:۳۰ - ۱۷:۲۳ - ۵۲:۲۹ - اور ۸۲:۲۸

(۳) اسے قدرت حاصل ہے۔

ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا عَبْدًا أَمَّنُّوْا كَثَلًا
يَقْدِرُ عَلٰی شَيْءٍ (۷۵:۱۶)

خدا ایک اور مثال بیان فرماتا ہے کہ ایک غلام ہے جو (بالکل) دوسرے کے اختیار

میں ہے اور کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا۔

لَنْ يَقْدِرَ اسے بھی قدرت حاصل نہ ہوگی۔

يَقْدِرُونَ (فعل مضارع جمع

مذكر غائب) انہیں قدرت حاصل ہے۔

لَا يَقْدِرُونَ (فعل مضارع منفي)

انہیں قدرت حاصل نہیں ہے۔

تَقْدِرُونَ (فعل مضارع جمع مذكر حاضر) کہ تمہیں قدرت

حاصل ہو۔

قَدِرٌ - علی قدرت حاصل ہونا۔

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ قَبْلِ أَنْ
تَقْدِرُوا وَعَلَيْهِمْ (۳۳:۵)

سوائے ان لوگوں کے جو تمہارے ان پر قدرت حاصل ہونے سے پہلے توبہ کر لیں۔

(نیز دیکھئے ۲۱:۲۸)

نَقْدِرُ (فعل مضارع جمع متکلم)

ہمیں قدرت حاصل ہے۔ لَنْ (منفي)

فَطَنَ أَنْ لَنْ نَقْدِرَ عَلَيْهِ (۸۷:۲۱)
تو اس نے خیال کیا کہ ہم اس پر قابو نہیں پاسکیں گے۔

تلفظی ترجمہ: ہمیں اس پر قدرت / قابو حاصل نہ ہوگا۔

قَدَرْنَا (فعل ماضی واحد مذكر غائب) (۱) اندازہ کیا۔ تخمینہ لگایا (مقدر کر دیا)۔

قَدَرْنَا (فعل ماضی واحد مذكر غائب) (باب تفعلیل) اندازہ کرنا مقرر کرنا۔ تجویز کرنا۔ چکانا۔ ڈگری دینا۔

(ملائی مادے کی طرح حصہ تقسیم کرنا)۔

وَقَدَرْنَا فِيهَا أَقْوَاتَهَا فِي أَرْبَعَةِ أَيَّامٍ
(۱۰:۴۱)

اور چار دن میں اس کے اندر اس کا سب سامان معیشت رکھا (یا تقدیر لکھ دی)۔

ثُمَّ قِيلَ كَيْفَ قَدَرْنَا (۲۰:۷۴)

پھر مارا جائے اس نے کیسی (بدنیتی کی) تجویز کی۔

(۳) چکانا۔ طے کرنا۔

وَالَّذِي قَدَرْنَا فَهَدَى (۳:۸۷)

اور جس نے اس کا اندازہ طے کیا اور رستہ بتایا۔ (۳) پیکاش کرنا۔

وَوَخَّلِقْ تَحْلُ شَيْءٍ فَقَدَرْنَا، تَقْدِيرًا
(۲:۲۵)

اور ہر چیز پیدا کی اور ایک ضابطے کے مطابق اس کی تقدیر مقرر کر دی۔

قَدَرْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) (۴) ہم نے مقرر کر دیا

إِلَّا أَمْرًا لَهُ قَدَرْنَا لَا إِنْتِهَالِمْنِ
الْغُبْرِينَ (۶۰:۱۵)

البتہ ان کی عورت (کہ) اس کے لئے ہم نے ٹھہرا دیا کہ وہ پیچھے رہ جائے گی۔

کتاب القاف

ق در ☆

نیز دیکھیے ۱۳۹:۳۶ نبی معانی کے لئے یعنی
ظہر ادینا - مقدر کر دینا -

(۵) اندازہ مقرر کرنا -

وَقَدَرْنَا فِيهَا السَّيْرَ (۱۸:۳۳)

اور ان میں آندورفت کا اندازہ مقرر کیا
(ماجد) پکھمال نے یہ ترجمہ کیا ہے کہ ہم
نے اسے آسان بنا دیا -

قَدَرُوا بِابِ تَفْعِيلِ (فعل ماضی

جمع مذکر غائب) انہوں نے اندازہ کیا
قَوَارِيزًا مِنْ فِضَّةٍ قَدَرُوا هَا تَقْدِيرًا
(۱۶:۷۶)

اور شیشے بھی چاندی کے جو ٹھیک اندازے
کے مطابق بنائے گئے -

يَقْدِرُ (فعل مضارع واحد مذکر
غائب) - وہ اندازہ رکھتا ہے -

وَاللَّهُ يَقْدِرُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ
(۲۰:۷۳)

اور خدا تو رات دن کا اندازہ رکھتا ہے -
قَدَرُ (فعل امر واحد مذکر

حاضر) تو اندازہ کر -

قَدَرُ (اسم) (۱) قدر و منزلت
وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ (۹۱:۶)

اور لوگوں نے خدا کی قدر جیسی جانی چاہئے
تھی نہ جانی -

(۲) اندازہ
قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا
(۳:۶۵)

خدا نے ہر چیز کا اندازہ مقرر کر رکھا ہے -

(۳) قدرت
إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ (۱:۹۷)

بے شک ہم نے اس (قرآن) کو قدرت
دان رات (شب قدر) میں نازل کیا -

یعنی جب نبی اکرم ﷺ پر پہلی وحی نازل
ہوئی -

قَدَرُ کے معنی ہیں: - قدرت - عزت -
عظمت - نیز فیصلہ اور تقدیر -

قَدَرُ (اسم) (۱) اندازہ
وَمَا نُنزِلُهَا إِلَّا بِقَدْرِ مَعْلُومٍ
(۲۱:۱۵)

اور ہم ان کو بمقدار مناسب اتارتے رہتے
ہیں -

(اسی مفہوم کے لئے دیکھیے ۱۸:۲۳
۱۷:۵۳ اور ۱۳:۱۷)

(۲) معیار قابلیت
ثُمَّ جِئْتُ عَلَى قَدْرِ يُمُوسَى
(۳۰:۲۰)

پھر اے موسی تم قابلیت رسالت کے
اندازے پر آ پہنچے -

عَلَى قَدْرِ قِسْمَتِ كَيْ مَطَابِقِ (ماجد)
لفظی ترجمہ: اندازہ لیکن سیاق کلام کے پیش

نظر الی قَدْرِ مَعْلُومٍ (۲۲:۷۷) ایک
معین وقت تک ہوں گے -

(۳) طے شدہ
وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ قَدْرًا مَقْدُورًا
(۳۸:۳۳)

اور اللہ کا حکم ظہر اہوا (طے شدہ) ہے -

(۵) وسائل / وسعت و حیثیت -
عَلَى الْمَوْجِ قَدْرُهُ وَعَلَى
الْمُقْتَبِرِ قَدْرُهُ (۲۳:۶۲)

مالدار آدمی پر اس کی مالی حیثیت کے مطابق
اور نادار پر اس کی مالی حیثیت کے مطابق

قَدُورُ (اسم جمع) ہانڈیاں
مفرد: قَدُورُ

قَادِرُ (اسم فاعل واحد مذکر)

قابل قدرت والا نظم و ضبط کرنے والا
قَدَرُ - علی قدرت حاصل ہوئی -

قَادِرُونَ (اسم فاعل جمع مذکر)
قدرت والے -

قَادِرِينَ منصوب - مفرد: قَادِرُ
قَادِرِينَ (اسم فاعل برون فعلیل)

قدرت والا -

قَادِرُونَ اور قَادِرُونَ کا مطلب قدرت والا
ہے لیکن قَادِرُونَ میں صفت قدرت کی شدت

کا اظہار ہے یعنی خدائے قدیر جو چاہے
کر سکتا ہے یعنی عقل کے عین مطابق نہ

زیادہ نہ کم - لہذا یہ صفت اللہ تعالیٰ کے سوا
اور کسی کو حاصل نہیں - (ولیم لین)

تَقْدِيرُ باب تَفْعِيلِ (اسم مصدر)
(۱) مقررہ اندازے -

ذَلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ
(۹۶:۶)

یہ خدا کے مقرر کردہ اندازے ہیں جو غالب
اور علم والا ہے -

قَدَرُوا هَا تَقْدِيرًا (۱۶:۷۶)
جو ٹھیک اندازے کے مطابق بنائے گئے -

مَقْدُورُ (اسم مفعول واحد مذکر)
طے شدہ -

مَقْدَارُ (اسم آلہ) (مناسب)
پیمانہ -

مُقْتَدِرُ باب اِتِّعَالِ (اسم فاعل
واحد مذکر) اقتدار والا

مُقْتَدِرُونَ باب اِتِّعَالِ (اسم فاعل
جمع مذکر) قدرت والے -

کتاب القاف

ق د م

يُسَبِّحُ الْإِنْسَانُ يُؤْمِنُ بِمَا قَدَّمَ
وَآخِرَ (۱۳: ۷۵)

اس دن انسان کو جو عمل اس نے آگے بھیجے
اور پیچھے چھوڑے ہوں گے سب بتا دیے
جائیں گے۔

قَدَّمْتُ باب تفعیل (فعل ماضی
واحد مؤنث غائب) اس عورت نے آگے
بھیج دیا۔

قَدَّمْتُ باب تفعیل (فعل ماضی
واحد متکلم (۱) میں نے آگے بھیجا
يَقُولُ يَلْتَمِسُنِي قَدَّمْتُ لِحَيَاتِي

(۲۳: ۸۹)

وہ کہے گا: کاش میں نے اپنی زندگی کے لئے
کچھ آگے بھیجا ہوتا۔

(۲) میں نے پہلے بتا دیا۔

قَدَّمْتُ - اِلَىٰ پھلے بتانا۔

وَقَدْ قَدَّمْتُ إِلَيْكُمْ بِالْوَعْدِ

(۲۸: ۵۰)

ہم تمہارے پاس پہلے ہی عذاب کی وعید بھیج
چکے ہیں۔

قَدَّمُوا (فعل ماضی جمع مذکر

غائب) انہوں نے آگے بھیجا۔

قَدَّمْتُمْ باب تفعیل (فعل ماضی

جمع مذکر حاضر) تم نے آگے بھیجا۔

قَدَّمْتُ - ل پہلے سے رکھنا۔ لے آنا۔

پیش کرنا۔

يَا كَلْبَنَّ مَا قَدَّمْتُمْ لِهِنَّ (۳۸: ۱۲)

جو کچھ تم نے پہلے سے جمع کر رکھا ہوگا (بعد کے
دس سال) اسے کھا جائیں گے۔ (سانے
لا تا)

أَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوهُ لَنَا (۶۰: ۳۸)

تم ہی تو یہ (بلا) ہمارے سامنے لائے ہو۔

ق د م

قَدِمْنَا (فعل ماضی جمع
متکلم) ہم آئے۔

قَدِمَ يَقْدِمُ قَدُومًا وَ مَقْدَمًا (س)

آنا۔ واپس ہونا۔ کہیں سے واپس ہونا۔

آگے بڑھنا۔ سیاق کلام کے مطابق ہم

آئیں گے۔ لوٹیں گے۔ متوجہ ہوں گے۔

وَقَدِمْنَا إِلَىٰ مَا عَمِلُوا مِنْ عَمَلٍ

(۲۳: ۲۵)

اور جو انہوں نے عمل کئے ہوں گے ہم ان
کی طرف متوجہ ہوں گے تو.....

يَقْدِمُ (فعل مضارع واحد مذکر

غائب) وہ آگے آتا ہے۔

قَدِمَ يَقْدِمُ قَدُومًا (ن)

آگے آنا لوگوں کا سربراہ ہونا۔ سیاق کلام

کے مطابق وہ سربراہی کرے گا۔ یعنی وہ

آگے آئے گا۔

يَقْدِمُ قَوْمَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ (۹۸: ۱۱)

وہ قیامت والے دن اپنی قوم کی سربراہی

کرے گا۔

قَدِمَ باب تفعیل (فعل ماضی

واحد مذکر غائب) (۱) پیش کیا۔

قَدِمْنَا تَقْدِيمًا (باب تفعیل) پیش

کرنا۔ آگے بھیجنا۔ وقت سے پہلے تیار کرنا۔

قَالُوا رَبَّنَا مَنْ قَدِمَ لَنَا هَذَا فَرِزَةٌ

عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ (۶۱: ۳۸)

انہوں نے کہا (سیاق کلام میں وہ کہیں

گے): اے ہمارے پروردگار! جو اس کو

ہمارے سامنے لایا ہے اس کو دوزخ میں

دگنا عذاب دے۔ (۲) بھیج دینا۔

ق د س

نُقِدِسُ باب تفعیل (فعل مضارع
جمع متکلم) ہم پاکیزگی بیان کرتے ہیں۔

قُدِّسَ تَقْدِيسًا - ل

پاکیزگی بیان کرنا (اسد)

قُدِّسَ يَقْدِسُ قُدْسًا (ک)

خالص ہونا۔ مقدس ہونا۔

الْقُدُّسُ (اسم) مقدس

رُوحُ الْقُدُّسِ مقدس روح

وَأَيُّدُهُ بِرُوحِ الْقُدُّسِ (۸۷: ۲)

اور ہم نے (حضرت عیسیٰ کی) مدد روح

القدس کے ذریعے کی۔ یعنی حضرت جبرائیل

جو حضرت عیسیٰ کے پاس آئے۔

نوٹ:- قرآن میں مذکور روح القدس کا

سمیت کے عقیدہ تثلیث والے مقدس روح

سے کوئی واسطہ نہیں جو اتنا ہم تلاش میں سے

ایک ہے۔ نیز دیکھئے ر و ح

الْقُدُّوسُ (اسم) مقدس

بلند و برتر اور تمام شر سے پاک و منزہ اور

خیر کل۔

الْمُقَدَّسُ باب تفعیل (اسم مفعول

واحد مذکر) پاک وادی کی صفت کے طور

پر۔

الْمُقَدَّسَةُ باب تفعیل (اسم مفعول

واحد مؤنث) مقدس۔

ارض کی صفت کے طور پر۔ ارض عربی زبان

میں مؤنث ہے۔

کتاب القاف

☆ ق ذ ف

نوٹ:- اِقْتَدِه کی ’’ذ‘‘ ضمیر ہے جس کا مرجح ہدئی ہے، لیکن بعض مفسرین نے اسے ہائے سکت یا ہائے وقف کہا ہے جس کا مطلب وقف نام ہے (ابن منظور: لسان زختری اور ابن کثیر)۔

مُقْتَدُونَ باب افعال (اسم فاعل جمع مذکر) پیروکار۔

وَأَنَا عَلَىٰ آثَرِهِمْ مُقْتَدُونَ

(۲۳:۳۳)

اور ہم قدم بہ قدم انہی کے پیچھے چلتے ہیں۔

☆ ق ذ ف

قَذَفَ (فعل ماضی واحد مذکر

غائب) اس نے ڈال دیا۔

قَذَفَ يَقْذِفُ قَذْفًا (ض)

(پتھر) پھینکنا وغیرہ۔ قے کرنا۔ (کشتی)

کھینا۔ تیزی سے چلنا۔ زور سے پھینکنا۔

نیچے پھینکنا۔ الٹ دینا۔

وَقَذَفَ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ

(۲۶:۳۲)

اور ان کے دلوں میں رعب ڈال دیا۔

قَذَفْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)

(۲) ہم نے ڈال دیا۔

وَلَكِنَّا حُمِلْنَا أَوْ زَا أَمِينُ زَيْنَةَ

الْقَوْمِ فَقَذَفْنَاهَا (۸۷:۲۰)

بلکہ ہم لوگوں کے زیوروں کا بوجھ اٹھانے

ہوئے تھے۔ پھر ہم نے اس کو (آگ میں)

ڈال دیا۔

يَقْذِفُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب)

قُلْ إِنَّ رَبِّي يَقْذِفُ بِالْحَقِّ

(۳۸:۳۳)

لِمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ أَنْ يَتَقَدَّمَ
أَوْ يَتَأَخَّرَ (۷۴:۷۴)

جو تم میں سے آگے بڑھنا چاہے یا پیچھے رہنا چاہے۔

يَسْتَقْدِمُونَ باب استفعال (فعل

مضارع جمع مذکر غائب) وہ آگے جاتے ہیں۔

اسْتَقْدِمُوا اسْتَقْدِمُوا آگے جانے کی

خواہش کرنا۔

تَسْتَقْدِمُونَ باب استفعال (فعل

مضارع جمع مذکر حاضر) تم پیش بینی

کرتے ہو۔

قَدَّمَ (اسم) قدم۔ پاؤں

قَدَّمَ صَدَقَ (۲:۱۰)

بطور استعارہ: سچا رہنا۔

الآ قَدَّمَ (اسم جمع) پاؤں

قَدِيمٌ (اسم فاعل) پرانا

الآ قَدَّمُونَ اسم تفضیل پرانے لوگ

المُسْتَقْدِمِينَ باب استفعال۔

منسوب (اسم فاعل جمع مذکر) وہ لوگ جو

پہلے گزر چکے ہیں۔

☆ ق د و

اِقْتَدِ باب افعال (فعل امر واحد

مذکر) ۱۔ پیروی کر

اِقْتَدِي اِقْتَدِ بِأَعْيُنِكَ

پیروی کرنا۔ تقلید کرنا۔ عمل اتارنا (اعمال

کی) ہو بہو نقل کرنا۔

قَدًّا يَقْدُو قَدْوًا (ن)

ذائقہ چکھنا یا خوشبو سونگھنا۔

فَبِهَدَاهُمْ اِقْتَدِه (۹۰:۶)

سولوا انہی کی ہدایت کی پیروی کر۔

تُقَدِّمُوا منصوب محذوف لا آخر
(فعل مضارع جمع مذکر حاضر) (۱) آگے

بھیجنا۔ (۲) آگے بڑھنا۔ (پیش قدمی)

لَا تُقَدِّمُوا (فعل نہی جمع مذکر حاضر)

آگے مت بڑھو۔

لَا تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ اللَّهِ وَرَسُولِهِ

(۱:۳۹)

اللہ اور اس کے رسول سے پہلے نہ بول اٹھا

کرو۔ یعنی کسی بھی معاملے میں رسول ﷺ

کے پوچھنے سے پہلے اپنا مشورہ نہ دیا کرو۔

ءَ اَشْفَقْتُمْ أَنْ تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ

نَحْوِكُمْ صَدَقْتُمْ (۱۳:۵۸)

کیا تم اس سے کہ پیغمبر کے کان میں کوئی

بات کہنے سے پہلے خیرات دیا کرو ڈر گئے؟

قَدِّمُوا (فعل امر واحد مذکر حاضر)

آگے بھیجو۔

قَدَّمَ ل۔ ل۔ آگے بھیجنا۔

وَقَدِّمُوا الْآلَافَ مِنْكُمْ (۲۲۳:۲)

اور اپنے لئے آگے بھیجو۔

تَقَدَّمَ باب تفعیل (فعل ماضی

واحد مذکر غائب) (۱) آگے بڑھا

تَقَدَّمَ تَقَدَّمَ (باب تفعیل)

آگے گزر گیا۔ (باب تفعیل کے برعکس)

لِيُغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ

ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ (۲:۳۸)

تا کہ خدا تمہارے اگلے اور پچھلے گناہ بخش

دے۔

(۲) آگے جانا۔

يَتَقَدَّمُ باب تفعیل (فعل مضارع

واحد مذکر غائب) آگے جاتا ہے۔

(باب تفعیل کے برعکس) اپنے آپ کو

آگے رکھنا۔

کتاب القاف

ق ر و ☆

سَنَفَرُكَ فَلَا تَسْمَعُ (۶:۸۷)
ہم تمہیں پڑھائیں گے کہ تم فراموش نہ کرو
گے۔

قُرْآن / قُرْآنًا (اسم مصدر) منصوب
(۱) پڑھنا۔ تلاوت کرنا۔ تلاوت۔
إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ

(۱۷:۷۵)

اس کا جمع کرنا اور پڑھنا ہمارے ذمے
ہے۔

فَإِذَا قَرَأَهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ (۱۸:۷۵)
جب ہم وحی پڑھا کریں تو تم (اس کو سنا کرو
اور) پھر اسی طرح پڑھا کرو۔

الْقُرْآنُ (اسم معرّفہ)
(۲) قرآن کریم۔

الرَّحْمَنُ - عَلَّمَ الْقُرْآنَ

(۱-۲:۵۵)

(خدائے رحمن) اسی نے قرآن کی تعلیم
فرمائی۔ (۳) بطور استعارہ: نماز۔

إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا

(۷۸:۱۷)

بے شک صبح کے وقت قرآن کا پڑھنا
موجب حضور (ملائکہ) ہے۔

متن میں لفظ قُرْآن کا مطلب نماز ہے۔
کیونکہ اس میں قرآن کریم کے کلمات کی
تلاوت شامل ہے۔ نیز دیکھیے: زخریٰ
ابن کثیر اور بیضاوی۔

ق ر و ☆

قُرْوَةٌ (اسم) حیض یا طہر
لفظ قروء کے دونوں معنی ہیں

اور وہ اسے ان لوگوں کو پڑھ کر سنا تا تو یہ
اسے بھی نہ مانتے۔

قُرَات (فعل ماضی واحد مذکر
حاضر) تو نے پڑھا۔

قُرَاتْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
ہم نے تلاوت کی۔ ہم نے پڑھا۔

يَقْرُؤُونَ (فعل مضارع جمع مذکر
غائب) وہ پڑھتے ہیں۔

لَيَقْرَأَنَّ (فعل مضارع
واحد مذکر حاضر) تاکہ تو تلاوت کر یا پڑھ۔

نَقْرًا (فعل مضارع جمع
متکلم) ہم پڑھتے ہیں۔

اقْرَأْ (فعل امر واحد مذکر حاضر)
(۱) تو پڑھ

اقْرَأْ كِتَابَكَ (۱۳:۱۷)

تو اپنی کتاب پڑھ (۲) تلاوت کر۔

اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ
(۱:۹۶)

اپنے پروردگار کے نام سے پڑھ (تلاوت
کر)۔

اقْرَأْ (فعل امر جمع مذکر حاضر)
(۱) تم پڑھو۔

اقْرَأْ وَابْكِبِيَّةَ (۱۹:۶۹)

میری کتاب پڑھو۔

(۲) تلاوت کرو۔

فَاقْرَأْ وَآمَّا تَسْمُرِينَ (۲۰:۷۳)
پس جتنا آسانی سے ہو سکے اتنا قرآن پڑھ
لیا کرو۔

قُرِيًّا (فعل ماضی مجہول واحد
مذکر غائب) پڑھا گیا۔ تلاوت کی گئی۔

نَقْرِيًّا (فعل مضارع جمع متکلم)
ہم پڑھا دیں گے۔

کہہ دو کہ میرا پروردگار اوپر سے حق اتارتا
ہے۔ (۳) بطور استعارہ: منہ سے بول دینا
انکل یعنی بے سببے بوجھے منہ سے بات نکال
دینا۔

يَقْدِفُونَ (فعل مضارع جمع مذکر
غائب) بطور استعارہ وہ انکل چلاتے ہیں۔

وَيَقْدِفُونَ بِالْغَيْبِ (۵۳:۳۳)
اور بن دیکھے دور ہی سے انکل کے تیر
چلاتے ہیں۔

نَقْدِفٌ (فعل مضارع جمع متکلم)
ہم انکل سے بات کرتے ہیں۔

الْقَدِيفِ (فعل امر واحد مؤنث)
تو اسے ڈال دے۔

أَنْ الْقَدِيفِ فِي التَّابُوتِ (۳۹:۲۰)
کہ اسے صندوق میں رکھو۔

يَقْدِفُونَ (فعل مضارع مجہول
جمع مذکر غائب) ان پر پھینکے جاتے ہیں۔

وَيَقْدِفُونَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ
(۸:۳۷)

ان پر ہر طرف سے (انگارے) پھینکے
جاتے ہیں۔

ق ر و ☆

قُرَا (فعل ماضی واحد مذکر غائب)
(مہوز) اُس نے پڑھا۔

قُرَا يَقْرَأُ (يَقْرُؤُ) قِرَاءَةً وَ قُرْآنًا
(ف' ن)

لکھی ہوئی تحریر پڑھنا۔ لکھی ہوئی تحریر کو یا
تحریر کے بغیر پڑھنا۔

فَقْرَأَهُ عَلَيْهِمْ مَا كَانُوا بِهِ مُؤْمِنِينَ
(۱۹۹:۲۶)

کتاب القاف

☆ ق ر ب

☆ ق ر ب

يَقْرَبُونَ مَحذُوفِ الْأَخْرِ (فعل)

مضارع جمع مذكر غائب کہ وہ قریب ہوں۔

قَرِبَ يَقْرَبُ وَ قَرَبٌ وَ قَرَبٌ يَقْرَبُ قُرْبًا

وَ قُرْبَةً وَ قُرْبَانًا (س، ک)

قریب ہونا۔ پہنچ کرنا۔ قرابت میں نزدیک

ہونا۔ پیش کرنا۔

لَا يَقْرَبُونَ کہ وہ قریب نہ ہو۔

لَا تَقْرَبَا (فعل نبی۔ شنیہ مذکر

حاضر) تم دونوں قریب نہ چلو۔

لَا تَقْرَبُونَا (فعل نبی جمع مذکر

حاضر) (۱) قریب نہ جاؤ۔ (۲) بطور

استعارہ: جنسی مقاربت۔

وَلَا تَقْرَبُوا هُنَّ حَتَّى يَطْهَرْنَ

(۲۲۲:۲)

اور جب تک وہ پاک نہ ہو جائیں ان سے

مقاربت نہ کرو۔

لَا تَقْرَبُونَ (مرکب لفظ) تم میرے

قریب نہ آؤ۔ (لَا تَقْرَبُونَ + نبی - ن)

أَقْرَبُ (اسم تفضیل)

زیادہ قریب۔

ل (و) اِلٰی قَرِيبٍ

أَقْرَبُ رُحْمًا رَشِيَّةً بِمَحَبَّةٍ وَ شَفَقَةٍ

میں زیادہ قریب۔

أَقْرَبُ مَوَدَّةً شَفَقَةٍ مِثْلَ زِيَادَةِ قَرِيبٍ

أَلَا قَرِيبُونَ (اسم تفضیل جمع مذکر)

رَشِيَّةً دَارًا - اقارب

أَلَا قَرِيبِينَ مَنْصُوبًا اقارب

قَرِيبٌ (اسم فاعل واحد مذکر)

زودیک۔

قُرْبِيًّا مَنْصُوبٌ

وَ إِذْ أَسَأَلَ لَكَ عِبَادِي عَنِّي فَاِنِّي

قُرْبِيًّا (۱۸۶:۲)

اور (اے پیغمبر) جب تم سے میرے بندے

میرے بارے میں دریافت کریں تو کہہ دو

کہ میں تو تمہارے پاس ہوں۔

لفظ قُرْبِيًّا مذکر کے لئے استعمال ہوا ہے

لیکن اس کا صیغہ تانیث قُرْبِيَّةً قرآن میں

نہیں آیا۔

إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ

الْمُحْسِنِينَ (۵۶:۷)

کچھ شک نہیں کہ اللہ کی رحمت نیکی کرنے

والے سے قریب ہے۔

لَعَلَّ السَّاعَةَ قُرْبِيًّا (۱۷:۳۲)

شاید قیامت قریب ہی آجیگی ہو۔

القُرْبِيُّ (اسم تفضیل مؤنث)

قرابت دار۔

قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِلَّا

الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَى (۲۳:۳۲)

کہہ دو کہ میں اس کا تم سے صلہ نہیں مانگتا۔

مگر تم کو قرابت کی محبت تو چاہئے۔

قُرْبِيَّةٌ (اسم) قُرْبِيَّةٌ - نزدیکی وہ

ذریعہ جس سے قرب حاصل کیا جاتا ہے۔

قُرْبَانَاتٌ (اسم جمع) پہنچ - نزدیکیاں

مفرد: قُرْبِيَّةٌ

مقربِيَّةٌ (اسم) رشتہ داری

قرابت داری۔ قُرْبَانٌ قُرْبَانِيٌّ - حصول

قرب۔

قُرْبَانًا مَنْصُوبٌ (خدا کے حضور

پیش کردہ قربانی۔

قُرْبٌ (فعل ماضی)

واحد مذکر غائب۔ (۱) اس نے قریب کیا

قُرْبٌ تَقْرِبًا (باب تفعیل)

قریب کرنا۔ قریب لانا۔ پہنچ۔ تھم۔

خدا کے حضور قربانی۔

فَقُرْبَةً إِلَيْهِمْ قَالَ أَلَا تَأْكُلُونَ

(۲۷:۵۱)

تو (کھانے کے لئے) ان کے قریب کر دیا

اور کہا کہ آپ تناول کیوں نہیں کرتے۔

(۲) پیش کرنا

قُرْبًا (باب تفعیل) (فعل ماضی

شنیہ مذکر غائب)۔ دو نے قربانی کی۔

إِذْ قُرْبًا قُرْبَانًا (۲۷:۵)

جب ان دو نے قربانی پیش کی۔

(۳) کوئی چیز قریب کرنا۔

قُرْبَانًا (باب تفعیل) (فعل ماضی

جمع متکلم) ہم قریب ہوئے۔

وَقُرْبَانَةً نَجِيًّا (۵۲:۱۹)

اور باتیں کرنے کے لئے نزدیک بلا یا۔

تَقْرِبُ (فعل مضارع واحد

مؤنث غائب) وہ قریب کرتی ہے۔

وَمَا أَمْرُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ بِاللَّحْيِ

تَقْرِبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفَى (۳۷:۳۳)

اور تمہارا مال اور اولاد ایسی چیزیں نہیں کہ تم

کو ہمارا مقرب بنا دیں۔

لِيَقْرَبُوا مَحذُوفِ الْأَخْرِ (فعل مضارع

جمع مذکر غائب) تاکہ وہ قریب کریں۔

مَا نَعْبُدُهُمْ إِلَّا لِيَقْرَبُوا إِلَى اللَّهِ

زُلْفَى (۳:۳۹)

ہم ان کو اس لئے پوجتے ہیں کہ یہ ہم کو خدا کا

مقرب بنا دیں۔

اقْتَرَبَ (باب امتعال) (فعل ماضی

واحد مذکر غائب)۔ قریب ہو گیا۔

اقْتَرَبَ اقْتِرَابًا ثَلَاثِيًّا مادہ کی طرح

اَقْتَرَبْتُ باب افعال (فعل ماضی
واحد مؤنث غائب) قریب آگئی۔
اِقْتَرَبْتُ باب افعال (فعل امر
واحد مذکر) قریب ہو۔
المُقَرَّبُونَ مقرب بنانے والے۔
قریب کرنے والے۔
المُقَرَّبِينَ منصوب۔

ق ر ح ☆

قَرَحٌ / الْقَرْحُ (اسم مصدر) زخم
بطور استعارہ: نقصان۔ دکھ۔ ضرب
قَرَحٌ يَقْرُحُ قَرْحًا (ف) زخمی کرنا

ق ر د ☆

قِرْدَةٌ الْقِرْدَةُ (اسم جمع) بندر۔ بوزند
مفرد: قِرْدَةٌ

ق ر ر ☆

تَقَرَّرَ منصوب (فعل مضارع واحد
مؤنث غائب) وہ ٹھنڈی ہوگئی۔

قَرَّرْتُ يَقْرُرُ (ف) ٹھنڈا ہونا۔
کئی تَقَرَّرَ عَلَيْهَا وَلَا تَحْزَنُ

(۳۰:۳۰)

تا کہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ رنج
نہ کریں۔

قَرَّرْتُ (فعل امر واحد مؤنث
حاضر) آنکھ ٹھنڈی کر۔

فَكَلِّبِي وَاشْرِبِي وَقَرِّرِي عَيْنَا

(۲۶:۱۹)

(اے مریم) تم کھاؤ اور پیو اور آنکھیں
ٹھنڈی کرو۔

قَرَّرْتُ (فعل امر جمع مؤنث)
(اے عورتو!) قرار پکڑو۔

قَرَّرْتُ يَقْرُرُ (ض)۔ فی
مستقل طور پر رہنا۔ ایک جگہ جم جانا۔
خاموشی سے آرام کرنا۔ بسنا۔

وَقَرَّرْتُ فِي بُيُوتِكُنَّ (۳۳:۳۳)
اور اپنے گھروں میں قرار پکڑو۔

نوٹ: بعض مفسرین کی رائے کے مطابق قَرَّرْتُ
کا مادہ و ق ہے جس کا مطلب سنجیدہ
اور پُر وقار ہونا ہے۔ یعنی باوقار طریقے سے
رہنا (ماجد)

وَقَرَّرْتُ فِي بُيُوتِكُنَّ وَلَا تَبْرَحْنَ
تَبْرُجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَى

(۳۳:۳۳)

اور اپنے گھروں میں ٹھہری رہو اور جس
طرح (پہلے) جاہلیت کے زمانے میں
اظہار کھل کر کرتی تھیں اس طرح زینت نہ
دکھاؤ۔

قَرَّرْتُ - الْقَرَّرْتُ - قَرَّرْتُ
اسم مصدر (۱) پائیداری۔

أَجْنَحْتُ مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ مَا لَهَا مِنْ
قَرَارٍ (۲۶:۱۳)

زمین کے اوپر ہی اکھیر پھینکا جائے۔ اس کو
ذرا بھی قرار و ثبات نہیں۔

(۲) آرام کی جگہ
ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نُطْفَةً فِي قَرَارٍ مَكِينٍ

(۱۳:۲۳)

پھر اس ایک مضبوط (اور محفوظ) جگہ میں نطفہ
بنا کر رکھا۔ نیز دیکھئے ۳۰:۳۸ اور ۶۰:۲۰۔

(۳) گھر۔

وَأَوَيْسُهُمَا إِلَى زُبُورَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ
وَمُعِينٍ (۵۰:۲۳)

اور ان کو ایک اونچی جگہ پر جو رہنے کے لائق
تھی۔ اور جہاں سٹھرا ہوا پانی جاری تھا پناہ
دی تھی۔

ذَاتِ الْقَرَارِ (۳۹:۳۰)
آرام گاہ

قُوَّةٌ (اسم) (آنکھوں کی)
ترد تازگی یا ٹھنڈک۔

قُوَّةٌ عَيْنِي لِي وَلِكَ (۹:۲۸)

یہ میری اور تمہاری (دونوں کی) آنکھوں کی
ٹھنڈک ہے۔

قرآن کریم کے (انگریزی) مترجمین نے
قُوَّةٌ کا ترجمہ لفظ ٹھنڈک سے اجتناب کرنے
کے لئے ترد تازگی اور سکون و راحت کیا

ہے۔ کیونکہ مغرب میں ٹھنڈک کو ان معنوں
میں سمجھنا مشکل ہے جہاں آرام کا مفہوم ادا
کرنے کے لئے ”آنکھ کی گرمی“ کی
اصطلاح مروج ہے۔

قَوَارِيرُ (اسم جمع) شیشے
مفرد: قَارُورَةٌ۔

قَوَارِيرُ يَرَامُنُ فِصَّةً (۱۶:۷۶)۔

اور شیشے بھی چاندی کے جو ٹھیک اندازے
کے مطابق بنائے گئے ہوں۔

اَقْرَرْنَا (باب افعال) فعل
ماضی جمع مذکر حاضر۔ تم نے اقرار کیا

اَقْرَرْنَا (باب افعال) منصوب۔
غُلِي اَقْرَرْنَا - اِقْرَارُ كَرْنَا - اِقْرَارُ كَرْنَا - اِقْرَارُ كَرْنَا

رضامندی کی تصدیق کرنا۔ برقرار رکھنا۔
ثُمَّ اَقْرَرْنَا وَاَنْتُمْ تَشْهَدُونَ
(۸۳:۲)

کتاب القاف

☆ ق ر ض

اور سورج اپنے مقررہ رستے پر چلتا ہے۔
(۵) ٹھکانہ۔

إِلَى رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمُسْتَقَرُّ
(۱۲:۷۵)

اس روز تیرے پروردگار کے پاس ہی ٹھکانہ ہے۔
(۶) رہائش گاہ

أَصْحَابُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُسْتَقَرًّا
(۲۳:۲۵)

اس دن اہل جنت کا ٹھکانہ بھی بہتر ہوگا۔

☆ ق ر ض

تَقْرِضُ (فعل مضارع واحد
مؤنث غائب) کاٹنا ہے۔ قطع کرتا ہے۔
قَرَضَ يَقْرِضُ قَرْضًا (ض)
کاٹنا۔ اُگانا۔ آہستہ چبانا۔ ایک طرف کو
موڑنا۔ بطور سیاق کلام: گزرتا ہے۔
چھوڑتا ہے۔

وَإِذَا عَرَبَتْ تَقْرِضُهُمْ ذَاتَ
السَّمَالِ (۱۷:۱۸)
اور جب غروب ہو تو ان کے بائیں طرف
سے کترا کر گزرجائے۔

أَقْرَضُوا (فعل ماضی
جمع مذکر غائب) انہوں نے قرض دیا۔
أَقْرَضُوا (فعل ماضی
جمع مذکر غائب) کسی کو اپنے مال کا کچھ حصہ دینا
اور پھر واپس لینا۔

أَقْرَضْتُمْ (فعل ماضی
جمع مذکر حاضر) تم نے قرض دیا۔

يَقْرِضُ (فعل مضارع
مضارع واحد مذکر غائب) قرض دیتا ہے
تَقْرِضُوا (فعل مضارع
مضارع واحد مذکر غائب)

وَكَذَّبُوا وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ وَكُلُّ
أَمْرِ مُسْتَقَرٍّ (۳:۵۳)

اور انہوں نے جھٹلایا اور اپنی خواہشوں کی
پیروی کی اور ہر کام کا وقت مقرر ہے۔
(۲) مستقل۔ اہل

وَلَقَدْ صَبَّحَهُم بُحْرَةٌ عَذَابٌ
مُسْتَقَرٌّ (۳۸:۵۳)

اور ان پر صبح سویرے ہی اہل عذاب آنازل ہوا۔
(۳) رکھا ہوا۔

فَلَمَّا رَأَاهُ مُسْتَقَرًّا عِنْدَهُ (۲۰:۲۷)

جب سلیمان نے تخت کو اپنے پاس رکھا ہوا
دیکھا۔

مُسْتَقَرٌّ (فعل مضارع
مضارع واحد مذکر) آرام گاہ۔

وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ
إِلَىٰ حِينٍ (۳۶:۲)

تمہارے لئے زمین میں ایک مدت کے
لئے آرام کی اور تفریح کی جگہ ہے (ماجد)
(۲) مقررہ وقت۔

لِكُلِّ نَبِيٍّ مُسْتَقَرٌّ (۶۷:۶)

ہر نبي کے لئے ایک وقت مقرر ہے۔
(۳) رہائش گاہ۔ بطور استعارہ: رحم۔

وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ
فَمُسْتَقَرٌّ وَمُسْتَوْدَعٌ (۹۸:۶)

وہی تو ہے جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا
کیا۔ پھر تمہارے لئے ایک ٹھہرنے کی جگہ
ہے اور ایک سپرد ہونے کی۔

یہاں مُسْتَقَرٌّ سے مراد رحم مادر ہے اور
مستودع سے مراد پیٹہ (ابن کثیر)

(۴) مقررہ رستہ۔
وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَهَا

(۳۸:۳۶)

پھر تم نے اقرار کیا اور تم اس بات کے گواہ
ہو۔

نوٹ: فعل تَشْهَدُونَ کا ترجمہ یہاں بطور
اسم کیا گیا ہے۔ (۲) اتفاق کرنا۔

أَقْرَضْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
ہم نے اقرار کیا۔

قَالَ أَأَقْرَضْتُمْ وَأَخَذْتُمْ عَلَيَّ
ذَلِكُمْ إِبْرٰى قَالُوا أَأَقْرَضْنَا

(۸۱:۳)
پوچھا کہ بھلا تم اقرار کرتے ہو اور اس
اقرار پر میرا ذمہ لیتے ہو۔ یعنی مجھے ضامن

ٹھہراتے ہو انہوں نے کہا: ہاں! ہم نے
اقرار کیا۔

نوٹ: فعل ماضی کا ترجمہ یہاں مضارع
میں کیا گیا ہے۔ (۳) برقرار رکھنا۔

يَقْرِضُ (فعل مضارع جمع متکلم)
ہم ٹھہراتے ہیں۔

وَلْيَقْرِضُوا الْأَرْحَامَ مَا نَشَاءُ (۵:۲۲)

ہم جسے چاہتے ہیں ایک معیار مقرر تک
پیٹ میں ٹھہرائے رکھتے ہیں۔

اسْتَقَرَّ (فعل مضارع
مضارع واحد مذکر) باب استفعال ثابت
قدم رہنا۔

اسْتَقَرَّ اسْتَقَرَّ (فعل مضارع
مضارع واحد مذکر) باب استفعال
بغیر کسی سہارے کے اپنے سہارے پر کھڑے
رہنا۔

فَإِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهُ، فَسَوْفَ تَوَدُّنِي
(۱۳۳:۷)

اگر یہ اپنی جگہ قائم رہا تو مجھ کو دیکھ سکو گے۔
مُسْتَقَرٌّ (فعل مضارع
مضارع واحد مذکر غائب) باب استفعال (اسم فاعل
واحد مذکر غائب) اپنی جگہ پر قائم یا پختہ
منزل۔ مستقل رہنے والی جگہ۔

(۱) انجام یا مراد

کتاب القاف

☆ قرن

لفظی ترجمہ: ایک صدی (وقت- مدت)۔
قُرُونٌ (اسم جمع) نسلیں۔

مفرد: قُرْنٌ

القُرْنِیْنِ / قُرْنِیْنِ (اسم فاعل واحد
مذکر) ساتھی۔ رفیق۔

قُرْنٌ یَقْرُنُ قُرْنًا (ض)

ایک چیز کو دوسری سے ملانا یا اکٹھا ہونا

قُرْنًا (منسوب) ساتھی

قُرْنَاءُ (اسم جمع) ساتھی۔ رفقاء

مفرد: قُرْنِیْنِ

ذُو الْقُرْنِیْنِ: لفظی ترجمہ دو بیٹوں والا
نوٹ: مفسرین کی ایک کثیر جماعت کے
قول کے مطابق ذوالقرنین، سکندر اعظم کا

لقب ہے جو اس نے مشرق و مغرب دو
اطراف میں مہم جوئی کی دراصل سکے پر

اس کی تصویر دو بیٹوں والی دکھائی گئی تھی۔
بانہیل میں سینگ قوت اور طاقت کا مظہر

ہے اور انہی معنوں میں اکثر استعمال ہوا
ہے۔ یعنی طاقت و قوت اور شان و شوکت۔

(ماخذ CD ص ۱۶ حاشیہ ۴۲۲)۔

مُقْرَنِیْنِ باب تفعیل (اسم مفعول

جمع مذکر) منسوب اکٹھے بندھے ہوئے۔

قُرْنٌ تَقْرُنًا مُقْرَنِیْنِ باب تفعیل

بہت سی چیزوں کو اکٹھا کرنا۔

وَتَسْرَى الْمُجْرِمِیْنَ یَوْمَئِذٍ مُّقْرَنِیْنِ

فِی الْأَضْغَادِ (۳۹:۱۴)

اور اس دن تم گناہ گاروں کو دیکھو گے کہ

زنجیروں میں جکڑے ہوئے ہیں۔

مُقْرَنِیْنِ باب افعال (اسم فاعل

جمع مذکر) سواری کے جانوروں پر گراں اور

رہنا

أَقْرَنَ إِقْرَانًا (باب افعال)

☆ ق ر ف

أَقْرَفْتُمْ باب افعال (تم نے کمایا

أَقْرَفْتُمْ أَقْرَفًا باب افعال گھڑنا

کمانا۔ حاصل کرنا۔ (جرم کا) ارتکاب کرنا

وَأَمْوَالٌ أُقْرَفَتْ فَتُمْوَاهَا (۲۴:۹)

اور مال جو تم کماتے ہو۔

یَقْرَفُ باب افعال (فعل

مضارع) واحد مذکر غائب) وہ کماتا ہے۔

وَمَنْ یَقْرَفْ حَسَنَةً (۲۳:۴۲)

اور جو کوئی نیکی کرے گا۔

یَقْرَفُونَ باب افعال (فعل

مضارع جمع مذکر غائب) وہ کماتے ہیں۔

سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوا یَقْرَفُونَ

(۱۲۰:۶)

وہ عقرب اپنے کئے کی سزا پائیں گے۔

لِیَقْرَفُوا باب افعال (لام تعلیل

و حرف آخر محذوف) کہ وہ کمائیں یا

گھڑیں یا ارتکاب جرم کریں۔

مُقْرَفُونَ (اسم فاعل جمع مذکر)

وہ لوگ جو کماتے ہیں۔ گھڑتے ہیں یا جرم کا

ارتکاب کرتے ہیں۔

وَلِیَقْرَفُوا مَا هُمْ مُقْرَفُونَ

(۱۱۳:۶)

اور جو کام وہ کرتے تھے وہیں کرنے لگیں۔

☆ قرن

قُرْنٌ دیکھتے ق ر ر

قُرْنٌ، قُرْنًا (اسم) نسلیں۔

(فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم قرض دو۔

أَقْرِضُوا باب افعال (فعل امر

جمع مذکر حاضر) تم قرض دو۔

قَرْضًا منسوب قَرْضٌ أَدْحَارٌ

☆ ق ر ط س

قِرْطَاسٌ (اسم) کاغذ وغیرہ۔

لفظی ترجمہ: وہ چیز جس پر کوئی کچھ لکھے

قِرْطَاسٌ (اسم جمع) کاغذ وغیرہ

مفرد: قِرْطَاسٌ

☆ ق ر ع

قَارِعَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)

(۱) آفت۔ مصیبت۔

قَرَعٌ یَقْرَعُ قَرَعًا (ف)

کھٹکانا۔ ٹوٹنا۔

وَلَا یَزَالُ الذِّیْنُ کَفَرُوا وَنَصِبُهُمْ

بِمَا صَنَعُوا قَارِعَةً (۳۱:۱۳)

اور کافروں پر ہمیشہ ان کے اعمال کے

بدلے میں بلا آتی رہے گی۔

(۲) کھڑکھڑانے والی (قیامت)۔

كَذَّبَتْ ثَمُودٌ بِطَوَافِي الْقَارِعَةِ

(۳:۶۹)

وہی کھڑکھڑانے والی گھڑی (قیامت) جس کو

قوم ثمود اور قوم عاد نے جھٹلایا۔

الْقَارِعَةُ مَا الْقَارِعَةُ وَمَا أَذْرَكُ مَا

الْقَارِعَةُ (۳۲:۱۰۱)

کھڑکھڑانے والی! کھڑکھڑانے والی کیا ہے؟

اور تم کیا جانو کہ کھڑکھڑانے والی کیا ہے۔

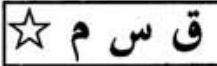
کتاب القاف

ق س م ☆



القِسْطَاسُ ترازو
وَزَنُوا بِالْقِسْطِ الْمُنْتَقِمِ
(۱۸۴:۲۶)

اور درست ترازو سے تولو۔



قَسَمْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
ہم نے تقسیم کیا۔

قَسَمَ يَقْسِمُ قَسْمًا (ض)
حصہ کرنا۔ تقسیم کرنا۔ بانٹنا

يَقْسِمُونَ (فعل مضارع جمع
مذکر غائب) وہ تقسیم کرتے ہیں۔

أَهْمُ يَقْسِمُونَ رَحْمَتَ رَبِّكَ نَحْنُ
قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَعِيشَتَهُمْ (۳۲:۳۳)

کیا یہ لوگ تیرے پروردگار کی رحمت کو
بانٹتے ہیں۔ ہم نے ان میں ان کی معیشت
کو دنیا کی زندگی میں تقسیم کر دیا ہے۔

قَاسَمَ باب مفاعلة (فعل ماضی
واحد مذکر غائب) قسم کھا کر کہا۔

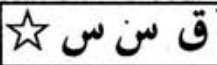
قَاسَمَ قِسَامًا وَمَقَاسِمَةً قَسَمَ
وَقَاسَمَهُمَا إِنِّي لَكُمَ لَمِنَ

النَّصِيحِينَ (۲۱:۷)

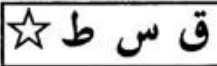
اور ان سے قسم کھا کر کہا کہ میں تو تمہارا
خیر خواہ ہوں۔

أَقْسَمُوا باب افعال (فعل ماضی
جمع مذکر غائب) انہوں نے قسم کھائی۔

أَقْسَمَ إِقْسَامًا قَسَمَ كَانًا
أَقْسَمْتُمْ باب افعال (فعل ماضی



قَسِينِينَ (اسم جمع) روحانی
شخصیات سخی پادری جنہیں (نبی اکرم ﷺ)
کے زمانے میں مذہبی امور کے محافظ اور
نگراں سمجھا جاتا تھا۔



تَقْسِطُوا محذوف الاخر باب
افعال (فعل مضارع جمع مذکر حاضر)۔ کہ

تم انصاف سے کام لو گے۔
أَقْسَطَ إِقْسَاطًا (باب افعال) انصاف
سے کام لینا۔

قَسَطَ يَقْسِطُ قِسْطًا (ض) انصاف
سے کام کرنا (ضد: بے انصافی کرنا۔

وَأَنْ حِفْتُمْ إِلَّا تَقْسِطُوا (۳:۴)

اگر تمہیں خوف ہو کہ تم انصاف نہ کر سکو گے۔
أَقْسِطُوا باب افعال (فعل امر
جمع مذکر حاضر) انصاف سے کام لو۔

الْقَاسِطُونَ (اسم فاعل جمع مذکر)
انصاف سے کام لینے والے۔ نیز دیکھئے

ثلاثی مادہ
القِسْطُ (اسم مصدر) انصاف۔

عدل
أَقْسَطُ (اسم تفضیل) زیادہ
انصاف والا۔

المُقْسِطِينَ باب افعال منصوب
(اسم فاعل جمع مذکر) انصاف پسند۔

دوقیدیوں کو ایک رسی سے باندھنا۔ ان پر
قابو یا اختیار رکھنا۔

سُبْحَنَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ
مُفْتَرِينَ (۱۳:۴۳)

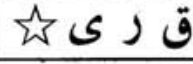
وہ ذات پاک ہے کہ اس نے اس کو ہمارے
زیر فرمان کر دیا۔ وہ ہم میں طاقت نہ تھی کہ
اس کو بس میں کر لیتے۔

مُفْتَرِينَ باب افعال (اسم فاعل
جمع مذکر) سا بھی لوگ۔

أَفْتَرْنَا (باب افعال)
اکٹھے ہونا۔ ساتھ ہونا۔

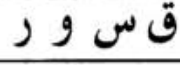
أَوْجَاءَ مَعَهُ الْمَلِيكَةُ مُفْتَرِينَ
(۵۳:۴۳)

یا (یہ ہوتا) کہ فرشتے جمع ہو کر اس کے ساتھ
آتے۔



قَرْيَةً (اسم) قصبہ۔ شہر
قُرَى (اسم جمع) قصبے۔ شہر
مفرد: قَرْيَةٌ (أُمُّ الْقُرَى کے لئے دیکھئے:
۱م)

القَرْيَتَيْنِ (اسم ثنی) دو بستیاں (یعنی
مکہ اور طائف) (ابن کثیر)



قَسُورَةً (اسم) شیر
گر قَسُورَةَ کے معنی شیر ہیں لیکن بعض

فسرین نے اسے قَسْر سے شق جانا ہے۔
یعنی اپنی مرضی کے خلاف کام کرنا۔

☆ ق س و

قَسَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) سخت ہو گئی۔
قَسَا يَقْسُو قَسَاوَةً وَ قَسْوَةً (ن)
سخت ہو جانا۔ ٹکستنا پذیر
قَاسِيَةٌ / الْقَاسِيَةُ (اسم فاعل واحد مؤنث) سخت سخت ہوئی چیز۔
قَسْوَةٌ (اسم مصدر) سختی

ق ش ع ر

تَقْشَعُرُ (رباعی فعل) (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ کانپتا ہے یا اس کے روگٹے کھڑے ہوتے ہیں۔
أَقْشَعُرُ أَقْشَعُورًا (باب افعال)

☆ ق ص د

أَقْصَدُ (فعل امر واحد مذکر غائب) تو میانہ روی اختیار کر۔
قَصَدَ يَقْصُدُ قَصْدًا (ض) فی درمیانی راستہ اختیار کرنا۔ عالی سیدھے راستے چلنا ارادہ کرنا۔ خواہش کرنا
وَأَقْصِدْ فِي مَشِيكِ (۱۹:۳۱)
اپنی چال میں میانہ روی اختیار کرو (یعنی تو زیادہ تیز چلو اور نہ زیادہ سست) اس آیت میں مراد شہر ا طریقہ اختیار کرنا ہے۔
قَصَدَ (اسم مصدر) سیدھا راستہ۔ درست جہت

قسمت معلوم کرو۔

قَسَمَ (اسم) حلف۔ قسم
قِسْمَةٌ (اسم) تقسیم۔ بانٹ

تقسیم شدہ چیز

وَتَبَيَّنَهُمْ أَنَّ الْمَاءَ قِسْمَةٌ بَيْنَهُمْ (۲۸:۵۳)
اور ان کو آگاہ کر دو کہ ان میں پانی کی باری مقرر کر دی گئی ہے۔
(۲) تقسیم
تِلْكَ إِذَا قِسْمَةٌ ضِيزِي (۲۲:۵۳)

یہ تقسیم تو بڑی بے انصافی کی ہے۔

الْقِسْمَةُ (حصے کرنے کا وقت)
لفظی ترجمہ: تقسیم

وَإِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ أُولُو الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينُ (۸:۴)
اور جب میراث کی تقسیم کے وقت رشتہ دار یتیم اور محتاج آجائیں۔

مَقْسُومٌ (اسم) (تفویض شدہ)

تقسیم شدہ۔ (مفعول واحد مذکر) تقسیم شدہ
الْمُقَسَّمَاتُ باب تفعیل (اسم فاعل

جمع مؤنث) تقسیم کرنے والیاں

قَسَمَ تَقْسِيمًا (باب تفعیل) بانٹنا

فَالْمُقَسَّمَاتُ أُمَمًا (۳:۵۱)

پھر چیزیں تقسیم کرتی ہیں۔

الْمُقْتَسِمِينَ باب افعال (اسم فاعل

جمع مذکر) تقسیم کرنے والے

أَقْتَسَمَ أَقْتِسَامًا ثَلَاثًا مَادَةَ كَيْ طَرَحَ -
بانٹنا

جمع مذکر حاضر) تم نے قسم کھائی۔
يُقَسِّمُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ قسم کھاتا ہے یا وہ قسم کھائے گا۔

يُقَسِّمَانِ باب افعال (فعل مضارع ثنئیہ مذکر غائب) وہ دو قسم کھاتے ہیں یا کھائیں گے۔

أَقْسِمُ (فعل مضارع) واحد متکلم) میں قسم کھاتا ہوں۔

فَلَا أَقْسِمُ بِمَوْقِعِ النُّجُومِ (۷۵:۵۶)

ہمیں ستاروں کی منزلوں کی قسم۔

نوٹ:- لا قسم سے مراد فعل منفی نہیں ہے۔

زبان کے ایک دلچسپ محاورے کے مطابق قسم یا بدعا کوئی الواح لفظی سمجھا جاتا ہے اور ہو سکتا ہے کہ حرف لاکو کسی چیز کی حلفیہ کرنے کی صورت میں حذف کر دیا جاتا ہو اور اثبات کی صورت میں درج کیا جاتا ہو

(WAGL ج ۲ ص ۳۰ LIS)

لَا تَقْسِمُوا

تَقَاسَمُوا باب تفاعل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے باہم قسمیں کھائیں

تَقَاسَمَ تَقَاسَمًا (باب تفاعل) باہم قسمیں کھانا

تَسْتَقْسِمُونَ (باب استفعال) منصب محذوف لا آخر) (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم قسمت معلوم کرو۔

اسْتَقْسَمَ اسْتِقْسَامًا (باب استفعال) قسمت معلوم کرنا۔

وَأَنْ تَسْتَقْسِمُوا بِالْأَزْلامِ (۳:۵)

اور (یہ بھی حرام ہے کہ تیروں کے ذریعے

کتاب القاف

ق ص ص ☆

جب وہ ان کے پاس آئے اور ان سے اپنا پورا ماجرا بیان کیا۔

قَصَصْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے بیان کیا۔

يَقْصُصُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ بیان کرتا ہے۔

يَقْصُصُونَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ بیان کرتے ہیں۔

نَقَّصُ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم بیان کرتے ہیں۔

لَمْ نَقْصُصْ (فعل منفي جمع به لم) ہم نے بیان نہیں کیا۔

لَنَقْصُصَنَّ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم یقیناً بیان کریں گے۔

أَقْصُصْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) بیان کر۔

لَا تَقْصُصْ (فعل نهي واحد مذکر حاضر) بیان مت کر۔

القَصَصُ (اسم مصدر) کہانیاں تھے۔

فَأَقْصُصْ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ (۱۷۶:۷)

تو ان سے یہ قصہ بیان کر دو تا کہ وہ فکر کریں

لَقَدْ كَانَ فِي قَصصِهِمْ عِبْرَةٌ (۱۱۱:۱۲)

ان کے قصوں میں عبرت تھی۔

(۲) تلاش کرنا۔ نقش پا پر چلنا۔ اور قَصَّ يَقْصُصُ کے ایک اور معنی دیکھئے یعنی نشان تلاش کرنا

فَارْتَدَّ أَعْلَىٰ آثَارِهِمَا قَصَصًا (۶۳:۱۸)

کھینچے جاتے ہیں (پھر اس میں کسی طرح کی کوتاہی نہیں کرتے۔)

قَصْرًا / الْقَصْرُ (اسم) قلعہ۔ محل

قُصُورًا (اسم جمع) قلعے۔ محلات مفرد: قَصْرٌ

قَاصِرَاتٌ (اسم فاعل جمع مؤنث) نیچی نظروں والیاں

قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ وہ پاکباز عورتیں جن کی نظر ان کے خاوندوں کے سوا کسی اور پر نہیں پڑتی۔

مِنْ قَبِيلِ إِضَافَةِ الْفَاعِلِ إِلَى مَفْعُولِهِ

یہ ترکیب فاعل کی اپنی مفعول کی طرف اضافت کے قبیل سے ہے (ابن عقیل)

مَقْصُورَاتٌ (اسم مفعول جمع مؤنث) پردہ نشین عورتیں۔

حُورٌ مَقْصُورَاتٌ فِي الْبَيْتِ (۷۲:۵۵)

(وہ) حوریں (ہیں جو) حیموں میں پردہ نشین ہیں۔

مَقْصِرِينَ باب تفعیل منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) بال ہلکے کرانے والے

ق ص ص ☆

قَصَّ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) مضاعف (ن)

قَصَّ يَقْصُصُ قَصَصًا (ن)

(۱) بیان کرنا۔ بتانا۔ کہنا۔ روایت کرنا۔ داستان سنانا) (۲) کسی کی پیروی کرنا۔

فَلَمَّا جَاءَهُ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ (۲۵:۲۸)

وَعَلَى اللَّهِ قَصْدُ السَّبِيلِ (۹:۳۶) اور سیدھا راستہ تو خدا تک چاہئے۔

قَاصِدًا منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) معتدل میانہ رو۔ (سَفَرًا قَاصِدًا) در میانہ سفر۔ ہلکا سفر

مُقْتَصِدًا باب التعلال (اسم فاعل واحد مذکر) میانہ رو آدمی۔

فَلَمَّا نَجَّهْمُ إِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُقْتَصِدًا (۲۳:۳۱)

پھر جب ان کو نجات دے کر خشکی پر پہنچا دیتا ہے تو بعض ہی انصاف پر قائم رہتے ہیں۔

مُقْتَصِدَةٌ باب التعلال (اسم فاعل واحد مؤنث) در میانہ راستہ اختیار کرنے والی۔ راستہ باز عورت۔

مِنْهُمْ أُمَّةٌ مُقْتَصِدَةٌ (۶۶:۵)

ان میں سے کچھ لوگ میانہ رو ہیں۔ (وہ انتہا پسند نہیں)۔

ق ص ر ☆

تَقْصُرُوا مَخْرُوفًا مَخْرُوفًا مَخْرُوفًا (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم قصر کرو

قَصَرَ يَقْصُرُ قَصْرًا وَقُصُورًا (ن) قصر کرنا، مختصر کرنا۔

أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلَاةِ (۱۰۱:۳) کہ تم قصر کر کے نماز پڑھو۔

يَقْصِرُونَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ کمی نہیں کرتے یا کوتاہی نہیں کرتے۔

وَإِخْوَانُهُمْ يَمُدُّونَهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا يَقْصِرُونَ (۲۰۳:۷)

ان کے (کنعان) بھائی انہیں گمراہی میں

کتاب القاف

☆ ق ض ی

☆ ق ض ض

يَنْقُضُ (باب انفال منصوب)
نیچے گرتا ہے۔

انْقَضَ انْقِضًا ضًا (باب انفال) گرتا
فوراً گر پڑتا۔ گرنے والا ہوتا۔

فَوَجَدَا فِيهَا جِدَارًا يُرِيدُ أَنْ
يُنْقِضَ (۷۷:۱۸)
تب ان دونوں نے وہاں ایک دیوار دیکھی
جو گرنے ہی کو تھی۔

☆ ق ض ی

قَضَى (فعل ماضی واحد مذکر
عائب) (۱) اس نے فیصلہ کیا
قَضَى يَقْضِي قَضَاءً وَ قَضَاءً وَ
قَضِيَّةً (ض)
فیصلہ کرنا۔ خاتمہ کرنا۔ (علیٰ یعنی مارڈالنا)
پورا کرنا۔ سرانجام دینا۔ مکمل کرنا۔ جانچنا۔
فیصلہ کرنا۔

وَإِذَا قَضَيْتُمْ أَمْرًا (۱۱۷:۲)
اور وہ جب کوئی کام کرنا چاہتا ہے۔
بطور استعارہ: مطمئن کرنا۔

فَلَمَّا قَضَى مُوسَى الْأَجَلَ
(۲۹:۲۸)

تب جب موسیٰ نے مدت پوری کی۔

حَاجَةً فِي نَفْسِ يَعْقُوبَ قَضَاهَا

(۶۸:۱۲)

وہ یعقوب کے دل کی ایک حاجت تھی جو
انہوں نے پوری کر دی تھی (۳) خاتمہ کرنا
یعنی مارڈالنا۔

جگہ پر واپس جاتا۔
وَ كُمْ قَضَمْنَا مِنْ قُرْيَةٍ كَانَتْ
طَالِمَةً (۱۱:۲۱)
اور ہم نے بہت سی بستیوں کو جو ستمگار تھیں
ہلاک کر مارا۔

☆ ق ص و

قَصِيًّا منصوب (صفت)
(اسم فاعل) دور دراز بید۔
قَصَا يَقْضُو قَضْوًا وَ قَضْوًا (ن)
(فاصلہ) بہت دور ہونا۔ دور چلے جانا
أَقْصَى (أَقْصَا) (اسم تفضیل)
زیادہ دور

وَ جَاءَ رَجُلٌ مِنَ أَقْصَا الْمَدِينَةِ
يَسْعَى (۲۰:۲۸)
اور ایک شخص شہر کی پرلی طرف سے دوڑتا ہوا
آیا۔

الْمَسْجِدَ الْأَقْصَا (۱:۱۷)
(یروشلیم میں واقع) مسجد اقصا
الْقَضْوَى اسم تفضیل (مؤنث)
دور کے۔

وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقَضْوَى (۲۴:۸)
اور وہ (کافر) بید کے تار کے پر (تھے)

☆ ق ض ب

قَضَبًا منصوب (اسم)
بزیریاں ترکاریاں۔ چارہ۔ گھاس
قَضَبٌ يَقْضِبُ قَضَبًا (ض) کاٹنا

تو وہ اپنے پاؤں کے نشان دیکھتے دیکھتے
لائے گئے۔

قَضَى (فعل امر-واحد مؤنث)
پچھا کرو۔

وَقَالَتْ لِأُخْتِهِ قُصِّبِيهِ (۱۱:۲۸)
اور اس کی بہن سے کہا کہ اس کے پیچھے پیچھے
چلی جا۔

الْقِصَاصُ بدلہ۔
(قصاص صرف بدلہ ہی نہیں ہے کیونکہ قصاص
میں بدلے کے ساتھ ساتھ دیت کی بھی گنجائش
ہے جو مقتول کے ورثاء کا جائز حق ہے یہ
دوسروں کے تحفظ اور امن کے تحفظ اور امن
کے مقصد کے لئے ہے اور یہ بات صرف بدلہ
لینے میں نہیں ہے۔

☆ ق ص ف

قَاصِفًا منصوب (اسم فاعل)
واحد مذکر) آندھی۔ طوفان۔ باد و باران
قَصَفَ يَقْصِفُ قَضْفًا (قَصِيفًا) (ض)
گر جتا اور (بادلوں کی) گرج کی صدائے
بازگشت

فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِنَ الرِّيحِ
(۶۹:۱۷)
پھر تم پر تیز ہوا چلائے۔

☆ ق ص م

قَضَمْنَا (فعل ماضی جمع مکمل)
ہم نے کھڑو ڈر کر کھ دی۔

قَضَمٌ يَقْضِمُ قَضْمًا (ض)
کھڑے کھڑے کرنا۔ تباہ کرنا۔ اپنی اصل

کتاب القاف

☆ ق ض ی

قاضی- حج

الْقَاضِيَةُ (اسم فاعل واحد مؤنث)
خاتمہ کرنے والی-

يَقْضِيهَا كَانَتْ الْقَاضِيَةَ (۲۷:۲۹)

اے کاش! موت میرا کام تمام کر چکی ہوتی-

قُضِيَ (فعل ماضی مجہول واحد
مذکر غائب) فیصلہ کر دیا گیا-

قُضِيَ بَيْنَ: فیصلہ کیا گیا مکمل کیا گیا-

قُضِيَتْ (فعل ماضی مجہول واحد
مؤنث غائب) مکمل کی گئی- ختم کی گئی

لِيقْضِيَ لام تعلیل واحد مذکر غائب

(۱) پورا کرنا

ثُمَّ يَتَّبِعُكُمْ فِيهِ لِيُقْضَىٰ أَجَلٌ

مُتَّسِمًا (۶:۲۰)

پھر تمہیں دن کو اٹھا دیتا ہے تاکہ زندگی کی

معین مدت پوری کر دی جائے-

(۲) ختم ہو جانا-

وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْآنِ مِنْ قَبْلِ أَنْ

يُقْضَىٰ إِلَيْكَ وَخَبْرُهُ (۱۱۳:۲۰)

اور قرآن کی وحی جو تمہاری طرف بھیجی جاتی

ہے اس کے پورا ہونے سے پہلے (قرآن

کے پڑھنے کے لئے) جلدی نہ کیا کرو-

(۳) جان سے مارا جائے-

وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ

لَا يُقْضَىٰ عَلَيْهِمْ فِيمَا تَوَّأ

(۳۶:۳۵)

اور جن لوگوں نے کفر کیا، ان کے لئے

دوزخ کی آگ ہے۔ نہ انہیں موت آئے

گی کہ مر جائیں-

مَقْضِيًّا منصوب (اسم مفعول

واحد مذکر) طے شدہ یا فیصلہ شدہ بات

لِيُقْضَىٰ (لام تعلیل) تاکہ فیصلہ

کرے- کر ڈالے

لِيُقْضَىٰ اللَّهُ 'أَمْرًا كَانَ مَقْضُوعًا'

(۴۲:۸)

تاکہ اس کام کو کر ڈالے جو ہونے ہی والا

تھا-

لِيُقْضَىٰ (لام امر محذوف الآخر)

خاتمہ کر دینا- موت دینا

وَنَسَادُوا يَمِيْلِكُ لِيُقْضَىٰ عَلَيْنَا

رَبُّكَ (۳۳:۷۷)

اور پکاریں گے کہ اے مالک! تیرا پروردگار

ہمیں موت دے دے-

يُقْضَىٰ ساکن (محذوف الآخر)

سرا انجام دینا- سرا انجام دے-

كَلَّا لَمَّا يُقْضَىٰ مَا أَمَرَهُ

(۲۳:۸۰)

کچھ شک نہیں کہ خدا نے اسے جو حکم دیا، اس

نے اس پر عمل نہ کیا-

تَقْضَىٰ (فعل مضارع واحد

مذکر حاضر)- تو فیصلہ کرے گا-

يُقْضُونَ (فعل امر جمع مذکر غائب)

وہ فیصلہ کرتے ہیں-

لَا يُقْضُونَ وہ فیصلہ نہیں کرتے

لِيُقْضُوا لام امر (فعل مضارع

جمع مذکر غائب) وہ مکمل کریں یا پورا کریں

ثُمَّ لِيُقْضُوا اتَّفَقْتُمْ (۲۹:۲۲)

پھر چاہئے کہ لوگ اپنا میل کچیل دور کریں

أَقْضَ (فعل امر واحد مذکر

حاضر) تو فیصلہ کر-

أَقْضُوا (فعل امر جمع مذکر

حاضر) تم فیصلہ کرو

قَاضٍ (اسم فاعل واحد مذکر)

فَوَكَّرَهُ، مُوسَىٰ قَفْضَىٰ عَلَيْهِ

(۱۵:۲۸)

موسیٰ نے اسے ایک گھونہ مارا اور اس کا

خاتمہ ہو گیا- (۳) پورا کیا- (۵) سرا انجام

دینا

فَمِنْهُمْ مَنْ قَضَىٰ نَحْبَهُ (۲۳:۲۳)

ان میں سے بعض ایسے ہیں جنہوں نے

اپنی نذر پوری کر دی (۶) فیصلہ کرنا

قَضَيْتَ (فعل ماضی واحد مذکر

حاضر) تو نے فیصلہ کیا-

قَضَيْتَ (فعل ماضی واحد متکلم)

میں نے فیصلہ کیا-

قَضُوا (فعل ماضی جمع مذکر

غائب) انہوں نے سرا انجام دیا-

فَإِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلَاةَ (۱۰۳:۴)

اور جب تم نماز سرا انجام دے چکو یعنی ادا

کر چکو (۲) مکمل کرنا

فَإِذَا قَضَيْتُمْ مَنَاسِكَكُمْ (۲۰۰:۲)

جب تم اپنے مناسک جمع مکمل کر چکو

قَضَيْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)

ہم نے فیصلہ کیا-

قَضَىٰ إِلَىٰ 'عَلَىٰ' فعل ماضی

يُقْضَىٰ (فعل مضارع واحد

مذکر غائب) (۱) وہ جانچے گا-

بَيْنَ فِيصْلہ کرنا

إِنَّ رَبَّكَ يَقْضَىٰ بَيْنَهُمْ يَوْمَ

الْقِيَامَةِ (۹۳:۱۰)

یقیناً تیرا پروردگار قیامت کے دن ان کے

درمیان فیصلہ کرے گا-

(۲) فیصلہ دینا-

وَاللَّهُ يُقْضَىٰ بِالْحَقِّ (۲۰:۳۰)

اللہ حق کے ساتھ فیصلہ کرتا ہے-

کتاب القاف

☆ ق ط ع ☆

رکنے کا خدا نے حکم دیا ہے اس کو قطع کئے ڈالتے ہیں۔

(۲) وہ گزرتے ہیں

وَلَا يَقْطَعُونَ وَادِيًا (۱۲۱:۹)

وہ کوئی میدان/ اوادی طے نہیں کرتے (مگر.....)

تَقْطَعُونَ (فعل مضارع جمع

مذکر حاضر) تم راہزنی کرتے ہو۔

وَتَقْطَعُونَ السَّبِيلَ (۲۹:۲۹)

تم راہزنی کرتے ہو۔

اقْطَعُوا (فعل امر جمع مذکر حاضر)

کاٹ ڈالو

قَطَعَ (فعل ماضی مجہول واحد

مذکر غائب) وہ کاٹ گیا۔

قَطَعَ باب تفعیل (فعل ماضی

واحد مذکر غائب) اس نے کاٹ کر کٹڑے کر دیئے۔

قَطَعَ تَقْطِيعًا (باب تفعیل)

کاٹ کر کٹڑے کر دیا۔ مکمل طور پر کاٹ دیا یا

کاٹ کر کٹڑے کٹڑے کر دیا۔ پھاڑ دیا۔

(۱) کٹڑے کٹڑے کر دینا۔

فَقَطَعَ أَمْعَاءَهُمْ (۱۵:۳۷)

سو تو وہ ان کی انتڑیوں کو کاٹ ڈالے گا۔

کٹڑے کٹڑے کرتا ہے (ماجد) پھاڑتا

ہے (پاکستان)۔

قَطَعْنَ باب تفعیل (فعل ماضی

جمع مؤنث غائب) ان عورتوں نے کاٹ

دیئے۔

قَطَعْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)

(۲) بطور استعارہ۔ ہم نے بانٹ دیئے۔

وَقَطَعْنَهُمْ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ أَسْبَاطًا

أَمَّا (۱۶۰:۷)

قَطَعْنَا (۲) ہم نے کاٹ دیا

(یعنی ہم نے تباہ و برباد کر دیا۔

وَقَطَعْنَا ذَابِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا

(۷۲:۷)

اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا ان کی جڑ کاٹ دی۔

(۳) الگ کرنا۔ کاٹ ڈالنا۔

ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِينَ (۳۶:۲۹)

پھر ہم ان کی رگ گردن کاٹ ڈالتے۔

يَقْطَعُ منصوب (فعل مضارع

واحد مذکر غائب) کہ وہ کاٹ دے۔

وَيُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُحِقَّ الْحَقَّ

بِكَلِمَتِهِ وَيَقْطَعُ ذَابِرَ

الْكَافِرِينَ (۷:۸)

خدا چاہتا تھا کہ اپنے فرمان سے حق کو قائم

رکھے اور کافروں کی جڑ کاٹ کر (پھینک

دے

لَيَقْطَعُ لام تعلیل (فعل مضارع

واحد مذکر غائب) تاکہ وہ کاٹ ڈالے۔

لَيَقْطَعُ طَرَفًا مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا

(۱۲۷:۳)

تاکہ کافروں کی ایک جماعت کو ہلاک یا

انہیں ذلیل و مغلوب کر دے

لَيَقْطَعُ (فعل امر غائب)

وہ کاٹ ڈالے۔

ثُمَّ لَيَقْطَعُ فَلْيَنْظُرْ (۱۵:۲۲)

پھر اپنا لگے کائے تو دیکھے۔

يَقْطَعُونَ (فعل مضارع جمع مذکر

غائب) (۱) وہ کاٹ دیتے ہیں۔

وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ

(۲۷:۲)

اور جس چیز (یعنی رشتہ قرابت) کے جوڑے

☆ ق ط ر ☆

قَطَرَ (قَطْرًا) (اسم) پگھلا ہوا تانبہ

قَطْرَانٌ (اسم) مائع تارکول

اقْطَارٌ (اسم جمع) اطراف۔ مناطق

مفرد: قَطْرٌ

☆ ق ط ط ☆

قَطٌّ (اسم) حصہ

قَطٌّ يَقْطُ (يقْطُ قَطًّا 'ن' ض)

کاٹنا۔ گھڑنا (تجزیاً قلم) کسی چیز کے حصے کرنا

عَجَلْنَا لَنَا قَطْنَا (۱۶:۳۸)

ہم کو ہمارا حصہ روز حساب سے پہلے ہی

دے دے۔

☆ ق ط ع ☆

قَطَعْنُمُ (فعل ماضی جمع مذکر

حاضر) (۱) تم نے کاٹ ڈالا۔

قَطَعَ يَقْطَعُ قَطْعًا (ف)

(۱) کاٹنا۔ کاٹ پھینکنا۔ الگ کرنا عنن ایک

طرف رکھ دینا۔

ذَابِرَةٌ (۲) تباہ کرنا۔ موت

الطَّرِيفِ (۳) شاہراہ پر ڈاکہ ڈالنا

السَّبِيلِ (۴) راستہ بند کر دینا تاکہ

راہ گیروں کو نقصان پہنچے۔ وسائل ختم کر دینا

مَا قَطَعْنُمُ مِنْ لَبْنَةٍ (۵:۵۹)

(مومن!) کھجور کے درخت جو تم نے کاٹ

ڈالے

ہم نے انہیں بارہ قبیلوں (قوموں) میں تقسیم کر دیا۔

وَقَطَعْنَهُمْ فِي الْأَرْضِ أُمَّمًا

(۱۶۸:۷)

اور ہم نے ان کو جماعتیں کر کے ملک میں منتشر کر دیا۔

تَقَطَّعُوا محذوف الاخر باب تفعیل

منصوب، فعل مضارع، جمع مذکر حاضر)

تم کلوے کلوے کرتے ہو۔

لَا قَطِيعَ بَاب تَفْعِيل لَام تَأْكِيد

وَنُون ثَقِيلَةٍ (فعل مضارع واحد متکلم)

میں یقیناً کاٹ ڈالوں گا۔

قَطَعْتُ بَاب تَفْعِيل (فعل ماضی

مجبور واحد مؤنث غائب)

(۱) کاٹ کر الگ کیا گیا۔

وَلَوْ أَنَّ قُرْآنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ

أَوْ قَطِيعَتْ بِهِ الْأَرْضُ (۳۱:۱۳)

اور اگر کوئی قرآن ایسا ہوتا کہ اس (کی تاثیر) سے پہاڑ چل پڑتے یا زمین پھٹ جاتی۔

نوٹ:- اس آیت میں وارد لفظ قرآن سے

مرا قرآن مجید نہیں ہے لہذا انگریزی میں

اس کا ترجمہ Racital یعنی تلاوت کیا گیا

ہے۔ پکتھال نے اس کے ترجمہ کے لئے

لیکچر چنا ہے اور ماجد نے قرآن حرف نکرہ

کے ساتھ لکھا ہے۔ یعنی کوئی قرآن

(۲) تراشے گئے۔

قَطَعْتُ لَهُمْ فَيَابًا مِّن نَّارٍ

(۱۹:۲۲)

ان کے آگے کے کپڑے تراشے جائیں

گے۔ لفظی ترجمہ: تراشے جاتے ہیں۔

تَقَطَّعُوا بَاب تَفْعِيل (فعل

مضارع مجبور واحد مؤنث غائب) کاٹی

جاتی ہے۔

تَقَطَّعُوا بَاب تَفْعِيل (فعل

مضارع مجبور واحد مؤنث غائب)

(۲) کہ کاٹی جائے۔

تَقَطَّعُوا تَقَطَّعًا كَاثٌ ذَالِنًا- منصوب

(فعل ماضی واحد مذکر غائب کٹ کر جدا

ہو گیا)

ثلاثی مادے کی طرح اس کا مطلب ہوگا:

الگ کرنا یا الگ ہونا۔

لَقَدْ تَقَطَّعَ بَيْنَكُمْ (۹۳:۶)

بے شک (آج) تمہارے آپس کے سب

تعلقات منقطع ہو گئے۔

(۲) پاش پاش ہونا۔

إِلَّا أَنْ تَقَطَّعَ قُلُوبُهُمْ (۱۱:۹)

مگر یہ کہ ان کے دل پاش پاش ہو گئے۔

تَقَطَّعُوا کو یہاں اہل قواعد نے (فعل

مضارع واحد مؤنث غائب) لیا ہے، جس

سے پہلے مضارع کی ت ساقط ہو گئی ہے

لہذا اب یہ تَقَطَّعُوا کی بجائے صرف

تَقَطَّعُوا پڑھا جاتا ہے۔ آخری حرف ع پر

پیش زبر میں تبدیل ہو گئی کیونکہ اس سے

پہلے حرف ناصب آن آیا ہے۔ یوں یہ لفظ

فعل ماضی ظاہر ہوتا ہے۔

تَقَطَّعْتُ بَاب تَفْعِيل (فعل

ماضی واحد مؤنث غائب) الگ ہو گئی۔

وَتَقَطَّعْتُ بِهِمُ الْأَسْبَابَ

(۱۶۶:۲)

اور ان کے آپس کے تعلقات منقطع

ہو جائیں گے (ماجد) (یعنی ان کے سب

مقاصد نام کام ہو جائیں گے) (پکتھال)۔

تَقَطَّعُوا بَاب تَفْعِيل (فعل ماضی

جمع مذکر غائب) وہ کٹ کر کلوے کلوے

ہو گئے۔ (یعنی ان کے اندر پھوٹ پڑ گئی)

قَطَّعَ (اسم) ایک حصہ

بِقِطْعٍ مِنَ اللَّيْلِ (۶۵:۱۵)

کچھ رات رہے۔

(بحوالہ ابن کثیر) کچھ مفسرین کے قول کے

مطابق قَطَّعَ سے مراد رات کا پہلا حصہ

ہے۔

قَطَّعَ (اسم) رات کا ایک حصہ

(صبح کی جانب)

مفرد قَطِيعٌ - راغب کے قول کے مطابق

اس لفظ کا اطلاق لوگوں اور مویشیوں دونوں

کے گرد ہوں پر ہوتا ہے۔ اس کی جمع قَطِيعٌ

صیغہ اور فِرْقَةٌ کے وزن پر بنائی گئی ہے

جن کا مفرد: بالترتیب صَرِيمٌ اور فَرِيقٌ

ہے۔

قِطْعًا مِنَ اللَّيْلِ مُظْلِمًا (۲۷:۱۰)

اندھیری رات کے کلوے (۲) پگڈنڈیاں

(پکتھال)۔ منقطع (عبدالماجد دریا آبادی)

وَفِي الْأَرْضِ قِطْعٌ مُّتَجَوِّدٌ

(۳:۱۳)

اور زمین میں کئی طرح کے قطعات ہیں۔

قَاطِعَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)

فیصلہ کرنے والی۔

مَا كُنْتُ قَاطِعَةً أَمْرًا حَتَّى تَشْهَدُونِ

(۳۲:۲۷)

جب تک تم حاضر نہ ہو (اور صلح نہ دو)

میں کسی کام کو فیصل کرنے والی نہیں

مَقْطُوعٌ (اسم مفعول واحد مذکر)

کٹا ہوا۔ جدا

مَقْطُوعَةٌ (اسم مفعول واحد مؤنث)

نا قابل رسائی۔

کتاب القاف

☆ ق ف ل

منسوب (اسم فاعل جمع مذکر) بیٹھے ہوئے لوگ

قَعِيدٌ (اسم فاعل بروزن فعل واحد مذکر) بیٹھا ہوا شخص۔

القَوَاعِدُ (اسم جمع) (۱) بنیادیں
وَأَذْبَرَفَعُ إِبْرَاهِيمَ الْقَوَاعِدِينَ
الْبَيْتِ وَاسْمِعِيلُ (۱۲:۲)

اور (یاد کرو) جب ابراہیم اور اسماعیل بیت اللہ کی بنیادیں اونچی کر رہے تھے۔

(۲) سن یاس کو پہنچی ہوئی عورتیں۔

وَالْقَوَاعِدِينَ النِّسَاءِ الَّتِي لَا
يَزُجُونَ نِكَاحًا (۶۰:۲۳)

اور بڑی عمر کی عورتیں جن کو نکاح کی توقع نہیں رہی۔

مَقْعَدٌ (اسم ظرف) بیٹھنے کی جگہ۔ نشست

مَقَاعِدُ (اسم ظرف) نشستیں بیٹھنے کی جگہیں۔

مفرد: مَقْعَدٌ

☆ ق ع ر

مُنْقَعِرٌ باب النفعال (اسم فاعل واحد مذکر)

انْقَعَرَا انْقِعَارًا (باب انفعال) جڑ سے اکھڑ جانا۔ جڑوں سے کٹ جانا۔ لے پڑنا

قَعْرٌ يَقْعُرُ قَعْرًا (ف) گہرا اکھودنا

☆ ق ف ل

أَقْفَالٌ (اسم جمع) قفل۔ تالے

تم نہ بیٹھو

لَا قَعْدَنَ. لام تاکید ونون ثقيلہ (فعل مضارع واحد متکلم) میں لازمات گھات میں بیٹھوں گا۔

قَالَ فِيمَا أَغْوَى نَبِيِّي لَا قَعْدَنُ لَهُمْ صِرَاطُكَ الْمُسْتَقِيمَ (۱۶:۷)

ابلیس نے کہا کہ مجھے تو نے ملعون کیا ہی ہے میں بھی تیرے سیدھے راستے پر (ان کو گمراہ کرنے کے لئے) بیٹھوں گا (ماجد)

میں ان کی گھات میں بیٹھوں گا (پاکحال)

اقْعُدُوا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم بیٹھو۔

قُعُودٌ (اسم مصدر) (۱) بیٹھنے کی حالت۔ یعنی وہ کس طرح بیٹھتے ہیں۔

إِذْهُمْ عَلَيْهَا قُعُودٌ (۶:۸۵)

جب کہ وہ ان (کے کناروں پر) بیٹھے ہوئے تھے۔

(۲) بیٹھے ہوئے۔

الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيَامًا وَقُعُودًا (۱۹۱:۳)

جو کھڑے اور بیٹھے ہوئے اللہ کو یاد کرتے ہیں۔

(۳) بیٹھے ہوئے یعنی پیچھے رہ کر بغیر حرکت کے۔

إِنَّكُمْ رَضِيتُمْ بِالْقُعُودِ أَوْلَ مَرَّةٍ
فَأَقْعُدُوا مَعَ الْخُلَفَاءِ (۸۳:۹)

بے شک تم پہلی مرتبہ بیٹھ رہنے سے خوش ہوئے تو اب بھی پیچھے رہنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو۔

قَاعِدًا منسوب (اسم فاعل واحد مذکر) بیٹھا ہوا شخص

القَاعِدُونَ، قَاعِدُونَ، القَاعِدِينَ

☆ ق ط ف

قَطُوفٌ (اسم جمع) کچھ مفرد: قَطْفٌ

ق ط م ر

قَطْمِيرٌ (اسم) کھجور کی گٹھلی

☆ ق ع د

قَعَدَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ بیٹھا۔

قَعَدَ يَقْعُدُ قُعُودًا وَمَقْعَدًا (ن)

نیچے بیٹھنا۔ پیچھے رہ جانا۔ ل قُعُودًا انتظار میں رہنا۔ عن اہتمام کرنا۔ کئی کئی بار۔

وَقَعَدَ الَّذِينَ كَذَّبُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ (۹۰:۹)

اور جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول سے جھوٹ بولا وہ (گھر میں) بیٹھے رہتے

قَعْدُوا (فعل ماضی جمع مذکر غائب)۔ گھر میں بیٹھے رہے۔

تَقْعُدُ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) کہ تو بیٹھ جائے۔

تَقْعُدُ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم بیٹھے ہیں۔ كُنَّا نَقْعُدُ ہم بیٹھے تھے۔

لَا تَقْعُدُوا (فعل نبی واحد مذکر حاضر) تو نہ بیٹھو۔

لَا تَقْعُدُوا (فعل نبی جمع مذکر حاضر)

کتاب القاف

☆ قلب

مفرد: قفل

☆ ق ف ر

لا تَقْفُ (فعل امر واحد مذکر غائب) پیچھے مت پڑ۔

قَفَا يَقْفُو قَفْوًا وَ قَفُؤًا (ن)
کسی شخص یا چیز کے پیچھے جانا کسی کے پیچھے چلنا۔ راستہ میں پیروی کرنا۔

وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ (۳۶:۱۷)

اور اے بندے! جس چیز کا تجھے علم نہیں اس کے پیچھے نہ پڑ۔

قَفِينَا ب باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) پیچھے بھیجنا

وَقَفِينَا عَلٰی اَنَارِهِمْ بَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ (۳۶:۵)

اور ان پیغمبروں کے بعد ہم نے انہی کے قدموں پر عیسیٰ ابن مریم کو بھیجا

☆ قلب

تَقْلِبُونَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر) تم الٹائے جاؤ گے۔

قَلْبٌ يَقْلِبُ قَلْبًا (ض)

الٹنا۔ پلٹنا۔ اوپر اٹھنا۔ ترقی کرنا۔ لوٹنا۔ چہرہ اوپر یا نیچے کرنا۔

يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَيَرْحَمُ مَنْ يَشَاءُ وَاللّٰهُ تَقْلِبُونَ (۲۱:۲۹)

وہ جسے چاہے عذاب دے اور جس پر چاہے رحم کرے اور اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

قَلَبُوا باب تفعیل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ اوپر کو پلٹ گئے۔ قَلْبٌ تَقْلِيْبًا ثَلَاثِي مَادَّةٍ كِي طَرَحٍ - پھیرنا۔ الٹانا اوپر یا نیچے کو متہ کرنا۔

وَقَلَبُوا الْكُفْرَ الْأُمُورَ (۳۸:۹)

اور بہت سی باتوں میں وہ تمہارے ساتھ اوپر یا نیچے کو متہ کرنا۔

يَقْلِبُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب)۔ الٹ پھیر کرتے رہے یعنی انہوں نے تمہارے لئے مشکلات پیدا کیں (پاکتھال)۔ (۱) وہ پھرتا ہے

يَقْلِبُ اللّٰهُ الْأَثِيلَ وَالنَّهَارَ (۳۳:۲۳)

اور خدا ہی رات اور دن کو بدلتا رہتا ہے۔ یعنی دونوں کو ایک دوسرے کے پیچھے لگا دیتا ہے۔ (۲) قَلْبٌ كَفَيْهِ (ضرب المثل)

لفظی ترجمہ:۔ اس نے ہتھیلیاں ملیں یا وہ انتہائی کرب میں ہے یا اپنی بے بسی کا دکھ اور سراسیمگی ساتھ اظہار کرتا ہے۔

فَأَصْبَحَ يَقْلِبُ كَفَيْهِ عَلٰی مَا أَنْفَقَ (۳۲:۱۸)

تو اس مال کے خرچ پر ہاتھ ملنے لگا جو اس نے ان پر خرچ کیا تھا۔

نَقَلَبُ (فعل مضارع جمع متکلم) وَنَقَلَبُ أَفْنِدَتَهُمْ وَأَبْصَارَهُمْ (۱۱۰:۶)

ہم ان کے دلوں کو اور ان کی آنکھوں کو الٹ دیں گے۔

وَنَقَلَبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَذَاتَ الشِّمَالِ (۱۸:۱۸)

اور ہم ان کو دائیں اور بائیں کر دلائے تھے۔

تَقْلِبُ باب تفعیل (فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب) وہ الٹایا جاتا ہے۔

تَتَقَلَّبُ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) الٹے گی۔

تَقَلَّبُ تَقَلُّبًا باب تفعیل

تَقَلَّبُ (اسم مصدر) (۱) پھیرنا۔

فَلَذُنْرٰى تَقَلَّبَ وَجْهَكَ فِى السَّمَآءِ (۱۳۳:۲)

(۱) اے محمد! ہم تمہارا آسمان کی طرف منہ پھیر پھیر کر دیکھنا دیکھ رہے ہیں۔

(۲) آگے پیچھے جانا۔ پلٹے پھرتے۔

أَوْ يَأْخُذْهُمْ فِى تَقْلِيْبِهِمْ (۳۶:۱۶)

یا ان کو چلتے پھرتے پکڑ لے۔

(۳) حرکت کرنا۔ پھرنا۔

وَتَقَلَّبَكَ فِى السَّجْدِيْنَ (۲۱۹:۲۶)

اور نمازیوں میں تیرے پھرنے کو بھی لَا يَغْرُنْكَ تَقَلُّبُ الَّذِينَ كَفَرُوا

فِى الْبِلَادِ (۱۹۶:۳)

اے محمد! کافروں کا شہروں میں چلنا پھرنا تمہیں دھوکا نہ دے۔

مُنْقَلَبٌ (اسم ظرف) شورش و فساد کی جگہ

انْقَلَبُ باب انفعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ الٹا پھرا۔ چکر

کاشا۔

انْقَلَبُ انْقِلَابًا باب انفعال الٹ

جانا۔ الٹ پلٹ ہونا۔ الٹا پھرنا۔ واپس لوٹنا۔

وَإِنْ أَصَابَتْهُ فِتْنَةٌ اِنْقَلَبْ عَلٰى وَجْهِهِ (۱۱:۲۲)

اور اگر اس پر کوئی آفت پڑے تو الٹے منہ پھر جائے۔

انْقَلَبُوا باب انفعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ واپس پلٹے

کتاب القاف

☆ ق ل ل

ہوتا ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ جانور قربانی کے لئے ہیں ان کی تعظیم کا مطلب یہ ہے کہ ان کو نہ تو نقصان پہنچایا جائے اور نہ ان کے ساتھ ظالمانہ سلوک کیا جائے (ندوی)۔

مَقَالِيدُ (اسم آلہ: چابیاں)
مفرد: مِقْلَادٌ

☆ ق ل ع

أَقْلَعِي باب افعال (فعل امر واحد مؤنث حاضر) ختم ہوجا۔ رک جا
أَقْلَعُ إِقْلَاعًا باب افعال (جہاز کا) لنگر اٹھانا (ہوائی جہاز کا) پرواز کرنا۔
لفظی ترجمہ: رکنا۔ اجتناب کرنا۔ چھوڑ دینا۔ اقلع کا مطلب اساک ہے یعنی روکنا (بختری)۔

☆ ق ل ل

قَلَّ (فعل مضارع) فعل ماضی واحد مذکر غائب)۔ چھوٹا ہوا یا کم ہوا۔
قَلَّ يَقَلُّ قَلًّا وَ قَلَّةً (ض)
تعداد یا مقدار میں کم ہونا۔ کم یا ب ہونا۔
شاذ ہونا۔

مِمَّا قَلَّ مِنْهُ أَوْ كَثُرَ (۷:۳)
وہ مال تھوڑا ہو یا بہت۔

يَقْلَلُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ کم کرتا ہے
قَلَّلَ يَقْلِلُ تَقْلِيلًا (باب تفعیل)
کم کرنا۔

أَقَلَّتْ باب افعال (فعل ماضی

مُنْقَلِبُونَ (اسم فاعل جمع مذکر) واپس لوٹنے والے۔

قَلْبٌ / الْقَلْبُ (اسم) دل
قَلْبَيْنِ (اسم ثنی) دو دل
قُلُوبٌ / الْقُلُوبُ (اسم جمع) دل

☆ ق ل د

الْقَلَائِدُ (اسم جمع) لفظی ترجمہ ہار مفرد قَلَادَةٌ۔

قَلَدٌ يَقْلُدُ قَلْدًا (ض)

مروڑنا۔ ایک چیز کو دوسری پر! بلنا۔ سیاق کلام اور موقع محل کے طور پر۔ گردنوں میں پئے پڑے۔ قربانی کے جانور۔

لَا تُحِلُّوا شَعَائِرَ اللَّهِ وَلَا الشُّهُرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَائِدَ (۲:۵)

خدا کے نام کی چیزوں کی بے حرمتی نہ کرنا نہ ادب کے مہینے کی قربانی کے جانوروں کی اور نہ ان جانوروں کی جو خدا کی نذر کر دیئے گئے ہوں اور جن کے گلوں میں پئے بندھے ہوں۔

نوٹ: الْقَلَائِدُ جمع کا صیغہ ہے جس کا مفرد قَلَادَةٌ ہے اس کا مطلب ہار ہے یا وہ پٹہ جو جانوروں کے گلے میں ڈالا جاتا ہے جن کو قربانی کے لئے مکہ لایا جاتا ہے (ولیم لین)۔

یہ اصطلاح اس جانور پر بھی صادق آتی ہے جس کو ہار پہنایا جائے۔

ایسے جانوروں کے لئے لفظ قَلَادَةٌ استعمال ان کی حرمت و ادب میں شدت کے لئے ہے کیونکہ ان جانوروں پر ایک واضح نشان

فَانْقَلِبُوا بِغَنَمَةٍ مِّنَ اللَّهِ وَ فَضَّلْ (۱۲۴:۳)

پھر وہ خدا کی نعمتوں اور اس کے فضل کے ساتھ (خوش و خرم) واپس آئے۔

انْقَلَبْتُمْ باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) غلی تم لٹے پھرے
انْقَلَبْتُمْ عَلَيَّ أَغْقَابِكُمْ (۱۳۳:۳)
تم اپنی ایزویوں کے بل یعنی لٹے پاؤں پھر جاؤ۔ الی: تم واپس پھرے۔

سَيَخْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ إِذَا انْقَلَبْتُمْ إِلَيْهِمْ (۹۵:۹)

جب تم ان کے پاس لوٹ کر جاؤ گے تو تمہارے رب اور خدا کی قسمیں کھائیں گے۔

يَنْقَلِبُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ الٹا پھرتا ہے
إِلَّا لِنَسْأَلَمَ مَنْ يَتَّبِعِ الرَّسُولَ مِمَّنْ يَنْقَلِبْ عَلَيَّ عَقْبَيْهِ (۱۳۳:۲)

کہ معلوم کریں کہ کون ہمارے پیغمبر کا تابع رہتا ہے اور کون الٹے پاؤں پھر جاتا ہے۔

وَيَنْقَلِبُ إِلَىٰ أَهْلِهِ مُسْرُورًا (۹:۸۳)

اور وہ اپنے گھروالوں میں خوش خوش آئے گا۔
لَنْ يَنْقَلِبَ هِرْكَزًا وَ اِپْسَ نَيْسَ آئَ گَا

يَنْقَلِبُ (ساکن) واپس لوٹے
يَنْقَلِبُونَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ واپس لوٹیں گے

يَنْقَلِبُوا محذوف الآخر کہ وہ واپس لوٹیں گے

واپس لوٹیں۔
تَنْقَلِبُوا محذوف الآخر (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم واپس لوٹو

مُنْقَلَبٌ باب افعال (اسم ظرف) فتنہ و فساد کی جگہ

ق م ط ر

قَمَطِرِيًّا مُنْصُوبًا (اسم) دکھی

ق م ع ☆

مَقَامِعُ (اسم آلہ) گرز
مفرد: مَقْمَعَةٌسر پر مارنے کے لئے لوہے کا یا بنا ہوا گرز
قَمْعٌ يَقْمَعُ قَمْعًا (ف)
سر پر مارنا - مطیع کرنے کے لئے قابو میں
لانا -

ق م ل ☆

قَمَلٌ (اسم) پسو
لفظی ترجمہ: - طفیلی کیڑے یا چھوٹے
حشرات جو پودوں کو نقصان دیتے ہیں -
چھوٹی چبوتیاں پروں کے بغیر بڑی -

ق ن ت ☆

يَقْنُتُ (ساکن) (فعل مضارع)
واحد مذکر غائب (فرمان بردار بنے -
قَنْتَ يَقْنُتُ قَنْوَاتًا (ن)
کامل مخلصانہ فرماں برداری - بے کم و
کاست وقف ہو جانا -وَمَنْ يَقْنُتْ مِنْكُنْ لِلَّهِ
وَرَسُولِهِ (۳۱:۳۳)
اور تم میں سے جو اللہ اور اس کے رسول کےہوں یعنی تمہارے کام سے سخت بیزار
ہوں -

ق م ح ☆

مُقْمَحُونَ (اسم مفعول جمع مذکر)
اکڑی ہوئی گردن والے -أَقْمَحَ إِقْمَاحًا (بَابِ أَعْمَلَ)
(اونٹ کا) سر اٹھانا اور پانی پینے سے انکار
کرتا -مُقْمَحٌ (اسم مفعول) جس کا
سر اوپر کی طرف بندھا ہوا ہو کہ وہ دیکھ نہ
سکے -إِنَّا جَعَلْنَا فِيهِ أَعْنَاقِهِمْ أَغْلَالًا فَهِيَ
إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُمْ مُقْمَحُونَ
(۸:۳۶)بے شک ہم نے ان کی گردنوں میں طوق
ڈال رکھے ہیں جو ان کی ٹھوڑیوں تک
(چھنے ہوئے) ہیں یوں ان کے سر اُلُلُّ
رہے ہیں -

ق م ر ☆

القَمَرُ / قَمْرًا (اسم) چاند

ق م ص ☆

قَمِيصٌ (اسم) قمیض

مَعْوِثٌ غَائِبٌ (اٹھایا) برداشت کیا
أَقْلًا إِفْلَاحًا (بَابِ أَعْمَلَ)
برداشت کرتا -قَلِيلٌ / قَلِيلًا مُنْصُوبٌ (اسم فاعل)
اٹھانا - (واحد مذکر) کم - چھوٹا
قَلِيلَةٌ (اسم فاعل) - واحد
مؤنث (کم) - چھوٹا -قَلِيلُونَ (اسم فاعل جمع مذکر)
کم لوگ -
أَقْلٌ (اسم تفضیل) کمتر - نسبتیہ تھوڑا

ق ل م ☆

قَلَمٌ القَلَمُ (اسم) قلم -
أَقْلَامٌ (اسم جمع) قلم
مفرد: قلم

ق ل ی ☆

قَلِيٌّ (فعل محتل) (فعل ماضی واحد
مذکر غائب) اس نے نفرت کی - ناراض ہوا
قَلَا يَقْلُو قَلِيًّا (ن)نفرت کرتا - ناراض ہونا - شدید بیزاری
مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَىٰ
(۳:۹۳)(اے محمد!) تمہارے پروردگار نے نہ تو تم کو
چھوڑا اور نہ ناراض ہوا -
القَالِيْنَ (اسم فاعل جمع مذکر)
بیزار لوگ -قَالَ إِنِّي لِعَمَلِكُمْ مِنَ الْقَالِيْنَ
(۱۶۸:۲۶)
رأى نے کہا کہ میں تمہارے کام کا سخت دشمن

کتاب القاف

ق ۵ ر ☆

وَأَنَّهُ هُوَ أَغْنَىٰ وَأَقْنَىٰ (۵۳:۲۸)
اور یہ کہ وہی دولت مند بناتا اور مفلس بناتا ہے۔

ق ۵ ر ☆

لَا تَقْهَرْ (فعل نہی-واحد مذکر حاضر)- ستم مت کر

قَهْرٌ يَقْهَرُ قَهْرًا (ف)
ظلم و ستم کرنا۔ کسی کو اس کی خواہش کے خلاف مجبور کرنا مطیع بنانا۔ غلبہ پانا۔ مجبور کرنا۔

فَأَمَّا الْيَتِيمَ فَلَا تَقْهَرْ (۹:۹۳)
رہا یتیم تو اس پر زیادتی نہ کر (عبدالماجد دریا آبادی) ستم نہ کر (پکھتال اور محمد علی)
اسلامی تعلیمات کے مطابق یتیموں سے لاپرواہی ان پر ظلم کرنے کے مترادف ہے۔
الْقَاهِرُ (اسم فاعل واحد مذکر)
سب سے اعلیٰ مالک۔

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ (۱۸:۶)
وہ اپنے بندوں پر غالب ہے۔

قَاهِرُونَ (اسم فاعل جمع مذکر)
آقا، غلبے والے۔

وَأَنَا فَوْقَهُمْ قَاهِرُونَ (۱۲:۷)
اور بے شک ہم ان پر غالب ہیں۔

الْقَهَّارُ (اسم مبالغہ) بڑا غلبہ والا
یعنی اپنی قوت اور اقتدار اعلیٰ کے باعث اپنے بندوں پر غالب۔ اپنی مشیت کے مطابق ان کا نشانے والا خواہ وہ خوش ہوں یا ناخوش (عبدالماجد دریا آبادی) (اللہ تعالیٰ کے صفاتی ناموں میں سے ایک نام)

قناعت شعار۔ جو صدقہ خیرات لینے کا مستحق تو ہو لیکن سواہل نہ کرتا ہو۔

قَنَّعَ يَقْنَعُ قَنَاعَةً (ف)
اپنی دسترس میں وسائل سے مطمئن زیادہ کی حرص نہ رکھنے والا اضطراری حالت میں سوال کرتا ہو (راغب) (مجم)

وَأَطْعَمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ (۳۶:۲۲)
اور قناعت سے بیٹھے رہنے والوں اور سوال کرنے والوں کو بھی کھلاؤ۔

مُقْنِعِينَ ن محذوف باب افعال
مُقْنِعِينَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) سر اٹھانے والے۔

أَفْنَعُ إِفْنَاعًا سَرَاثِمًا
مُهْطِعِينَ مُقْنِعِينَ رُءُوسِهِمْ (۲۳:۱۳)
(اور لوگ) سر اٹھائے ہوئے میدان قیامت کی طرف دوڑ رہے ہوں گے۔

ق ن و ☆

قِنَوَانٌ (اسم جمع) کھجور کے گچھے
مفرد: قِنْوٌ - قِنْوٌ

ق ن ی ☆

أَقْنَىٰ فعل معتل (باب افعال)
(فعل ماضی واحد مذکر قانِب) اس نے مفلس کیا۔

أَقْنَىٰ إِفْنَاً مفلس کرنا۔ مطمئن کرنا (پکھتال) کسی آدمی کو دی ہوئی چیز پر مطمئن کرنا (مجم۔ لسان)

فرماں بردار رہے گی۔

أَقْنَىٰ (فعل امر واحد مؤنث حاضر)
فرماں بردار بنو۔

يَمْرُؤِمَ أَقْنَىٰ لِرَبِّكَ (۲۳:۳)
اے مریم! اپنے پروردگار کی فرماں بردار بن

قَانِيَةٌ - قَانِيَةٌ منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) فرماں برداری۔ وقف شخص

قَانِيُونَ / قَانِيَتِينَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) فرماں بردار لوگ۔

قَانِيَاتٌ (اسم فاعل جمع مؤنث)
وقف یا فرماں بردار عورتیں۔

ق ن ط ☆

قَنَطُوا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ مایوس ہوئے۔

(يَقْنَطُ) وَ قَنِطٌ يَقْنَطُ قَنُوطًا قَنْطٌ يَقْنَطُ (ن، ف، س)

مایوس ہونا، ہمت ہارنا۔
يَقْنَطُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ مایوس ہوتا ہے۔

يَقْنَطُونَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ مایوس ہوتے ہیں۔

لَا تَقْنَطُوا (فعل نہی جمع مذکر حاضر) تم مایوس مت ہو جاؤ۔

الْقَانِطِينَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) مایوس لوگ۔

قَنُوطٌ (اسم مبالغہ) بہت زیادہ مایوس

ق ن ع ☆

الْقَانِعُ (اسم فاعل واحد مذکر)

☆ قول

يَقُولُ (فعل مضارع واحد
مذکر غائب) وہ کہتا ہے/ بولتا ہے۔
يَقُولُ (منصوب) کہہ کے
يَقُلُ (ساکن) وہ کہے
لَيَقُولَنَّ لام تاکید ونون ثقلیہ
(فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ یقیناً
کہے گا۔
تَقُولُ (فعل مضارع واحد
مذکر حاضر) تو کہتا ہے۔
تَقُولُ (منصوب) کہ تو کہے
تَقُولَنَّ (نون ثقلیہ تاکید کے لئے)
لَا تَقُولَنَّ (منفی) تو ہرگز نہیں کہے گا۔
تَقُلُ (ساکن) تو کہے۔
لَا تَقُلُ (فعل نہی) مت کہہ
يَقُولَا (محذوف الآخر) (فعل مضارع
ثنیۃ مذکر غائب) کہہ دو کہیں گے
يَقُولُوا (محذوف الآخر) (فعل مضارع
جمع مذکر غائب) کہہ دو کہیں
گے۔
تَقُولُونَ (فعل مضارع جمع
مذکر حاضر) تم کہتے ہو۔
تَقُولَا (منصوب محذوف الآخر
کہہ دو کہو۔
قُلْ (فعل امر واحد مذکر حاضر)
تو کہہ
قُولَا (فعل امر ثنیۃ مذکر حاضر)
تم دو کہو
قُولِي (فعل امر واحد مؤنث
حاضر) تو عورت کہہ
قُولُوا (فعل امر جمع مذکر حاضر)
تم کہو۔
قُلْنَ (فعل امر جمع مؤنث

☆ کتاب القاف

قاع کی جمع سمجھا۔ دیکھیے: معجم۔

☆ قول

قَالَ (معتل) (فعل ماضی واحد مذکر
غائب) اس نے کہا۔
قَالَ يَقُولُ قَوْلًا وَمَقَالَةً (ن)
بولنا۔ کہنا۔ برانگیزی کرنا۔ ظاہر کرنا یا اشارہ
کرنا۔ (قرآن کریم) میں یہ لفظ اور اس
کے مشتقات ۷۳۰ مرتب آئے ہیں۔
قَالَ (فعل ماضی ثنیۃ مذکر غائب)
ان دو نے کہا۔
قَالَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث
غائب) اس عورت نے کہا
قَالَتَا (فعل ماضی ثنیۃ مؤنث
غائب) ان دو عورتوں نے کہا۔
قُلْتُ (فعل ماضی واحد مذکر
حاضر) تو نے کہا۔
قُلْتُ (فعل ماضی واحد متکلم)
میں نے کہا۔
نوٹ:- اگر موضوع آخرت سے متعلق ہو تو
فعل ماضی کے مشتقات کا ترجمہ زمانہ
مستقبل میں کیا جاتا ہے۔
قَالُوا (فعل ماضی جمع مذکر
غائب) انہوں نے کہا۔
قُلْنَ (فعل ماضی جمع مؤنث
غائب) ان عورتوں نے کہا۔
قُلْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر)
تم نے کہا۔
قُلْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
ہم نے کہا

☆ قوب

قَابَ (اسم) تھوڑا سا فاصلہ۔
کمان کے دوسروں کا درمیانی فاصلہ (ہانزویہ)
کمان کا ایک کنارہ (معجم)
فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَىٰ
(۹:۵۳)
تو دو کمان کے فاصلے پر یا اس سے بھی کم

☆ قوت

أَقْوَاتُ (اسم جمع) رزق۔ خوراک
روزی۔
مفرد: قُوْتٌ۔ لفظی معنی: خوراک
مُقِيْتًا باب افعال منصوب (اسم
فاعل واحد مذکر)
مخافِظٌ (معجم) ناظم (ماجد) مشاہد (ابن
کثیر)

☆ قوس

قَوْسَيْنِ (اسم ثنی) دو کمانیں
مفرد: قَوْسٌ

☆ قوع

قَاعًا (اسم) ہموار
الْقَيْعَةُ (اسم جمع) ریگستان۔ میدان
مفرد قَاعٌ۔ بعض لغویوں کے نزدیک قَيْعَةُ
قَاعٌ کا مترادف ہے۔ دوسروں نے اسے

کتاب الکاف

ق و م ☆

مضارع واحد مذکر غائب (۱) وہ اٹھتا ہے۔
لَا يَقُومُونَ إِلَّا كَمَا يَقُومُ الَّذِي
يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ الْمَسِّ
(۲۷۵:۴)

(قبروں سے) اس طرح حواس باختہ
اٹھیں گے جیسے کسی کو جن نے پلٹ کر دیوانہ
بنادیا۔ (۲) بطور استعارہ قائم ہوگا یعنی
قائم ہوگا اور اپنے وقت مقررہ تک آئیے گا۔
(۱) ای متحقق و یحین موعده (ابن کثیر۔
يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ) (۳۱:۱۳)

حساب کتاب کے دن
وَيَوْمَ يَقُومُ الْأَشْهَادُ (۵۱:۴۰)
جس دن گواہ کھڑے ہوں گے۔

ابن کثیر اور زحسری کے خیال کے مطابق
جب انبیاء اللہ کے حضور اٹھائے جائیں گے
یہی مفہوم آیت ۷۸:۷۸، ۱۳۸:۱۳۸، ۶۰:۸۳ میں آیا
ہے
(۳) قیام کرنا/ پابندی کرنا۔

أَيُّ يَتَّبِعُوا الْعَدْلَ وَيُرَاعُوا فِي
مَعَامِلَةِ النَّاسِ (ابن کثیر)
عدل و انصاف کی پیروی کریں اور لوگوں
کے معاملات میں اسی کو پیش نظر رکھیں۔
لَيَقُومَنَّ النَّاسُ بِالْقِسْطِ (۲۵:۵۷)
تا کہ لوگ انصاف بر قائم کریں۔
يَقُومَانِ (فعل مضارع تشبیه
مذکر غائب) وہ دو کھڑے ہوتے ہیں وہ دو
جگہ لیتے ہیں۔

قَامَ مَقَامَهُ: اس نے اس کی جگہ لی
فَأَحْرَجْنَاهُ يَوْمَئِذٍ مَقَامَهُمَا (۱۰۷:۵)
(تو جن لوگوں کا انہوں نے حق مارنا چاہا تھا)
ان میں سے ان کی جگہ اور دو گواہ کھڑے
ہوں۔

قَوْلٌ / الْقَوْلُ (اسم مصدر) لفظ
بات۔ انتباہ۔

قَوْلًا منصوب۔ حکم فرمان۔
یہ لفظ قرآن کریم میں باون مرتباً آیا ہے۔
أَيُّ قَائِلٌ (اسم جمع) کلمات۔

کہاوتیں۔ مفرد: قَوْلٌ
بعض اہل قواعد کے نزدیک یہ جمع الجمع ہے
اقوال جہاں تک اس کے مطلب و معنی کا
تعلق ہے تو یہ لفظ اچھے مفہوم میں استعمال
نہیں ہوا ہے اور قرآن میں صرف ایک
مرتباً آیا ہے۔

قَائِلٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
بولنے والا

قَائِلِينَ (اسم جمع) بولنے والے
قَائِلُونَ دیکھنے کی

ق و م ☆

قَامَ مَعَلٌ (فعل ماضی واحد مذکر غائب)
قَامَ يَقُومُ قَوْمًا وَ قِيَامَةً وَ قَوْمَةً
وَ قَامَةً (ن)

اٹھنا اور سیدھا کھڑا ہونا۔ کھڑا ہونا۔ روکنا۔
السی بطور استعارہ: قائم کرنا۔ کچھ شروع
کرنا

قَامُوا (فعل ماضی جمع مذکر غائب)
وہ کھڑے ہوئے۔

قُمْتُمْ۔ الی (فعل ماضی جمع مذکر
حاضر) تم اٹھ بیٹھو۔

إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ (۶:۵)
جب تم نماز پڑھنے اٹھو یعنی نماز پڑھنے کا
تصدق کرو

يَقُومٌ مَرْفُوعٌ يَقُومٌ مَنْصُوبٌ (فعل)

حاضر) تم عورتیں کہو۔
قِيلَ (فعل ماضی مجہول واحد
مذکر غائب) (۱) کہا گیا۔ بطور سیاق کلام۔
کہا جاتا ہے۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوا (۱۱:۴)
جب ان سے کہا جاتا ہے کہ فساد نہ ڈالو
(۲) کہنا بطور اسم مصدر۔
قِيْلًا سے مراد قَوْلًا

وَمَنْ أَضَدَّقِي مِنَ اللَّهِ قِيْلًا
(۱۲۳:۴)
اور خدا سے زیادہ بات کا سچا کون ہو سکتا ہے۔
وَقِيلَهُ يَرْبُ (۸۸:۳۳)

اور بسا اوقات پیغمبر کہا کرتے ہیں کہ اے
پروردگارا!

يَقُولُ (فعل مضارع مجہول
واحد مذکر غائب) (۱) کہا جاتا ہے۔
يَقُولُ لَكَ اِبْرَاهِيمُ (۶۰:۲۱)
اسے ابراہیم کہتے ہیں۔

(۲) کہا گیا۔
مَا يُسْأَلُ لَكَ إِلَّا مَا قَدْ قِيلَ
لِلرُّسُلِ (۴۳:۳۱)

تم سے وہی باتیں کہی جاتی ہیں جو تم سے
پہلے پیغمبروں سے کہی گئی ہیں۔

تَقْوَى (فعل مضارع تعلق
باب تعلق) اس نے جموٹی بات بنائی
تَقْوَى تَقْوَى (باب تعلق) جلسازی کی
بات کہنا۔ گھڑنا۔ انواہیں پھیلانا۔ غلسی
بہانہ سازی کی۔

وَلَوْ تَقْوَى عَلَيْنَا بَعْضُ آلَا قَائِلٍ
(۳۳:۶۹)

اگر یہ پیغمبر ہماری نسبت کوئی بات جموٹی
بتلائے۔

کتاب القاف

ق و م ☆

<p>کردیا۔ أَقَمْتُ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے کھڑی کی أَقَامُوا باب افعال (۱) انہوں نے قائم کیا (۲) کسی کی تعلیمات کی پیروی کرنا وَلَوْ أَنَّهُمْ أَقَامُوا التَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ (۲۶:۵) اور اگر انہوں نے توراہ اور انجیل کو قائم کیا ہوتا (یعنی ان کتابوں کی تعلیمات پر عمل کیا ہوتا)۔ (توراہ اور انجیل سے مراد اصل کتابیں ہیں نہ کہ عہد نامہ متیق اور عہد نامہ جدید۔ عبدالماجد دریا آبادی) أَقَمْتُمْ باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے قائم کیا۔ (۳) تعمیل کی۔ پابندی کی۔ يُقِيمُوا باب افعال (فعل مضارع شنیہ مذکر غائب) وہ دو پابندی کرتے ہیں یا کریں گے۔ فَإِنْ حِفْتُمْ إِلَّا يُقِيمُوا حُدُودَ اللَّهِ (۲۲:۲) ہاں اگر زن و شوہر کو خوف ہو کہ وہ خدا کی حدود کو قائم نہیں رکھ سکیں گے۔ يُقِيمُونَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ قائم کرتے ہیں يُقِيمُوا (باب افعال منصوب بحذف النون) کہ وہ قائم کریں گے يُقِيمُوا باب افعال منصوب بحذف النون (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم قائم کرو۔ یعنی تعلیمات کی تعمیل کرو (۴) تفویض کرنا۔ قدر و قیمت۔ نُقِيمُ باب افعال (فعل مضارع جمع متکلم) بطور استعارہ ہم قائم کریں گے</p>	<p>مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم کھڑے ہو یا انصاف کا مشاہدہ کرو۔ قُمْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو اٹھ جا قُمُوا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم اٹھو۔ تَقْوِمَتِ باب تفعیل (اسم مصدر) ڈھانچہ۔ سانچہ۔ ساخت۔ قَوْمٌ تَقْوِمًا (باب تفعیل) سیدھا کرنا۔ شکل دینا۔ ڈھانچہ بنانا۔ أَقَامَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے قائم کیا۔ أَقَامَ إِقَامَةً قائم کرنا۔ سیدھا کرنا درست کرنا۔ ترتیب سے رکھنا۔ اٹھانا یا مردہ کو اٹھانا۔ مرنے کے بعد اٹھانا۔ اوپر اٹھانا۔ بلند کرنا۔ ترتیب دینا۔ وجود میں لانا۔ نصب کرنا۔ طے کرنا۔ تعین کرنا۔ بعض غیر عرب لغت دانوں نے أَقَامَ الصَّلَاةَ کا ترجمہ "اس نے نماز قائم کی ہے" کیا ہے نہ کہ اس نے نماز ادا کی" وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ (۱۷۷:۲) اس نے نماز قائم کی اور زکوٰۃ دی۔ (بعض دوسرے مترجموں نے دوسرے ترجموں کو ترجیح دی ہے مثلاً: ربی عبادت ادا کی اور نماز ادا کی وغیرہ۔ (۲) سیدھا کرنا فَسَوَّجَدًا فِيهَا جِدَارًا يُرِيدُونَ يَنْقُضُ فَاقَامَهُ (۷۷:۱۸) پھر انہوں نے وہاں ایک دیوار دیکھی جو جھک کر گرا چاہتی تھی خضر نے اس کو سیدھا</p>	<p>تَقْوَمُ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) (۱) آ پختی ہے۔ ثابت قدم رہتی ہے۔ تَقْوَمٌ منصوب وَيَوْمَ تَقْوَمُ السَّاعَةُ (۱۲:۳۰-۱۳) جس روز (قیامت کی) گھڑی آ پختی وَمِنَ آيَاتِهِ أَنْ تَقْوَمَ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ بِأَمْرِهِ (۲۵:۳۰) اور اسی کے نشانات اور تصرفات میں سے ہے کہ آسمان اور زمین اس کے حکم سے قائم ہیں۔ تَقْوَمُ (حرف علت ماقبل آخر محذوف) وہ کھڑی ہو۔ (اس میں درمیان کا اصل حرف "و" محذوف ہو گیا ہے۔ فَلْتَقُمْ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ مَّعَكَ (۱۰۲:۴) تو چاہئے کہ ان کی ایک جماعت (مسلح ہو کر) تمہارے ساتھ کھڑی رہے۔ تَقْوَمُ منصوب (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) کہ تو کھڑا ہو۔ لَمَسْجِدًا أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَىٰ مِنْ أَوَّلِ يَوْمٍ أَحَقُّ أَنْ تَقْوَمَ فِيهِ (۱۰۸:۱۹) وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے دن سے تقویٰ پر رکھی گئی ہے اس قابل ہے کہ اس میں جایا کرو (یعنی نماز کے لئے) اٹھا کرو (ابن کثیر) يَقْوِمَانِ (فعل مضارع شنیہ مذکر غائب) وہ دو کھڑے ہوں گے یا جگہ لیں گے۔ يَقْوِمُونَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ کھڑے ہوں گے یا کھڑے کئے جائیں گے۔ تَقْوِمُوا (محذوف لام آخر، فعل</p>
---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

کتاب القاف

☆ ق و م

ان اہل کتاب میں کچھ لوگ (حکم خدا پر) قائم بھی ہیں۔

(۲) کھڑا- ایستادہ

وَأَمْرَاتِهِ قَائِمَةٌ (۱۱:۷۱)

اور ابراہیم کی بیوی (جو پاس) کھڑی تھی (۳) آنے والا- والی- برپا ہونے والی

وَمَا أَظْنُ السَّاعَةَ قَائِمَةً (۳۱:۵۰)

میں نہیں خیال کرتا کہ قیامت (کبھی) برپا ہو۔ قیامت (قائم کی جمع کسر) کھڑے

فَإِذَا هُمْ قِيَامٌ يَنْظُرُونَ (۳۹:۶۸)

تو فوراً سب کھڑے ہو کر دیکھنے لگیں گے۔ (۲) (اسم مصدر) کھڑا ہونا قائم کا اسم مصدر۔

فَمَا اسْتَطَاعُوا قِيَامًا (۵۱:۳۵)

پھر نہ تو اٹھنے کی طاقت رکھتے تھے۔ (۳) (اسم) روزی- جائیداد- روزگار۔

وَلَا تَتَوَقَّأُ الشُّفَهَاءُ أَمْوَالَكُمُ الَّتِي جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ قِيَامًا (۴:۵)

اور بے عقلوں کو ان کا حال جسے خدا نے تم لوگوں کے لئے سب معیشت بنایا ہے مت دو۔ (۳) (اسم) روزی کا ذریعہ۔

جَعَلَ اللَّهُ الْكُفَّةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيَامًا لِلنَّاسِ (۵:۹۷)

اللہ تعالیٰ نے مقدس خانہ کعبہ لوگوں کے لئے موجب امن مقرر فرمایا ہے (ابن کثیر زحشری)

قَوَّامُونَ اسم مبالغہ (انتظام کرنے والے نگراں)۔ مفرد: قَوَّامٌ

الرِّجَالُ قَوْمُونَ عَلَى النِّسَاءِ (۳:۳۳)

مرد عورتوں پر نگران ہیں قَوَّامِينَ منصوب (۲) منتظم لوگ كُونُوا قَوْمِينَ بِالْفِئْتِ (۳:۱۳۵)

اسْتَقَامَ اسْتِقَامَةً باب استفعال سیدھا رہنا- اٹھنا- بیدار ہونا- کھڑا ہوا۔

سیدھا رہنا یا ہونا۔ يَسْتَقِيمُ باب استفعال منصوب (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ سیدھا رہتا ہے۔

لَمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ أَنْ يَسْتَقِيمَ (۸۱:۲۸)

یعنی اس کے لئے جو تم میں سے سیدھی چال چلنا چاہے۔

اسْتَقِيمَ باب استفعال (فعل) امر واحد مذکر حاضر) سیدھے رہو یا اپنے آپ کو سیدھا رکھو۔

اسْتَقِيمَا (فعل امر- متثنیہ مذکر حاضر) تم دو سیدھے رہو۔

اسْتَقِيمُوا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم سیدھے رہو۔ سیدھا کام کرو۔

قَائِمٌ (اسم فاعل واحد مذکر) (ثلاثی) ثابت قدم رہنا۔

قَائِمًا منصوب بِالْفِئْتِ انصاف کو برقرار رکھنے والا۔

قَائِمُونَ (اسم فاعل جمع مذکر) ثابت قدم لوگ

وَالَّذِينَ هُمْ بِشَهَادَتِهِمْ قَائِمُونَ (۷۰:۳۳)

اور جو اپنی شہادتوں پر ثابت قدم رہتے ہیں الْقَائِمِينَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر)۔ (نمازیں) قائم کرنے والے لوگ

قَائِمَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) (۱) جو کام کرنے والے لوگ ثابت قدم لوگ۔ اُمَّةٌ قوم کے لئے ایک صفت۔

مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ أُمَّةٌ قَائِمَةٌ (۳:۱۱۳)

فَلَا نُؤْتِيهِمْ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَزَنَا (۱۸:۱۰۵)

تو ہم قیامت کے دن ان کے لئے کچھ بھی وزن قائم نہیں کریں گے۔

أَقِيمَ باب افعال (فعل امر واحد مذکر حاضر)

الصَّلَاةُ (۱) تو نماز قائم کرو۔ لِلَّذِينَ (۲) سیدھا رکھو۔

وَأَنْ أَقِيمَ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا (۱۰:۱۰۵)

اور یہ کہ (اے محمد! سب سے) یکسو ہو کر دین اسلام کی پیروی کئے جاؤ۔

أَقِيمُوا باب افعال (فعل امر جمع مذکر حاضر)

الصَّلَاةُ نماز قائم کرو۔ الدِّينِ (۲) تعلیمات پر عمل کرو

أَنْ أَقِيمُوا الدِّينَ وَلَا تَتَفَرَّقُوا فِيهِ (۳۲:۱۳)

کہ دین کو قائم رکھنا اور اس میں پھوٹ نہ ڈالنا۔

الْوِزْنَ (۳) پوری طرح کرو۔ وَأَقِيمُوا الْوِزْنَ بِالْفِئْتِ (۵۵:۹)

اور انصاف کے ساتھ ٹھیک تولو الشَّهَادَةَ (۴) قائم کرنا۔ برپا کرنا

وَأَقِيمُوا الشَّهَادَةَ لِلَّهِ (۶۵:۲)

اور (گواہی) خدا کے لئے درست گواہی دینا (یعنی اپنی گواہی صاف صاف ظاہر کرو)۔

أَقِمْنَ (فعل امر جمع مؤنث حاضر) الصَّلَاةُ نماز قائم کرو۔

اسْتَقَامُوا باب استفعال (فعل) ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے استقامت دکھائی۔

کتاب القاف

☆ قوم

الْقَوْمِ (اسم فاعل) ہمیشہ رہنے والا۔ سیدھا۔

ذَلِكَ الَّذِينَ الْقَوْمِ (۳۶:۹)

قِيَمَةَ (اسم فاعل مؤنث)

ہمیشہ رہنے والی۔ لازوال۔

فِيهَا كُنْتُ قِيَمَةً (۳:۹۸)

جس میں لازوال باتیں/ آیتیں لکھی ہوئی ہیں۔

قِيَمًا (اسم) سیدھا۔ صحیح قیَم

دِينًا قِيَمًا مِلَّةَ اِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا

(۱۶۱:۶)

(دین صحیح) مذہب ابراہیم کا جو ایک (خدا) ہی کی طرف کے تھے۔

اِقَامَ باب افعال (اسم مصدر)

قائم کرنا۔ اِقَامَ اِقَامَةً (باب افعال)

وَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ

وَإِقَامَ الصَّلَاةِ (۴۳:۲۱)

اور ان کو نیک کام کرنے اور نماز پڑھنے کا حکم بھیجا۔

اِلْاِقَامَةَ (اسم مصدر) زکنا۔ ٹھہرنا

وَيَوْمَ اِقَامَتِكُمْ (۱۶-۸۰)

تمہارے ٹھہرنے کے دن۔

الْقِيَامَةَ (اسم) 'فیعل' حشر کا دن

(یہ لفظ قرآن میں ستر بار آیا ہے)۔

قَوْمٌ، الْقَوْمُ (اسم) (۱) گروہ۔ قوم

(صرف مرد) یہ لفظ قرآن میں ۲۶۰ بار آیا ہے۔

يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَرُونَ قَوْمًا

مِّن قَوْمٍ عَسَىٰ أَن يَكُونَ خَيْرًا

مِنْهُمْ (۱۱:۳۹)

اے مومنو! کوئی قوم کسی قوم سے تمسخر نہ کرے۔ ممکن ہے کہ وہ لوگ ان سے بہتر

مَقَامٌ (مصدر میمی) (۱) جگہ

يَا أَهْلَ يَثْرِبَ لَا مَقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوا

(۱۳:۳۳)

اے اہل مدینہ (یہاں) تمہارے ٹھہرنے کا

مقام نہیں تو لوٹ چلو۔ (اسم ظرف)

مقام۔

إِنهَآ سَائَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا

(۲۶:۲۵)

دورخ رہنے اور ٹھہرنے کی بہت بری جگہ

ہے۔

مَقَامَةٌ (اسم مؤنث) جگہ۔ رہائش

الَّذِي أَحْلَسْنَا دَارَ الْمَقَامَةِ مِن

فَضْلِهِ (۳۵:۳۵)

جس نے ہم کو اپنے فضل سے ہمیشہ کے رہنے

کے گھر میں اتارا۔

مُقِيمٌ باب افعال (اسم فاعل)

بروزن فعل واحد مذکر سیدھا درست۔

ہمیشہ رہنے والا۔

وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيمٌ (۳۷:۵)

اور ان کے لئے ہمیشہ کا عذاب ہے۔ سیدھا

وَأِنَّهَا لَبَسِيْلٌ مُّقِيمٌ (۷۶:۱۵)

اور وہ (شہر) اب تک سیدھے رستے پر

(موجود) ہے۔

المُقِيمِيْنَ / الْمُقِيمِي (باب افعال)

(اسم فاعل جمع مذکر) قائم کرنے والے۔

وَالضَّابِرِيْنَ عَلَىٰ مَا أَصَابَهُمْ

وَالْمُقِيمِي الصَّلَاةِ (۳۵:۲۲)

اور جب ان پر مصیبت پڑتی ہے تو صبر کرتے

ہیں اور نماز آداب سے پڑھتے ہیں

وَالْمُقِيمِيْنَ الصَّلَاةِ وَالْمُؤْتُونَ

الزُّكُوَّةَ (۱۶۲:۳)

اور نماز پڑھتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں۔

سچی گواہی دو۔

الْقِيَوْمُ (اسم مبالغہ) قائم رکھنے

والا۔ جو دوسروں کو زندہ رکھنے والا۔ یہ اللہ

تعالیٰ کے صفاتی ناموں میں سے ایک نام

ہے۔

اَقْوَمُ (اسم تفضیل) زیادہ مضبوط

مَقَامٌ اسم ظرف (۱) کھڑے

ہونے کی جگہ۔

وَاتَّخِذُوا مِن مَّقَامِ اِبْرَاهِيمَ مُصَلًّی

(۱۲۵:۲)

جس مقام پر ابراہیم کھڑے ہوئے تھے اس

کو نماز کی جگہ بنا لو۔

(۲) کھڑے ہونے کی جگہ۔

وَلَمَن خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّتٍ

(۳۶:۵۵)

جو شخص اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے

ہونے سے ڈرا اس کے لئے دو بارغ ہیں

امام قرطبی۔ زنجشری اور ابن کثیر جیسے بعض

مفسرین کے قول کے مطابق مَقَامٌ سے اللہ

تعالیٰ کی الوہیت تقدس کی عظمت کا اظہار

ہوتا ہے یوں آیت کا ترجمہ یہ ہوگا کہ: جو

اللہ تعالیٰ کے مقام تقدس سے ڈرا اسے دو

بارغ ملیں گے۔

(۳) عظمت

عَسَىٰ أَن يَسْعَنَكَ رَبُّكَ مَقَامًا

مُحْمُودًا (۷۹:۱۷)

قریب ہے کہ خدا تمہیں مقام محمود میں

داخل کرے۔ (۳) سامنے کھڑا رہنا۔ وجود

قیام۔

إِن كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ مَّقَامِي

(۷۱:۱۰)

اگر تم کو میرا رہنا ناگوار ہو۔

کتاب القاف

☆ ق ی ل

آیا تھا (جب وہ سوتے تھے) یادن کو جب وہ قیلولہ کرتے تھے۔
مَقِيلًا منصوب (اسم ظرف)
قیلولہ کرنے کی جگہ۔
بطور استعارہ: آرام گاہ۔
أَصْحَبُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُسْتَقَرًّا
وَأَحْسَنُ مَقِيلًا (۲۴:۲۵)
اس دن اہل جنت کا ٹھکانہ بھی بہتر ہوگا اور
مقام استراحت بھی ہوگا۔

پکڑے رہو۔
الْقَوَى (اسم جمع) زور۔ طاقتیں
مفرد: قُوَّةٌ
عَلَّمَهُ شَدِيدُ الْقُوَى (۵:۵۳)
ان کو نہایت قوت والے نے سکھایا۔
قَوَى (اسم فاعل واحد مذکر)
مضبوط۔ طاقتور۔ قَوِيًّا منصوب۔
الْمُقَوِّينَ باب افعال (اسم جمع
مذکر) سرگردانی میں رہنے والے۔
مفرد مقوی۔ صحرائین۔ بطور استعارہ۔
مُسافر
أَقْوَى إِقْوَاءَ باب افعال صحرائین رہنا

☆ ق ی ض

قَيْضًا باب تفعیل (فعل ماضی
جمع متکلم)۔ ہم نے مقرر کیا۔
وَقَيْضًا لَهُمْ قُرْنَاءَ (۲۵:۴۱)
اور ہم نے شیطانوں کو ان کا ہم نشین مقرر
کر دیا۔
نَقِيضًا باب تفعیل (ساکن)
ہم مقرر کریں۔

☆ ق ی ل

قَانِلُونَ (اسم فاعل جمع مذکر)
قیلولہ کرنے والے۔
قَالَ يَقِيلُ قَيْلُولَةً (ض)
قیلولہ کرنا۔ دوپہر کا سونا۔
فَجَاءَ هَابًا سُنَابَاتًا أَوْ هُمْ قَانِلُونَ
(۳:۷)
ان بستیوں پر ہمارا عذاب یا (تو رات کو)

ہوں۔ اور نہ عورتیں عورتوں سے تمسخر کریں
مگر بے کردہ ان سے اچھی ہوں۔
(۲) قوم۔ گردوہ۔ (مردوزن دونوں)۔
(قوم یعنی قومیں) م کی زیر محذوفی کا
بدل ہے۔
يَقَوْمُ إِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ أَنْفُسَكُمْ
(۵۳:۲)
بھائیو! تم نے بچھڑے کو معبود ٹھہرانے میں
(بڑا) ظلم کیا ہے۔
قوم کا تعلق اگر کسی پیغمبر سے ہو تو اس کا
مطلب اس پیغمبر کی امت یا قوم ہوتا ہے
جس کی طرف اسے بھیجا گیا ہو۔
الْمُسْتَقِيمُ باب استفعال (اسم فاعل
واحد مذکر) (۱) درست۔ سیدھا۔ راستباز۔
صاف گو۔ خوش ساخت۔

إِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ (۵:۱)
ہم کو سیدھے راستے پر چلا۔
(۲) شاہراہ عام۔ سیدھا۔ ہموار۔
أَمَّنْ بِمَشْنِيِّ سُوَيْعًا عَلِيٍّ صِرَاطِ
مُسْتَقِيمٍ (۲۲:۶۷)
یا وہ جو سیدھے راستے پر برابر چل رہا ہو۔

☆ ق و ی

الْقُوَّةُ (اسم) (۱) طاقت
قَوَى يَقْوَى قُوَّةً (س)
مضبوط ہونا۔ یا بننا طاقتور۔ پُرْجُوش۔ قوت والا۔
أَنَّ الْقُوَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا (۱۶۵:۲)
بے شک ساری قوت اللہ کے لئے ہے
(۲) قوت۔ مضبوطی۔ زور
خُذُوا أَمَا آتَيْنَكُم بِقُوَّةٍ (۶۳:۲)
جو کتاب ہم نے تم کو دی ہے اس کو زور سے

کتاب الکاف

ک، ذَلِك ☆

أَهْدَى أَمَّنْ يَمْضِي سَوِيًّا (۲۲:۶۷)
بھلا جو شخص چلتا ہو امنہ کے بل گر کر گر پڑتا
ہو وہ سیدھے راستے پر ہے یا وہ جو سیدھے
راستے پر برابر چل رہا ہو۔

ک ب ت ☆

كَبَّتْ (فعل ماضی جمہول واحد
مذکر غائب) وہ نیچے گرایا گیا۔
كَبَّتْ يَكْبُتُ كَبْتًا (ض)
تھیر کرنا۔ نیچے گرا دینا۔ روکنا۔ چھا جانا
كَبَتُوا (فعل ماضی جمہول جمع
مذکر غائب) ان کی بے عزتی کی گئی۔
يَكْبُتُ مَنْصُوبٌ (فعل مضارع
واحد مذکر غائب) موقع محل یا سیاق کلام
کے پیش نظر:۔ بے عزتی کی جائے گی
يَكْبُتُ مَنْصُوبٌ (فعل مضارع
واحد مذکر غائب) کہ وہ بے عزتی کرے

ک ب د ☆

كَبَّدَ (اسم مصدر) تکلیف دکھ
كَبَّدَ يَكْبُدُ كَبْدًا (ف)
جگر میں درد ہونا۔ مشکل درپیش ہونا

ک، ذَلِك ☆

كَذَلِكَ (مرکب لفظ) كَذَلِكَ
لفظی ترجمہ: اُس طرح، ذَلِك معنی وہ
/ اُس اور ک معنی طرح۔ اس حرف کا ترجمہ
موقع محل کے مطابق کرنا چاہئے۔ مثلاً:

مثلاً:

كَمَثَلِ حَبِيَّةٍ (۲۶۱:۲)
مثلاً اناج کے دانے کی مشابہت کی طرح

ک ا ی ن

كَأَيِّنْ كَثِيرٌ (کے بعد ہمیشہ من آتا ہے)
وَكَأَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قُتِلَ لَأَمْوَالِهِ
رَبِيبُونَ كَثِيرُونَ (۱۳۶:۳)
اور بہت سے نبی ہوئے ہیں جن کے ساتھ
مل کر اکثر اہل اللہ (خدا کے دشمنوں کے
ساتھ) لڑے ہیں۔
نوٹ: لفظ كَأَيِّنْ ک اور آئی سے مرکب
ہے۔ ک بمعنی مانند اور آئی بمعنی جو۔ ن۔
توین جری کے بدل لکھی گئی ہے لہذا ک آئی
من کا مطلب ہوگا (کتنے ہی کی طرح)

ک ب ب ☆

كَبَّتْ مَضَاعِفٌ (فعل ماضی
جمہول واحد مؤنث غائب) نیچے گرا دی گئی
كَبَّ يَكْبُ كَبًّا (ن) عَلِيٌّ ل
الثنا۔ اوندھے منہ گرا دینا۔ اتار پھینکنا
وَمَنْ جَاءَ بِالسِّنْفَةِ فَكَبَّتْ
وَجُوهُهُمْ فِي النَّارِ (۹۰:۲۷)
اور جو برائی لے کر آئے گا تو ایسے لوگ
اوندھے منہ دوزخ میں ڈال دیئے جائیں
گے۔

مُكَبَّتًا مَنْصُوبٌ (باب افعال)۔ اسم
فاعل واحد مذکر) ٹاٹا ٹوٹا مارنے والا
أَفَمَنْ يَمْشِي مُكَبِّتًا عَلَىٰ وَجْهِهِ

☆☆☆☆

”ك“ حروف تہجی کا بائیسواں حرف۔
سورہ مریم کے پانچ حروف مقطعات کا پہلا
حرف۔ اس کا تلفظ کاف ہے۔
كَفٌ واحد مذکر حاضر کی ضمیر مفعولی اور
اضافی۔

وَعَلَّمَكُمَا لَمَّا تَكُنَّ تَعْلَمُ
(۱۱۳:۴)
اور تمہیں وہ باتیں سکھائی ہیں جو تم جانتے
نہیں تھے۔

عَلَيْكَ: تجھ پر
لَكَ: تیرے لئے
مِنْكَ: تجھ سے

(۲) تیرا۔ جب کسی اسم کے بعد آئے۔

أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ

(۱:۹۴)

(اے محمد) کیا ہم نے تمہارا سینہ کھول نہیں دیا۔
واحد مؤنث حاضر کی ضمیر مفعولی اور اضافی
بمعنی تجھے اور تیرا یا تیری اول الذکر كُ کی
طرح۔

كَفٌ حرف جار بمعنی طرح جیسا۔

أَوْ كَطَلْمَبٍ فِي بَحْرٍ (۲۰:۲۳)

یا ان کے اعمال کی مثال ایسی ہے جیسے
دریاے عقیق میں اندھیرے۔

ک کو حرف تہجی سمجھا جاتا ہے اور اپنے بعد
میں آنے والے اسموں کو تہجی دیتا ہے۔ اگر
اسم سے پہلے آئے تو اس کے معنی مانند اور
طرح کے ہوتے ہیں موخر الذکر حشو ہوتا ہے

کتاب الکاف

ک ب ر ☆

اسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا (باب استفعال)
اپنے آپ پر بہت غرور کیا۔

اسْتَكْبَرْتُ (باب استفعال) (فعل)
ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے تکبر کیا۔

اسْتَكْبَرُوا (باب استفعال) (فعل)
ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے تکبر کیا

يَسْتَكْبِرُونَ (باب استفعال) (ساکن)
(فعل مضارع) واحد مذکر غائب) کہ وہ تکبر

کرتے۔

يَسْتَكْبِرُونَ (باب استفعال) (فعل)
مضارع جمع مذکر غائب) وہ تکبر کرتے ہیں

تَسْتَكْبِرُونَ (باب استفعال) (فعل)
مضارع جمع مذکر حاضر) تم تکبر کرتے ہو۔

كَبِرَ (اسم) بڑائی۔ غرور
إِنْ فِي ضُدُّوهُمْ إِلَّا كَبِرَ

(۵۶:۳۰)

ان کے سینوں میں تکبر کے سوا کچھ نہیں یعنی
بڑائی کی تڑپ (ماجد)

(۲) نمایاں حصہ

وَالَّذِي تَوَلَّى كِبْرَهُ مِنْهُمْ لَهُ
عَذَابٌ عَظِيمٌ (۱۱:۲۳)

اور جس نے ان میں سے اس بہتان کا بڑا
بوجھ اٹھایا ہے اس کو بڑا عذاب ہوگا۔

تَوَلَّى كِبْرَهُ، جس نے بڑا بوجھ اٹھایا (ماجد)
جس نے اس میں زیادہ حصہ لیا (پاکھالی)۔

جس نے اس (بہتان) کو بڑھانے پڑھانے
کا کام اپنے ہاتھ لیا (سیل اور راڈ)۔ جس نے

نمایاں حصہ اپنے ذمے لیا (محمد علی)۔
الْكِبْرُ (اسم) بڑھاپا

وَأَصَابَهُ الْكِبَرُ (۲۶۶:۲)
اور اس پر بڑھاپا آ گیا۔

كَبِيرٌ / الْكَبِيرُ (اسم فاعل واحد مذکر)

(یعنی بڑے ہو کر تم سے اپنا مال واپس لے
لیں گے اس کو فضول خرچی اور جلدی میں نہ
اڑا دینا۔

لَتَكْبِرُوا لِامْتَعِلِ (فعل مضارع)
جمع مذکر حاضر) تاکہ تم تکبیر پڑھو۔

كَبِيرٌ يَكْبِرُ تَكْبِيرًا (فعل مضارع)
تکبیر پڑھنا یعنی اللہ
اکبر کہنا۔

كَبِيرٌ بِأَبِ تَفْعِيلِ (فعل امر واحد مذکر
حاضر) تو تکبیر پڑھ

وَرَبِّكَ فَكَبِّرْ (۳:۷۴)
اور اپنے رب کی بڑائی کر۔

اَكْبَرُونَ (باب افعال) (فعل ماضی)
جمع مؤنث غائب) ان عورتوں نے

اَكْبَرُوا (باب افعال) بڑا
کہنا۔ بڑا سمجھنا خوفناک سمجھنا۔

فَلَمَّا آتَيْنَهُ أَكْبَرُوهُ (۳۱:۱۲)
جب ان عورتوں نے اس (حضرت یوسف)

کو دیکھا تو اسے بڑا سمجھا یعنی وہ ان کے
رعب جمال سے دہشت زدہ ہو گئیں۔

تَتَكَبَّرُ (فعل مضارع) منسوب (فعل مضارع)
واحد مذکر حاضر) کہ تو تکبر کرے

تَكَبَّرَ تَكْبَرًا (باب تفعیل) مغرور ہونا
اپنے کو بڑا بنانا۔ اپنے آپ کو بڑا سمجھنا۔

فَمَا يَكُونُ لَكَ أَنْ تَتَكَبَّرَ فِيهَا
(۱۳:۷)

تجھے زیب نہیں دیتا کہ یہاں غرور و
تکبر کرے۔

يَتَكَبَّرُونَ (باب تفعیل) (فعل)
مضارع جمع مذکر غائب) وہ اپنے آپ کو

بڑا بناتے ہیں۔
اسْتَكْبَرُوا (باب استفعال) (فعل ماضی)

واحد مذکر غائب) اس نے تکبر کیا۔

یوں سے اسی طرح۔ اس طرح اُس
طرح۔ ایسے ہی۔

ک ب ر ☆

كَبِرَ (فعل ماضی واحد مذکر
غائب) بھاری ہے۔

كَبِرَ يَكْبِرُ كَبْرًا وَكَبْرًا (ك)
ہو جانا۔ سخت ہونا۔ قابل نفرت ہونا۔ دگھی
ہونا۔

كَبِرَ عَلَيْكَ إِعْرَاضُهُمْ (۳۵:۶)
ان کی روگردانی تم پر شاق گزرتی ہے۔

كَبِرَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث
غائب) سخت ہے یا بھاری ہے۔ یا نفرت انگیز۔

كَبِرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ
أَفْوَاهِهِمْ (۵:۱۸)

یہ بڑی سخت بات ہے جو ان کے منہ
سے نکلتی ہے۔

يَكْبِرُ (فعل مضارع واحد
مذکر غائب) وہ سخت ہوتا ہے

قُلْ كُونُوا حِجَارَةً أَوْ حَدِيدًا
أَوْ خُلُقًا مِمَّا يَكْبُرُ فِي ضُدُّوكُمْ

(۵۱:۱۷)
کہہ دو کہ (خواہ تم) پتھر ہو جاؤ یا لوہا یا کوئی
اور چیز جو تمہارے نزدیک (پتھر اور لوہے
سے بھی) بڑی (سخت) ہو۔

يَكْبِرُونَ (فعل مضارع)
جمع مذکر غائب) کہ وہ بڑے ہو جائیں۔

كَبِرَ يَكْبِرُ كَبْرًا وَكَبْرًا (س)
وَلَا تَأْتُوا كَلِمَةً إِسْرَافًا وَبِدَارًا أَنْ
يَكْبِرُوا (۶:۳)

اور اس خوف سے کہ وہ بڑے ہو جائیں گے

کتاب الکافی

ک ب ر ☆

زیادہ گناہ ہے اور فقہ انگیزی خوزیری سے بھی بڑھ کر ہے۔

اکبر مذکورہ مؤثرات دونوں کے لئے یکساں استعمال ہوتا ہے مثلاً

وَمَا تَوْبَتُهُمْ مِنْ آيَةِ الْاٰهِي الْاَكْبَرُ مِنْ اٰخِيَّتِهَا (۳۸:۳۳)

اور جو نشانیاں ہم ان کو دکھاتے ہیں وہ ان جیسی دوسری نشانیوں سے بڑی ہوتی ہیں۔

(۲) منصب اور احترام کے اعتبار سے سب سے بڑا اور بلند:

وَلِدُّكُو اللّٰهُ الْاَكْبَرُ (۳۵:۲۹)

اور یقیناً اللہ کا ذکر سب سے بڑا ہے۔

الْاَكْبَرُ (اسم تفضیل) زیادہ بڑا

اکابر (اسم جمع) بڑے لوگ

مفرد: اَكْبَرُ

الْكَبْرِي اسم تفضیل مؤنث

زیادہ بڑی۔ یہ الاکبر کا صیغہ تانیث ہے

الْكَبْرُ (اسم تفضیل) (اسم جمع)

سب سے بڑے لوگ۔

مفرد: اَكْبَرُ جس طرح اَكْبَرُ ذکر کے لئے۔

الْكَبْرِيَاءُ (اسم) بڑائی

الْمُتَكَبِّرِينَ باب تفعیل منصب

(اسم فاعل جمع مذکر) متکبر سرکش۔ مغرور

مُسْتَكْبِرُونَ مرفوع مُسْتَكْبِرِينَ

منصوب باب استفعال (اسم فاعل جمع مذکر)

الْمُسْتَكْبِرِينَ منصب متکبر مغرور

تَكْبِيرُ باب تفعیل (اسم مصدر)

بڑائی بیان کرنا۔ اللہ اکبر کہنا۔

السُّكْبَارُ باب استفعال (اسم

مصدر) غرور۔ نخوت

(۱) سخت بھاری۔

وَإِنهَا لَكَبِيرَةٌ اَلَا عَلٰى الْخٰشِعِيْنَ

(۳۵:۲)

اور بے شک یہ (نماز) بھاری ہے سوائے

ان خشوع والوں کے لئے

(۲) بڑا۔ عظیم

وَلَا يَنْفِقُونَ نَفَقَةً صَغِيرَةً وَلَا

كَبِيرَةً (۱۲۱:۹)

اور (اسی طرح) وہ جو خرچ کرتے ہیں

تھوڑا یا بہت۔

كَبَائِرُ (اسم جمع) بڑی باتیں

مفرد: كَبِيرَةٌ

إِن تَجْتَبِئُوا كَبَائِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ

نَكْفُرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ (۳۱:۳)

اگر تم بڑے بڑے گناہوں سے جن

سے تم کو منع کیا جاتا ہے اجتناب رکھو

گے تو ہم تمہارے چھوٹے چھوٹے گناہ

معاف کر دیں۔

كُتُبًا منصوب (اسم مبالغہ)

طاقتور۔ بھاری

وَمَكْرُؤًا مَّكْرًا كُبْرًا (۲۳:۷۱)

اور وہ بڑی بڑی چالیں چلے۔

اَكْبَرُ اسم تفضیل (۱) بزرگ تر

دوسرے بڑا۔ (اچھے اور بُرے دونوں

معنوں میں استعمال ہوتا ہے)۔

وَلَا جُرْأًا حِرَةً اَكْبَرُ (۳۱:۱۶)

یقیناً آخرت کا اجر بہت بڑا ہے (یعنی دوسری

برچیز سے)

وَإِخْرَاجِ اٰهْلِهِ مِنْهُ اَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ

وَالْفَنَسَةُ اَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ (۳۱۷:۲)

اور اہل مسجد کو اس میں سے نکال دینا (جو یہ

کفار کرتے ہیں) خدا کے نزدیک اس سے

كَبِيرًا / الْكَبِيرُ منصوب (۱) بڑھا

وَابْوَنَا شَيْخَ كَبِيرٍ (۲۳:۲۸)

اور ہمارا باپ بہت بڑھا آدی ہے۔

(۲) بڑا۔ عظیم۔

قُلْ فِيهِمَا اَنْتُمْ كَبِيرٌ (۲۱۹:۲)

کہہ دیجئے کہ دونوں میں بہت بڑا گناہ ہے

(۳) افسوسناک / تکلیف دہ۔

قُلْ قِتَالٌ فِيْهِ كَبِيْرٌ (۲۱۷:۲)

کہہ دیجئے کہ ان (مہینوں) میں لڑائی کرنا

سخت افسوسناک اور تکلیف دہ ہے۔

(۳) سردار سرغنہ۔

اِنَّهٗ لَكَبِيْرٌ كُمْ الَّذِي عَلَّمَكُمْ

السِّحْرَ (۷۱:۲۰)

بے شک وہ تمہارا سرغنہ ہے جس نے تمہیں

جادو سکھایا ہے۔

(۵) بڑا

قَالَ بَلْ فَعَلَهُ كَبِيْرٌ هُمْ هٰذَا

فَسْتَلُوْهُمْ (۶۳:۲۱)

اس (ابراہیم) نے کہا بلکہ یہ کام ان کے اس

بڑے (بت) نے کیا۔ ان سے پوچھو

(۶) بزرگ تر۔ سب سے بڑا۔

قَالَ كَبِيْرٌ هُمْ اَلَمْ تَعْلَمُوْا اَنَّا

(۸:۱۲)

ان میں سے سب سے بڑے (بھائی) نے

کہا کہ کیا تمہیں علم نہیں کہ

كَبِيْرَةٌ (اسم جمع) بڑے لوگ

مفرد: كَبِيْرٌ

اِنَّا اَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكَبِيْرَآءَنَا

(۶۷:۳۳)

ہم نے اپنے سرداروں اور بڑوں

کی اطاعت کی۔

كَبِيْرَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)

کتاب الکاف

کتاب ☆

تو میں اس کو لوگوں کے لئے لکھ دوں گا جو پرہیزگاری کرتے ہیں۔

نَكْتُبُ (فعل مضارع جمع متکلم)

ہم لکھ لیتے ہیں/قلمبند کر لیتے ہیں۔

وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا (۱۳:۳۶)

جو کچھ وہ آگے بھیج چکے ہم ان کو قلمبند کر لیتے ہیں۔

تَكْتُبُوا (منصوب) کہ تم لکھو۔

وَلَا تَسْفُتُوا أَنْ تَكْتُبُوهُ صَغِيرًا

أَوْ كَبِيرًا (۲۸۲:۲)

(قرض تھوڑا ہو یا بہت) اس کی دستاویز لکھنے لکھانے میں کاہلی نہ کرنا۔

اَكْتُبُ (فعل امر واحد مذکر حاضر)

تو قلمبند کر۔

وَاكْتُبْ لَنَا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً

وَفِي الآخِرَةِ (۱۵۶:۷)

اور ہمارے لئے اس دنیا میں بھی بھلائی لکھ دے اور آخرت میں بھی۔

(۲) قلم بند کرنا یا ریکارڈ کرنا۔

فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ (۵۳:۳)

تو ہم کو ماننے والوں میں لکھ رکھ۔

اَكْتُبُوا (فعل امر جمع مذکر حاضر)

تم لکھ رکھو۔

إِذَا تَدَايَسْتُمْ بِدِينِكُمْ إِلَىٰ أَحْسَنِ

مُسْمًى فَاكْتُبُوهُ (۲۸۳:۳)

مومنو! جب تم کسی میعاد معین کے لئے آپس میں قرض کا معاملہ کرنے لگو تو اس کو لکھ لیا کرو۔

كُتِبَ (فعل ماضی مجهول واحد)

مذکر غائب (۱) فرض کیا گیا۔ حکم دیا گیا

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ (۱۷۸:۲)

کُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ (۱۸۳:۲)

كُتِبَ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے (نسخہ) تجویز کیا۔

كُتِبْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)

(۱) ہم نے (نسخہ) تجویز کیا۔

وَ كُتِبْنَا عَلَيْهِمْ فِيهَا أَنْ النَّفْسَ

بِالنَّفْسِ (۲۵:۵)

اور ہم نے ان لوگوں کے لئے تورات میں حکم لکھ دیا کہ جان کے بدلے جان۔

(۲) ہم نے لکھا۔

وَ كُتِبْنَا لَهُ فِي الْأَنْوَاحِ (۱۳۵:۷)

اور ہم نے اس کے لئے تختیوں میں لکھ دیا لِيَكْتُبَ لام تعلیل (فعل مضارع

واحد مذکر غائب) منصوب تاکہ وہ لکھے۔

يَكْتُبُ کہ وہ لکھے يَكْتُبُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ لکھتا ہے۔

وَاللَّهُ يُكْتُبُ مَا يَشَاءُ (۸۱:۳)

اور جو مشورے یہ کرتے ہیں اللہ ان کو لکھ لیتا ہے۔

يَكْتُبُونَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) (۱) وہ لکھتے ہیں۔

فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ يَكْتُبُونَ الْكِتَابَ

بِأَيْدِيهِمْ (۷۹:۲)

تو ان لوگوں پر افسوس ہے جو اپنے ہاتھ سے تو کتاب لکھتے ہیں (نیز دیکھیے ۲۱:۵۲)

(۲) وہ ریکارڈ کرتے ہیں۔

إِنْ رُسُلَنَا يَكْتُبُونَ مَا تُحْكُمُونَ

(۲۱:۱۰)

اور جو حیلے تم کرتے ہو ہمارے فرشتے ان کو لکھتے جاتے ہیں۔ نیز دیکھیے ۸۰:۳۳

اَكْتُبُ (فعل مضارع واحد متکلم)

میں لکھ دوں گا۔

فَمَا كُتِبَ لِلَّذِينَ يُنْفِقُونَ (۱۵۶:۷)

کتاب ب

(رباعی فعل)

كُتِبُوا (فعل ماضی مجهول جمع مذکر غائب) وہ اوندھے گرا دیئے گئے۔

كُتِبَ يَكْتُبُ كِتَابًا (ن) او پر والے لفظ کی طرح۔

کتاب ☆

كُتِبَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے (نسخہ) لکھا۔ اس نے حکم دیا۔

كُتِبَ يَكْتُبُ كِتَابًا وَ كِتَابَةً (ن) لکھا۔ نوٹ کرنا۔ ریکارڈ کرنا۔ تجویز کرنا۔

لکھ دینا۔ مقدر کر دینا۔

وَ ابْتَغُوا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ

اور خدا نے جو چیز تمہارے لئے لکھ رکھی ہے

(یعنی اولاد) اس کو (خدا سے) طلب کرو۔

قُلْ لَنْ يُصِيبَنَا إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَنَا

(۵۱:۹)

کہہ دو کہ ہم کو کوئی مصیبت نہیں پہنچ سکتی بجز اس کے کہ جو خدا نے ہمارے لئے لکھ دی

ہو۔ كُتِبَ كاللفظ انہی معنی میں درج ذیل آیات میں آیا ہے۔

۱۲:۶-۲۳:۵-۵۸-۵۹

كُتِبَ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے لکھا۔

فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ يَكْتُبُونَ الْكِتَابَ

بِأَيْدِيهِمْ (۷۹:۲)

ان پر افسوس ہے کہ اس لئے کہ (بے اصل

ہاتھ) اپنے ہاتھ سے لکھتے ہیں۔

کتاب الکاف

کتاب ب

اور ہمارے پاس کتاب ہے جو سچ کچ کہہ دیتی ہے۔

(۶) خط

قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُوْا إِنِّي الْيَقِيْنَ اِلَىٰ كِتَابِ كَرِيْمٍ (۲۹:۲۷)

ملکہ نے کہا دربار والو! میری طرف ایک نامہ گرامی ڈالا گیا ہے۔

(۷) معاد

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتَابًا مُّؤَجَّلًا (۱۳۵:۳)

اور کسی شخص میں طاقت نہیں کہ خدا کے حکم کے بغیر مر جائے (اس نے موت کا وقت مقرر کر کے لکھ رکھا ہے۔

وَكِتَابٍ مُّسْتُوْرٍ (۲:۵۲)

(قسم ہے) کتاب کی اور جو لکھی ہوئی ہے۔

اَلْكِتَابِ اِسْمٌ مَّعْرُوْفٌ (۱) کتاب یعنی قرآن کریم۔

ذٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيْهِ (۲:۲)

یہ کتاب (قرآن مجید) اس میں کچھ شک نہیں۔

(۲) تورات

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا خُذُوْا الْكِتَابَ بِقُوَّةٍ (۱۳:۱۹)

اے بھئی! (ہماری) کتاب (تورات) کو زور سے پکڑے رہو۔

(۳) دستاویز بھفت عام۔ تمام تعلیمات جو ایک پیغمبر کو وحی کی گئی ہوں۔

قَالَ الَّذِيْ عِنْدَهُ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتَابِ اِيْکَ فِخْصٍ جِسٌّ كُوْتَابِ اِلٰهِيْ كَا عِلْمٍ تَهَا كَبْنَهٗ لَکَا۔

(۴) محافظ ریکارڈ دار۔

(یہاں اشارہ فرامین کے ریکارڈ یا لوح محفوظ کی طرف بھی ہے۔ کتاب سے مراد محفوظ

کَاتِبٌ (اسم فاعل واحد مذکر) لکھنے والا (دستاویز لکھنے والا)

کَاتِبًا كَاتِبُوْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) لکھنے والے۔ (دستاویز لکھنے والے)

کَاتِبِيْنَ منصوب (دستاویز) لکھنے والے

کِتَابٌ (اسم مصدر) ایک کتاب یعنی قرآن کریم۔

وَلَمَّا جَاءَهُمْ كِتَابٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ (۸۹:۲)

اور جب خدا کے ہاں سے ان کے پاس کتاب (قرآن کریم) آئی۔

كِتَابٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ (۱:۱۱)

یہ وہ کتاب (قرآن کریم) ہے جس کی آیتیں مستحکم ہیں۔

(۲) فرمان۔ حکم

وَاُوْلُوْا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰی بِبَعْضٍ فِیْ کِتَابِ اللّٰهِ (۷۵:۸)

اور رشتہ دار۔ خدا کے حکم کی رو سے ایک دوسرے سے زیادہ حقدار ہیں۔

(۳) تحریر۔ حکم

لَوْ لَا کِتَابٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ لَمَسَّکُمْ فِیْمَا اَخَذْتُمْ عٰدَاۤتٍ عَظِيْمٍ (۶۸:۸)

اگر خدا کا حکم پہلے نہ ہو چکا ہوتا تو جو (ندیہ) تم نے لیا ہے اس کے بدلے تم پر بڑا عذاب نازل ہوتا۔

(۴) مقرر وقت

اِکْلِۤاۤ اَجَلٍ کِتَابٌ (۳۸:۱۳)

ہر حکم (تضا) کتاب میں مرقوم ہے۔

(۵) ریکارڈ۔

وَلَدٰیۤنَا کِتَابٌ یَّنطِقُ بِالْحَقِّ (۶۲:۲۳)

تم پر روزے فرض کئے گئے۔

(۱) ریکارڈ کر لیا گیا۔

وَلَا یَسْأَلُوْنَ مِنْ عَدُوِّ نَبِیْلًا اِلَّا کُتِبَ لَهُمْ بِهٖ عَمَلٌ صٰلِحٌ (۱۲۰:۹)

دشمنوں سے کوئی چیز لیتے ہیں تو ہر بات پر ان کے لئے نیک عمل لکھا جاتا ہے۔

تُکْتَبُ (فعل مضارع مجہول واحد مؤنث) لکھی جائے گی۔

سَتُکْتَبُ شَہَادَاتُهُمْ (۱۹:۳۳)

عقربان ان کی شہادت لکھی جائے گی۔

اُکْتَبَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) لکھوایا۔

اُکْتَبَ اِکْتِتَابًا (باب افعال) لکھوایا

وَقَالُوْا اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلٰیۤنَ اُکْتَتِبَہَا (۵:۲۵)

اور وہ کہتے ہیں کہ یہ پرانے لوگوں کی کہانیاں ہیں جن کو اس نے لکھوایا رکھا ہے۔

لہذا وہ اسے بتائی جاتی ہیں (ماجد)

کَاتِبُوْا (باب مفاعله) (فعل امر جمع مذکر غائب) تم لکھو۔

کَاتِبٌ مَّکَاتِبَةً (باب مفاعله) معاہدہ لکھنا۔

وَالَّذِیْنَ یَتَّخِضُوْنَ الْکِیْبَ بِمَا مَلَکَتْ اَیْمَانُکُمْ فِکَاۤتِبُوْهُمْ اِنْ عَلِمْتُمْ فِیْہِمْ خَبْرًا (۳۳:۲۳)

اور جو غلام تم سے مکاتبت چاہیں اگر تم ان میں (صلاحت اور) نیکی پاؤ تو ان سے مکاتبت کرلو۔

فنی اصطلاح کے طور پر مکاتبت کا مطلب ہے: کہ کسی غلام سے اس کی آزادی کے لئے ایک مقررہ رقم پر معاہدہ کیا جائے جس کی ادائیگی پر اسے غلامی سے آزادی ملے گی۔

کتاب الکاف

ک ت ر ☆

بہت سے متحدہ۔ بڑھنا۔ کئی گنا ہو جانا۔
مِمَّا قَلَّ مِنْهُ أَوْ كَثُرَ (۷:۳)
تھوڑا ہوا یا بہت
كَثُرَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث
غائب) کثرت ہوئی۔
وَلَنْ نَغْنِيَنَّ عَنْكُمْ فِتْنَتَكُمْ شَيْئًا وَلَوْ
كَثُرَتْ (۱۹:۸)
تمہاری جماعت خواہ کتنی ہی کثیر ہو تمہارے
کچھ کام نہ آئے گی۔
وَسَوْمُ حُنَيْنٍ إِذَا عَجَزْتُمْ
كَثُرْتُمْ (۲۵:۹)
اور جنگ حنین کے دن جب کہ تم کو اپنی
جماعت کی کثرت پر غرور تھا تو وہ تمہارے
کچھ بھی کام نہ آئی گی۔
(۲) بہت زیادہ (مقدار میں)
وَلَوْ أَعَجَبَكْ كَثْرَةُ الْخَبِيثِ
(۱۰۰:۵)
اگرچہ ناپاک چیزوں کی کثرت تمہیں خوش
ہی لگے۔
كثِيرٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
بہت زیادہ بے حد
كثيرةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)
بہت زیادہ۔ یہ لفظ اکثر بطور صفت آتا ہے
جسے اپنے اسم موصوف کے ساتھ عدد اور
جنس پر مطابق ہونا چاہئے۔ تفصیل کے
لئے ایل ایل کیو ملاحظہ کریں۔
اكثرٌ (اسم تفضیل) نسبتاً زیادہ
اور سب سے زیادہ۔
تكاثرٌ باب تفاعل (اسم مصدر)
مال و دولت میں رقابت اور کثرت بازاری
التكاثر رشک و حسد بھری خواہش کثرت
(عبدالماجد دریا آبادی) دنیاوی کثرت

غائب) وہ چھپاتا ہے۔
يَكْتُمُونَ (فعل مضارع جمع مذکر
غائب) وہ چھپاتے ہیں۔
لَيَكْتُمُونَ آیت ۱۳۶:۲ میں لَيَكْتُمُونَ
کے شروع میں لام تاکید آیا ہے جس کا لام
تعلیل کے ساتھ کچھ واسطہ نہیں جس کے معنی
تا کہ ہوتے ہیں مبتدی کے لئے یہ فرق یوں
سمجھنا چاہئے کہ پہلے لام پر زبر ہوتی ہے اور
دوسرے یعنی لام تعلیل کے نیچے زیر ہوتی
ہے تفصیل کے لئے دیکھیے (ایل ایل کیو)
يَكْتُمْنَ منسوب (فعل مضارع
جمع مؤنث غائب)۔ کہ وہ عورتیں چھپائیں
تَكْتُمُونَ (فعل مضارع جمع مذکر
حاضر) تم چھپاتے ہو۔
تَكْتُمُوا (منسوب) کہ تم چھپاؤ
نَكْتُمُ (فعل مضارع جمع منقطع)
ہم چھپائیں گے۔
وَلَا نَكْتُمُ ہم نہیں چھپائیں گے

ک ت ب ☆

كَيْبٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
ریت کا ڈھیر۔
كَبَّ يَكْبُبُ كَبْبًا (ن'ض)
ڈھیر لگانا۔ اکٹھا کرنا

ک ت ر ☆

كَثُرَ (فعل ماضی واحد مذکر
غائب) زیادہ ہو گیا۔
كَثُرَ يَكْتُرُ كَثْرَةً (ك)
تعداد یا مقدار میں زیادہ ہونا زیادہ ہونا۔

تختیاں بھی ہیں مثلاً
وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَرَقَةٍ إِلَّا يَعْلَمُهَا
وَلَا حَبَّةٌ فِي ظِلْمِ الْأَرْضِ وَلَا
زَرْعٌ وَلَا يَبْسُ إِلَّا فِي كِتَابٍ
مُبِينٍ (۵۹:۶)
اور کوئی پتہ نہیں جھڑتا مگر وہ اس کو جانتا ہے
اور زمین کے اندھروں میں کوئی دانہ اور کوئی
ہری اور سوکھی چیز نہیں ہے مگر کتاب روشن
میں لکھی ہوئی ہے۔

كِتَابِيَّةٌ (مرکب لفظ) کتاب + ی
+ میرا لیکار ڈیانا بڑے اعمال۔
كِتَابِيَّةٌ کی آخری "ہ" حرف وزن کے
لئے ہے۔ أَهْلُ الْكِتَابِ (مرکب لفظ)
یعنی یہود و نصاریٰ
أُمُّ الْكِتَابِ تمام الہامی احکامات اور وحی کا
سرچشمہ یعنی لوح محفوظ۔
كُتِبَ (اسم جمع) الہامی کتابیں
مَكْتُوبًا (اسم مفعول واحد
مذکر) لکھا ہوا

ک ت م ☆

كَتَمَ (فعل ماضی واحد مذکر
غائب) اس نے چھپایا۔
كَتَمَ يَكْتُمُ كَتْمًا وَ كِتْمَانًا (ن)
پوشیدہ رکھنا۔ چھپانا۔ اپنے غصہ کو دبانا
وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً
عِنْدَهُ مِنَ اللَّهِ (۱۳۰:۲)
اس سے بڑھ کر ظالم کون جو خدا کی شہادت
کو جو اس کے پاس کتاب میں موجود ہے
چھپائے۔
يَكْتُمُ (فعل مضارع واحد مذکر)

کتاب الکاف

ک ذ ب ☆

میں رقابت (پکھال)

کَوْنُوْزُ (اسم مبالغہ) کثرت خیر
لفظی ترجمہ: خوشحالی و سعادت کی بہت بڑی
مقدار اور بطور اسم علم - جنت میں ایک نہر

ک د ح ☆

كَذْحًا منصوب (اسم مصدر)
دکھ چیلانا

كَذْحٌ يَكْذُخُ كَذْحًا (ف)
اپنے کنبے کی خاطر مشقت کرنا اپنے آپ کو
کھپانا کوئی کام کرنے کے لئے یا کسی شخص
تک پہنچنے کے لئے سب کچھ کر گزرتا۔

كَادِخٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
مشقت کرنے والا۔

يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ إِنَّكَ كَادِخٌ إِلَى
رَبِّكَ كَذْحًا فَمَلِّقِيهِ (۶:۸۳)
اے انسان! تو اپنے پروردگار کی طرف (پہنچنے
میں) خوب کوشش کرتا ہے سو اس سے جا ملے
گا۔

ک در ☆

أَنْكَدَرْتُ باب انفعال (فعل ماضی)
واحد مؤنث غائب (وہ گر گئی) - بے نور ہو گئی۔

أَنْكَدَرْتُ أَنْكَدَارًا باب انفعال
گرنا (کسی تارے کا) ٹوٹ پڑنا۔

كَدَّرَ يَكْدِرُ كَدْرًا (ض)
گدلا ہونا۔

وَإِذَا النُّجُومُ أَنْكَدَرَتْ (۲:۸۱)
جب تارے بے نور ہو جائیں گے۔ بعض

مفسرین کے قول کے مطابق جب تارے
گدلا جائیں گے۔

ک دی ☆

أَكْدَى باب افعال (اس نے
روک دیا۔ أكَدَى إِكْدَاءً ا باب افعال
ہاتھ روکنا۔ بکل کرنا۔ كَدَى يَكْدِي
كِدَاءً (ض) روکنا۔

ک ذ ب ☆

كَذَّبَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب)
اس نے جھوٹ بولا۔

كَذَّبَ يَكْذِبُ كِذْبًا وَ كَذِبًا وَ
كِذْبَةً وَ كِذَابًا وَ كِذَابًا (ض)
جھوٹ بولنا۔ خلاف واقعہ بات کرنا۔
جھوٹ گھڑنا۔ كَذَّبَ عَلَيَّ کسی پر جھوٹ
باندھنا۔

مَا كَذَّبَ الْفُؤَادُ مَا رَأَى (۱۱:۵۳)
جو کچھ انہوں نے دیکھا ان کے دل نے اس
کو جھوٹ نہ جانا۔

فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ عَلَى اللَّهِ
(۳۲:۳۹)
تو اس سے بڑھ کر ظالم کون جو خدا پر جھوٹ
بولے۔

كَذَّبَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث)
غائب (اس عورت نے جھوٹ بولا۔

كَذَّبُوا (فعل ماضی جمع مذکر)
غائب (انہوں نے جھوٹ بولا

يَكْذِبُونَ (فعل مضارع جمع
مذکر غائب) وہ جھوٹ بولتے ہیں۔

كَانُوا يَكْذِبُونَ (۱۰:۲)
وہ جھوٹ بولتے رہے ہیں۔

تَكْذِبُونَ (فعل مضارع جمع مذکر
حاضر) - تم جھوٹ بولتے ہو۔

كَذَّبُوا (فعل ماضی جمہول جمع
مذکر غائب) - وہ جھٹلائے گئے

كَذَّبَ باب تفعیل (فعل ماضی
واحد مذکر غائب) اس نے تکذیب کی

كَذَّبَ تَكْذِيبًا کسی کو جھٹلانا۔ تکذیب
کرنا۔ اعتبار نہ کرنا۔ جھوٹ کا الزام دینا۔

كَذَّبَتْ باب تفعیل (فعل ماضی
واحد مؤنث غائب) اس عورت نے تکذیب

کی۔
یہ صیغہ یعنی واحد مؤنث غائب کا صیغہ عام

قاعدے کے مطابق اسم جمع مثلاً: معاشرہ۔
قوم۔ یا لوگوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

واحد مؤنث کا صیغہ اگر اسم سے پہلے آئے تو
جمع اور واحد دونوں کے لئے استعمال ہوتا

ہے۔
كَذَّبَتْ باب تفعیل (فعل ماضی
واحد مذکر حاضر) - تو نے جھٹلایا۔

كَذَّبُوا باب تفعیل (فعل ماضی
جمع مذکر غائب) انہوں نے جھٹلایا

كَذَّبْتُمْ باب تفعیل (فعل ماضی
جمع مذکر حاضر) تم نے جھٹلایا۔

كَذَّبُوا باب تفعیل (مرکب لفظ)
انہوں نے مجھے جھٹلایا۔

كَذَّبُوا + نَبِيٌّ = كَذَّبُونِي
ضمیر متکلم مفعولی کی مخفف ہو گئی۔

كَذَّبْنَا باب تفعیل (فعل ماضی
جمع متکلم) ہم نے جھٹلایا

يَكْذِبُ باب تفعیل (فعل مضارع
مذکر غائب) وہ جھوٹ بولتے ہیں۔

کتاب الکاف

کرس ☆

كَرَّيْكَرُ كُرُورًا (ن) مضارع
 واپس ہونا۔ متواتر لوٹنا۔ التادرتا۔ دہرانا
 وَقَالَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا لَوْ أَنَّ لَنَا كُرَّةً
 فَنَتَبَّرَ مِنْهُمْ (۱۶۷:۲)
 بیروی کرنے والے حسرت سے کہیں گے
 کہ اے کاش! ہمیں پھر دنیا میں جانا نصیب
 ہوتا تو ہم بھی ان سے بیزار ہوتے۔
 (۲) فتح یب۔ بازگشت۔
 ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكُرَّةَ عَلَيْهِمْ
 (۶:۱۷)
 پھر ہم نے دوسری بار تم کو ان پر غلبہ دیا۔
 (۳) دہرانے کا مکمل
 كَرَّتَيْنِ (اسم ثنی) دوسری بار
 ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ (۳:۶۷)
 پھر دوبارہ بارہ بارہ نظر کر۔

کرس ☆

كُرْسِيٌّ (اسم) تخت اقتدار
 بادشاہی۔ (جب اس کی نسبت خدا تعالیٰ کے
 ساتھ ہو)۔
 وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ
 (۲۵۵:۲)
 اس کی بادشاہی (اور علم) آسمان اور زمین
 سب پر حاوی ہے۔
 نوٹ:۔ اگرچہ کُرسِی کا مطلب بیٹھنے
 والی کرسی اور نشست ہے لیکن جب اس کی
 نسبت اللہ تعالیٰ کے ساتھ ہو تو پھر معنی تخت۔
 بادشاہی۔ اقتدار اور علم کے ہوں گے۔
 (۲) نشست کرسی۔

وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمَانَ وَأَلْقَيْنَا عَلَيَّ
 كُرْسِيًّا جَسَداً ثُمَّ آتَانَا (۳۳:۳۸)

پھرتے ہیں۔
 كَاذِبٌ (اسم فاعل واحد مذکر) جھوٹا
 كَاذِبًا (منسوب) جھٹلانے والا
 كَاذِبُونَ (مفروع) (اسم فاعل
 جمع مذکر) جھوٹے
 الْكَاذِبُونَ مفروع لُكَاذِبِينَ منسوب
 جھوٹے جھٹلانے والے
 كَاذِبَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)
 جھٹلانے والی۔
 كَذَابُ الْكُذَّابِ (اسم مبالغہ) جھوٹا
 كَذَابٌ (اسم مصدر) جھٹلانا۔ کسی کو
 جھوٹ بتانا
 تَكْذِيبٌ باب تفعیل (اسم مصدر)
 جھٹلانا۔
 مَكْذُوبٌ (اسم مفعول) جھٹلایا ہوا
 الْمَكْذُوبُونَ (اسم فاعل جمع مذکر)
 جھٹلانے والے۔
 الْمَكْذِبِينَ مُكْذِبِينَ منسوب
 (باب تفعیل) (اسم فاعل جمع مذکر)
 جھٹلانے والے۔

کرب ☆

كَرْبٌ، الْكَرْبُ (اسم مصدر) دکھ
 آفت۔ مصیبت۔ تباہی
 كَرَبٌ يَكْرُبُ كَرْبًا (ن)
 دکھی ہونا۔ مصیبت زدہ ہونا۔ زیر بار ہونا۔
 رسی کو بٹ دینا۔

کردر ☆

كُرَّةٌ (اسم) (۱) پھیرا۔ بازگشت

واحد مذکر غائب) وہ جھٹلاتا ہے۔
 تَكْذِبَانِ باب تفعیل (فعل مضارع
 ثنئیہ مذکر حاضر) تم دو جھٹلاتے ہو
 يُكْذِبُونَ باب تفعیل (فعل
 مضارع جمع مذکر غائب) وہ جھٹلاتے ہیں
 يُكْذِبُونَ (مرکب لفظ) وہ مجھے
 جھٹلاتے ہیں۔
 تَكْذِبُونَ باب تفعیل (فعل
 مضارع جمع مذکر حاضر) تم جھٹلاتے ہو۔
 تَكْذِبُوا باب تفعیل (منسوب)
 کرتے جھٹلاؤ۔

إِنْ تَكْذِبُوا (۱۸:۲۹)
 اگر تم جھٹلاؤ

تَكْذِبُ باب تفعیل (فعل مضارع
 جمع منقطع) ہم جھٹلاتے ہیں
 تَكْذِبُ باب تفعیل (فعل ماضی
 مجہول واحد مذکر غائب) وہ جھٹلایا گیا۔
 تَكْذِبْتُ باب تفعیل (فعل ماضی
 مجہول واحد مؤنث غائب) وہ جھٹلائی گئی۔
 كَذَبَ الْكُذَّبُ (اسم)

(۱) جھوٹ۔ غلط۔

وَجَاءَ وَعَلَىٰ لَمِيسَةٍ بَدَمٍ كَذِبٍ
 (۱۸:۱۲)

اس کی قمیض پر جھوٹ موٹ کا لہو بھی لگا
 لائے۔

(۲) جھوٹ۔ غلط بیانی

لَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ
 كَذِبًا (۳۷:۷)

اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو خدا پر جھوٹ
 باندھے۔

سَخَّوْنَ لِلْكَذِبِ (۳۱:۵)

وہ غلط باتیں بتانے کے لئے جاسوسی کرتے

اور ہم نے سلیمان کی آزمائش کی - اور ان کے تخت پر ایک دھڑ ڈال دیا -

☆ کرم

کَرُمْتُ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے تکریم کی -

کَرْمٌ یُکْرَمُ کَرْمًا وَ کَرَامَةٌ (ک) سخاوت میں ایک دوسرے سے برابر ہونا -

عالی ظرف ہونا - مہربان - شریف - ممتاز
کَرْمْنَا باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے تکریم کی -

اِکْرَمَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے عزت کی

اِکْرَمًا باب تفعیل دوسروں کی تعظیم و تکریم -

اِکْرَمَنِ مرکب لفظ اِکْرَمَ + نَبِیْ اس نے میری تکریم کی ضمیر واحد متکلم نی مخفف مفعولی ہو کر "ن" ہو گئی -

تُکْرَمُونَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم تکریم کرتے ہو -

لَا تُکْرَمُونَ تم تکریم نہیں کرتے اِکْرَمِنِ (فعل امر واحد مؤنث) تو عورت تکریم و تعظیم کر -

اِکْرَمِنِ مَثْوًی (۲۱:۱۲) اس کو عزت و اکرام سے رکھو -

کَرِیْمٌ / اَلْکَرِیْمُ (اسم فاعل) شریف معزز

کَرِیْمًا (منسوب) سخی، مہربان شفیق - عالی شان - منسار - دل پسند -

نوٹ: - یہ لفظ اللہ تعالیٰ - نبی کریم ﷺ -

جبرئیل امین قرآن کریم - مقام جزا -

عرش - اور رزق کے لئے بطور صفت آیا ہے - سیاق کلام اور موقع و محل اس لفظ کے معانی کا انتخاب کیا گیا ہے جس کی تفصیل ذیل میں ہے -

مَلِکٌ کَرِیْمٌ (۳۱:۱۲) بزرگ و برتر فرشتہ

یَحْبِبُ کَرِیْمٌ (۲۹:۲۷) نامہ گرامی

رَسُوْلٌ کَرِیْمٌ (۱۷:۳۳) معزز و پیغمبر

اِنَّهُ لَفَرَّانٌ کَرِیْمٌ (۷۷:۵۶) یہ بے شک ایک بڑے رعبے کا قرآن ہے -

اَجْرٌ کَرِیْمٌ (۱۱:۳۶) بڑا ثواب

زَوْجٌ کَرِیْمٌ (۷:۲۷) نفیس چیز

مَقَامٌ کَرِیْمٌ (۵۸:۲۶) نفیس مکانات

اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْکَرِیْمُ (۳۹:۳۳) عزت والا (اور) سردار

رَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ (۱۱۶:۲۳) عرش بزرگ

رَبِّکَ الْکَرِیْمِ (۶:۸۲) پروردگار گرم گستر

رِزْقًا کَرِیْمًا (۳۱:۳۳) عزت کی روزی

قَوْلًا کَرِیْمًا (۲۳:۱۷) بادب بات

مُدْخَلًا کَرِیْمًا (۳۱:۴) عزت کے مکان

کِرَامًا منسوب (اسم جمع) اشرف - شرفاء - کریم -

مَرُوْا اِکْرَامًا (۷۲:۲۵) بزرگانہ انداز سے گزرتے ہیں -

کِرَامٌ اُبْرُوْرَةٌ (۱۶:۸۰) سردار اور نیکو کار

کِرَامًا کَاتِبِیْنَ (۱۱:۸۲) عالی قدر لکھنے والے -

اَلَا کُرْمٌ (اسم تفضیل) (۱) بہت زیادہ سخی - کریم

اِقْرَؤْ رُبَّکَ الْاَلَا کُرْمَ (۳:۹۶) پڑھو اور تمہارا پروردگار بہت کریم ہے -

اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰی کُمْ (۱۳:۱۹) بے شک خدا کے نزدیک تم میں زیادہ عزت والا وہ ہے جو زیادہ پرہیزگار ہے -

اَلَا ؕ کُرَامٌ باب افعال (اسم مصدر) سخی -

مُکْرِمٌ باب افعال (اسم فاعل واحد مذکر) عزت کرنے والا

مُکْرَمُوْنَ باب افعال (اسم مفعول جمع مذکر) الْمُکْرَمِیْنَ (منسوب) باعزت لوگ -

مُکْرَمَةٌ باب تفعیل (اسم مفعول واحد مؤنث) باعزت

صِیْفٌ کَسْرٌ صُحْفٌ بمعنی صحیفے کی صفت کے طور پر آیا ہے -

☆ کردہ

کَرَّةٌ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے ناپسند کیا - وہ بیزار ہوا -

اِنَّ نَفْرَتَکِی - کَرَّةٌ یَحْزَرُ کَرْهًا وَ کَرْهًا وَ

کتاب الکاف

ک س ب ☆

ہاں جوڑے کام کرے اور اس کے گناہ (ہر طرف سے) اس کو گھیر لیں۔

كَسَبًا (فعل ماضی مشیہ مذکر غائب)۔ ان دو نے حاصل کیا (یا نہ کیا) كَسَبُوا (فعل ماضی جمع مذکر غائب)۔ انہوں نے کمایا۔

كَسَبْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر)۔ تم نے اچھی چیزیں کمائیں۔ اَنْفَقُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا كَسَبْتُمْ (۲۶:۲)

مومنو! جو پاکیزہ اور عمدہ مال تم کماتے ہو۔ ان میں سے راہ خدا میں خرچ کرو۔ يَكْسِبُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ کماتا ہے۔

تَكْسِبُ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ کماتی ہے۔ يَكْسِبُونَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ کماتے ہیں۔

تَكْسِبُونَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر)۔ تم کماتے ہو۔ اِكْتَسَبَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب)۔ اس نے اکتساب کیا

اِكْتَسَبَ اِكْتِسَابًا (باب افعال) ثلاثی مادے کی طرح اِكْتَسَبْتَ (باب افعال) فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے اکتساب کیا۔

اِكْتَسَبُوا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے اکتساب کیا اِكْتَسَبْتُمْ (باب افعال) فعل ماضی جمع مؤنث غائب) ان عورتوں نے اکتساب کیا۔

فوائد حاصل کرنے کے لئے بدکاری پر مجبور نہ کرنا۔

اِكْتَرَا (باب افعال) (اسم مصدر) مجبوری مجبور کرنا، زبردستی کرنا۔ لَّا اِكْتَرَا فِي الدِّينِ (۲۵۶:۲) دین (اسلام) میں زبردستی نہیں ہے۔

اِكْتَرَا (باب افعال) (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) اسے مجبور کیا گیا۔ كَارَهُونَ (اسم قائل جمع مذکر کراہت کرنے والے كَارِهِيْنَ منصوب) (اسم قائل جمع مذکر) ناپسند کرنے والے۔

مَكْرُؤَةً مَكْرُؤًا (منصوب) (اسم مفعول واحد مذکر) نفرت انگیز۔

☆ ک س ب ☆

كَسَبَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے کمایا۔

كَسَبَ يَكْسِبُ كَسْبًا (ض) کمانا۔ حاصل کرنا۔ مال جمع کرنا۔ روزی کمانا۔ اکتساب کرنا۔ علم حاصل کرنا۔ فعل كَسَبَ اور اس سے مشتق باب افعال:

اِكْتَسَبَ کسی اچھی بات۔ بُری بات یا دونوں کے اکتساب کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔ لفظ کا ترجمہ موقع و محل کے مطابق کیا جائے گا۔

كُلُّ امْرِئٍ بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ (۲۱:۵۲)

ہر شخص اپنے اعمال میں پھنسا ہوا ہے۔ بَلَسَىٰ مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَاَحَاطَتْ بِهٖ حَيْثُ يَتَّبَعُهٗ (۸۱:۲)

كَرَاهِيَةً (س)

بیزاری محسوس کرنا۔ ناپسند کرنا۔ بیزار ہونا۔ بُدِ اجاننا۔ حقارت کرنا۔ نفرت کرنا۔ كُوْهُنَا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے نفرت کی۔

كُوْهُنُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے نفرت کی تَكُوْهُنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب)۔ وہ نفرت کرتے ہیں

يَكُوْهُنَا (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم نفرت کرو عَسَىٰ اَنْ تَكُوْهُنَا سَيِّئًا وَّهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ (۲۱۶:۲)

عجب نہیں کہ ایک چیز تم کو بُری لگے اور وہ تمہارے حق میں بھلی ہو۔ كَرَّهَ (باب تفعیل) (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے نفرت دلائی

اِكْرَهَتْ (باب افعال) (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے مجبور کیا۔ تَكْرَهُ (باب افعال) (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تم مجبور کرتے ہو

لَا تَكْرَهُنَّ (فعل نہی)۔ جمع مذکر حاضر) مجبور نہ کرو۔ يَكْرَهُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ مجبور کرتا ہے۔

وَلَا تَكْرَهُنَّ هُوَا فَتَيِّبُكُمْ عَلٰى الْبِغَاۗءِ اِنْ اَرَدْتُمْ تَحْصِنَا لَيَتَّبِعُوْا عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَمَنْ يُّكْرِهْهُنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْۢ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (۳۳:۲۳)

اور اپنی لونڈیوں کو اگر وہ پاکدامن رہنا چاہیں تو (بے شرعی) سے دنیاوی زندگی کے

کتاب الکاف

ک ش ف

وَ اَكْسُوهُمْ وَ قَوْلُوا لَهُمْ قَوْلًا
مَعْرُوفًا (۵:۳)

اور انہیں پہناتے رہو اور ان سے معقول باتیں
کہتے رہو۔

كِسْوَةٌ (اسم) لباس پہننے

ک ش ط

كَشِطْتُ (فعل ماضی مجہول واحد
مؤنث غائب)

كَشِطْتُ يَكْشِطُ كَشِطًا (ن)
(ڈھکن یا پردہ) اتار دینا - ہٹانا - چھال
اتارنا کھال کھینچنا۔

وَ اِذَا السَّمَاءُ كَشِطَتْ (۱۱:۸۱)
جب آسمان کی کھال کھینچی جائے گی۔ جس
طرح ذبح شدہ بھیڑ کی کھال اتاری جاتی
ہے یا پھر اس کا مطلب یہ ہے کہ جب
آسمان اپنی جگہ سے ہٹا دیا جائے جیسے کسی
مکان کی چھت الگ کی جاتی ہے۔

ک ش ف

كَشَفْتُ (فعل ماضی واحد مذکر
غائب) اس نے کھولا۔

كَشَفْتُ يَكْشِفُ كَشْفًا (ض)
کھینچ کر دُور کرنا - ہٹانا - اتارنا - کھول دینا -
کھلا چھوڑنا - بنیاد رکھنا؟

ثُمَّ اِذَا كَشَفَ الضَّرْعُ عَنْكُمْ
(۵۳:۱۲)

پھر جب وہ تم سے تکلیف کو دور کر دیتا ہے۔
كَشَفْتُ (فعل ماضی واحد مؤنث)

تو ہم پر آسمان سے ایک گھڑا لا کر گراؤ۔
(نیز دیکھئے آیت ۳۳:۱۹ اور ۳۸:۳۸)

ک س ل

كَسَّالِي (اسم جمع) (۱) سُت
كَسِيلٌ يَكْسِلُ كَسْلًا (س)

سُت ہونا - بیچارہ۔

خَيْرٌ لِمُنْتَدِي (ہم) آیت میں ہم
مبتدا کی خبر واقع ہوا ہے۔

وَلَا يَسْتَوْنَ الصَّلَاةَ الْاَوْ هُمْ
كَسَالِي (۵۳:۹)

نماز لا آتے ہیں تو سُت اور کامل ہو کر۔
(۲) (منسوب صفت) کاہلی اور بددلی
سے۔ یہاں كَسَالِي قاموا کا حال واقع
ہوا ہے۔

وَ اِذَا قَامُوا اِلَى الصَّلَاةِ
قَامُوا كَسَالِي (۱۳۲:۳)

اور جب یہ نماز کو کھڑے ہوتے ہیں تو
سُت اور کامل ہو کر۔

ک س و

كَسَوْنَا (ممثل) (فعل ماضی
جمع متکلم) ہم نے پہنایا

كَسَا يَكْسُو كَسْوًا (ن)
پہننے پہنانا

فَكَسَوْنَا الْعِظَمَ لِحَمَا (۱۳:۲۳)

پھر ہڈیوں پر گوشت (پوست) چڑھایا
اَكْسُوا (فعل امر واحد مذکر
حاضر) پہنانا

ک س د

كَسَادًا (اسم مصدر) مندا - کی - سُستی
كَسَدٌ يَكْسُدُ كَسَادًا وَ كُسُودًا (ن)
کساد بازاری - منڈی کا مندا پڑنا - کاروبار
میں جمود۔

ک س ف

كِسْفًا (اسم) گھڑا - بجز
درج ذیل آیت دیکھئے۔

وَ اِنْ يَسْرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَاءِ
سَاقِطًا يَقُولُوا سَحَابٌ مَّرْكُومٌ
(۳۳:۵۲)

اور اگر یہ آسمان سے (عذاب) کا کوئی گھڑا
گرتا ہوا دیکھیں تو کہیں کہ یہ گاڑھا بادل
ہے۔

كِسْفًا (اسم جمع)
(۱) گھڑے - مفرد: كِسْفَةٌ

كِسْفَةٌ (اسم) کی جمع کی دو صورتیں ہیں
كِسْفٌ (جیسا کہ آیت ۳۳:۵۲ میں ہے)
اور كِسْفٌ جیسا کہ دوسری آیتوں میں
ہے۔

اَوْ تُسْقِطُ السَّمَاءَ كَمَا زَعَمْتِ
عَلَيْنَا كِسْفًا (۹۲:۱۷)
یا جیسا تم کہا کرتے ہو ہم پر آسمان کے ٹکڑے
لا کر آؤ۔

(۲) گھڑا۔
فَاقْشِطْ عَلَيْنَا كِسْفًا مِّنَ السَّمَاءِ
(۱۸۷:۲۶)

کتاب الکاف

ک ع ب ☆

كَطِمْ (اسم فاعل) جمله الْقَلُوبُ کا حال واقع ہوا ہے۔ (۱) دکھ یا غصہ سے بھرا ہوا آدمی۔ سخت دباؤ کی حالت۔

وَابْيَضَّتْ عَيْنُهُ مِنَ الْحُزَنِ فَهُوَ كَاطِمْ (۸۳:۱۲)

اور ان کی آنکھیں سفید ہو گئیں اور ان کا دل غم سے بھرا ہوا تھا۔

(۲) دلی اندرونی ناراضگی۔

وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُم بِالْأُنثَىٰ ظَلَّ وَجْهُهُ مُسْوَدًّا وَهُوَ كَاطِمْ

(۵۸:۱۲)

حالانکہ جب ان میں سے کسی کو بیٹی (کے پیدا ہونے) کی خبر ملتی ہے تو اس کا منہ (غم کے سبب) کالا پڑ جاتا ہے اور اس کے دل کو دیکھو تو وہ اندوہناک ہو جاتا ہے۔

مَكْظُومٌ (اسم مفعول واحد مذکر) دکھنا پوسی خاموش۔ غم سے گھٹا ہوا آدمی۔

ک ع ب ☆

كَعْبِيْنٌ (اسم شئی) دو نختے

الْكَعْبَةُ (اسم معرفہ) كَعْبٌ

لفظی ترجمہ: مربع یا مکعب، بھرا ہوا یا وہ جو نمایاں ہوا ہو کعبہ سے مراد وہ مقدس گھر ہے جو مکہ میں مسجد حرام کے عین وسط میں واقع ہے۔ اسے کعبہ اس لئے کہا جاتا ہے کہ اس کی شکل مربع یا مکعب کی طرح ہے یا اس لئے کہ یہ بلند اور مربع عمارت ہے (ولیم لین)۔

پتھر سے بنی ہوئی ضخیم مستطیل شکل کی عمارت جس کی لمبائی ۵۵ فٹ اور چوڑائی ۳۵ فٹ ہے اور بلندی لمبائی سے قدرے زیادہ بلند

زده شخص کے بارے میں کہتا ہے کہ كَشَفَ عَنْ سَاقِهِ تو مراد ہوتی ہے کہ اس نے اپنے آپ کو مشکل کے لئے تیار کر لیا ہے (ولیم لین)۔

كَاشِفٌ (اسم فاعل واحد مذکر) تکلیف دور کرنے والا۔

كَاشِفُونَ (ن محذوف) كَاشِفُونَ ہٹانے والے۔ دکھ دور کرنے والے۔

كَاشِفَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) دور کرنے والی۔

كَاشِفَاتٌ (اسم فاعل جمع مؤنث) دکھ دور کرنے والیاں۔

ک ظ م ☆

كَاطِمْ / الْكَاطِمْ (منسوب) اسم فاعل جمع مذکر۔

كَطَمٌ يَكْطُمُ كَطْمًا (ض)

(۱) دروازہ بند کرنا۔ چشمہ پر بند باندھنا۔ کسی کا غصہ دبا دینا۔ کاظم اپنے غصہ کو پی جانے والا۔ گلہ گھٹنا مضبوطی سے باندھنا یا کسی روک کے ذریعے کوئی چیز بند کرنا۔ (۱) روکنے والے۔

وَالْكَاطِمْينَ الْغَيْظِ وَالْعَاقِبِينَ عَنِ النَّاسِ (۱۳۳:۳)

اور غصے کو روکتے اور لوگوں کے قصور معاف کرتے ہیں۔

(۲) گلہ گھٹانا۔

إِذِ الْقُلُوبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كَاطِمْينَ (۱۸:۳۰)

جب کہ دل غم سے بھر کر گلوں تک آرہے ہوں۔

غائب) (۲) نکا کیا۔

وَكَشَفَتْ عَنْ سَاقِهَا (۲۳:۲۷) اور اس نے کپڑا اٹھا کر اپنی پنڈلیاں کھول دیں۔

كَشَفْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے ہٹایا۔ (دکھ۔ تکلیف)

فَكَشَفْنَا مَا بِهِ مِنْ ضُرٍّ (۸۳:۲۱) اور جو ان کو تکلیف دی وہ دور کر دی۔

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمْ الْعَذَابَ (۵۰:۳۳)

سو جب ہم نے ان سے عذاب کو دور کر دیا۔ (۲) پردہ ہٹانا

فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ (۲۳:۵۰)

اب ہم نے تجھ پر سے پردہ ہٹایا تو آج تیری نگاہ تیز ہے۔

يَكْشِفُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ (دکھ درد اور تکلیف وغیرہ) دور کرے گا۔

يَكْشِفُ (فعل مضارع مجهول واحد مذکر غائب) وہ برہنہ کر دیا جائے گا۔

يَوْمَ يَكْشِفُ عَنْ سَاقِ (۲۳:۶۸) جس دن پنڈلی سے کپڑا اٹھا دیا جائے گا۔

یعنی کچھ مخصوص قسم کی قدرت الہی کا واقعہ ظہور پذیر ہوگا (ابن کثیر)

پنڈلی پر سے پردہ اٹھانے کا ایک اور بھی مطلب ہے کہ جو کسی خوفناک اور تکلیف دہ آفت کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ اسی لئے کہا

جاتا ہے کہ كَشَفَتْ الْحَرْبُ عَنْ سَاقِهَا جنگ نے اپنی پنڈلی سے پردہ اٹھا دیا ہے اس سے مراد جنگ کی ہولناکی کا اظہار ہوتا ہے۔ اور جب کوئی آدمی کسی مصیبت

فَسَادَاقْفَهَا اللهُ لِبَسَاسِ الْجُوعِ
وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ

(۱۱۳:۱۶)

اور اللہ ایک بستی کی مثال بیان فرماتا ہے کہ (ہر طرح) امن چین سے بستی تھی۔ ہر طرف سے زرق با فراغت چلا آتا تھا مگر ان لوگوں نے خدا کی نعمتوں کی ناشکری کی تو خدا نے ان کے اعمال کے سبب ان کو بھوک اور خوف کا لباس پہنا کر (ناشکری کا) مزہ چکھادیا۔

كَفَّرَتْ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے کفر کیا۔

كَفَّرْتُ (فعل ماضی واحد منکلم) میں نے کفر کیا

إِنِّي كَفَّرْتُ بِمَا أَشْرُكْتُكُمْ مِنْ قَبْلِ (۲۲:۱۳)

بے شک میں اس بات سے انکار کرتا ہوں جو تم مجھے اس سے پہلے شریک بناتے تھے۔ (عبدالماجد دریا آبادی)

مجھے اس بات سے انکار ہے جو تم پہلے میرے ساتھ منسوب کرتے تھے (پکھمال) طبری: عجم کے بیان کے مطابق كَفَّرْتُ کے یہاں یہ معنی ہیں کہ میں پہلے ہی ایمان سے انکار کر چکا ہوں یا اسے رد کر چکا ہوں۔

كَفَّرْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے کفر کیا۔/ انکار کیا

كَفَّرُوا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے کفر کیا/ انکار کیا

كَفَّرْنَا (فعل ماضی جمع منکلم) ہم نے کفر کیا/ انکار کیا

يَكْفُرُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ کفر کرتا ہے۔

ک ف ر ☆

كَفَّرَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے کفر کیا۔

كَفَّرَ يَكْفُرُ كُفْرًا (ن)

انکار کرنا، چھپانا، ایمان نہ لانا۔ مذمت کرنا۔ انکار۔ كَفَّرِبِ رد کرنا۔ (ضد ایمان لانا)

فَمِنْهُمْ مَنْ آمَنَ وَمِنْهُمْ مَنْ كَفَرَ (۲۵۳:۲)

تو ان میں سے بعض تو ایمان لائے اور بعض کافر ہی رہے۔

(۲) ناشکر گزار جینے۔

كَفَّرَ يَكْفُرُ كُفْرًا وَكُفْرَانًا (ن)

ناشکر ہونا۔ لا پرواہ (ضد شکر گزار) وَمَنْ شَكَرَ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ رَبِّيَ غَنِيٌّ كَرِيمٌ (۳۰:۲۷)

جو شکر کرتا ہے وہ اپنے ہی فائدے کے لئے شکر کرتا ہے اور جو ناشکری کرتا ہے تو میرا پروردگار بے پرواہ (اور) کرم کرنے والا ہے۔

كَفَّرْتُ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے کفر کیا۔

فَأَمَنْتَ طَائِفَةً مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَكَفَّرْتَ طَائِفَةً (۱۳:۶۱)

تو بنی اسرائیل میں سے ایک گروہ تو ایمان لے آیا اور ایک گروہ کافر بنا۔

(۲) ناشکری کرتے ہوئے انکار کیا۔

وَضَرَبَ اللهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ إِهْمَةً مُطْمَئِنَّةً يَأْتِيهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَّرْتَ بِأَنْعَمِ اللَّهِ

ہے یہ عمارت تقریباً ۵۰۰ فٹ ۵۳۰ فٹ متوازی الاضلاع کھلے احاطہ جسے مسجد حرام کہتے ہیں کے وسط میں واقع ہے۔ اس کا دروازہ زمین سے سات فٹ بلند ہے (عبدالماجد دریا آبادی)

كَعَبٍ يَكْعَبُ (يَكْعَبُ) كُفُوتًا (ف، ض) نمایاں ہونا۔ ابھر اہوا ہونا۔ كُوعِبَ (صفت) بھرپور جوان عورتیں كَعَابُ ابھری ہوئی چھاتیوں والیاں

ک ف ہ ☆

كُفُوًا منصوب (اسم مصدر) ہسر برابر کا۔ جوڑ جمع: اَكْفَاهُ

تَكَافَأَ تَكَافُؤًا (باب تفاعل) (مساوی یا ایک جیسا ہونا۔

ک ف ت ☆

كَفَاتًا منصوب (اسم مصدر) بڑا برتن۔

كَفَّتْ يَكْفُتُ كِفَاتًا (ض) اکٹھا کرنا۔ اضافہ کرنا۔ اسی جگہ جہاں چیزیں اکٹھی کر کے رکھی جائیں۔ جمع کی جائیں۔ سمیٹی جائیں۔ لہذا آیت

أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ كِفَاتًا (۲۵:۷۷)

کا ترجمہ ہوگا: کیا ہم نے زمین سمیٹنے والی نہیں بنایا۔

كَمَثَلِ غَيْثٍ اَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهُ
(۲۰:۵۷)

اس کی مثال ایسی ہے جیسے بارش کہ (اس سے کھیتی اُگتی اور) کسانوں کو کھیتی بھلی لگتی ہے۔ یہی ایک آیت ہے جس میں کُفَّار کا لفظ بمعنی کسان آیا ہے یعنی وہ لوگ جو زمین کے اندر مٹی میں بیج چھپاتے ہیں۔ فعل اصل مادے کے بھی چھپانے ہی کے معنی ہیں۔ بعض مفسرین کا خیال ہے کہ یہاں بھی لفظ کفار سے عام اشارہ کافروں کی طرف ہی ہے۔ (عبدالماجد ریا آبادی)

كُفَّارٌ (اسم مبالغہ) سخت نافرمان
كُفَّارًا (منصوب) ناپاک
نوٹ: یہ لفظ کافرا کُفَّرَ سے اسم مبالغہ ہے
كُفَّرَ (فعل ماضی واحد مذکر
غائب) اس نے تلافی کی/کفارہ دیا
كُفِّرَ تَكْفِيرًا (باب تفعیل) پورا کرنا
تلافی کرنا۔

عَنْ كَسِي (جرم) کی تلافی کرنا یا کفارہ دینا
كُفِّرْنَا (باب تفعیل) (فعل ماضی
جمع متکلم) ہم نے کفارہ دیا۔
يُكْفِرُ (باب تفعیل ساکن
(فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ کفارہ
دے گا۔

لَا تُكْفِرُونَ (باب تفعیل) لام تاکید
(فعل مضارع واحد متکلم) میں یقیناً کفارہ
ادا کروں گا۔

نُكْفِرُ (باب تفعیل ساکن) (فعل
مضارع جمع متکلم) کہ ہم کفارہ دیں گے۔
لُنُكْفِرُونَ (باب تفعیل) لام تاکید
و نون ثقیلہ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم
یقیناً کفارہ دیں گے۔

انسان ہلاک ہو جائے کیا ناشکرا ہے۔

الْكُفْرُ / كُفَّرَ (اسم مصدر)

ناشکرگزاری۔

كُفَّرًا كَفْرًا - انکار

نوٹ:۔ جہاں کفر بطور فعل ایک اور مفعول
کے ساتھ متعدی ہو تو اس کا مطلب خدا اور
اس کے رسول ﷺ کے ساتھ کفر کرنا ہے۔

كَاذِبًا (اسم فاعل واحد مذکر)

رد کرنے والا۔ وہ جو ایمان لانے سے انکار
کرے۔ بے ایمان آدمی۔

كَاذِبًا (اسم فاعل واحد مؤنث)

کافر/نا فرمان جماعت

كَاذِبُونَ / كَاذِبِينَ (منصوب) جمع

سالم) (صفت) وہ جن کا خدا اور اس کے
رسول ﷺ پر ایمان نہیں۔

كَاذِبًا (اسم فاعل واحد مؤنث)

کافر جماعت

الْكُفْرَانُ (اسم فاعل جمع مؤنث)

(جمع مکسر) کافر عورتیں۔ مفرد: كَاذِبَةٌ
كُفْرًا (منصوب) (اسم مصدر)

بے ایمانی۔ انکار۔ رد کرنا۔ ایمان نہ لانا۔

كُفْرًا (اسم مبالغہ) بڑا سخت کافر

كُفْرًا (منصوب) ناشکر۔ كُفَّارًا

الْكُفَّارُ كُفَّارًا

(کافروں کی جمع مکسر) (۱) کافر لوگ۔

وَعَدَا اللَّهُ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ

وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا

(۶۸:۹)

اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور
کافروں سے آتش جہنم کا وعدہ کیا ہے جس
میں ہمیشہ جلتے رہیں گے۔

الْكُفْرَةُ (جمع مکسر) کافر لوگ

کاشت کار

يُكْفَرُونَ (فعل مضارع جمع

مذکر غائب) وہ کفر کرتے ہیں۔

يُكْفَرُونَ (منصوب) (فعل

مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ کفر کریں
تُكْفَرُونَ (منصوب) (فعل مضارع

جمع مذکر حاضر) تم کفر کرو۔

نُكْفِرُ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر)

تم کفر کرتے ہو۔

تُكْفَرُونَ (فعل مضارع جمع

متکلم) تم کفر کرتے ہو۔

اُكْفِرْ (فعل امر واحد مذکر)

تو کفر کر۔

اُكْفَرُوا (فعل امر جمع مذکر حاضر)

تم کفر کرو۔

لَا تُكْفِرُوا (فعل نبی واحد مذکر

حاضر) تو کفر مت کر

كُفِّرْ (فعل ماضی مجہول واحد

مذکر غائب) اس کی ناشکری کی گئی۔ اسے

رد کیا گیا۔ وہ کفر کا نشانہ بنا۔

يُكْفَرُوا (فعل مضارع مجہول واحد مذکر

غائب) اسے رد کیا جاتا ہے۔

رُدِّيا جاتا ہے۔ انکار کیا جاتا ہے۔ یا اس کی

ناشکری کی جاتی ہے۔

لَنْ يُكْفَرُوا (فعل مضارع منفی مجہول

جمع مذکر غائب) ان کی ناقدری نہیں کی

جائے گی۔

مَا اُكْفَرُوا (اسم تفضیل) وہ کس

قدرت ناشکرا ہے۔

أَفْعَالُ التَّعْجِبِ (فعل کے وزن پر

(باب افعال سے) بنائے جاتے ہیں اور کسی

صفت کے فعل سے پہلے ہمزہ لکھی جاتی ہے۔

قِيلَ اِلَّا نَسَانُ مَا اُكْفَرُوا (۱۷:۸۰)

کتاب الکاف

ک ف ی ☆

كَفَيْلٌ / كَفَيْلًا (منسوب) اسم فاعل
واحد مذکر - ضامن
وَقَدْ جَعَلْتُمْ اللَّهَ عَلَيْكُمْ كَفَيْلًا
(91:12)

تم خدا کو اپنا ضامن مقرر کر چکے ہو۔
كَفَيْلٌ کا لفظی ترجمہ: ضامن ہے یعنی وہ
شخص۔ جو کسی شخص یا چیز کی ذمہ داری قبول
کرتا ہے یا جو کسی کے لئے ضامن بن جاتا
ہے لیکن قرآن کریم کی اس آیت میں کفیل
کا مطلب یقین دہانی ہے کیونکہ سیاق کلام
کے مطابق ان لوگوں نے خدا کے نام کی قسم
کھا رکھی ہے۔

كَفَيْلٌ (اسم) ذمہ داری۔ ایک حصہ
كَفَيْلَيْنِ (اسم ثنی) دو حصے
ذُو الْكَفَيْلِ (اسم معرفہ) ایک نبی
کا نام (بائبل میں مذکور حضرت حزقیل نبی
اپنی علمی بصیرت اور علمی بلند خیالی کے لئے
مشہور ہیں ان کے ذاتی حالات بہت کم
معلوم ہیں دیکھئے ماجد: ص ۱۷۸ حاشیہ ۱۸۸
اور ص ۲۳ حاشیہ ۲۱۱)۔

☆ ک ف ی

كَفَى (فعل ماضی واحد مذکر
غائب) وہ کافی ہوا۔
كَفَى يَكْفِي كِفَايَةً ض
کفایت کرنا کافی ہونا
كَفَاهُ (وہ اس کے لئے کافی ہو گیا۔ یعنی
اس کی تمام ضروریات، حفاظت اور دفاع
پوری کرنے کے لئے کافی ہوا۔
كَفَى بِاللَّهِ حَسْبُنَا (۶:۳)
خدا ہی گواہ اور حساب لینے والا کافی ہے۔

كَفَيْنِ کانون محذوف ہو کر كَفَى رہ گیا اور
واحد غائب مذکر کی ضمیر متصل "و" مل کر
كَفَى ہوا۔
كَافَةٌ (منسوب اسم فاعل)
اضافی - سارے کا سارا۔

☆ ک ف ل

يَكْفُلُ (فعل مضارع واحد
مذکر غائب) وہ کفالت کرتا ہے۔ اپنی کفالت
میں لیتا ہے۔
كَفَلٌ يَكْفُلُ كِفَالَةً (ن)
نگران ہونا۔ خیال رکھنا۔ ذمہ دار ہونا۔
ضامن ہونا۔ یا ضمانت دینا۔
يَكْفُلُونَ (فعل مضارع جمع مذکر
غائب) وہ کفالت کرتے ہیں یا کریں گے۔
كَفَلٌ باب تفعیل (فعل ماضی
واحد مذکر غائب) اس نے کسی کو کفیل بنایا
كَفَلْتُ تَكْفِيلاً (باب تفعیل)
کسی کو نگران مقرر کرنا۔ رعایت خیال رکھنا
اَكْفُلُ باب افعال (فعل امر
واحد مذکر حاضر) کسی کو کفیل بنا یعنی
حوالے کر دو۔

اَكْفَلُ - اَكْفَالًا باب افعال
کسی کو نگران بنانا یا مقرر کرنا۔ کسی کو کوئی چیز
تفویض کرنا۔
وَلَيْ نَعْجَةَ وَاحِدَةً لَفْت قَالَ
اَكْفَلْنِيهَا (۲۳:۳۸)
میرے پاس ایک دنبی ہے۔ یہ کہتا ہے کہ یہ
بھی میرے حوالے کر دو۔
لفظ اَكْفَلْنِيهَا میں دو منسوب ضمیریں ہیں
ایک نبی اور دوسری حا۔

كَفَّرَ باب تفعیل (فعل امر
واحد مذکر حاضر) تو کفارہ دے۔
كَفَّارَةٌ (كفّر سے اسم مبالغہ)
معاوضہ۔ تلافی یا لفظ کفارہ كَفَّرَ سے
مشق ہے جس کے بنیادی معنی ہٹانا۔ چھپانا
وغیرہ ہیں کفارہ گناہ یا جرم کو دور کرتا ہے اور
دینے والے کا ایک نیک عمل ہے (دیکھئے: تخم)
كَفَّرَانَ (اس مصدر) رد۔
ناشہری - نا قدری۔
كَافُرًا (منسوب) کافر۔

☆ ک ف ف

كَفَّ (مضارع) (فعل
ماضی واحد مذکر غائب) اس نے روک دیا۔
كَفَّفَ يَكْفِفُ كَفًّا (ن) - روکنا
عَن: رخ بدلانا۔ کسی طرف سے پھیر دینا۔
روکنا۔ ختم ہونا۔
كَفَّفْتُ (مضارع) (فعل
ماضی واحد متکلم) میں نے روک دیا۔
يَكْفِفُ (منسوب مضارع
فعل مضارع واحد مذکر غائب)۔
کہ وہ روکے گا یا روکتا ہے۔
يَكْفِفُونَ (مضارع) (فعل
مضارع جمع مذکر غائب) وہ روکتے ہیں یا
روکیں گے۔
يَكْفِفُوا (منسوب مضارع
فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ روکتے
ہیں یا روکیں گے۔
كَفَّفِهِ تثنیہ کانون محذوف
اسم ثنی - "و" مضاف الیہ: اس کی دو
ہتیلیاں - مفرد: کفف: تثنیہ

کتاب الکاف

ک ل ل ☆

ک ل ف ☆

يُكَلِّفُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) مکلف بناتا ہے۔
كَلَّفَ تَكْلِيفًا باب تفعیل (کسی شخص کو ایسے کام پر مجبور کرنا جو اس کے بس میں نہ ہو۔ زیادہ بوجھ ڈالنا۔

كَلَّفَ يَكْلِفُ كَلْفًا (س) - ب
سرگرم ہونا۔ سخت محنت کرنا۔
نُكَلِّفُ باب تفعیل (فعل مضارع جمع متکلم) ہم بوجھ ڈالتے ہیں۔
يُكَلِّفُ باب تفعیل (فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب) مکلف کی جاتی ہے۔

نوٹ:- اس فعل کا قائم مقام فاعل نَفْسٌ مؤنث ہے۔
الْمُتَكَلِّفِينَ باب تفعیل منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) تکلف کرنے والے/ بناوٹ کرنے والے۔
تَكَلَّفَ تَكْلِفًا کسی کام کو مشکل اور تکلیف دہ سمجھنا یا تکلیف اور بناوٹ کرنا۔

وَمَا أَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِينَ (۸۶:۳۸)
نہ میں بناوٹ کرنے والوں میں سے ہوں یعنی میں فطرۃ اور عادت و عموک اور جعل سازی نہیں کرتا۔

ک ل ل ☆

كَلَالَةٌ (۱) وہ جس کے بلا واسطہ کوئی وارث نہ ہو۔
كَلَّ يَكُلُّ كَلَالَةً (ض) والد اور

فاعل واحد مذکر) دفاع کرنے والا۔ کفایت کرنے والا۔ حفاظت کرنے والا۔
أَلَيْسَ اللَّهُ بِكَافٍ عَبْدَهُ
(۳۶:۳۹)
کیا خدا اپنے بندوں کو کافی نہیں۔

ک ل ا ☆

يَكْلُوُ مَمْهُوز (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ حفاظت کرتا ہے۔
كَلًّا يَكْلَأُ كَلًّا (ف) پہرہ دینا/ رکھنا

ک ل ب ☆

الْكَلْبُ (اسم) کتا
مُكَلَّبِينَ منصوب (باب تفعیل)
(اسم فاعل جمع مذکر) وہ لوگ جو کتوں یا دوسرے جانوروں کو شکار کے لئے سدھاتے ہیں۔ مفرد: مُكَلَّبٌ

ک ل ح ☆

كَالِحُونَ (اسم فاعل جمع مذکر) وہ لوگ جو درد اور دکھ کے مارے دانت پیتے ہیں۔ دانت پینے والے۔
كَلَحَ يَكْلَحُ كَلْحًا (ف) تلخ و تند دکھائی دینا۔ توری چڑھانے اور دانت پینے نظر آتا۔
مفرد: كَالِحٌ

كَفَيْنَا مَعْل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم کافی ہو گئے/ ہم نے کفایت کی۔
نوٹ: یہ فعل دو مفعول کے ساتھ استعمال ہوتا ہے۔ بعض اوقات تو پہلے مفعول سے پہلے ب کا صلہ لگتا ہے جیسے: آیت ۶:۴ اور بعض اوقات دونوں مفعول اکٹھے (بغیر کسی صلے کے) آتے ہیں مثلاً: أَنَا كَفَيْنَاكَ الْمُسْتَهْزِئِينَ (۹۵:۱۵) ہم تمہیں ان لوگوں (کے شر) سے بچانے کے لئے جو تم سے استہزاء کرتے ہیں کافی ہیں۔
نوٹ:- اکثر دیکھا گیا ہے کہ (وضاحت کے لئے) فعل ماضی کا ترجمہ مضارع میں کیا جاتا اور مضارع کا ماضی میں۔ لہذا کَفَيْنَاكَ کا ترجمہ ہم تیرے لئے کفایت کرتے ہیں کیا گیا ہے۔

يُكْفِي مَعْل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ کفایت کرے گا۔
فَمَسِيكْفِيهِمْ اللَّهُ (۱۳۷:۲)
پس ان کے خلاف خدا تمہارے لئے کافی ہے۔

ف + مَن + يَكْفِي + كَ + هُمْ
فَسَيَكْفِيكَهُمْ یعنی اصل لفظ سے پہلے دو حرف ف اور س آئے ہیں اور آخر میں دو متصل ضمیریں: ک اور ہم
أَلَنْ يَكْفِيَهُ (منصوب) کیا وہ کافی نہیں؟

يَكْفِي: لَمْ يَكْفِ (ساکن بحذف حرف آخر) کافی نہ تھا۔
أَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ (۵۳:۵۱)
کیا تمہارے لئے تمہارا پروردگار کافی نہیں ہے؟

كَأَبٍ حرف آخر مخذوف (اسم)

کتاب الکاف

ک ل م ☆

(فعل مضارع واحد مذکر حاضر) کہ تو بات کرے گا۔

أَلَا تَكَلِّمُ النَّاسَ (۳۱:۳)

کہ تم لوگوں سے بات نہ کر سکو گے۔

اَكَلِمَ (باب تفعیل - منصوب)

کہ میں بات کروں گا۔

لَنْ اَكَلِمَ مَنْصُوبٌ - میں ہرگز بات

نہیں کروں گا۔

كَلِمًا (فعل ماضی)

مجبول واحد مذکر غائب (بات کی گئی)۔

أَوْ كَلِمَةٍ بِهَ الْمَوْتَى (۳۱:۱۳)

یا اس کے ذریعے مردوں کے ساتھ بات کی جاتی۔

تَكَلَّمَ (باب تفعیل (فعل ماضی)

واحد مذکر غائب)۔ اس نے ایک بات کہی۔

تَكَلَّمْتُ (فعل مضارع)

بغیر مفعول بہ کا ذکر کرنے۔

يَتَكَلَّمُ (باب تفعیل (فعل مضارع)

واحد مذکر غائب) وہ بات کرتا ہے۔

تَتَكَلَّمُ (باب تفعیل - فعل)

مضارع جمع متکلم) ہم بات کرتے ہیں۔

يَتَكَلَّمُونَ (باب تفعیل (فعل مضارع)

جمع مذکر غائب) وہ باتیں کرتے ہیں۔

تَكَلَّمْنَا (باب تفعیل (اسم مصدر)

بات کرنے کا فعل / عمل اوپر

کَلِمًا ملاحظہ ہو۔

كَلَامًا (اسم) ایک لفظ

وَقَدْ كَانَ فَرِيقٌ مِنْهُمْ يَسْمَعُونَ

كَلِمَةَ اللَّهِ ثُمَّ يَحْزَنُونَ (۷۵:۲)

ان میں سے کچھ لوگ کلام خدا یعنی تورات کو سنتے۔ پھر اس کے بعد اس کو جان بوجھ کر

اور تمہارے مقدر ہونے کی صورت میں اس پر توین آتی ہے مثلاً: كَلِمًا (دیکھئے اوپر) اور واحد اور جمع دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے اکثر اوقات یہ بطور مضاف آتا ہے اور بطور مضاف الیہ (بمجرد) حسب ذیل اسما آتے ہیں كَلِمًا - كَلِمًا - كَلِمًا يَلِكُلُّ اجلي لكل شئ اس سے مراد ہر ایک اور سراسر ہوتی ہے بطور مرکب لفظ كَلِمًا / كَلِمًا بمعنی جب کسی آتا ہے۔

ک ل ل ا

كَلًا (حرف) نہیں + مگر یا مگر نہیں

كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ (۳:۱۰۲)

دیکھو تمہیں عنقریب معلوم ہو جائے گا۔

ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ (۳:۱۰۲)

پھر دیکھو تمہیں عنقریب معلوم ہو جائے گا۔

ک ل م ☆

كَلِمًا (باب تفعیل (فعل ماضی)

واحد مذکر غائب) اس نے بات کی

كَلِمًا يَكَلِمُ تَكَلِيمًا بات کرتا۔

متعدی یہ ضمیر یا اسم كَلِمًا، كَلِمًا اور

كَلِمًا اللَّهُ مُؤَسَّسًا (یعنی دوہرا منصوب)

يَكَلِمُ (باب تفعیل (واحد مذکر

غائب) وہ بات کرتا ہے۔

يَكَلِمُهُ، - يَكَلِمُهُمْ، يَكَلِمُنَا

وہ اس سے بات کرتا ہے۔ وہ ان سے بات

کرتا ہے۔ وہ ہم سے بات کرتا ہے۔

تَكَلَّمَ (منصوب) (باب تفعیل

اولاد دونوں کا نہ ہونا (ماجد)

وَإِنْ كَانَ رَجُلٌ يُؤَزَّتْ كَلِمَةُ

أَوْ امْرَأَةٌ وَهِيَ آخٌ أَوْ اخْتٌ فَلِكُلِّ

وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ (۱۴:۴)

اور اگر ایسے مرد یا عورت کی میراث ہو جس

کے نہ باپ ہونے بیٹا مگر اس کے بھائی یا بہن

ہو تو ان میں سے ہر ایک کا چھٹا حصہ ہے

(۲) جس کے باپ ہونے بیٹا۔

قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلِمَةِ

(۱۷۶:۲)

کہہ دو کہ خدا کلام کے بارے میں یہ حکم دیتا

ہے۔

نوٹ:- طبری کے بیان کے مطابق اس

آیت سے کلام سے دونوں پہلو مراد لئے

جاسکتے ہیں۔

كَلٌّ (اسم) جو اپنی روزی کے

لئے دوسروں کا محتاج ہو۔ ایک بوجھ۔

تھکاوٹ

وَهُوَ كَلٌّ عَلَى مَوْلَاهُ (۷۶:۱۶)

اور وہ اپنے آقا پر بار ہے۔

كَلٌّ (حرف) (یا ایک مستقل حقیقی

اسم: لسان)

كَلٌّ يُعْجِرِي لِأَجْلِ مُسْمِي

(۲:۱۳)

ہر ایک ایک بیعا دعین تک گردش کر رہا ہے۔

كَلًّا (منصوب) ہر ایک کو۔

وَ كَلًّا وَعَدَّ اللَّهُ الْحُسْنَى (۹۵:۴)

اور (گو) نیک وعدہ سب سے ہے۔ كَلٌّ،

كَلٌّ، كَلٌّ سراسر کئی طور پر سب کے سب

ہر ایک۔ تمام (یہ حرف تہمت کے ساتھ

استعمال ہوتا ہے خواہ وہ ظاہر ہو یا مقدر۔ پھر

اس کا ترجمہ: سب۔ تمام ہر۔ ہر ایک ہوگا۔

کتاب الکاف

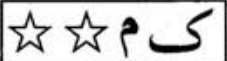
ک م ☆



کَلَمَاتُ حَرْفٍ - دُولُوں - دوو (مؤنث)
کَلَا دُونُوں (مذکر)

ک م ل ☆

اَكْمَلْتُ باب افعال (فعل ماضی)
واحد مذکر غائب) میں نے مکمل کیا۔
اَكْمَلْتُ اِكْمَالًا (باب افعال) ختم
کرنا - مکمل کرنا۔
لِتَكْمَلُوا منصوب (فعل)
مضارع جمع مذکر حاضر) تاکہ تم مکمل کر لو۔
کَامِلِينَ (اسم قائل مثنیٰ مذکر)
پورے دوو - دو مکمل۔
کَامِلَةٌ (اسم قائل واحد مؤنث)
سراسر - پوری



كَمْ حرف استفهام (حرف عطف)
کتی دیر - کتنے - کم کے بعد حرف جار مِنْ
آتا ہے۔
قَالَ كَمْ لَبِيتُمْ فِي الْأَرْضِ عَدَدَ
سِنِينَ (۱۱۴:۲۳)
(خدا پوچھے گا) کہ تم زمین میں کتنے برس
رہے۔
وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ
ظَالِمَةً (۱۱:۲۱)
اور ہم نے بہت سی بستیوں کو جو ستمگار تھیں

کہہ دو اے اہل کتاب! جو بات ہمارے اور
تمہارے درمیان یکساں (تسلیم کی گئی)
ہے اس کی طرف آؤ۔
(۵) حکم - علم۔ اس کی مشیت کے معنوں
میں

إِنَّمَا الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ
رَسُولُ اللَّهِ وَكَلِمَتُهُ (۱۷۱:۳)
حضرت مسیح عیسیٰ بن مریم (نہ خدا تھے نہ خدا
کے بیٹے بلکہ خدا کے رسول اور اس کا کلمہ
(بشارت) تھے یعنی خدا کے کلمہ سے پیدا
ہوئے تھے)۔
عام طور پر کلمہ جہاں بھی استعمال ہوا ہے اس
کا ترجمہ لفظ افضل ہے)۔ بعض مفسرین
کے بیان کے مطابق کلمہ التوحیٰ کا مطلب
لا الہ الا اللہ کہنا ہے۔
مطلق معاملات میں اسے قدرت کا ملکہ مشیت
ایزدی اور ارادہ ایزدی کے مفہوم میں لیا جاسکتا
ہے۔
کَلِمَاتٌ (اسم جمع) (۱) کلمات۔

الفاظ۔
فَتَلَقَىٰ آدَمُ مِنْ رَبِّهِ كَلِمَاتٍ
(۳۷:۲)
پھر حضرت آدمؑ نے اپنے پروردگار سے کچھ
کلمات سیکھے۔
(۲) حکم فرمان
لَا مَبْدَلَ لِكَلِمَاتِهِ (۱۱۵:۶)
اس کی باتوں (حکموں) اور قوائمن کو بدلنے
والا نہیں ہے۔ (طبری)۔
الکَلِمُ (جمع مکسر) کلمات
الفاظ - مفرد: کَلِمَةٌ

بدلتے رہے ہیں۔
(۲) باتیں کرنا۔

قَالَ يَمْؤُتْسِي اِنِّي اضْطَفَيْتُكَ
عَلَى النَّاسِ بِرِسَالَتِي وَبِكَلَامِي
(۱۳۴:۷)

(خدا نے) فرمایا: موسیٰ میں نے تم کو اپنے
پیغام اور اپنے کلام سے لوگوں سے ممتاز
کیا۔

كَلِمَةٌ (اسم) ایک لفظ جمع كَلِمَاتُ
كَلَا اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَوْلًا نَلْهًا
(۱۰۰:۲۳)

یہ ایک ایسی بات ہے کہ وہ اسے کہہ رہا
ہوگا۔
(۲) بطور کلیہ کہنا۔

الَّذِي تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا
كَلِمَةً طَيْبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا
ثَابِتٌ وَفَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ
(۲۳:۱۳)

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ خدا نے پاک بات
کی کیسی مثال بیان فرمائی ہے (وہ ایسی
ہے) جیسے پاکیزہ درخت جس کی جڑ مضبوط
(یعنی زمین کو پکڑے ہوئے اور شاخیں
آسمان میں ہوں)۔

(۳) ایک فرمان یا جملہ کے معنی میں۔
اَلَّذِي حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ
اَلَّذِي تَقَدَّزَ فِي النَّارِ (۱۹:۳۹)
بجلاس جس شخص پر عذاب کا حکم صادر ہو چکا ہو
تو کیا تم ایسے دوزخی کو ٹھنسی دے سکو گے۔
(۴) معاہدے کے معنوں میں۔

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى
كَلِمَةٍ سَوٰءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ
(۶۴:۳)

ہلاک کر مارا۔

كَمَا (حرف) جس طرح۔ بعینہ۔

ویا ہی۔

كَمَا أَخْرَجَ أَبُو يَكْمَ (۲۷:۷)

جس طرح اس نے تمہارے (پہلے) ماں

باپ کو نکالا۔

كَمْ - كَمَا صیغہ حاضر کی ضار متصل

☆ کم م

اَكْمَامٌ (اسم جمع) غنچے

گا بھی۔ جس میں پھل کا شکوہ لپٹا ہوتا ہے۔

مفرد: كِمٌّ

وَمَا تَخْرُجُ مِنْ لَمْرَبٍ مِّنْ

اَكْمَامِهَا (۲۷:۳۱)

اور نہ تو پھل گاہوں سے نکلتے ہیں۔

☆ کم ہ

أَلَا كَمَّةٌ نَادِرًا دَانِدَا۔

كَمَّةٌ يَكْمَةُ كَمَّهَا (س)

نادر زاداندا ہوتا۔

☆ کن د

كَنْوَدٌ (فطرۃ) بہت ناشکرا

(صفت مشبہ)

كَنْدٌ يَكْنُدُ كَنْوَدًا (ن) ناشکر ہونا

كَانِدٌ (اسم فاعل) كَنْوَدٌ (صفت

مشبہ) فطرۃ بڑا ناشکرا۔

إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنُودٌ (۶:۱۰۰)

بے شک انسان اپنے پروردگار کا بڑا ناشکرا ہے۔

☆ کن ز

كَنْزْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر

حاضر) تم نے خزانہ جمع کر لیا۔

كَنْزٌ يَكْنِزُ كَنْزًا (ض)

زمین میں دفن کرنا، جمع کرنا اور ذخیرہ کرنا۔

خزانہ بھرتا۔

يَكْنِزُونَ (فعل مضارع جمع

مذکر غائب) وہ خزانہ بھرتے ہیں۔

تَكْنِزُونَ (فعل مضارع جمع

مذکر حاضر) تم خزانہ بھرتے ہو۔

كَنْزٌ (اسم مصدر) خزانہ

☆ کن س

الْكُنُسُ (اسم جمع) وہ

(ستارے) جو اپنے آپ کو چھپاتے ہیں۔

مفرد: كَانِسٌ

كَنْسٌ يَكْنِسُ كَنْسًا (ض)

بروں کے شکار کے تعاقب میں چھپنا (ماجد)

یہ ایک نام ہے جس کا اطلاق ان تاروں

باخصوص ان ستاروں پر ہوتا ہے جو سورج اور

اپنے درمیانی فاصلے میں کبھی کبھار اپنے آپ کو

سورج کی شعاعوں میں چھپا لیتے ہیں۔

(جان پترس)

☆ کن ن

اَكْنَنْتُمْ (مضارع) (فعل

ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے چھپایا

كَنْ يَكْنُ كَنًْا وَكَنُْونًا (ن) ڈھانکنا

اَكْنُ اِكْنَانًا (باب افعال) چھپانا

اَكْنَنْ (باب افعال)

پوشیدہ رہنا۔ ضمیر۔ دل میں چھپا رہنا۔

تَكْنُ (مضارع) باب افعال

(فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ چھپاتی

ہے۔

مَا تَكْنُ صُدُورُهُمْ (۷۳:۲۷)

خدا جانتا ہے جو ان کے دل چھپاتے ہیں۔

اَكْنَانٌ (اسم جمع) ڈھکن۔ سرپوش

مفرد: يَكْنُ وَهَلْكُنْ۔ سرپوش

اَكْنَةٌ بجاؤ اور پردہ وغیرہ

مَكْنُونٌ (اسم مفعول) ڈھکا

ہوا۔ یا چھپا ہوا۔

☆ کہ ف

الْكُهْفُ (اسم) غار۔ کھوہ

☆ کہ ل

كَهْلًا (اسم) منسوب۔ ادھیڑ

عمر۔ انتہائے جوانی

الْكُهْلُ تمہیں سے ساٹھ سال

کی عمر کا بالوغ آدمی (ماجد) تیس سے پچاس

سال کا آدمی۔ كَهْلٌ ہوگا جس کی جمع

کتاب الکاف

ک و ن ☆

واحد مذکر غائب) وہ لپیٹتا ہے/ لپیٹے گا۔
 كَوَّرَ يَكُوِّرُ تَكْوِيْرًا لَيْطِنًا -
 يُكُوِّرُ الْبَيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكُوِّرُ
 النَّهَارَ عَلَى الْبَيْلِ (۵:۳۹)

وہی رات کو دن پر لپیٹتا ہے اور دن کو رات

پر لپیٹتا ہے۔

كُوِّرَتْ بِابِ تَفْعِيلٍ (فعل ماضی
 مجہول واحد مؤنث غائب) (سورج) لپیٹنا
 جائے گا۔

سورج عربی زبان میں مؤنث ہے۔

ک و ن ☆

كَانَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب)

تھا۔ موجود تھا۔ واقع ہوا۔ رونما ہوا۔

كَانَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث

غائب) معتل افعال کے گروپ کا مددگار/

معاون فعل۔

كَانَ يَكُونُ كَوْنًا (ن)

ہونا۔ وجود میں آنا۔ واقع ہوا۔ وقوع پذیر

ہونا۔ رونما ہونا۔

اگر خبر کے براہ راست مفعول بہ کے ساتھ

آئے تو معنی ہوں گے ”کچھ ہونا“ اگر اس

کے بعد فعل ماضی آئے تو یہ ماضی قریب

ہو جائے گا۔ اگر بعد میں مضارع آئے تو

گزشتہ زمانے میں استمرار مراد ہوگی یا اسے

ماضی استمراری کہیں گے اور انگریزی میں

اس کا ترجمہ used to سے کیا جاتا ہے۔

کان کے بعد ل آئے تو ملکیت مراد ہوگی۔

کان کے بعد ل اور من آئے تو مراد مقدار

اور سزاوار ہوگی۔

اگر کان کے بعد جملہ شرطیہ یا احتمالیہ آئے

کا بطور متعلق/معاون فعل استعمال ہوتا ہے
 لہذا اس کے ساتھ ہمیشہ دوسرا فعل ہوتا ہے
 جو ظاہر کرتا ہے کہ وہ کام ہونے کے قریب
 تھا۔ مثلاً: كَمَاذَ يَفْعَلُ وَهَ كَرْنَةُ بِي وَاللَّ
 تها۔

كَمَاذَ يَكَاذُ كَوْدًا (ف) بہت قریب

ہونا۔ حالت سکون میں یہ فعل یگڈ ہو جاتا

ہے۔

الَّذِينَ اتَّبَعُوا فِي سَاعَةِ الْمُسْرَةِ مِنْ

بَعْدِ مَا كَانُوا يَزِيغُ قُلُوبَ فَرِيقٍ

مِنْهُمْ (۱۱۷:۹)

جو باوجود اس کے کہ ان میں سے بعضوں

کے دل جلد پھر جانے کو تھے مشکل کی گھڑی

میں پیغمبر کے ساتھ ہے۔

كَادَتْ (معتل) (فعل ماضی

واحد مؤنث غائب) وہ بہت قریب تھی۔

كَذَّتْ (فعل ماضی واحد مذکر

حاضر) تو بہت قریب تھا۔

يَكَاذُ (معتل) (فعل مضارع

واحد مذکر غائب) وہ قریب ہے۔

يَكْذُ (معتل) (ساکن)

لَمْ يَكْذُ يَرْتَا (۳۰:۲۳)

کچھ نہ دیکھ سکے۔

تَكَادَ (معتل) (فعل مضارع واحد

مؤنث غائب) قریب ہے۔

يَكَاذُونَ (معتل) (فعل مضارع

جمع مذکر غائب) وہ بمشکل کر سکتے ہیں۔ وہ

بہت قریب ہیں کہ نہ..... (ماجد)

ک و ر ☆

ک و د ☆

كَادَ (معتل) (فعل ماضی واحد مذکر
 غائب) قریب ہوا۔ کرنے کے قریب تھا۔

ک ہ ن ☆

كَاهِنٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
 نجومی۔

كَهْنٌ يَكْهِنُ كَهَانَةً (ك)

پروہت ہونا یا نجومی ہونا۔ پیش من گوئی کرنا۔

☆☆☆☆

كَهْفٌ (سورہ مریم) کے شروع
 کے حروف مقطعات۔

ک ک ب ☆

كَوْكَبٌ (اسم) ستارہ

كَوْكَبًا مَنْصُوبٌ

الْكَوَاكِبُ (اسم جمع) ستارے

مفرد: كَوْكَبٌ

ک و ب ☆

اَكْوَابٌ (اسم جمع) پیالے

مفرد: كُوْبٌ پیالہ بغیر ہینڈل (مجم) بیکر

(پکھال)۔ ساغر (ماجد)

ک و د ☆

يَكُوِّرُ بِابِ تَفْعِيلٍ (فعل مضارع

(۶) ہو جانا۔

أَبِي وَاسْتَكْبَرُ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ
(۳۳:۲)

(ابلیس نے) انکار کیا اور غرور میں آکر کافر ہو گیا۔

فَإِذَا انشَقَّتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ
وَرْدَةً كَاللِّهَانِ (۳۷:۵۵)

پھر جب آسمان پھٹ کر تیل کی تلخمت کی طرح گلابی ہو جائے گا (تو وہ کیسا ہولناک دن ہوگا)۔

(۷) مناسب والا نکت سزاوار۔

اس سیاق میں گمان کے بعد حکم یا شرطیہ مضارع کے بعد ل آتا ہے۔

مَا كَانَ لِبَنِي أَنْ يَكُونُوا لَهَا أَسْرَى
(۶۷:۸)

پیغمبر کو شایاں نہیں کہ اس کے قبضے میں قیدی رہیں۔

(۸) ایسا جملہ مکمل کرنے کے لئے جس کی خبر نہ ہو، کان یعنی ہے کی مثال۔

وَإِنْ كَانَ ذُو عُسْرَةٍ فَنَسْطِرَةٌ إِلَىٰ
مَيْسَرَةٍ (۲۸۰:۲)

اور اگر قرض لینے والا تنگ دست ہو تو اسے کشائش کے حاصل ہونے تک مہلت (دو)۔
كَانَا (معتل) فعل ماضی تثنیہ
مذکر غائب (وہ دو تھے)۔

كَانَتْ (معتل) فعل ماضی
واحد مؤنث غائب (ہے/ تھا/ ہوگا) (درج)

بالا مثالیں ملاحظہ کریں)۔
كَانَتَا (معتل) فعل ماضی۔ تثنیہ

مؤنث غائب (وہ دو تھیں)۔
كُنْتُ (معتل) فعل ماضی واحد
مذکر حاضر (تو تھا)۔

بڑا محاف کرنے والا ہے۔

وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ
إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا (۸۱:۱۷)

کہہ دو کہ حق آ گیا اور باطل نابود ہو گیا۔ بے شک باطل نابود ہونے والا ہے۔

إِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ
كِتَابًا مُّؤْتَوٰنًا (۱۰۳:۳)

بے شک نماز کا مؤمنوں پر اوقات مقررہ میں ادا کرنا فرض ہے۔

(۵) ہوگا۔

أَلَمْ تَكُنْ يَوْمَئِذٍ بِالْحَقِّ لِلرَّحْمٰنِ
وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا
(۲۶:۲۵)

اس دن تجی بادشاہی خدا کی ہوگی اور وہ دن کافروں پر (سخت) مشکل دن ہوگا۔

انتباہ:- قواعد کا یہ عام قاعدہ نہیں ہے کہ مشتق شکل مستقبل کے معنی دے۔ یہ

صرف آخرت سے متعلق عبارت میں قرآن کا ایک اسلوب ہے مثلاً: جنت

دوزخ وغیرہ کے بارے میں۔ آخرت میں جو کچھ ہوگا وہ بلاشبہ ایک حقیقت ہے اور ایسا

واقع ہے گویا وہ ہو چکا ہو۔ جس کا انکار ممکن نہیں۔ یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ یہ عمل

صرف (کان) ہی کے ساتھ مخصوص نہیں ہے بلکہ دوسرے افعال بھی بصیغہ ماضی

استعمال ہوتے ہیں تاکہ آخرت کے واقعات کا یقین حاصل ہو۔

إِنَّ الْاٰلِدِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصَّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنَّٰتُ
الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا (۱۰۷:۱۸)

جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کئے ان کے لئے بہشت کے باغ مہمانی ہوں گے۔

مثلاً مَا كَانَ لَنْ تَوْمَعْنِيْ هُوْنَ كَدُوهُ الْمَلِئِ
تھا۔ کان کے معنی تھا اور تھے ہوں گے (اگر مبتدا اسم جمع ہو)۔

كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً (۲۱۳:۲)

لوگ ایک ہی امت تھے۔
وَسَنَلَهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ
حَاضِرَةً النَّحْرَ (۱۶۳:۷)

تو ان سے اس گاؤں کا حال پوچھو جو لب دریا واقع تھا۔

(۲) ماضی استمراری

وَقَدْ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ
كَلِمَ اللّٰهِ ثُمَّ يَحْوِيْضُوْنَہُ (۷۵:۲)

حالانکہ ان میں سے کچھ لوگ کلام خدا یعنی تورات کو سنتے پھر اس کے بعد اس کو جان

بوجھ کر بدلتے تھے (بدلتے رہے ہیں)۔
وَيَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَاَلَّا غَلْلُ
الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهِمْ (۱۵۷:۷)

اور ان پر سے بوجھ اور طوق جو ان (کے سر پر) اور (گلے میں) تھے اتارتے ہیں۔

(۳) ہے۔

قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِجِبْرِيْلِ فَاِنَّہُ
نَزَّلَہُ عَلٰی قَلْبِکَ (۹۷:۲)

کہہ دو کہ جو شخص جبرئیل کا دشمن ہو (اس کو غصے میں مرجانا چاہئے) اس نے تو یہ کتاب

خدا کے حکم سے تمہارے دل پر نازل کی ہے
وَكَانَتْ اَمْرًا نَّبٰی غَافِرًا (۵:۱۹)

اور میری بوی بانجھ ہے۔

(۳) ہے (ایک ابدی حقیقت ہمیشہ کی عادت کے طور پر)

فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّکُمْ اِنَّہُ كَانَ
غَفّٰرًا (۱۰:۷۱)

اور کہا کہ اپنے پروردگار سے معافی مانگو کہ وہ

سے انکار کریں گے اور ان کے دشمن
(مخالف) ہوں گے۔

يَكُونُوا مَنْصُوبٌ (فعل مضارع

جمع مذکر غائب) کہ وہ ہیں۔ ہوں

رَضُوا بِأَن يَكُونُوا مَعَ الْخَوَالِفِ

(۹۳:۹)

وہ اس بات سے خوش ہیں کہ عورتوں کے
ساتھ جو پیچھے رہ جاتی ہیں (گھروں میں)
بیٹھ رہیں۔

يَكُونُونَ لَامٌ تَاكِدٌ (جمع مذکر غائب)

وہ یقیناً ہوں گے۔

وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِن

جَاءَهُمْ نَذِيرٌ لَّيَكُونُنَّ أَهْلًا مِّنْ

إِحْدَى الْأَمَمِ (۳۴:۳۵)

یہ خدا کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر
ان کے پاس کوئی ہدایت کرنے والا آئے تو
یہ ہر ایک امت سے بڑھ کر ہدایت پر ہوں
گے۔

تَكُونُ (۱) مَنْصُوبٌ (فعل مضارع

واحد مؤنث غائب)

تَكُونُ (۲) مَنْصُوبٌ (فعل مضارع

واحد مذکر حاضر) - ہوگا - ہو سکتا ہے۔

مرفوع واحد مؤنث غائب۔

رَبَّنَا أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِّنَ

السَّمَاءِ تَكُونُ لَنَا عَيْدًا (۱۱۳:۵)

اے ہمارے پروردگار! ہم پر آسمان سے خوان
نازل فرما کہ ہمارے لئے (وہ دن) عید قرار
پائے یعنی ہمارے اگلوں اور پچھلوں سب
کے لئے۔

(مرفوع واحد مؤنث غائب)

فَسَوْفَ يَغْلِبُونَكَ مَنِ تَكُونُ لَهُ

عَاقِبَةُ الدَّارِ (۱۳۵:۶)

حرف۔ کیونکر ہو سکتا ہے۔

يَكُونُ (لام تائید) یقیناً وہ

ہو جائے گا۔

وَلَئِن لَّمْ يَفْعَلْ مَا امْرَأُهُ يُسْجَنُ

وَلَيَكُونَنَّ مِنَ الضَّعِيفِينَ (۳۳:۱۲)

اور اگر وہ یہ کام نہ کرے گا جو میں اسے کہتی
ہوں تو وہ قید کر دیا جائے گا اور ذلیل ہوگا۔

يَكُنْ (ساکن) واحد مذکر غائب

لَمْ يَكُنْ (وہ نہ تھا/ نہ ہو۔

ذَلِكَ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ أَهْلُهُ

حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

(۱۹۶:۲)

یہ حکم اس شخص کے لئے ہے جس کے اہل و
عیال کے میں نہ رہتے ہوں۔

يَكْ (ساکن) ہوگا۔

يَكُونُ کی ایک شکل مبنی بر سکون۔ آخری دو

حرف ”و“ اور ”ن“ ساقط ہو گئے ہیں۔

صرف اوپر والی مثال یعنی لَمْ يَكُنْ میں

صرف ”و“ ساقط ہوا تھا۔

فَإِن يَتُوبُوا إِنكٌ خَيْرًا لَّهُمْ

(۷۳:۹)

تو اگر یہ لوگ توبہ کر لیں تو ان کے حق میں
بہتر ہوگا۔

يَكُونُ (ساکن) (فعل مضارع

ثنیۃ مذکر غائب) وہ دو تھے/ ہیں/ تھے۔ دو

ہوں گے۔

إِن لَّمْ يَكُونُوا أَكْرَهُ وَدَنَهُ هُوَ۔

يَكُونُونَ (فعل مضارع جمع

مذکر غائب) وہ ہوں گے۔

كَلَّا سَيَكْفُرُونَ بِعِبَادَتِهِمْ

وَيَكُونُونَ عَلَيْهِمْ حِدًّا (۸۳:۱۹)

ہرگز نہیں! وہ (معبودان باطل) ان کی پرستش

مُحْتٌ معتل (فعل ماضی

واحد منکلم) میں تھا/ میں ہوں۔

كُنْتُمْ معتل (فعل ماضی جمع

مذکر حاضر) تم تھے/ تم ہو۔

كُنْتُمْ خَيْرًا أُمَّةً (۱۱۰:۳)

مومنو! جنتی امتیں (یعنی قومیں) لوگوں میں
پیدا ہوئیں تم ان سب سے بہتر ہو۔

كُنْ معتل (فعل ماضی جمع مؤنث

غائب) وہ تھیں/ وہ ہیں۔

كُنْتُنَّ معتل (فعل ماضی جمع

مؤنث تم تھیں/ تم ہو

كُنَّا معتل (فعل ماضی جمع

منکلم) ہم تھے/ ہم ہیں۔

وَمَا كُنَّا مُعَلِّمِينَ حَتَّى نَبْعَثَ

رَسُولًا (۱۵:۱۷)

اور جب تک ہم پیغمبر نہ بھیج لیں عذاب نہیں
دیا کرتے۔

كُنَّا سے رسم و رواج اور عادت کا مفہوم ملتا

ہے۔ یعنی یہ ہمارا اسلوب کار یا طریق معاملہ

نہیں ہے کہ لوگوں کو ان کے گناہوں کی پاداش

میں پکڑیں تا وقتیکہ ہم ان کی طرف ڈرانے

والا (پیغمبر) نہ بھیجیں۔

كَانُوا معتل (فعل ماضی جمع

مذکر غائب) وہ تھے/ وہ ہیں۔ وہ ہوتے

تھے۔

يَكُونُ مرفوع (فعل مضارع

واحد مذکر غائب)۔ ہے

يَكُونُ (منصوب) کہ وہ ہوگا۔

تاکہ وہ ہو۔

لَيْلًا يَكُونُ (مرکب لفظ)

= ل + اَنْ لَّا = لَيْلًا (مبادا)

أَنِّي يَكُونُ (مرکب لفظ) اُنْی

کتاب الکاف

کوی ☆

کے لئے خانہ کعبہ کو مکان مقرر کیا۔

(۲) رہائش۔ ٹھکانہ۔

أُولَئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا (۶۰:۵)

ایسے لوگوں کا بُرا ٹھکانہ ہے۔

الْمَنْزِلَةُ قَدْرٌ وَمَنْزِلٌ (ماجد)

مکانِ کُنُومِ اپنی جگہ پر رہو (ایک محاورہ ہے)

امام بیضاوی کے بیان کے مطابق یہاں فعل

الزُّمُو مَقْدَرٌ ہے یعنی اپنی جگہ پر رہو۔

مَكَانَةٌ (اسم ظرف) جگہ راستہ

صورت حال (عبدالماجد دریا آبادی) یہاں

قاضی ہے۔ (۱) راستہ

قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوا عَلٰی مَكَانَتِكُمْ

إِنِّي عَابِلٌ (۱۳۵:۶)

کہہ دو کہ لوگو! تم اپنے راستے پر عمل کئے جاؤ

میں اپنے راستے پر عمل کئے جاتا ہوں۔

(۲) جگہ

وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَهُمْ عِلْبٰی

مَكَانَتِهِمْ (۶۷:۳۶)

اور اگر ہم چاہیں تو ان کی جگہ پر ان کی

صورتیں بدل دیں۔

کوی ☆

تُكْوِي مَعْتَلٌ (فعل مضارع

مجبور واحد مؤنث غائب) داغ دی جائے

گی۔

كُوِيَ يَكْوِي كَيْيًا (ض)

جلانا۔ داغنا۔ گرم لوہے سے داغنا۔ گرم

لوہے سے ٹپہ لگانا۔

تَكْوِيًا (منصوب) ان محذوف

(فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم ہو گے

اَكْوِيًا (منصوب) (فعل مضارع

واحد متکلم) کہ میں ہوں/کہ میں ہوں گا

لَمْ اَكُنْ (ساکن) میں نہ تھا

لَمْ اَكُنْ (ساکن) ("و" اور ن

ساقط) میں نہ تھا۔

نَكْوِيًا (منصوب) (فعل

مضارع جمع متکلم) ہم ہیں/ہم تھے/کہ ہم

ہوں گے۔/ہم ہو جائیں گے۔

نَكْنِيًا (ساکن) (فعل مضارع جمع

متکلم) "و" ساقط۔ تو ہم ہو جائیں گے۔

نَكْنِيًا (ساکن) (فعل مضارع

جمع متکلم) (و اور ن ساقط) تب/تو/

اور ہم ہیں

لَمْ نَكْنِيًا ہم نہ تھے

لَمْ نَكْنِيًا ہم نہ تھے

لَتَكْوِيَنَّ لَام تَا كِيَدٌ (جمع متکلم)

ہم ضرور ہوں گے۔

كُنْ (فعل امر واحد مذکر) تو ہو

كُوِيَنَّ (فعل امر واحد مؤنث)

تو (عورت) ہو جا

كُوِيَنَّ (فعل امر جمع مذکر)

تم ہو/ہو جاؤ

مَكَانٌ اسم ظرف (۱) جانب۔ جگہ

وَجَاءَهُمْ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ

(۲۴:۱۰)

اور لہریں ہر طرف سے ان پر (جوش مارتی

ہوئی) آئے لگتی ہیں۔

وَأَذْبُوآنَا لِأَنَّهُمْ مَكَانَ الْبَيْتِ

(۲۶:۲۲)

(اور ایک وقت تھا) جب ہم نے ابراہیم

عزیم تم کو معلوم ہو جائے گا کہ آخرت

میں (بہشت) کس کا گھر ہوگا۔

(واحد مذکر غائب۔ منصوب) کہ ہو

أَيُّوَادًا أَحَدُكُمْ أَنْ تَكُوْنُ لَهُ جَنَّةٌ

(۲۶:۲)

بھلا تم میں سے کوئی چاہتا ہے کہ اس کا

گھوروں اور انگوروں کا باغ ہو۔

(مرفوع واحد مذکر حاضر) تم مصروف ہو

وَمَا تَكُوْنُ فِیْ سَانَ الْأَكْثَا

عَلَيْكُمْ شُهُوْدًا (۶۱:۱۰)

اور تم جس حال میں ہوتے ہو ہم

تمہارے سامنے ہوتے ہیں۔

(واحد مذکر حاضر) تم ہوتے ہو۔ تم ہو۔

وَلَا تَكُوْنُوْنَ مِنَ الَّذِينَ كَذَبُوْا

بِآیٰتِ اللّٰهِ فَتَكُوْنُوْنَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ

(۹۵:۱۰)

اور نہ ان لوگوں میں سے ہونا جو خدا کی

آیتوں کی تکذیب کرتے ہیں نہیں تو نقصان

اٹھاؤ گے۔

تَكْنِيًا (فعل یکنن

کی طرح یہ بھی مٹی برسکون بحدف "و" صرف

"و" ساقط۔

تَكْنِيًا (و اور ن دو

حرف ساقط)

تَكُوْنُوْنَ مَوَكَّدَةٌ ثَقِيْلَةٌ (فعل

مضارع غنی واحد مذکر حاضر)

لا تَكُوْنُوْنَ يٰقِيْنَا تُوْبِيْنَ ہوگا۔

تَكُوْنَا (منصوب) (فعل مضارع

ثنیہ مذکر حاضر) (ن ساقط) تم دو

ہو گے۔

تَكُوْنُوْنَ مَرْفُوعٌ (فعل مضارع

جمع مذکر حاضر) تم ہو گے/ہو جاؤ گے

-سازش

الْمَكِيدُونَ (اسم مفعول جمع مذکر)

مفرد: مَكِيدٌ

وہ لوگ جو کسی سازش وغیرہ کا شکار ہوں۔

أَمْ يُرِيدُونَ كَيْدًا فَالَّذِينَ

كَفَرُوا هُمْ الْمَكِيدُونَ (۳۲:۵۲)

کیا یہ کوئی داؤد کرنا چاہتے ہیں تو کافر تو خود داؤ میں آنے والے ہیں۔

☆ ک ی ف ☆

كَيْفَ (حرف) کیسے/کیا

کیسی۔ یہ حرف استفہام ہے جس سے کسی چیز کی کیفیت۔ یا صورت حال معلوم کی جاتی ہے یا یہ معلوم کرنے کے لئے کہ کوئی کام کس طرح ہوا ہے یا ہوگا۔ قرآن کریم میں یہ حرف اکثر استعجاب کے لئے استعمال ہوا ہے اور اس سے منفی مفہوم لیا جاتا ہے۔

وَأَنْظُرْ إِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنشِزُهَا

ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا (۲۵۹:۲)

اور ہاں (گدھے کی) ہڈیوں کو دیکھو کہ ہم ان کو کیونکر جوڑ دیتے ہیں اور ان پر کس طرح گوشت پوست چڑھا دیتے ہیں۔ (۲) کیسے؟ منفی مفہوم کے لئے۔

كَيْفَ يَهْدِي اللَّهُ قَوْمًا كَافِرُوا

بَعْدَ إِيمَانِهِمْ (۸۶:۳)

خدا ایسے لوگوں کو کیونکر ہدایت دے جو ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے۔

طرف ہوتو اس کا مطلب ہوگا اس نے تدبیر کی۔ بندوبست کیا۔ انتظام کیا وغیرہ اور جب اس کا تعلق کافروں سے ہو اور ان کی سازشوں سے ہو تو اس سے مراد سازش کرنا ہوگا۔ فعل اکثر بار یہ کہنے کے لئے دہرایا گیا ہے کہ انہوں نے اسلام کو نقصان پہنچایا یا اسلام کے خلاف سازش کی تو اللہ نے ان کی سازشوں کا توڑ اسی طرح کیا جس طرح انہوں نے سازشیں کیں۔

كَذَلِكَ كِيدُنَا لِيُؤَسِّفَ (۷۶:۱۲)

اس طرح ہم نے یوسف کے لئے تدبیر کی۔

يَكِيدُونَ مَعْتَلٌ (فعل مضارع)

جمع مذکر غائب (وہ سازش کرتے ہیں۔)

أَكِيدُ مَعْتَلٌ (فعل مضارع)

واحد متکلم (میں سازش کرتا ہوں۔)

إِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا وَأَكِيدُ كَيْدًا

(۱۶۱۵:۸۶)

(اے محمد) بے شک وہ (تمہارے خلاف) سازش کرتے ہیں اور میں

(ان کے خلاف) تدبیر کرتا ہوں۔

لَا كَيْدُنَ لِمَنْ تَأْكِيدُ اللَّهُ كَيْدًا

(واحد متکلم) میں ضرور فریب دوں گا۔

وَاللَّهُ لَا كَيْدُنَ أَضْمَانُكُمْ

(۵۷:۲۱)

اور خدا کی قسم میں تمہارے بتوں سے ایک

چال چلوں گا۔

كَيْدُونَ (مرکب لفظ) کیدوا

+ ن (نسی)..... (فعل امر جمع مذکر حاضر)

تم سازش کرو۔

كَيْدُونِي (مرکب لفظ) کیدونوا + نسی

میرے خلاف سازش کرو۔

كَيْدٌ / الْكَيْدُ / كَيْدًا (منسوب)

☆ ک ی ☆

کھی (حرف) تاکہ اس لئے کہ

كَيْ نُسَبِّحُكَ كَثِيرًا (۳۳:۲۰)

تاکہ ہم تیری بہت سی تسبیح کریں۔

كَيْلًا (كَيْلًا) مرکب لفظ۔ مبادا

تاکہ۔

كَيْ لَا يَسْكُونَ ذُؤَلَّةً بَيْنَ

الْأَعْيُنِ وَمِنْكُمْ (۷:۵۹)

تاکہ تم میں سے جو لوگ دولت مند ہیں ان

ہی کے ہاتھوں میں نہ پھرتا رہے۔

لَيْلًا (لَيْلًا) مرکب

حرف۔ مبادا

لَيْلًا نَحْزَنُوا عَلَيَّ مَا فَاتَكُمُ

(۱۵۳:۳)

تاکہ جو چیز تمہارے ہاتھ سے جاتی رہی یا جو

مصیبت تم پر واقع ہوئی اس سے تم

اندوہناک نہ ہو۔

لَيْلًا (مرکب حرف) مبادا۔ تاکہ نہ

لَيْلِي لَا يَغْلِبُ بَعْدَ عَلْمِ شَيْئًا

(۵:۲۲)

کہ بہت کچھ جاننے کے بعد بالکل بے علم

ہو جاتے ہیں۔

☆ ک ی د ☆

كَيْدًا مَعْتَلٌ (فعل ماضی جمع متکلم)

ہم نے مکر کیا/سازش کی۔

كَأَدَّ يَكِيدُ كَيْدًا (ض)

سازش کرنا۔ تدبیر نکالنا۔

نوٹ:- اس فعل کی نسبت جب اللہ کی

کَيْلٌ بَعِيرٌ بَارَهْتَ اَوْنْتَ كَابُو جِه

ک ی ن ☆

اَسْتَكَانُوا (باب استفعال) معتل
(فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں
نے عاجزی کی

اَسْتَكَانَ (باب استفعال) بزدلی
دکھائی۔

كَانَ يَكِينُ كَيْنًا (ض)
وَمَا ضَعُفُوا وَمَا اَسْتَكَانُوا
(۱۴۶:۳)

اور انہوں نے نہ تو ہمت ہاری اور نہ بزدلی کی۔

ک ی ل ☆

كَلَّوْا معتل (فعل ماضی جمع
مذکر غائب) انہوں نے ناپا۔ پیمائش کی
كَمَالَ يَكِيلُ كَيْلًا وَمَكَالًا
وَمِكْيَالًا (ض)
پیمائش کرنا وزن کرنا ناپ کرنا وزن نہ کرنا۔
وَإِذَا كَالُوا هُمْ أَوْرَزَ نُو هُمْ
يُخَيِّرُونَ (۳:۸۳)

اور جب ان کو ناپ کر یا تول کر دیں تو کم
کر دیں۔

كَلَّمْتُ معتل (فعل ماضی جمع
مذکر حاضر) تم نے پیمائش کی۔

وَأَوْفُوا الْكَيْلَ إِذَا كَلَّمْتُمْ
(۳۵:۱۷)

جب کوئی چیز ناپ کر دینے لگو تو پیمانہ پورا
بھرا کرو۔

اِكْتَلُوا باب افعال۔ معتل (فعل
ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے ناپ کر لیا
اِكْتَالَ اِكْتِيَالًا باب افعال ناپ کر لینا
نَكْتَلُ ساکن۔ (باب افعال۔
جمع متکلم) ہم ناپ کر لیتے ہیں۔

كَيْلٌ (معتل اسم مصدر)
پیمائش کرنا/ ناپنا۔

مُنِعَ مِنَ الْكَيْلِ فَارْسِلْ مَعَنَا اَخَانَا
نَكْتَلُ (۶۳:۱۲)

ہمارے لئے غلے کی بندش کر دی گئی ہے تو
ہمارے ساتھ ہمارے بھائی کو بھیج دیجئے
تا کہ ہم بھر غلہ لائیں۔

مِكْيَالٌ (اسم آلہ) وہ پیمانہ جس
سے اناج ناپتے ہیں۔

کتاب اللام

☆☆☆ ل

خداؤں میں جس میں تم ہو
ہرگز نہیں رہنے دے گا۔

(۶) ہو جانا

فَأَلْتَقَطَهُ آلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُونَ لَهُمْ
عَدُوًّا وَحَزَنًا (۸:۲۸)

تو فرعون کے لوگوں نے اس کو اٹھالیا اس
لئے کہ (نتیجہ یہ ہونا تھا کہ) وہ ان کا دشمن
اور ان کے لئے موجب غم ہو۔

(۷) کرنے دینا۔ (لام امر)

لِيُنْفِقَ ذُو سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهِ (۷:۶۵)
صاحب وسعت کو اپنی وسعت کے مطابق
خرچ کرنا چاہئے۔ (۸) طرف۔ (یعنی الی
کا بدل)۔

بِأَنَّ رَبَّكَ أَوْحَىٰ لَهَا (۵:۹۹)

کیونکہ تیرے پروردگار نے اس کو حکم بھیجا
(ہوگا)۔ (۹) میں۔ اندر (حرف لی کا
بدل)

وَنَضَعُ الْمَوَازِينَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ
الْقِيَامَةِ (۳۷:۲۱)

اور ہم قیامت کے دن انصاف کی ترازو قائم
کریں گے یعنی قیامت کے دن (میں)
(۱۰) پر علی کے بدل۔

يَجْرُونَ لِلَّذِينَ سَجَدَا

(۱۰۷:۱۷)

اور ٹھوڑیوں کے بل گر پڑتے ہیں۔

(۱۱) کا متعلق (عن کا بدل)

قَالَ مُوسَىٰ انْفِقُوا لِحَقِّ لِمَا
جَاءَكُمْ مِنْ أَسْحَابِ هَذَا (۱۰:۱۰)

موسیٰ نے کہا کیا تم حق کے بارے میں
جب وہ تمہارے پاس آیا کہتے ہو کہ یہ جادو
ہے؟

(۳) حرف قسم کے طور پر:

لَعَسْرَكُ إِنَّهُمْ لَفِي سَكْرَتِهِمْ
يَعْمَهُونَ (۷۴:۷۵)

اے محمد (ﷺ) تمہاری جان کی قسم وہ اپنی
مستی میں (مدہوش ہو رہے) تھے۔

(۳) بے شک۔ یقیناً۔ حرف شرط سے پہلے
لَئِنْ أَخْرَجُوا آلَا يَخْرُجُونَ مَعَهُمْ
(۱۲:۵۹)

اگر وہ نکالے گئے تو ان کے ساتھ نہیں نکلیں
گے۔ ل حرف جار (ملکیت ظاہر کرنے کے
لئے) (۱) برائے لئے ملکیت۔

لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي
الْاَرْضِ (۲۸۳:۲)

جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے
سب خدا ہی کا ہے۔ (۲) استحقاق کے لئے
وَلِلَّهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُولِهِ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ
(۸:۶۳)

حالانکہ عزت خدا کی ہے اور اس کے رسول
کی اور مومنوں کی۔

(۳) حق میں یعنی کسی کو مالک بنا دینا۔

جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا
(۱۱:۳۲)

اسی نے تمہارے لئے تمہاری ہی جنس کے
جوڑے بنائے۔

(۳) بوجہ۔ سبب

لِيَأْتِيَنَّ قُرَيْشًا

قریش کے مانوس کرنے کے سبب۔

(۵) بغرض۔ مقصد کے لئے۔

سَكَانَ جَسَدٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَا
آتَاہُ۔

مَا كَانَ اللهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى
مَا اَنْتُمْ عَلَيْهِ (۱۷۹:۳)

ل (۱) بے شک صحیح

درحقیقت یقیناً (حرف تاکید)

نوٹ:- ل مفتوح ان کی خبر سے پہلے۔

مَا اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ
اِلَّا اِنَّهُمْ لَنَا كٰفِرُوْنَ (۲۵:۲۰)

اور ہم نے تم سے پہلے جتنے پیغمبر بھیجے ہیں
سب کھانا کھاتے تھے۔ (۱)

اِنَّ رَبِّيْ لَسَمِيْعُ الدُّعَاۗءِ (۳۹:۱۳)
بے شک میرا پروردگار دعا سننے والا ہے۔

مُجِدِّا کے شروع میں۔

لَا اَنْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً فِىْ صُدُوْرِهِمْ
مِّنَ اللهِ (۱۳:۵۹)

بے شک تمہاری ہیبت ان لوگوں کے دلوں
میں خدا سے بڑھ کر ہے۔

(۲) تو ہوا ہوتا

لَوْ يٰۤاٰلُوْا لَمْ يَلْمِزْكَ لَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ اُمَّةً
وَاحِدَةً (۱۱۸:۱۱)

اور اگر تمہارا پروردگار چاہتا تو تمام لوگوں کو
ایک ہی جماعت کر دیتا۔

لَوْلَا دَفَعُ اللهُ النَّاسَ بَعْضُهُمْ
بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ (۲۵۱:۲)

اور خدا لوگوں کو ایک دوسرے پر چڑھائی اور
حملہ کرنے سے ہٹاتا نہ رہتا تو ملک تباہ

ہو جاتا۔

(حرف قسم کے ساتھ ملحق حرف کے طور پر):

تَاللهِ لَقَدْ اٰتٰرَكَ اللهُ عَلَيْنَا

(۹۱:۱۲)

(وہ بولے) خدا کی قسم! خدا نے تم کو ہم پر
فضیلت بخشی ہے۔

☆ ل ب س

تَلَبَّثُوا باب تفعّل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے دیر کر دی۔
ثلاثی مادے کی تَلَبَّثْتَ تَلَبَّثْنَا ٹھہرنا۔

☆ ل ب د

لَبَّدًا منصوب (اسم) زیادہ۔ وسیع
لَبَّدَ يَلْبُدُ لُبُودًا (ن)
چمٹ جانا وابستہ رہنا اکٹھے رہنا۔ اکٹھے
چمٹ رہنا۔ تودرت ہونا۔
يَقُولُ أَهْلَكْتُ مَالًا لَبَّدًا (۶:۹۰)
کہتا ہے کہ میں نے بہت سال مال برباد
کیا۔

لَبَّدًا منصوب (اسم) گنجان ہجوم
مفرد: لَبَّدَةٌ جو شیر کی گردن کی گھٹاپنا ہوا ہو۔
وَأَنَّهُ لَمَسَاقَامَ عَبْدَ اللَّهِ يَدْعُوهُ
كَأَدْوَا يَكُونُونَ عَلَيْهِ لَبَّدًا
(۱۹:۷۲) •

جب خدا کے بندے (محمد) اس کی عبادت
کو کھڑے ہو گئے تو کافران کے گرد ہجوم
کرنے کو تھے۔

☆ ل ب س

يَلْبَسُونَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ پہنیں گے۔
لَبَسَ يَلْبَسُ لَبْسًا وَ لَبُوسًا (س)
پہننا۔ زیور پہننا
وَيَلْبَسُونَ قِيَابًا خُضْرًا (۳۱:۱۸)
اور وہ باریک دیا اور اٹلس کے سبز کپڑے
پہنا کریں گے۔
لَبَسْنَا عَلِيًّا (فعل ماضی جمع متکلم)

کتاب اللام

☆ ل ب ب

الْأَلْبَابُ (اسم جمع) دلِ مفاہمت
بصیرت۔ ذہانت۔
مفرد: لُبٌّ دلِ بصیرت وغیرہ۔

☆ ل ب ث

لَبَّثَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ رہا/ٹھہرا
فَلَبَّثَ فِي السِّجْنِ بِضَعِّ سِنِينَ
(۳۲:۱۲)

پس یوسف کئی برس جیل خانے ہی میں
رہے
(۲) دیر نہ کی۔ دیر نہ ہوئی۔

فَمَا لَبَّثَ أَنْ جَاءَ بِعِجْلٍ حَنِيذٍ
(۶۹:۱۱)
ابھی کچھ وقفہ نہیں ہوا تھا کہ (ابراہیم) ایک
بھنا ہوا بچھڑا لے آئے۔

لَبَّثْتُ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو ٹھہرا۔

لَبَّثْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم ٹھہرے

لَبَّثُوا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ ٹھہرے

يَلْبَثُونَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ ٹھہرتے ہیں۔

يَلْبَثُوا (ساکن) وہ دیر کرتے ہیں
لَمْ يَلْبَثُوا انہوں نے دیر نہیں کی۔

لَا يَلْبَثِينَ (اسم فاعل جمع مذکر ٹھہرنے / رہنے والے۔

☆ ☆ ل ا

لَا (ا) نا نہیں (حرف نفی)
لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُدْرِكَ
القَمَرَ وَلَا اللَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ
(۳۰:۳۶)

نقو سورج ہی ہو سکتا ہے کہ چاند کو جا پکڑے
اور نہ رات ہی دن سے پہلے آ سکتی ہے۔
(۲) مت نا (کرو)

وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ
إِلَّا بِالْحَقِّ (۱۵۱:۶)
اور کسی جان (والے) کو جس کے قتل کو خدا
نے حرام کر دیا ہے قتل نہ کرنا۔

☆ ل ا ك

مَلَكٌ / الْمَلَكُ (اسم) فرشتہ
لَا كَ يَلْنُكَ لَنْكَأ (ف)
پیغام بھیجنا (یہ مستقل فعل نہیں ہے)
مَلَكًا (منصوب) فرشتہ
مَلَكَيْنِ منصوب (اسم)
دو فرشتے

الْمَلَائِكَةُ (اسم جمع) فرشتے

☆ ل ا ل

اللُّلُؤُ / لُلُؤُوا منصوب
(اسم) موتی۔ ہیرا

کتاب اللام

☆ ل ح ف

☆ ل ح د

يُلْحِدُونَ (باب افعال) (فعل مضارع جمع مذكر غائب) وہ الحاد کرتے ہیں۔
الْحَدَّ الْحَادَا (باب افعال)
راستہ بدلنا۔ جائز راستے سے ہٹ جانا۔
إِلَى مَأَلٍ هَوْنًا - فِئِي غَلَطَ اسْتَعْمَالَ كَرْنَا -
کھداند کام کرنا۔

وَذَرُوا الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِيهِ
أَسْمَانِيَه (۱۸۰:۷)
جو لوگ اس کے ناموں میں کجی اختیار کرتے
ہیں ان کو چھوڑ دو۔

إِلَى: وہ مائل ہوتے ہیں۔
لِسَانِ الَّذِي يُلْحِدُونَ إِلَيْهِ
أَعْجَمِي (۱۰۳:۱۲)
مگر جس کی طرف تعلیم کی نسبت کرتے ہیں
اس کی زبان تو عجمی ہے۔

إِلْحَادٌ (باب افعال) (اسم مصدر)
بے دینی۔
مُلْتَجِدًا (باب افعال) (اسم ظرف)
پناہ گاہ۔

التَّحَدُّ التَّحَادًا (باب افعال)
پناہ لینا۔ پناہ

☆ ل ح ف

إِلْحَافًا منصوب (اسم مصدر)
اصرار۔ ضد۔

الْحَفَّ إِلْحَافًا - اصرار کرنا۔
لِحْفٍ يَلْحَفُ لِحَافًا (س)

حق کو باطل کے ساتھ کیوں خلط ملط کرتے
ہو۔

لِبَاسٍ / لَبُوسٍ (اسم) پوشش۔ زیور
لباس۔

لَبَسْتُ (اسم مصدر) شک۔ شبہ
بَلْ هُوَ فِي لَبْسٍ مِنْ خَلْقِي جَدِيدٍ
(۱۵:۵۰)

بلکہ یہ از سر نو پیدا کرنے میں شک میں
پڑے ہوئے ہیں۔

☆ ل ب ن

لَبَنٌ (اسم) دودھ۔ دھی
لَبَنًا منصوب

☆ ل ج أ

الْمَلْجَا (اسم ظرف) جائے پناہ
لَجًا يَلْجَا لُجُوءًا (ف)
پناہ لینا۔ پناہ ہونا۔ پناہ

☆ ل ج ج

لَجُؤًا (مضارع) (فعل ماضی)
جمع مذكر غائب) وہ مصرر ہے/ اڑ رہے
رہے

لَجَّ يَلْجُ لَجًّا (ض)
حد سے گزرتا۔ اڑ رہتا۔

لُجَّةٌ منصوب (اسم) تالاب
لُجِّيٌّ (صفت) (اسم)۔

بہت گہرا (مسند)

ہم نے مہم کر دیا۔ شیعے میں ڈال دیا۔
لَبَسَ يَلْبَسُ لَبْسًا (ض)

کپڑے پہننا۔ ڈھانکنا۔ لپیٹنا۔ مہم کرنا
خلط ملط کرنا۔

يَلْبَسُ منصوب (فعل مضارع)
واحد مذكر غائب) کہ وہ مہم کر دے۔ شیعے
میں ڈال دے۔

أَوْ يَلْبَسُكُمْ شَيْعًا (۶۵:۶)
یا تمہیں فرتے فرتے کر دے۔

يَلْبَسُونَ (فعل مضارع جمع
مذكر غائب)

يَلْبَسُوا (منصوب) وہ شیعے میں
ڈالتے ہیں۔

وَلَوْ جَعَلْنَاهُ مَلَكًا لَجَعَلْنَاهُ رَجُلًا
وَلَلْبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَا يَلْبَسُونَ (۹:۶)

نیز اگر ہم کسی فرشتے کو بھیجتے تو اسے مرد کی
صورت میں بھیجتے (تاکہ ان سے بات

کرے) اور جو شبہ (اب) کرتے ہیں اسی
شیعے میں پھر ڈال دیتے (پاکتعال)

انتباہ: دونوں فعلوں کا تالابی مادہ (ایک ہی ل

ب سے ہے) فرق صرف تکمیل یعنی حرکات
کا ہے یعنی لَبَسَ يَلْبَسُ : پہننا اور لَبَسَ

يَلْبَسُ : شیعے میں ڈالنا۔
تَلْبَسُونَ (فعل مضارع واحد
مذكر حاضر) تو پہننا ہے۔

وَتَسْتَخْرِجُونَ جَلِيَّةً تَلْبَسُونَهَا
(۱۲:۳۵)

اور زبور نکالتے ہو جسے پہنتے ہو۔
تَلْبَسُونَ (فعل مضارع جمع
مذكر حاضر) تم خلط ملط کر دیتے ہو۔

لِمَ تَلْبَسُونَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ
(۷۱:۳)

کتاب اللام

ل ز ب ☆

مِنْ لَذْنِيْ مِيرے ہاں سے

☆ ل د ی

لَدِيْ (اسم ظرف یا حرف ربط)
پڑ پاس - ہاں - سے - اس اسم ظرف
(مکان) کا جسے بعض علمائے لغت حرف
ربط کہتے ہیں استعمال لَدُن کی طرح ہے
لیکن لَدِي کے بعد لَدُن کی طرح میں کی
ضرورت نہیں ہوتی مثلاً: لَدِي الْبَابِ
دروازے پر / دروازے کے پاس -

لَذْنِيْنَا ہمارے ہاں
لَذْنِيْهِ اس کے ہاں
لَذْنِيْهِمْ ان کے ہاں
لَذْنِيْ مِيرے ہاں

☆ ل ذ ذ

تَلَذُّ (مضارع) (فعل مضارع)
واحد مؤنث غائب (لذت - لذیذ پانی ہے
لَذُّ يَلَذُّ لَذَاذَا (ن)
بیٹھا - لذیذ - مزیدار - خوشگوار - حواس کو
تسکین دینے والا ہوتا -
وَلِيْهِيَ مَا تَشْتَهِيْهِ الْاَنْفُسُ وَتَلَذُّ
الْاَعْيُنُ (۷۱:۳۳)
اور وہاں جو جی چاہے اور جو آنکھوں کو اچھا
لگے (موجود ہوگا) -
لَذَّةُ (اسم) لذت - مزہ

☆ ل ز ب

لَا زَبْتُ (اسم فاعل واحد مذکر)

کرنے والے کے دل کا احساس مقصود ہو -
لیکن وہ لفظ کے ظاہری معنی کے خلاف
ہوں -

نوٹ :- قرآن کریم میں یہ لفظ انہی معنوں
میں استعمال ہوا ہے لیکن اس کے اور معانی
بھی ہیں جنہیں لغت میں دیکھا جاسکتا ہے

☆ ل ح ی

لِحْيَةٍ (اسم) داڑھی - ریش
لَا تَأْخُذْ بِلِحْيَتِيْ (۹۳:۲۰)
میری داڑھی اور سر (کے بالوں) کو مت
پکڑیے -

☆ ل د د

الَّذُ (اسم تفضیل) نہایت جھگڑالو
وَهُوَ الَّذُ الْخِصَامُ (۲۰۳:۲)
حالانکہ وہ سخت جھگڑالو ہے -
لَذًا منصوب - جھگڑالو

☆ ل د ن

لَذْنُ (اسم ظرف یا حرف ربط)
پاس سے -
مِنْ اِسْ سے پہلے ہمیشہ من آتا ہے
مِنْ لَذْنُ سے
مِنْ لَذْنِكَ تیرے پاس سے یا
تیرے ہاں سے

مِنْ لَذْنَا ہمارے ہاں سے
مِنْ لَذْنِهِ اس کے ہاں سے

چونے سے لپیٹنا

☆ ل ح ق

يَلْحَقُوْا (ساکن) (فعل مضارع)
جمع مذکر غائب - وہ پہنچتے ہیں -
لِحَقٍ يَلْحَقُ لِحَاقًا (س)
جالینا - پہنچنا - ب جا پکڑنا - آگے نکل
جانا - لَمْ يَلْحَقُوْا وہ نہیں پہنچے یا وہ آگے
نہیں نکلے -
الْحَقْمُ باب افعال (فعل ماضی)
جمع مذکر حاضر) تم پہنچ گئے یا تم نے جالیا
الْحَقَّ الْحَقًا ساتھ لگانا
الْحَقْنَا باب افعال - (فعل ماضی)
جمع متکلم) ہم نے ملا دیا - ساتھ لگا دیا -
الْحَقُّ باب افعال (فعل امر)
واحد مذکر حاضر) ساتھ ملا -
الْحَقْنِيْ مجھے ساتھ ملا لو -

☆ ل ح م

لَحْمٌ (اسم) گوشت
لَحْمًا (منصوب) گوشت
لَحْمٌ گوشت مفرد: لَحْمٌ

☆ ل ح ن

لَحْنٌ (اسم)
الْقَوْلُ - انداز گفتگو بات میں چک
لِحْنٍ يَلْحَنُ لِحْنًا (س)
اس انداز سے گفتگو کرنا کہ جس سے بات

کتاب اللام

☆ ل ع ب

☆ ل ط ف

(و) لَيْتَلَطَّفُ بَابِ تَفَعُّلٍ (امر)
عائب' واحد مذکر عائب (وہ نرمی اختیار کرے)
تَلَطَّفَ تَلَطُّفًا نرمی اور شائستگی اختیار کرنا
لَطْفٌ يَلُطِّفُ لَطْفًا (ک)
نرم و نازک ہونا' نفاست پسند ہونا۔ باوقار ہونا۔

اللَطِيفُ اللہ تعالیٰ کے صفاتی ناموں میں سے ایک نام۔ لطف و کرم کرنے والا اور مہربان۔
لَطِيفًا (منسوب) مہربان۔

☆ ل ظ ي

تَلَطَّيْتُ (بَابِ تَفَعُّلٍ)
(فعل ماضی واحد مذکر عائب) شعلہ زن ہوا
تَلَطَّيْتُ (بَابِ تَفَعُّلٍ) بھڑک اٹھنا
لَطَّيْتُ يَلُطُّي لَطًى (س) - بھڑکنا
لَطًى شعلہ (دوزخ کی آگ)

☆ ل ع ب

نَلَعَبْتُ (فعل مضارع جمع متکلم)
(۱) ہم ہنسی مذاق کرتے ہیں۔ (ضد: سنجیدہ ہونا)

لَعَبٌ يَلْعَبُ لَعْبًا (س)
اٹھکیلیاں کرنا۔ تمسخر کرنا۔ کھیلنا۔ مذاق کرنا۔ خوش گپی کرنا (کسی غیر سنجیدہ کام)

☆ ل س ن

لِسَانٌ (اسم) (۱) زبان)
گفتگو کا ذریعہ/ آلہ
لَا تَحْرِكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَفْعَلَ بِهِ
(۱۶:۷۵)
(اور اے محمد!) وحی پڑھنے کے لئے اپنی زبان نہ چلایا کرو کہ اس کو جلد یاد کر لو۔
(۲) زبان۔ بولی۔
وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُولٍ إِلَّا بِلِسَانٍ
قَوْمِهِ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ (۳:۱۳)
اور ہم نے کوئی پیغمبر نہیں بھیجا مگر اپنی قوم کی زبان بولتا تھا تاکہ انہیں احکام خداوندی کھول کھول کر بتا دے۔

(۳) گفتگو۔ زبان
وَأَخِي هَارُونَ هُوَ أَفْصَحُ مِنِّي
لِسَانًا فَأَرْسَلْنَا مَعِيَ (۳۴:۲۸)
اور ہارون (جو) میرا بھائی ہے اس کی زبان مجھ سے زیادہ اچھی ہے تو اس کو میرے ساتھ مددگار بنا کر بھیج۔

(۴) شہرت
(جب اس کا مضاف الیہ صدق ہو)
وَوَعَيْنَا لَهُمْ مِنْ رَحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا
لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا (۵۰:۱۹)

اور ہم نے ان کو اپنی رحمت سے (بہت سی چیزیں) عنایت کیں اور ان کا ذکر جلیل بلند کیا۔

السِّنَّةُ (اسم جمع) زبانیں
مفرد: لِسَانٌ۔

نوٹ:- جمع کی صورت میں یہ لفظ صرف زبانوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

چپکنے والا پلاسٹک۔ (پکھتال)
لَزِبَ يَلْزَبُ لَزُوبًا (س)
چپکنا۔ چپٹنا۔ مضبوطی سے جوٹنا

☆ ل ز م

الزَّمُ باب افعال (فعل ماضی)
واحد مذکر عائب (لازم کیا۔)
الزَّمُ باب افعال (الزَّمَا)
جزا رہنے دینا۔ ملانا۔ ساتھ ملانا۔
لَزِمَ يَلْزِمُ لَزُومًا (س) چپٹنا
جوٹنا۔ تعلق رکھنا۔ حاضر ہونا۔
وَالزَّمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوَى
(۲۶:۲۸)

اور ان کو پرہیزگاری کی بات پر قائم رکھا۔
الزَّمْنَا باب افعال (فعل ماضی جمع متکلم)
ہم نے باندھا۔
وَكُلَّ إِنْسَانٍ أَلْزَمْنَاهُ طَبْعَهُ فِي
عُقُوبِهِ (۱۳:۱۷)

اور ہم نے ہر انسان کے اعمال کو (بصورت کتاب) اس کے گلے میں باندھ دیا ہے۔
نَلَزِمُ باب افعال (فعل مضارع جمع متکلم)
ہم مجبور کرتے ہیں۔

أَنْلَزِمُكُمْ هَاوَاتِكُمْ لَهَا كِهَوْنٍ
(۲۸:۱۱)

تو کیا ہم اس کے لئے تم کو مجبور کر سکتے ہیں اور تم ہو کہ اس سے ناخوش ہو رہے ہو۔
أَنْلَزِمُكُمْ هَاوَاتِكُمْ لَهَا كِهَوْنٍ
كُفْمُ = ضمیر متصل ہا = ضمیر
ان تمام اجزاء کو ایک لفظ کی شکل میں لکھا گیا ہے۔

کتاب اللام

ل غ و ☆

الْمَلْعُونُونَ (اسم فاعل جمع مذکر)
لعنت کرنے والے۔ مفرد: لَا عَيْنَ
مَلْعُونِينَ منسوب (اسم مفعول
جمع مذکر) جن پر لعنت کی گئی ہو۔
الْمَلْعُونَةُ (اسم مفعول واحد مؤنث)
ملعونہ۔ جس عورت پر لعنت کی گئی ہو۔
لَعْنَتُهُم دیکھیے ع ن ت

ل غ ب ☆

لُعُوبٌ (اسم مصدر) تھکاؤت
لَعَبٌ يَلْعَبُ لَعْبًا وَ لُعُوبًا (ف)
بڑی طرح تھکانا۔

ل غ و ☆

الْقَوُّ (فعل امر جمع مذکر)
شور مچادیا کرو۔
لَعِي يَلْعِي لَعِيًا وَ لَا عِيَّةً
وَ مَلْعَاةً (س)
نامعقول اور لغوبات کہنا دانستہ یا نادانستہ
غلطی کرتا۔
لَا تَسْمَعُوا هَذَا الْقُرْآنَ
وَ الْقَوَائِدَ (۲۶:۳۱)
اس قرآن کو سنانا نہ کرو (اور جب پڑھنے
گلیں تو) شور مچادیا کرو۔
اللُّغُو (اسم) غیر دانستہ کہا ہوا
لفظ۔ غیر ارادی طور پر بولا ہوا لفظ (راغب)
لُغُوًا منسوب (اسم) لغوبات
نامعقول کلام۔
لَا عِيَّةً (اسم فاعل واحد مؤنث)

”تمہیں کس طرح پتہ چل سکتا ہے کہ قیامت
قریب ہے“ ایسی صورت میں مَسَائِدُ رِيَكْ
بمحتی تمہیں کیا معلوم؟ جواب ہے۔ mjjz

ل ع ن ☆

لَعَنَ (فعل ماضی واحد مذکر)
غائب) اس نے لعنت کی۔
لَعْنٌ يَلْعَنُ لَعْنًا (ف)
لعنت کرتا۔ بد دعا دینا کسی کو اللہ کی رحمت
سے محروم کرنا۔
لَعْنَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث)
غائب) اس نے لعنت کی۔ یعنی گروہ یا قوم
نے۔

لَعْنًا (فعل ماضی جمع متکلم)
ہم نے لعنت کی۔

يَلْعَنُ (فعل مضارع واحد)
مذکر غائب) وہ لعنت کرتا ہے۔
نَلْعَنُ (فعل مضارع جمع)
متکلم) ہم لعنت کرتے ہیں۔
الْعَنَ (فعل امر واحد مذکر)
اے پروردگار! ان پر لعنت کر یعنی انہیں اپنی
رحمت سے محروم کر۔

لَعِنٌ (فعل ماضی مجہول واحد)
مذکر غائب) اسے لعنت کی گئی۔
لُعِنُوا (فعل ماضی مجہول جمع)
مذکر غائب) ان پر لعنت کی گئی۔
لَعْنٌ / لَعْنًا منسوب (اسم) لعنت
لَعْنَةٌ (اسم) لعنت۔

مضاف کی شکل میں یوں استعمال کیا جاتا
ہے۔ لَعْنَةُ اللَّهِ (خدا کی لعنت) يَالْعَنَتِي
(میری لعنت)

معاملے میں)
يَلْعَبُ (ساکن) (واحد مذکر)
غائب) وہ کھیلتا ہے۔ کھیلتے گا۔
يَلْعَبُونَ (فعل مضارع جمع)
مذکر غائب) وہ مذاق کرتے ہیں۔
يَلْعَبُوا ساکن) کہ وہ مذاق کریں
(یعنی انہیں مذاق کرتا چھوڑ دیں)۔
لَعِبٌ (اسم) کھیل۔ کھیلتا۔
لَا عِبِينَ منسوب (اسم فاعل جمع
مذکر) کھلاڑی۔ کھیل کود کے طور پر۔
وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَ الْأَرْضَ وَ مَا
بَيْنَهُمَا لِعِبِينَ (۱۶:۲۱)
اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو
(مخلوقات) ان دونوں کے درمیان ہے اس کو
لبو و لعب کے لئے پیدا نہیں کیا۔

ل ع ل

لَعْلٌ (حرف) شاید۔ ہو سکتا ہے
توقع ہے۔ ممکن ہے۔ صرفیوں کے نزدیک
یہ حرف اُن کی طرح مشبہ بالفعل ہے۔ ضمیر
کے لائحے کے ساتھ یوں لکھا جاتا ہے:
لَعْلَكُمْ لَعْلَكَ لَعْلِي لَعْلُهُ اور دوسری
صورتوں میں یوں:

وَمَا يَذُرُكَ لَعْلُ السَّاعَةِ تَكُونُ
قَرِينًا (۶۳:۳۳)
اور تمہیں کیا معلوم ہے شاید قیامت قریب
ہی آگئی ہو۔

نوٹ: بعض صرفیوں کی رائے میں اس
آیت میں لعل هل کا بدل ہے یعنی حرف
استفہام۔ اس صورت میں آیت کا ترجمہ یہ
ہوگا:

ل ق ط ☆

ل ق ب ☆

الِقَابُ (اسم جمع) لقب
(اعزازی نام) - کثیت عُرفی - مفرد: لِقَب

ل ق ح ☆

لَوَاقِحُ (اسم جمع) بار آور کرنے والا
لَا قِحَہ کی جمع کسر -
لَقَحْتُ (الانثی) تَلَقَّحُ لَقَا حَا وَ
لَقْحًا (ف)
حاملہ ہوگئی - ہواؤں کو حاملہ اس لئے کہا جاتا
ہے کہ یہ پانی کے قطرات سیسے ہوتی ہیں اور
انہیں اس جگہ پہنچاتی ہیں جہاں یہ بارش بن
کر برستے ہیں (mji) -
لَقَحَ (مادہ کھجور کے درخت کو حاملہ
کردینا)

وَأَرْسَلْنَا الرِّيحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا مِنَ
السَّمَاءِ مَاءً (۲۳:۱۵)
اور ہم ہی ہوائیں چلاتے ہیں (جو بادلوں
کے پانی سے) بھری ہوئی (ہوتی) ہیں اور
ہم ہی آسمان سے مینہ برساتے ہیں -

ل ق ط ☆

التَّقَطُّ باب افعال (فعل ماضی
واحد مذکر غائب) اٹھا لینا - لے لینا -
لَقَطَ يَلْقُطُ لَقْطًا (ن)
زمین سے اٹھا لینا -
التَّقَطُّ (باب افعال) لے لینا

کتاب اللام

مذکر غائب) وہ بولتا ہے -
لَقَطَ يَلْقُطُ لَقْطًا (ض)
آگے پھینکنا بول پڑنا -

ل ف ف ☆

التَّقَفْتُ افعال (فعل ماضی
واحد مؤنث غائب) ڈھیر بن گئی -
التَّقَفْتُ التَّقَافًا باب افعال
صلہ کے ساتھ ڈھیر بن جانا - ایک چیز کا
دوسری چیز میں مل جانا)
وَأَتَّقَتِ السَّاقِ بِالسَّاقِ
(۲۹:۷۵)
اور پنڈلی سے پنڈلی لپٹ جائے یعنی
مصیبت پر مصیبت آئے -
التَّقَافًا منصوب (اسم جمع) گھنے پتے
گھنے آگے ہوئے درخت - مفرد: لَقَفْتُ
چمچ دینا - تہہ کرنا - پلینا - تہہ در تہہ کرنا -
لَقِفْتُ / لَقِيفًا منصوب (اسم فاعل)
واحد مذکر) اٹھا لیا ہوا - ہجوم -

ل ف ی ☆

الْقِيَا باب افعال (معتل) (فعل
ماضی شنیہ مذکر غائب) دونے پایا
الْقِيَا لِقَاءً أ (باب افعال)
لَقَا يَلْقَوْنَ لِقَاءً (ن) ثلاثی مادہ - پایا
الْقِيَا (باب افعال) - معتل)
(فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے پایا
الْقِيَا باب افعال معتل (فعل)
ماضی جمع متکلم) ہم نے پایا -

بے کار گفتگو

ل ف ت ☆

لَفَا - الْفِي دیکھنے ل ف ی
تَلَفَّتْ منصوب (فعل مضارع)
واحد مذکر حاضر) کہ تو بھٹکا دے
لَفَّتْ يَلْفُتْ لَفْتًا وَ لَفْتَةً (ض)
ایک طرف موڑنا - پھیر دینا ہے -
قَالُوا أَجِئْنَا لِنُلْفِتْنَا عَمَّا
وَجَدْنَا عَلَيْهِ اِبْتَاءً نَا (۷۸:۱۰)
کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ
جس راہ پر ہم اپنے باپ دادا کو پاتے رہے
ہیں ہمیں اس سے پھیر دو -
لِنَلْفِتْنَا لَ + تَلَفَّتْ + نَا کرتو
پھیر دے ہمیں -
(لا) يَلْفِتُ سَاكِنٌ (فعل نمی واحد
مذکر غائب) وہ نہ پھرے -
التَّقَفْتُ التَّقَافًا افعال - پھرنا
عَنْ - گرد - پیچھے مڑ کر دیکھنا -

ل ف ح ☆

تَلَحَّفْتُ (فعل مضارع واحد
مؤنث غائب) جلتی ہے -
لَحَفَ يَلْحَفُ لَحْفًا (ف)
جلنا - جھلنا

ل ف ظ ☆

يَلْفِظُ (فعل مضارع واحد)

کتاب اللام

ل ق ی ☆

لَقِيَا مَعْتَلٌ (فعل ماضی ثنویہ مذکر

غائب) (۱) وہ دو ملے

لَقِيَا يَلْقَى لِقَاءً ۱۱ وَ لَقِيَانَا (س)

ملنا- سامنا ہونا- تجربہ ہونا- تجربہ میں سے گزرنا- جھینا- برداشت کرنا-

لَقُوا (معتل) (فعل ماضی جمع مذکر

غائب) وہ ملے- آنے سے سامنے ہوئے- وہ ایک دوسرے کو ملے-

وَ اِذْ لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْۤا اٰمَنَّا

(۱۳:۲)

یہ لوگ جب مؤمنوں سے ملے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے ہیں-

لَقِيْتُمْ مَعْتَلٌ (فعل ماضی جمع

مذکر حاضر) تم ملے-

اِذَا لَقِيْتُمْ جَبْتُمْ لَوْ

لَقِيْنَا (معتل) (فعل ماضی جمع متکلم)

ہم ملے- (۲) ہم نے پایا

لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا

(۶۲:۱۸)

اس سفر سے ہم کو بہت تکان ہو گئی ہے-

يَلْقَى مَعْتَلٌ (فعل مضارع واحد

مذکر غائب) وہ پائے گا-

يَلْقَاهُ وَهٖ سَابِقَةٌ

يَلْقَى مَعْتَلٌ سَاكِنٌ مَّخْدُوْفٌ لَّا خَر

(۳) وہ پائے گا جتلا ہوگا-

وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اٰتَاٰ

(۶۸:۲۵)

اور جو یہ کام کرے سخت گناہ میں مبتلا ہوگا

(ماجد) جرم کا مرتکب ہوگا- (mjj) جرمانہ

اٹھالینا-

يَلْتَقِطُ باب التعلال (فعل

مضارع واحد مذکر غائب) وہ اٹھالے گا- وہ لے لے گا-

ل ق م ☆

الْتَقَمَ باب التعلال (فعل ماضی

واحد مذکر غائب) اس نے نگل لیا-

الْتَقَمَ السِّغَامَ (باب التعلال) منہ

بھر کے نگل لینا-

لَقَمَ يَلْقُمُ لَقْمًا (ن)

روکنا- رکاوٹ پیدا کرنا-

☆☆☆☆

لَقْمَانٌ (اسم معرفہ) قرآن کریم

کی سورت نمبر ۳۱ کا نام- لقمان ایک دانہ شخص تھا- اس کی حکمت و دانائی عرب میں مشہور تھی-

دور جاہلیت میں بھی وہ حکیم کے لقب سے معروف و مشہور تھے لقمان نام کے اگر تین نہیں تو کم از کم دو شخص ہو گزرے ہیں- جو عرب روایات میں مشہور ہیں- پہلا لقمان تو قبیلہ عاد کا تھا دوسرے لقمان جو لقمان حکیم مشہور تھے ان کا ذکر قرآن کریم میں ہے- مسعودی کے بیان کے مطابق وہ ایک نوبی آزاد کردہ غلام تھے جو حضرت داؤد کے وقت میں ہو گزرے ہیں (ماجد ۱۲ ص ۲۸)

ل ق ی ☆

ادا کرے گا (پکتھال)

تَلَقُّوْا مَعْتَلٌ (منسوب)

مخدوف لَّا خَر (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم پاؤ گے-

قَبْلِ اَنْ تَلْقَوْهُ پشتر اسکے تم سے پاؤ

يَلْقُوْنَ مَعْتَلٌ (فعل مضارع جمع مذکر

غائب) وہ پائیں گے-

لَا قِيَةَ مَعْتَلٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)

لا قی: ملنے والا- پانے والا-

لَا قِيَّ وَهٖ جُوْا بَآءٌ

لَا قِيَةَ ضمیرہ کی طرف مضاف

لَقِيْتُ بَاب تَفْعِيْلٍ (معتل) (فعل ماضی

واحد مذکر غائب) عنایت کیا-

لَقِسْتُ تَلْقِيَةً كَسِيْ كَوْعَايَاتٍ كَرْنَا- بخشش

کرنا- اوپر ڈال دینا-

وَلَقَفْتُمْ نَضْرَةً وَسُرُوزًا (۱۱:۷۶)

اور تازگی و خوش دلی عنایت فرمائے گا

تَلْقَى / تَلْقَى بَاب تَفْعِيْلٍ مَعْتَلٌ

(فعل مضارع مجہول واحد مذکر حاضر) تجھے

دیا جاتا ہے تاکہ تجھے عطا کیا جائے-

وَ اِنَّكَ لَتَلْقَى الْقُرْآنَ مِنْ لَّدُنْ

حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ (۶:۲۷)

اور تم کو قرآن (خدائے حکیم و علیم کی

طرف سے عطا کیا جاتا ہے-

يَلْقَى بَاب تَفْعِيْلٍ مَعْتَلٌ (فعل

مضارع مجہول واحد مذکر غائب) عطا کیا

جاتا ہے- تجھ پر یا جاتا ہے- بخشا جاتا ہے-

وَمَا يَلْقَاهَا اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا

(۳۵:۳۱)

اور یہ بات انہی لوگوں کو حاصل ہوتی ہے جو

برداشت کرنے والے ہیں-

يَلْقُوْنَ بَاب تَفْعِيْلٍ (معتل)

کتاب اللام

ل ق ی ☆

پھینک ڈالے۔

الْقَوَا باب افعال معتل۔

(فعل امر جمع مذکر حاضر) تم پھینکو/ ڈالو

قَالَ الْقَوَا فَلَمَّا الْقَوَا سَحَرُوا

أَعْيَنَ النَّاسَ (۱۱۶:۷)

حضرت موسیٰ نے کہا: تم ڈالو جب انہوں

نے (جادو کی چیزیں) ڈالیں تو لوگوں کی

آنکھوں پر جادو کر دیا۔

الْقَيْثُ باب افعال معتل۔

(فعل ماضی واحد منکلم) میں نے ڈالا

وَالْقَيْثُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِي

(۳۹:۲۰)

میں نے اپنی طرف سے محبت ڈال دی

(عبدالماجد دریا آبادی) میں نے تجھ پر اپنی

محبت ڈال دی (پکھتال)۔

الْقَيْنَا باب افعال معتل (فعل)

ماضی جمع منکلم) ہم نے ڈالا۔

وَالْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعِدَاةَ وَالْبَغْضَاءَ

إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ (۶۳:۵)

ہم نے قیامت تک کے لئے ان کے

درمیان دشمنی اور نفرت ڈال دی۔

(۲) ڈال دیا۔

وَالْقَيْنَا عَلَى كُرْسِيِّ جَسَدًا ثُمَّ

آتَابَ (۳۳:۳۸)

اور ان کے تحت پر ایک دھڑ ڈال دیا پھر

انہوں نے خدا کی طرف رجوع کیا۔

(۳) ہم نے رکھا۔

وَالْأَرْضَ مَدَّ ذَهَبًا وَالْقَيْنَا فِيهَا

رَوَّاسِي (۱۹:۱۵)

اور زمین کو ہم نے پھیلا دیا اور اس میں

مضبوط پہاڑ رکھ دیئے (پکھتال)۔ ڈال

دیئے (عبدالماجد دریا آبادی)

رَسُولٌ وَلَا نَبِيًّا إِلَّا إِذْ أَمَنَّا الْقَى

الشَّيْطَانُ فِي أَمْنِيَّتِهِ (۵۲:۲۲)

اور ہم نے تم سے پہلے کوئی رسول اور نبی نہیں

بھیجا مگر (اس کا یہ حال تھا) کہ جب وہ

تلاوت کرتا تھا تو شیطان اس کی تلاوت

میں (وسوسہ) ڈالتا تھا یعنی اس کے غیر مسلم

سننے والوں کے دلوں میں (عبدالماجد دریا

آبادی)

ہم نے کبھی کوئی رسول یا نبی نہیں بھیجا مگر

(اس حال میں کہ) وہ جب بھی خدا کا پیغام

پڑھ کر سنا تا تو شیطان اس کی تلاوت میں

وسوسہ ڈال دیتا (پکھتال)

(۵) دیا۔ دے دیا

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَذِكْرٍ لِمَنْ كَانَ

لَهُ قَلْبٌ أَوْ أَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ

شَاهِدٌ (۳۷:۵۰)

جو شخص دل (آگاہ) رکھتا ہے یا دل سے

متوجہ ہو کر سنتا ہے، اس کے لئے اس میں

نصیحت ہے۔

(۶) بَلِ الْإِنْسَانُ عَلَىٰ نَفْسِهِ

بَصِيرَةٌ وَلَوْ أَلْقَىٰ مَعَاذِيرَهُ

(۱۵۱۳:۷۵)

بلکہ انسان آپ اپنا گواہ ہے۔ اگرچہ عذرو

معذرت کرتا رہے۔

الْقَثُ باب افعال معتل فعل

ماضی واحد مؤنث غائب (اس (عورت)

نے باہر ڈال دیا۔

وَالْقَثُ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ (۳:۸۳)

اور جو کچھ اس میں ہے نکال کر باہر ڈال

دے گی اور (پاکل) خالی ہو جائے گی۔

الْقَوَا باب افعال معتل

(فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے

مضارع مجہول جمع مذکر غائب) انہیں دیا

جائے گا یعنی وہ ملیں گے۔

يَلْقَوَا باب مفاعله معتل منصوب

جمع مذکر غائب)

فَلَدَرُهُمْ حَتَّىٰ يَلْقَوَا يَوْمَهُمُ الَّذِي

فِيهِ يُصْعَقُونَ (۲۵:۵۲)

انہیں چھوڑ دو یہاں تک کہ وہ روز سامنے

آجائے گا۔ جس میں وہ بے ہوش کر دیئے

جائیں گے۔

لِقَاءَ (باب مفاعله معتل)۔ ملاقات

لاقی يَلْقَى (باب مفاعله سے یہ

اسم مصدر یا تو اللہ کے نام زبہ، کا مرجع واقع

ہوا ہے یا يَوْمَهُمُ کا یا پھر ضمیر کا مثلاً: لِقَائِهِ

لِقَاءَ نَا كَا۔

الْقَى باب افعال معتل (فعل)

ماضی واحد مذکر غائب (۱) نیچے ڈال دیا۔

فَالْقَى عَصَاهُ فَبَاذَاهِيَ فُعْبَانَ مُبِينٌ

(۱۰۷:۷)

موسیٰ نے اپنی لاشمی زمین پر ڈال دی تو اسی

وقت صریح اثر دھا (ہو گیا)۔

(۲) رکھ دیا

وَالْقَى فِي الْأَرْضِ رَوَّاسِي أَنْ

تَمِيدَ بِكُمْ (۱۵:۱۶)

اسی نے زمین پر پہاڑ بنا کر رکھ دیئے تاکہ تم

کو لے کر کہیں جھک نہ جائے۔

(۳) پیش کیا۔

وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ أَلْقَى إِلَيْكُمُ

السَّلْمُ لَسْتَ مُؤْمِنًا (۹۳:۳)

اور جو شخص تم سے سلام علیک کرے اس سے

یہ نہ کہو کہ تو مومن نہیں ہے۔

(۴) وسوسے ڈالنا۔

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ

کتاب اللام

☆ ل ق ی

تھا۔ ابتداء میں دو میں سے ایک تگ گئی۔
إذ تَلَقَوْنَهُ بِالْأَسْتِخْكُمْ (۱۵:۲۳)
جب تم اپنی زبانوں سے اس کا ایک دوسرے
سے ذکر کرتے تھے۔

يَتَلَقَىٰ مَعْتَلٍ بِابِ تَفْعَل (فعل)
مضارع واحد مذکر غائب (استقبال کرتے
ہیں۔

إذ يَتَلَقَى الْمُتَلَقِينَ عَنِ اليمينِ
وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيدٌ (۱۷:۵۰)
جب (وہ کوئی کام کرنے لگتا ہے تو) دو لکھنے
والے جو دائیں بائیں بیٹھے ہیں لکھ لیتے
ہیں۔

تَتَلَقَىٰ مَعْتَلٍ بِابِ تَفْعَل (فعل مضارع
واحد مؤنث غائب) فرشتے ملتے ہیں۔
لَا يَحْزَنُهُمُ الْفَرْعُ إِلَّا كَسَبْرٍ وَتَتَلَقَّاهُمُ
الْمَلَائِكَةُ (۱۰۳:۲۱)

ان کو (اس دن کا) بھاری خوف غمگین نہیں
کرے گا اور فرشتے ان کو لینے آئیں گے۔
التَلَقَىٰ مَعْتَلٍ بِابِ اِتِّعَالَ (فعل)
ماضی واحد مذکر غائب (ملا۔

التَلَقَىٰ التَّلَقَاءُ (باب اِتِّعَالَ)
بِالشَّانِزِ رُو در رو ملنا
التَّلَقَاتُ مَعْتَلٍ بِابِ اِتِّعَالَ (فعل)
ماضی شنیہ مؤنث غائب (دو عورتیں ملیں۔

التَّلَقِيَتُم مَعْتَلٍ بِابِ اِتِّعَالَ (فعل)
ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے ملاقات کی
يَتَلَقِيَان مَعْتَلٍ بِابِ اِتِّعَالَ (فعل)
مضارع شنیہ مذکر غائب) وہ دو ملتے ہیں

تَلَقَاءُ مَعْتَلٍ بِابِ اِتِّعَالَ (فعل)
مضارع شنیہ مذکر غائب) وہ دو ملتے ہیں
التَّلَاقُ مَعْتَلٍ بِابِ مَفَاعِلِه
اسم مصدر۔ ملاقات کرنا
يَوْمُ التَّلَاقِ مَلَقَاتِ كَادِن

امر واحد مؤنث حاضر (تو عورت) ڈال
فَالْقِيَةِ فِي اليمِ (۷:۲۸)
اسے دریا میں ڈال دے۔

الْقِيَةِ مَعْتَلٍ بِابِ اِفْعَالَ (فعل)
فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب (ڈالا گیا
(۱) گر پڑے۔

وَالْقِيَةِ السُّحْرَةَ سَجِدِينَ (۱۲۰:۷)
جادو گر تہجد میں گر پڑے الی
(۲) پھینکا گیا۔
إِنِّي الْقِيَةِ الِئِي كَتَبْتُ كَرِيمَتِ
(۲۹:۲۷)

میری طرف ایک نامہ گرامی ڈالا گیا
علیٰ (۳) رکھے گئے/ اتارے گئے۔
فَلَوْلَا الْقِيَةِ عَلَيْهِ اسْوَرَةٌ مِّنْ
ذَهَبٍ (۵۳:۲۳)
تو اس پر سونے کے ٹکڑے کیوں نہ اتارے
گئے۔

الْفَوْا مَعْتَلٍ بِابِ اِفْعَالَ (فعل ماضی
مجہول جمع مذکر غائب) وہ ڈالے گئے
يُنْقَىٰ مَعْتَلٍ بِابِ اِفْعَالَ (فعل مضارع
مجہول واحد مذکر غائب) پھینکا جاتا ہے۔

تُنْقَىٰ مَعْتَلٍ بِابِ اِفْعَالَ (فعل مضارع
مجہول واحد مذکر حاضر) تو پھینکا جائے گا۔
تَلْقَىٰ مَعْتَلٍ بِابِ تَفْعَل (فعل ماضی
واحد مذکر غائب) حاصل کیا۔ پایا۔ سیکھا

فَتَلْقَىٰ اذْمٍ مِّنْ رَبِّهِ كَلِمَتِ
(۳۷:۲)
پھر آدم نے اپنے پروردگار سے کچھ کلمات
سیکھے۔

تَلْقَوْنَ مَعْتَلٍ بِابِ تَفْعَل (فعل)
مضارع جمع مذکر غائب) تم شائع کرتے
تھے۔ عام کرتے تھے۔ اصل میں تَتَلَقَّوْنَ

سَالَقِي بِابِ اِفْعَالَ۔ مَعْتَلٍ (فعل)
مضارع واحد متکلم) میں ڈالوں گا۔
تَلْقَىٰ مَعْتَلٍ بِابِ اِفْعَالَ (فعل)
مضارع واحد مذکر حاضر) کر تو ڈالے۔

تَلْقَوْنَ مَعْتَلٍ بِابِ اِفْعَالَ۔ مَعْتَلٍ (فعل)
مضارع جمع مذکر حاضر) تم بڑھاؤ گے
تَلْقَوْنَ إِلَيْهِم بِالْمَوْدَّةِ (۱:۶۰)
تم ان کی طرف دوستی کا ہاتھ بڑھاتے ہو

لِيَلْقَىٰ (فَلْيَلْقِهِ) ساکن۔ مَعْتَلٍ
(باب اِفْعَالَ واحد مذکر غائب) تاکہ ڈال
دے۔

فَلْيَلْقِهِ إِلَيْهِم بِالسَّاحِلِ (۳۹:۲۰)
دریا سے کنارے پر ڈال دے گا۔
يُنْقَىٰ مَعْتَلٍ بِابِ اِفْعَالَ (فعل)
مضارع واحد مذکر غائب) وہ ڈالتا ہے/
تجویز کرتا ہے۔

يُنْقَوْنَ مَعْتَلٍ بِابِ اِفْعَالَ
(فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ ڈالتے ہیں
يُنْقَوْنَ مَعْتَلٍ بِابِ اِفْعَالَ (فعل)
مضارع جمع مذکر غائب) وہ پیش کرتے ہیں۔

نَلْقَىٰ مَعْتَلٍ بِابِ اِفْعَالَ (فعل)
مضارع جمع متکلم) ہم ڈالتے ہیں۔
سَنَلْقَىٰ مَعْتَلٍ بِابِ اِفْعَالَ (فعل)
ہم ڈالیں گے۔

الْقِيَةِ مَعْتَلٍ بِابِ اِفْعَالَ (فعل)
امر واحد مذکر حاضر)۔ تو ڈال/ پھینک
الْقِيَةِ مَعْتَلٍ بِابِ اِفْعَالَ (فعل امر
شنیہ مذکر) تم دو ڈالو۔

الْفَوْا مَعْتَلٍ بِابِ اِفْعَالَ (فعل)
امر جمع مذکر حاضر) تم ڈالو
لَا تَلْقَوْنَا بِابِ اِفْعَالَ۔ مَعْتَلٍ
(فعل نبی جمع مذکر حاضر) مت ڈالو۔

الْقِيَةِ مَعْتَلٍ بِابِ اِفْعَالَ (فعل)

کتاب اللام

☆ م م ل

وَمَا تُكَلِّوْنَ التُّرَاثَ أَكْثَلًا لَّمَّا

(۱۹:۸۹)

اور میراث کے مال کو ہڑپ کرنے والی حرص کے ساتھ سمیٹ کر کھا جاتے ہو
نوٹ:- تَمَكَّلُونَ أَكْثَلًا لَّمَّا کا لفظی
ترجمہ تو یہ ہے کہ تم سب سمیٹ کر کھا جاتے
ہو لیکن آیت کا اصل مفہوم وہ ہے جو ہم نے
اور پر بیان کیا ہے۔

اللَّمَمُ (اسم) غیر ارادی

گناہ/قصور اگرچہ جو معمولی تصور سمجھے جاتے
ہیں، لیکن گناہ کے قریب ہوتے ہیں۔

لَمَّ حرف نفی۔ نہیں

ہمیشہ مضارع سے پہلے آتا ہے اور ماضی متنی
کے معنی دیتا ہے۔ اور مضارع جہی بر سکون کی
شکل اختیار کرتا ہے۔ تفصیلات کے لئے
LLQ یا گرامر کی کوئی اور کتاب دیکھئے۔

لَمَّا: حرف۔ جب اس کے بعد

گزشتہ واقعات کا ذکر کرتے وقت اس کا
استعمال کیا جاتا ہے نیز الا کے بدلے بھی
استعمال ہوتا ہے۔

إِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ

(۳:۸۶)

کوئی تنفس نہیں کہ جس پر نگہبان مقرر نہیں۔

☆☆☆☆

لَمَّ (حرف نفی) نہیں۔ ہرگز نہیں

فعل مضارع سے پہلے آتا ہے۔ اور اسے
مستقبل متنی کے لئے خاص کرتا ہے۔

(غیبت کرنا وغیرہ)

يَلْمِزُونَ (فعل مضارع جمع مذکر

غائب) وہ بدنام کرتے ہیں یا تہمت
لگاتے ہیں۔

لَا تَلْمِزُوا (فعل نفی جمع مذکر حاضر)

لوگو! بدنام مت کرو

لَمَزَةٌ (جمع مکر) تہمت لگانے والے

☆ ل م س

لَمَسُوا (فعل ماضی جمع مذکر

غائب) انہوں نے چھوا۔

لَمَسَ يَلْمِسُ لَمْسًا (ض)

وَلَا مَسَ

باب مفاعله۔ چھونا محسوس کرنا۔ ٹھوننا۔
معلوم کرنا۔

فَلَمَسُوهُ بِأَيْدِيهِمْ (۷:۶)

اور یہ اسے اپنے ہاتھوں سے بھی ٹھول لیتے
لَمَسْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)

ہم نے چھوا یا ٹھولا

لَا مَسْنَمٌ (فعل ماضی جمع مذکر

حاضر) تم نے چھوا (یعنی جلسی مقابرت
کی)

الْتَمِسُوا باب التعلال (فعل امر

جمع مذکر حاضر) تم تلاش کرو۔

☆ م م ل

لَمَّا منصوب (اسم مصدر) حریصانہ

لَمَّ يَلْمُ لَمًّا (ن) جمع کرنا۔ اکٹھا کرنا۔

سمیٹنا

مُلاقٍ مثل۔ باب مفاعله

(اسم فاعل واحد مذکر) لفظی ترجمہ ملاقاتی

مُلاقُوا مثل۔ باب مفاعله

ن محدود (اسم فاعل جمع مذکر) ملاقاتی لوگ۔

مُلاقِي منصوب۔

مُلاقُوهُ ملاقِيهِ؛ ملاقِيهِمْ یعنی ضمیروں

کے مزاج۔ عربی زبان کے محاورے کے

مطابق اگر مُلاقٍ، ملاقُوهُ اور ملاقِيهِ

استعمال کریں تو اس کا ترجمہ ملاقات کرنے

کو یا ملاقات کرنے والا کریں گے۔

مُلقُونَ مثل باب افعال (اسم

فاعل جمع مذکر) ڈالنے والے پھینکنے والے

المُلقِينَ منصوب

المُلقِيَاتُ مثل باب افعال (اسم

فاعل جمع مؤنث) القاء کرنے والیاں یعنی

وحی لانے والے فرشتے۔

الْمُتَلَقِّينَ مثل باب تفعّل (اسم

فاعل متنبیہ مذکر) وہ استقبال کرنے والے

☆ ل م ح

لَمَحَ اسم مصدر جھپکتا۔ ٹھمٹانا۔ چمکتا

لَمَحَ يَلْمَحُ لَمْحًا (ف) تارے یا

بجلی کا چمکتا۔ کرنیں ڈالنا۔ چنگاریاں چھوڑنا

☆ ل م ز

يَلْمِزُ (فعل مضارع واحد مذکر

غائب) بدنام کرتا ہے یا تہمت لگاتا ہے

لَمَزَ يَلْمِزُ لَمَزًا (ض) آنکھ

سے اشارہ کرنا۔ تہمت لگانا۔ بدنام کرنا۔

کتاب اللام

☆ ل و ح

محویت -

☆ ل و ت

لَا تَ (فعل جامد یا حرف)
جلدیوَلَا تَ جِئِن مِّنَا صِ (۳:۳۸)
اور وہ رہائی کا وقت نہ تھاالْأَتِ (اسم معرفہ) عرب
مشرکین کے ایک بُت کا نام تفصیلات تفسیر
مجیدی ص ۲۷ حاشیہ ۱۵۳ پر ملاحظہ کریں۔

☆☆ ل و

لَوْ (حرف شرط) اگر
جملہ شرطیہ کے ابتداء میں آتا ہے
دیکھیے LLQ

☆ ل و ح

لَوْحٌ (اسم) تختی
بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيدٌ فِي لَوْحٍ
مَّحْفُوظٍ (۲۲:۸۵)(یہ کتاب ہزل و بطلان نہیں) بلکہ یہ قرآن
عظیم الشان ہے۔ لوح محفوظ میں (کلمہ
ہوا) ہے یعنی ہر قسم کی تحریف اور رد و بدل
سے محفوظ ہے۔لَوْحٌ مَّحْفُوظٌ تمام الہامی فرامین مشیت
میں مقدر واقعات کا خزانہ ہے جو اللہ کی
طرف سے صادر ہوتے ہیں (باجد)
لَوْاحَةٌ لِلْبَشَرِ چڑے کو چھلکالوگو! تمہیں مال کی بہت سی طلب نے غافل
کر دیا۔لَا تَلْتَهُ (فعل)
مضارع متنی واحد مؤنث غائب (غافل نہ
کر دے۔لَا تَلْتَهُمْ لَآ + تَلْتَهُ + تُحْمَ
تمہیں غافل نہ کر دےتلہی - عن معتل باب افعال (فعل)
مضارع واحد مؤنث غائب (غافل کرتی
ہے) بے راہ کرتی ہے۔رَجَالٌ لَا تُلْهِهِمْ بِيَعَارَةَ وَلَا بَيْعٌ
عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ (۳۷:۲۳)ایسے لوگ جن کو خدا کے ذکر اور نماز پڑھنے
اور زکوٰۃ دینے سے نہ سوداگری غافل کرتی
ہے نہ خرید و فروخت۔يُلْتَهُ (باب افعال) معتل
فعل مضارع واحد مؤنث غائب (کہ وہ غافل
کرے۔ذُرْهُمَ يَأْكُلُوا وَيَتَمَتَّعُوا وَيُلْهِهِمُ
الْأَمَلُ (۳:۱۵)(اے محمد!) ان کو ان کے حال پر رہنے دو
کہ کھالیں اور فائدے اٹھالیں اور طول اہل
انہیں (دنیا میں) مشغول رکھے۔تَلْهَى (فعل)
ماضی واحد مؤنث غائب (اس نے غافل کر دیالَهُوَ (اسم مصدر) کھیل۔ کھلونوں
سے کھیلنا۔ تفریح کرتا۔وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَعِبٌ وَلَهُوَ
(۳۲:۶)

اور دنیا کی زندگی تو ایک کھیل مشغولہ ہے

لَهُوَ الْحَدِيثُ خوش گپی

لَا هَيْبَةَ (اسم فاعل واحد مؤنث)

☆ ل ه ب

اللَّهُبُ (اسم)

☆ ل ه ث

يَلْهَثُ (فعل مضارع ساکن)
واحد مؤنث غائب (وہ ہانپتا ہے۔لَهْثٌ يَلْهَثُ لَهْثًا وَ لَهْثًا وَ لَهْثًا نَافٍ)
پھاس کے مارے زبان باہر نکال کر لٹکانا۔
تھکاوٹ۔ بدن کا ٹوٹنا۔

☆ ل ه م

الْهَمُّ (باب افعال) (فعل ماضی
واحد مؤنث غائب) اس نے الہام کیا۔ دل
میں ڈالا۔الْهَمُّ إِلْهَامًا (باب افعال) - آمادہ
کرتا۔ الہام کرتا۔

لَهُمْ يَلْهَمُ لَهُمَا (س) گنگنا

☆ ل ه و

الْهَى (الْهَى) معتل (فعل ماضی
واحد مؤنث غائب) غلط راستے پر ڈالا۔ غافل
کر دیا۔

الْهَى إِلْهَاءً (باب افعال)

لَهَا يَلْهَى لَهُوَ (ن)

کھیل کود اور خوش گپی میں مصروف کرتا۔

الْهَيْبَةُ التَّكَاثُرُ (۱:۱۰۲)

کتاب اللام

ل ی ت ☆

جب تم (پہاڑی) پر چڑھ رہے تھے اور کسی کی پروا نہیں کر رہے تھے (پکتھال)۔

اور وہ وقت یاد کرو جب تم (پہاڑی پر) چڑھ رہے تھے یا بھاگ رہے تھے اور پیچھے نہیں دیکھ رہے تھے (ماجد)

تَلَوْنَا مَنْصُوب (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم پیچھے مڑو۔

يَلْوُونَ - ب (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ مڑتے ہیں۔

يَلْوُونَ أَلْبَسْتَهُمْ بِالْكِتَابِ

(۷۸:۳)

کتاب (تورات) کو زبان مروڑ مروڑ کر پڑھتے ہیں۔

لَيَّا مَنْصُوب (اسم مصدر)

سخ کر کے - مروڑ کے۔

لَيَّا بِالسِّيْتِهِمْ (۳۶:۳)

زبان کو مروڑ کر

ل ی ت ☆

يَلَيْتُ سَاكِنٌ مَعْتَلٌ (فعل)

مضارع واحد مذکر غائب) وہ کم کرتا ہے

لَا تَ يَلَيْتُ لَيْتًا (ض) کم کرنا

وَإِنْ تَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَا

يَلَيْتُكُمْ مِنْ أَعْمَالِكُمْ شَيْئًا

(۱۳:۳۹)

اگر تم خدا اور اس کے رسول کی فرمائیں برداری کرو گے تو خدا تمہارے اعمال میں سے کچھ کم نہیں کرے گا۔

لَيْتٌ، يَالَيْتُ (حرف تنہا)

کاش اے کاش - خدا کرے - یہ حرف ان

اور اس کے اخوات میں سے جو اپنے بعد

لَا نَمُ (اسم قائل واحد مذکر) دوسروں کو ملامت کرنے والا۔

اللَّوَامَةُ (اسم مبالغہ مؤنث) ملامت کرنے والا نفس۔

مَلُومٌ (اسم مفعول واحد مذکر) ملامتی آدمی۔

مَلَيْتُمْ (اسم مفعول واحد مذکر) قائل ملامت۔

الْأَمَّ بِالْإِمَامَةِ (باب افعال) قائل ملامت ہونا۔

مَلُومِينَ (اسم مفعول جمع مذکر) ملامتی لوگ

ل و ن ☆

لَوْنٌ (اسم) رنگ۔ یہ فعل مادہ نہیں رنگ۔

الْوَانُ (اسم جمع) بہت سے رنگ مفرد: لَوْنٌ

ل و ی ☆

لَوَّوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب)

وہ مڑے - پیچھے مڑے - وہ واپس مڑے یا

انہوں نے اپنے سر (چہرے) پیچھے موڑے

تَلَوُّونَ (تَلَوْنَا) مَعْتَلٌ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم پیچھے دیکھتے ہو

لَوَّيْ يَلْوِي لَيْتًا (ض) لَا تَلَوُّونَ

(لَا تَلَوْنَا)

تم پیچھے مڑ کر نہیں دیکھے۔

إِذْ تَضَعِدُونَ وَلَا تَلَوْنَا عَلَى أَحَدٍ

(۱۵۳:۳)

دینے والی (عبدالماجد دریا آبادی) یہ آدمی کو کوزہ دہاڑتی ہے (پکتھال) نوٹ: تَشْرُ سے مراد آدمی اور کھال دونوں ہیں۔

ل و ذ ☆

لَوْأَذَا مَنْصُوب (اسم مصدر) اپنے آپ کو چھپاتے ہوئے - چپکے - کھکتے ہوئے - پناہ کے لئے بھاگنے کا عمل۔

لَا ذَيْلُودٌ لَوْأَذَا (ن)

ارد گرد کہیں پناہ لیما - ایک دوسرے کی پناہ تلاش کرنا۔

ل و م ☆

لَمَعْنٌ مَعْتَلٌ (فعل ماضی

جمع مؤنث حاضر) تم نے ملامت کی۔

لَا مَ يَلْمُونَ لَوْمًا (ن)

کسی کو کسی بات پر ملامت کرنا۔

لَمَعْنِي تَمَنَّى جَمْعُ مَلَامَتٍ كِي

يَتَلَاوَمُونَ مَعْتَلٌ بَاتٍ تَقَاعُلٌ (فعل

مضارع جمع مذکر غائب) وہ ایک دوسرے کو

ملامت کرتے ہیں۔

تَلَاوَمٌ (باب تفاعل) ایک دوسرے

کو ملامت کرنا۔

لَوَّوْنَا مَعْتَلٌ (فعل امر جمع مذکر

حاضر) تم ملامت کرو۔

لَا تَلَوُّوْنَا مَعْتَلٌ (فعل نہی جمع

مذکر حاضر) ملامت مت کرو۔

لَا تَلَوُّوْنَا بِنِي جَمْعُ مَلَامَتٍ مَت كَرُو-

لَوْمَةٌ (اسم) ملامت

کتاب اللام

☆ ل ی ن

☆ ل ی ل

لَيْلٌ (اسم) رات - غروب
 آفتاب سے لے کر طلوع فجر کا وقت
 لَيْلَةٌ رات (اسم اضافی ة کے ساتھ)
 لَيْالٌ (اسم جمع) (محدوف)
 لآ آخر راتیں -
 لَيْالِيٌّ (اسم جمع) راتیں

☆ ل ی ن

لَيْسَ معتل (فعل ماضی واحد
 مذکر حاضر) تو نرم ہوا -
 لَانَ يَلِينُ لَيْناً وَ لَيْاناً (ض)
 نرم ہونا - ملائم ہونا - حلیم
 تَلِينٌ معتل (فعل مضارع
 واحد مؤنث غائب) وہ نرم ہوتی ہے
 أَلْنَا معتل باب افعال (فعل)
 ماضی جمع متکلم) ہم نرم ہوئے
 لَيْنًا معتل (اسم مصدر) نرم خو
 حلیم الطبع
 لَيْنَةٌ (اسم) کھجور کا درخت

آنے والے اسم کو نصب دیتے ہیں اس کے
 ساتھ متصل ضمیریں اس طرح آتی ہیں -
 لَيْتِي (لَيْتٌ + نِي) کاش میں -
 يَلَيْتِي كُنْتُ ثَرِيًّا (۴۸: ۴۰)
 کاش میں مٹی ہوتا -
 لَيْتَنَا (لَيْتٌ + نَا) کاش ہم
 لَيْتَهَا (لَيْتٌ + هَا) کاش وہ
 (یعنی موت)
 يَلَيْتُهَا كَانَتْ الْقَاضِيَةَ (۶۹: ۲۷)
 کاش یہ (موت) ابدال آباد کے لئے (میرا
 کام تمام کر چکی ہوتی اور مجھے اس نئی دنیا میں
 نہ لائی ہوتی -

☆ ل ی س

لَيْسَ (غیر منصرف فعل)
 نہیں ہے - بعض جدید علم صرف و نحو کے
 ماہرین نے اسے (لَيْسَ کو) فعل "نہ ہونا"
 قرار دیا ہے - فعل کے ساتھ اس کی مشابہت
 کا سبب یہ ہے کہ اس کے ساتھ متصل
 ضمیریں لگتی ہیں - مثلاً: لَيْسَتْ: تو نہیں
 ہے - وغیرہ
 أَوْلَيْسَ أَوْ + لَيْسَ (مربک لفظ)
 کیا وہ نہیں ہے -

لَيْسَتْ وہ (مؤنث) نہیں ہے
 لَيْسُوا وہ نہیں ہیں -
 لَيْسَنَّ وہ (عورتیں) نہیں ہیں
 لَيْسْتُ میں نہیں ہوں
 لَيْسْتُ تو نہیں ہے
 لَيْسْتُمْ تم نہیں ہو
 لَيْسْتُنَّ تم (عورتیں) نہیں ہو

☆ ☆ م

کتاب المیم

م ما کابل/مخفف
حرف جار عن کے بعد

عَمَّ يَتَسَاءَ لُونٌ (۱:۷۸)
(یہ) لوگ کس کی نسبت پوچھتے ہیں؟

ل- یا حرف ل کے بعد

لِمَ اِذْنْتُ لَهُمْ (۳۳:۹)

تم نے ان کو اجازت کیوں دی

نما (ا) حرف نفی جب ماضی سے پہلے آئے
مثلاً:

مَاضِلٌ صَاحِبِكُمْ وَمَا عَوَى
(۲:۵۳)

تمہارے رفیق (محمد ﷺ) نہ رستہ بھولے
ہیں نہ بھٹکے ہیں۔

(ب) جب کسی ضمیر سے پہلے آئے مثلاً
مَا أَنْتَ بِبِعَمَةٍ رَبِّكَ بِمَجْنُونٍ

(۲:۶۸)
(اے محمد) تم اپنے پروردگار کے فضل سے
دیوانے نہیں ہو۔

(ج) جب اسم اشارہ سے پہلے آئے مثلاً:

مَا هَذَا بَشَرًا (۳۱:۱۲)
یہ بشر نہیں ہے۔

نوٹ:- (۱) ما بطور حرف نفی صرف ماضی
کے صیغوں سے پہلے آتا ہے۔ ما بطور حرف

استفہام ان صورتوں میں آتا ہے۔ جب
اسم اشارہ سے پہلے آئے۔

مَا هَذِهِ التَّمَاثِيلُ الَّتِي أَنْتُمْ لَهَا
عَاكِفُونَ (۵۲:۲۱)

یہ کیا صورتیں ہیں جن کی (پرستش) پر تم
مکلف (وقائم) ہو؟

(ب) جب فعل پہلے آئے مثلاً

مَا مَنَعَكَ أَنْ تَسْجُدَ (۷۵:۳۸)

(اے ابلیس) جس شخص کو میں نے اپنے
ہاتھوں سے بنایا اس کے آگے سجدہ کرنے
سے تجھے کس چیز نے منع کیا۔

(ج) جب ما کے بعد ذرا آئے مثلاً

مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهَذَا مَثَلًا (۲۶:۲)

اس مثال سے خدا کی مراد ہی کیا ہے؟

(۳) ضمیر عاطف/موصول ا: کیا جو کچھ۔

جیسا جتنا۔ جب تک مثلاً

وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَا دُمْتُ

فِيهِمْ (۱۱۷:۵)

اور جب تک میں ان میں رہا ان (کے
حالات) کی خبر رکھتا رہا۔

(ب) وہ جو کچھ

إِنْ يَنْتَهُوا يُغْفَرْ لَهُمْ مَا قَدْ سَلَفَ

(۳۸:۸)

اگر وہ اپنے افعال سے باز آ جائیں تو جو
ہو چکا وہ انہیں معاف کر دیا جائے گا

(ج) جو

وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ

(۷۲:۸)

اور خدا تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے۔
یعنی جو کام تم کرتے ہو۔

(د) جب

وَلَا عَلَى الَّذِينَ إِذَا مَا اتَّوَكَّ

لِيُحْمِلَهُمْ قُلْتُمْ لَأَجِدَنَّ مَا

أَحْمِلْكُمْ عَلَيْهِ (۹۲:۹)

اور نہ ان (بے سرو سامان) لوگوں پر
(الزام) ہے کہ جب وہ تمہارے پاس

آئے کہ ان کو سواری دو اور تم نے کہا کہ
میرے پاس کوئی ایسی چیز نہیں جس پر تم کو

سوار کروں۔

(و) کس قدر کیسے؟ اظہار تعجب کے لئے

فَمَا أَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ

(۱۷۵:۲)

جہنم داخل ہونے میں یہ لوگ کس قدر ثابت
قدم ہیں؟ (پکھتال) وہ آگ کو کس قدر

برداشت کرنے والے ہیں (عبدالماجد دریا
آبادی)

مَاءٌ (اسم) پانی دیکھئے و د

مَاءٌ دیکھئے و ب

مَأْجُوجٌ (اسم معرفہ) ماجوج

بحر قزوین کی سرحدوں کے وحشی قبائل میں
سے ایک قبیلہ ہے یا جوج اور ماجوج دونوں

کو حضرت نوح کے بیٹے یافث کی اولاد سمجھا
جاتا ہے۔

☆ م ا ی

مِئَةٌ / مِائَةٌ (عدد) ایک سو

مِئَتَيْنِ عدد دو سو

مِائِي دیکھئے ا و ی

مِائِي دیکھئے ا ر ب

مِائِي دیکھئے م ع ن

☆ ☆ م

مُتَشَابِهَةٌ دیکھئے ش ب ہ

مُتَشَرِّفٌ دیکھئے ت ر ف

مُتَحَيِّرٌ دیکھئے ح و ز

مُتَبَيِّرٌ دیکھئے ت ب ر

کتاب المیم

م ث ل

اسْتَمْتَعُوا بِأَسْتَعَالَ (فعل)
ماضی جمع مذکر غائب) وہ بہرہ یاب ہوئے
فَاسْتَمْتَعُوا بِخَلْقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ
بِخَلْقِكُمْ (۶۹:۹)
تو وہ اپنے حصے سے بہرہ یاب ہو چکے ہیں
پس تم اپنے حصے سے بہرہ یاب ہو چکے ہو۔
مَتَاعًا مَنْصُوبٌ مَتَاعًا / المَتَاعُ
(اسم) آرام - سہولت - لطف -
ساز و سامان
أَفْتَعَةٌ (اسم جمع) ساز و سامان
مفرد: مَتَاعٌ

م ت ن

مَتِينٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
مستحکم - مضبوط - پختہ۔
مَتْنٌ يَمْتَنُ مَتَانَةً (ن)
مستحکم، مضبوط اور پختہ ہونا

م ت ء

مَتَى (حرف استفہام)
کس وقت، کب

م ث ل

تَمَثَّلَ بِأَبِ تَفَعُّلٍ (فعل ماضی واحد)
مذکر غائب) مشابہت اختیار کی - روپ دھار لیا۔
تَمَثَّلَ (باب تفعُّل) روپ دھار لیا۔
مَثَلٌ يَمَثُلُ مَثُولًا (ن)
مشابہت رکھنا۔ کسی دوسرے کی طرح ہونا یا

حاضر) فائدہ دو سامان راحت فراہم کرو۔
وَمَتَّعُوهُنَّ (۲۳۶:۲)
ان (عورتوں) کو (سامان راحت) فائدہ دو۔
تَمَتَّعُونَ (فعل مضارع مجہول)
جمع مذکر حاضر) تمہیں فائدہ دیا جائے گا۔
يُمَتَّعُونَ (فعل مضارع مجہول)
جمع مذکر غائب) انہیں فائدہ دیا جائے گا۔
تَمَتَّعَ (باب تفعُّل) (فعل ماضی)
واحد مذکر غائب) اس نے فائدہ اٹھایا۔
تَمَتَّعَ: تَمَتَّعًا (باب تفعُّل)
اس نے فائدہ اٹھایا۔
تَمَتَّعَ دینی اصطلاح ہے اس سے مراد عمرہ
اور حج کو اٹھا کرنا ہے۔

فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ
(۱۹۶:۲)
لفظی ترجمہ:۔۔ پھر جو فائدہ اٹھائے حج کے
ساتھ عمرے کا۔ جو عمرہ کوچ کے ساتھ ملا
دے۔

يَمَتَّعُونَ (فعل مضارع جمع مذکر
غائب)۔۔ وہ فائدہ اٹھاتے ہیں۔
يَتَمَتَّعُوا مَنْصُوبٌ (فعل مضارع
جمع مذکر غائب)

تَمَتَّعَ (باب تفعُّل) (فعل امر واحد
مذکر) فائدہ اٹھا

تَمَتَّعُوا (باب تفعُّل) (فعل امر
جمع مذکر حاضر) تم فائدہ اٹھاؤ

اسْتَمْتَعَ (باب استفعال) (فعل
ماضی واحد مذکر غائب) وہ بہرہ یاب ہوا

اسْتَمْتَعُوا (باب استفعال)
بہرہ یاب ہونا

اسْتَمْتَعْتُمْ (باب استفعال) (فعل
ماضی جمع مذکر غائب) تم بہرہ یاب ہوئے۔

م ت ع

مَتَّعْتُ (باب تفعُّل) (فعل ماضی
واحد متکلم) میں نے آرام دیا۔ میں نے
زندگی سے لطف اندوز ہونے دیا۔
مَتَّعَ يُمَتَّعُ (باب تفعُّل) کسی کے
لئے زندگی کو آرام دہ بنانا۔ لطف اندوز ہونے
دینا۔ راحت دینا۔ لمبی عمر سے مستفید کرنا۔
نوٹ:۔۔ اس مادے سے باب تفعُّل سے
اسم مصدر تَمَتَّعٌ مستعمل نہیں ہے۔
مثالی مادے سے اسم مصدر مَتَاعًا "لطف
اندوزی" ایسے جملوں میں استعمال ہوتا ہے
جو ایک مفعول چاہتا ہو مثلاً: يَمَتَّعُكُمْ مَتَاعًا
وہ تمہیں لطف اندوز کرے گا۔

مَتَّعْتُ (باب تفعُّل) (فعل ماضی
واحد مذکر حاضر) تم نے آرام دیا

مَتَّعْنَا (باب تفعُّل) (فعل ماضی
جمع متکلم) ہم نے لطف اندوز کیا

أَمَتَّعَ (باب تفعُّل) ساکن (فعل مضارع
واحد متکلم) میں مطمئن کروں گا۔ یا میں
فائدہ دوں گا۔

إِنْ كُنْتُمْ تُرِيدُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا
فَتَعَالَيْنَ أُمَتَّعِكُمْ (۲۸:۳۳)

اگر تم دنیا کی زندگی اور اس کی زینت و آرائش
کی خواستگار ہو تو آؤ میں تمہیں کچھ مال دوں

اور اچھی طرح سے رخصت کر دوں۔
نَمَتَّعَ (باب تفعُّل) (فعل مضارع
جمع متکلم) ہم فائدہ/سامان راحت دیں گے۔

يُمَتَّعَ (باب تفعُّل) ساکن (فعل مضارع
واحد مذکر غائب) وہ فائدہ دے دے۔

مَتَّعُوا (فعل امر جمع مذکر)

کتاب المیم

☆ ح ل م

(فعل مضارع واحد مذکر غائب) مَحْصَ
تَمَحِّصًا
وَلِيَمَحِّصَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا
وَيَمَحِّقَ الْكٰفِرِينَ (۱۳۱:۳)
اور اس لئے کہ اللہ تعالیٰ ایمان والوں کو
خالص (مومن) بنا دے اور کافروں کو نابود
کر دے۔

☆ ح ق م

(فعل مضارع واحد مذکر
غائب) وہ نابود کرتا ہے۔
مَحَقٌّ يَمْحَقُ مَحَقًّا (ف)
مٹانا۔ چھیل دینا۔ استیصال کرنا۔ تباہ کرنا
(۱) مٹانا۔ ضد: بڑھانا۔ ترقی دینا mjj
يَمْحَقُ اللَّهُ الْكٰفِرِينَ وَالْمُؤْمِنِي
الصِّدْقِ (۲۷:۲)
اللہ سو کو مٹاتا اور صدقات کو پروان چڑھاتا
ہے۔
(۲) تباہ کرتا ہے۔

وَلِيَمَحِّصَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا
وَيَمَحِّقَ الْكٰفِرِينَ (۱۳۱:۳)
اور اس لئے کہ اللہ تعالیٰ ایمان والوں کو
خالص (مومن) بنا دے اور کافروں کو نابود
کر دے۔

☆ ح ل م

المِحَالُ غَيْظٌ وَغَضَبٌ (پکتھال)
شجاعت و جرأت - یعنی طاقت
(عبدالماجد دریا آبادی)

اور تمہارے اعلیٰ شائستہ مذہب کو نابود
کر دیں گے۔
التَّمَائِيلُ (اسم جمع) مورتیاں۔
بُت - مفرد: تَمَائِلٌ

☆ ح د م

مَجِيدٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
شاندار۔ عظیم۔ روشن
مَجِدٌ يَمْجِدُ مَجِيدًا (ن)
عظیم ہونا۔ روشن ہونا۔ معروف و مشہور
ہونا۔ نمایاں ہونا۔
رَحِمْتُ اللَّهَ وَبَرَكَتُهُ عَلَيْكُمْ
أَهْلَ الْبَيْتِ إِنَّهُ حَمِيدٌ مَجِيدٌ
(۷۳:۱۱)
اے اہل بیت (تم پر) خدا کی رحمتیں اور اس
کی برکتیں ہیں۔ وہ سزاوار تعریف اور
بزرگواری ہے۔

☆ ح س م

الْمَجُوسُ (اسم) مجوسی
یعنی زرتشت کے پیروکار۔ اسلامی قانون
کے مطابق وہ اہل کتاب کے زمرے میں
آتے ہیں۔ اور جزیہ کی ادائیگی پر اپنی
ذرت۔ جائداد اور مذہبی رسم و رواج کے
تحفظ کی ضمانت سے مستفید ہو سکتے ہیں۔

☆ ح ص م

لِيَمَحِّصَ لَامٌ تَغْلِيلٌ بَابُ تَغْلِيلٍ

دلکائی دینا۔ ہم شکل ہونا۔ چڑانا
فَاَرْسَلْنَا الْاِنْبِيَاۗءَ وَوَحَاۗنَا فَمَعَّثَلْ لَهَا
بَشَرًا سَوِيًّا (۱۷:۱۹)
(اس وقت) ہم نے ان کی طرف اپنا فرشتہ
بھیجا تو وہ ان کے سامنے ٹھیک آدمی (شکل
کا) بن گیا (عبدالماجد دریا آبادی)۔ اس
نے مریم کے سامنے مکمل انسان کی مشابہت
اختیار کر لی۔

مِثْلٌ (اسم) جیسا۔ کی طرح
مشابہ۔ مشابہت۔ یکساں۔
مِثْلِيًّا (مرکب لفظ) مِثْلِيْنَ
ن ساقط مِثْلِيْ + هَا - دوشل
مِثْلِيْهِمْ (مرکب لفظ) مِثْلِيْنَ
ن ساقط مِثْلِيْ + هُمْ ان کے دو برابر
مِثْلٌ (اسم) مثال۔ کہانی
مشابہت۔ یکسانیت۔ جمع اَمْثَالٌ
الْاَمْثَالُ (اسم جمع) مثالیں
(کہانیاں)۔

الْمَثَلَاتُ (اسم جمع) نمونے
مفرد: مَثَلَةٌ ایسا انتقام یا سزا جو بطور مثال
پیش کی جا سکے۔

وَقَدْ خَلَّتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثَلَاتُ
(۶:۱۳)
حالانکہ اس سے پہلے عبرتناک عذاب واقع
ہو چکے ہیں۔

الْمَثَلِيُّ (اسم تفضیل مؤنث)
اعلیٰ ترین۔ مذکر اَمْثَلٌ
لفظی ترجمہ:- کمال کے قریب۔ مثالی نمونے
کے قریب ترین۔ مثالی۔ بطور استعارہ: اعلیٰ
ترین۔ مثالی۔ لا جواب۔

وَيَذَّبَابُ يَطَّرُ يَفْتِكُمْ الْمَثَلِيُّ
(۶۳:۲۰)

يَمْدُونُ مضاعف (فعل مضارع جمع مذكر غائب) وہ اور زیادہ بڑھنا مَدَّ - فی مضبوط کرنا -

وہ اور زیادہ بڑھے - جہاں اس فعل کے بعد فی مفعول مباشر کی حیثیت سے آئے وہاں اس کے استعمال برے معنوں میں ہے -
نَمَدُ (فعل مضارع جمع منکلم)
(مضاعف) ہم طول دیں گے -

لَا تَمْدَنَّ - الیٰ نون ثقیلہ لام تاکید (فعل نبی) آنکھ اٹھا کر مت دیکھو -

مَدَّ کھینچنا الیٰ طرف
لَا تَمْدَنَّ عَيْنِيكَ اِلَىٰ مَا مَتَعَابَةٌ
اَزْوَاجًا مِنْهُمْ (۸۸:۱۵)

اور ہم نے کفار کی کئی جماعتوں کو جو (نوائید و نبوی سے) متنع کیا ہے - تم ان کی طرف (رغبت سے) آنکھ اٹھا کر نہ دیکھنا -

مَدَّت مضاعف (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائبہ) پھیل گئی -

مَمْدُوذٌ (اسم مفعول واحد مذكر)
(۱) پھیلا ہوا -

وَوَظَلِيٍّ مَمْدُوذٍ (۳۰:۵۶)
اور پھیلے ہوئے لیے لیے سائے -

(۲) وسیع، پھیلا ہوا -

وَجَعَلْتُ لَهُ مَالًا مَمْدُوذًا

(۱۲:۷۳)

اور اس کو وسیع مال دیا -

أَمَدٌ باب افعال (مضاعف)
فعل ماضی مذكر غائب) اس نے مددی

أَمَدًا مَمْدَادًا باب افعال مذكر

ہ ، ب - مدد دینا

أَمَدُذًا باب افعال مضاعف (فعل ماضی جمع منکلم) ہم نے مدد کی -

☆ خ ر م

مَوَاجِرَ مَنْصُوب (اسم جمع) بل
مفرد: مَا جِرَةٌ
مَخَرَّ يَمَخِرُ مَخْرًا (ف)
بل چلاتا -

☆ خ ض م

الْمَخَاضُ (اسم مصدر) درد زہ
مَخَضَتِ (الْمَرْأَةُ) تَمَخِضُ
مَخَاضًا (ف)
بچے کی ولادت پر درد زہ میں مبتلا ہونا -

☆ د د م

مَدَّ (مضاعف) (فعل ماضی واحد مذكر غائب) اس نے کھینچا - پھیلایا
يَمْدُ مَدًّا (ن)

پھیلاتا - بڑھاتا - کھینچتا - لبا کرتا -

وَهُوَ الَّذِي مَدَّ الْأَرْضَ (۳:۱۳)

اور وہی ہے جس نے زمین کو پھیلایا -

مَدَّدْنَا (مضاعف) (فعل ماضی جمع منکلم) ہم نے پھیلایا -

يَمْدُ باب (ن) (مضاعف) (فعل مضارع واحد مذكر غائب) وہ مدد کرتا ہے -

بڑھاتا ہے - بطور استعارہ: چھوڑتا ہے -

فَلْيَمْدُدْ (ساکن) لام امر (فعل مضارع واحد مذكر غائب) (امر غائب) لَ

مَدَّ - وہ لبا کرے - لبا کرتا/طول دینا -

مَحَلٌ يَمَحُلُ مَحَالًا وَمَحَالًا (ف)
کسی کے خلاف سازش کرنا - اس لفظ کی نسبت اللہ سے ہو تو اس کا مطلب اللہ کی گہری تدبیر اور انسانی سازشوں کا رد ہوگا -

☆ ح ن م

اِفْتَحَنَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذكر غائب) - اس نے آزمایا
اِفْتَحَنَ اِفْتِحَانًا (باب افعال)
آرمانا - امتحان لینا -

مَحَنَ يَمَحِنُ مَحْنًا (ف)

چانچنا - آزمانا - ثابت کرنا - امتحان لینا
اِفْتَحِنُوا باب افعال (فعل امر جمع مذكر حاضر) تم آزماؤ -

فَامْتَحِنُوهُنَّ (۱۰:۶۰)

ان (عورتوں) کا امتحان لو

☆ ح و م

مَحَوْنَا (معتل) (فعل ماضی جمع منکلم) ہم نے محو کر دیا -

مَحَا يَمْحُو مَحْوًا (ن)

چھینا، مٹانا، غائب کر دینا، نیست نابود کر دینا -

يَمْحُو معتل (فعل مضارع واحد مذكر غائب) وہ محو کرتا ہے -

يَمْحُ مَحْوًا (معتل) ساکن وساقط (فعل مضارع واحد مذكر غائب) وہ محو کرے

کتاب المیم

☆ م ر ج ☆

اسے مغیر شعیب کہتے ہیں۔ یہ شہر عرب کے بحر احمر کے ساحل پر واقع تھا جو کہ سینا کے جنوب شرق میں ہے مدین مصر سے مکہ حاجیوں کے راستے پر ایلہ کے بعد دوسرا بڑا ڈھنچا تھا۔

☆ م ر ا ☆

مَرِينَا منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) زود ہضم۔ بھر پور صحت کش مَرَا يَمْرًا مَرَا (ف) غذا کا بھر پور ہونا۔

الْمَرْءُ (اسم) آدمی
الْمَرْءُ مَرْفُوعٌ اِيكْ اَدْمِي
الْمَرْءُ اَمْرِي بَحْرُور
الْمَرْءُ اَمْرِي مَرْفُوعٌ اِيكْ اَدْمِي
الْمَرْءُ اَمْرِي مَرْفُوعٌ اِيكْ اَدْمِي
الْمَرْءُ اَمْرِي مَرْفُوعٌ اِيكْ اَدْمِي

امراتی میری بیوی۔
امراتہ اس کی بیوی
امراتک تیری بیوی
امراتہ ایک عورت
امراتان / امراتین دو عورتیں۔
النساء عورتیں (جمع)

☆ م ر ج ☆

مَرْج (فعل ماضی واحد مذکر غائب) مَرْجٌ يَمْرُجُ مَرْجًا (ن) الدَّابَّةُ مَوَسِيَّةٌ كُوْجْرًا كَاهٍ بَهِيْمِيَّةٌ - كَهْلًا صَحْوَةٌ دِيْنَا - مَرْجُ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ (۱۹:۵۵) اس نے دو دریا رواں کئے جو آپس میں ملتے

إِنَّ هَذَا لَمَكْرٌ مَكْرٌ تَمُوهُ فِي الْمَدِينَةِ (۱۲۳:۷) بیشک یہ فریب ہے جو تم نے نل کر شہر میں کیا ہے۔ نیز دیکھئے: ۱۲:۳۰ عزیز مصر (باخیل کا بو طیفار) کے دور کا مصر کا دار الخلافہ۔

لفظی ترجمہ: اعلیٰ منصب (ماجد)۔ مصر کے ایک شہر کا نام جس کا ذکر کسی دوسری جگہ ہے۔ mjz (۳) مُدْرُومٌ - قوم لوط کی بہتیوں میں سے ایک بہتی کا نام۔

وَجَاءَ أَهْلَ الْمَدِينَةِ يَسْتَبْشِرُونَ (۶۷:۱۵) اور اہل شہر (لوٹ کے پاس) خوش خوش (دوڑے) آئے۔

(۴) ایک شہر جہاں دو بچوں کے لئے خزانہ دفن تھا۔

وَأَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلَامَيْنِ يَتِيمَيْنِ فِي الْمَدِينَةِ (۸۲:۱۸) اور جو دیوار تھی سو وہ یتیم لڑکوں کی تھی (جو) شہر میں (رہتے تھے)

(۵) قوم ثمود کا شہر

وَكَانَ فِي الْمَدِينَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ (۲۸:۲۷) اور شہر میں نو شخص تھے۔

جہاں کہیں بھی المدینہ لکھا ہو تو یہ طے ہے کہ اس سے مراد نبی کریم ﷺ کا شہر ہوگا۔ اس کا ترجمہ عام شہر یا قصبہ نہیں کرنا چاہئے بلکہ اسے اسم معرفہ سمجھنا چاہئے ورنہ اسے عام شہر یا قصبہ سمجھنا چاہئے (اگر صرف مدینہ لکھا ہو)۔

الْمَدَائِنُ اسم جمع = شہر، قصبہ مفرد: الْمَدِينَةُ یعنی مصر کے شہر مَدِينٌ (اسم معرفہ) مدین۔ اب

يُمَدُّ منصوب باب افعال مضاعف (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ مدد کرتا ہے۔ کہ وہ مدد کرے يُمَدُّ (ساکن باب افعال) مضاعف وہ مدد کرے گا۔

يُمَدُّ باب افعال مضاعف۔ ہم مدد کرتے ہیں۔

يُمَدُّ باب افعال (اسم فاعل واحد مذکر) مدد کرنے والا۔ مدد لے کر آنا مُمَدَّدَةٌ باب تفعیل (اسم مفعول مؤنث) پھیلی ہوئی۔ آگے بچھی ہوئی

مَدَدًا منصوب (اسم) مدد۔ مساعداً مَدَّةٌ (اسم) مدت۔ عرصہ۔ وقت فَاتِمُّوا إِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ إِلَىٰ مُدَّتِهِمْ (۳:۹) تو جس مدت تک ان کے ساتھ عہد کیا ہو اسے پورا کرو۔

مِدَادًا (منصوب) سیاہی

☆ م د ن ☆

الْمَدِينَةُ (اسم) لفظی ترجمہ قصبہ۔ شہر۔ قرآن کریم میں یہ لفظ درج ذیل معنوں میں آیا ہے۔ (۱) مدینۃ النبی ﷺ۔ نبی کا شہر۔

يَقْسُوْنَ لَوْنًا لِّئِنْ رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْأَعَزُّ مِنْهَا الْأَذَلَّ (۸:۶۳)

کہتے ہیں کہ اگر ہم لوٹ کر مدینہ پہنچے تو عزت والے ذلیل لوگوں کو وہاں سے نکال دیں گے۔ نیز دیکھئے: ۱۰۱:۹-۱۱۰ اور ۳۳:۶۵ (۲) فراعنہ کے زمانے میں مصر کا دار الخلافہ۔

کتاب المیم

☆ ر ر م

لَمْ يَذْعَبْنَا إِلَىٰ ضَرْبِ مَثَلِهِ (۱۲:۱۰)
پھر جب ہم اس سے تکلیف کو دور کر دیتے
ہیں تو (بے لحاظ ہو جاتا ہے اور) اس طرح
گزر جاتا ہے کہ گویا کسی تکلیف پہنچنے پر
ہمیں کبھی پکارا ہی نہ تھا۔
پاس سے گزرا۔

أَوْ كَالَّذِي مَرَّ عَلَيَّ فَرِيَّةَ (۲۵۹:۲)
یا اس طرح اس شخص کو نہیں دیکھا جسے ایک
گاؤں سے گزر ہوا۔

مَرَّ (ن) (مضارع) (فعل)
ماضی واحد مؤنث غائب) لئے پھری۔
فَلَمَّا تَعَشَتْهَا حَمَلَتْ حَمَلًا خَفِيْفًا
فَمَرَّتْ بِهِ (۱۸۹:۷)

جب اس کو ڈھانپا تو اسے ہلکا سا حمل رہ گیا
اور وہ اس کے ساتھ چلتی پھرتی رہی۔
یعنی وہ بغیر محسوس کئے اس حمل کو لئے پھرتی
رہی حسب معمول بیٹھتی۔ اشقی اور کام کرتی
رہی۔ بعض مفسرین مثلاً (ابن عباس سے)
کہ (بحوالہ زمخشری) نے ایک اور قراءت کو
ترجیح دی ہے جس کے مطابق مَرَّتْ، مِرْوِيَّةٌ
سے مشتق ہے۔ لہذا آیت کا ترجمہ یوں
ہوگا کہ مَرَّتْ بہ یعنی استمررت بہ پھر وہ
اس حمل کو لئے پھرتی رہی یا اسے حمل کا شک
ہو گیا۔

مَرَّ (ن) (مضارع) (فعل)
ماضی جمع مذکر غائب) وہ پاس سے
گزرے
تَمَرُّونَ - عَلَيَّ (ن) (مضارع)
(فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم پاس سے
گزرتے ہو۔

يَمُرُّونَ - عَلَيَّ (ن) (مضارع)
(فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ پاس

غائب) وہ عادی ہو گئے۔ خوگر ہو گئے۔
مَرَّ يَمُرُّ مَرًّا (ن) عَلَيَّ
(بالعموم) عادی ہونا۔ لفظ برے مفہوم کے
لئے استعمال ہوا ہے۔

مَرَّةَ الْإِنْسَانِ أَوْ الشَّيْطَانِ فَهُوَ
مَارِدٌ
انسان عادی سرکش ہو جائے یا شیطان۔ وہ
مارد ہے

وَمِنْ أَهْلِ الْمَدِيْنَةِ مَرَدُوا عَلَيَّ
النِّفَاقِ (۱۰:۹)
اور بعض مدینے والے بھی نفاق پر اڑے
ہوئے ہیں۔

مَارِدٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
سرکش
مَرِيْدٌ (اسم فاعل واحد مذکر) باغی
دھکارا ہوا۔

مَمْرَةٌ (باب تفعیل) (اسم فاعل
واحد مذکر) ہموار۔ نرم۔ فرش کیا ہوا
قَالَ إِنَّهُ صَوَّحَ مَمْرًا مَمْرًا مَمْرًا
(۲۴:۲۷)

سلیمان نے کہا یہ ایک ایسا عمل ہے جس میں
نیچے بھی ششے بڑے ہوئے ہیں۔

☆ ر ر م

مَرَّ (ن) (مضارع) (فعل ماضی
واحد مذکر غائب) وہ گزرا
مَرَّ يَمُرُّ مَرًّا أَوْ مَرْرًا
گزرنا۔ حرکت کرنا۔ گزر جانا۔ پاس سے
گزرنا۔ عَلَيَّ اوپر سے گزرنا۔ ساتھ
گزرنا۔

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ صُورَهُ، مَرَّكَانَ

ہیں۔
مَرِيْجٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
الجھا ہوا انسان۔ پریشان۔ گوگو کی حالت
میں۔

مَرَجٌ يَمْرُجُ مَرَجًا (ف) (س)
غیر یقین ہونا شک میں ہونا مضطرب ہونا۔
فَهُمْ فِيْهِ أَمْرٌ مَرِيْجٌ (۵:۵۰)
سو یہ ایک ابھی ہوئی بات میں (پڑ رہے)
ہیں۔

مَارِيْجٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
آگ۔

م ر ج ن

الْمَرْجَانُ (اسم مؤنث)۔

☆ م ر ح م

تَمَرُّحُونَ (فعل مضارع جمع مذکر
حاضر) تم اتراتے ہو۔

(مَرَحٌ يَمْرُحُ مَرَحًا فَهُوَ مَرِيْحٌ)
وَبِمَا كُنْتُمْ تَمَرُّحُونَ (۷۵:۳۰)
کیونکہ تم ترش روئی کرتے تھے۔ (پکھال)
تم اتر ایا کرتے تھے (عبدالماجد ریا آبادی)
مَرَحًا (باب ف) (منصوب)
(اسم فاعل واحد مذکر) اتراتے ہوئے۔
ترش روئی سے

☆ م ر د م

مَرَدُوا (فعل ماضی جمع مذکر)

کتاب المیم

☆ م ر ی

کیا جو کچھ وہ دیکھتے ہیں، تم اس میں ان سے جھگڑتے ہو۔

لَا تَمَارِبْ بِابِ مَفَاعَلَهٗ مَعْتَلٌ (فعل)

نہی واحد مذکر حاضر) تو جھگڑا مت کر

مِرَاءٌ (اسم) جھگڑا

تَمَارَوْا بِابِ تَقَاعُلٍ مَعْتَلٌ

(فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے

آپس میں جھگڑا کیا۔

تَمَارَى تَمَارِيًا بِابِ مَفَاعَلَهٗ بَاهِمٍ

جھگڑا کرنا۔

تَمَارَى بِابِ مَفَاعَلَهٗ مَعْتَلٌ

(فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو جھگڑا

کرے گا۔

فَبَاتِي اللَّاءِ رَبِّكَ تَمَارَى

(۵۵:۵۳)

تو اے انسان! تو اپنے پروردگار کی کون سی

نعمت پر جھگڑے گا۔

يَمْتَرُونَ بِابِ اِتْعَالٍ مَعْتَلٌ

(فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ شک

کرتے ہیں۔

اِفْتَارٌ بِابِ اِتْعَالٍ شَكٌّ كَرْنَا

تَمْتَرُونَ بِابِ اِتْعَالٍ مَعْتَلٌ

(فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم شک

کرتے ہو۔

لَا تَمْتَرُونَ مَوْلَكُمْ بِئُونِ ثَقِيلَةٍ بِابِ

اِتْعَالٍ مَعْتَلٌ (فعل نہی واحد مذکر حاضر)

تم شک مت کرو۔

الْمُتَمَرِّينَ مَنُوبٌ بِابِ اِتْعَالٍ

مَعْتَلٌ (اسم فاعل جمع مذکر) شک میں مبتلا

لوگ۔

مِرْيَةٌ (اسم) شک و شبہ

ساخت عقلمندی/استیعاب/یہ لفظ امرائے
مشفق ہے جس کا مطلب رشتی کا بننا ہے۔

☆ م ر ض

مَرَضْتُ (فعل ماضی واحد متکلم)

میں بیمار ہوا۔

مَرَضٌ يَمْرَضُ مَرَضًا (س) فَهُوَ

مَرِيضٌ

بیمار ہونا۔ بیمار پڑنا۔

الْمَرِيضُ (اسم فاعل واحد مذکر)

ایک بیمار آدمی۔

مَرَضِيٌّ (مَرِيضٌ) کی جمع کسر بمعنی

بیمار لوگ۔

مَرَضٌ (اسم) مرض۔ بیماری

مَرَضًا (منسوب) بیماری دکھ

☆ م ر ی

يُمَارُونَ بِابِ مَفَاعَلَهٗ مَعْتَلٌ

(فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ جھگڑتے

ہیں۔ بطور استعارہ وہ بحث کرتے ہیں۔

مَارَى يُمَارِي مِرَاءً كَسَى مَعَالٍ عَلَى

جھگڑنا۔

أَلَا إِنَّ الَّذِينَ يُمَارُونَ فِي السَّاعَةِ

لَفِي ضَلَالٍ أَبْعِيدِ (۳۲:۱۸)

دیکھو جو لوگ قیامت کے بارے میں

جھگڑتے ہیں، وہ پرلے درجے کی گمراہی

میں ہیں۔

تَمَارُونَ بِابِ مَفَاعَلَهٗ مَعْتَلٌ (فعل)

مضارع جمع مذکر حاضر) تم جھگڑتے ہو۔

أَفْتَمَرُونَهُ عَلِيٌّ مَائِرِي (۱۲:۵۳)

سے گزرے ہیں۔

تَمَرٌ (ن) مضاعف (فعل مضارع)

واحد مذکر حاضر) تو پاس سے گزرا

مَرٌ (اسم مصدر) پاس سے گزرتا

وَهُي تَمَرٌ مَرٌ الشَّحَابِ

(۸۸:۲۷)

اور وہ اس روز اس طرح اڑے پھرے گی

جیسے: بادل۔

أَمْرٌ (ن) مضاعف (اسم تفضیل

مذکر) تخرین۔

مَرِيضٌ (مَرَضٌ) مَرَاةٌ (ن) ف)

فَهُوَ مَرٌ كَرٌ وَهُوَ

ضد: شٹھا ہونا۔

اسم تفضیل أَمْرٌ یعنی انتہائی کڑوا۔ ناقابل

برداشت

بَلِ السَّاعَةِ مَرَعُهُمْ وَالسَّاعَةُ

أَذْهَى وَأَمْرٌ (۳۶:۵۳)

ان کے وعدے کا وقت تو قیامت ہے اور

بڑی سخت اور بہت تلخ ہے۔

مُنْتَمِرٌ بِابِ اِسْتِعَالٍ (اسم فاعل

واحد مذکر) لگاتار۔

مَرَّةٌ (اسم) ایک مرتبہ۔

أَوَّلُ مَرَّةٍ بِلَا بَارٍ

مَرَّتَانِ اسم ثقی دو بار مَرَّتَيْنِ منسوب

مَرَاتٍ (اسم جمع) لگاتار دو سے زیادہ بار

ثَلَاثَ مَرَاتٍ تین بار

مَرَّةٌ (اسم) مضبوط ساخت کا۔ سرگرم

الْمَرْءُ مَخْلُقٌ كِقْوَتِ اِوْرَاسِ كِ شِدْتِ

وَالْمَرْءُ عَقْلٌ كِمَعْقُولِيَّتِ اِوْرَاسِ كِ چِجْغَلِي

یہ لفظ امرار سے متعلق ہے جس کا مطلب

رستی بننا ہے۔ (لسان mjj)

الْمَرْءُ سے مراد کسی جاندار کی جسمانی پختہ

کتاب المیم

م س س ☆

مَكَانَتِهِمْ (۶۷:۳۶)
اور اگر ہم چاہیں تو ان کی جگہ پر ان کی
صورتیں بدل دیں۔

☆ م س د

مَسَدٌ (اسم) بٹی ہوئی رسی
مَسَدٌ يَمْسُدُ مَسَدًا (ن)
موج۔ رسی بٹنا۔

تَمْسُودُ مَسَدٌ (اسم مفعول)
فِي جِدِّهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ (۵:۱۱۱)
اس کے گلے میں موج کی رسی ہوگی۔

☆ م س س

مَسٌّ مضاعف (فعل ماضی)
واحد مذکر غائب (اس نے چھوا)

مَسٌّ يَمْسُ مَسًّا وَ مَسَّبًا (ن)
چھونا۔ کسی چیز پر سے اس طرح ہاتھ گزارنا
کہ درمیان میں کچھ نہ ہو۔ اس فعل کے
استعمال سے یہ مراد سر پر آن پڑنا۔ سزا
دینا۔ نقصان ہونا۔ زخمی کرنا۔ یا شہوانی
خواہش سے چھونا ہے۔

وَقَالُوا قَدْ مَسَّ آبَاءَنَا الضَّرَّاءُ
وَالسَّرَّاءُ (۹۵:۷)

تو کہنے لگے کہ اس طرح کا رنج و راحت
ہمارے بڑوں کو بھی پہنچتا رہا ہے۔

(۲) بطور استعارہ: سر پر آن پڑنا۔ لگنا
إِنْ يَمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ
الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلَهُ (۱۳:۳)

اگر تمہیں زخم (نکلت) لگا ہے تو ان لوگوں
کو بھی ایسا زخم لگا ہے۔

☆ م س ح

امسَحُوا (فعل امر جمع مذکر حاضر)
تم مسح کرو

مَسَحَ يَمْسَحُ مَسْحًا (ف)
کسی بھی چیز کو پونچھنے کے لئے اس میں
ہاتھ ڈالنا۔

مَسْحًا منسوب (اسم مصدر)
پونچھنا۔ مسح کرنا۔

فَطَفِقَ مَسْحًا بِالسُّوقِ
وَالْأَعْنَاقِ (۳۸:۳۳)

وہ پھر (اپنی تلوار کے ساتھ) ان کی ٹانگوں
اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنے لگے۔

نوٹ:- آیت کا لفظی ترجمہ تو اوپر دیا گیا
ہے۔ ترجمہ میں اس کا تشریحی اور ادبی مفہوم
دیا گیا ہے۔

الْمَسِيحُ (اسم معرفہ) حضرت عیسیٰ
کا اعزازی لقب جس کا لفظی ترجمہ مسح کیا
ہوا، یعنی پاک و صاف۔ یہ بات قابل توجہ
ہے کہ قرآن نے حضرت عیسیٰ کی مسیحیت
کی تو پوری تائید کی ہے لیکن ابیت یا
الوہیت کی نہیں۔

☆ م س خ

مَسَحْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
ہم نے مسح کر دیا۔

مَسَحَ يَمْسَحُ مَسْحًا (ف)
شکل بگاڑنا مسح کرنا چہرے یا بدن کی شکل
بدل کر بد شکل کرنا۔

وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَهُمْ عَلِيًّا

☆ م ز ج

مِزَاجٌ باب مفاعلة (اسم مصدر)
ملانا۔ باہم مخلوط کرنا۔ آمیزش کرنا
وَمِزَاجُهُ مِنْ تَسْنِيمٍ (۲۷:۸۳)
اور اس میں تسنیم (کے پانی) کی آمیزش
ہوگی۔

كَانَ مِزَاجُهَا كَأَفْوَا (۵:۷۶)
جس میں کافور کی آمیزش ہوگی۔

☆ م ز ق

مَزَّقْنَا باب تفعیل (فعل ماضی)
جمع متکلم) ہم نے منتشر کر دیا/تتر بتر کر دیا
مَزَّقَ يَمَزِّقُ (باب تفعیل) منتشر
کرنا۔ تتر بتر کرنا۔

مَزَّقْتُمْ باب تفعیل (فعل ماضی)
مجبول جمع مذکر حاضر) تم منتشر کر دیئے
گئے یا تتر بتر کر دیئے گئے۔

مُمَزَّقٌ (باب تفعیل) اسم ظرف
(مصدر تسمی) منتشر کرنا یا منتشر کرنے کا
وقت یا جگہ۔

بعض علمائے صرف و نحو کے مطابق مُمَزَّقٌ
ظرف زمان و مکان ہے لیکن بالعموم اسے
ابتداء میں م کے ساتھ اسم مصدر سمجھا گیا ہے
جسے مصدر تسمی کہتے ہیں۔

☆ م ز ن

الْمُزْنِ (اسم) بارش والا بادل

کتاب المیم

☆ ش ی م

اِمْسَاكٌ رَوٰكِنَا
تَمْسِيْكٌ بِاِثْمِ فَاعِلٍ
واحد مذکر روکنے والا۔
مُتَمْسِكَاتٌ بِاِثْمِ فَاعِلٍ
جمع مؤنث (روکنے والیاں)
اِسْتَمْسَكَ بِاِسْتِغْعَالٍ (فعل)
ماضی واحد مذکر غائب (اس نے روکا۔ پکڑا)
اِسْتَمْسِكُ بِاِسْتِغْعَالٍ (فعل)
امر واحد مذکر حاضر (تو مضبوطی سے پکڑ۔
مِسْكٌ (اسم) خوشبو کستوری

☆ م س ی م

تَمْسُوْنَ بِاِثْمِ فَاعِلٍ (فعل)
مضارع جمع مذکر حاضر (تم شام کرتے ہو۔
اَمْسِيْ اِمْسَاءً اِشْرَامًا مَسَاءً
(اسم) شام

☆ م ش ج م

اَمْسَاجٌ (اسم جمع) مخلوط
مَشَّجٌ يَمْشِيْجٌ مَشَّجًا (ض) مخلوط

☆ م ش ی م

مَشَّوْا مَعْتَلٌ (فعل ماضی جمع)
مَشَّوْا مَعْتَلٌ (فعل ماضی جمع)
مَشَّوْا مَعْتَلٌ (فعل ماضی جمع)
مَشَّوْا مَعْتَلٌ (فعل ماضی جمع)
مَشَّوْا مَعْتَلٌ (فعل ماضی جمع)
مَشَّوْا مَعْتَلٌ (فعل ماضی جمع)
مَشَّوْا مَعْتَلٌ (فعل ماضی جمع)
مَشَّوْا مَعْتَلٌ (فعل ماضی جمع)

وَالَّذِيْنَ يُمَسِّكُوْنَ بِالْاَيْدِيْ
(۱۷۰:۷)
اور جو لوگ کتاب کو مضبوط پکڑے ہوئے
ہیں۔
اَمْسِكْ بِاِثْمِ فَاعِلٍ (فعل ماضی)
واحد مذکر غائب (روکنا۔
اَمْسِنْ هٰذَا الَّذِيْ يَزُوْءُ فِكْمِ اِنْ
اَمْسِكْ رِزْقَهُ (۲۱:۶۷)
بھلا اگر وہ اپنا رزق بند کر لے تو کون ہے جو
تم کو رزق دے۔

لَا مَسْكُكُمْ لَامٌ تَاكِيْدٌ بِاِثْمِ فَاعِلٍ
(فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم ضرور روکو
گے

اَمْسِكُنْ بِاِثْمِ فَاعِلٍ (فعل)
ماضی جمع مؤنث غائب (ان عورتوں نے
روک لیا۔

يُمَسِّكُ بِاِثْمِ فَاعِلٍ (فعل)
مضارع واحد مذکر غائب (وہ روکتا ہے
اَمْسِكْ بِاِثْمِ فَاعِلٍ (فعل امر)
واحد مذکر حاضر)

اَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ
(۳۷:۳۳)
اپنی بیوی کو اپنے پاس روکے رکھو۔ یعنی
طلاق نہ دو۔

هٰذَا عَطَاؤُ نَافَا مُنْتِنِ اَوْ اَمْسِكْ
بِغَيْرِ حِسَابٍ (۳۹:۳۸)
یہ ہماری بخشش ہے چاہو تو احسان کرو (چاہو
تو رکھ چھوڑو۔ تم سے) کچھ حساب نہیں۔
اَمْسِكُوْا بِاِثْمِ فَاعِلٍ (فعل امر)
جمع مذکر حاضر روکو
لَا تَمْسِكُوْا (فعل امر) جمع مذکر
حاضر (مت روکے رکھو۔

مَسَّتْ (ن) مضاعف (فعل)
ماضی واحد مؤنث غائب (اس عورت نے چھوا
يَمْسُ (ن) مضاعف (فعل)
مضارع واحد مذکر غائب (وہ چھوتا ہے
يَمْسَسُ (ساکن) چھوئے گا
يَا لَگے گا۔ لَمْ يَمْسَسْ اِسْ نِيْلِيْ جَمُوْا
تَمَسَّ (ن) مضاعف (فعل مضارع)
واحد مؤنث غائب (چھوتی ہے۔ لگتی ہے۔
تَمَسَّسُ (ساکن) چھوئے گی
یا لگے گی۔

لَمْ تَمَسَّسْ اِسْ عُوْرَتِيْ نِيْلِيْ جَمُوْا
لَيْمَسَّنْ لَامٌ تَاكِيْدٌ وَاوْنٌ ثَقِيْلَةٌ
يَقِيْنًا لَگے گی۔ لَيْمَسَّنْكُمْ يَقِيْنًا تَمَسَّسْ
لَگے گی

اَلْمَسُّ (اسم مصدر) چھونا
مِسَّاسٌ بِاِثْمِ فَاعِلٍ (اسم مصدر)

يَمْسَا سَابُ تَفَاعُلٍ (فعل مضارع)
تشبیہ مذکر غائب (ازدواجی زندگی میں ایک
دوسرے کو چھونا۔

تَمَّاسٌ يَتَمَّاسُ (باب تفاعل) ایک
دوسرے کو چھونا۔
بطور استعارہ: شہوانی مس

☆ م س ک م

يُمَسِّكُوْنَ بِاِثْمِ فَاعِلٍ (فعل)
مضارع جمع مذکر غائب (وہ مضبوطی سے
تھاتے ہیں۔
مَسَّكٌ تَمْسِيْكًا (باب تفعیل)
تھامنا۔ جس کام کی ہدایت کی تھی اس پر
بلاچون و چرا عمل کرنا یا پرہیز کرنا۔ رک جانا۔

کتاب المیم

م ع ز ☆

جہول واحد مؤنث غائب (بارش بری
أمطرُ باب افعال) (فعل امر
واحد مذکر) برس

مُمَطِّرُ باب افعال (اسم فاعل
واحد مذکر) بارش برسانے والا۔
مَطَّرَ (مرفوع) بارش
مَطْرًا (منصوب)

☆ م ط ی

يَمَطِّيُ باب تفاعل - معتل
(فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ اکڑتا
ہوا چلتا ہے۔
تَمَطَّى (باب تفاعل) اکڑتا ہوا چلا۔
پھیلتا۔ اترا۔ سوار ہونا
مَطِي يَمَطِي مَطًا (س)
وسیع ہونا

☆ ☆ م ع

مَع حرف۔ ساتھ اکٹھا، یک وقت
ساتھ ہو کر، معیت میں، مَعَكُمْ تمہارے
ساتھ مَعَهُ اس کے ساتھ مَعَ اللہ اللہ کے
ساتھ مَعَهَا اس کے ساتھ وغیرہ۔

☆ م ع ز

المَعْرُ (اسم جمع) بکریاں
مفرد: مَاعِرٌ بکری۔
البتة المَعْرُ نراور مادہ دونوں کے لئے
مشترک ہے۔ اس طرح مفرد اور جمع کے

کسی شہر میں جا اترو وہاں جو مانگتے ہوئے
جائے گا۔

☆ م ض غ

مُضَغَةٌ (اسم) گوشت کا ٹھنڈا
گوشت کا لقمہ
مَضَغٌ يَمْضَغُ مَضَغًا (ن، ف)
منہ سے چبانے والی کوئی چیز۔

☆ م ض ی

مَضِي معتل (فعل ماضی واحد
مذکر غائب) وہ چلا گیا۔
مَضِي يَمْضِي مَضِيًا (ض)
چلے جانا، چھوڑنا۔ الگ ہونا۔ رخصت
ہونا۔ منتقل ہونا۔ زائد المعاد ہونا۔
مَضَتْ معتل (فعل ماضی واحد
مؤنث غائب) وہ گزر گئی۔ آگے چلی گئی
أَمْضِي منصوب معتل (فعل)
مضارع واحد متکلم) میں چلا جاؤں گا۔
أَمْضُوا (فعل امر جمع مذکر حاضر)
تم چلو
مَضِيًا معتل (اسم مصدر)
گزرنا۔ چلے جانا۔

☆ م ط ر

أَمْطَرْنَا باب افعال (فعل)
ماضی جمع متکلم) ہم نے بارش برسائی
أَمْطَرْنَا باب افعال (فعل ماضی

تَمْشِي معتل (فعل مضارع
واحد مؤنث غائب) وہ چلتی ہے۔
يَمْشُونَ معتل (فعل مضارع
جمع مذکر غائب) وہ چلتے ہیں۔
تَمْشُونَ معتل (فعل مضارع
جمع مذکر حاضر) تم چلتے ہو۔
أَمْشُوا معتل (فعل امر جمع
مذکر حاضر) تم چلو
مَشِي معتل (اسم مصدر) چلنا
مَشَاءً اسم مبالغہ (واحد مذکر)
وہ شخص جو قصد اُردی نیت سے کسی چیز کی ٹوہ
لگا رہا ہو۔

هَمَّازٌ مَشَاءٌ بِنَبِيئِهِم (۱۱:۶۸)
طعن آمیز اشارتیں کرنے والا چغلیاں لئے
پھرنے والا۔

☆ م ص ر

مِصْرٌ (۱) اسم معرفہ
وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ وَأَخِيهِ أَنْ
تَبَوَّأَ الْقَوْمَ مِثْمًا بِمِصْرَ بِيُوتَا
(۸۷:۱۰)
اور ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی کی طرف
وحی بھیجی کہ اپنے لوگوں کے لئے مصر میں گھر
بناؤ (مصر کا قدیم نام Mizrain تھا اور
مصر اس کی عربی شکل ہے) سامیوں کے
ہاں اس ملک کا نام Mizrain مشہور تھا
(ماجد) محولہ بالا آیت میں مصر اسم معرفہ
(علم) ہے۔
(۲) ایک عام نام بمعنی شہر
اهْبِطُوا مِصْرًا فَإِنَّ لَكُمْ مَنَاسِكَمُ
(۶۱:۲)

کتاب المیم

☆ م ک ر

لئے بھی مشترک ہے (لسان)

☆ م ع ن

مَعِينٌ (اسم فاعل) بہتاپانی
مَاعُونٌ (اسم) مشترکہ۔ عام
ضروریات۔ چھوٹی چھوٹی مہربانیاں

☆ م ع ی

انعاء (اسم جمع) آنتیں
مفرد: الجمعۃ جسم کے اندرونی حصے۔
انتریاں۔ رودہ۔ رحم

☆ م ق ت

مَقْتٌ (اسم مصدر) کراہت
گھن
مَقْتٌ يَمَقْتُ مَقْتًا (ن)
نفرت کرنا۔ بیزار ہونا۔ گھن آنا۔

☆ م ک ث

مَكْتٌ معتل (فعل ماضی واحد
مکرتا) رہا۔ ٹھرا
مَكْتٌ يَمَكْتُ مَكْتًا وَمَكْتُونًا (ن)
رہنا بسنا رہ جانا (جگہ پر) انتظار کرنا
فَمَكْتُ غَيْرَ يَعِينِدُ (۲۲:۲۷)
ابھی تھوڑی دیر ہوئی تھی۔
يَمَكْتُ (فعل مضارع واحد

مذکر غائب) وہ رہتا ہے۔ وہ ٹھہرتا ہے
امْكُنُوا (فعل امر جمع مذکر)
یہیں ٹھہرو۔

مُكْتٌ دیر تاخیر۔ وقفوں سے ٹھہر ٹھہر کر
لِتَقْرَأْهُ عَلَى النَّاسِ عَلَى مُكْتٍ
(۱۰۶:۱۷)
تاکہ تم لوگوں کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھ کر سناؤ (وہی
رفقار سے)۔

مَا يَكُونُ (اسم فاعل جمع مذکر)
ٹھہرنے والے ماکینین منصوب

☆ م ک ر

مَكْرٌ (فعل ماضی واحد مذکر
غائب)۔ اس نے مکر کیا
مَكْرٌ يَمْكُرُ مَكْرًا (ن)
مکر کرنا۔ سازش

کرنا۔ عیار و چالاک ہونا۔ سازش کرنا۔
قَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ

(۳۲:۱۳)
یقیناً ان سے پہلے لوگوں نے بھی مکر کیا یعنی
چالیں چلیں۔
(۲) تدبیر کی۔

وَمَكْرُؤٌ شَرٌّ لِللَّهِ وَاللَّهُ خَبِيرٌ
الْمُكْرِبِينَ (۵۳:۳)

ان (کافروں) نے ایک چال چلی اور اللہ
نے بھی (ان کے خلاف) ایک چال چلی اور
اللہ بہترین چال چلنے والا ہے (بکمال)
اور انہوں نے (حضرت علیؓ کی کوموت کے
گھاٹ اتارنے کی) سازش کی اور اللہ نے
(ان کی سازش ناکام کرنے کی) تدبیر کی۔
اور اللہ بہترین تدبیر کرنے والا ہے۔

مَكْرُؤًا (فعل ماضی جمع مذکر
غائب) انہوں نے چال چلی یا سازش کی
مَكْرُؤْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر
حاضر) تم نے سازش کی۔

إِنَّ هَذَا لَمَكْرٌ مَكْرُؤٌ تَمُوءُ (۱۲۳:۷)
بے شک یہ ایک فریب ہے جو تم نے مل کر
شہر میں کیا ہے۔

مَكْرُونًا (فعل ماضی جمع متکلم)
ہم نے سازش کی۔
يَمْكُرُ (فعل مضارع واحد مذکر
غائب) وہ مکر کرتا ہے۔

يَمْكُرُونَ (فعل مضارع جمع
مذکر غائب) وہ مکر کرتے ہیں۔
لِيَمْكُرُوا لَامٌ تَغْلِيلٌ (فعل مضارع
جمع مذکر غائب) تاکہ وہ مکر کریں۔

مَكْرٌ (اسم) (۱) فریب
إِنَّ هَذَا لَمَكْرٌ مَكْرُؤٌ تَمُوءُ
(۱۲۳:۷)

بے شک ایک فریب ہے جو تم نے کیا ہے۔
(۲) سازش/داؤ

أَفَأَمْسُوا لِلَّهِ فَلَايَةً مَنْ مَكَرَ
اللَّهُ إِلَّا الْقَوْمَ الْخَاسِرُونَ (۹۹:۷)
کیا یہ لوگ خدا کے داؤ کا ڈر نہیں رکھتے
(سن لو کہ) خدا کے داؤ سے وہی ٹڈر ہوتے
ہیں جو خسارہ پانے والے ہیں۔

(۳) چالاک و عیار (گفتگویا مناقتانہ گفتگو)۔
فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ أَرْسَلَتْ
إِلَيْهِنَّ (۳۱:۱۲)

جب زلیخانے ان عورتوں کی مکارانہ گفتگو
سنی تو اس نے ان کو بلا بھیجا۔

الْمَاكِرِينَ (اسم فاعل جمع مذکر)
مکر کرنے والے سازشی لوگ

م ک ن ☆

الْمَكَانَ وَيَكْفِيكَ وَن
الْمَكَانَةَ وَيَكْفِيكَ وَن
مَكِينٌ (اسم فاعل واحد مذکر)

صاحب منزلت

مَكْنٌ يَمَكِّنُ مَكَانَةً (ك)
سکنا۔ غنڈ طاقت رکھنا۔ مضبوط ہونا۔ طاقتور
ہونا۔ بطور استعارہ: بااثر و با اعتبار ہونا
مَكْنٌ باب تفعیل (فعل ماضی واحد
مذکر غائب) مقدر و بخشا۔ طاقت دی۔
مَكْنٌ تَمَكَّنِيَا مضبوط کرنا۔ مستحکم
کرنا۔ مضبوطی سے قائم کرنا۔

قَالَ مَا مَكَّنِي فِيهِ رَبِّي خَيْرٌ

(۹۵:۱۸)

ذوالقرنین نے کہا کہ خرچ کا جو قدر مجھے
خدا نے بخشا ہے وہ بہت اچھا ہے۔
نوٹ:- لفظ کی اصل شکل مَكَّنِي تھی لیکن
ادغام کے قاعدہ کی رو سے دونوں اکٹھے
ہو گئے۔

مَكَّنَا باب تفعیل (فعل ماضی جمع
متکلم) ہم نے قائم کیا۔

لِيُمَكِّنَنَّ باب تفعیل لام تاکید
و نون ثقیلہ (فعل مضارع جمع مذکر غائب)
وہ یقیناً قائم کرے گا۔

أَمْكِنَنَّ (باب افعال) رکھنا
یا مقدر و بخشا۔ میں ممکن بنانا۔
(متحدی اور لازم)

فَلَقَدْ خَافُوا اللَّهَ مِنْ قَبْلِ قَامِكَنَّ
مِنْهُمْ (۸۱:۸)

تو یہ پہلے ہی خدا سے دعا کر چکے ہیں تو اس

نے ان کو تمہارے قبضے میں دے دیا۔

م ک و ☆

مَكَاءُ ۱ (منسوب) بیٹیاں بجانا
مَكَا يَمَكُو مَكْوًا (ن) سیٹی بجانا
وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ إِلَّا
مَكَاءً وَتَضْيِئَةً (۳۵:۸)

اور ان لوگوں کی نماز خانہ کعبہ کے پاس
بیٹیاں اور تالیاں بجانے کے سوا کچھ نہ تھا۔

م ل ا ☆

مَلَيْتٌ مہموز (فعل ماضی

مجهول واحد مؤنث غائب) بھگتی

مَلَا يَمَلُّ مَلًا وَ مَلَانًا (ف)
بھرتا۔ کسی چیز کو کسی چیز سے بھرتا۔

لَوْ أَطَّلَعْتُ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتُ مِنْهُمْ
فِرَارًا وَ لَمَلَيْتُ مِنْهُمْ رُغْبًا

(۱۸:۱۸)

اگر تم ان کو جھانک کر دیکھتے تو پیٹھ پھیر کر
بھاگ جاتے اور ان سے دہشت میں
آجاتے۔

مَالِيُونَ مہموز (اسم فاعل جمع مذکر)
بھرنے والے

لَا مَلَنْتُ مہموز لام تاکید و نون
ثقیلہ (فعل مضارع واحد متکلم)۔ میں یقیناً
بھروں گا۔

امْتَلَأْتُ باب افعال مہموز۔
(فعل ماضی واحد مؤنث حاضر) تو (عورت)
بھگتی۔

هَلْ امْتَلَأْتِ (۳۰:۵۰)

کیا تو بھگتی؟

مِلًا مہموز (اسم) پڑ

مِلًا الْأَرْضِ ذَهَبًا زَمِينًا بھرسونا

الْمَلَأُ (اسم جمع) سردار لیڈر

(اس مادہ کا مفرد نہیں ہے) لسان العرب
اور راعب کے بیان کے مطابق لفظ مَلَأُ
سے مراد بھر پور ہے۔ اس لئے کہ لیڈر یا
سردار لوگوں کی آنکھوں کو اپنی دہشت سے
پُر کرتے ہیں اور ان کے دلوں کو اپنی طرف
رُغبت اور جاذبیت سے پُر کرتے ہیں۔ نتیجہ
کے طور پر اہم شخصیات کو الْمَلَأُ کہتے ہیں۔
الْمَلَأُ الْأَعْلَى فرشتے۔

أَلَسْمَ تَرَأَى الْمَلَأَ مِنْ؟ بِنِيَّةٍ

إِسْرَاءَ يَلٍ مِنْ؟ بَعْدَ مُؤْنِسِي

(۲۳۶:۲)

بھلا تم نے بنی اسرائیل کی ایک جماعت کو
موسیٰ کے بعد نہیں دیکھا۔

ضمیروں کے ساتھ مل کر لفظ کے استعمال کی
مثالیں۔

مَلَيْتُهُ مَلَاءً ۵ اس کے سردار

مَلَيْتُهُمْ ان کے سردار یا بڑے لوگ

مَلِيًا دیکھئے م ل و

م ل ح ☆

مَلَحٌ (اسم) نمکین نمک

م ل ق ☆

إِمْلَاقٌ باب افعال (اسم)

☆ ل ل م

کتاب المیم

مَلِيكٌ (اسم مبالغہ) صاحب قدرت بادشاہ (اللہ)
مَلِكٌ (اسم) فرشتہ
ل ا ک کے مادے کو مبتدی طلبہ کے لئے دہرایا گیا ہے۔
مَلَانِكَةٌ فرشتے مفرد: مَلِكٌ

☆ ل ل م

يُجَلُّ باب افعال مضاعف
(فعل مضارع واحد مذكر غائب) لکھواتا ہے۔ الما کرتا ہے۔

أَمْلَى إِمْلَاءً أَمْلًا إِمْلَالًا
لکھواتا، الما کرتا

نوٹ:۔ مؤخر الذکر میں تیسرا حرف اصلی (ی) (ل) میں بدل گیا اس دو لام اکٹھے ہو کر مدغم ہو گئے اس عمل کو صرفی اصطلاح میں قلب کہتے ہیں (دیکھئے لسان)

فَلْيَهْلِلْ لام امر باب افعال مضاعف۔ پس لکھوائے۔

أَوْ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يُجِلُّ هُوَ فَلْيَمْجِلْ
وَلِيَّةٌ بِالْعَدْلِ (۲۸۲:۲)

یا (اگر قرض لینے والا) مضمون لکھوانے کی قابلیت نہ رکھتا ہو تو جو اس کا ولی ہو وہ انصاف کے ساتھ مضمون لکھوائے۔

مِلَّةٌ (اسم) عقیدہ یا مذہب ایمان یا دین
وَمَنْ يَسْرَعِبْ عَنْ مِلَّةِ إِبْرَاهِيمَ
الْأَمَنَ سَفِيحَةً نَفْسَهُ (۱۳۰:۲)

حضرت ابراہیمؑ کے دین سے اس کے سوا کون منہ موڑ سکتا ہے کہ جس نے اپنے آپ کو بے وقوف بنالیا ہو (ماجد)
اور حضرت ابراہیمؑ کا دین کون چھوڑ سکتا ہے

تو کون ہے جو اس کے سامنے تمہارے لئے کسی بات کا کچھ اختیار رکھے۔

تَمَلِكٌ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ حکومت کرتی ہے

إِنِّي وَجَدْتُ امْرَأَةً تَمَلِكُهُمْ
وَأُوتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ (۲۳:۲۷)

میں نے ایک عورت دیکھی کہ جو ان لوگوں پر بادشاہت کرتی ہے اور ہر چیز اسے میسر ہے۔

تَمَلِكٌ (فعل مضارع واحد مذكر حاضر)

(۵) تو اختیار رکھتا ہے۔

وَمَنْ يُرِدِ اللَّهُ فِتْنَتَهُ فَلَنْ تَمْلِكَ
لَهُ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا (۳۱:۵)

اور اگر کسی کو خدا گمراہ کرنا چاہے تو اس کے لئے تم خدا سے (ہدایت کا) اختیار نہیں رکھتے۔

تَمَلِكُونَ (فعل مضارع جمع مذكر حاضر) تم اختیار رکھتے ہو یا مالک ہو۔

يَمَلِكُونَ (فعل مضارع جمع مذكر غائب) وہ اختیار رکھتے ہیں یا مالک ہیں۔

مَالِكٌ (اسم فاعل واحد مذكر) آقا۔ مالک۔ حکمران۔

مَلِكٌ يَوْمَ الدِّينِ (۳:۱)
قیامت کے دن کا مالک

مَالِكُونَ (اسم فاعل جمع مذكر) مالکان۔

مَمْلُوكٌ / مَمْلُوكًا منصوب (اسم مفعول واحد مذكر) غلام۔

مُلْكٌ / مُلْكًا / مُلْكُهُ (اسم) منلک

مَلِكًا / مَلِكٌ (اسم) بادشاہ

الْمُلُوكُ (اسم جمع) بادشاہ مفرد: مَلِكٌ

صدر) غربت کے مارے
أَمْلَقٌ إِمْلَاقًا (باب افعال)

مفلس ہونا۔
مَلِيقٌ يَمَلِيقُ مَلَقًا (س) چا پلوی کرنا۔

☆ ل ل م

مَلِكٌ (فعل ماضی واحد مذكر غائب) وہ مالک بنی۔

مَلِكٌ يَمَلِكُ مَلِكًا وَ مَلِكًا وَ مَلِكًا وَ مَلِكَةً وَ مَلِكَةً (ض)

مالک بنا۔
علمی حکومت کرنا۔ اقتدار و اختیار رکھنا۔

صلاحیت رکھنا۔ حاصل کرنے کے قابل ہونا؛ کچھ کر سکتا۔ استفادہ کرنا۔

مَا مَلِكٌ أَيْمَانُكُمْ (۳:۳)
جن کے تمہارے دائیں ہاتھ مالک بن گئے۔

بطور استعارہ: جو کچھ تمہارے دائیں ہاتھوں کے قبضے میں ہے۔ دوسری آیتوں سے اس سے مراد غلام اور لونڈیاں ہیں۔

انتباہ:۔ انگریزی اصطلاح والا غلام مراد نہیں ہے۔

مَلِكُكُمْ (فعل ماضی جمع مذكر حاضر) تم مالک ہوئے۔

أَوْ مَا مَلِكُكُمْ مَفَاتِيحَهُ (۶۱:۲۳)
یا جس کی چابیاں / کنجیاں تمہارے پاس ہیں۔ یا اس گھر سے جس کی کنجیاں تمہارے ہاتھ میں ہوں۔

يَمَلِكُ (فعل مضارع واحد مذكر غائب) اختیار رکھتا ہے۔

فَمَنْ يَمَلِكْ لَكُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا
(۱۱:۲۸)

کتاب المیم

☆ م ن

سوائے اس کے کہ جس نے اپنے کو بے
وقوف بنالیا ہو (پکھال)۔

(أَقْرَبُ الْمَوَارِدِ)

الْمَلْعَةُ: م کی زیر کے ساتھ بمعنی شریعت

یادین کہا جاتا ہے کہ الْمَلْعَةُ اور الطَّرِيقَةُ

دونوں ایک ہی مفہوم رکھتے ہیں۔ یہ لفظ

أَمَلَيْتُ الْكِتَابَ سے مشتق اسم ہے پھر یہ

لفظ اس لحاظ اصول شرع میں منتقل ہوا جنہیں

نبی ﷺ نے المراء کرائے تھے اس لفظ کا اطلاق

باطل پر بھی ہوتا ہے یعنی الْكُفْرُ مِلَّةٌ وَاحِدَةٌ

اس لفظ کی اضافت خدا کی طرف نہیں کی جاتی

اور نہ ہی امت کی کسی شخصیت کی طرف۔

☆ م ل و

أَمَلَيْتُ باب افعال (فعل)

ماضی واحد مذکر غائب (۱) اس نے جھوٹی

امیدیں دلائیں۔

مَلَا يَمْلَأُونَ مَلْأُوا (ن) تیز قدم چلانا

مَلَى باب تفعیل و أَمَلَيْتُ باب افعال

باگ ڈور کھلی چھوڑنا عمر میں ڈھیل غلط

توقعات دلانا جب اس کی نسبت اللہ کی

طرف ہو معنی ہوں گے اس نے ڈھیل دی

تو یہی۔ بڑی مہلت دی۔

الشَّيْطَانُ سَوَّلَ لَهُمْ وَأَمَلَيْتُ لَهُمْ

(۲۵:۴۷)

شیطان نے یہ کام انہیں حزیں کر دکھایا اور

انہیں طول عمر کا وعدہ دیا۔

(۲) برداشت کرنا۔ مہلت دینا۔ باگیں

کھلی چھوڑنا۔

أَمَلَيْتُ باب افعال۔ معتل (فعل)

ماضی واحد متکلم) میں نے برداشت کیا یا

باگ ڈھیلی چھوڑ دی۔

وَكَايِنَ مِنْ قَرْيَةٍ أَمَلَيْتُ لَهَا وَهِيَ

ظَالِمَةٌ ثُمَّ أَخَذْتُهَا (۲۸:۲۲)

اور بہت سی بستیاں ہیں کہ میں ان کو مہلت

دیتا رہا اور وہ نافرمان تھیں تو پھر میں نے ان

کو پکڑ لیا۔

أَمَلَيْتُ باب افعال۔ معتل (فعل)

مضارع واحد متکلم) میں مہلت دیتا ہوں۔

وَأَمَلَيْتُ لَهُمْ إِنْ كُنْتُمْ لِي

مَعِينِينَ (۱۸۳:۷)

میں ان کی باگ ڈھیلی چھوڑتا ہوں یعنی میں

انہیں مہلت دیتا ہوں۔ بلاشبہ میری تدبیر

کارگر ہوتی ہے۔

نَضَلَيْتُ معتل (فعل مضارع جمع

متکلم) ہم مہلت دیتے ہیں۔

مَلَيْتُ مَلَا مَلْأُوا مَلْأُوا مَلْأُوا

مَلَيْتُ مَلَا مَلْأُوا مَلْأُوا مَلْأُوا

مَلَيْتُ مَلَا مَلْأُوا مَلْأُوا مَلْأُوا

وَأَهْجُرُنِي مَلَيْتُ (۳۶:۱۹)

اور تو ہمیشہ کے لئے مجھ سے دور ہو جا۔

☆ م ل ی

نَضَلَيْتُ باب افعال معتل

فعل مضارع جمہول واحد مؤنث غائب

لکھوائی جاتی ہے۔

أَمَلَيْتُ إِسْلَاءً لِكُصَوَاتٍ لِكُصَاتٍ۔

☆ م ن

مِمَّ/ مِمَّا حرف بجائے مِن مَّا

مَاتَ دیکھئے م و ت

مُنْتَجِنَةٌ دیکھئے ح ن

مُعْتَرِينَ دیکھئے م ر ی

مُمِدًّا دیکھئے م د د

مِمَّنْ بجائے مِنْ + مَّنْ

مَنْ غیر منصرف ضمیر موصول

وہ جو۔ وہ جو (۱) حرف استفہام

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ أَفْتَرَى عَلَى اللَّهِ

كُذِّبًا (۲۱:۶)

اور اس شخص سے زیادہ کون ظالم ہے جس

نے خدا پر جھوٹ افتراء کیا۔

(۲) وہ جو ضمیر۔ موصول۔

وَمِنْ آلِ عِرَابٍ مَنْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ

وَالْيَوْمِ الْآخِرِ (۹۹:۹)

اور بعض ایسے ہیں کہ خدا پر اور روز آخرت

پر ایمان رکھتے ہیں۔

جو (۳)

وَمَنْ يُقْنُتْ مِنْكُمْ لِلَّهِ وَرَسُولِهِ

(۳۱:۳۳)

اور تم (عورتوں) اس سے جو کوئی اللہ اور اس

کے رسول ﷺ کا فرماں بردار رہے گی۔

(۳) جو کوئی۔ شرطیہ انداز

وَمَنْ يَبْتَغِ غَيْرَ الْأِسْلَامِ دِينًا فَلَنْ

يُقْبَلَ مِنْهُ (۸۵:۳)

اور جو شخص اسلام کے سوا کسی اور دین کا

طالب ہوگا وہ اس سے ہرگز قبول نہیں کیا

جائے گا۔

مَنْ حرف جار جو حسب ذیل باتیں

ظاہر کرتا ہے۔ (۱) کسی چیز کی اصل

وَمِنْ ثَمَرَاتِ النَّخِيلِ وَالْأَعْنَابِ

تَتَّخِذُونَ مِنْهُ سَكَرًا (۶۷:۱۶)

اور کھجور اور انگور کے میووں سے بھی (تم

پینے کی چیزیں تیار کرتے ہو) کہ ان سے

شراب بناتے ہو۔

ڈرتے رہو اور کافر تم پر جوش کے ساتھ دفعۃً
حملہ کریں۔

(۱۲) مقابل - آمنے سامنے

أَوْ تَقَطَّعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَزْجَلَهُمْ مِنْ
خِلَافٍ (۳۳:۵)

یا ان کے ایک ایک طرف ہاتھ اور ایک ایک
طرف کے پاؤں کاٹ دیئے جائیں۔

(۱۳) مطابق:

أَسْكِنُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِنْ
وُجْدِكُمْ (۶:۶۵)

مطلقہ عورتوں کو ایام عدت میں اپنے مقدر
کے مطابق وہیں رکھو جہاں خود رہتے ہو۔

(۱۴) بمقابل کے بدلے عن کے معنوں
میں

أَرْضَيْتُمْ بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا مِنَ
الْآخِرَةِ (۹:۳۸)

کیا تم آخرت کی نعمتوں کو چھوڑ کر دنیا کی
زندگی پر خوش ہو بیٹھے ہو!

(۱۵) رابطہ کے مفہوم کی تاکید کے لئے
(لیکن منفی شکل میں)۔

وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللَّهِ
فِي شَيْءٍ (۳:۲۸)

اور جو ایسا کرے گا اس سے خدا کا کچھ
(عہد) نہیں۔

الْمَنْ دِيكَيْم ن ن

الْمَمْنُونُ دِيكَيْم ن ن

مَنَاصُ دِيكَيْم ن و ص

مُنْتَهَى دِيكَيْم ن ه ي

مِنْسَاةُ دِيكَيْم ن س آ

مُنْشَاتُ دِيكَيْم ن ش آ

انصاف کرتے ہیں۔

(۶) بمقابل: (جب اس کے بعد تفضیل
آئے)۔

وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا مِمَّنْ دَعَا إِلَى
اللَّهِ (۳۳:۴۱)

اور اس شخص سے بات کا کون اچھا ہو سکتا ہے
جو خدا کی طرف بلائے اور عمل نیک کرے۔

(۷) بوجہ بسبب

وَمِنْ رَحْمَتِهِ جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ
وَالنَّهَارَ (۴۳:۲۸)

اور اس نے اپنی رحمت سے تمہارے لئے
رات کو اور دن کو بنایا۔

آیت کا مطلب اس کی مہربانی سے یا اس
کے کرم سے بھی ہو سکتا ہے۔

(۸) کچھ یا درمیان میں:

وَمِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مَنْ إِنْ تَأَمَّنْهُ
بِقِنطَارٍ يُؤَدِّهِ إِلَيْكَ (۷۵:۳)

اور اہل کتاب میں سے کوئی تو ایسا ہے کہ اگر
اس کے پاس روپوں کا ڈھیر امانت رکھ دو تو
وہ تم کو فوراً واپس دے دے۔

(۹) یعنی: میں۔ کے معنوں میں۔

وَمِنْ أَيْلٍ فَسَبَّحَهُ وَأَذْبَارَ
السُّجُودِ (۴۰:۵۰)

اور رات کے بعض اوقات میں بھی اور نماز
کے بعد بھی اس کے نام کی تسبیح کیا کرو۔

(۱۰) کوئی:

وَمَا مِنْ إِلَهٍ إِلَّا اللَّهُ (۶۲:۳)

اور خدا کے سوا کوئی معبود نہیں۔

(۱۱) علی کے معنوں میں۔

بَلَىٰ إِنْ تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا أَوْ يَأْتُواكُمْ
مِنْ قُورَيْهِمْ (۱۲۵:۳)

ہاں! اگر دل کو مضبوط رکھو اور (خدا سے)

(۲) مرکب

وَمِنْ أَيْلٍ فَسَبَّحَهُ وَأَذْبَارَ
السُّجُودِ (۴۰:۵۰)

اور درود اونٹوں میں سے اور درود گایوں
میں سے۔ (۳) وضاحت کے لئے

فَأَذْعُ لَنَا رَبِّكَ يُخْرِجُ لَنَا مِمَّا
تُبْتُ الْأَرْضِ مِنْ بَقْلِهَا وَقِنَّا نَهَا
وَقَوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا

(۲۱:۲)

اپنے پروردگار سے دعا کیجئے کہ ترکاری اور
گلزری اور گیہوں اور مسور اور پیاز وغیرہ جو
نباتات زمین سے اُگتی ہیں ہمارے لئے

پیدا کرے۔

(۳) وقت کا تعین ظاہر کرنے کے لئے۔

مِنْ قَبْلِ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَحِينَ
تَضَعُونَ لِبَابِكُمْ مِنَ الظُّهْرِ
(۵۸:۲۳)

صبح سے پہلے۔ دوسرے گرمی کی دوپہر کو
جب تم کپڑے اتار دیتے ہو اور تیسرے

عشاء کی نماز کے بعد۔

جلد کے تعین کے لئے۔

سُبْحَانَ الَّذِي أَسْرَى بِعَبْدِهِ لَيْلًا
مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى
الْمَسْجِدِ الْأَقْصَا (۱۰۱:۱)

وہ (ذات) پاک ہے جو ایک رات اپنے
بندے کو مسجد حرام یعنی خانہ کعبہ سے مسجد
اقصیٰ (یعنی بیت المقدس) تک لے گیا۔

(۵) میں سے:

وَمِنْ قَوْمٍ مُّؤَسَّىٰ أُمَّةٌ يَهْدُونَ
بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ (۱۵۹:۷)

اور قوم موسیٰ میں سے کچھ لوگ ایسے بھی ہیں
جو حق کا راستہ بتاتے ہیں اور اس کے ساتھ

مَنَعَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے روکا/منع کیا۔

مَنَعَ مَنَعًا مَنَعًا (ف)

کسی کو کسی چیز دینے سے انکار کرنا۔ روک دینا۔ باز رکھنا۔ ممانعت کرنا۔ (۱) روکنا/منع کرنا۔

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ مَنَعَ مَسْجِدَ اللَّهِ أَنْ يُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ (۱۱۳:۲)

اس سے بڑھ کر ظالم کون جو خدا کی مسجدوں میں خدا کے نام کا ذکر کئے جانے کو منع کرے۔

(۲) مدافعت کرنا۔

تَمَنَعُ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ مدافعت کرتی ہے۔

أَمْ لَهُمُ الْهَيْةُ تَمْنَعُهُمْ مِنْ ذُرُونَا

(۲۱:۳۳)

کیا ہمارے سوا ان کے اور معبود ہیں کہ ان کو مصائب سے بچا سکیں۔

(۳) حفاظت کرنا۔

تَمَنَعُ ساکن (فعل مضارع جمع متکلم) ہم حفاظت کرتے ہیں۔

فَسَأَلُوا أَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ وَنَمْنَعُكُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ (۱۳۱:۴)

تو ان سے کہتے ہیں کہ کیا ہم تم پر غالب نہیں تھے اور تم کو مسلمانوں (کے ہاتھ) سے بچایا نہیں۔

(۴) انکار کرنا۔

مَنَعَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب)۔ اسے منع کیا گیا۔ روکا گیا۔

قَالُوا يَا بَنَاتَنَا مَنِعٌ مِّنَّا الْكَيْلُ

(۶۳:۱۲)

انہوں نے کہا کہ اے ہمارے باپ ہمارے لئے غلے کی بندش کر دی گئی۔

مَانِعَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) محافظ

مَنْوَعٌ/مَنْوَعًا منصوب اسم مبالغہ سخت بخیل

مَنَاعٌ اسم مبالغہ۔ سخت روکنے والا مَمْنُوعَةٌ (اسم مفعول واحد مؤنث) منع شدہ۔

مَنَّ - عَلِيٌّ (ن) (مضاعف)

(فعل ماضی واحد مذکر غائب) احسان کیا/جتایا۔

مَنْ مَنَّ مَنًّا وَمِنَّةً

کسی کو ایذا دینے کے لئے اس پر کئے گئے احسانات جتنا کئے گئے احسانات کے بدلے

ملا مت واذیت دینا۔ (مَنْ اصل قطع کرنا ہے جیسا کہ لفظ مَمْنُونٌ سے ظاہر ہوگا۔ راعب

کے بیان کے مطابق احسانات احتیاج کو قطع کرتے ہیں کیونکہ جب کسی پر نہیں سے

احسانات کئے جاتے ہیں تو اس کی احتیاج ختم ہو جاتی ہے یوں احسان خیرات بھوک کو قطع کرتے ہیں۔

مَنَّا مضاعف (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے احسان کیا۔

تَمَنَّ مضاعف (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تم احسان جتانے ہو۔

يَمْنُنُ مضاعف (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) میں جمع کے صیغے میں (و) سے بدل گئی لہذا

واحد مذکر غائب) وہ احسان جتانے ہے۔

يَمْنُونُ (ن) (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ احسان جتانے ہیں۔

نَمَّنُ منصوب (فعل مضارع جمع متکلم) ہم احسان جتانے ہیں

لَا تَمْنُونَا (فعل امر جمع مذکر حاضر) احسان مت جتاؤ۔

لَا تَمْنُنُ (ساکن جملہ شرطیہ) احسان نہ کرو۔

اَفْنُنُ (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو احسان کر۔

الْمَنَّ مَنًّا (منصوب) احسان جتانایا زیر بار احسان کرنا۔

مَمْنُونٌ (اسم مفعول واحد مذکر مقطوع۔ مَنْ کے درج بالا معانی دیکھئے

الْمَمْنُونُ (اسم) وقت۔ قسمت رَبِيبُ الدَّهْرِ رَبِيبُ الْمَمْنُونِ اور رَبِيبُ الزَّمَانِ سے مراد حوادث یا بدحوادث یا ایسے

اوقات جو دلوں کو پریشان کر دیتے ہیں۔ (ولیم لین)

الْمَنَّ (اسم) ایک طرح کی شبنم۔ ایک شیرین مالخ (ماجد)

تَمْنُونُ باب افعال۔ معتل

(فعل مضارع جمع مذکر حاضر)۔ تم منی نکالتے ہو/خارج کرتے ہو۔

أَفْنُنِي يَفْنُنِي إِفْنَاءً

خون گرانا/منی خارج کرنا۔

نوٹ:۔ اس فعل کی آخری (ی) مضارع میں جمع کے صیغے میں (و) سے بدل گئی لہذا

کتاب المیم

☆ م ۵ ۴

مَهْدٌ يَمْهَدُ مَهْدًا (ف)
بڑھانا- کھولنا- پھیلانا/ پھیلانا برابر کرنا-
ہموار کرنا- تیار کرنا-

الْمَاهِدُونَ (اسم فاعل جمع مذکر)
بچانے/ پھیلانے والے
مَهْدَةٌ باب تفعیل (فعل مضارع
واحد متکلم) میں نے ہموار کیا-

تَمْهيداً (منسوب) باب تفعیل
اسم مصدر- تیاری ہموار کرنا-
الْمَهْدُ (۱) جھولا پنکھوڑا ماں کی گود
وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ
(۳۶:۳)
اور ماں کی گود میں لوگوں سے گفتگو کرے
گا-

(۲) بستر بچھونا
الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ الْأَرْضَ مَهْدًا
(۱۰:۳۳)
جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا بنایا
الْمِهَادُ/ مِهَادًا منسوب (اسم)
پھیلانا/ وسعت آرام گاہ جو پھیلی ہوئی ہو-

☆ م ۵ ۴

مَهَّلٌ باب تفعیل (فعل امر
واحد مذکر حاضر) مہلت کرو/ تو تھوڑا سا صبر
کر-

مَهَّلَ تَمْهِيلاً باب تفعیل
أَمْهَلَ إِمْهَالًا باب افعال
(۱) مہلت دینا (۲) شرافت سے پیش آنا
مَهْلٌ يَمْهَلُ مَهْلًا وَ مَهْلَةً (ف)
صبر و سکون سے کام کرنا-
أَمْهَلَ باب افعال (فعل امر

آرزو کرتا تھا تو شیطان اس کی آرزو میں
(وسوسہ) ڈال دیتا تھا-

نوٹ: تَمَسَّنِيَ کے لفظی معنی اس نے
خواہش کی ہے اور اَمْنِيَّتِهِ کا مطلب: اس کی
خواہش ہے۔ لیکن اس آیت میں رازی-
طبری- زنجری اور دوسرے مفسرین کے
بیان کے مطابق کلمات کے معنی بالترتیب
اس نے تلاوت کی اور تلاوت ہے-

تَمَنَّوْا باب تفعیل- معتل (فعل)
ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے تمنا کی-
تَتَمَنَّوْنَ باب تفعیل- معتل
(فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم تمنا
کرتے ہو-

تَمَنَّوْنَ بجائے تَتَمَنَّوْنَ ہے دوت اُکھی
آنے سے ایک "ت" گر گئی-
يَتَمَنَّوْنَ باب تفعیل- معتل
(فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ تمنا
کرتے ہیں-

لَا يَتَمَنُّونَهُ وَهَرَّاسُ كِي تَمَنَّا كَرِيں گے-
تَمَنَّوْا باب تفعیل- معتل (فعل)
امر جمع مذکر حاضر) تم آرزو کرنا کرو-
أَمْنِيَّةٌ (۱) تلاوت (۲) خواہش
آرزو کرنا- خواہش کرنا-

أَمَانِيٌّ (اسم جمع) خواہشات
آرزوئیں- مفرد: أَمْنِيَّةٌ
مَنَاقَةُ اَلَيْك قَدِيمِ عَرَبِيٍّ مَعْبُودِ (بت)

☆ م ۵ ۴

يَمْهَدُونَ (فعل مضارع جمع
مذکر غائب) وہ تیاری کرتے ہیں- خوراک
فراہم کرتے ہیں-

اب گردان یوں ہوگی: يُمْنِيٌّ، تَمْنِيٌّ
يُمْنُونَ، تَمْنُونَ، اَمْنِيٌّ، تَمْنِيٌّ
يُمْنِيٌّ باب افعال معتل (فعل)
مضارع مجہول واحد مذکر غائب) مٹی
خارج کی جاتی ہے-

تَمْنِيٌّ باب افعال- معتل
(فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب)
مٹی خارج کی جاتی ہے-
مَنْيٌّ (اسم) مادہ مٹی
يُمْنِيٌّ باب تفعیل معتل (فعل مضارع
واحد مذکر غائب) وہ خواہش ابھارتا ہے-
مَنْيٌّ تَنْجِيَةٌ خواہش بیدار کرنا- توقع
کو معقول بنانا- کسی کو امید دلانا-

يَعِدُّهُمْ وَيُمْنِيَّتِهِمْ (۱۲۰:۴)
شیطان انہیں وعدے دیتا اور امید دلاتا
ہے-

لَا تُمْنِيْنَ لام تا کید و نون ثقیلہ
باب تفعیل، معتل (فعل مضارع واحد
متکلم) میں ضرور خواہش پوری کروں گا-
وَلَا ضَلَّتْهُمْ وَلَا مَنِيَّتُهُمْ (۱۱۹:۴)
میں ضرور انہیں گمراہ کرتا رہوں گا اور
امیدیں دلاتا رہوں گا-

تَمْنِيٌّ باب تفعیل معتل (فعل)
ماضی واحد مذکر غائب) اس نے تلاوت
کی- اس نے تمنا کی-
تَمْنِيٌّ تَمْنِيًّا باب تفعیل- خواہش کرنا
امید پیدا کرنا- پڑھنا یا تلاوت کرنا-

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ
رَسُولٍ وَلَا نَبِيٍّ إِلَّا إِذَاتَمْ أَلْفَى
الشَّيْطَانُ فِي أَمْنِيَّتِهِ (۵۲:۲۲)

اور ہم نے تم سے پہلے کوئی رسول اور نبی
نہیں بھیجا مگر اس کا یہ حال تھا کہ وہ جب کوئی

کتاب المیم

م و ت ☆

☆ م و ت ☆

لَا تَمُوتُنَّ (فعل مضارع منفی موکد
بہ نون ثقیلہ معتل جمع مذکر حاضر) تم ہرگز
مت مرو۔

يَمُوتُونَ (فعل مضارع
معتل) جمع مذکر غائب) وہ مرتے ہیں / امریں گے۔
تَمُوتُونَ (فعل مضارع
معتل - منصوب) جمع مذکر حاضر) تم مرتے ہو / امریں گے۔
يَمُوتُوا (فعل مضارع
معتل - منصوب) جمع مذکر غائب)

أَمُوتُ (فعل مضارع
معتل) واحد متکلم) میں مرتا ہوں / مردوں کا
نَمُوتُ (فعل مضارع
معتل) جمع متکلم) ہم مرتے ہیں / امریں گے۔
مُوتُوا (فعل مضارع
معتل) جمع متکلم) تم مرو

الْمُوتُ (اسم مصدر) موت - مرگ
الْمُوتَةُ (اسم) موت
انتقائی (ة) سے مراد عمل کا ایک یونٹ ہے
جسے گرامر کی اصطلاح میں اسم الموترۃ کہتے
ہیں۔

مَيِّتًا / مَيِّتًا مُنْصُوبًا - مُرْدَةٌ - لَاشٌ
نفس - مردار
أَمْوَاتٌ / الْمَوْتِيُّ (اسم جمع) مرے
ہوئے لوگ - مُرْدَةٌ

الْمَيِّتُ (اسم) مردہ بے جان -
مَيِّتُونَ (اسم جمع) بے جان
یا مردہ لوگ مَيِّتِينَ مُنْصُوبًا

الْمَمَاتُ (مصدر تیسری) موت
الْمَيِّتَةُ (اسم) مردہ جانور
(مردار) یعنی وہ جانور جو شریعت اسلامی
کے مطابق زبح نہ کئے گئے ہوں۔
أَمَاتٌ (باب افعال) - معتل -

مَاتَ (فعل ماضی واحد
معتل) مر گیا۔

مَاتَ يَمُوتُ مَوْتًا (ن)
مرنا - فوت ہونا - صیغہ حاضر = مَيِّتٌ مَيِّتٌ
صیغہ متکلم مَيِّتٌ

أَفَأَنْتُمْ مَيِّتٌ أَوْ قَبِيلٌ انْقَلَبْتُمْ عَلَيَّ
أَعْقَابِكُمْ (۱۳۴:۳)
بھلا اگر یہ مرجائیں یا مارے جائیں تو تم
الٹے پاؤں پھر جاؤ یعنی مرتد ہو جاؤ۔
مَاتُوا (فعل ماضی جمع
معتل) جمع متکلم) وہ مر گئے۔

مَيِّتٌ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر)
تم مر گئے
إِذَا مَيِّتُمْ (فعل مضارع
معتل) جب تم مرجاؤ
مَيِّتٌ (فعل ماضی واحد متکلم)
میں مر گیا۔

قَالَتْ يَلَيْتَنِي مَيِّتٌ قَبْلَ هَذَا
(۲۳:۱۹)

کہنے لگیں کہ کاش میں اس سے پہلے مرجتی
مَيِّتًا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم مر گئے

إِذَا مَيِّتْنَا (فعل مضارع
معتل) جب ہم مرجائیں
يَمُوتُ (فعل مضارع
معتل) واحد مذکر غائب) وہ مرتا ہے / مرے گا
يَمُتُ (فعل مضارع
معتل) ساکن

واحد مذکر غائب) کہ وہ مرے۔
تَمُوتُ (فعل مضارع
معتل - منصوب)
(فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ مرتی
ہے یا مرے گی۔

تَمَّتْ سَاكِنٌ لَمْ تَمُتْ وَهِيَ مَرِي

واحد مذکر حاضر) مہلت دے۔
الْمَهْلُ (اسم) تلچھٹ - گاد

م م م

مَهْمَا (حرف) جو کچھ

☆ م م م ☆

مَهِينٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
(۱) حَتِيرٌ

مَهْنٌ يَمُهِنُ مَهَانَةً (ك)
حَتِيرٌ ہونا - کزور ہونا - دہلا کرنا -
ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ مِنْ سُلَالَةٍ مِّنْ مَّاءٍ
مَّهِينٍ (۸:۳۲)
پھر اس کی نسل خلاصے سے یعنی حَتِيرٌ پانی
سے پیدا کی۔

(۲) ایسے قبیلے یا نسل سے تعلق رکھنا جسے
حَتِيرٌ بے قدر جانا جاتا ہو۔

أَمْ أَنَا خَيْرٌ مِّنْ هَذَا الَّذِي هُوَ
مَهِينٌ (۵۲:۳۳)

پیشک میں اس شخص سے کہیں بہتر ہوں جو
کچھ عزت نہیں رکھتا۔

(۳) شرمناک -
یعنی وہ شخص جو اپنی بد عادت کی وجہ سے حَتِيرٌ
اور شرمناک سمجھا جاتا ہو۔

وَلَا تَطْعَمُ كُلُّ خَلَافٍ مَّهِينٍ
(۱۰:۶۸)

اور کسی قسمیں اٹھانے والے اور شرمناک کی
بات نہ مانیں۔

کتاب المیم

م ی ز ☆

☆ م ی ر

تَمَيَّرُ مَعْتَلٌ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم غلہ لائیں گے۔
مَارَ تَمَيَّرُ مَيَّرًا (ض)
غلہ فراہم کرنا (زخمی) مَيَّرَةً: غلہ اس کا
فعل اسم سے مشتق ہے، بمعنی فراہم کرنا۔

☆ م ی ز

يَمَيِّرُ (منسوب) (فعل مضارع واحد مذکر غائب) معتل - فرق کرنا - تیز کرنا۔

مَارَ يَمَيِّرُ مَيَّرًا (ض)
معلوم کرنا - الگ کرنا - پہچاننا - فرق کرنا
حَتَّى يَمَيِّرَ الْحَبِيثُ مِنَ الطَّيِّبِ
(۱۷۹:۳)

جب تک (خدا) ناپاک کو پاک سے الگ نہ کر دے۔

تَمَيَّرُ مَعْتَلٌ - (باب تفعّل) (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ پھوٹ پڑتی ہے۔

تَمَيَّرَ تَمَيَّرًا (باب تفعّل) - الگ کرنا
تَمَيَّرَ مِنَ الْعَيْظِ غَمَّةً سے پھٹ پڑنا
افتازًا (باب افعال) (فعل امر جمع مذکر) الگ ہو جاؤ۔

افتازًا اُمِّيَّازًا (باب افعال) الگ ہونا - نمایاں ہونا۔

☆ م و ل

الْمَالُ / مَالًا مَنْصُوبٌ (اسم) مال و دولت۔
مَالِيَةٌ مركب لفظ مال + ي حرف تانسف
مَا أَغْنَى عَنِّي مَالِيَةٌ (۲۸:۲۹)
(آج) میرا مال میرے کسی کام نہ آیا۔
أَمْوَالٌ (اسم جمع) مال و دولت خوراک

☆ م و ه

مَاءٌ / مَاءٌ مَنْصُوبٌ (اسم) پانی آب۔

☆ م ی د

تَمَيَّدُ مَعْتَلٌ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ ہل پڑے۔

مَا دَ تَمَيَّدُ مَيَّدًا (ض)
ہلنا - حرکت کرنا - بیجان میں آنا - (کپڑے یا دسترخوان کا) بچھانا۔

وَجَعَلْنَا فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيًا أَنْ تَمَيَّدَ بِهِمْ (۳۱:۲۱)

اور ہم نے زمین میں پہاڑ بنائے تاکہ لوگوں کے بوجھ سے (ہلنے اور جھکنے) نہ لگے

مَانِدَةٌ (اسم) (اسم فاعل واحد مؤنث) بچھا ہوا دسترخوان کھانوں سے بچا ہوا دسترخوان - بطور استعارہ: خوراک

☆ م و ج

(فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے مارا
أَمَّتْ باب افعال - معتل (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے مارا
يُمَيِّتُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ مارتا ہے۔
أُمِّيَّتٌ باب افعال - معتل
فعل مضارع واحد متکلم میں مارتا ہوں
نُمِيَّتٌ باب افعال - معتل
(فعل مضارع جمع متکلم) ہم مارتے ہیں

يَمُوجُ مَعْتَلٌ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ موجیں مارتا ہے۔

مَاجٌ يَمُوجُ مُوجًا (ن)
بیجان میں آنا - تکلیف میں ہونا - ورم ہونا - موج زن ہونا - ٹھٹھیس مارنا - (سمندر کا) یالوگوں کے جھوم کا)

الْمَوْجُ (اسم) پانی کی لہر

☆ م و ر

تَمُورٌ مَعْتَلٌ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) حرکت کرنا - جلنا
مَارَ تَمُورٌ مُورًا (ن)
ایک طرف سے دوسری طرف حرکت کرنا - جلنا۔

مُورًا معتل (اسم مصدر) کانپنا ہلنا۔

اور جو لوگ اپنی خواہشوں کے پیچھے چلتے ہیں
وہ چاہتے ہیں کہ تم سیدھے راستے سے
بھٹک کر دور جا پڑو۔

☆ م ی ل

فَيَمِيلُونَ عَلَىٰ مَنْصُوبٍ مَعْتَلٍ
(فعل مضارع جمع مذکر غائب) تو وہ حملہ
کریں گے۔

مَا لَ يَمِيلُ مَيْلًا (ض)
ناموافق و نامساعد ہونا لفظی ترجمہ: وہ
نامساعد ہوں۔ بطور استعارہ: جھپٹ گرانا۔
اچانک حملہ کرنا۔

وَذُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ تَغْفُلُونَ عَنْ
أَسْلِبَتِكُمْ وَأَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيلُونَ
عَلَيْكُمْ مَيْلَةً وَاحِدَةً (۱۰۲:۳)

کافر اس گھات میں ہیں کہ تم ذرا اپنے
ہتھیاروں اور سامانوں سے غافل ہو جاؤ تو
تم پر یکبارگی حملہ کر دیں (ماجد)۔
وہ تم پر آخری (فیصلہ کن) حملہ
کریں۔ (پاکتھال)

نوٹ:۔ جس طرح شکاری جانور اپنے شکار
پر جھپٹتا ہے اسی طرح وہ تم پر جھپٹتا اور مار گراتا
چاہتے ہیں۔

لَا تَمِيلُوا مَعْتَلٍ (فعل نہی جمع
مذکر حاضر) مت جھکو

مَيْلًا / الْمَيْلَ مَعْتَلٍ (اسم مصدر)
ٹھکانا۔ پھرنا

مَيْلَةً (اسم) جھکاؤ حملہ کرنا۔
جھپٹنا۔ (۱) جھکانا۔

فَلَا تَمِيلُوا كُلَّ الْمَيْلِ (۱۲۹:۳)
تو سارا جھکاؤ ایک ہی طرف نہ کرنا۔

(۲) بھٹک کر دور جا پڑنا۔

وَيُرِيدُ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الشَّهَوَاتِ
أَنْ تَمِيلُوا مَيْلًا عَظِيمًا (۲۷:۳)

کتاب النون

ن ب ا ☆

نَبَاتٌ (فعل ماضی واحد مؤنث)
غائب (اس (عورت) نے اعلان کیا
آگاہ کیا۔

نَبَاتٌ (فعل ماضی واحد متکلم)
میں نے اعلان کیا۔ اطلاع دی اور آگاہ کیا
يُنْبِتُ (فعل مضارع واحد
مذکر غائب)۔ وہ آگاہ کرتا ہے۔

أَنْبَتُ (فعل مضارع واحد متکلم)
میں آگاہ کرتا ہوں۔

سَأَنْبِتُكَ (فعل مضارع متکلم)
نَنْبِتُكَ (فعل مضارع متکلم)
جمع متکلم) ہم آگاہ کرتے ہیں۔

نَنْبِتُهُمْ (مضروب) کہ ہم
ان کو آگاہ کریں۔

تَنْبِتُ (فعل مضارع متکلم)
واحد مذکر حاضر) تو آگاہ کرتا ہے۔

تَنْبِتُونَ (فعل مضارع متکلم)
جمع مذکر حاضر) تم آگاہ کرتے ہو۔

لَنْبِتَنَّ (فعل مضارع متکلم)
ونون ثقیلہ) تم ضرور آگاہ کرو گے۔

لَنْبِتِنَّ (فعل مضارع متکلم)
ونون ثقیلہ) ہم ضرور آگاہ کریں گے۔

يُنْبِتُ سَاكِنٌ (فعل مضارع مجہول واحد
مذکر غائب) وہ آگاہ کیا جائے گا۔

أَمْ لَمْ يُنْبِتْ بِمَا فِي صُحُفٍ مُّوسَىٰ
(۳۶:۵۳)

کیا جو باتیں موسیٰ کے صحیفوں میں ہیں ان
کی اس کو خبر نہیں پہنچی۔

يُنْبِتُ (فعل مضارع مجہول)
مہموز)۔ مہموز (فعل مضارع مجہول)
آگاہ کیا جائے گا۔

لَنْبِتَنَّ (فعل مضارع متکلم)
جمع مذکر حاضر) تمہیں ضرور آگاہ کیا جائے گا۔

☆ ن ا ی

نَائِيٌّ (فعل ماضی واحد
مہموز) مذکر غائب) گزرا اور ہوا۔

نَائِيٌّ يَنْبِيْ نَائِيًّا (ف)
ریٹائر ہونا۔ دور ہو جانا۔ عن بہت دور چلے
جانا۔

يَنْبِئُونَ (فعل مضارع متکلم)
جمع مذکر غائب) وہ بہت دور جاتے ہیں۔

☆ ن ب ا

نَبَاتٌ (فعل ماضی واحد
مذکر غائب) اعلان کیا۔ خبر دی۔

نَبَاتٌ (فعل مضارع واحد متکلم)
ب۔ اعلان کرنا۔ واضح کرنا۔ مانوس ہونا۔

نَبَاتٌ يَنْبِيْ نَبَاتًا (ف)
بلند ہونا۔

قَدْ نَبَاْنَا اللهُ مِنْ أَخْبَارِكُمْ
(۹۳:۹)

خدا نے ہم کو پہلے ہی تمہارے سب حالات
بتادئے ہیں۔

(۲) باخبر ہوئے۔ آگاہ ہوئے۔

فَلَمَّا نَبَاَهَا بِهٖ قَالَتْ مَنْ أَنْبَاكَ
هَذَا قَالَ نَبَاْنَا نَبِيَّ الْعَلِيْمِ الْخَبِيْرُ
(۳:۶۶)

تو جب وہ ان کو بتائی تو پوچھے لگیں کہ آپ کو
یہ کس نے بتایا انہوں نے کہا کہ مجھے اس
نے بتایا ہے جو جانے والا خبر دار ہے۔

ن: قرآن کی سورہ القلم (۶۸)

کا پہلا حرف۔

جسے 'نون' کر کے پڑھا جاتا ہے، یعنی
مچھلی، ذالنون، مچھلی والا، حضرت یونس نبی
کا لقب ہے۔

وَذَا النُّونِ إِذْ ذُهِبَ مُغَاصِبًا
(۸۷:۲۱)

اور ذوالنون کو (یاد کرو) جب وہ (اپنی قوم
سے) ناراض ہو کر غصے کی حالت میں چل
دیئے۔

نَا (ضمیر متصل) ہمارا، ہمیں

یہ ایک غیر متصل ضمیر ہے جس کا ترجمہ اگر
اسم کے بعد آئے تو ہمارا ہے مثلاً: كَيْسًا نَبَاْنَا

"ہماری کتاب" اور اگر فعل کے بعد آئے تو
ہمیں ہے مثلاً: أَطْعَمَنَا اس نے ہمیں

کھلایا۔ یا جب حرف ربط کے بعد آئے تو
میں ہے مثلاً: اور جب حرف ناصب

أَنْ يَأْتِيَ کے بعد آئے تو اسے آنا اور آنا
پڑھا جاتا ہے، یعنی "بے شک ہم"

إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ (۱۵۶:۲)

ہم خدا ہی کا مال ہیں اور اسی کی طرف لوٹ
کر جانے والے ہیں۔ یا انا بطور بیان:

وَأَنَا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ
لِلسَّمْعِ (۹:۷۲)

اور یہ کہ پہلے ہم وہاں بہت سے مقامات
میں (خبریں) سننے کے لئے بیٹھا کرتے
تھے۔ یا انا۔

وَاشْهَدُ بِأَنَّا مُسْلِمُونَ (۱۱۱:۵)

اور شاہد رہو کہ ہم فرماں بردار ہیں۔
نَا ذَاتِ دَا

کتاب النون

ن ب ذ ☆

اور خدا ہی نے تم کو زمین سے پیدا کیا ہے۔

وَأَنْبَتْنَا نَبَاتًا حَسَنًا (۳:۳۷)

اور اسے اچھی طرح پرورش کیا۔

أَنْبَتْنَا باب افعال (فعل ماضی

واحد مؤنث غائب) اس عورت نے اگایا

أَنْبَتْنَا باب افعال (فعل ماضی

جمع متکلم) ہم نے پھوٹ نکالا

يَنْبُتُ باب افعال (فعل

مضارع واحد مذکر غائب) وہ اگاگا ہے

تَنْبُتُ باب افعال (فعل

مضارع واحد مؤنث غائب)

تَنْبُتُوا باب افعال - منصوب

ن ساقط - (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم

اگاتے ہو۔

نَبَاتٌ / نَبَاتًا منصوب (اسم) پیداوار

وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهُ بِأَذْنِ

رَبِّهِ (۵۸:۷)

جو زمین پاکیزہ ہے اس میں سے سبزہ بھی

پروردگار کے حکم سے (نفس ہی) نکلتا ہے۔

☆ ن ب ذ ☆

نَبَذَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب)

پھینک دیا۔

نَبَذَ يَنْبِذُ نَبْذًا (ض)

اپنے سامنے یا اپنے پیچھے چیزیں پھینکنا یا

پٹخنا چھوڑ دینا۔ پھینک دینا۔

نَبَذَ فَرِيقٌ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ

كُتِبَ اللَّهُ وَرَأَى ظُهُورَهُمْ

(۱۰۱:۲)

تو جن لوگوں کو کتاب دی گئی تھی ان میں

سے ایک جماعت نے خدا کی کتاب کو پیٹھ

کسی بڑی افادیت: واہمیت کا اعلان ہے

جس کے نتیجے میں یا علم حاصل ہو یا ایک

رائے کی نوبت اور سچی (ولیم لین)

(۳) پیشین گوئی۔

لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٍّ (۶۷:۲)

ہر خبر کے لئے ایک وقت مقرر ہے۔ یعنی

جس کی پیشین گوئی کی جاتی ہے۔

(۵) ج۔

وَلَتَعْلَمَنَّ نَبَاَهُ بَعْدَ حِينٍ

(۳۸:۸۸)

تم کو اس کا حال ضرور ایک وقت کے بعد

معلوم ہو جائے گا۔

أَنْبَاءٌ (اسم جمع) کہانیاں

داستانیں۔ خبریں۔ اطلاعات۔ پیشین

گوئیاں اور اعلانات۔

نَبِيٌّ / نَبِيًّا منصوب النبی پیغمبر

نَبِيَّهُمْ ان کا پیغمبر النبیون (اسم جمع)

مرفوع۔ النبیین (منصوب) پیغمبر

الانبیاء (جمع مکسر)۔ النبوة (اسم)

نبوت پیغمبری

☆ ن ب ت ☆

تَنْبُتُ (فعل ماضی واحد

مؤنث غائب) اگتی ہے۔

تَنْبَتْ يَنْبُتُ نَبَاتًا (ن) ب

(درخت) اگاگانا پودے وغیرہ اگانا

أَنْبَتُ باب افعال (فعل

ماضی واحد مذکر غائب) اس نے اگایا

أَنْبَتُ أَنْبَاتًا باب افعال۔ اگانا

وَاللَّهُ أَنْبَتَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ

نَبَاتًا (۷۱:۱۷)

نَبِيٌّ باب تفعیل مہوز (فعل امر

واحد مذکر حاضر) تو آگاہ کر۔

نَبِّهْهُمْ تو انہیں آگاہ کر۔

نَبِّئُوا باب تفعیل مہوز (فعل

امر جمع مذکر حاضر) تم آگاہ کرو۔

نَبِّئُونِي تم مجھے آگاہ کرو

أَنْبَأُ باب افعال۔ مہوز (فعل

ماضی واحد مذکر غائب) اس نے آگاہ کیا

أَنْبَأُ باب افعال مہوز (فعل امر واحد

مذکر حاضر) تو اطلاع دے۔ بتا۔ آگاہ کر۔

أَنْبَهُمْ انہیں بتا۔ انہیں آگاہ کر

أَنْبِئُوا باب افعال۔ مہوز (فعل

امر جمع مذکر حاضر) تم آگاہ کرو۔

أَنْبِئُونِي تم مجھے بتا دو۔

يَسْتَنْبِئُونَ باب استفعال مہوز

(فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ پوچھتے

ہیں۔

نَبَاٌ (اسم مصدر) (۱) کہانی۔

خبر۔ قصہ۔

وَأْتَلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنِي آدَمَ بِالْحَقِّ

(۲۷:۵)

اور (اے محمد!) ان کو آدم کے دو بیٹوں

(ہاتیل و قاتیل) کے حالات (جو بالکل)

سچے ہیں) پڑھ کر سنا دو۔

قُلْ هُوَ نَبْوٌ عَظِيمٌ (۶۷:۳۸)

کہہ دو کہ یہ ایک بڑی (ہولناک چیز کی) خبر

ہے۔ (۳) اعلان۔

عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيمِ

(۳۱:۷۸)

یہ لوگ کس کی نسبت پوچھتے ہیں۔ (کیا)

بڑی خبر کی نسبت؟ (یعنی قیامت کی نسبت)

صرف خبر اور اعلان نہیں بلکہ اس سے مراد

کتاب النون

ن ج س

ن ث ر

انتشرت باب استعمال (فعل)
ماضي واحد مؤنث غائب (منتشر ہو گئی۔ تتر
بتر ہو گئی
مَنْشُوراً (اسم مفعول واحد مذکر)
منتشر۔ بکھر اہوا۔

ن ج د

النَّجْدِيْن (اسم مشتق مجرور)
دو شاہراہیں۔ یعنی نیک و بد
النَّجْدُ (اسم) پہاڑی راستہ

ن ج س

نَجَسٌ (اسم) ناپاک
نَجَسٌ يَنْجَسُ نَجَساً وَ نَجَساً (س)
ناپاک ہوتا۔ ناپاک۔ پلید ہوتا
الْاَنْجِيلُ (اسم) انجیل کتاب
مقدس۔

(قرآن کریم میں جس انجیل کا ذکر ہے وہ بالکل یہ انجیل نہیں جو مسیحی چرچ نے عہد نامہ متیق یا اناجیل رابعہ کے نام سے جاری کی ہے۔ اسلامی تعلیمات کے مطابق انجیل وہ کتاب تھی جو حضرت عیسیٰ پر نازل ہوئی تھی نہ کہ ان سے متعلق اطلاعات اور حکایات کا وہ مجموعہ جسے مشکوک تاریخوں میں ایسے غیر معروف اشخاص نے جمع کیا جن کا حضرت مسیح کے دور نبوی میں کہیں نام و

توہین کرنے کے لئے بُرے ناموں سے پکارنا۔

لَا تَنَابَرُوا بِالْأَلْقَابِ (۱۱:۴۹)
ایک دوسرے کو بُرے القابات سے نہ پکارو

ن ب ط

يَسْتَبْطِئُونَ باب استعمال (فعل)
مضارع جمع مذكر غائب۔ وہ دریافت کرتے ہیں۔

نَبَطٌ يَنْبُطُ نَبَطًا وَ نَبُوطًا (ض)
اہل پڑنا۔ بہرہ لگانا۔
استنبط (باب استعمال) کوئی چیز دریافت کرنا/ ایجاد کرنا۔

ن ب ع

يَنْبُوعًا (اسم) پانی کا چشمہ
سرچشمہ۔
يَنْبَعُ يَنْبَعُ نَبْعًا وَ نُبُوعًا (ض، ف)
پانی کا پھوٹنا۔ پھوٹ پڑنا۔ یا بہرہ لگانا۔
يَنْبِيعُ (اسم جمع) چشمے

ن ت ق

نَتَقْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
ہم نے اوپر کھڑا کیا۔
نَتَقُّ يَنْتَقُّ نَتَقًا (ن)
اٹھانا۔ کھینچنا۔ کھڑا کرنا۔ باہر پھیلانا یا اوپر کھڑا کرنا۔

ن ب ز

(لَا) تَنَابَرُوا باب تفاعل (فعل)
نہی جمع مذكر حاضر) ایک دوسرے کو توہین آمیز طریقے سے نہ بلاؤ۔
نَبَزَ يَنْبِزُ نَبْزًا (ض)
گالیاں دینا۔ لعن طعن کرنا۔
تَنَابَرُوا (باب تفاعل) ایک دوسرے کی

پچھے پھینک دیا یعنی انہوں نے خدائی احکام کو نظر انداز کر دیا اور ان کی کیل تکی۔
نَبَذُوهُ (فعل ماضی جمع مذكر غائب) انہوں نے پھینک دیا۔
نَبَذْتُ (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے پھینک دیا۔
نَبَذْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے پھینک دیا۔
انْبَذَ (فعل امر واحد مذكر حاضر) تو پھینک۔
نَبَذَ (فعل ماضی مجہول واحد مذكر غائب) وہ پھینکا گیا۔
لَنْبَذَ بِالْفَرَآءِ (۴۹:۶۸)
تو وہ ضرور چٹیل میدان میں ڈال دیئے جاتے

لَيَنْبِذَنَّ لام تاکید و نون ثقيلہ
(فعل مضارع مجہول واحد مذكر غائب) وہ ضرور پھینکا جائے گا۔
كَلَّا لَيَنْبِذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ (۳:۱۰۴)
ہرگز نہیں! وہ ضرور حطمہ میں ڈالا جائے گا۔
انْتَبَذْتُ باب استعمال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) وہ ہو کر چلی گئی۔

کتاب النون

ن ح ب ☆

نَجَّ مَعْتَلٌ بِابٍ تَفْعِيلٍ (فعل)
امر واحد مذکر نجات دے۔
کسی ضمیر کے ساتھ ملنے کی صورت میں
نَجَّيْنِي مجھے نجات دے۔ نَجَّيْنَا
ہمیں نجات دے۔

نَجَّيْتُ مَعْتَلٌ بِابٍ تَفْعِيلٍ (فعل)
ماضی مجہول واحد مذکر غائب (اسے نجات
دی تھی)

أَنْجَيْ مَعْتَلٌ بِابٍ اِفْعَالٍ
(فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے
نجات دی۔ ضمیر کے ساتھ ملنے کی صورت
میں۔ أَنْجَانَا اس نے ہمیں نجات دے
دی۔ أَنْجَاكُمْ اس نے تمہیں نجات دی
وغیرہ۔

أَنْجَيْتُ مَعْتَلٌ بِابٍ اِفْعَالٍ (فعل)
ماضی واحد مذکر حاضر (تو نے نجات دی۔
نَجَّيْتُ مَعْتَلٌ - منصوب (اسم فاعل)
باہم مشورہ کرنے کا عمل۔

النَّجْوَى مَعْتَلٌ (اسم مصدر)
(خفیہ) مشورہ کرنا۔ سرگوشی
مُنَجُّوْنَ ساقط مَعْتَلٌ (اسم فاعل)
جمع مذکر نجات دینے والے۔
إِنَّا مُنَجُّوْكَ (۳۳:۲۹)
بے شک ہم آپ کو بچالیں گے۔

ن ح ب ☆

نَحَبٌ (اسم مصدر) نذر۔ قلم
نَحَبٌ يَنْحَبُ نَحْبًا (ض)
روتا۔ چمٹتا۔ نذر ماننا۔

فَقَضَى نَحْبَهُ (۲۳:۳۳)
وہ اپنی نذر سے فارغ ہو گیا (یعنی خدا کی راہ

ہیں۔ جسے اسم جنس کہتے ہیں۔
النَّجْوَمُ (اسم جمع) ستارے
وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ
(۶:۵۵)
اور بوٹیاں اور درخت سجدہ کر رہے ہیں۔

ن ج و ☆

نَجَّ مَعْتَلٌ (فعل ماضی واحد
مذکر غائب) اس نے نجات پائی۔ نَجَّيْنَا
نَجَّيْنِي نَجْوًا وَ نَجَاءً أَوْ نَجَاةً (ن)
نجات دینا۔ نَجَّ جانا۔ بچالینا۔ نَجَّ كَلْتًا
چھوٹ جانا۔

نَجَّيْنِي نَجْوًا وَ نَجَاءً
وَ نَجَّيْنِي نَجَاةً
(باب مفاعله) کسی سے راز کی بات
پوشیدہ کہنا۔

نَجَّوْتُ (فعل ماضی واحد مذکر
غائب) تو نے نجات پائی۔
نَجَّيْتُ (مَعْتَلٌ بِابٍ تَفْعِيلٍ) نجات
دی۔ حوالے کیا۔

فعل نَجَّيْتُ کی (ی) کو اس فعل کے کسی ضمیر
کے ساتھ ملنے کی صورت میں الف سے لکھا
جاتا ہے مثلاً: نَجَّيْتُكُمْ، نَجَّيْنَا، نَجَّيْنِي
نَجَّيْنَا مَعْتَلٌ بِابٍ تَفْعِيلٍ (فعل)

ماضی جمع متکلم) ہم نے نجات دی۔
يُنَجِّيْنِي مَعْتَلٌ بِابٍ تَفْعِيلٍ (فعل)
مضارع جمع متکلم) ہم نجات دیتے ہیں/
دیں گے۔

لِنُنَجِّيَنَّ (مَعْتَلٌ بِابٍ تَفْعِيلٍ)
لام تاکید و نون ثقلیہ (فعل مضارع جمع
متکلم) ہم ضرور نجات دیں گے۔

نشان نہیں ملتا (عبدالماجد دریا آبادی بحوالہ
انسائیکلو پیڈیا ریڈیا نیکا ج ۳ ص ۵۱۳)
سچی عقیدے کے مطابق عہد نامہ جدید جو
بطور وحی نازل شدہ کلمہ الہی سے کہیں دور کی
چیز ہے ایک ایسی کتاب ہے جس کا مقصد
اس کی اشاعت اور تعداد بڑھانا ہے اس
میں جملوں کے جملے مختصر کر دیئے گئے ہوں
گے یا تعبیر یعنی اسلوب بیان ہی بدل دیا گیا
ہوگا۔ جب حضرت مسیح کے فرمودات یا ان
کے کارناموں کا ذکر پہلی بار تحریری شکل میں
مرتب کیا گیا ہوگا تو یہ کتب مقدسہ کے
مشابہہ صورت تھی۔ بعد میں جن لوگوں نے
ان مجموعوں کو نقل کیا شاید بغیر نیت کی خرابی
کے اس مجموعے کو وسعت دینے یا اپنی شنید
کے مطابق تفصیلات کو بدلنے کا رجحان پیدا
ہو گیا ہے۔

ن ج م ☆

النَّجْمُ (اسم) (۱) بحیثیت
مجموع ستارے

نَجْمٌ يَنْجُمُ نَجْمًا (ن)
ظاہر ہونا۔ طلوع ہونا۔
وَ عَلِمْتَ وَ بِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُونَ
(۱۶:۱۶)

اور (راستوں میں) نشانات بنا دیئے اور لوگ
ستاروں سے بھی رستے معلوم کرتے ہیں۔
(۲) تارا

وَ النَّجْمِ إِذَا هَوَىٰ (۱:۵۳)
تارے کی قسم جب غائب ہونے لگے۔
بعض مفسرین کے بیان کے مطابق یہاں
انجم لفظ کے معنی بھی مجموعی طور پر ستارے

☆ ن خ ل ☆

النَّخْلَةُ - (اسم) کھجور کا درخت۔
جمع: نَخَائِلُ نَخْلٍ
النَّخْلُ (اسم جمع) کھجور کے درخت
نَخْلًا (منسوب) کھجور کے
درخت۔ گھٹلی
نَخِيلٌ کھجور کے درخت

☆ ن د د ☆

أَنذَادًا (اسم جمع) برابر۔ ایک
جیسا۔ یکساں۔ برابر کا جوڑ۔ مفرد: نَذْدٌ
نَذْدٌ نَذْدًا (ض)
(مضاعف) دوڑنا (اونٹ کا بھاگنا)
جو خدا کی خدائی سے بھاگ سکے اور اللہ کے
حکم کے خلاف اپنا اقتدار قائم کر سکے
بطور استعارہ: نَذْت (لسان وغیرہ)

☆ ن د م ☆

نَادِمِينَ (اسم فاعل جمع مذکر)
پشیمان۔ مفرد: نَادِمٌ
نَدِمٌ يَنْدُمُ نَدْمًا وَ نَدَامَةً (س)
گناہ کے نتیجے میں عذر خواہی کرتا۔
لسان اور ابن قیم کے بیان کے مطابق گناہ
کے ارتکاب کے بعد دو میں سے ایک
تکلیف دہ احساس پیدا ہوتا ہے: ایک تو
پشیمانی لیکن اس میں کوئی خوبی نہیں ہوتی۔

بد نصیب ہونا۔ نامبارک۔ مہلک۔ بد آدمی۔
نَجَسَاتٌ (اسم جمع) نامبارک
منجوس۔

نَجَاسٌ (اسم) دھواں
بغیر شعلے کے دھواں جو بہت بلند ہوتا ہے اور
اس کی گرمی وحدت کم ہوتی ہے۔

☆ ن ح ل ☆

النَّحْلُ (اسم) شہد کی مکھی
نَحْلَةٌ (اسم مصدر) ایک تحفہ
نَحْلٌ يَنْحَلُ نَحْلًا (ف)
تحفہ دینا۔ عورت کو جہیز دینا۔ شادی کا تحفہ
دینا۔ مترادف بمعنی عام تحفہ (ابن قیم)
وَأَتُوا النِّسَاءَ صَدَقَاتِهِنَّ نَحْلَةً
(۳:۴)
اور عورتوں کو ان کے مہر خوشی سے دیا کرو۔
(اس میں قدیم دور کی رسم و رواج کے
مطابق دہن کی قیمت کے ساتھ گڈڈ نہیں
کرنا چاہئے)۔

☆ ن خ ر ☆

نَخْرَةٌ (اسم مفرد) ریزہ ریزہ کیا
ہوا۔ بوسیدہ ہڈیاں۔
نَخْرٌ يَنْخَرُ نَخْرًا (س)
گل سڑ جانا۔ بوسیدہ ہونا۔ (ہڈی یا لکڑی
کا) فرسودہ ہونا۔

میں اپنی جان قربان کر کے
بطور استعارہ: اس نے موت قبول کر لی۔

☆ ن ح ت ☆

تَنْجَتُونَ (فعل مضارع جمع مذکر
حاضر) تم تراشتے ہو۔
نَحَتْ يَنْحِتُ / إِنْحَتْ / نَحَّتْ
يَنْحِتُ نَحْتًا (ن 'ض' س)
کانٹا۔ تراشا۔ (چتر وغیر کو) تراشا۔ شکل
دینا۔ (لکڑی) کا کام کرنا۔ کزور کرنا۔
يَنْجَتُونَ (فعل مضارع جمع
مذکر غائب) وہ تراشتے ہیں۔
وَكَانُوا يَنْجَتُونَ مِنَ الْجِبَالِ يَبُوتًا
إِيمِينًا (۸۳:۱۵)
اور وہ پہاڑوں کو تراش تراش کر گھر بناتے
تھے۔

☆ ن ح ر ☆

انْحَرُ (فعل امر واحد مذکر حاضر)
تو قربانی کر۔
نَحَرَ يَنْحَرُ نَحْرًا وَتَنْحَارًا (ف)
ذبح کرنا۔ (جالور) قربان کرنا۔ گلے کی
رگ کاٹ دینا۔

☆ ن ح س ☆

نَحْسٌ (اسم مصدر) آفت۔ مصیبت
نَحَسٌ يَنْحَسُ نَحْسًا / نَحَسٌ
نَحْوَسَةٌ (س؛ ك)

نَادَتْ باب تفعیل - معتل
(فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے پکار کر کہا
نَادَوْا باب تفعیل، معتل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے پکارا
نَادَيْتُمْ باب تفعیل، معتل (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے پکارا
إِذْ نَادَيْتُمْ جب تم نے پکارا
نَادَيْنَا باب تفعیل، معتل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے پکارا
يُنَادِي (باب تفعیل معتل) (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ پکارتا ہے۔

يُنَادِي (ی) معتل جب اشارہ آخرت کی طرف ہو تو ترجمہ ”وہ پکارے گا“ ہوگا۔
نَادَوْا باب تفعیل معتل (فعل امر جمع مذکر) تم پکارو۔
نُودِي باب تفعیل، معتل (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) پکارا گیا۔

نُودُوا باب تفعیل، معتل (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) وہ پکارے گئے۔ آخرت کے بارے میں ہو تو ”وہ پکارے جائیں گے“
يُنَادُونَ باب تفعیل، معتل (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) وہ پکارے جائیں گے۔
تَنَادَوْا باب تفعیل، معتل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے ایک دوسرے کو پکارا۔
الْمُنَادِي (ی) معتل (اسم فاعل واحد مذکر) پکارنے والا۔

اور دوسرا تو یہ۔ تو یہ پشیمانی نہیں ہوتا جیسا کہ بعض مصنفوں نے ترجمہ میں لکھا ہے۔

ن د ی

نَادَى (معتل باب مفاعله) (فعل ماضی واحد مذکر غائب)
(۱) باہر بلایا۔ پکارا۔
نَادَى يُنَادِي مُنَادَاةً کسی کو دوسرے کے ساتھ محفل میں بلاتا۔
نوٹ:- ان معنوں میں لفظ اپنی ثلاثی شکل میں استعمال نہیں ہوتا۔

وَنَادَى نُوحٌ ابْنَهُ (۳۳:۱۱)
(اس وقت) نوح نے اپنے بیٹے کو (جو کشتی سے الگ تھا) پکارا۔
(۲) چیخا۔ فریادگی۔

إِذْ نَادَى رَبَّهُ نِدَاءً خَفِيًّا (۳:۱۹)
جب انہوں نے اپنے پروردگار کو دہلی آواز سے پکارا۔
مضمون اگر آخرت سے متعلق ہو تو ماضی کا صیغہ مستقبل کے معنی دیتا ہے۔ مثلاً:

وَنَادَى أَصْحَابُ الْجَنَّةِ أَصْحَابَ النَّارِ (۴:۷)
اور اہل بہشت دوزخیوں سے پکار کر کہیں گے۔

نَادَانَا (مرکب لفظ)
نَادَى + نَا = نَادَانَا
اس نے ہمیں پکارا

نَادَاهَا (مرکب لفظ)

نَادَى + هَا = نَادَاهَا

نَادَاهُمَا (مرکب لفظ)

نَادَى + هُمَا = نَادَاهُمَا

مُنَادِيًا معتل - منصوب
نِدَاءً معتل (اسم مصدر) پکارنا بلانا۔
نَادَى معتل (اسم جمع) چومال بیٹھ۔ مجلس
نِدْيًا معتل - منصوب (اسم جمع) ساتھی۔ رفیق۔ ارباب مجلس
التَّنَادُ باب تفاعل (اسم مصدر) ایک دوسرے کو پکارنا۔
يَوْمَ التَّنَادِ (۳۲:۴۰)
قیامت کا دن جب لوگ ایک دوسرے کو پکاریں گے۔

ن ذ ر

نَذَرْتُ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) میں نے نذرمانی۔
نَذَرَ يَنْذِرُ / يَنْذِرُ نَذْرًا وَنَذْرًا (ن) مض
وقف کرنا۔ بطور نذر خدا کے لئے وقف کر دینا۔

نَذَرْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے نذرمانی۔
نَذَرَ (اسم مصدر) نذر ماننا، وقف کرنا
نَذْرًا (اسم جمع) نذریں۔ اوقاف
ثُمَّ لِيَقْضُوا تَفَثَهُمْ وَلِيُؤْفُوا نَذْوَرَهُمْ (۲۹:۲۲)
پھر چاہئے کہ لوگ اپنا میل کچیل صاف کر دیں اور نذریں پوری کریں۔
نوٹ:- نذر کا پورا کرنا بھی واجب ہے چاہے وہ نقل ہو یا واجب شرعی ہو (نذری) اَنْذَرُ باب انفعال (فعل)

☆ ن ز ع

نَزَعَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے کھینچ لیا۔

نَزَعَ يَنْزِعُ نَزْعًا (ض) وَ نَزَعَ كَهَيْجَةٍ لِيَتَا - لِيَجَانَا - تَوْرُؤًا لِنَا - نِكَالًا لِيَتَا - جَهِينًا - هِنَانًا - كَاثِدِيًا - بَهَارًا لِنَا -

وَنَزَعَ يَدَهُ فَيَاذَاهِي بِنِصَآءِ لِلنَّظْرَيْنِ (۱۰۸:۷)

اور اس نے اپنا ہاتھ باہر نکالا تو اسی دم دیکھنے والوں کی نگاہوں میں سفید براق (تھا)

نَزَعْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے نکال لیا۔

وَنَزَعْنَا مَافِي صُدُورِهِمْ مِّنْ غَلِيٍّ (۴۳:۷)

اور جو کچھ ان کے دلوں میں ہوں گے ہم سب نکال لیں گے۔

(۲) نکال لیتا۔

وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا (۷۵:۲۸)

اور ہم ہر امت میں سے گواہ نکال لیں گے۔ (۳) چھین لیتا۔ واپس لیتا۔

وَلِيْنِ آذَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنَاهَا مِنْهُ إِنَّهُ لَكَفُورٌ (۹:۱۱)

اور اگر ہم انسان کو اپنے پاس سے نعت بخشیں پھر اس سے اس کو چھین لیں تو تا امید (اور) ناشکرا (ہو جاتا ہے)۔

يَنْزِعُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) غائب (آتر وانا)۔

كَمَا اخْرَجَ ابْنُ يُسُفَّاءِ مِمَّنْ لَّمْ يَكْفُرْ بِاللَّحْمَةِ الَّتِي كَفَرُوا بِهَا لَعَنَ اللَّهُ مَصَالِحَ النَّبِيِّ وَالصَّالِحِينَ الَّتِي كَفَرُوا بِهَا لَعَنَ اللَّهُ

مجبول جمع مذکر غائب) - وہ ڈرائے گئے۔

يُنْذِرُونَ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) لام

تعلیل (فعل مضارع مجبول جمع مذکر غائب) تاکہ انہیں ڈرایا جائے۔ یا چاہے کہ وہ ڈرائے جائیں۔

يُنْذِرُونَ (فعل مضارع مجبول جمع مذکر غائب) - وہ ڈرائے جاتے ہیں۔

إِذَا مَا يُنْذِرُونَ (۳۵:۲۱)

وہ پکار کھینچتے ہی نہیں۔

نَذَرْتُ (فعل ماضی واحد متکلم) منسوب (اسم مصدر) ڈرانا۔

نَذِرُ (ی) میرے ڈراوے (ی ساقط)

نَذِيرٌ (اسم فاعل (۱) ڈرانے والا) فَقَدْ جَاءَ كُفْرًا بَشِيرٌ وَنَذِيرٌ (۱۹:۵)

سو اب تمہارے پاس خوشخبری اور ڈرسانے والے آگئے ہیں۔ (۲) انتباہ

درج ذیل آیت میں (ی) ساقط ہوگئی ہے۔

فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرٌ (۱۷:۶۷) سو تم غقریب جان لو گے کہ میرا ڈرانا کیسا ہے۔

مُنْذِرٌ (اسم فاعل) واحد مذکر ڈرسانے والا۔

مُنْذِرُونَ (اسم فاعل) مرفوع (اسم فاعل جمع مذکر) ڈرسانے والے

مُنْذِرِينَ (اسم فاعل جمع مذکر) منسوب

مُنْذِرِينَ (اسم مفعول جمع مذکر) ڈرانے جانے والے

نَزَادًا دیکھئے ز و د

ماضی واحد مذکر غائب) اس نے ڈرایا

أَنْذَرْتُ إِنْذَارًا (باب افعال ڈرانا) انتباہ کرنا۔ آنے والے خطرے کا احساس

دلانا۔ ثلاثی فعل ان معنوں میں استعمال نہیں ہوتا لیکن قرآن کریم میں ثلاثی ابواب سے مشابہت رکھنے والے اسمائے مصدر

استعمال ہوئے ہیں۔ مثلاً: نَذِرٌ أَنْذَرْتُ (فعل ماضی واحد متکلم) تم نے ڈرایا۔

أَنْذَرْتُ (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے ڈرایا۔

أَنْذَرْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے ڈرایا۔

يُنْذِرُ (باب افعال فعل) مضارع واحد مذکر غائب) وہ ڈراتا ہے۔

يُنْذِرُونَ (باب افعال لام تعلیل) تاکہ وہ ڈرائے۔

يُنْذِرُونَ (باب افعال فعل) مضارع جمع مذکر غائب) وہ ڈراتے ہیں

يُنْذِرُونَ (باب افعال لام تعلیل) تاکہ وہ ڈرائیں

يُنْذِرُونَ (باب افعال لام تعلیل) تاکہ تو ڈرائے۔

تَنْذِيرٌ (باب افعال ساکن) کہ تو ڈرائے۔

أَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ (۶:۲)

تم انہیں ڈراؤ یا نہ ڈراؤ۔

أَنْذَرْتُ (فعل امر واحد مذکر حاضر) - تو ڈرا

أَنْذِرُوا (فعل امر جمع مذکر حاضر) - تم ڈراؤ

أَنْذَرْتُ (فعل ماضی

کتاب النون

نزل ☆

نَزَعُ (ام مصدر) دوسرے

☆ ن ز ف

يُنْزِلُ فُؤُنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) انہیں پاگل بنایا جاتا ہے۔
نَزَفَ يَنْزِفُ نَزْفًا (ض)
حد درجہ خستہ ہوتا۔

نَزَفَ يَنْزِفُ أَنْزَفَ أَنْزَافًا
باب افعال (ماضی مجہول مضارع مجہول)
حواس کھو بیٹھنا۔ شراب پی کر مست ہونا۔
لاجواب ہو جانا۔

لَا يَنْزِفُ فُؤُنَ بِأَفْعَالٍ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ بے ہوش (مست) نہیں ہوں گے۔

☆ نزل

نَزَلَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ اترتا۔

نَزَلَ يَنْزِلُ نَزْلًا وَنَزْلًا (ض)
نیچے اترتا۔

يَنْزِلُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ اترتا ہے۔

نَزَلَ بِأَفْعَالٍ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے نازل کیا/ اتارا
نَزَلَ يَنْزِلُ نَزْلًا بِأَفْعَالٍ (ض)
کرنا/ اتارنا۔ وحی کرنا

نَزَلْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے نازل کیا۔
نَزَلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا (۲۳:۲)
ہم نے اپنے بندے پر نازل کیا۔

اس وقت لوگ ان کے بارے میں جھگڑا کرنے لگے۔ (۲)

ایک دوسرے سے چھیختے تھے۔

يَتَنَازَعُونَ فِيهَا كَأْسًا (۲۳:۵۲)

وہاں وہ ایک دوسرے سے جام شراب چھیخت لیا کریں گے۔

نَزَاعَةٌ (ام مبالغہ) مشتاق

نَزَاعَةٌ لِلشَّوْبِي كَهَالِ ادجیرنے والی

النَّازِعَاتِ (ام فاعل جمع مؤنث)

کھینچنے والیاں۔ یعنی اللہ کے حکم سے جسموں

سے روح قبض کرنے والے۔

بطور استعارہ: فرشتے۔

☆ ن ز ع

نَزَعُ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) جھگڑاؤ الٹا۔

نَزَعُ يَنْزِعُ نَزْعًا (ف)

برائی پر آکسانا۔ درمیان میں اختلاف پیدا کرنا۔ جھگڑا پیدا کرنا۔ اختلافات کا بیج پونا۔

يَنْزِعُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) اختلاف کا بیج پونا ہے۔

إِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْزِعُ بَيْنَهُمْ

(۵۳:۱۷)

بے شک شیطان ان میں (بری باتوں سے) فساد ڈلوادیتا ہے۔

يَنْزِعُ نُونَ ثَقِيلَةً تَأْكِدُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ دوسرے سے پیدا کرتا ہے۔

وَإِنَّمَا يَنْزِعُ عَنْكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْعًا

فَمَا سَتَعِدُّ بِاللَّهِ (۲۰۰:۷)

اور اگر شیطان کی طرف سے تمہارے دل میں کسی طرح کا دوسرے پیدا ہو تو خدا سے پناہ مانگو۔

يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِيَأْسَهُمَا (۲۷:۷)
جس طرح تمہارے ماں باپ کو بہکا کر بہشت سے نکلوا دیا اور ان سے ان کے کپڑے اتروادے۔

تَنْزِعُ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو چھیختا ہے۔

لَنْتَزِعَنَّ (لام تاکید) ہم ضرور کھینچ نکالیں گے۔

يَنْزِعُ عَنْهُ بِأَفْعَالٍ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) ہم ضرور جھگڑیں گے۔

نَزَاعٌ مِّنْزَاعَةٌ وَنَزَاعًا

تتازعوا لئلا يَجْهَرُوا (۶۷:۲۲)

لِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنسَكًا هُمْ نَاسِكُوهُ فَلَا يُنَازِعُكَ فِي الْأَمْرِ

ہم نے ہر ایک امت کے لئے ایک شریعت مقرر کر دی ہے جس پر وہ چلتے ہیں تو یہ لوگ تم سے اس امر میں جھگڑا نہ کریں۔

تَنْزِعُ نُونَ تَقَاعُلُ (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے تنازعہ کیا یا آپس میں مباحثہ کیا۔

تَنْزِعُ تَنْزَاعًا بِأَفْعَالٍ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) جھگڑنا

تَنْزِعُ تَنْزَاعًا بِأَفْعَالٍ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) جھگڑنا

تَنْزِعُ تَنْزَاعًا بِأَفْعَالٍ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) جھگڑنا

تَنْزِعُ تَنْزَاعًا بِأَفْعَالٍ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) جھگڑنا

تَنْزِعُ تَنْزَاعًا بِأَفْعَالٍ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) جھگڑنا

تَنْزِعُ تَنْزَاعًا بِأَفْعَالٍ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) جھگڑنا

تَنْزِعُ تَنْزَاعًا بِأَفْعَالٍ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) جھگڑنا

تَنْزِعُ تَنْزَاعًا بِأَفْعَالٍ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) جھگڑنا

واحد مؤنث غائب) نازل ہوتی ہے۔
(سہولتِ نطق کے لئے مضارع کی پہلی
ت ساقط ہوگئی اسے اصطلاح میں تخفیف
کہتے ہیں۔

يَنْزِلُ باب تفعّل (فعل مضارع
واحد مذکر غائب) نازل ہوتا ہے۔

نُزِلَ (اسم) سامانِ مہمانداری
ضیافت۔ نُزُلًا (منسوب) آسائش و
تذرتِ رہائش۔ خورد و نوش

نَزْلَةٌ (اسم مَرَّةً) ایک بار کا اترنا
وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةَ أُخْرٰى (۱۳:۵۳)
اور انہوں نے اس کو ایک اور بار بھی
دیکھا ہے۔

وَالنَّزْلَةُ: الْمَرَّةُ مِنَ النَّزْوْلِ وَ
تَقَوْلُ فَعَلْتُ ذَلِكَ نَزْلَةً اٰى مَرَّةً
یعنی نَزْلَةُ نَزْوْلِ سے اسم وحدت ہے اس
سے مراد ایک دفعہ بھی ہے۔

مَنْزِلٌ منسوب (اسم ظرف
جمع مذکر) پڑاؤ۔ منزلیں۔ مفرد: مَنْزِلٌ

مَنْزِلٌ باب تفعّل (اسم فاعل
واحد مذکر) نازل کرنے والا

مَنْزِلٌ باب تفعّل (اسم مفعول
واحد مذکر) نازل شدہ

مَنْزِلُونَ مرفوع باب افعال
(اسم فاعل جمع مذکر) (۱) نازل کرنے
والے۔

اِنَّا مَنزِلُوْنَ عَلٰى اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ
رِجْوَاٰ مِنَ السَّمَآءِ (۳۳:۲۹)

ہم اس بستی کے رہنے والوں پر آسمان سے
عذاب نازل کرنے والے ہیں۔

الْمَنْزِلِيْنَ منسوب باب افعال
اسم فاعل جمع مذکر) نازل کرنے والے

قرآن کریم۔ وحی

تَنْزِيْلًا منسوب (باب تفعّل)
اسم مصدر۔ نازل کرنا

اَنْزَلَ باب افعال (فعل ماضی
واحد مذکر غائب) اس نے نازل کیا۔

اَنْزَلْتُ باب افعال (فعل ماضی
واحد متکلم) میں نے نازل کیا۔

اَنْزَلْنَا باب افعال (فعل ماضی
جمع مذکر حاضر) تم نے نازل کیا

اَنْزَلْنَا باب افعال (فعل ماضی
جمع متکلم) ہم نے نازل کیا۔

سَأَنْزِلُ باب افعال (فعل مضارع
واحد متکلم) میں عنقریب نازل کروں گا۔ سُنْ

مستقبل کا مفہوم ادا کرنے کے لئے ہے۔

اَنْزِلْ باب افعال (فعل امر
واحد مذکر) نازل کر۔

اَنْزِلْ باب افعال (فعل ماضی مجہول
واحد مذکر غائب) نازل کیا گیا۔

اَنْزَلْتُ باب افعال (فعل
ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) نازل کی
گئی واحد مؤنث یا جمع مکسر کے لئے۔

تَنْزَلْتُ باب تفعّل (فعل ماضی
واحد مؤنث غائب) نازل ہوئی۔

وَمَا تَنْزَلْتُ بِهٖ الشَّيْطٰنُ
(۲۱۰:۲۶)

اور اس (قرآن) کو شیطان لے کر نازل
نہیں ہوئے۔

تَنْزَلُ باب تفعّل (فعل مضارع واحد
مؤنث غائب) وہ نازل ہوتی/ ہوتے ہیں۔

نوٹ:- تَنْزَلُ صیغہ مؤنث ہے لیکن جمع کے
لئے (بطور گروہ) کے لئے استعمال ہوا ہے۔

تَنْزَلُ باب تفعّل (فعل مضارع
باب تفعّل)

(۲) اترنا۔

وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلٰىكَ كِتٰبًا (۷:۷)
اور اگر ہم تم پر کتاب نازل کرتے۔

بتدریج تھوڑا تھوڑا کر کے نازل کرنا۔

وَقَرٰنَا فَرَقْنٰهُ لِتَفْرَآهٗ عَلٰى النَّاسِ
عَلٰى مُخْتَلِفٍ وَّ نَزَّلْنٰهُ تَنْزِيْلًا
(۱۰۶:۱۷)

اور ہم نے قرآن کو جز جز کر کے نازل کیا
ہے تاکہ تم لوگوں کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھ کر سناؤ اور
ہم نے اس کو آہستہ آہستہ اتارا ہے۔

يَنْزِلُ منسوب باب تفعّل
(فعل مضارع مجہول واحد مذکر)۔ نازل
کیا جاتا ہے۔

يَنْزِلُ باب تفعّل (فعل مضارع
واحد مذکر غائب) وہ نازل کرتا ہے۔

تَنْزِلٌ منسوب باب تفعّل
فعل مضارع واحد مذکر غائب) تو نازل
کرتا ہے۔

تَنْزِلٌ باب تفعّل (فعل
مضارع جمع متکلم) ہم نازل کرتے ہیں

لَمْ يَنْزِلْ باب تفعّل (ساکن)
اس نے نازل نہیں کیا۔

نَزَلَ باب تفعّل (فعل
ماضی مجہول واحد مذکر غائب) نازل کیا
گیا۔ علی۔ نازل کیا گیا ہے۔

نَزَلْتُ (فعل ماضی مجہول واحد
مؤنث غائب) نازل کی گئی۔

يَنْزِلُ (فعل مضارع مجہول
واحد مذکر غائب) نازل کیا جاتا ہے۔

اَنْ يَنْزِلَ کہ نازل کیا جائے یا
(اس کی طرف) وحی بھیجی جائے۔

تَنْزِيْلٌ باب تفعّل (اسم مصدر)

کتاب النون

ن س لک ☆



نَسْرًا منصوب اسم معرفہ نَسْر
نَسْر: گدھ دیوتا جو حیرت انگیز طاقتوں کی
گدھ پوجا کی تائید! Adda کے شریانی
عقیدے سے ہوتی ہے (عبدالماجد دریا
آبادی)

☆ ن س ف

يَنْسِفُ (فعل مضارع واحد
نکر غائب) بکھیر دے گا۔ منتشر کرے گا
نَسْفٌ يَنْسِفُ نَسْفًا (ض)
جڑ سے اکھاڑنا۔ پیس کر میدہ کرنا۔
تتر بتر کرنا۔

لَتَنْسِفَنَّ لَام تَا كِيدُونُون ثَقِيلَه
(فعل مضارع جمع متکلم) ہم ضرور بکھیر دیں
گے۔

نَسِفْتُ (فعل ماضی مجہول واحد
مؤنث غائب) پیس کر میدہ کر دی گئی
نَسْفًا منصوب (اسم مصدر) بکھیرنے
کا عمل یا پیس کر میدہ کرنے کا عمل

☆ ن س ک

نُسْكٌ (اسم) زکرن حج

جانور ذبح کر کے قربانی کرنا۔

نُسْكٌ يَنْسُكُ نُسْكًا وَ مَنَسْكًا (ن)

درویشانہ زندگی بسر کرنا۔ پاکباز ہونا۔

(ن) ساقط۔ اسم فاعل مضاف بہ ضمیر ة

☆ ن س ب

نَسَبًا منصوب (اسم مصدر)
نسب۔ قرابت داری۔
نَسَبٌ يَنْسَبُ نَسَبًا وَ نِسْبَةٌ (ض)
کسی کا شجرہ نسب بتانا یا پوچھنا۔
إِلَىٰ مَنْسُوبٌ کرنا۔
أَنْسَابٌ (اسم جمع) رشتہ داریاں
مفرد: نَسَبٌ

☆ ن س خ

يَنْسُخُ (فعل مضارع واحد مذکر
غائب) منسوخ کرتا ہے۔

نَسَخٌ يَنْسُخُ نَسْخًا (ف)
قلمروں کرنا۔ کالعدم قرار دینا۔ نقل کرنا۔

تَنْسُخٌ (ساکن) (فعل مضارع
جمع متکلم) ہم منسوخ کرتے ہیں۔

نَسْتَنْسِخُ باب استفعال (فعل)
مضارع جمع متکلم) ہم لکھتے ہیں۔

كُنَّا نَسْتَنْسِخُ ہم لکھا کرتے تھے۔
نَسْخَةٌ (اسم) نسخہ۔ تحریر دستاویز

وَفِي نَسْخَتِهَا هُدًى وَرَحْمَةٌ
(۱۵۳:۷)

اور جو کچھ ان میں لکھا تھا وہ ان لوگوں کے
لئے جو اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں
ہدایت اور رحمت تھی۔

ظہرانے والے/میزبان۔

الْآتِرُونَ أَنَّىٰ أَوْ فِي الْكَيْلِ وَأَنَا
خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ (۵۹:۱۲)

کیا تم نہیں دیکھتے کہ میں ماپ بھی پوری پوری
دیتا ہوں اور مہمانداری بھی خوب کرتا ہوں۔

مَنْزِلًا (اسم مفعول واحد مذکر)
اترنے کی جگہ

وَقُلْ رَبِّ انزِلْنِي مُنْزَلًا مُّبْرَكًا
(۲۹:۲۳)

اور (یہ بھی دعا کرنا کہ اے میرے پروردگار!
مجھے مبارک جگہ اتاریو۔

الْمُنْزِلِينَ (اسم مفعول جمع مذکر)
نازل شدہ لوگ/ اتارے گئے لوگ۔

☆ ن س أ

النَّسِيُّ مہوز (اسم مصدر)
التواء

نَسَا يَنْسَا نَسًا وَ نَسِيًا (ف) وَ
أَنَسًا مہوز

تاخیر کرنا۔ التواء میں ڈالنا
کسی ماہ حرام کو دوسرے ماہ سے بدلنا عرب

بت پرستوں کی اختراع (بدعت) تھی اس
کے ذریعے وہ حسب ضرورت کسی ماہ حرام

کے تقدس کو بالائے طاق رکھ دیتے اور اس
ماہ حرام کے بدلے کسی اور مہینے کو ماہ حرام

بنالیتے مثلاً: محرم کو ملتوی کر کے صفر کو اس
کے بدلے ماہ حرام بنالیتے (بیضادی)

مَنْسَأَةٌ مہوز۔ اسم آل۔ عسا

کتاب النون

ن س ی

لَا تَنْسُوا مَعْتَلٌ (فعل نبي جمع
مذکر حاضر) تم مت بھولو۔

نَنْسَى مَعْتَلٌ (فعل مضارع
جمع متکلم) ہم بھولتے ہیں۔

نَنْسَاهُمْ ہم ان کو بھولتے ہیں

نَنْسَاكُمْ ہم تمہیں بھولتے ہیں

تَنْسَى (فعل مضارع مجہول

واحد مذکر حاضر) تم بھلائے جاتے ہو

أَنْسُوا (كَمْ) باب افعال۔ معتل

فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے
تمہیں فراموش کرادیا۔

أَنْسَا (نِيَه) باب افعال معتل

(فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے

مجھے وہ فراموش کرادیا۔ (یہ لفظ مرکب

ہے) أَنْسَا + نِي + ه + اس نے + مجھے +

وہ + فراموش کرادیا۔

أَنْسَاهُ اس نے اسے فراموش کرادیا

أَنْسَاهُمْ اس نے انہیں فراموش

کرادیا

نَنْسَى (هَا) باب افعال۔ معتل (فعل

مضارع جمع متکلم) ہم اسے فراموش

کرادیتے ہیں۔

يُنْسِيَنَّ ن تَاكِيْد - معتل (فعل

مضارع واحد مذکر غائب) وہ ضرور فراموش

کرادے گا۔

يُنْسِيَنَّكْ وَه تَهْمِيْن ضَرْوْر فراموش

کرادے گا۔

نَسِيًا مَنْصُوبٌ، معتل (اسم مصدر)

بھولا ہوا۔

مَنْسِيًا مَنْصُوبٌ، معتل۔ (اسم مفعول)

فراموش شدہ۔ فراموش کیا ہوا۔

نَسِيًا مَنْصُوبٌ۔ معتل (اسم فاعل)

☆ ن س و

نِسْوَةٌ (اسم جمع) عورتیں اس
مادے سے اس لفظ کا مفرد صیغہ نہیں ہے۔
النِّسَاءُ (اسم جمع) عورتیں۔

☆ ن س ی

نَسِيَ مَعْتَلٌ (فعل ماضی واحد مذکر
غائب) وہ بھول گیا۔

نَسِيًا مَعْتَلٌ (فعل ماضی ثنویہ مذکر
غائب) وہ دو بھول گئے۔

نَسُوا مَعْتَلٌ (فعل ماضی جمع مذکر
غائب) وہ دو بھول گئے۔

نَسِيَتْ مَعْتَلٌ (فعل ماضی واحد
مذکر حاضر) تو بھول گیا۔

نَسِيْتُ مَعْتَلٌ (فعل ماضی واحد
متکلم) میں بھول گیا۔

نَسِيْتُمْ مَعْتَلٌ (فعل ماضی جمع
مذکر حاضر) تم بھولے۔

نَسِينَا مَعْتَلٌ (فعل ماضی جمع متکلم)
ہم بھول گئے۔

يُنْسِي مَعْتَلٌ (فعل مضارع واحد
مذکر غائب) وہ بھولتا ہے۔

تَنْسَى مَعْتَلٌ (فعل مضارع
واحد مذکر حاضر) تو بھولتا ہے۔

تَنْسُونَ مَعْتَلٌ (فعل مضارع
جمع مذکر حاضر) تم بھولتے ہو۔

لَا تَنْسَ مَعْتَلٌ ن ساقط (فعل
نہی واحد مذکر حاضر) تو مت بھول

نَسِيًا مَنْصُوبٌ، معتل (اسم مصدر)

بھولا ہوا۔

مَنْسِيًا مَنْصُوبٌ، معتل۔ (اسم مفعول)

فراموش شدہ۔ فراموش کیا ہوا۔

نَسِيًا مَنْصُوبٌ۔ معتل (اسم فاعل)

نَسِيًا مَنْصُوبٌ، معتل۔ (اسم مفعول)

فراموش شدہ۔ فراموش کیا ہوا۔

نَسِيًا مَنْصُوبٌ۔ معتل (اسم فاعل)

نَسِيًا مَنْصُوبٌ، معتل۔ (اسم مفعول)

فراموش شدہ۔ فراموش کیا ہوا۔

نَسِيًا مَنْصُوبٌ۔ معتل (اسم فاعل)

نَسِيًا مَنْصُوبٌ، معتل۔ (اسم مفعول)

فراموش شدہ۔ فراموش کیا ہوا۔

نَابِغُوَةٌ (اسم فاعل جمع مذکر)
اس پر عمل کرنے والے۔ (نَابِغُونُ + ة)
لِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسِكًا لَهُمْ
نَابِغُوَةٌ (۶۷:۲۲)

ہم نے ہر ایک امت کے لئے ایک شریعت

مقرر کر دی ہے جس پر وہ چلتے ہیں۔

مَنْسِكًا مَنْصُوبٌ (مصدر مبینی)

قربانی کی رسم۔

مَنْسِكٌ (اسم ظرف) جمع

قربان گا ہیں جہاں حج کے دوران قربانی کی

جاتی ہے اور بالعموم حج کی رسوم

☆ ن س ل

يَنْسِلُونَ (فعل مضارع جمع مذکر
غائب) وہ نکل دوڑتے ہیں۔

نَسَلٌ يَنْسِلُ نَسَلًا (ن)

پیدا کرنا۔ افزائش نسل میں مفید ہونا۔

نَسَلٌ يَنْسِلُ نَسَلًا (ن)

جلدی/ تیزی کرنا۔

النَّسْلُ (اسم مصدر) مویشی

وَيُهْلِكُ الْحَوْتَ وَالنَّسْلُ

(۲۰۵:۲)

کھیتی کو برباد کرے اور انسانوں اور حیوانوں

کی نسل کو نیست و نابود کرے۔

ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ مِنْ سُلَالَةٍ مِّنْ مَّاءٍ

مُهِينٍ (۸:۳۲)

پھر اس کی نسل خلاصے سے (یعنی) حقیر پانی

سے پیدا کی۔

کتاب النون

ن ش ز ☆

بہت فراموش کرنے والا/ بہت زیادہ بھولے والا۔

ن ش أ ☆

نَاشِئَةً مہوز (اسم فاعل واحد مؤنث)
ابھرنے والی (اسم مصدر کے معنوں میں)
نَشَأَ يَنْشَأُ / نَشُوْا يَنْشُوْنَ نَشَأٌ وَ
نُشُوْةٌ اَوْ نَشَاةٌ (ف، ک)
(بچے کا) نشوونما پانا۔ زندہ رہنا۔ تخلیق
کرنا۔ چڑھنا۔ پیدا کرنا۔
نُشِيٌّ وَ اُنْشِيٌّ پالا پوسا جانا۔
النَّشَاةُ نشوونما

يُنْشَأُ مہوز باب تفعیل (فعل)
مضارع مجہول واحد مذکر غائب (نشوونما
پاتا ہے۔

اَنْشَأَ مہوز باب افعال
(فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے پیدا
کیا۔

اَنْشَأْتُمْ مہوز باب افعال
(فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے اگایا/ تم
نے پیدا کیا۔

اَنْشَأْنَا مہوز باب افعال (فعل ماضی
جمع متکلم) ہم نے اگایا۔ ہم نے پیدا کیا۔

يُنْشِئُ مہوز باب افعال (فعل
مضارع واحد مذکر غائب) اٹھاتا ہے/ پیدا
کرتا ہے۔

نُنْشِئُ مہوز باب افعال (فعل
مضارع جمع متکلم) ہم اٹھاتے ہیں۔ لاتے
ہیں۔

اِنْشَاءٌ منصوب مہوز۔ باب
افعال (اسم مصدر) پیدائش۔ تخلیق۔

الْمُنْشِئُونَ مہوز باب افعال
(اسم فاعل جمع مذکر) اگانے والے۔ پیدا
کرنے والے۔

الْمُنْشِئَاتُ مہوز باب افعال
(اسم مفعول جمع مؤنث) ایستادہ کھڑے
کئے ہوئے بادبان

وَلَهُ الْعَوَارِ الْمُنْشِئَاتُ فِي الْبَحْرِ
تَمَّالًا غَلَامٌ (۲۳:۵۵)

اور اونچے بادبانوں والے جہاز بھی اسی کے
ہیں جو سمندر میں پہاڑوں کی طرح
کھڑے ہیں۔

ن ش ر ☆

نُشِرَتْ (فعل ماضی مجہول واحد
مؤنث غائب) دھری ہوئی

نَشَرَ يَنْشُرُ نَشْرًا وَ نُشُورًا (ن)
پھیلانا۔ دوبارہ جان ڈالنا۔ مردے کو زندہ
کرنا پھیل جانا۔ کھلا رکھنا۔ کھولنا۔

يَنْشُرُ (فعل مضارع واحد مذکر
غائب) وہ پھیلائے گا۔

اَنْشَرَ باب افعال (فعل ماضی
واحد مذکر غائب) زندہ کیا۔ زندگی بخشی

ثُمَّ اِذَا نَسَاءٌ اَنْشَرَهُ، (۲۲:۸۰)

پھر جب چاہے گا اسے اٹھا کھڑا کرے گا۔

اَنْشَرْنَا باب افعال (فعل
ماضی جمع متکلم) ہم نے زندہ کیا۔

يُنْشِرُونَ باب افعال (فعل
مضارع جمع مذکر غائب) وہ مردوں کو کھڑا
کردیتے ہیں۔

اَمْ اَتَّخَذُوا الْهَيْهَةَ مِنَ الْاَرْضِ هُمْ
يُنْشِرُونَ (۲۱:۲۱)

بھلا لوگوں نے جو زمین کی چیزوں سے
(بعض کو) معبود بنالیا ہے (تو کیا) وہ ان کو
(مرنے کے بعد) اٹھا کھڑا کریں گے۔

تَنْشِئِرُونَ باب افعال (فعل)
مضارع جمع مذکر حاضر) تم منتشر ہوتے ہو/
تم پھیلتے ہو۔

فَاتَنْشِرُوا باب افعال مرکب لفظ
(ف + اَنْتَشِرُونَ) فعل امر جمع مذکر (پس
تم منتشر ہو جاؤ۔

النَّاشِرَاتُ (اسم فاعل جمع مؤنث)
پھیلانے والیاں۔

وَالنَّشِيرَاتُ نَشْرًا (۳:۷۷)
اور تم ہے ان ہواؤں کی جو (بادلوں کو)
پھاڑ پھیلا دیتی ہیں۔

نَشْرًا منصوب (اسم مصدر) پھیلا کر
النَّشُورُ نُشُورًا (اسم مصدر)

قیامت
مَنْشُورٌ (اسم مفعول واحد مذکر)
کھلا ہوا۔

مَنْشُورًا منصوب (اسم مفعول)
مَنْشُورَةٌ باب تفعیل (اسم مفعول)
واحد مؤنث) کھلا۔ پھیلا ہوا۔

مُنْشِرِينَ باب افعال منصوب
(اسم مفعول جمع مذکر) اٹھائے گئے۔ اٹھائے
جانے والے۔

مُنْتَشِرُونَ باب افعال (اسم مفعول
واحد مذکر) خود پھیلا ہوا۔

ن ش ز ☆

اَنْشَرُوا (فعل امر جمع مذکر حاضر)
اٹھ کھڑے ہو جاؤ۔

کتاب النون

☆ صح ح

اور جو جانور تھان پر ذبح کیا جائے۔

أَنْصَبْتُ (اسم جمع) بَت

مورتیاں یا بٹھے

مفرد: نَصَبْتُ یا نَصَابْتُ (لسان) نَصَبْتُ یا

نصاب کی جمع بالعموم اس کا ترجمہ بت کیا

جاتا ہے مفسر عبدالماجد دریا آبادی کا خیال

ہے کہ یہ Atar مقدس پتھر تھا جہاں شرک

قربانیاں پیش کرتے تھے۔

نَصَبْتُ (اسم فاعل واحد مذکر)

ایک جز۔ ایک حصہ

☆ ن ص ت

أَنْصَتُوا باب افعال (فعل امر

جمع مذکر حاضر) خاموش رہو (تا کہ سن سکو)

نَصَّتْ يَنْصِتُ نَصْتًا (ض) وَ

أَنْصَتَ أَنْصَاتًا

سننے کے لئے خاموش ہونا۔

☆ ن ص ح

نَصَحُوا (فعل ماضی جمع مذکر غائب)

انہوں نے خیر خواہی کی۔ وہ مخلص تھے۔

نَصَحَ يَنْصَحُ نَصْحًا (ف) ل

(۱) خالص ہونا۔ مخلصانہ کام کے لئے

ملاوٹ سے پاک ہونا

(۲) مخلصانہ مشورہ دینا۔

نَصَحْتُ (فعل ماضی واحد متکلم)

میں نے مخلصانہ مشورہ دیا۔

أَنْصَحُ (فعل مضارع واحد متکلم)

میں مخلصانہ مشورہ دیتا ہوں

کھڑا کرتا۔ قائم کرتا۔

نَصَبْتُ يَنْصُبُ نَصْبًا (س)

مخت کا استعمال ثابت قدم ہونا۔ مشقت

کرتا۔ سخت کرتا۔

وَالِى الْجِبَالِ كَيْفَ نَصَبْتُ

(۱۹:۸۸)

(اور کیا وہ) پہاڑوں کی طرف (انہیں دیکھتے

کہ) کس طرح کھڑے کئے گئے ہیں۔

(ف) انصب (فعل امر واحد مذکر

حاضر) مشقت کر۔

فَإِذَا فَرَعْتَ فَإِنَّصَبْ (۷:۹۴)

تو جب فارغ ہوا کرو تو (عبادت میں)

مخت کیا کرو۔

نَصَبْتُ مَرْفُوعٌ - اسم مصدر تھکاوٹ۔ سخت

نَصْبًا منصوب

نَاصِبَةٌ اسم فاعل واحد مؤنث

تھکا دینے والی (۲) سخت مشقت سے خستہ

نَصَبْتُ (اسم) ایذا اور تکلیف

إِذْنَادَى رَبِّهِ: أَنَّى مَسْنَى الشَّيْطَانِ

بِنُصْبٍ وَ عَذَابٍ (۳۱:۳۸)

(جب حضرت ایوب نے) اپنے رب کو

پکارا کہ (باراہا!) شیطان نے مجھ کو ایذا اور

تکلیف دے رکھی ہے۔

النُّصْبُ (اسم جمع) (۱) معیار

نِصَابٌ (واحد) ہدف

كَانَهُمْ إِلَى نَصْبٍ يُؤْفِضُونَ

(۴۳:۷۰)

گویا شکاری جال کی طرف دوڑتے ہیں۔

(۳) ایک پتھر (استحان) جسے عرب

شرکین قربانی پیش کرنے کے لئے استعمال

کرتے تھے۔ قربان گاہ اور بت۔

وَمَا ذَبِحَ عَلَى النُّصْبِ (۳:۵)

نَشَرُ يَنْشُرُ نَشْرًا (ن)

بلند ہونا۔ اونچا اٹھایا جانا۔ اٹھنا۔

نَشَرْتُ باب افعال (فعل

مضارع جمع متکلم) ہم کھڑا کرتے ہیں۔

نَشْرًا (اسم مصدر) بدرنگی

میاں بیوی کی باہم بے رغبی

نَشَرُ يَنْشُرُ / يَنْشُرُ نَشْرًا (ن) (ض)

نفرت کرتا۔ بغاوت کرتا۔

☆ ن ش ط

النَّاطِطَاتُ (اسم فاعل جمع مؤنث)

کھول دینے والیاں۔

نَشَطُ يَنْشُطُ نَشْطًا (ن)

ایک جگہ سے باہر چلے جانا۔ ایک ہی دفعہ

ڈول کھینچنا۔

النَّشْطُ تیزی اور آسانی سے

کھینچنے کا عمل۔

نَشْطًا منصوب (اسم مصدر) کھول

دینا۔ رہا کرتا۔

وَالنَّشِطَةُ نَشْطًا (۲:۷۹)

قسم ہے ان فرشتوں کی جو مؤمنوں کی روحمیں

آسانی سے رہا کر دیتے ہیں یا ان فرشتوں

کی جو آسانی کے ساتھ مؤمنوں کی روحوں کو

قبض کرتے ہیں۔

☆ ن ص ب

نُصِبْتُ (فعل ماضی مجہول واحد

مؤنث غائب) گاڑ دیئے گئے۔

نَصَبْتُ يَنْصُبُ نَصْبًا (ض) (ن)

پودا درخت یا پتھر۔ زمین میں) گاڑ دینا

کتاب النون

ن ص ر ☆

نَاصِرٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
مددگار۔
أَهْلَكْنَهُمْ فَلَا نَا صِرَ لَهُمْ (۱۳:۲۷)
ہم نے ان کا ستیاناس کر دیا اور ان کا کوئی
مددگار نہ ہوا۔

نَاصِرًا منصوب - محافظہ
فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ أضعف ناصِرًا
(۲۳:۷۲)
تب ان کو معلوم ہو جائے گا کہ مددکس کے
کمزور ہیں۔

نَاصِرِينَ (اسم فاعل جمع مذکر)
مددگار لوگ
مَنْصُورًا منصوب (اسم مفعول
واحد مذکر) مدد یافتہ۔
الْمَنْصُورُونَ (اسم مفعول جمع مذکر)
نصرت یافتہ لوگ۔

نَاصِرٍ (اسم فاعل واحد
مذکر) منبسط مددگار۔ نصیر ناصر سے اسم
مبالغہ ہے۔ اور اس کی جمع ہے أَنْصَارٌ
أَنْصَارٌ (نَاصِرٍ کی جمع کسر)
(۱) مددگار

فَأَذْخَلُوا نَارًا لَاقِلْمٌ يَجْدُوا لَهُمْ
مَنْ ذُوْنُ اللَّهِ أَنْصَارًا (۲۵:۷۱)
پھر وہ آگ میں ڈال دیئے گئے۔ تو انہوں
نے اللہ کے سوا کسی کو اپنا مددگار نہ پایا
(۲) انصار۔

وَالشُّبْقُونَ الْأَوَّلُونَ مِنْ
الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ (۱۰۰:۹)
اور جن لوگوں نے سبقت کی یعنی سب سے
پہلے ایمان لائے مہاجرین میں سے بھی اور
انصار سے بھی۔

أَنْصَارٍ لفظی ترجمہ: مددگار یا مساعد۔ ان

اور ہم نے ان کی مدد کی تو وہ غالب ہو گئے۔
يَنْصُرُ مرفوع (فعل مضارع
واحد مذکر غائب) وہ مدد کرے گا یا بچالے گا
فَمَنْ يَنْصُرُنَا بِمَا نَسِ اللَّهُ إِنْ
جَاءَنَا (۲۹:۳۰)

اگر ہم پر خدا کا عذاب آگیا تو اس (کے دور
کرنے کے لئے) ہماری مدد کو ن کرے گا۔
يَنْصُرُ منصوب (فعل مضارع
واحد مذکر غائب)۔ کہ وہ مدد کرے۔
يَنْصُرُ (ساکن۔ جملہ شرطیہ)

(اگر) وہ مدد کرے
يَنْصُرُونَ (فعل مضارع جمع
مذکر غائب) وہ مدد کرتے ہیں۔
تَنْصُرُوا منصوب۔ ان کے محافظہ
(فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم (دین
کی) مدد کرو۔

لَيَنْصُرَنَّ لَام تا کید دونوں اقلید
(فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ ضرور
مدد کرے گا۔
انصُرْ (فعل امر واحد مذکر حاضر)
فتیاب کرنا۔

فَأَنْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ
(۲۸:۲)
تو ہمیں کافر لوگوں پر فتح دے۔
انصُرُوا (فعل امر جمع مذکر حاضر)
تم مدد کرو۔

يَنْصُرُونَ (فعل مضارع مجہول
جمع مذکر غائب) ان کی مدد کی جائے گی۔
تَنْصُرُونَ (فعل مضارع مجہول
جمع مذکر حاضر) تمہاری مدد کی جائے گی۔
النَّصْرُ / نَصْرًا / نَصْرًا (اسم مصدر)
مدد۔ امداد۔ فتح۔

مدد۔ امداد۔ فتح۔

نَاصِحٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
خیر خواہ۔ اچھا مشورہ دینے والا۔
نَاصِحُونَ (اسم فاعل جمع مذکر)
خیر خواہ لوگ
النَّاصِحِينَ منصوب (اسم فاعل
جمع مذکر) خیر خواہ۔ اچھا مشورہ دینے والے
نَصُوْحًا / نَصُوْحًا (منصوب) سچی
اور خالص توبہ۔

ن ص ر ☆

نَصَرَ (فعل ماضی واحد مذکر
غائب) اس نے مدد کی۔
نَصَرَ يَنْصُرُ نَصْرًا (ن)
مدد کرنا۔ مساعدت کرنا۔ امداد کرنا۔ حفاظت
کرنا۔

عَلَىٰ - مِنْ کسی کو دشمن پر فتح دلانا
فتیاب ہونا۔ امداد فراہم کرنا۔
نَصَرَ الْمُؤْمِنِينَ اللَّهُ
مومن نے اللہ کی مدد کی۔
بطور استعارہ: یعنی اللہ کے دین کی مدد کی۔

نَصَرُوا (فعل ماضی جمع مذکر
غائب) انہوں نے مدد کی۔
نَصَرْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
(۱) ہم نے بچایا

وَنَصَرْنَاهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَبُوا
بِآيَاتِنَا (۷۷:۲۱)
اور جو لوگ ہماری آیتوں کی تکذیب کرتے
ہیں ہم نے اسے ان سے بچایا۔
(۲) ہم نے مدد کی۔

وَنَصَرْنَهُمْ فَكَانُوا لَهُمُ الْغَالِبِينَ
(۱۱۶:۳۷)

☆ ن ض خ

نَضًا خَتَان (اسم ثنی) پانی کے
دو ایلٹے ہوئے خٹسے
نَضَخٌ يَنْضَخُ نَضْخًا (ف)
پانی چھڑکنا۔ آب پاشی کرنا (چشمہ کا) اُٹل
پڑنا۔ پھوٹ بہنا۔

☆ ن ض د

نَضِيدٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
ایک دوسرے پر ڈھیر تہ بہ تہ کیا ہوا۔
نَضْدٌ يَنْضُدُ نَضْدًا (ض)
(تالین۔ نکلنے اور سامان وغیرہ کا) تہ بہ تہ
ڈھیر کرنا وغیرہ۔
مَنْضُودٌ (اسم مفعول واحد مذکر)
ایک پر دوسرا رکھ کر ترتیب دیا ہوا۔
وَوَطَّحَ مَنْضُودٌ (۲۸:۵۶)
اور تہ بہ تہ کیوں (میں)

☆ ن ض ر

نَضْرَةٌ (اسم) ترو تازگی، ٹھنکی
نَضْرٌ يَنْضُرُ وَ نَضْرٌ يَنْضُرُ نَضْرًا وَ
نَضْرَةٌ (ن) س
نرم۔ خوبصورت اور چمکدار۔
نَاضِرَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)
چمکدار۔

اسْتَنْصَرُوا بِابِ اسْتِغْعَالِ (فعل)
ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے مدد طلب
کی۔

نَضْرَائِي / نَضْرَائِيًّا مَنْصُوبٌ (اسم)
مسیحی
النَّضَارِيُّ (اسم جمع) مسیحی لوگ
مفرد: نَضْرَائِيٌّ

☆ ن ص ف

نِصْفٌ (اسم) آدھا
نَصَفَ يَنْصِفُ نَصْفًا (ن)
آدھا کرتا۔

☆ ن ص و

النَّاصِيَةُ / نَاصِيَةٌ (اسم) پیشانی
جبین
النَّوَاصِي (اسم جمع) پیشانیاں
جبینیں۔ مفرد: نَاصِيَةٌ
نَصَا يَنْصُو نَصْوًا (ن)
کسی کو پیشانی سے پکڑنا۔

☆ ن ض ج

نَضَجَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث)
غائب) پک گئی۔
نَضِجٌ، يَنْضِجُ نَضْجًا (س)
ختم ہونا۔ پک جانا۔ اچھی طرح جل جانا۔
اور جس کا احساس مر چکا ہو۔

لوگوں کا ایک اعزازی امتیاز ہے جو مدینہ
منورہ کے ان رہنے والوں کو حاصل ہے
جنہوں نے حضرت نبی کریم ﷺ کو سب
سے پہلے اپنی مدد کی پیشکش کی۔ اور جنہوں
نے دل سے مہاجرین کا استقبال کیا اور ان
میں اخوت مساوات قائم کی اور جان و مال
کے ذریعے نبی کریم ﷺ کی مدافعت کی۔
أَنْصَارِيٌّ (أَنْصَارٌ + ي) مرکب
لفظ۔ میرے مددگار۔

تَنْصَرُونَ بِابِ تَقَاعُلِ (فعل مضارع)
جمع مذکر حاضر) تم باہم مدد کرتے ہو۔
مَا لَكُمْ لَا تَنْصَرُونَ (۲۵:۳۷)
تم کو کیا ہو گیا ہے کہ ایک دوسرے کی مدد نہیں
کرتے۔

انْتَصَرُوا بِابِ اِتِّعَالِ (فعل ماضی واحد
مذکر غائب)۔ اس نے اپنا بدلہ لیا۔
انْتَصَرُوا اِنْتِصَارًا بِابِ اِتِّعَالِ اِنْتِ
انْتِقَامَ لِيُنَا بَدْلَهُ لِيُنَا يَا اِنْتِصَارًا وَ كَرْنَا۔
انْتَصَرُوا بِابِ اِتِّعَالِ (فعل ماضی
جمع مذکر غائب) انہوں نے بدلہ لیا
يَنْتَصِرُونَ بِابِ اِتِّعَالِ (فعل مضارع)
جمع مذکر غائب) وہ اپنا بدلہ لیتے ہیں۔
تَنْتَصِرَانِ بِابِ اِتِّعَالِ (فعل مضارع
ثنیہ مذکر حاضر) تم دو اپنی مدافعت کرتے ہو۔

انْتَصِرُوا بِابِ اِتِّعَالِ (فعل امر واحد
مذکر حاضر) تو بدلہ لے۔ تو مدد کر۔ فتح دے۔
مُنْتَصِرٌ بِابِ اِتِّعَالِ (اسم فاعل
واحد مذکر) اپنا بچاؤ کر سکنے والا۔

مُنْتَصِرِينَ مَنْصُوبِ (اسم فاعل
جمع مذکر) اپنا بچاؤ کرنے کے قابل لوگ۔
اسْتَنْصَرُوا بِابِ اسْتِغْعَالِ (فعل ماضی
واحد مذکر غائب) اس نے مدد طلب کی۔

وَمَا يَنْظُرُ هُوَ إِلَّا صَبِيحَةٌ
وَاحِدَةٌ (۱۵:۳۸)
اور یہ لوگ تو صرف زور کی ایک آواز کا جس
میں (شروع ہوئے پیچھے) کچھ وقفہ نہیں
ہوگا۔ انتظار کرتے ہیں۔

يَنْظُرُونَ (فعل مضارع جمع مذکر
غائب) وہ انتظار کرتے ہیں

هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَهُمُ اللَّهُ

(۲۱۰:۲)

کیا یہ لوگ اسی بات کے منتظر ہیں کہ ان پر
خدا کا عذاب بادل کے سائبانوں میں آ
نازل ہو۔

يَنْظُرُونَ - فِي ن ساقط (ساکن)
(فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ غور
کرتے ہیں۔

أَوَلَمْ يَنْظُرُوا فِي مَلَكُوتِ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ (۱۸۵:۷)

کیا انہوں نے آسمان اور زمین کی بادشاہت
میں اور جو چیزیں خدا نے پیدا کی ہیں ان پر نظر
نہیں کی۔

لَتَنْظُرُوا سَاكِنِ (فعل مضارع امر)

غائب) واحد مؤنث غائب) وہ غور ت دیکھے۔
فعل صیغہ تانیث اس لئے استعمال ہوا ہے
کہ نفس عربی میں مؤنث ہے۔

وَلَتَنْظُرُنَّ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ

(۱۸:۵۹)

ہر شخص کو دیکھنا چاہئے کہ اس نے کل (یعنی
فردائے قیامت) کے لئے کیا (سامان)
بیچا ہے۔

تَنْظُرُونَ (فعل مضارع جمع مذکر
حاضر) تم دیکھ رہے ہو (تھے)

وَأَعْرَفْنَا آلَ فِرْعَوْنَ وَآنْتُمْ

واحد مذکر غائب) بلا تا۔ کہلو! تا۔
مَنْطِقُ (مصدر میسی) بولی۔ زبان
يَأْتِيهَا النَّاسُ عَلِمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ
(۱۶:۲۷)

لوگو! ہمیں (خدا کی طرف سے) جانوروں
کی بولی سکھائی گئی ہے۔

ن ظ ر ☆

نَظَرَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب)

إِلَى دیکھائی جھانکا

نَظَرَ يَنْظُرُ نَظْرًا وَ مَنظُورًا (ن)

إِلَى وَ فِي -

دیکھنا۔ نظر کرو۔ ٹھنکی باندھ کر دیکھنا۔ مشاہدہ
کرنا۔ غور سے دیکھنا۔ سنا۔ صبر سے سنا۔
انتظار کرنا۔ راہ دکھانا

وَإِذَا مَا أَنْزَلْنَا سُورَةَ نَظَرَ
بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ (۱۲:۹)

اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو ایک
دوسرے کی طرف دیکھنے لگتے ہیں۔

يَنْظُرُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب)

(۱) نظر کرتا ہے۔

لَا يَنْظُرُ (فعل مضارع منفي)

وہ نظر نہیں کرے گا۔

وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ

(۷۷:۳)

ان سے نہ تو خدا کلام کرے گا اور نہ قیامت
کے روز ان کی طرف نظر کرے گا۔

(۲) دیکھے یا معلوم کرے۔

فَلْيَنْظُرْ أَيُّهَا أَزْ كَيْ طَعَامًا (۱۹:۱۸)

وہ دیکھے کہ نفس کھانا کون سا ہے۔

(۳) انتظار کرنا۔

ن ط ح ☆

النَّطِيجَةُ (اسم فاعل واحد مؤنث)

جانور کے سینگ لگنے سے مرا ہوا۔

نَطَحَ يَنْطَحُ نَطْحًا (ف)

سینگوں سے ٹکر مارنا۔ سینگوں کی ٹکر سے
مرا جانا۔

ابن عقیل کے بیان کے مطابق اس لفظ کے
آخر میں (ة) تانیث کی نہیں ہے بلکہ یہ نفسی
حالت سے فنی حالت میں تبدیلی کی ایک
علامت ہے۔

ن ط ف ☆

نُطْفَةٌ (اسم) (مؤنث) قطرہ

نَطَفَ يَنْطَفُ وَ يَنْطَفُ نَطْفًا (ن، ض)

سبک رفتاری سے بہنا۔

پانی یا کسی سیال مائع کا زری سے گرنا۔

ن ط ق ☆

يَنْطِقُ (فعل مضارع واحد مذکر

غائب) وہ بولتا ہے۔

نَطَقَ يَنْطِقُ نَطْقًا (ض)

کہنا۔ بولنا۔ منہ سے آواز نکالنا۔

يَنْطِقُونَ (فعل مضارع جمع مذکر

غائب) وہ بولتے ہیں۔

تَنْطِقُونَ (فعل مضارع جمع مذکر

حاضر) تم بولتے ہو۔

أَنْطَقَ باب افعال (فعل ماضی

کتاب النون

ن ع س ☆

يُنظَرُونَ باب افعال (فعل مضارع
مجهول جمع مذكر غائب) انہیں مہلت دی
جائے گی۔

مُنظَرُونَ (اسم مفعول جمع مذكر)
مہلت یافتہ لوگ۔

مُنظَرِينَ منصوب (اسم مفعول
جمع مذكر) مہلت یافتہ لوگ۔

يُنظَرُ باب افعال (فعل مضارع
واحد مذكر غائب) وہ انتظار کرتا ہے۔

انظُرْ باب افعال (فعل امر
واحد مذكر) تو انتظار کرو۔

انظُرُوا باب افعال (فعل امر
جمع مذكر) تم انتظار کرو۔

مُنظَرُونَ باب افعال (اسم فاعل
جمع مذكر) انتظار کرنے والے

مُنظَرِينَ باب افعال منصوب
(اسم فاعل جمع مذكر) انتظار کرنے والے۔

☆ ن ع ج

نَجَّةٌ (اسم) ذبی

نِجَاجٌ (اسم جمع) ذنبیاں

مفرد: نَجَاجَةٌ

☆ ن ع س

النَّعَاسُ (اسم) اُدگہ
نُعَاسًا منصوب

ہماری طرف نظر شفقت کیجئے کہ ہم بھی
تمہارے نور سے روشنی حاصل کریں۔

انظُرْ (فعل امر واحد مؤنث
حاضر) تو (عورت) غور کرو۔

فَانظُرِي مَاذَا تَأْمُرِينَ (۳۳:۲۷)
تو جو حکم دیجئے گا (اس کے مال پر) نظر

کیجئے گا۔ نظر دیکھنا

يُنظَرُونَ إِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ
عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ (۲۰:۲۷)

تمہاری طرف اس طرح دیکھنے لگیں جس طرح
کسی پر موت کی بے ہوشی طاری ہو رہی ہو۔

نَظْرَةٌ (اسم) اچھتی نظر
نظر بھردیکھنا۔

فَنظَرْنَا نَظْرَةَ فِي النُّجُومِ (۸۸:۳۷)

تب انہوں نے ستاروں کی طرف ایک
نظر ڈالی۔

نَظْرَةٌ (اسم) مہلت
وَإِنْ كَانَ ذُو عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ إِلَىٰ
مَيْسَرَةٍ (۲۸:۲)

اور اگر قرض لینے والا تنگ دست ہو تو
(اسے) کشائش کے حاصل ہونے تک

مہلت دو۔

لفظی ترجمہ: مہلت دو۔ مہلت دو۔ مہلت دو۔

نَظْرَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)
لَا تَنْظُرُوا باب افعال (فعل نہی)

جمع مذكر حاضر) مہلت مت دو۔

لَا تَنْظُرُونَ - لَا تَنْظُرُوا (مثنیٰ) ن +
نہی (مرکب لفظ) مجھے مہلت مت دو

انظُرْ (فعل امر واحد مذكر)
مہلت دو۔

انظُرْنِي مجھے مہلت دے

تَنْظُرُونَ (۵۰:۲)

اور ہم نے آل فرعون کو فرق کیا اور تم دیکھتے ہی
تورے تھے یعنی تمہاری آنکھوں کے سامنے

انظُرْ (ساکن) (فعل مضارع
واحد متکلم) میں دیکھوں۔

قَالَ رَبِّ ارِنِّي أَنْظُرَ إِلَيْكَ
(۱۳۳:۷)

حضرت موسیٰ نے کہا کہ اے میرے پروردگار!
مجھے (جلوہ دکھا کہ میں تیرا (دیدار) بھی

دیکھوں۔

لنظُرْ ساکن (فعل مضارع
جمع متکلم) تاکہ ہم دیکھیں۔

انظُرْ (فعل امر واحد مذكر)
(۱) دیکھو

فَانظُرْ إِلَىٰ طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ
لَمْ يَسْتَسْنَأْ (۲۵۹:۲)

پس اپنے کھانے پینے کی چیزوں کو دیکھو کہ
(آتی بڑی مدت میں) سڑی ہسی نہیں

(۲) دیکھو غور کرو۔

فَانظُرْ مَاذَا تَأْمُرِي (۱۰۲:۳۷)

تو تم سوچو تمہارا کیا خیال ہے۔
(۳) ہماری طرف نظر کیجئے۔

لَا تَقُولُوا إِنَّا تَرَوْنَا
لَا نَقُولُوا إِنَّا تَرَوْنَا (۱۰۳:۲)

وَإِنَّا نَرَاكُمْ لَنَا نَقِيرٌ
انظُرُوا (فعل امر جمع مذكر)
تم دیکھو۔

فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
الْمُكذِبِينَ (۱۳۷:۳)

پس دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا کیا انجام
ہوا۔ (۵) انتظار کرو۔

انظُرُونَا نَقْتِسَبْ مِنْ نُورِكُمْ (۱۳:۵۷)

کتاب النون

☆ ن ف خ

گے اور پوچھیں گے کہ ایسا کب ہوگا؟

☆ ن ف ث

النَّفَاثَاتِ پھولیں مارنے والی عورتیں
نَفَثٌ يَنْفُثُ نَفْثًا (ن، ض)
کسی چیز میں یا اُس پر پھونک مارنا۔
(مداری، جادوگر) (مفعول کے ساتھ) منہ
سے تھوک نکالنا۔

☆ ن ف ح

نَفْحَةٌ (اسم) پھونک
نَفَحَ يَنْفِخُ نَفْحًا وَ نَفْحًا (ف)
خوشبو پھیلانے کے لئے (ہوا) میں پھونک
مارنا۔
نوٹ:- اس سے مراد اسم ہے لہذا مطلب
ہوگا: "ایک پھونک"

☆ ن ف خ

نَفَخَ (فعل ماضی واحد) نَفَخَ
اس نے پھونک ماری۔
نَفَخَ يَنْفِخُ نَفْحًا (ن)
منہ سے پھونک مارنا۔
نَفَخْتُ (فعل ماضی واحد) نَفَخْتُ
میں نے پھونک ماری
نَفَخْنَا (فعل ماضی جمع) نَفَخْنَا
ہم نے پھونکا یا پھونک ماری۔
نَفَخَ (فعل مضارع واحد) نَفَخَ
تو (تجب سے) تمہارے آگے سر ہلائیں

نوازشات- عنایات- مفرد: نِعْمَةٌ

نِعْمَاءُ اسم- نوازش-
نِعِيمًا (منسوب) النِّعِيمِ
(اسم فاعل واحد مذکر) خوشی- (جَنَائِثِ
النِّعِيمِ) نعمتوں کے باغات
نَعَمَ (اسم) مویشی جمع اَنْعَامٍ وَ
نُعْمَانٌ مویشی- حیوانات-
اَنْعَامٌ (اسم جمع) مویشی
مفرد: نَعَمٌ: مویشی- نِعِمٌ (فعل المذح
) شاندار بہت خوب- لہذا اِنْعَمَ الْمَوْلَى كَمَا
مطلب ہوگا- وہ شاندار آتا ہے۔

نَعَمَ الثَّوَابُ كَتَا عَظِيمِ الشَّانِ ثَوَابٌ
(بدلہ) ہے۔

فَنِعْمَ الْمَاهِدُونَ تو ہم کتنے اچھے
بچانے والے ہیں- نِعْمَ الْمُجِيبُونَ کتنا
اچھا جواب دینے والے۔

نِعِمًا (نِعْمَ مَا - نِعْمَ مَا) کس قدر
اچھا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ يَعْظُمُكُمْ بِهِ (۵۸:۴)
خدا تمہیں بہت خوب سمجھتا ہے۔

نَعَمَ (اسم) ہاں

☆ ن غ ض

سَيُغْفِرُونَ
نَغَضٌ يَنْغِضُ نَغْضًا وَ نَغْضًا (ض)
حرکت دینا- حلانا۔
اَنْغَضَ الرَّأْسَ تَجِبًا يَنْغِضُ
سر ہلانا۔
فَسَيُغْفِرُونَ إِلَيْكَ رُءُوسَهُمْ
وَيَقُولُونَ مَتَى هُوَ (۵۱:۱۷)
تو (تجب سے) تمہارے آگے سر ہلائیں

☆ ن ع ل

نَعْلِيكَ تمہارے جوتے
نَعْلَيْنِ (اسم ثنی) (ن) ساقط
نَعْلِي + ك = نَعْلِيكَ
(مرکب لفظ)

☆ ن ع م

نِعْمَةٌ (اسم) آسائش خوشیاں
راحتیں۔

نَعْمٌ يَنْعَمُ وَ نِعْمٌ يَنْعَمُ نِعْمَةً (ف، س)
آسائش میں رہنا- آرام میں ہونا- خوشگوار
زندگی گزارنا۔

أُولَى النِّعْمَةِ ارباب نعمت
نَاعِمَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)
خوش حال

نَعَمَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد
مذکر غائب) خوشحال کر دیا۔

اَنْعَمَ باب افعال (فعل ماضی
واحد مذکر غائب)۔ علی نعمت بخشی ہے۔
برکت دی ہے۔

اَنْعَمْتُ باب افعال (فعل ماضی
واحد مذکر حاضر) تو نے انعام کیا۔

اَنْعَمْنَا باب افعال (فعل
ماضی جمع متکلم) ہم نے انعام کیا۔
نِعْمَةٌ (اسم مصدر) عطا- بخشش

نعمت- نوازش
نِعَمَ (اسم جمع) نوازشات عنایات-
اَنْعَمَ (جمع مکسر) مفرد: نِعْمَةٌ

کتاب النون

ن ف س ☆

وَأَمْسَدْ ذُنُوبَكُمْ بِأَمْوَالٍ وَبَيْنِينَ
وَجَعَلْنَكُمْ أَكْثَرَ نَفِيرًا (٦:١٤)
اور مال اور بیٹوں سے تمہاری مدد کی اور تم کو
جماعت کثیر بنا دیا۔
نَفَرٌ (اسم) لوگ تین سے دس آدمیوں
کی جماعت۔
مُسْتَفِيرَةٌ باب استعمال (اسم)
فاعل واحد مؤنث بھاگنے کو تیار / آمادہ قرار
یا بھگوڑا۔

تم گزرتے ہو یا گزرو گے۔
نَفَذَ يَنْفِذُ نَفْذًا وَ نَفَاذًا (ن)
اندر گھسنا۔ گذرنا۔ پار جانا۔
تَنْفِذُوا (منصوب ن ساقط) (فعل)
مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم عبور کرو۔
انْفِذُوا (فعل امر جمع مذکر)
دور پار جاؤ۔

☆ ن ف ر

نَفَرَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب)

وہ پدکا۔

نَفَرَ يَنْفِرُ / يَنْفِرُونَ نَفْرًا (ن'ض)
پدکنا، بے قابو ہونا۔ بھاگنا۔ ڈر کے مارے
خوفزدہ ہونا۔ جانا۔ آگے بڑھنا (جنگ کے
لئے یا کسی اور مقصد کے لئے)

لِيَنْفِرُوا لام تعلیل ن ساقط
(فعل مضارع جمع مذکر) تاکہ آگے بڑھیں۔
وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُونَ لِيَنْفِرُوا كَافَّةً
(١٣٢:٩)

اور یہ تو نہیں سکتا کہ مومن سب کے سب
آگے نکل آئیں۔

انْفِرُوا (فعل امر جمع مذکر)
آگے نکلو۔

تَنْفِرُوا ن ساقط (فعل مضارع
جمع مذکر حاضر) کہ تم آگے نکلو۔

نَفْرًا (اسم مصدر) بھاگنے کا عمل
نَفْرًا (منصوب) بھگوڑا ہونا

نَفِيرًا (اسم فاعل)
واحد مذکر) ہجوم۔ بھاگنا

ایک جماعت یا کچھ لوگ دوسروں سے
معاملہ کرتے ہوئے مثلاً: جنگ میں۔

تو پھونک مارتا ہے۔

انْفِخَ (فعل مضارع واحد متکلم)

میں پھونک مارتا ہوں۔

انْفِخُوا (فعل امر جمع مذکر) پھونکو

نُفِخَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر

غائب) پھونکا جائے گا۔

يُنْفِخُ (فعل مضارع مجہول

واحد مذکر غائب) پھونکا جائے گا۔

نَفْحَةٌ (اسم) ایک بار کا پھونک مارتا

☆ ن ف د

نَفَذَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب)

ختم ہو گیا۔

لَنَفِذَ الْبَحْرُ سَمْدًا يَمُوجُ مِثْلَ مِثْقَلِ الْحَبِّ (ختم)

ہو جائے۔

نَفَذَ يَنْفِذُ نَفْذًا (س)

خروج ہونا۔ صرف ہونا۔ تھک ہار جانا

نَفِذَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث

غائب) ختم ہو گئی۔

مَا نَفِذَتْ (٢٤:٣١) ختم نہ ہوں

تَنْفِذَ (فعل مضارع واحد

مؤنث غائب) کہ وہ ختم ہو جائیں گے۔

(واحد مؤنث کا صیغہ جمع کے لئے استعمال

ہو ہے)

يَنْفِذُ (فعل مضارع واحد

مذکر غائب) ختم ہوتا ہے یا ہو جائے گا۔

نَفَاذًا (اسم مصدر) ختم ہونا۔

☆ ن ف ذ

تَنْفِذُونَ (فعل امر جمع مذکر حاضر)

☆ ن ف س

نَفْسٌ (اسم مؤنث) (۱) روح

زندہ رُوح

وَأَتَقُوا أَيُّوَمَا لَا تَجْزِي نَفْسٍ عَنِ
نَفْسٍ شَيْئًا وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ

(٢٨:٢)

اور اس دن سے ڈرو جب کوئی کسی کے کچھ
بھی کام نہ آئے اور نہ کسی کی سفارش منظور
کی جائے۔ (۲) ایک شخص

يَأْتِيهَا النَّاسُ أَتَقُوا رَبَّكُمْ الَّذِي

خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ (١:٣)

لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرو جس نے تم کو
ایک شخص سے پیدا کیا۔ (۳) ذات

نوٹ:۔ نفس اور اس کی جمع نَفْسُونَ اور

أَنْفُسٌ کو متعکس معنوں کے لئے استعمال

کیا جاتا ہے مثلاً: أَنْفُسُهُمْ، نَفْسُهُ، اور

باقی ماندہ صیغے بذات خود اپنے تئیں کا مفہوم

ادا کرنے کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔

وَمَا أُبْرِي نَفْسِي إِنَّ النَّفْسَ

لَا مَارَةَ بِالسُّوءِ (٥٣:١٢)

اور میں اپنے تئیں پاک صاف نہیں کہتا

کتاب النون

ن ف ق ☆

فوائد- مفرد: مُنْفَعَةٌ

نَفَعُ (اسم مصدر) فائدہ دینا
نفع دینا۔

☆ ن ف ق ☆

نَفَقًا مَنْصُوبٌ نَفَقَ (اسم) سرنگ
ایسی غار یا ایسا بڑا سوراخ کہ جس کی
دوسری طرف سے باہر نکلنے کا راستہ ہو۔نَفَقٌ يَنْفُقُ نَفَقًا (ن)
استعمال ہو جانا۔ مخفی۔ ختم / فنا ہونا۔ خرچ
ہونا۔وَإِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ إِعْرَاضُهُمْ
فَإِنْ اسْتَطَعْتَ أَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِي
الْأَرْضِ (۳۵:۶)تو اگر ان کی روگردانی تم پر شاق گزرتی ہو تو
اگر طاقت ہو تو زمین میں کوئی سرنگ
(یربوع) ڈھونڈ نکالو۔نَفَقَةٌ (اسم) خرچ۔ نان نفقہ
نَافِقُوا (اسم) نفاق (فعل ماضی)
جمع مذکر غائب)۔ انہوں نے منافقت کی
نَافِقٌ نِفَاقًا (باب مفاعله)ایسی سرنگ میں داخل ہونا جہاں داخل ہونے
کے بہت سے راستے (یربوع) ہوں۔ دین
میں منافق ہونے کا مطلب یہ ہے کہ کوئی
پہلے ایک بات پر ایمان لائے پھر دوسری
بات پر۔الْمُنَافِقُونَ (مرفوع باب مفاعله)
(اسم فاعل جمع مذکر)الْمُنَافِقِينَ مَنْصُوبٌ باب مفاعله
(اسم فاعل جمع مذکر) منافق لوگ

الْمُنَافِقَاتُ باب مفاعله (اسم فاعل

واحد مذکر غائب) وہ رغبت کرے
الْمُنْتَفِسُونَ باب تفاعل (اسم فاعل
جمع مذکر) خواہش مند لوگ / رغبت کرنے
والے۔

☆ ن ف ش ☆

نَفَسَتْ (فعل ماضی واحد مذکر
غائب) وہ پڑ گئی۔نَفَسٌ يَنْفُسُ نَفْسًا (ن)
اٹھانا یا اٹکیوں سے (روٹی یا اون) ریزے
ریزے کرنا۔ خوشامد کرنا۔ تکلیف اور دکھ دینا۔
الْمَنْفُوشُ (اسم مفعول واحد
مذکر) ڈھنسا ہوا۔

☆ ن ف ع ☆

نَفَعَ (فعل ماضی واحد مذکر
غائب) اس نے فائدہ دیا۔نَفَعٌ يَنْفَعُ نَفْعًا (ف)
فائدہ دینا۔ فائدہ مند ہونا۔نَفَعَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث
غائب) اس عورت نے نفع دیا۔يَنْفَعُ (فعل مضارع واحد
مذکر غائب) وہ نفع دیتا ہے۔تَنْفَعُ (فعل مضارع واحد
مؤنث غائب) وہ نفع دیتی ہے۔

(لا تَنْفَعُ بے فائدہ ہے)

يَنْفَعُونَ (فعل مضارع جمع مذکر
غائب) وہ نفع دیتے ہیں۔

مَنْفَعٌ (اسم جمع) فائدے

کیونکہ نفس امارہ (انسان کو) برائی ہی سکھاتا
رہتا ہے۔وَمَا أَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ
نَفْسِكَ (۷۹:۴)اور تجھے جو نقصان پہنچے تو وہ تیری ہی شامت
اعمال کی وجہ سے ہے۔(۳) نفس: انسان کی داخلی خواہش یا
احساسات کے معنوں میں (یعنی دل)مَا كَانُوا يُغْنِي عَنْهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ
شَيْءٍ إِلَّا حَاجَةً فِي نَفْسٍ يَعْقُوبُ
قَضَاهَا (۶۸:۱۲)تو وہ تدبیر خدا کے حکم کو ذرا بھی نال نہیں سکتی
تھی ہاں وہ یعقوب کے دل کی خواہش تھی
جو انہوں نے کی تھی۔

(۵) برضا اور رغبت / اپنی خوشی سے۔

نوٹ:- متعلق فعل ہونے کی صورت میں
"نفس" کا مطلب برضا اور رغبت ہوگا۔فَإِنْ طِبَّنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِنْهُ
نَفْسًا (۳:۴)ہاں اگر وہ اپنی خوشی سے اس میں سے کچھ تم
کو چھوڑ دین تو اسے ذوق و شوق سے کھا لو۔النَّفْسُ / الْأَنْفُسُ (اسم جمع)
جائیں۔ اشخاص۔ ذات۔ داخلی خواہشات

اور احساسات

تَنْفَسَ باب تفاعل مفرد: نَفَسَ
(فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے
سانس لیا۔

وَالصُّبْحُ إِذَا تَنَفَّسَ (۱۸:۸۱)

اور صبح کی قسم جب وہ نمودار ہوتی ہے (یعنی
اس نے سانس لے کر رات کی تاریکی کو ختم

کیا)۔

لِيَتَنَفَّسَ باب تفاعل (فعل مضارع

کتاب النون

ن ق ذ ☆

☆ ن ق ب

نَقَبًا مَنْصُوبٌ (اسم مصدر)
 پھاڑنا۔ دیوار میں شکاف ڈالنا/نقب لگانا
 نَقَبِيًّا مَنْصُوبٌ نَقَبْتِ (اسم فاعل)
 واحد مذکر (نگران۔ کیتان)۔
 نَقَّبُوا باب تفعیل (فعل ماضی)
 جمع مذکر غائب (انہوں نے زمین پر گشت
 کیا۔)
 نَقَّبَ فِي الْأَرْضِ (باب تفصیل)
 وہ زمین پر گزرنے یا گشت کرنے کے لئے
 پھرا۔

☆ ن ق ذ

أَنْقَذَ باب افعال (فعل ماضی)
 واحد مذکر غائب (بچایا۔)
 أَنْقَذَ إِنْقَاذًا (باب افعال) بچانا
 تَنْقِذَ باب افعال (فعل مضارع)
 واحد مذکر حاضر (تو بچاتا ہے۔)
 أَفَأَنْتَ تَنْقِذُ مَنْ فِي النَّارِ (۱۹:۳۹)
 اے محمد! کیا تم (ایسے) دوزخی کو مجلسی دے
 سکو گے؟

يُنْقِذُونَ باب افعال (فعل)
 مضارع جمع مذکر غائب (وہ بچاتے ہیں۔)
 يُنْقِذُونَ باب افعال (فعل)
 مضارع مجہول جمع مذکر غائب (وہ بچائے
 جائیں گے۔)
 وَلَا هُمْ يُنْقِذُونَ (۳۳:۳۶)
 اور نہ ان کو رہائی ملے۔

نَفَلَ يَنْفُلُ نَفْلًا (ن)

(۱) کسی کو تحفہ دینا۔ (۲) مال غنیمت میں
 سے مدد دینا (۳) حکم شرعی سے زیادہ کرنا یا
 دینا یا (۴) مطلوبہ اور متوقع زیادہ بڑا تحفہ
 دینا۔

وَمِنَ الْأَيْلِ فَتَهَجَّذِبُهُ نَافِلَةً لِّكَ
 (۷۹:۱۷)
 اور بعض حصہ شب میں بیدار ہوا کرو۔ یہ
 شب خیزی تمہارے لئے (سبب) زیادہ
 ثواب اور نماز تہجد تم کو نفل ہے۔
 (۲) پوتا۔

وَوَهَبْنَا لَكَ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ
 نَافِلَةً (۷۲:۲۱)
 اور ہم نے اسے اسحاق اور یعقوب بطور پوتا
 عطا کئے۔

الْأَنْفَالُ (اسم جمع) مال غنیمت
 مفرد: نَفْلٌ

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَنْفَالِ قُلِ
 الْأَنْفَالُ لِلَّهِ وَالرَّسُولِ (۸:۱)
 (اے محمد! مجاہد لوگ) تم سے مال غنیمت
 کے بارے میں دریافت کرتے ہیں (کہ کیا
 حکم ہے) کہہ دو غنیمت خدا اور اس کے
 رسول کا مال ہے۔

☆ ن ف ي

يَنْفُوا معتل (فعل مضارع)
 مجہول جمع مذکر غائب (کہ ان کو جلا وطن کیا
 جائے/ جائے گا۔)
 نَفَى يَنْفِي نَفْيًا (ض)
 نکال دینا۔ خارج کرنا۔ باہر پھینک دینا
 (بدر کر دینا)

جمع مؤنث) منافق عورتیں

الْبَيْفَاتُ باب مفاعله (اسم مصدر)
 منافقت دوغلا پن
 بَيْفَاتًا مَنْصُوبٌ (باب مفاعله)
 منافقانہ

أَنْفَقَ باب افعال (فعل ماضی)
 واحد غائب (اس نے خرچ کیا۔)
 أَنْفَقَ إِنْفَاقًا باب افعال استعمال
 کرنا۔ خرچ کرنا۔
 أَنْفَقْتُ باب افعال (فعل ماضی)
 واحد مذکر حاضر (تو نے خرچ کیا۔)

أَنْفَقُوا باب افعال (فعل ماضی)
 جمع مذکر غائب (انہوں نے خرچ کیا)
 أَنْفَقْتُمْ باب افعال (فعل ماضی)
 جمع مذکر حاضر (تم نے خرچ کیا۔)
 تَنْفِقُ باب افعال (فعل مضارع)
 واحد مؤنث غائب (وہ عورت خرچ کرتی ہے۔)

تَنْفِقُونَ باب افعال (فعل)
 مضارع جمع مذکر حاضر (تم خرچ کرتے ہو)
 تَنْفِقُوا مَنْصُوبٌ باب افعال
 (فعل امر جمع مذکر حاضر) کہ تم خرچ کرو۔
 أَنْفِقُوا باب افعال (فعل)
 امر جمع مذکر حاضر (تم خرچ کرو)

الْإِنْفَاقُ (اسم مصدر) خرچ کرنا
 الْمُنْفِقِينَ (اسم فاعل جمع مذکر)
 خرچ کرنے والے۔

☆ ن ف ل

نَافِلَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)
 (۱) حصول ثواب کی خاطر اضافی نیک
 اعمال۔

کتاب النون

ن ق م ☆

☆ ن ق م ☆

نَقَمُوا (فعل ماضی جمع مذکر

غائب) (۱) انہوں نے انتقام لیا۔

نَقِمَ يَنْقِمُ / نَقِمَ يَنْقِمُ نَقْمًا

(ض م س) وَانْتَقَمَ - مِنْ وَ عَلِي

انتقام لینا۔ سزا دینا۔ سرزنش کرنا۔ الزام لگانا۔ نفرت بڑھانا۔

وَمَا نَقَمُوا مِنْهُمْ إِلَّا أَنْ يُؤْمِنُوا بِاللَّهِ

الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ (۸:۸۵)

ان کو مومنوں کی یہی بات بری لگتی تھی کہ وہ

خدا پر ایمان لائے ہوئے تھے جو غالب اور

قابل ستائش ہے۔

(۲) انہوں نے انتقام لیا۔

وَمَا نَقَمُوا إِلَّا أَنْ أَنْغَنَاهُمُ اللَّهُ

وَرَسُولُهُ (۷:۹)

اور انہوں نے (مسلمانوں میں) عیب ہی

کون سا دیکھا ہے سوا اس کے کہ خدا نے

اپنے فضل سے اور اس کے پیغمبر نے اپنی

مہربانی سے ان کو دولت مندر کر دیا ہے۔

تَنْقِمُ (فعل مضارع واحد مذکر

حاضر) تو انتقام لیتا ہے۔

تَنْقِمُونَ (فعل مضارع جمع

مذکر حاضر) تم انتقام لیتے ہو۔

انْتَقَمْنَا باب افعال (فعل ماضی

جمع متکلم) ہم نے انتقام لیا۔

يَنْتَقِمُ باب افعال (فعل مضارع

واحد مذکر غائب) وہ بدلہ لیتا ہے/ لے گا

انْتِقَامٌ باب افعال (اسم مصدر)

بدلہ۔ انتقام

مَنْتَقِمُونَ باب افعال (اسم قائل

حاضر) تو کم کر گھٹا

لَا تَنْقُضُوا (فعل نمی جمع مذکر حاضر)

تم کی نہ کرو۔ مت گھٹاؤ۔

مَنْقُوضٌ (اسم مفعول واحد مذکر)

کم۔ گھٹایا ہوا۔

نَقْضٌ (اسم مصدر) کمی۔ گھٹانا

☆ ن ق ض ☆

نَقَضَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث

غائب) اس عورت نے توڑا/کھول دیا

نَقَضَ يَنْقُضُ نَقْضًا (ن)

(گھر) سمار کرنا/ گرا دینا۔ (معاہدہ)

توڑنا (عہد نامہ کی) بے حرمتی کرنا یا اسے ختم

کرنا۔ کھولنا۔

يَنْقُضُونَ (فعل مضارع جمع مذکر

غائب) وہ عہد شکنی کرتے ہیں۔

لَا تَنْقُضُوا (فعل نمی جمع مذکر حاضر)

عہد شکنی نہ کرو۔

نَقْضٌ (اسم مصدر) عہد شکنی

انْقِضَ باب افعال (فعل ماضی

واحد مذکر غائب) اس نے توڑ دیا/ زیر بار

کر دیا۔

☆ ن ق ع ☆

نَقَعًا منصوب (اسم) غبار

نَقَعَ يَنْقَعُ نَقْعًا (ف)

بھگونا۔ نرم کرنا۔

يَسْتَنْقِذُونَ اسقاط باب استفعال

(فعل مضارع جمع مذکر غائب) کر وہ بچائیں۔

وَأَنْ يَسْتَنْقِذَهُمُ الذَّبَابُ شَيْئًا لَا

يَسْتَنْقِذُوهُ مِنْهُ (۷:۲۲)

اور اگر ان سے کبھی کوئی چیز چھین لے جائے

تو اسے اس سے چھڑائیں سکتے۔

☆ ن ق ر ☆

نَقَرَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر

غائب) پھونکا گیا۔

نَقَرَ يَنْقُرُ نَقْرًا (ن)

کسی کو مارنا یا زخمی کرنا۔

النَّاقُورُ (اسم) بگل بوق

عَقِيرًا (اسم قائل واحد مذکر)

تالی۔ گھلی۔ نَقِيرًا منصوب۔ تیل برابر

☆ ن ق ص ☆

تَنْقُصُ (فعل مضارع واحد

مؤنث غائب) وہ کم کرتی ہے۔

نَقَصَ يَنْقُصُ نَقْصًا وَ نَقْصَانًا (ن)

کم کرنا۔ کم ہونا

يَنْقُضُوا ساکن ان اسقاط کُفْمٌ

وہ تمہیں کم دیتے ہیں یا دیں گے۔

لَمْ يَنْقُضُوا كُمْ انہوں نے تمہارے حقوق

میں کمی نہیں کی۔

نَنْقُصُ (فعل مضارع جمع متکلم)

ہم کم کرتے ہیں۔

يَنْقُصُ (فعل مضارع مجہول

واحد مذکر غائب) اسے کم دیا جاتا ہے۔

انْقُضَ (فعل امر واحد مذکر

لَا يَجِدُونَ نِكَاحًا (۲۳:۲۳)
جن کو شادی/بیاہ کا مقدور نہ ہو۔

ن ک د ☆

نَكَدًا منصوب (اسم فاعل)
تخیلاً نہ۔ برائی۔ کجیوسی سے۔
نَكَدًا يَنْكُدُ نَكَدًا (س)
سخت ہونا۔ تکلیف دہ ہونا۔ جو کہا جائے
اس سے انکار کرنا۔ کجیوسی سے (تھوڑے
اور بکھرے ہوئے زرعی فارم میں) پانی کی
قلت۔

ن ک ر ☆

نَكَرَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب)
اس نے ناپسند کیا۔
نَكَرَ يَنْكُرُ نَكَرًا وَ نَكِيرًا (س)
انجان۔ بے خبر ہونا۔ نہ پہچانا۔ نہ جاننا۔
ناپسند کرنا۔ ماننے سے انکار کرنا۔
فَلَمَّا رَأَىٰ اٰیٰتِہُمْ لَا تَصِلُ اِلَیْہِ
نَكَرْہُمْ (۷۰:۱۱)
جب (حضرت ابراہیم نے) دیکھا کہ ان
کے ہاتھ کھانے کی طرف نہیں جاتے یعنی وہ
کھانا نہیں کھاتے تو ان کو اجنبی سمجھ کر دل
میں خوف کیا۔
اَنْكَرَ (اسم تفضیل واحد مذکر)
انتہائی۔ ناگوار۔
اِنَّ اَنْكَرَ اِلَّا صَوَابٌ لِّصَوْتِ
الْحَمِيْرِ (۱۹:۳۱)
اور کچھ شک نہیں کہ سب آوازوں میں بُری
آواز گدھوں کی ہے۔

ن ک ح ☆

نَكَحَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب)
اس نے نکاح کیا۔
نَكَحَ يَنْكِحُ نِكَاحًا (ض)
شادی کرنا۔ نکاح نامہ۔ (علماء لغت کی
رائے کے مطابق نکاح کا معنی جنسی تعلق
ہے لیکن قرآنی اصطلاح میں اس سے مراد
صرف شادی کا معاہدہ ہے۔
نَكَحْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر)
تم نے نکاح کیا۔
يَنْكِحُ (فعل مضارع واحد مذکر
غائب) وہ نکاح کرتا ہے۔
يَنْكِحُ (ساکن) اَنْ يَنْكِحَ
کہ وہ نکاح کرے
يَنْكِحُنَّ (فعل مضارع جمع مؤنث
غائب) کہ وہ عورتیں نکاح کریں۔
فَاَنْكِحُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر)
لوگو! نکاح کرو۔
لَا تَنْكِحُوْا (فعل نہی جمع مذکر حاضر)
نکاح نہ کرو۔
اَنْكِحَ (باب افعال) بیاہ دیتا ہوں
تَنْكِحُوْا (فعل امر جمع مذکر)
لَا تَنْكِحُوْا (فعل نہی) مت بیاہ دو
اَنْكِحُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر)
بیاہ دو۔
يَسْتَنْكِحُ (باب استفعال) (فعل)
مضارع واحد مذکر غائب) وہ نکاح کرنا
چاہتا ہے۔
النِّكَاحُ / نِكَاحًا منصوب
(اسم مصدر) شادی۔ نکاح۔ بیاہ

جمع مذکر) انتقام/ بدلہ لینے والے۔

ن ک ب ☆

لَمَّا يَجِدُونَ لَامًا تَكِيْدًا (اسم فاعل)
جمع مذکر) یقیناً وہ منحرف لوگ ہیں۔
نَكَبَ يَنْكِبُ نِكَابًا وَ نَكْبًا (ن) غن
ایک طرف کو ہوجانا۔ ایک طرف جھک جانا
منحرف ہونا۔
مَنَّا كَيْبًا (اسم جمع) کندھے
علاقے کی ایک جانب۔
مفرد: مَنَكِبٌ کندھا

ن ک ث ☆

نَكَثَ (فعل ماضی واحد مذکر
غائب) اس نے قسم توڑ دی۔
نَكَثَ يَنْكِثُ نِكَثًا (ن)
وعدہ شکنی عہد نامہ کی بے حرمتی (رتبی کو)
بٹ دینا اور بٹ یا بٹل کھولنا۔
نَكَثُوا (فعل ماضی جمع مذکر
غائب) انہوں نے (اپنی) قسم توڑ دی
يَنْكِثُ (فعل مضارع واحد
مذکر غائب) وہ عہد شکنی کرتا ہے۔
يَنْكِثُونَ (فعل مضارع جمع
مذکر غائب) وہ عہد شکنی کرتے ہیں۔
اَنْكَاثًا (اسم جمع) رسی کے بٹل
کھولنا/ رسی کے لڑکھولنا۔

کتاب النون

ن ک ل ☆

غائب (وہ پسپا ہوا)۔
 نَكَّصَ يَنْكِصُ / يَنْكِصُ
 نَكَّصًا (ن، ض)
 پیچھے گرنا۔ پسپا ہونا۔ دستبردار ہونا۔ بازر ہونا۔
 نَكَّصَ عَلَيَّ عَقَبِيَّهِ (۲۸:۸)
 پسپا ہو کر چل دیا۔
 تَنَكَّصُونَ (فعل مضارع جمع مذکر
 حاضر) تم پسپا ہوتے تھے۔
 كُنْتُمْ عَلَيَّ اَعْقَابِكُمْ تَنَكَّصُونَ
 (۶۶:۲۳)
 تم اے پاؤں پھر پھر جاتے تھے۔

ن ک ف ☆

اِسْتَكْفَوُا باب استفعال (فعل
 ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے حقیر سمجھا /
 عار سمجھا۔
 نَكَّفَ يَنْكِفُ نَكْفًا (ن، علی)
 اِسْتَكْفَ اِسْتِكْفًا
 انکار کرنا۔ رد کرنا۔ کرنے سے رُکنا۔ فخر
 کرنا۔ عار سمجھنا۔ عار (نہیں) سمجھنا۔

ن ک ل ☆

تَنَكَّبًا منصوب (باب تفعیل)
 سرزنش کرنا۔
 نَكَّلَ يَنْكُلُ نَكَلًا (ض)۔ ب
 عنّ مین
 عبرت ناک سزا دینا۔
 نَكَّلَ تَنَكَّبًا (باب تفعیل) سزا دینا
 کسی کے سر مصیبت عذاب لانا۔

مذکر (۲) تا قابل تعریف
 اِنَّهُمْ لَيَقُولُوْنَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ
 (۲:۵۸)
 بے شک وہ نامعقول اور جھوٹی بات کہتے
 ہیں۔

ن ک س ☆

نَكِسُوا (فعل ماضی مجہول جمع
 مذکر غائب) انہوں نے اوپر کا رخ نیچے
 کر دیا۔ (الٹ دیا)
 نَكَسَ يَنْكِسُ نَكْسًا (ن)
 الٹ دینا اوپر نیچے کر دینا۔
 نَاكِسُوا ن ساقط (اسم فاعل
 جمع مذکر) اوپر نیچے کرنے والے / سراقلندہ
 لوگ۔
 وَلَوْ تَرَىٰ اِذِ الْمُرْجَمُونَ نَاكِسُوا
 رُؤُوسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ (۱۲:۳۲)
 اور (تم تعجب کرو) جب دیکھو کہ گناہ گار
 اپنے پروردگار کے سامنے سر جھکائے ہوں
 گے۔
 نَكِسْنَ ساکن باب تفعیل
 (فعل مضارع جمع متکلم) ہم اوندھا کرتے
 ہیں۔

وَمَنْ نَعَمِرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ
 (۶۸:۳۶)
 اور جس کو ہم بڑی عمر دیتے ہیں اسے خلقت
 میں اوندھا کر دیتے ہیں۔

ن ک ص ☆

نَكَّصَ (فعل ماضی واحد مذکر

نَكَّرَ (اسم مصدر)
 بطور استعارہ: خوفناک۔
 نَكَّرًا منصوب۔ تکلیف دہ
 لفظی ترجمہ:۔ تا قابل برداشت
 نَكَبَرُ (اسم فاعل) (۱) انکار
 کرنے والا۔ (حقیقت کو نہ ماننے والا)
 مَا لَكُمْ مِّنْ مَّلْجَا يُؤْمِنُ بِدِوَانِكُمْ
 مِّنْ نَّكَبَرٍ (۳۷:۳۲)
 اس دن تمہارے لئے نہ کوئی جائے پناہ ہوگی
 اور نہ تم سے گناہوں کا انکار ہی بن پڑے گا۔
 (۲) غیظ و غضب
 فَاَمَلَيْتُ لِلْكَافِرِيْنَ اَنْ اَخَذْتَهُمْ
 فَكَيْفَ كَانَ نَكَبِيرٍ (۳۳:۲۲)
 مگر میں کافروں کو مہلت دیتا رہا پھر ان کو پکڑ
 لیا تو دیکھ لو میرا عذاب کیسا (سخت) تھا۔
 مُنْكَرُوْنَ (اسم مفعول جمع مذکر)
 انجان لوگ۔ اجنبی وہ جو پہچانے نہ گئے
 ہوں۔

مُنْكَرَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)
 انکار کرنے والی۔
 مُنْكَرُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر)
 پہچاننے سے انکار کرنے والے لوگ۔
 الْمُنْكَرُ (اسم مفعول واحد مذکر)
 (۱) اجنبی۔ انسانی فطرت کے خلاف۔
 جھوٹا۔

يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ
 الْمُنْكَرِ (۱۰۴:۳)
 اور اچھے کام کرنے کا حکم دے اور بُرے
 کاموں سے منع کرے۔

الْمَعْرُوفُ قابل ستائش
 ضد: ناقابل ستائش۔

مُنْكَرًا منصوب (اسم مفعول واحد

کتاب النون

☆ ن ۵ ی

وَأَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ وَنَهَى
النَّفْسَ عَنِ الْهَوَىٰ (۷۹:۳۰)
اور جو اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے
ہونے سے ڈرتا اور جی کو خواہشوں سے
روکتا رہا۔ (۲) منع کیا۔

وَمَا نَهَكُمُ عَنْهُ فَأَنْتَهُوْا (۷۹:۷۰)
اور جس سے منع کریں اس سے باز رہو۔
نَهَوَا معتل (فعل ماضی مذکر
غائب) انہوں نے منع کیا۔
أَنْهَى معتل (فعل مضارع
واحد متکلم) میں منع کرتا ہوں۔

نوٹ:- جب اس کے ساتھ ضمیر متصل
آئے تو اس کی آخری ی الف میں بدل
جاتی ہے۔ مثلاً: أَنْهَأْتُمْ
أَنْهَ سَاكِنٌ - معتل (آخری حرف
ساقط) (فعل مضارع واحد متکلم)۔

أَلَمْ أَنْهَكُمَا (۷۲:۷۰)
کیا میں نے تم دونوں کو منع نہیں کیا تھا۔
نَهَّ سَاكِنٌ (معتل آخری حرف ساقط)
(فعل مضارع جمع متکلم) کہ ہم روکیں۔
أَوْ لَمْ نَنْهَكَ (۷۱:۷۰)
کیا ہم نے تجھے نہیں روکا۔

يَنْهَى معتل (فعل مضارع
واحد مذکر غائب) وہ منع کرتا ہے۔
تَنْهَى (فعل مضارع واحد
مؤنث غائب) وہ روکتی ہے۔

إِنَّ الصَّلَاةَ تَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ
وَالْمُنْكَرِ (۲۹:۳۵)
کچھ شک نہیں کہ نماز بے حیائی اور بُری
باتوں سے روکتی ہے۔

تَنْهَى معتل (فعل مضارع
واحد مذکر حاضر) تو روکتا ہے۔

بہتان طراز۔ چغلخوڑ
نَمَّ يَنْمُ نَمًّا (ض) پھیلاتا
نَمَّ - بَينَ درمیان میں بدگمانی پیدا کرنا

☆ ن ۵ ج

مِنْهَا جَاءَ مَنْصُوبٌ (اسم مصدر)
طرز زندگی۔ سیدھا راستہ۔ طرز عمل
نَهَجَ يَنْهَجُ نَهَجًا (ف)
پیروی کرتا۔ کسی فریق کی متابعت کرتا۔
وضاحت کرتا۔ خود واضح ہوتا۔

☆ ن ۵ ر

(لَا) تَنْهَرُ (فعل نمی واحد مذکر
حاضر) مت جھڑک
نَهَرَ يَنْهَرُ نَهْرًا (ف)
بہنا۔ نہر کا بہانا۔ جاری کرنا۔ پسا کرنا
النَّهْرُ / النَّهْرُ / النَّهْرُ (اسم) دریا
أَنْهَارًا / أَنْهَارًا مَنْصُوبٌ (اسم جمع)
دریا۔

النَّهَارُ (اسم) طلوع فجر سے
لے کر شفق تک کا وقفہ۔

☆ ن ۵ ی

نَهَى (معتل) (فعل ماضی
واحد مذکر غائب) اس نے روکا۔
نَهَى يَنْهَى نَهْيًا (ف) (معتل) عن
روکا۔ منع کیا۔ باز رکھا..... کسی کو کسی کام
سے روک دینا۔

نَكَأَ اور تَنْكِيْلٌ سلام اور تسلیم کی
طرح ہم معنی ہیں۔

أَنْكَأَلَ مَنْصُوبٌ (اسم جمع)
نَكَأَلَ مَنْصُوبٌ (اسم) بھاری
بیڑیاں۔ عبرتناک سزا۔

فَجَعَلْنَاهَا نَكَأَلًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا
وَمَا خَلْفَهَا (۲:۶۶)
پس ہم نے اس قصے کو اس وقت کے لوگوں
کے لئے اور بعد میں آنے والوں کے لئے
عبرت بنا دیا۔

نَكَأَلَ (۲) سزا۔ عذاب
فَأَخَذَهُ اللَّهُ نَكَأَلِ الْأَجْرَةِ وَالْأُولَىٰ
(۷۹:۷۵)
تو خدا نے اس کو دنیا اور آخرت دونوں کے
عذاب میں پکڑا۔

☆ ن م ر ق

نَمَارِقٌ (اسم جمع) پتلیے
غیر عربی الاصل لفظ ہے۔

☆ ن م ل

نَمَلَةٌ (اسم جنس) چوٹی
نَمَلٌ (اسم جمع) چوٹیوں
أَنْمَلٌ (اسم جمع) اگلیاں
مفرد:- أَنْمَلَةٌ

☆ ن م م

نَمِيمَةٌ (اسم فاعل واحد مذکر)

کتاب النون

ن و ب ☆

رک جانے والے۔
يَنْتَاهُونَ مَعْتَلٌ (فعل مضارع جمع مذكر غائب) وہ ایک دوسرے کو منع کرتے ہیں۔
كَانُوا لَا يَنْتَاهُونَ عَنْ مُنْكَرٍ فَعَلُوهُ (۷۹:۵)
(اور) بُرے کاموں سے جو وہ کرتے تھے ایک دوسرے کو نہیں روکتے تھے۔

ن و ا ☆

تَنَوُّهُ مَعْتَلٌ مَهْمُوزٌ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) بھاری بوجھ سے دب جانا۔
نَاءٌ يَنْوُءُ نَوَاءً أَوْ تَنْوَاءً (ن)
مشکل سے اٹھ کھڑا ہونا۔ بوجھ تلے دب جانا۔
إِنَّ مَفَاتِيحَهُ لَتَنْوُءُ بِالْعُضْبَةِ أُولَى الْقُوَّةِ (۷۶:۲۸)
شک نہیں کہ ان کی کنجیاں ایک طاقتور جماعت کو اٹھانا مشکل ہو جاتی تھیں۔

ن و ب ☆

أَنَابَ مَعْتَلٌ بِأَبِ أفعال (فعل ماضی واحد مذكر غائب) اس نے توبہ کی/پشیمان ہو کر (خدا کی طرف) لوٹا۔
أَنَابَ يُنِيبُ إِنَابَةً (باب أفعال)
پشیمان ہو کر خدا کی طرف لوٹا۔
أَنَابُوا مَعْتَلٌ بِأَبِ أفعال (جمع مذكر غائب) وہ تائب ہو کر لوٹے
أَنَابْنَا مَعْتَلٌ بِأَبِ أفعال (فعل ماضی

اگر توبہ نہ آئے گا۔
يَنْتَهُ سَاكِنٌ مَعْتَلٌ (فعل مضارع واحد مذكر غائب) کہ وہ باز آگئے۔
لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهُ الْمُنْفِقُونَ (۶۰:۳۳)
اگر منافق باز آئے۔
يَنْتَهُوْا سَاكِنٌ مَعْتَلٌ (فعل مضارع جمع مذكر غائب) کہ وہ باز آئیں
لَمْ يَنْتَهُوْا وَهَازِئِينَ آتَى۔
يَنْتَهُونَ مَعْتَلٌ (فعل مضارع جمع مذكر غائب) وہ باز آتے ہیں۔
تَنْتَهُوْا سَاكِنٌ مَعْتَلٌ (فعل مضارع جمع مذكر غائب) تم باز آتے ہو۔
وَإِنْ تَنْتَهُوْا فَهِيَ خَيْرٌ لَّكُمْ (۱۹:۸)

اگر تم (اپنے افعال سے) باز آ جاؤ تو تمہارے حق میں بہتر ہے۔
اَنْتَهُوْا (فعل امر جمع مذكر حاضر) باز آ جاؤ۔
مَنْتَهُيْ مَعْتَلٌ (اسم ظرف)
(۱) حد۔ آخری منزل
إِلَى رَبِّكَ مَنْتَهُيْهَا (۴۳:۷۹)
اس کا منتهی (یعنی واقع ہونے کا وقت) تیرے رب کو ہی (معلوم) ہے۔
(۲) سرحد۔ جس کے بعد کوئی راستہ نہیں۔
عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى (۱۳:۵۳)

پرلی حد کی پیری کے پاس۔
الْمُنْتَهَى (اسم جمع) سمجھ عقل مفرد:- نُهَيْتَةٌ..... جو انسان کو اخلاقی حدود سے آگے بڑھنے اور ناشائستہ کام کرنے سے منع کرتی ہے۔
مَنْتَهُونَ مَعْتَلٌ بِأَبِ أفعال (اسم فاعل جمع مذكر) وہ لوگ جو رک جاتے ہیں/

أَنْتَهُنَّ أَنْ تَعْبُدَمَا يَعْبُدُ بَأْوُنَا (۶۲:۱۱)
کیا تم ہمیں ان چیزوں کے پوجنے سے منع کرتے ہو جن کو ہمارے آباء پوجتے آئے ہیں۔
تَنْتَهُونَ مَعْتَلٌ (فعل مضارع جمع مذكر حاضر)۔ تم روکتے ہو۔
تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ (۱۱۰:۳)
تم نیک کام کرنے کو کہتے ہو اور برے کام کرنے سے منع کرتے ہو۔
يَنْتَهُونَ مَعْتَلٌ (فعل مضارع جمع مذكر غائب) وہ روکتے ہیں۔
(و) أَنَّهُ مَعْتَلٌ (فعل امر واحد مذكر حاضر) تو روک
نُهُوْا مَعْتَلٌ (فعل ماضی مجہول جمع مذكر غائب) وہ روکے گئے۔
نُهِيتٌ مَعْتَلٌ (فعل ماضی مجہول واحد متکلم) میں روکا گیا۔
تَنْتَهُونَ مَعْتَلٌ (فعل مضارع مجہول جمع مذكر حاضر) تم روکے جاتے ہو
النَّاهُونَ مَعْتَلٌ (اسم فاعل جمع مذكر) منع کرنے والے۔ روکنے والے
اَنْتَهُيْ مَعْتَلٌ بِأَبِ أفعال (فعل ماضی واحد مذكر غائب) وہ رک گیا
اَنْتَهُوْا مَعْتَلٌ بِأَبِ أفعال (فعل ماضی جمع مذكر غائب) وہ رک گئے
فَإِنْ اَنْتَهُوْا (۱۹۲:۲)
تو اگر وہ باز آ جائیں۔
تَنْتَهُ سَاكِنٌ مَعْتَلٌ (فعل مضارع واحد مذكر حاضر) کہ تم رک جاؤ
لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُ (۳۶:۱۹)

کتاب النور

☆ ن و ش ☆

لوگو! تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس دلیل (روشن) آگئی ہے یعنی قرآن کریم۔

(۵) پیغمبر کا مشن

وَيَأْتِي اللَّهُ الْإِنسَانَ بِنُورِهِ
وَلَوْ كُفِرَ الْكُفُورُونَ (۳۲:۹)

اور خدا اپنے نور کو پورا کئے بغیر رہنے کا نہیں۔
نوٹ: نور مفرد ہے اور اس کی جمع انوار اور نیران ہے لیکن قرآن ہمیشہ مفرد ہی استعمال کرتا ہے جبکہ اس کی ضد ظلمات ہمیشہ جمع مستعمل ہے اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ نور اور ہدایت کا سرچشمہ صرف ایک ہے جبکہ باطل اور ضلالت کا سرچشمہ اور ذرائع بے شمار ہیں۔
”نیران“ نار کی جمع ہے نہ کہ نور کی (مترجم)

☆ ن و س ☆

النَّاسُ (اسم) لوگ

نوٹ:- یہ لفظ اسم جمع ہے بعض علمائے صرف و نحو نے اسے انسان کی جمع بتایا ہے بمعنی نوع انسان دیکھئے اَن س

☆ ن و ش ☆

التَّشَاوُشُ (باب تفاعل) اسم مصدر

اخذ و وصول کا عمل۔

تَشَاوَشَ تَشَاوَشًا (باب تفاعل)

بہت دور سے لوٹنا۔

وَأَنسَى لَهُمُ التَّشَاوُشُ مِنْ مَّكَانٍ

بَعِيدٍ (۵۲:۳۳)

وَالْحِجَابَةُ (۲۳:۲)

تو اس آگ سے ڈرو جس کا ایندھن آدی اور پتھر ہوں گے۔

نوٹ:- قرآن کریم میں ”نار“ واقعہ آگ کے لئے استعمال ہوتا ہے جو اس دنیا کا جلتا ہوا شعلہ ہے۔ نیز جہنم کے لئے استعمال ہوتا ہے دوسرے معانی عمومی ہیں۔

النُّورُ نُورٌ (اسم) روشنی یہ لفظ متعدد معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً: (۱) وہ ریڈیائی قوت جو نظر کے اعضاء کو فعال کرتا ہے۔

فَلَمَّا أَضَاءَتْ مَا حَوْلَهُ ذَهَبَ اللَّهُ بِنُورِهِمْ (۱۷:۲)

پھر جب آگ نے ارد گرد کی چیزیں روشن کیں تو خدا نے ان لوگوں کی روشنی زائل کر دی۔
(۲) ایمان۔ عقیدہ۔ داخلی اطمینان۔
ضد: تاریکی۔

اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا يُخْرِجُهُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ (۲۵۷:۲)

جو لوگ ایمان لائے ان کا دوست اللہ ہے کہ ان کو اندھیرے سے نکال کر روشنی میں لے جاتا ہے۔ (۳) عقل و جدان واضح نشانیاں شک و شبہ دور کر کے ایمان کی طرف رہنمائی کرتی ہیں۔

إِنَّا أَنْزَلْنَا التَّوْرَةَ فِيهَا هُدًى وَنُورٌ (۲۴:۵)

بے شک ہم نے تورات نازل فرمائی جس میں ہدایت اور روشنی ہے۔

(۴) الہامی کتاب۔ سرچشمہ ہدایت
يَأْتِيهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَتْكُمْ بُرْهَانٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ نُورًا مُّبِينًا (۱۷:۵:۳)

جمع متکلم) ہم تائب ہو کر لوٹے۔
اَنْبِيَا مَعْتَلْ باب افعال (فعل مضارع واحد متکلم) میں تائب ہو کر لوٹنا ہوں۔
اَنْبِيُوا مَعْتَلْ - باب افعال (فعل امر جمع مذکر حاضر) تائب ہو کر لوٹو۔
مُنِيْبٌ مَعْتَلٌ - باب افعال (اسم فاعل واحد مذکر) تائب ہو کر لوٹنے والا۔
مُنِيْبِيْنَ مَعْتَلٌ - باب افعال۔
منسوب (اسم فاعل جمع مذکر) تائب ہو کر لوٹنے والے۔

☆ ن و ر ☆

نَارٌ النَّارُ (اسم) (۱) آگ
نَارٌ يُنَوِّرُ نُورًا وَيَبَارِئُ (ن) وَأَنَارٌ وَتَنَوَّرَ وَاسْتَنَارَ
(باب استفعال) چمکتا۔ شعلہ دینا۔ اگلنا۔
روشنی یا آگ۔
نَارًا (منسوب) جلنے سے روشنی اور حرارت پیدا ہونا۔

فَأَصَابَهَا إِعْصَارٌ فِيهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ (۲۶۶:۲)

تو (ناگہاں) اس باغ پر آگ کا بھرا ہوا گولہ چلے اور وہ جل (کرا کھ کا ڈھیر ہو) جائے بطور استعارہ: شریا آگ
(۲) جو آخرت کی آگ تک لے جاتی ہے۔

أُولَئِكَ مَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ إِلَّا النَّارَ (۱۷:۲)

وہ اپنے پیٹوں میں محض آگ بھرتے ہیں۔
(۳) آگ۔ (آخرت کا جہنم)
فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي وَقُودُهَا النَّاسُ

اور (اب) اتنی دور سے ان کا ہاتھ ایمان کے لینے کو کیونکر پہنچ سکتا ہے۔

☆ ن و ص

مَنَاصٌ (اسم ظرف) زمان یا مکان پسائی۔

نَاصٌ يَنُوضُ نَوْصًا وَمَنَاصًا (ن) - عن

بھاگنا کتنی کترانا/ٹالنا- دور رہنا- پسپا ہونا

☆ ن و ق

النَّاقَةُ (اسم مؤنث) اونٹنی

☆ ن و م

النُّومُ (اسم مصدر) نیند

نَامُ يَنَامُ نَوْمًا وَيَنَامُ (ف)

سونا- گہری نیند کرنا- خاموش ہونا۔

الْمَنَامُ (مصدر ميمي) (۱) خواب

يُبْنَىٰ اِنْسِيَّ اَرَىٰ فِى الْمَنَامِ اَنِّى

اَذْهَبُكَ (۱۰۳:۳۷)

بنا! میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ (گویا) تم

کو ذبح کر رہا ہوں۔

(۲) سونا۔

وَمِنْ اٰيٰتِهِ مَنَامُكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

(۲۳:۳۰)

اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں

سے ہے تمہارا رات اور دن میں سونا۔

(۳) نیند

لَنْ تَنَالُوْا - تم ہرگز نہیں پہنچو گے/ پاؤ گے

يَنَالُوْا ساکن معتل (فعل)

مضارع جمع مذکر غائب (وہ پہنچتے ہیں۔)

لَمْ يَنَالُوْا ساکن - وہ نہیں پہنچ سکے

يَنَالُوْنَ معتل (فعل مضارع)

جمع مذکر غائب (وہ پہنچتے ہیں/ پاتے ہیں۔)

لَا يَنَالُوْنَ وہ نہیں پہنچتے۔

یا پاتے۔

نَيْلًا (اسم مصدر) حصول۔

اَللّٰهُ يَتَوَسَّلِى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا

وَالَّتِى لَمْ تَمُتْ فِى مَنَامِهَا

(۳۲:۳۹)

خدا لوگوں کے مرنے کے وقت ان کی

روصیں قبض کر لیتا ہے اور جو مرے نہیں (ان

کی روصیں) سوتے میں (قبض کر لیتا ہے)

☆ ن و ن

النُّونُ (اسم) مچھلی

ذَا النُّونِ مِجْلِي وَالا - ایک پیغمبر

کا نام۔ کیونکہ انہیں ایک بڑی مچھلی نے نگل

لیا تھا بائبل کا یوحنا۔ (عبدالماجد دریا آبادی)

☆ ن و ی

النُّوَى (اسم) گھٹیل

☆ ن ی ل

يَنَالُ معتل (فعل مضارع)

واحد مذکر غائب (پہنچتا ہے۔)

نَالَ يَنَالُ نَيْلًا (ف)

پانا۔ حاصل کرنا۔ پہنچانا۔

لَا يَنَالُ عَهْدِي الظَّالِمِيْنَ

(۱۲۳:۲)

میرا قرار ظالموں کے لئے نہیں ہوا کرتا۔

تَنَالُ معتل (فعل مضارع)

واحد مذکر غائب (پہنچتی ہے۔)

تَنَالُوْا معتل (فعل مضارع)

جمع مذکر حاضر (تم پہنچو گے۔)

کتاب الہاء

☆ ج ر ہ

تَهَجَّدُ تَهَجَّدًا (باب تفعّل) جاگتے
رہنارات بھر پہرہ (رات کو نماز پڑھنا)

☆ ج ر ہ

تَهَجُّوْنَ (فعل مضارع جمع
مذکر حاضر) تم فضول باتیں کرتے ہو۔
هَجْرٌ يَهْجُرُ هَجْرًا وَ هَجْرَانًا (ن)
(۱) الگ ہونا۔ چھوڑنا۔ ترک کرنا۔
دستبردار ہونا۔

(۲) علیحدہ ہونا۔ جدا ہونا۔ چھوڑ دینا۔
(۳) آوارہ گردی کرنا۔ فضول گفتگو کرنا۔

مُسْتَكْبِرِينَ بِهٖ سَمِعُوا تَهَجُّوْنَ
(۶۷:۲۳)

ان سے نفرت کرتے ہوئے تم راتوں کو اکتھے
ہو کر بیہودہ بکواس کرتے تھے (پکھتال)۔

تکبر کے ساتھ (قرآن کے متعلق)
ناشائستہ باتیں کرتے تھے۔ جس طرح کوئی

راتوں کو کہانیاں سنا تا ہو (یوسف علی)۔
گردن اکڑا کر (قرآن کے متعلق) راتوں

کو آوارہ گردی کرتے گفتگو کرتے تھے۔
اهْجُرْ (فعل امر واحد مذکر

حاضر) الگ ہو۔
اهْجُرُوا (فعل امر جمع مذکر حاضر)

الگ ہو جاؤ (اکیلے) چھوڑ دو
هَجْرًا (اسم مصدر) الگ یا

کسی کو چھوڑنے کا عمل۔
مَهْجُورًا (اسم مفعول

واحد مذکر) بے وقوف سمجھے ہوئے۔ نامعقول
بے قدر و قیمت۔

يَسْرِبُ اِنْ قَوْمِي اتَّخَذُوا هٰذَا
الْقُرْآنَ مَهْجُورًا (۳۰:۲۵)

هٰذَا ن اسم اشارہ قریب
تشبیہ مذکر۔ (بمعنی یہ دو مرد)

هٰكذَا (مرکب لفظ) بالکل ایسا
ہا حرف تشبیہ

ک حرف تشبیہ
ذآ وہ۔ (اسم اشارہ)

هٰهٰنَا (مرکب لفظ) ہا + هُنَا
یہاں اس جگہ

☆ ہ ب ط

يَهْبِطُ (فعل مضارع واحد
مذکر غائب) وہ نیچے گرتا ہے۔

هَبَطَ يَهْبِطُ هَبْطًا (ض)
نیچے اترنا۔ گرتا۔ نیچے اتارنا۔

اهْبِطُ (فعل امر واحد مذکر
حاضر) نیچے اترو۔

اهْبِطَا (فعل امر تشبیہ مذکر
حاضر) تم دو نیچے اترو۔

اهْبِطُوا (فعل امر جمع مذکر
حاضر) تم نیچے اتر جاؤ۔

☆ ہ ب و

هَبَاءٌ (اسم) گرد و غبار
غبار کے ذرات کا فضا میں اڑنا/ بکھرتا

☆ ج د ہ

تَهَجَّدُ (باب تفعّل) (فعل امر واحد
مذکر حاضر) جاگتے رہو۔

☆ ا ہ

تَشْبِيْةٌ: ہا ایسا حرف ہے جو تشبیہ کے
طور پر اسمائے اشارہ کے لئے پہلے بطور
سابقہ استعمال ہوتا ہے مثلاً: (هٰذَا اَوْلَادٌ)
هٰذَا (هٰذَا) ہذا، فاعلی ضمیروں سے
پہلے بھی بطور سابقہ استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً
هٰتٰنتم هٰؤلآءِ حَاجِبٰتکم فِیْمَا لکم
بہ علم (۶۶:۳)

دیکھو ایسی بات میں تم نے جھگڑا کیا ہی تھا
جس کا تمہیں کچھ علم تھا۔

☆ ا ا ہ

هٰؤُمٌ (ہاؤم) مرکب لفظ
یہ لوریہ لفظ فعل کے ساتھ ہا کی شکل میں آتا
ہے جس کے معنی ہیں لے لو اورؤم کے معنی
ہوں گے "او تم"

هٰؤُمٌ اَفْرَءٌ وَ اِكْبِیْبَةٌ (۱۹:۶۹)
لیجئے! میرا نامہ اعمال پڑھیئے۔

☆ ت ی

هٰتٰوَا (فعل امر جمع مذکر
حاضر) لے آؤ۔ تشبیہ حار ف تُو اتُوَا کا
مخفف ہے۔

هٰتٰنِیْنِ (منسوب) اسم اشارہ/
تشبیہ مؤنث (بمعنی یہ دو عورتیں)

کتاب الہاء

☆ دی ۵



الْهَدَىٰ هُدًى (اسم) مَحْدُودٌ

☆ دی ۵

ہدیٰ معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے ہدایت دی / رہنمائی کی۔
 هُدًى يَهْدِي هُدًى وَ هُدًى وَ هُدًى وَ هُدًى (ض)
 سیدھی راہ دکھانا۔ رہنمائی کرنا۔ کسی کو چلانا۔ نشان دہی کرنا۔ دکھانا۔

وَإِنْ كُنَّا لَكَبِيرَةٌ إِلَّا عَلَى الْذَلِيلِينَ هُدًى اللَّهُ (۲: ۱۳۳)
 اور یہ بات (یعنی تحویل قبلہ لوگوں کو) گراں معلوم ہوئی مگر جن کو خدا نے ہدایت بخشی۔
 (۲) رہنمائی کی۔

وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدَىٰ (۷: ۹۳)
 اور راستے سے ناواقف دیکھا تو سیدھا راستہ دکھایا۔

هَدَيْتُ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے ہدایت دی۔

هَدَيْتُنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے ہدایت دی۔
 يَهْدِي (فعل مضارع معتل) ہدایت دیتا ہے۔
 يَهْدِي سَاطِقٌ (فعل مضارع معتل) ہدایت دے۔
 وَأَنْتُمْ يَهْدِي (۷: ۱۰۰)

(ساکن) کیا اس نے ہدایت نہیں دی؟

جمع مؤنث) خدا کی راہ میں اپنا گھربار چھوڑنے والی خواتین۔

☆ ج ع ۵

يَهْجَعُونَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ سوتے ہیں۔
 هَجَعٌ يَهْجَعُ هَجُوعًا (ف)
 سکون سے نیند کرنا۔

كَانُوا أَقْلِيًّا مِنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ (۱۷: ۵۱)
 رات کے تھوڑے سے صبح میں سوتے تھے۔

☆ د د ۵

هَذَا مَنصُوبٌ - مضعف (اسم مصدر) (کسی پہاڑ یا عمارت کا ریزے ریزے ہو کر گرنے کا عمل)۔
 هَذَا يَهْدُ هَذَا (ن)
 لوثنا۔ گرنا۔ سہارا ہونا۔ یا سہارا کرنا۔ ٹکڑے ٹکڑے ہو کر گر جانا۔

☆ د م ۵

هَدَيْتُ (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) سہارا ہوئی / کر دی گئی۔
 لَهْدَيْتُ ضَرُورًا سَهَارًا كَرَدِيًّا
 هَدَيْتُ (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) سہارا ہوئی / کر دی گئی۔
 هَدَيْتُ (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) سہارا ہوئی / کر دی گئی۔
 هَدَيْتُ (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) سہارا ہوئی / کر دی گئی۔

اے میرے پروردگار! شک نہیں کہ میری قوم نے اس قرآن کو چھوڑ رکھا تھا۔
 هَاجِرٌ بَابِ مَفَاعَلَةٍ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے ہجرت کی۔
 هَاجِرٌ يَهَاجِرُ مَهَاجِرَةً (باب مَفَاعَلَةٍ)
 کسی کا دوسری جگہ جانے کے لئے اپنا وطن چھوڑنا۔ قرآنی لغت میں ہجرت کا مطلب نبی کریم ﷺ اور آپ ﷺ کے پیروکاروں کی اسلامی معاشرے کے قیام اور پُر امن تبلیغ اسلام کے لئے مکہ سے مدینہ ہجرت کرنے کو کہتے ہیں۔

هَاجِرٌ بَابِ مَفَاعَلَةٍ (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے ہجرت کی۔
 هَاجِرٌ بَابِ مَفَاعَلَةٍ (فعل ماضی جمع مؤنث غائب) ان عورتوں نے ہجرت کی۔

يُهَاجِرُ سَاكِنٌ بَابِ مَفَاعَلَةٍ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) کہ وہ ہجرت کرے۔

يُهَاجِرُونَ سَاكِنٌ بَابِ مَفَاعَلَةٍ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ ہجرت کریں۔

تُهَاجِرُونَ سَاكِنٌ بَابِ مَفَاعَلَةٍ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم ہجرت کرو۔

مُهَاجِرٌ بَابِ مَفَاعَلَةٍ (اسم فاعل واحد مذکر) اسلام کی خاطر اپنا وطن کرنے والا۔

الْمُهَاجِرِينَ مَنصُوبٌ بَابِ مَفَاعَلَةٍ (اسم فاعل جمع مذکر) اسلام کی خاطر اپنا وطن ترک کرنے والے۔

مُهَاجِرَاتٌ بَابِ مَفَاعَلَةٍ (اسم فاعل

يَهْتَدُونَ معتل (فعل مضارع جمع مذكر غائب) وہ ہدایت دیتے ہیں۔
تَهْتَدِي معتل (فعل مضارع واحد مذكر حاضر) تو ہدایت دیتا ہے۔
أَهْدِي معتل (فعل مضارع واحد متکلم) میں ہدایت دیتا ہوں۔
أَهْدِي معتل (فعل مضارع واحد متکلم) کہ میں ہدایت دوں۔
تَهْتَدُونَ معتل (فعل مضارع جمع مذكر حاضر) کہ تم ہدایت دو۔
نَهْتَدِي معتل (فعل مضارع جمع متکلم) ہم ہدایت دیتے ہیں۔
لَنْهْتَدِينَ معتل (اسم فاعل لام توكيد ونون ثقيلة) (فعل مضارع جمع متکلم) ہم ضرور ہدایت دیں گے۔

أَهْدِي معتل (فعل امر واحد مذكر) ہدایت دے۔
أَهْدِينَا معتل (فعل امر جمع مذكر حاضر) تم ہدایت دو۔
فَأَهْدُوهُمْ إِلَىٰ صِرَاطِ الْحَقِيمِ (۲۳:۳۷)

پھر ان کو جہنم کے رستے پر چلا دو
هُدًى معتل (فعل ماضی مجہول واحد مذكر غائب) اسے ہدایت دی گئی۔
هُدًى معتل (فعل ماضی مجہول جمع مذكر غائب) انہیں ہدایت دی گئی
يُهْتَدِي معتل (فعل مضارع مجہول واحد مذكر غائب) اسے ہدایت دی جاتی ہے۔

هَادِي معتل (اسم فاعل واحد مذكر) هَادِي معتل (اسم فاعل واحد مذكر) هَادِي معتل (اسم فاعل واحد مذكر) هَادِي معتل (اسم فاعل واحد مذكر) هَادِي معتل (اسم فاعل واحد مذكر)

يَهْتَدِي معتل (فعل مضارع واحد مذكر غائب)

يَهْتَدِي معتل (فعل مضارع واحد مذكر غائب) وہ رہنمائی دے رہا ہے۔
فعل هَدَى کا تعلق باب افعال سے بھی ہے یہ يَهْتَدِي کی بدلی ہوئی صورت ہے جس میں ت کا دُ میں ادغام ہوا ہے۔
قرآن میں یہ لفظ صرف ایک بار آیا ہے۔
أَفَمَنْ يَهْتَدِي إِلَى الْحَقِّ أَحَقُّ أَنْ يُتَّبَعَ أَمَّنْ لَا يَهْتَدِي إِلَّا أَنْ يُهْدَى (۳۵:۱۰)

بھلا جو حق کا راستہ دکھائے وہ اس قابل ہے کہ اس کی پیروی کی جائے یا وہ کہ جب تک کوئی اسے رستہ نہ بتائے رستہ نہ پائے۔
أَهْتَدِي معتل (باب افعال) فعل ماضی واحد مذكر غائب) اس نے سیدھے راستے کی پیروی کی۔ اس نے سیدھی راہ پائی۔

أَهْتَدُوا معتل (فعل ماضی جمع مذكر غائب) انہوں نے سیدھی راہ پائی
أَهْتَدَيْتُمْ معتل (باب افعال) (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے ہدایت پائی۔

أَهْتَدَيْتُمْ معتل (باب افعال) (فعل ماضی جمع مذكر حاضر) تم نے ہدایت پائی۔
يَهْتَدِي معتل (باب افعال) (فعل مضارع واحد مذكر غائب) وہ سیدھی راہ پاتا ہے۔ ہدایت پاتا ہے۔

يَهْتَدُونَ معتل (باب افعال) (فعل مضارع جمع مذكر غائب) وہ ہدایت پاتے ہیں۔

تَهْتَدِي معتل (باب افعال) (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ ہدایت

سیدھی راہ پاتی ہے۔

يَهْتَدُونَ معتل (اسم فاعل جمع مذكر غائب)

أَهْتَدِي معتل (فعل مضارع جمع مذكر غائب) کہ وہ ہدایت/سیدھی راہ پائیں گے۔

لَنْ يَهْتَدُوا وَهُوَ رُزْءٌ هَدَايْتِ/سیدھی راہ نہیں پائیں گے۔

لَنْ يَهْتَدِي لام تعلیل باب افعال

(فعل مضارع جمع متکلم) تاکہ ہم ہدایت پالیں۔

مَا كُنَّا لَنْ يَهْتَدِي (۴۳:۷)

ہم راستہ نہ پا سکتے تھے۔

أَلْمُهْتَدِي/مُهْتَدِي معتل (اسم فاعل واحد مذكر) ہدایت

یاب

مُهْتَدُونَ معتل (باب افعال)

(اسم فاعل جمع مذكر) ہدایت یافتہ لوگ

أَلْمُهْتَدِينَ معتل (اسم فاعل جمع مذكر)

أَهْدِي معتل (اسم فاعل جمع مذكر)

دوسروں سے زیادہ ہدایت یافتہ۔

هُدًى معتل (اسم مصدر) ہدایت

هُدًى معتل (اسم) ہدایت

قربانی یعنی حج کے دوران مناسک حج

میں سے ایک رکن۔ جانوروں کی قربانی۔

هُدِيَّةٌ معتل (اسم) تحفہ۔ ہدیہ

هَرَبًا معتل (اسم مصدر) فرار
هَرَبٌ يَهْرُبُ هَرَبًا وَ هُرُوبًا (ن)
بھاگ جانا۔ فرار۔ بچ نکلنا۔

کتاب الہاء

☆ ش ش ☆

سانپ-
الْهَزْلُ (اسم مصدر) مذاق
غیر سنجیدہ بات
هَزَلٌ يَهْزُلُ هَزْلاً (ض)
مذاق کی بات کہنا یا مذاق کرنا یا سخرہ پن کرنا

☆ ز م ☆

هَزْمُوا (فعل ماضی جمع مذكر
غائب) انہوں نے گلست دی-
هَزَمَ يَهْزِمُ هَزْماً وَهَزِيمَةً (ض)
غلبہ پانا، گلست دینا- بھگا دینا- دہشت
زدہ کرنا

سَيَهْزِمُ (فعل مضارع مجہول واحد
مذكر غائب) عنقریب گلست کھا جائیں گے-
نوٹ:- مضارع کے شروع میں (س)
لگنے سے مستقبل قریب کے معنی پیدا ہوتے
ہیں-

مَهْزُومٌ (اسم مفعول واحد مذكر)
گلست خوردہ

☆ ش ش ☆

أَهْشُ (فعل مضارع واحد متكلم) میں جھاڑتا
ہوں- بانکتا ہوں-
هَشٌّ يَهْشُ هَشًّا (ن)
(مضاعف) چھڑی سے درختوں کے پتے
جھاڑتا-

خدا ان (منازعات) سے ہنسی کرتا ہے-
يَسْتَهْزِئُونَ باب استفعال مہوز
(فعل مضارع جمع مذكر غائب) وہ ہنسی کرتے
ہیں/ مذاق کرتے ہیں-
تَسْتَهْزِئُونَ باب استفعال مہوز
(فعل مضارع جمع مذكر حاضر) تم ہنسی
کرتے ہو-

يُسْتَهْزِئُ باب استفعال مہوز
(فعل مضارع مجہول واحد مذكر غائب) اس
کی ہنسی کی جاتی ہے-

استَهْزِئُوا باب استفعال مہوز
(فعل امر جمع مذكر) ہنسی اڑاؤ/ مذاق کرو-
مُسْتَهْزِئُونَ اسم فاعل جمع مذكر
ہنسی کرنے والے-

المُسْتَهْزِئِينَ منصوب (اسم فاعل
جمع مذكر) ہنسی کرنے والے-

☆ ز ز ☆

هَزَيْ مضايف (فعل امر
واحد مؤنث حاضر) تو عورت ہلا-

هَزَيْ يَهْزِي هَزَا (ن) مضايف
ہلانا- جھاڑنا- گھمانا

اهْتَزَتْ باب افعال مضايف
(فعل ماضی واحد مؤنث غائب) وہ ہل گئی/
لرز گئی-

اهْتَزَ اهْتِزَاً باب افعال حرکت
کرنا- ہل جانا- لرز جانا- (زندگی کی
طرف) حرکت کرنا-

تَهْتِزُ باب افعال مضايف (فعل
مضارع واحد مؤنث غائب) حرکت
میں آتا ہے- (۱) حرکت میں آتی ہے (۲)

☆ ر ع ☆

يُهْرَعُونَ (فعل مضارع مجہول
جمع مذكر غائب) وہ ہانپتے ہوئے ہانکے
جاتے ہیں-

هَرَعَ يَهْرَعُ هَرَعًا - إِلَى
(مجہول) کسی کی طرف تیزی سے دوڑنا یا
بھاگانا- اسے باب افعال سے مجہول مشتق
بھی مانا جاسکتا ہے-

أَهْرَعُ يَهْرَعُ إِهْرَاعًا
کسی کو دوڑانا یا بھاگانا-

☆ ز أ ☆

هَزُؤًا (اسم مصدر) مذاق
تسخر- ہنسی

هَزَا / هَزَى يَهْزِي هَزُؤًا وَ مَهْزَاةً
(ض 'س)

مہوز- کسی کو تماشہ بنانا- کسی کی ہنسی اڑانا-
مذاق اڑانا- طعنے دینا- اس سے اسم مصدر
هَزُؤًا کو هَزُؤًا لکھا جاتا ہے-

استَهْزِيْ باب استفعال مہوز
(فعل ماضی مجہول واحد مذكر غائب)
اس کا مذاق اڑایا گیا-

استَهْزَاً يَسْتَهْزِيْ استَهْزَاءً أ
باب استفعال- مذاق اڑانا- ہنسی اڑانا
يَسْتَهْزِيْ باب استفعال مہوز

(فعل مضارع واحد مذكر غائب) وہ مذاق
اڑاتا ہے-

اللَّهُ يَسْتَهْزِيْ بِهِمْ (۱۵:۲)

ہوا ہے۔ (قرطبی)

☆ ل ع ہ

هَلُوْعًا (منصوب اسم مبالغہ)
متفکر۔ سخت بے چین۔

هَلَعٌ يَهْلَعُ هَلُوْعًا (س)
سخت متفکر اور بے قرار اور بے چین ہونا۔

☆ ل ک ہ

هَلَكٌ (فعل ماضی واحد مذکر)
غائب (وہ تلف ہو گیا۔ ہلاک ہو گیا۔
هَلَكٌ يَهْلِكُ هَلَاكًا وَ هَلَكًا

(ض)
تلف ہونا۔ مرنا۔ ضائع ہونا۔ تباہ و برباد ہونا۔

لِيَهْلِكَ لَامٌ تَقِيلُ (فعل مضارع)
واحد مذکر غائب (تا کہ وہ ہلاک ہو۔ تا کہ وہ تلف ہو جائے۔

لِيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْ بَيِّنَةٍ
(۳۲:۸)

تا کہ جو مرے، بصیرت پر (یعنی یقین جان کر) مرے۔

هَالِكٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
تلف ہونے والا۔

هَالِكِينَ منصوب (اسم فاعل)
جمع مذکر (ہلاک شدہ لوگ۔

مَهْلِكٌ (اسم ظرف) تباہی کی
جگہ یا وقت

الْمَهْلِكَةُ (اسم مصدر) ہلاکت
أَهْلَكَ باب افعال (فعل)

جمع مذکر تیزی سے آگے نکلنے والے۔
هَطَعَ يَهْطَعُ هَطْعًا وَ هَطُوْعًا (ف)
وَ أَهْطَعَ (باب افعال)
تیزی کرنا۔ خوف و دہشت کے مارے آگے
پھرائے۔ آگے دوڑنا۔

☆ ل ل ہ

ہل 'حرف استفہام' کیا آیا وغیرہ؟
قرآن کریم میں اس کا استعمال حسب ذیل
صورتوں میں ہوا ہے۔

(۱) کسی واقع کی تصدیق کے لئے:

هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ

(۶۶:۳۳)

کیا یہ صرف اس بات کے منتظر ہیں کہ
قیامت ان پر ناگہاں آ موجود ہو یا

هَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

(۱۳۷:۷)

کیا انہیں اسے اعمال کے سوا کسی اور چیز کی
جزا دی جائے گی۔

(۲) انکار کرنا۔ (ضمنی معنی)

فَأَرْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرَى مِنْ فُطُورٍ

(۳:۶۷)

تو ذرا اٹھا کر دیکھ بھلا تجھ کو (آسمان میں)
کوئی شگاف نظر آتا ہے؟

(۳) یقیناً

هَلْ أُنسَى عَلَى الْإِنْسَانِ حِينٌ مِّنَ

الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَّذْكُورًا

(۱:۷۶)

بے شک انسان پر زمانے میں ایک ایسا
وقت بھی آچکا ہے کہ وہ کوئی قابل ذکر چیز نہ
تھا۔ یہاں هَلْ قَدْ کے معنوں میں استعمال

☆ ش م ہ

هَشِيمٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
سوکھی چھڑیاں یا خشک ڈھل

هَشِيمًا (منصوب)

هَشَمٌ يَهْشِمُ هَشْمًا (ن)

خشک چھڑیوں یا تیلیوں کو کوٹ کر بھس کرنا۔
توڑنا۔

☆ ض م ہ

هَضْمًا منصوب (اسم مصدر)
حق روک رکھنا۔

هَضَمٌ يَهْضِمُ هَضْمًا (ض)

توڑنا۔ ہضم کرنا، ظلم کرنا، حملہ کرنا، غلط کام
کرنا۔ کسی کے حقوق غصب کرنا۔

فَلَا يَخْفُ ظُلْمًا وَلَا هَضْمًا

(۱۱۳:۲۰)

تو اسے نہ ظلم کا خوف ہوگا نہ نقصان کا۔

هَضِيمٌ (اسم فاعل واحد مذکر)

پتلا اور نرم، ہمدرد (جیسے گجور کے خوشے پھولوں
سمیت)۔

وَزُرُوعٍ وَ نَخْلٍ طَلَعَهَا هَضِيمٌ

(۱۲۸:۲۶)

اور کھیتیاں اور گجوریں جن کے خوشے نرم و
نازک ہوتے ہیں۔

☆ ط ع ہ

مُهْطِعِينَ باب افعال (اسم فاعل)

کتاب الہاء

☆ م ۵

قُلْ هَلُمَّ شُهَدَاءَ كُمْ (۶:۱۵۰)
کہو کہ اپنے گواہوں کو لاؤ۔

☆ م ۵

هَامِدَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)
بے جان، بجز (زمین)
هَمَدٌ يَهْمُدُ هُمُوداً (ن)
باہر جانا، بجھانا، بچھنا، مرنا، بجز یا بے جان
ہوتا۔

☆ م ۵

مُنْهَمِرٌ باب افعال (اسم فاعل
واحد مذکر) موسلا دھار۔
هَمَرَ يَهْمُرُ هَمْرًا (ن) وَ انْهَمَرَ
برسنا

☆ م ۵

هَمَزٌ (اسم مبالغہ) طعن آمیز
اشارے کرنے والا۔ جگت باز۔
هَمَزٌ يَهْمُزُ هَمَزًا (ن) ض)
غیبت کرنا۔ طعن آمیز اشارے کرنا۔
دھکیلنا
هَمَزَةٌ (اسم مبالغہ) طعن آمیز
اشارے کرنے والا۔
نوٹ:- راغب اصفہانی کے قول کے
مطابق هَمَزَةٌ هَمَزٌ اور هَمَزٌ کے
کلمات طعن اور غیبت کے معنوں میں
استعمال ہوتے ہیں۔

مُهْلِكِيْنِ ساقط محرور (اسم فاعل
جمع مذکر) تلف/ہلاک کرنے والے
المُهْلِكِيْنِ منصوب باب افعال
(اسم مفعول جمع مذکر) مردہ یا تلف شدہ لوگ

☆ ل ۵

أَهْلٌ باب افعال (فعل ماضی
مجبول واحد مذکر غائب) وہ پکارا گیا۔
أَهْلٌ إِهْلًا (۱) طلوع ہلال (۲) پکارنا۔
جانور کو ذبح کرتے وقت اللہ کا نام پکارنا۔
وَمَا أَهْلٌ بِهِ لِيُغَيِّرَ اللَّهُ (۲:۱۷۳)
اور جس پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا
جائے (حرام ہے)
یعنی ہر وہ جانور وغیرہ جو کسی بتِ ولی یا ایسے
شخص جسے روحانی بزرگ سمجھا جائے کے
نام پر منسوب کی ہوئی یا پیش کی گئی قربانی
(حرام ہے) مشرکین عرب اپنے معبودوں
کے نام پر جانور ذبح کرتے تھے۔
الْأَهْلَةُ (اسم جمع) ہلال۔ نیا چاند
مفرد: الْهَلَالُ

☆ م ۵

هَلْمٌ (مرکب لفظ) آؤ
(هَمْ + لَمْ) دیکھو تیار ہو جاؤ۔ یعنی آؤ یا
لاؤ۔

وَالْقَائِلِينَ لَا خَوَابِهِمْ هَلْمٌ إِلَيْنَا
(۱۸:۳۳)

اور اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں ہمارے
پاس چلے آؤ۔
(۲) آؤ یا لاؤ۔

ماضی واحد مذکر غائب) اس نے تلف کیا۔
أَهْلَكَ إِهْلَاكًا (باب افعال) تباہ
کرنا۔ تلف کرنا۔ ضائع کرنا۔
أَهْلَكْتُ باب افعال (فعل ماضی
واحد متکلم) میں نے ضائع کیا۔
يَقُولُ أَهْلَكْتُ مَا لَا تُبْدَا (۶:۹۰)
وہ کہتا ہے کہ میں نے بہت سامان برباد کیا۔
أَهْلَكْتُ باب افعال (فعل ماضی
واحد مؤنث غائب) اس عورت نے برباد
کر دیا۔
أَهْلَكْتُ باب افعال (فعل ماضی
واحد مذکر حاضر) تو نے برباد کیا۔
أَهْلَكْنَا باب افعال (فعل ماضی
جمع متکلم) ہم نے برباد کیا۔
تُهْلِكُ باب افعال (فعل مضارع
واحد مذکر حاضر) تو برباد کرتا ہے
تُهْلِكُ باب افعال (فعل مضارع
جمع متکلم) ہم برباد کرتے ہیں۔
يُهْلِكُ باب افعال (فعل مضارع
واحد مذکر غائب) وہ تلف کرتا ہے
يُهْلِكُونَ باب افعال (فعل مضارع
جمع مذکر غائب) وہ تلف کرتے ہیں۔
أَهْلِكُوا باب افعال (فعل ماضی
مجبول جمع مذکر غائب) وہ تلف/ہلاک کئے
گئے۔
يُهْلِكُ باب افعال (فعل مضارع
مجبول واحد مذکر غائب) وہ تلف/ہلاک کیا
جائے گا۔
مُهْلِكٌ باب افعال (اسم فاعل
واحد مذکر) تلف/ہلاک کرنے والا۔
مُهْلِكُونَ ساقط باب افعال (اسم
فاعل جمع مذکر) تلف/ہلاک کرنے والے۔

خوراک کو بھر پور بنانا/ سیر حاصل بنانا۔
زود ہضم و ہل ہضم صحت بڑھانا۔ (خوراک)
برقرار رکھنا۔

☆ و د

ہاڈوا معتل (فعل ماضی جمع
مذکر غائب) وہ یہودی ہو گئے۔
(دیکھئے: ماجد ص احاشیہ ۲۷۴)
ہاڈ یھوڈ ہوڈا (ن)۔ الیٰ
اپنی ڈیوٹی پر واپس جانا۔ یہودی بن جانا۔
راہ پانا۔

ہڈنا معتل (فعل ماضی جمع
متکلم) ہماری رہنمائی کی گئی۔
ہوڈا معتل (اسم) یہودی

☆ و ر

ہار (صفت) خستہ و شکستہ، کمزور
ہار یھور ہورا (ن) معتل
کھنڈر میں پڑنا۔ گرنے کے قریب ہونا۔
ریزہ ریزہ ہونا۔
انہار باب انفعال (فعل ماضی
واحد مذکر غائب) وہ گر گیا/ اگر پڑا۔

☆ و ن

ہونا معتل (اسم مصدر) مسکینی
عاجزی خوشی۔
ہان یھون ہونا و ہوانا و مہانہ (ن)
حقیر ہونا۔ قابل نفرت ہونا۔ خاموش ہونا

☆ م ن

المہینم (رباعی فعل) (اسم)
فاعل واحد مذکر) حق و باطل میں حتمی تمیز
کرنے والا/ فیصلہ کرنے والا۔
ہینم ہینم (رباعی فعل)
نگہبانی/ نگرانی۔
اللہ تعالیٰ کے صفاتی ناموں میں سے ایک نام۔
مہینمنا منصوب رباعی فعل
(اسم فاعل واحد مذکر) حق و باطل کا فیصلہ
کرنے والا۔

☆☆☆☆

ہنالک (مرکب لفظ)
ہنا: یہاں؛ لک: وہاں پر۔ وہ جگہ
اُس وقت۔
ہننا یہیں
ہنا یہاں اُس جگہ
مرکب لفظ ہا + ہنا وہ انہیں ان کاہن یا
ہن
اسم اشارہ۔ صیغہ غائب مؤنث تفصیل کے
لئے دیکھئے (LLQ)

☆ ن ا

ہننا منصوب، مہوز (اسم فاعل
واحد مذکر) بھر پور یا نفع بخش۔ آپ کو بہت
اچھا لگے۔
ہننی یھنا ہنا (س) (مہوز)

ہمزات (اسم جمع) سرگوشیاں۔
تجاویز

☆ م س

ہمساً (اسم مصدر) گفتگویا
تقریر کا دھیمہ، غیر محسوس شور، سرگوشی، دھیمی
آواز۔
ہمس یھمس ہمساً (ض)
سرگوشی کرنا۔ غیر نمایاں لفظ بولنا۔

☆ م م

ہم (فعل ماضی واحد مذکر غائب)
(مضاعف) خیال کیا۔ ارادہ کیا۔
ہم یھم ہما و مہمہ (ن)
(مضاعف) دلچسپی ہونا۔ لحاظ کرنا۔ تعلق۔
فکر۔ احتیاط۔
ب ذہن/ دل میں آنا۔ کچھ کرنے ہی والا
ہونا۔ خواہش کرنا۔
ہمت (فعل ماضی واحد مؤنث
غائب) اس نے خواہش کی۔
ہموا (فعل ماضی جمع مذکر
غائب) انہوں نے ارادہ کیا۔
اہمت انفعال (فعل ماضی واحد مؤنث
غائب) اس عورت نے دھیان رکھا۔
و طابفة قد اہمتہم انفسہم
(۱۵۴:۳)
اور کچھ لوگ جن کو اپنی جان کے لالے پڑ
رہے تھے۔

کتاب الہاء

☆ ۵ ی ت

وَأَلْفَيْدٌ تَهُمُّ هَوَاءٌ (۳۳:۱۳)
اور ان کے دل مارے خوف کے ہوا ہو رہے
ہوں گے۔
هَوَايَةٌ (اسم) جہنم کا سب سے
نچلے گڑھا۔
أَهْوَى (معتل) (باب افعال)
(فعل ماضی واحد مذكر غائب) اوندھا کر دیا
استهْوَتْ (معتل) (باب استفعال)
(فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس نے
بہکایا/بھنکایا۔

☆ ۵ ی ا

يُهَيِّئُ (فعل)
مضارع واحد مذكر غائب) وہ تیار کرے گا
هَيِّئْ يَهَيِّئُ تَهْيِئَةً (فعل)
هَاءٌ يَهَاءٌ هَيَاءٌ (ف)
خواہش کرتا۔ چاہنا
هَيَّيْتُ (مہوز و معتل) (فعل)
امر واحد مذكر حاضر) تو تیار کر مہیا کر، شکل
بھیت۔ مشابہت۔

☆ ۵ ی ت

هَيَّيْتُ (معتل) مفرد لفظ۔ (فعل امر
واحد مذكر) آؤ آؤ آؤ چلے آؤ۔
یہ فعل امر کی واحد صورت ہے جس کے
ساتھ ل ضمیر کے ساتھ بطور سابقہ
استعمال ہوا ہے۔

وَالنَّجْمِ إِذَا خَرَبَ (۱:۵۳)
تارے کی قسم! جب غائب ہونے لگے۔
برباد ہوا۔ تلف ہوا۔
وَمَنْ يُحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِي فَقَدْ
هَوَى (۸۱:۲۰)
اور جس پر میرا غضب نازل ہوا وہ ہلاک
ہو گیا۔
تَهْوَى (معتل) (فعل مضارع واحد
مؤنث غائب)۔ مائل ہوں
لَمَّا جَعَلَ الْفَيْدَةَ مِنَ النَّاسِ تَهْوَى
الْيَهُمُّ (۳۷:۱۳)
لوگوں کے دلوں کو ایسا کر دے کہ ان کی
طرف جھکے رہیں۔
(۲) اڑالے جانا۔

فَتَحْطَفُهُ الطَّيْرُ أَوْ تَهْوَى بِهِ الرِّيحُ
فِي مَكَانٍ سَحِيحٍ (۳۱:۲۲)
پھر اس کو پرندے اچک لے جائیں یا ہوا
کسی دور جگہ اڑا کر پھینک دے۔
تَهْوَى (معتل) (فعل مضارع
واحد مؤنث غائب) وہ چاہتی ہے
هَوَى يَهْوَى هَوَاً (س)
محبت کرنا۔ چاہنا۔

أَفَكُلَّمَا جَاءَكُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا
تَهْوَى أَنْفُسُكُمْ اسْتَكْبَرْتُمْ (۸۷:۲)

تو جب کوئی پیغمبر تمہارے پاس ایسی باتیں
لے کر آئے جن کو تمہارا جی نہیں چاہتا تھا تو
تم سرکش ہو جاتے۔
الْهَوَى (اسم) محبت، خواہش
هَوَاؤُ اس کی خواہش
أَهْوَاءٌ (اسم جمع) خواہشات
هَوَاءٌ (اسم) خالی

يَمْشُونَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا
(۶۳:۲۵)
زمین پر آہستگی سے چلتے ہیں۔
الْهَوْنُ (اسم) نفرت۔ ذلت
هَيْنٌ (صفت) حنیف
سہل/آسان۔
أَهْوَنُ (اسم تفضیل) زیادہ آسان
نیبتاً

أَهَانَ (معتل) (باب افعال)
(فعل ماضی واحد مذكر غائب) اس نے
حقارت کی۔ توہین کی۔
أَهَانٌ (مركب لفظ) أَهَانَ
+ نی۔ اس نے میری توہین کی۔
يُهِنُ (معتل) (باب افعال) (فعل)
مضارع واحد مذكر غائب) وہ توہین کرے
وَمَنْ يُهِنِ اللَّهَ فَصَالَهُ مِنْ مُكْرِمٍ
(۱۸:۲۲)
اور جس شخص کو خدا ذلیل کرے اس کو کوئی
عزت دینے والا نہیں۔
مُهِنٌ (معتل) (اسم فاعل واحد
مذكر) قابل نفرت کا کام کرنے والا۔
مُهَانٌ (معتل) (اسم مفعول واحد مذكر)
جس کی توہین کی گئی ہو۔ حقیر و ذلیل۔

☆ ۵ و ی

هَوَى (معتل) (فعل ماضی واحد
مذكر غائب) (۱) غروب ہوا۔ ڈوب گیا۔
هَوَى يَهْوَى هَوَاً (ض) (معتل)
(۱) گرنا۔ شکاری پرندے کا اپنے شکار پر
جھپٹنا۔ برباد ہونا۔ غائب ہونا۔
(۲) مائل ہونا۔ ترستا۔ مشتاق ہونا۔

لاحظہ زائد (ہ) کا اضافہ آخری حرف کے
اظہار کے لئے ہے۔ mjz



ہَيْهَاتَ (اسم) بہت دور
ہَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تَبُوْعَدُوْنَ
(۳۶:۲۳)
جس بات کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ
(بہت) بعید اور (بہت) بعید ہے۔

☆ ہ ی ج

یَهِيْجُ مَعْتَلٌ (فعل مضارع واحد
مذکر غائب) مرجھا جاتا ہے۔
هَيَّاجٌ يَهِيْجُ هَيَّاجًا وَ هَيَّاجَانًا وَ
هَيَّاجًا (ض)
مل جانا۔ جوش میں آنا۔ مشتعل ہونا۔
(پودے کا) مرجھانا۔ رنگ پھیکا پڑنا۔

☆ ہ ی ل

مَهِيْلًا مَعْتَلٌ (اسم مفعول واحد مذکر)
هَالٌ يَهِيْلُ هَيْلًا (ض)
باہر اٹھیلنا / (مٹی کا) ڈھیر کرنا۔

☆ ہ ی م

يَهِيْمُوْنَ مَعْتَلٌ (مضارع جمع
مذکر غائب) وہ سرگرداں پھرتے ہیں۔
هَامٌ يَهِيْمُ هَيْمًا (ض) مَعْتَلٌ
بے مقصد آوارہ پھرنا کسی کو ٹوٹ کر چاہنا۔
الهِيمُ (اسم) پیاسی اونٹنیاں
مفرد: هَيْمَاءٌ
پیاری کے باعث اونٹنی کا پیاس سے
بلبلانا (ولیم لین)۔

☆ ہ ی ہ

هَيْهَ (مرکب لفظ) واحد مؤنث
غائب کی ضمیر ہسی کی حالت جری بطور

کتاب الواو

☆ و ت ن ☆

طاقت، تکبر اور ضد و سرکشی کے اظہار کے لئے ہے۔ شاید میٹوں سے مراد وہ چوبیس بھی ہوں جن کے ساتھ ظالم (حکمران) اپنے ظلم کے شکار لوگوں کو باندھتے ہوں (و ت ن لین)

أَوْ تَأَدَّا منصوب (اسم جمع)
میٹیں / چوبیس

☆ و ت ر ☆

يَتَوَّعُونَ منصوب۔ معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ دھوکہ دے گا۔
وَتَرْتَبِئْنَ وَتَرَأَوْنَ وَتَرَوْنَ (ض)
معتل۔ (۱) نفرت کرنا۔ کسی کو دھوکہ دینا۔
(۲) اکیلے ہونا۔ طاق ہونا۔
وَاللَّهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَتَرَكَكُمْ
أَعْمَالِكُمْ (۳۵:۳۷)
خدا تمہارے ساتھ ہے اور وہ تمہارے اعمال کو ہرگز کم یا گم نہیں کرے گا۔
وَتَرْتَبِئْنَ (اسم مصدر) اکیلا
و ت ر۔ طاق بجائے (اسم) عدد
تترعی (و تروعی) (اسم) ایک
دوسرے کے بعد متواتر۔ لگاتار

☆ و ت ن ☆

الْوَتِينِ (اسم) رگِ دل۔ جو
دل کے اوپر والے حصے سے اوپر ہوتی ہے۔
کہتے ہیں کہ وہ انسانی زندگی کی بقا اسی رگ
پر ہے۔

تباہ کرتا ہے۔

أَوْ يَبِقُ إِيْبًا قًا وَ بَقِ يَبِقُ وَ يُوْبِقُ
وَ بَقًا (ح)
(معتل) برباد ہونا۔
مُوْبِقًا (اسم ظرف) بربادی کی جگہ

☆ و ب ل ☆

وَابِلٌ معتل (اسم فاعل واحد مذکر) شدید بارش / موسلا دھار بارش۔
وَبَلَّ يَبِلُ وَبَلًّا وَ وُ بُولًا (الْمَطَرُ)
(ض)
(معتل) (۱) موسلا دھار بارش برسا۔
(۲) گرجوشی سے چچھا کرنا۔
وَبِيلًا (منصوب، معتل) (اسم)
فاعل واحد مذکر (تکلیف)۔ بھاری چوٹ / سرزنش۔
وَبَلَّ يُوْبِلُ وَبَالَةً وَ وَبَالًا (ك)
(معتل) بھاری اور مصرحت ہونا (مثلاً) ہوا
اور خوراک)
وَبَالٌ (اسم مصدر) بد انجام
عینی

☆ و ت د ☆

أَلَا وَتَأَدَّا (اسم جمع) میٹیں
چوبیس۔ مفرد: وَتَدًا ایک میٹ
وَفِي عَوْنِ ذِي الْأَوْتَادِ (۱۰:۸۹)
اور فرعون کے ساتھ (کیا کیا) جو نیچے اور
میٹیں رکھتا تھا۔
عربی محاورے میں ذی الاوتاد کا لقب

☆ و ا د ☆

الْمَوْؤَدَةُ مہوز و معتل (اسم مفعول واحد مؤنث) زندہ در گور لڑکی۔
وَأَدَّ يَأِدُّ وَأَدًّا (ض)
مہوز و معتل۔ زندہ دفن کرنا۔

☆ و ا ل ☆

مَوْفَلًا (معتل و مہوز اسم ظرف)
جائے فرار
وَأَلَّ يَلُّ وَأَلًّا (ض)
(معتل و مہوز) پناہ طلب کرنا۔

☆ و ب ر ☆

أَوْ بَارًا معتل۔ اسم جمع
اونٹ کی اون
وَبَرَّ اَوْبَتُوكُمْ کے جسموں میں بھیڑ
بکری کی پشت پر اُگنے والی اون اور جت
کی طرح بال (تاج)
الْوَبْرُ اُونٹ کی کھال پر بھیڑ بکری کے
جسم پر اون اور جت کی طرح کے بال۔

☆ و ب ق ☆

يُوْبِقُ (معتل باب افعال)

وَجَدْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)

ہم نے پایا۔

يَجِدُ سَاكِنٌ (فعل مضارع واحد)

مذکر غائب) کہ وہ پائے۔

لَمْ يَجِدْ اس نے نہیں پایا۔

أَلَمْ يَجِدْكَ كَيْسًا اس نے نہیں

نہیں پایا؟

تَجِدُ (فعل مضارع واحد مذکر

حاضر) تو پاتا ہے۔

سَتَجِدُنِي تَوْجِيحِي عَنْ قَرِيبٍ پائے گا

سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ صَابِرًا

(۶۹:۱۸)

خدا نے چاہا تو آپ مجھے صابر پائیں گے۔

تَجِدُ (فعل مضارع واحد مؤنث

غائب) وہ پائے گی۔

يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ

مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا (۳۰:۳)

جس دن ہر شخص اپنے اعمال کی نیکی کو موجود

پائے گا۔

لَتَجِدَنَّ إِيَّاهُ تَاكِيدًا وَتَوْجِيحًا (فعل

مضارع واحد مذکر غائب) تم ضرور پالو گے

(س + تَجِدُونَ)

سَتَجِدُونَ (فعل مضارع جمع

مذکر حاضر) تم عنقریب پالو گے۔

تَجِدُوهُ (تَجِدُونَ + ه) ان ساقط

تَجِدُوهُ تم اسے پالو گے۔

يَجِدُونَ (فعل مضارع جمع

مذکر غائب) وہ پالیں گے۔

لَا يَجِدُونَ وَهِيَ نَائِيَةٌ پائیں گے۔

يَجِدُوا (ان ساقط) کہ وہ پالیں

لَا يَجِدُوا وَهِيَ نَائِيَةٌ پائیں گے۔

أَجِدُ (فعل مضارع واحد

☆ و ث ق ☆

يُؤْتِقُ (معتل) (باب افعال)
(فعل مضارع واحد مذکر غائب) باندھے
گا/ باندھتا ہے۔

أَوْتِقُ إِنِّمَا قَا (باب افعال) باندھنا
وَتَقِي يَتَّقِي ثِقَةً (ض)
(ملائی فعل) کسی پر اعتماد کرنا۔

الْوَثَاقُ (اسم) وثیقہ۔ دستاویز۔ تحریر۔
مَوْثِقًا منسوب (مصدر می)

بندھا ہوا۔ معاہدہ۔ پختہ وعدہ۔ عہد

نامہ۔ (پکتھال) حلف (یوسف علی)۔

یقین دہانی (عبدالماجد ریا آبادی)

مِيثَاقُ (اسم آلہ) معاہدہ

عہد نامہ۔ اقرار نامہ۔

الْوُثْقَى (اسم آلہ مؤنث) پختہ
الْعُرْوَةُ الْوُثْقَى لَا انْفِصَامَ لَهَا
(۲۵۶:۲)

مضبوط ترسی جو کبھی ٹوٹنے والی نہیں۔

وَأَتَّقِ (فعل مضارع

واحد مذکر غائب) کسی کے ساتھ عہد نامہ

میں بطور فریق شامل ہوا۔

☆ و ث ن ☆

الْأَوْثَانُ (اسم جمع) بُت

مفرد: وَثْنٌ

☆ و ج ب ☆

وَجَبَتْ (فعل ماضی واحد
مؤنث غائب) گر گئیں۔
وَجَبَ يَجِبُ وَجْبًا وَوَجْبَةً

(ض)
(۱) مرکز گر پڑنا۔ (۲) لاپرواہی لازمی
فَإِذَا وَجَبَتْ جُنُوبُهُمْ فَكُلُوا مِنْهَا
(۳۶:۲۲)

جب پہلو کے بل گر پڑیں تو ان میں سے

کھاؤ۔

☆ و ج د ☆

وَجَدَ (فعل ماضی واحد مذکر

غائب) اس نے پایا۔

وَجَدَ يَجِدُ وَجْدًا وَوَجْدًا

(ض)

(معتل) پانا۔ گم شدہ مل جانا۔

وَجَدَا (فعل ماضی ثنویہ مذکر

غائب) ان دو نے پایا۔

وَجَدُوا (فعل ماضی جمع مذکر

غائب) انہوں نے پایا۔

وَجَدْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر)

تم نے پایا۔

وَجَدْتُمُوهُمْ تم نے ان کو پایا۔

سہولت نطق و تلفظ کے لئے فعل کے آخر میں

ضمیر متصل سے پہلے (و) کا اضافہ کیا گیا ہے۔

وَجَدْتُ (فعل ماضی واحد متکلم)

میں نے پایا۔

کتاب الواو

☆ ج ۵

يُوجِّهُ سَاكِنَ بَابِ تَفْعِيلٍ (فعل)
مضارع واحد مذكر غائب (وہ بھیجتا ہے۔)

تَوَجَّهَ بَابِ تَفْعِيلٍ (فعل)
ماضی واحد مذكر غائب (اس نے رخ کیا۔)

تَوَجَّهَ تَوَجَّهًا (باب تَفْعِيلٍ) کسی جگہ
کارخ کیا۔ تَلْقَاءَ بِرِطْفٍ وَجْهِهَا مَنْصُوبٌ

(الْوَجْهِةُ) آبرومند۔ صاحبِ وجاہت

رَأْسُهُ الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ
وَجْهِهَا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

(۳۵:۳)

جس کا نام مسیح عیسیٰ ابن مریم ہوگا (اور) جو
دنیا اور آخرت میں با آبرو ہوگا۔

وَجَّهَ (اسم) لفظی ترجمہ: چہرہ
أَلْفَهُ عَلِيٌّ وَجْهَهُ (۹۶:۱۲)

اس کے منہ پر ڈال دیا۔
وَجَّهَ بمعنی چہرہ۔ کچھ دوسرے معنوں میں

استعمال ہوا ہے مثلاً:
فَأَيُّنَّمَاتُوا لَوْ افْتَمَّ وَجَّهُ اللَّهُ

(۱۱۵:۲)

تو جہر بھی تم رخ کرو ادھر ہی اللہ کی
ذات ہے۔

زَحْرَىٰ أَوْ طَبْرِي كِي رَأَيْتَ فِي وَجْهِ اللَّهِ
سے مراد قبلہ ہے۔

الْجِهَةُ الَّتِي رَضِيَتْهَا وَأَمْرٌ بِهَا أَيْ
الْقِبْلَةُ

جس سمت کو اس نے پسند کیا۔ اور نماز میں
اس طرف منہ کرنے کا حکم دیا یعنی قبلہ۔

(۳) دل اور جان۔
بَلَسِي مَنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ
مُحْسِنٌ فَلَهُ أَجْرُهُ عِنْدَ رَبِّهِ

(۱۱۳:۲)

ہاں جو شخص خدا کے آگے گردن جھکا دے

فَلَوْبٌ يَوْمَئِذٍ وَاجِفَةٌ (۸:۷۹)
اس دن لوگوں کے دل خائف ہو رہے ہوں
گے۔

أَوْ جَفْتُمْ بَابِ أفعالٍ (فعل ماضی
جمع مذكر حاضر)

أَوْ جَفَّ إِيجَافًا كَهَوْرَةٍ يَأُونُ
کو تیز چلانا۔

☆ ج ل

وَجَلَّتْ (فعل ماضی واحد مؤنث
غائب) اس عورت نے ڈر یا خطرہ محسوس کیا۔

وَجَلَّ يُوَجِّلُ وَجَلًّا (س)
ڈرنا۔ تیزی اور جلدی محسوس کرنا۔ دل کی

حرکت میں ارتعاش۔ خوف۔
لَا تُوَجِّلُ (فعل نہی واحد مذكر
حاضر) خوف مت کرو۔

وَجَلُّونَ (اسم فاعل جمع مذكر)
خوف محسوس کرنے والے

وَجَلَّةٌ (اسم صفت مؤنث)
خوفزدہ۔ مذكر وَجَلَّ

☆ ج ه

وَجَّهْتُ بَابِ تَفْعِيلٍ (فعل)
ماضی واحد متکلم (میں نے رخ کیا۔)

وَجَّهْتُ يُوَجِّهُ (باب تَفْعِيلٍ)
(۱) رخ کرنا۔ بہ طرف (۲) کسی کو کسی چیز

کے لئے بھیجنا۔
إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِي (۷۹:۶)

میں نے اپنا رخ کیا۔

متکلم) میں پاتا ہوں۔
لَا أُجِدُّ فِيهِ شَيْئًا

لَا جِدُّنَ لَامٌ تَاكِيدٌ لِنُونٍ ثَقِيلَةٍ (فعل)
مضارع واحد متکلم) میں ضرور پالوں گا۔

وَجَدَّ (فعل ماضی مجہول واحد
مذكر غائب) وہ مل گیا۔ پالیا گیا۔

مَنْ وَجَدَ فِي رَحْلِهِ فَهُوَ جَزْأُوهُ
(۷۵:۱۲)

جس کے شلیتے میں پہلے وہ دستیاب ہو وہی
اس کا بدل قرار دیا جائے۔

وَجَدَّ (اسم) ذرائع۔ وسعت

أَسْكِنُوا هُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِنْ
وُجْدِكُمْ (۶:۶۵)

مطلقہ عورتوں کو (ایام عدت میں) مقدور
کے مطابق وہیں رکھو جہاں خود رہتے ہو۔

☆ ج س

أَوْجَسَ (فعل ماضی واحد مذكر
غائب) محسوس کیا۔

أَوْجَسَ يُوَجِّسُ إِيجَاسًا - مِنْ
(باب أفعال) دل میں (شک یا خوف)

محسوس کرنا۔

☆ ج ف

وَاجِفَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)
دھڑکنہ۔

وَجَفَّ يَجِفُّ وَجْفًا وَجْجَفًا
(ض)

جوش میں آنا انتہائی پریشان حالت میں ہونا۔

کتاب الواو

و ح ی ☆

بناؤ (یعنی ہماری نگرانی میں) اور ہماری وحی کے مطابق۔

أَوْحَىٰ إِلَيَّ - معتل باب افعال (فعل)
ماضی واحد مذكر غائب) اس نے وحی کی
(۱) نبیوں اور رسولوں کی فرشتوں یا دوسرے ذرائع سے وحی۔

فَأَوْحَىٰ إِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهَلِكَنَّ
الظَّالِمِينَ (۱۳:۱۳)
تو پروردگار نے ان کی طرف وحی بھیجی کہ ہم
ظالموں کو ہلاک کر دیں گے۔
(۲) ابھارا۔

وَأَوْحَىٰ رَبُّكَ إِلَى النَّعْلِ
(۶۸:۱۶)
اور تمہارے پروردگار نے شہد کی کھپیوں سے
ارشاد فرمایا۔
(۳) نمایاں کیا۔

فَخَرَجَ عَلَى قَوْمِهِ مِنَ الْمِحْرَابِ
فَأَوْحَىٰ إِلَيْهِمْ أَنْ سَبِّحُوا بُكْرَةً
وَعَشِيًّا (۱۱:۱۹)
پھر وہ عبادت کے حجرے سے نکل کر اپنی قوم
کے پاس آئے تو ان سے اشارے سے کہا
کہ صبح و شام (خدا کو) یاد کرتے رہو۔
(۳) تفویض کیا۔

وَأَوْحَىٰ لِمَنْ فِي سَمَاءٍ أَمْرَهَا
(۱۲:۴۱)
اور ہر آسمان میں اس کے کام کا حکم بھیجا یعنی
اس کو اس کا کام تفویض کیا۔

أَوْحَيْتُ مَعْتَلٌ (باب افعال)
(فعل ماضی واحد متکلم) میں نے حکم بھیجا
وَإِذَا وَحْيَتْ إِلَى الْحَوَارِيِّينَ أَنْ
إِيمَانِي وَيَرْسُولِي (۱۱۱:۵)
اور جب میں نے حواریوں کی طرف حکم بھیجا

ہمیں اس شخص سے سمجھ لینے دو جسے ہم نے
اکیلا پیدا کیا۔

وَحَدَّ اَكَيْلَا
وَحَدَّ اَكَيْلَا

☆ و ح ش

الْوَحْشُ (اسم جمع) وحشی
جانور۔ درندے۔
مفرد: وَحْشٌ

☆ و ح ی

وَحْيٌ (اسم) ایک نشان۔ وحی
(پیغام الہی)

وَحْيٌ يَجِيءُ وَحْيًا (ض) معتل
وَأَوْحَىٰ يُوحِي وَيُوحِي إِلَيَّ
باب افعال۔ وحی بھیجنا۔ ظاہر کرنا۔ اطلاع
دینا۔ ابھارنا۔

الْوَحْيُ آسَانِي الْهَامِ
إِنَّ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحِي (۴:۵۳)
یہ (قرآن) تو خدا کا حکم ہے جو (ان کی
طرف) بھیجا جاتا ہے۔

قُلْ إِنَّمَا أُنذِرُكُمْ بِالْوَحْيِ
(۳۵:۲۱)
کہہ دو کہ میں تمہیں خدا کے حکم کے مطابق
نصیحت کرتا ہوں۔

(۲) ہدایت دینا یا ابھارنا
وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا
(۳۷:۱۱)
اور ایک کشتی ہمارے حکم سے ہمارے روبرو

یعنی ایمان لائے اور وہ نیکو کار بھی ہو تو اس کا
صلاص کے پروردگار کے پاس ہے۔

(۳) توڑنا یا بطور ایک جز کے ظاہر ہونا۔
إِمْسُوا بِأَلْدِي أَنْزَلَ عَلَيَّ الَّذِينَ
إِمْسُوا وَجْهَ النَّهَارِ وَاتَّخَفُوا
أَجْرَهُ (۷۲:۳)

جو کتاب مومنوں پر نازل ہوئی ہے اس پر
دن کے شروع میں تو ایمان لادو اور اس کے
آخر میں انکار کر دیا کرو۔
(۵) امر واقعہ کے مطابق۔

ذَلِكَ أَذَىٰ أَنْ يَأْتُوا بِالشَّهَادَةِ
عَلَىٰ وَجْهَيْهَا (۱۰۸:۵)
اس طریق سے بہت قریب ہے کہ لوگ صحیح
صحیح (امر واقعہ کے مطابق) شہادت دیں۔

(۶) خاطر واسطے
إِنَّمَا نُنظِمُكُمْ لِوَجْهِ اللَّهِ (۹:۷۶)
ہم تم کو خالص خدا کی خاطر کھلاتے ہیں۔
وَجُزْءٌ (اسم) چہرے
وَجْهَةٌ (اسم) سمت طرف

☆ و ح د

وَاحِدٌ (اسم عدد) ایک
وَاحِدًا منصوب
وَاحِدَةٌ (صفت) ایک
کسی اسم مؤنث کے لئے صفت

كَانَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً (۲۱۳:۲)
پہلے تو سب لوگوں کا ایک ہی مذہب تھا۔
وَاحِدًا (صفت) اکیلا بغیر
کسی مددگار کے۔

ذُرِّيٌّ وَمَنْ خَلَقْتُ وَاحِدًا
(۱۱:۷۳)

بہت سے اہل کتاب اپنے دل کی جلن سے یہ جانتے ہیں کہ ایمان لا چکنے کے بعد تم کو پھر کافر بنا دیں۔

وَدَّتْ (مضارع) (فعل ماضی واحد مذکر غائب) (ایک جماعت) نے چاہا۔

وَدُّوا (مضارع) (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے دل سے چاہا

يُوَدُّ (مضارع) (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ دل سے چاہتا ہے۔

يُوَدُّوا (مضارع) (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ چاہتی ہے۔

تَوَدُّونَ (مضارع) (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم چاہتے ہو۔

يُوَدُّوا (مضارع) (ان ساقط فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ چاہتے ہیں کہ کاش۔

وَدَّ (مضارع) (اسم مصدر) محبت۔ شفقت۔

وَدُوْدٌ اسم مبالغہ (اسم) انتہائی محبت کرنے والا۔ شفیق۔ بہت زیادہ محبت کرنے والا۔

الْوَدُوْدُ اللہ کے اسمائے حسنیٰ میں سے ایک نام۔

مَوَدَّةٌ (مصدر میثقی) محبت کرنا

يُوَادُّونَ (باب مفاعله مضارع) (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ دوستی کرتے ہیں۔

وَادَّ يُوَادُّ وَوَادَّأ وَوَادَّةٌ (باب مفاعله) دوست بنانا۔ باہمی محبت قائم کرنا۔

وَدَّ وَوَدَّأ (منسوب اسم معرفہ)

وَدَّ اس کا تلفظ وُدَّ اور اُدَّ بھی ہے (یعنی

اور اگر ہدایت پر ہوں تو یہ اس کا طفیل ہے جو میرا پروردگار میری طرف وحی بھیجتا ہے۔

لَيُوْخُوْنُ لام تاکید (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ ضرور سرگوشی کرتے ہیں۔

نُوْجِيْ ممتل باب افعال (فعل مضارع جمع متکلم) ہم نے وحی کی۔

اَوْجِيْ ممتل (باب افعال) (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) وحی کی گئی۔

يُوْخِيْ ممتل باب افعال (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) وحی کی جاتی ہے۔

يُوْخِ ساکن۔ ممتل (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) کہ وحی کی جاتی ہے۔

لَمْ يُوْخِ اِلَيْهِ شَيْءٌ (۹۳:۶) حالانکہ اس کی طرف کچھ بھی وحی نہ آئی ہو۔

☆ ۵۵

وَدَّ (مضارع) (فعل ماضی واحد مذکر غائب) محبت کی۔ چاہا۔ پسند کیا۔

وَدَّيُوْدٌ وَوَدَّأ وَوَدَّأ (ف) (ممتل اور مضارع) محبت کرنا۔ چاہنا۔ خواہش کرنا۔

لَوَّ - لَوَّأَنَّ - وَدَّ لَوَّ اس نے چاہا کہ کاش

وَدَّلُوْا لَهٗ اس نے چاہا کہ کاش اس کے پاس ہوتا۔

وَدَّ كَيْفِيْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوَّ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِكُمْ كَفٰرًا (۱۰۹:۲)

کہ مجھ پر اور میرے رسول پر ایمان لاؤ۔ اَوْحَيْنَا ممتل (باب افعال)

فعل ماضی جمع متکلم (۱) ہم نے وحی کی (رسول کی طرف وحی)۔

اِنَّا اَوْحَيْنَا اِلَيْكَ كَمَا اَوْحَيْنَا اِلَى نُوْحٍ وَالنَّبِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهٖ (۱۶۳:۳)

ہم نے تمہاری طرف اسی طرح وحی بھیجی ہے جس طرح نوح اور ان کے بعد کے نبیوں کی طرف بھیجی تھی۔

(۲) دل میں ڈال دیا۔

وَاَوْحَيْنَا اِلَى اُمِّ مُوسٰى اَنْ اَرْضِعِيْهٖ (۷:۲۸)

اور ہم نے موسیٰ کی ماں کی طرف وحی بھیجی یعنی اس کے دل میں ڈال دیا (یہ کہتے ہوئے)

کہ اس کو دودھ پلاؤ۔

يُوْجِيْ ممتل باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) (۱) کان میں ڈال دیتا ہے۔

يُوْجِيْ بَعْضُهُمْ اِلَى بَعْضٍ زُخْرُفِ الْقَوْلِ غُرُوْرًا (۱۱۳:۶)

وہ دھوکا دینے کے لئے ایک دوسرے کے دل میں طبع کی ہوئی باتیں ڈالتے رہتے ہیں۔

(۲) فرماتا تھا۔

اِذْ يُوْجِيْ رَبُّكَ اِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ مَعَكُمْ (۱۲:۸)

جب تمہارا پروردگار فرشتوں کو ارشاد فرماتا تھا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں۔

(۳) رسولوں کی طرف وحی کرتا ہے۔

وَ اِنْ هَتَدَيْتُ فَبِمَا يُوحِيْ اِلَى رَبِّيْ (۵۰:۳۳)

ذَرَّ (فعل امر) (اس مادے سے
ماضی مستعمل نہیں)۔

تَذَرُّ (معتل) (فعل مضارع واحد
مذکر حاضر) تو چھوڑے گا۔

وَقَالَ الصَّلَاةُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ
اتَذَرُ مُوسَى وَقَوْمَهُ لِيُفْسِدُوا فِي
الْأَرْضِ وَيَذَرَكَ وَالْهَيْكَلُ

(۱۲۷:۷)

اور قوم فرعون میں جو سردار تھے کہنے لگے کہ
کیا آپ موسیٰ اور اس کی قوم کو چھوڑ دیجئے گا
کہ ملک میں خرابی کریں اور آپ سے اور
آپ کے معبودوں سے دشمنی ہو جائے۔

تَذَرُّ (معتل) (فعل مضارع واحد
مذکر غائب) وہ چھوڑتی ہے۔

لَا تُبْقِي وَلَا تَذَرُ (۲۸:۷۳)
(وہ آگ ہے کہ) نہ باقی رکھے گی نہ
چھوڑے گی۔

لَا تَذَرُ (معتل) (فعل نبی واحد
مذکر حاضر) مت چھوڑ۔

لَا تَذَرُنَّ (معتل) ان فقیر لڑکیوں
(فعل نبی جمع مذکر حاضر) تم ہرگز نہ چھوڑو
تَذَرُ (معتل) (فعل مضارع واحد مذکر
حاضر) تو چھوڑو۔

إِنَّكَ إِنْ تَذَرْتَهُمْ يُضِلُّوا عِبَادَكَ
(۲۷:۷۱)

اس میں شک نہیں کہ اگر تو ان کو رہنے دے گا
تو تیرے بندوں کو گمراہ کریں گے۔

تَذَرُونَ (معتل) (فعل مضارع
جمع مذکر حاضر) تم چھوڑو گے۔

تَذَرُوا (معتل) (ن ساقط) (فعل
مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم چھوڑو۔

نَذَرُ (معتل منسوب) (فعل مضارع
مذکر غائب) نظر انداز کرنا۔

وہ جدا ہوا۔ اس نے ترک کر دیا۔

وَدَّعَ يُودِّعُ تَوَدِّعًا چھوڑنا۔
مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَىٰ

(۲:۹۳)

تمہارے پروردگار نے نہ تو تم کو چھوڑا اور نہ
تم سے ناراض ہوا۔

مُسْتَوْدَعٌ (باب استفعال)۔ معتل
اسم ظرف) سٹور (مثلاً رحم اور قبر)

☆ ودق

الْوَدْقُ (اسم) بارش (ہلکی
یا تیز کسی قسم کی بھی بارش
وَدَّقَ يَدْقُ وَ دَقَّ (ض) معتل
بارش برسا۔

☆ ودی

دِيَّةٌ (اسم) خون بہا۔ قتل کے
معاوضہ/ تاوان۔

وَادٍ (اسم) وادی

وَادِيًا منسوب۔

أُودِيَةٌ (اسم) جمع وادیاں۔
مفرد: وَادٍ

☆ وذر

يَذَرُ (معتل) (فعل مضارع واحد
مذکر غائب) وہ چھوڑتا ہے/ چھوڑے گا۔

وَذَرَ يَذَرُ وَ ذَرًا (ف) (معتل)
چھوڑنا۔ ترک کرنا۔ نظر انداز کرنا۔

دوستی (شفقت) قرآن کریم کی روایت کے
مطابق یہ ایک دیوتا تھا جس کی حضرت نوح
کے زمانے میں پوجا کی جاتی تھی لیکن اس
سے یہ نتیجہ نکالنا غلط ہوگا کہ حضرت محمد ﷺ
کے زمانے میں اس بت کی پوجا ترک کر دی
گئی تھی کیونکہ ہمارے پاس اس بات کے
خلاف کافی شواہد موجود ہیں۔ چنانچہ نابذ
شاعر کہتا ہے۔

”اے وہ! میں تجھے سلام کرتا ہوں“۔ اس کا
ایک بت (جسمہ) عرب کے انتہائے شمال
کے ایک نخلستان وُمدہ کے مقام پر موجود تھا۔
عبدوۃ نام نمایاں اور ممتاز قبائل کے ناموں
سے ملتا ہے۔ (بحوالہ انسائیکلو پیڈیا آف
ریلیجیونس ہسٹنڈنگس جلد ۲ ص ۶۱۲)
قرآن کریم میں وِذ کے بارے میں یہ
تفصیل کہیں موجود نہیں (مترجم)

☆ ودع

دَعٌ (معتل) (فعل امر واحد مذکر حاضر)
لفظی ترجمہ: چھوڑو۔

وَدَّعَ يَدْعُ وَ دَعَا (ف) معتل
دَعٌ - (فعل امر) چھوڑنا

يَدْعُ (فعل مضارع
اس مادے امر اور مضارع اور کوئی مشتق
صیغہ مستعمل نہیں ہے۔

وَلَا تَطْعَمُ الْكٰفِرِيْنَ وَ الْمُنٰفِقِيْنَ
وَ دَعَا اَذْلٰهُمُ (۲۸:۳۳)

اور کافروں اور منافقوں کا کہنا نہ ماننا اور نہ
ان کے تکلیف دینے پر نظر کرنا۔

وَدَّعَ (معتل) (فعل ماضی واحد
مذکر غائب) لفظی ترجمہ: اس نے چھوڑ دیا

أَوْرُقُوا (معتل باب افعال) فعل
ماضی مجہول جمع مذکر غائب) وہ وارث
بنائے گئے۔
الْوَرَاثُ (اسم) وراثت۔ میراث
وَرَاثَاتٍ (ت) سے بدل گئی۔
مِيرَاثَاتٍ (اسم) میراث۔ وراثت

ور ۵

وَرَدٌ (فعل ماضی واحد مذکر
غائب) وارد ہوا وہ آیا۔ پہنچا۔
وَرَدٌ يُوْرِدُ وُرُودًا (معتل
آ موجود ہونا۔ وارد ہونا۔ بالخصوص دریا کے
کنارے یا کسی گھاٹ پر پانی پینے کے لئے اترنا
وَرَدُوا (فعل ماضی جمع مذکر
غائب) وہ نیچے اترے۔
(۲) نیچے اتر جانا۔

لَوْ كَانَ هَؤُلَاءِ الْإِنْسَانُ مَا وَرَدُوهَا
(۹۹:۲۱)
اگر یہ لوگ درحقیقت معبود ہوتے تو نیچے
جہنم میں داخل نہ ہوتے۔
وَارِدٌ (اسم فاعل واحد مذکر
(۱) وارد ہونے والا۔
وَإِنْ مِّنْكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا (۷۱:۱۹)
اور تم میں سے کوئی شخص مگر اسے اس پر گزرتا
ہوگا۔

(۲) پانی کھینچنے والا۔ کسی قافلے میں سے
پانی کی تلاش میں جانے والا شخص۔
وَجَاءَتْ سَيَّارَةٌ فَأَسْأَلُوْا وَارِدَهُمْ
فَأَدْلَى دَلْوَهُ (۱۹:۱۲)
(اس کنویں کے قریب) ایک قافلہ آ وارد
ہوا اور انہوں نے پانی کے لئے اپنا سقیاہ

كَمْهًا (۱۹:۳)
مومنو! تم کو جائز نہیں کہ تم زبردستی عورتوں
کے وارث بن جاؤ۔
نَوْرٌ (معتل) فعل مضارع
جمع متکلم) ہم وارث بنیں گے/ ہم وارث
بننے ہیں۔

يُوْرِدُ (فعل مضارع
معتل) واحد مذکر غائب) وہ وارث بنے گا
يُوْرِدُونَ (معتل) فعل مضارع
جمع مذکر غائب) وہ وارث بننے ہیں۔
يُوْرِدُ (معتل) فعل مضارع
معتل) واحد مذکر غائب) وہ وارث بنایا جاتا ہے۔
الْوَارِثُ (اسم فاعل واحد
مذکر) وارث
الْوَارِثُونَ (اسم جمع) وارث
سرپرست۔

الْوَارِثِينَ منصوب۔ وارث
أَوْرَثَ (معتل باب افعال) فعل
ماضی واحد مذکر غائب) اس نے وارث
بنایا۔

أَوْرُقْنَا (معتل۔ باب افعال)
(فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے وارث بنایا
يُوْرِدُ (معتل باب افعال) فعل
مضارع واحد مذکر غائب) وہ وارث بناتا
ہے۔

نُوْرِدُ (معتل باب افعال) فعل مضارع
جمع متکلم) ہم وارث بناتے ہیں۔
أَوْرُقْتُمْ (معتل باب افعال
(فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر) تم وارث
بنائے گئے۔
أَوْرُقْتُمُوْهَا (تم اس عورت کے وارث
بنائے گئے)

جمع متکلم) کہ ہم چھوڑیں۔
نَلَذُّ مَرْفُوعٌ (فعل مضارع جمع
متکلم) ہم چھوڑیں گے۔
وَنَلَذُّهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ
(۱۱۰:۶)
اور ہم ان کو چھوڑ دیں کہ یہ اپنی سرکشی میں
نیکتے رہیں۔

لِيَلَذُّ (معتل) فعل مضارع واحد
مذکر غائب) کتبہ چھوڑے۔
يَلَذُّ (معتل) فعل مضارع واحد
مذکر غائب) وہ چھوڑے گا۔ وہ چھوڑے۔
يَلَذُّونَ (معتل) فعل مضارع جمع
مذکر غائب) وہ چھوڑتے ہیں۔
ذَرَّ (معتل) فعل امر واحد مذکر حاضر)
تو چھوڑ دے۔
ذَرُّوا (معتل) فعل امر جمع مذکر
حاضر) تم چھوڑ دو۔

ور ۵

وَرِثٌ (معتل) فعل ماضی واحد
مذکر غائب) وہ وارث بنا۔
وَرِثٌ يَرِثُ وِرْثًا وَ إِرْثًا وَ إِرْثَةً وَ
وِرْثَةً (ح)
معتل۔ (۱) وراثت پانا۔ (۲) کسی کا
وارث بن جانا (۳) زندہ رہنا۔ کسی کے
بعد کسی کا مالک یا سرپرست ہونا۔
وَرِثُوا (فعل ماضی جمع
مذکر غائب) وہ وارث ہوئے۔
تَوَرَّثُوا (منصوب) ساقط (فعل
مضارع جمع مذکر حاضر) تم وارث بنو گے۔
لَا يَجِئُ لَكُمْ أَنْ تَوَرَّثُوا النِّسَاءَ

کتاب الواو

☆ وزر

أُوزِي يُوزِي بُوزِي إِزَاءُ أَ أَكْ جَلَانَا
أَفْرَاءُ يُعْمُ النَّارُ اللَّيْلِيُّ تُوزُونَ
(۷۱:۵۶)
بھلا دیکھو تو جو آگ تم درخت سے نکالتے
ہو۔
المُوزِيَاتُ معتل (اسم فاعل جمع
مؤنث) آگ نکالتے والے۔

☆ وزر

يَزِدُونَ معتل (فعل مضارع
جمع مذکر غائب) وہ اٹھاتے ہیں۔
وَزَزَ يَزُوزُ وَزْزَا (ض) معتل
وزن اٹھانا۔ بوجھ اٹھانا۔
تَزَوَّرَ معتل (فعل مضارع
واحد مؤنث غائب) وہ بوجھ اٹھاتی ہے۔
لَا تَزُوْرُ وَازِرَةٌ وَزْرًا أُخْرَى (۱۶۳:۶)
کوئی شخص کسی کے گناہ کا بوجھ نہیں اٹھائے
گا۔
وَازِرَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)
وزن/بوجھ اٹھانے والی۔
وَزَّرَ (اسم) بوجھ۔ بھاری وزن۔ بار
أَوْزَارًا (اسم جمع) بوجھ۔ وزن
قرآن کریم میں وِزْرٌ اور اس کا صیغہ جمع
گناہ اسلحہ اور بدی کی پاداش کے معنوں میں
آئے ہیں۔ مثلاً:
لَا تَزُوْرُ وَازِرَةٌ وَزْرًا أُخْرَى (۱۵:۱۷)
کوئی شخص کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے
گا۔
(۲) پاداش بدی۔

مَنْ أَعْرَضَ عَنْهُ فَإِنَّهُ يَحْمِلُ يَوْمَ
الْقِيَامَةِ وِزْرًا (۱۰۰:۲۰)

وَزَقَّةٌ ایک پتا۔
وَرِقٌ (اسم) (۲) سکہ۔ رقم
مبلغ۔

فَابْعَثُوا أَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هَذِهِ
إِلَى الْمَدِينَةِ (۱۹:۱۸)
تو اپنے میں کسی کو یہ سکہ دے کر شہر بھیجو۔

☆ وری

وَرِي معتل (باب مفاعله)
(فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) اسے
یوں بھی وُزِرَ لکھا گیا ہے (چھپایا گیا۔
وَارِي يُوَارِي مُوَارَاةً باب مفاعله
چھپانا۔ پوشیدہ رکھنا۔
يُوَارِي معتل (باب مفاعله) (فعل
مضارع واحد مذکر غائب) وہ چھپاتا ہے۔
كَيْفَ يُوَارِي كَيْسَ چھپائے۔
أُوَارِي معتل (باب مفاعله) (فعل
مضارع واحد متکلم) میں چھپاتا ہوں۔
تَوَارَتْ معتل (باب تفاعل) (فعل
ماضی واحد مؤنث غائب) غائب ہوگئی۔
(یعنی سورج)

(سورج عربی میں مؤنث ہے)
تَوَارَى يَتَوَارَى (باب تفاعل)
اپنا آپ چھپانا۔ چھپنا
يَتَوَارَى معتل (باب تفاعل) (فعل
مضارع واحد مذکر غائب) اپنے آپ کو
چھپاتا ہے۔
وَرَاءَ (اسم) دوز۔ پرے۔

پیچھے۔ کنارے۔
تَوَزَّوْنَ معتل (باب افعال) (فعل
مضارع جمع مذکر حاضر) تم جلاتے ہو۔

بھیجا اس نے تو میں ڈول لکھایا۔
وَارِدُونَ (اسم فاعل جمع مذکر
(۳) ل۔ نیچے اترنے والے۔
حَسَبَ جَهَنَّمَ أَنْتُمْ لَهَا وَارِدُونَ
(۹۸:۲۱)
دوزخ کا ایندھن ہو گئے تم سب اس میں
داخل ہو کر رہو گے۔
المُوزُوْدُ (اسم مفعول واحد مذکر)
نیچے اتر اہوا۔

الْوِرْدُ (اسم) پانی کا گھاٹ
بَشَّ الْوِرْدُ الْمُوَزُوْدُ (۹۸:۱۱)
اور جس مقام پر وہ اتارے جائیں گے وہ
تڑپے۔
(۲) پانی میں آنے والے۔
وَسُوقِ الْمُسْحَرَمِينَ إِلَى جَهَنَّمَ
وَزْدًا (۸۶:۱۹)
اور گناہ گاروں کو دوزخ کی طرف پیاسے
ہانگے لے جائیں گے۔
أُوْرِدَ معتل (باب افعال)
(فعل ماضی واحد مذکر غائب) داخل کیا جا
اتارا۔

أُوْرِدَ إِفْرَادًا کسی کو داخل کرنا
جاتا۔

فَأُوْرِدُهُمُ النَّارَ (۹۸:۱۱)
ان کو دوزخ میں جاتا رہے گا۔
وَزْدَةً (اسم) گلاب کا ایک پھول
وَزْدٌ (اسم جمع)
الْوَرِيْدُ (اسم) شہرگ

☆ ورق

وَرِقٌ (اسم جمع) (۱) پتے

کتاب الواو

☆ وس ط ☆

خدا ہی تو ہے جس نے سچائی کے ساتھ کتاب نازل فرمائی اور (عدل و انصاف کی) ترازو (۳) ماپ تول

وَالسَّمَاءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ
الْمِيزَانَ (۷:۵۵)

اور اسی نے آسمان کو بلند کیا اور ماپ تول قائم کیا۔

أَلَا تَطْفُوا فِي الْمِيزَانَ (۸:۵۵)
تا کہ ماپ تول میں حد سے تجاوز نہ کرنا۔

وَأَقِيمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا
تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ (۹:۵۵)

اور انصاف کے ساتھ ٹھیک تولو اور تول کم مت کرو۔

الْمَوَازِينَ (اسم جمع) ترازو
وَنَضَعُ الْمَوَازِينَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ
الْقِيَامَةِ فَلَا تَطْلُمُ نَفْسٌ شَيْئًا

(۳۷:۲۱)

اور ہم قیامت کے دن انصاف کی ترازو کھڑی کریں گے تو کسی شخص کی ذرا بھی حق تلفی نہ کی جائے گی۔

(۲) ترازو
فَمَنْ تَقَلَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَئِكَ
هُمُ الْمُفْلِحُونَ (۸:۷)

تو جن لوگوں کے (عملوں کے) وزن بھاری ہوں گے تو وہ نجات پانے والے ہیں۔

مَوَازِينٌ (اسم مفول واحد
مذکر) ٹکڑا ہوا۔

☆ وس ط ☆

وَسَطَنٌ (فعل ماضی جمع

باپ پر کئے ہیں ان کا) شکر کروں

☆ وزن ☆

وَزَنُوا (فعل ماضی جمع

مذکر غائب) انہوں نے وزن کیا۔

وَزَنَ يَزِنُ وَزْنًا (ض) - ل
تولنا۔ کسی کو تول کر دینا۔

وَإِذَا كَانُوا لَهُمْ أَوْؤَزْنُوا هُمْ
يُخْسِرُونَ (۳:۸۳)

جب ان کو تاپ کر یا تول کر دیں تو کم کر دیں
زَنُوا (فعل امر جمع مذکر

حاضر) تولو/تول کر دو۔

وَزَنُوا بِالْقِسْطِ الْمُسْتَقِيمِ
(۳۵:۱۷)

ترازو سیدھی رکھ کر تولو کرو۔

الْوَزْنُ (اسم مصدر) (۱) تولنا

وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ (۸:۷)

اور اس روز اعمال کا ٹکڑا برحق ہے۔

وَزْنًا مَنْصُوبٌ (اسم) (۲) وزن

فَلَا نَقِيصُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
وَزْنًا (۱۰۵:۱۸)

اور ہم قیامت کے دن ان کے لئے کچھ بھی
وزن قائم نہیں کریں گے۔

الْمِيزَانُ (اسم آلہ) (۱) وزن

وَأَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ
(۱۵۲:۶)

اور ماپ اور تول انصاف کے ساتھ پوری
پوری کیا کرو۔

(۲) ترازو

اللَّهُ الَّذِي أَنْزَلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ وَ
الْمِيزَانَ (۱۷:۳۲)

جو شخص اس سے منہ پھیرے گا وہ قیامت کے دن (گناہ کا) بوجھ اٹھائے گا۔

(۳) اٹھ یا جگ کے باعث عائد دوسرے بوجھ۔

حَتَّى تَضَعَ الْحَرْبُ أَوْزَارَهَا

(۴:۲۷)

یہاں تک کہ (فریق مقابل) لڑائی کے ہتھیار ہاتھ سے رکھ دے۔

وَزِينُوا (اسم فاعل واحد مذکر)
جو شخص بحیثیت وزیر حکومت کا کاروبار چلانے

کی ذمہ داری کا بوجھ اٹھاتا ہو۔

پیغمبر ﷺ کے مشیر اور معاون کی حیثیت سے تبلیغ کا کام جاری رکھتا ہو۔ (رازی)

وَزَزْ (اسم ظرف) پناہ گاہ
الْجَبَلِ الْمُنْبَعِثِ تَأْتِلُ سَائِلًا پھاڑ۔

☆ وزع ☆

يُوزَعُونَ (فعل مضارع
معتل) مجھول جمع مذکر غائب) انہیں جنگی نظم میں

تقسیم/تقسیم/تقسیم کیا جائے گا۔ یا ان کے
مناصب کے اعتبار سے مقرر کیا جائے گا۔

وَزَعٌ يَزْعُ وَزَعًا (ف)
پخت رکھنا۔ سہارا دینا، مزدوں کو ان کے

درجوں میں جنگی نظم کے اعتبار سے رکھنا۔

أَوْزَعٌ (فعل امر واحد
معتل) تولیج دے۔ ہمت دے۔

أَوْزَعٌ يُزَاعُ ابھارتا۔
رَبِّ أَوْزَعِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ

(۱۹:۲۷)

اے میرے پروردگار! مجھے توفیق عطا فرما
کہ (جو احسان تو نے مجھ پر اور میرے ماں

کتاب الواو

وسع

(۲) کثرت و وسعت -
يَسْجُدُ فِي الْأَرْضِ مُرَاعِمًا كَثِيرًا
وَسَعَةً (۱۰۰:۴)
وہ زمین میں بہت ہی جگہ اور کشائش پائے گا۔

(۳) دولت -

يُغْنِي اللَّهُ الْكُلَّ مِمَّنْ سَعَيْهِ (۱۳۰:۴)
خدا ہر ایک کو اپنی دولت سے غنی کر دے گا۔
وَأَسِعَ مَعْتَلٌ (اسم فاعل واحد
مذکر) وسعت والا۔

وَكَانَ اللَّهُ وَأَسِعًا حَكِيمًا (۱۳۰:۴)
اور خدا بڑی کشائش والا اور حکمت والا ہے۔
إِنَّ اللَّهَ وَأَسِعَ عَلِيمٌ (۱۱۵:۲)
بے شک خدا صاحب وسعت اور باخبر ہے۔
وَأَسِعَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)
وسیع - کشادہ

أَلَمْ تَكُنْ أَرْضَ اللَّهِ وَأَسِعَةً
(۹۷:۴)

کیا خدا کا ملک فراخ نہیں تھا۔

الموسع معتل (باب افعال) اسم
فاعل واحد مذکر) صاحب وسعت دولت مند۔
أَوْسَعُ يُوسِعُ يُوسِعًا (باب افعال)
وسیع کرنا۔ کشادہ کرنا۔ (یعنی جو وسعت
رکھتا ہو یا بڑی حد تک وسعت دے سکے یا
جو خوشحال ہو۔

موسعون معتل (باب افعال) اسم
فاعل جمع مذکر) بہت وسعت رکھنے والے یا
دیئے والے۔

وَسِعَ (اسم) گنجائش۔ کشادگی
لَا يَكْفِيكَ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وَسِعَهَا
(۲۸۶:۲)

خدا کسی کو اس کی طاقت (گنجائش) سے

اکثریت کی رائے کے مطابق عمر کی نماز ہے۔
وَسَطًا مَنْصُوبٌ (وَسَطٌ)
دو انتہاؤں کے درمیان۔ انصاف کے
ساتھ متوازن۔

وَكَذَلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا
(۱۳۳:۲)

اور اسی طرح ہم نے تم کو ایک امت
معتدل بنایا۔

وسع

وَبِيعَ مَعْتَلٌ (فعل ماضی واحد
مذکر غائب) وہ وسیع ہوا۔

وَبِيعَ يَبِيعُ بَيْعَةً وَسَعَةً (س)
کافی ہونا۔ مانا۔ حاوی ہونا چھا جانا شامل
ہوتی ہے۔

وَبِيعَ كُرْبِيئَةُ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ (۲۵۵:۲)

اس کی بادشاہی (اور علم) آسمان اور زمین
میں سب پر حاوی ہے۔

وَبِيعَتْ مَعْتَلٌ (فعل ماضی واحد
مؤنث غائب) شامل ہے۔

وَرَحْمَتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ
(۱۵۶:۷)

اور جو میری رحمت ہے وہ ہر چیز کو شامل
ہے۔

وَبِيعَتْ مَعْتَلٌ (فعل ماضی واحد
مذکر حاضر) تو حاوی ہے۔

سَعَةٌ مَعْتَلٌ (اسم مصدر) گنجائش
فراخی۔

لَمْ يَأْتِ سَعَةً مِنَ الْمَالِ (۲۴۷:۲)
اس کے پاس تو بہت ہی دولت بھی نہیں ہے۔

مؤنث غائب) وہ عین وسط میں گھس گھس
وَسَطٌ يَسِطُ وَسَطًا (ض)
(معتل) درمیان میں ہونا۔ درمیان میں
گھس جانا

فَوَسَطْنَ بِهِ جَمْعًا (۵:۱۰۰)
پھر اس وقت (دُشمن کی فوج کے عین وسط
میں جا گئے ہیں۔

وَسَطًا مَنْصُوبٌ (وَسَطٌ) درمیان
وَكَذَلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا
(۱۳۳:۲)

اور اسی طرح ہم نے تم کو امت معتدل بنایا
ہے۔

أَوْسَطٌ (وَسَطٌ کی تفضیل)
اوسط۔ درمیان درجے کا۔

مِنْ أَوْسَطِ مَا تَطَّعُمُونَ أَهْلِيكُمْ
(۸۹:۵)

جو تم اپنے اہل و عیال کو کھلاتے ہو اس کا
درمیانہ درجہ۔

(۲) اوروں میں سب سے بہترین۔

قَالَ أَوْ سَطَّهُمْ أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ لَوْلَا
تُسَبِّحُونَ (۲۸:۲۸)

ایک جوان میں فرزانہ (بہترین) تھا بولا:

کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ تم تسبیح
کیوں نہیں کرتے۔

الْوَسْطِيُّ (اسم تفضیل مؤنث)
درمیانہ۔

حَفِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ
الْوَسْطَى (۲۳۸:۲)

(مسلمانو) سب نمازیں خصوصاً سبوح کی نماز
(یعنی نماز عصر) پورے التزام کے ساتھ ادا
کرتے رہو۔

صلوة وسطی یعنی درمیانی نماز مفسرین کی

کتاب الواو

☆ وصف

☆ وشى

شِيَّة (اسم) داغ-نشان-
وَشِي يَشِي وَيَشِي وَشِيَّةً (ض)
(معتل) (انہیل میں) لے ہوئے رنگوں
سے کپڑا پینٹ کرنا۔

☆ وصب

وَاصِبٌ (اسم فاعل واحد
مذکر) پائیدار-لازوال
وَصَبٌ يَصِبُ وَوُصْبًا (ض)
لازوال وپائیدار ہونا۔
وَاصِبًا منصوب (اسم فاعل
واحد مذکر) ہمیشہ کے لئے لازوال

☆ وصف

يَصْفُونَ (معتل) (فعل مضارع
جمع مذکر غائب) وہ بیان کرتے ہیں۔
وَصَفٌ يَصِفُ وَوُصْفًا (ض)
(معتل) اچھی یا بری رائے کا اظہار۔
(۲) کسی بات کو بطور واقع ثابت کرنا۔
(۳) کوئی چیز حاصل کرنا مثلاً:
فَلَا تَنْ يَصِفُ السَّخِرَ فَلَا تَنْ يَصِفُ
جادو کا علم حاصل کیا۔
تَصِفٌ (معتل) (فعل مضارع
واحد مؤنث غائب) وہ بیان کرتی ہے۔
وَتَصِفُ أَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ
(۶۴:۱۶)

داغنا- داغ لگانا۔

سَنَسِمُهُ عَلَى الْخُرْطُومِ
(۱۶:۶۸)
ہم عنقریب اس کی ناک پر داغ لگائیں
گے۔
مُتَوَسِّمِينَ (معتل) (باب تفعّل)
(اسم فاعل جمع مذکر) جو نشانات پڑھتے
ہیں۔ لکھے پڑھے ذہین لوگ۔

☆ وسن

سِنَةٌ (اسم) اُدگھ
وَسَنٌ يُوَسِّنُ وَسَنًا وَسِنَةٌ (ف)
اُدگھ یا نیند آنا۔
لَا تَأْخُذْهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ (۲۵۵:۲)
نہ اسے اُدگھ آتی ہے اور نہ نیند۔

☆ وسوس

وَسْوَسَ (رباعی فعل) (فعل ماضی
واحد مذکر غائب) سرگوشی کی- کان میں ڈالا
وَسْوَسَ يُوَسْوِسُ وَسْوَسًا
(رباعی فعل) (موسوسہ ڈالنا- برے مشورے
دینا۔
يُوَسْوِسُ (رباعی فعل) (فعل مضارع
واحد مذکر غائب) وہ سرگوشی کرتا ہے
تُوَسْوِسُ (رباعی فعل) (فعل
مضارع واحد مؤنث غائب) وہ سرگوشی
کرتی ہے۔
الْوَسْوَسُ (رباعی فعل) (اسم
مصدر)۔ سرگوشی

زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔

☆ وسق

وَسَقٌ (معتل) (فعل ماضی واحد
مذکر غائب) اکٹھا ہونا۔
وَسَقٌ يَسِقُ وَوَسَقًا (ض)
اکٹھا کرنا۔ بھری چیزوں کو یکجا کرنا۔ جس
طرح رات دن بھر کی منتشر شدہ چیزوں کو
اکٹھا کر دیتی ہے۔
اِتَّسَقَ (معتل) (باب افعال)
مکمل ہوا۔
اِتَّسَقَ اِتِّسَاقًا (باب افعال)
مکمل یا کامل ہونا۔
وَالْيَلِيلِ وَمَا وَسَقَ وَالْقَمَرِ إِذَا
اِتَّسَقَ (۱۸۱۷:۸۳)
اور قسم رات اور جن چیزوں کو وہ اکٹھا کر لیتی
ہے ان کی اور قسم ہے چاند کی جب کہ وہ
کامل ہو جائے۔

☆ وسل

الْوَسِيلَةُ (اسم) رسائی کے ذرائع
اور وسائل۔ پہنچ کا راستہ۔ رسائی۔
اس فعل کا مصدری مادہ نہیں ہے۔

☆ وسم

سَنَسِمٌ (معتل) ہم عنقریب داغ
لگائیں گے۔
وَسَمٌ يَسِمُ وَسَمًا وَسِمَةٌ (ض)

کتاب الواو

☆ و ص ی

اور ان کی زبانیں جھوٹ کہتی ہیں۔
تَصَفُّونَ مَعْتَلٌ (فعل مضارع
جمع مذکر حاضر) تم بیان کرتے ہو۔
وَصَفٌ (اسم) بیان۔
کسی کی صفت بیان کرنا۔

اور ہم پے در پے ان لوگوں کے پاس
(ہدایت کی) باتیں بھیجتے رہے ہیں تاکہ
نصیحت پکڑیں۔
وَصِيْلَةٌ (اسم معرفہ) وسیلہ
نوٹ:- وسیلہ: اونٹنی یا بھیڑ، مشرکین عرب
اپنے بتوں کے نام پر بھڑ اوہام پرستی کی
رکھیں ادا کرنے کے بڑے دلدادہ تھے۔
وسیلہ اس جانور بشمول بھیڑ بکری کو کہتے تھے
جس نے بچہ جننے کے ساتویں موقع پر ایک
نر اور ایک مادہ بچہ جٹا ہو۔ (ماجد)
الوصیلہ: اس اونٹنی کو کہتے ہیں جس نے پہلا
بچہ نر جٹا ہوتا اور دوسرا مادہ۔ اونٹنی کو بطور نذر
بتوں پر چڑھایا جاتا کیونکہ اس نے نر اور
مادہ دونوں صنفوں کو جنم دیا ہوتا اس طرح وہ
نر اور مادہ دونوں صنفوں کو ملانے کا سبب بنی
ہوئی تھی (ابن کثیر)

☆ و ص ی

وَصِيٌّ (معتل باب تفعیل) فعل ماضی
واحد مذکر غائب) اس نے وصیت کی۔
وَصِيٌّ يَصِيٌّ وَصِيًّا (ض) - ب
معتل - ساتھ ملانا - ساتھ مل جانا - عروج کے
بعد زوال پذیر ہونا (یہ ترجمہ محل نظر ہے۔ مترجم
وَصِيٌّ يُوَصِّيُّ تَوْصِيَةً لِفُلَانٍ - ب

وصیت کرنا۔
إِلَى فُلَانٍ - ب ارتکاب کرنا۔ حکم دینا
وَوَصِيٌّ بَهَا يُبْرَاهِيمُ بَيْنِيهِ (۱۳۲:۲)
اور ابراہیم نے اپنے بیٹوں کو اس بات کی
وصیت کی۔
وَوَصِيْنَا مَعْتَلٌ - باب تفعیل -
(فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے وصیت کی۔
تَوْصِيَةً مَعْتَلٌ - باب تفعیل
(اسم مصدر) (معاملات کا) انتظار
أَوْصِيٌّ مَعْتَلٌ باب افعال (فعل ماضی
واحد مذکر غائب) اس نے وصیت کی۔
أَوْصِيٌّ يُوَصِّيُّ إِنْصَاءً
(معتل - باب) افعال - وصیت کرنا۔ حکم
دینا۔ نصیحت کرنا
وَأَوْصِيْنِي بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ
مَاذُ مَثَّ حَيًّا (۳۱:۹۹)
اور جب تک زندہ ہوں مجھے نماز اور زکوٰۃ کا
حکم فرمایا ہے۔
يُوَصِّيُّ مَعْتَلٌ باب افعال (فعل
مضارع واحد مذکر غائب) وہ وصیت کرتا
ہے۔
يُوَصِّيْنُ مَعْتَلٌ باب افعال (جمع
مؤنث غائب) وہ وصیت کرتی ہیں۔
تَوْصِيُونُ مَعْتَلٌ باب افعال (فعل
مضارع جمع مذکر حاضر) تم وصیت کرتے ہو۔
يُوَصِّيُّ مَعْتَلٌ باب افعال (فعل
مضارع مجہول واحد مذکر غائب) وصیت کی
جاتی ہے۔
مَوْصٍ مَعْتَلٌ باب افعال (اسم
فاعل واحد مذکر) وصیت کرنے والا۔ (جو
فخص ترکہ چھوڑے)
تَوَاصَوْا مَعْتَلٌ باب تفاعل

رکھنے کا خدا نے حکم دیا ہے اس کو قطع کئے ڈالتے
ہیں۔
وَوَصَلْنَا (معتل باب تفعیل) فعل
ماضی جمع متکلم) ہم نے جوڑا ہے۔ پہنچایا ہے۔
وَوَصَلٌ تَوْصِيْلًا باب تفعیل - جوڑنا
وَلَقَدْ وَصَلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ

(۵۱:۲۸)

اور ہم پے در پے ان لوگوں کے پاس
(ہدایت کی) باتیں بھیجتے رہے ہیں تاکہ
نصیحت پکڑیں۔

يَصِلُ مَعْتَلٌ (فعل مضارع
واحد مذکر غائب) وہ پہنچتا ہے۔
وَوَصَلٌ يَصِلُ وَوَصْلًا وَ (ض) إِلَى
کسی جگہ پہنچنا۔ پہنچ آنا۔ پاس آنا۔ شامل
ہونا۔ دوستی چاہنا۔
تَصِلُ مَعْتَلٌ (فعل مضارع
واحد مؤنث غائب) وہ پہنچتی ہے۔
فَلَمَّا رَأَى أَيُّدِيَهُمْ لَا تَصِلُ إِلَيْهِ
نَكَرَهُمْ (۷۰:۱۱)
جب دیکھا کہ ان کے ہاتھ کھانے کی طرف
نہیں جاتے تو ان کو اجنبی سمجھا۔
(۲) شامل ہونا۔
يَصِلُونَ مَعْتَلٌ (فعل مضارع
جمع مذکر غائب) وہ شامل ہوتے ہیں۔
إِلَّا الَّذِينَ يَصِلُونَ إِلَى قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَ
بَيْنَهُمْ مَبِيتًا (۹۰:۳)

☆ و ص ل

مگر وہ لوگ جو ایسے لوگوں سے جا ملے ہوں
سوائے ان کے جنہوں نے پناہ لی ہو۔ جن
کا تمہارے ساتھ معاہدہ ہو۔
يُوَصِّلُ مَعْتَلٌ (فعل مضارع
مجہول واحد مذکر غائب) جسے ملایا جاتا ہے۔
وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ
يُوَصَّلَ (۲۷:۲)
اور جس چیز (یعنی رشتہ قرابت) کے جوڑے

کتاب الواو

☆ 9 ض ن ☆

پہلا گھر جو لوگوں (کی عبادت) کے لئے مقرر کیا گیا۔

مَوْضُوعَةٌ مَعْتَلٌ (اسم مفعول واحد مؤنث) تیار رکھے ہوئے۔ جے ہوئے۔

لَا وَضَعُوا لَامَ تَاكِيْدٍ - مَعْتَلٌ -

باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے جلدی کی۔

أَوْضَعُ : أَسْرَعُ جلدی کرنا۔ اونٹ کو تیزی سے ہانکنا۔

وَلَا أَوْضَعُوا خِلَالَكُمْ (۴۷:۹)

اور تم میں فساد ڈالنے کی غرض سے دوڑتے پھرتے۔

مَوَاضِعُ (اسم ظرف جمع) جگہیں

مِنَ الَّذِينَ هَا ذُوْا اِيْحَادٍ فَوْنُ الْكَلِمِ عَنْ مَوَاضِعِهِ (۳۶:۳)

اور یہ جو یہودی ہیں ان میں کچھ ایسے لوگ بھی ہیں کہ کلمات کو ان کے مقامات سے بدل دیتے ہیں۔

☆ و ض ن ☆

مَوْضُوْنَةٌ (مجرور) مَعْتَلٌ (اسم مفعول واحد مؤنث) (سونے اور موتیوں سے جڑاؤ کی ہوئی)۔

وَضْنٌ يَضْنُ وَضْنًا (ض)

(مَعْتَلٌ) کسی چیز کے ایک حصے کو دوسرے پر رکھ کر اسے تکرانا۔

عَلَى سُورٍ مَوْضُوْنَةٍ (۱۵:۵۶)

لعل ویاقوت وغیرہ سے جڑے ہوئے تختوں پر۔

فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّى وَضَعْتُهَا اَنْثَىٰ (۳۶:۳)

جب ان کے ہاں بچہ پیدا ہوا تو کہنے لگیں کہ میرے تولڑکی ہوئی ہے۔

(۴) نالنا۔ ہٹانا۔

وَضَعْنَا مَعْتَلٌ (فعل ماضی جمع متکلم) اور ہم نے اٹھالیا/ ہٹایا

وَ وَضَعْنَا عَنكَ وَزْرَكَ (۲:۹۳) اور تم پر سے بوجھ بھی اتا دیا۔

تَضَعُ مَعْتَلٌ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ رکھے گی۔

تَضَعُونَ مَعْتَلٌ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) (۱) اتار رکھنا۔

وَ حِيْنَ تَضَعُونَ نِيَابِكُمْ مِّنَ الظُّهَيْرَةِ (۵۸:۲۳)

اور گری گی دوپہر کو جب تم کپڑے اتار دیتے ہو۔

تَضَعُوا مَنْصُوبٌ سَاقَطٌ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم اتارتے ہو۔

تَضَعُ مَعْتَلٌ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم اتاریں گے۔

يَضَعُ - عَنِ مَعْتَلٌ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ ہٹا دے گا۔ راحت دے گا۔

وَيَضَعُ عَنْهُمْ اَصْرَهُمْ (۱۵۷:۷)

ان پر سے بوجھ اتارتے ہیں۔

يَضَعْنَ مَعْتَلٌ (فعل مضارع جمع مؤنث غائب) وہ اتا ر دیتی ہیں یا الگ رکھ دیتی ہیں۔

وَضَعُ مَعْتَلٌ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) مقرر کیا گیا۔

اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ (۹۶:۳)

(فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے ایک دوسرے کو وصیت کی۔

وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ لَا تَوَاصَوْا بِالظُّبْرِ (۳:۱۰۳)

اور آپس میں حق بات کی تلقین اور صبر کی تاکید کرتے رہے۔

(۲) انہوں نے باہم وصیت کی۔

اَتَوَاصَوْا بِهِ ؕ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ (۵۳:۵۱)

کیا یہ کہ ایک دوسرے کو اس بات کی وصیت کرتے آئے ہیں بلکہ یہ شریر لوگ ہیں۔

الْوَصِيَّةُ (اسم) ورثہ۔ ترکہ۔ وصیت

☆ و ض ع ☆

وَضَعُ مَعْتَلٌ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے رکھا۔

وَضَعُ يَضَعُ وَضْعًا وَ مَوْضِعًا (ف) رکھنا۔ نالنا۔ ہٹانا۔ مقرر کرنا۔ تحریر کرنا

وَضَعَتْ تَضَعُ وَضْعًا (ف) وضع حمل۔ بچہ کی ولادت۔ نیچے ڈال دینا

وَالسَّمَاءَ رَفَعَهَا وَوَضَعُ الْبَيْتَانَ (۷:۵۵)

اور اسی نے آسمان بلند کیا اور ترازو قائم کی (۲) مقرر کرنا۔

وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاِنَامِ (۱۰:۵۵)

اور اسی نے خلقت کے لئے زمین بچھائی (۳) جنم دینا۔ ولادت۔

وَضَعَتْ مَعْتَلٌ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس نے جنم دیا۔

وَضَعَتْ مَعْتَلٌ (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے جنم دیا۔

خدا نے بہت سے موقعوں پر تمہیں مدد دی ہے۔

و ع د ☆

وَعَدَ مَعْتَلٌ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے وعدہ کیا۔

وَعَدَ يَعِدُ وَعْدًا وَمَوْعِدًا

(ض) وعدہ کرنا۔ کسی کو قول و قرار دینا۔ اچھا وعدہ کرنا۔

وَعَيْدٌ ذُرَاوٌ دَحْكِي وَعَدَّتْ مَعْتَلٌ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے وعدہ کیا۔

وَعَدَّتْ مَعْتَلٌ (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے وعدہ کیا۔

وَعَدُوا مَعْتَلٌ (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے وعدہ کیا۔

وَعَدْنَا مَعْتَلٌ (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے وعدہ کیا۔

يَعِدُ مَعْتَلٌ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) (۱) وہ وعدہ کرتا ہے۔ (جمع کے لئے)۔

يَعِدُ مَعْتَلٌ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) (۲) ڈرانا۔ دھمکانا۔

يَعِدُ مَعْتَلٌ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) (۳) ڈرانا۔ دھمکانا۔

يَعِدُ مَعْتَلٌ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) (۴) ڈرانا۔ دھمکانا۔

يَعِدُ مَعْتَلٌ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) (۵) ڈرانا۔ دھمکانا۔

يَعِدُ مَعْتَلٌ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) (۶) ڈرانا۔ دھمکانا۔

يَعِدُ مَعْتَلٌ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) (۷) ڈرانا۔ دھمکانا۔

وَطْنَا (اسم مصدر)
إِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ أَشَدُّ وَطْأً
أَقْوَمُ قِيلاً (۶:۷۳)
اس میں کچھ شک نہیں کہ رات کو اٹھنا (نفسِ بھیمی کو) سخت روندنے والا اور ذکر کے لئے خوب درست ہوتا ہے۔

مَوْطِنًا منصوب (اسم ظرف)
روندی ہوئی جگہ۔

يَبُوءُ أَطْنُوًّا بِأَبِ مَفَاعِلِهِ (معتل و مہوز لام تغلیل) تاکہ وہ ایک دوسرے کے ساتھ برابر کریں۔

وَأَطْمُوًّا طَاةً (مفاعله) برابری کرنا یا کمی پوری کرنا۔ یا گنتی پوری کریں۔

و ط ر ☆

وَطْرًا (اسم مقصد)
ضروری کسی کارروائی کے لئے لازمہ

فَلَمَّا قَضَى زَيْدٌ مِّنْهَا وَطْرًا
زَوْجِنِهَا (۳۷:۳۳)

پھر جب زید نے اس سے (کوئی) حاجت متعلق نہ رکھی یعنی اس کو طلاق دے دی تو ہم نے تم سے اس کا نکاح کر دیا۔

و ط ن ☆

مَوَاطِنٌ (اسم جمع) (میدان)
جگہیں۔ مفرد: وَطْنٌ۔ جگہ۔ زمین۔

وَطْنٌ۔ میدان جنگ۔

لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ فَمَوَاطِنَ كَثِيرَةً (۲۵:۹)

☆ و ط أ

يَطْنُونَ (معتل و مہوز) (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ قدم دھرتے ہیں پامال کرتے ہیں (یعنی وہ دشمن کے علاقے میں داخل ہوتے ہیں)۔

وَطِيٌّ يَطْنًا (س)
اوپر سے چلنا۔ چلتے جانا۔ روندنا۔ زمین کو یا کسی چیز کو قدموں تلے دباننا۔

بطور استعارہ: برباد کرنا۔ دشمن کے علاقے میں داخل ہونا۔

تَطْنُوا ساکن (معتل و مہوز) (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم روندتے ہو۔

وَأَرْضًا لَّمْ تَطْنُوهَا (۲۷:۳۳)

اور جس زمین پر تم نے ابھی پاؤں بھی نہیں رکھا تھا۔ (یعنی داخل نہیں ہوئے تھے)۔

تَطْنُوا منصوب (معتل و مہوز) (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم روندو گے۔

وَلَوْ لَا رَجَالٌ مُّؤْمِنُونَ وَنِسَاءٌ مُّؤْمِنَاتٌ لَّمْ تَعْلَمُوهُمْ أَنْ تَطْنُوهُمْ (۲۵:۲۸)

اور اگر ایسے مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں نہ ہوتیں جن کو تم جانتے نہ تھے کہ اگر تم ان کو پامال کر دیتے۔

امام بیضاوی کی رائے ہے کہ یہ لہو شرط کا جواب لَمَّا كَفَّ أَيْدِيَكُمْ ہے جو یہاں محذوف ہے۔ یعنی وہ تمہارے ہاتھ نہ روکتا۔ دوسرے مفسرین کا خیال ہے کہ مفہوم اس قدر واضح ہے کہ اس کے بیان کرنے کی ضرورت نہ تھی۔

یعنی جواب شرط کی۔

یعنی جواب شرط کی۔

یعنی جواب شرط کی۔

کتاب الواو

وعظ ☆

جگہ۔ ملاقات کے لئے وعدہ یاد دہمکی۔ ایک
 وعدہ
 الميعادُ (معتل) بجائے مؤعادُ
 (اسم ظرف) ملاقات کا وقت یا ملاقات کی
 جگہ

وعظ ☆

الْوَاعِظِينَ (معتل) (اسم فاعل)
 جمع مذکر (وعظ کرنے والے)۔
 وَعَظَّ يَعْظُ وَعَظًّا وَعَظَّةً (ض)
 انتہاء کرنا۔ نصیحت کرنا۔ نیکی کی ترغیب
 دینا۔ تبلیغ کرنا۔ سرزنش کرنا۔
 نوٹ:- قرآن کریم میں وَعَظَّ ظَلَّالِیْ
 مادے سے ماضی کا صیغہ استعمال نہیں ہوا
 ہے۔

يَعْظُّ (معتل) (فعل مضارع واحد مذکر
 غائب) وہ وعظ کرتا ہے/ نصیحت کرتا ہے۔
 وَأَذَقَال لَقَمْنُ لَابِنِهِ وَهُوَ يَعْظُهُ
 (۱۳:۳۱)
 اور جب لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت
 کرتے ہوئے کہا۔
 (۲) سرزنش کرنا۔

إِنَّ اللَّهَ يَعْظُمُكُمْ بِهِ (۵۸:۳)
 خدا تمہیں بہت خوب نصیحت کرتا ہے۔
 أعظُ (معتل) (فعل مضارع
 واحد متکلم) میں وعظ/ سرزنش کرتا ہوں۔
 تعظونُ (معتل) (فعل مضارع
 جمع مذکر حاضر) تم سرزنش کرتے ہو۔
 عِظُ (معتل) (فعل امر واحد مذکر
 حاضر) تو سرزنش/ نصیحت کر۔
 فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ (۶۳:۳)

ذُرَانًا دَهْمَكَانًا۔
 وَاعْذِنَا (معتل) (باب مفاعله)
 (فعل مضارع جمع متکلم) ہم نے مقرر کیا
 وَاعْذِ يُوْا عِذًا مَبْعَادًا
 کسی کے لئے طے شدہ وقت یا جگہ مقرر
 کرنا۔ کسی سے اعتماد و اعتبار کا وعدہ کرنا۔
 وَأَذُوْا عِذْنَا مُوسَىٰ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً
 (۵۱:۲)

جب ہم نے موسیٰ سے چالیس راتوں کے
 مقرر کرنے کا وعدہ کیا۔
 (۲) ہم نے معاہدہ کیا۔
 وَوَعَدْنَا نَحْمُ جَانِبِ الطُّورِ
 الْأَيْمَنِ (۸۰:۲۰)
 اور ہم نے تمہیں (تورات دینے کے لئے)
 طور کی دائیں جانب مقرر کی۔
 حضرت موسیٰ کے دائیں ہاتھ کی طرف
 (طبری)

بعض دوسرے مفسرین کے مطابق الاءِ يَمْنُ
 سے مراد بابرکت اور مقدس ہے۔
 تَوَاعَدْتُمْ (معتل) (باب تفاعل) (فعل)
 ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے باہم قول و
 قرار کر لیا۔

لَا تَوَاعَدُوا (معتل) (باب تفاعل)
 فعل نبی جمع مذکر حاضر) باہم قول و قرار کر لو
 لَا تَوَاعَدُوا هُنَّ مَبْرًا إِلَّا أَنْ
 تَقُولُوا قَوْلًا مَّعْرُوفًا (۲۳۵:۲)
 لیکن کوئی خفیہ قول و قرار نہ کرو سوائے اس
 کے کہ تم دستور کے مطابق بات کرو۔
 الْوَاعِذُ (معتل) (اسم فاعل واحد
 مذکر) ذراوا۔ دہمکی۔

مَوْعِدٌ (معتل) (اسم ظرف)
 کسی پیشین گوئی کے پورا ہونے کا وقت یا

وَعِدْتُهُمْ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطَانُ إِلَّا
 غُرُورًا (۶۳:۱۷)
 ان سے وعدہ کو تارہ۔ شیطان جو ان سے
 وعدے کرتا ہے۔ محض فریب ہیں۔
 وَعِدٌ (معتل) (فعل ماضی مجہول
 واحد مذکر غائب) اسے وعدہ دیا گیا/ اس
 سے وعدہ کیا گیا۔

وَعِدْنَا (معتل) (فعل ماضی مجہول
 جمع متکلم) ہم سے وعدہ کیا گیا۔
 يُوعِدُونَ (معتل) (فعل مضارع
 مجہول جمع مذکر غائب) انہیں ڈرایا جاتا ہے
 تُوْعِدُونَ (معتل) (فعل مضارع
 مجہول جمع مذکر حاضر) تم سے وعدہ کیا
 جاتا ہے۔
 نوٹ:- سیاق کلام کے مطابق لفظ کا ترجمہ
 وعدہ کرنا یا ڈرانا کیا گیا ہے۔

وَعَدٌ (اسم) وعدہ قول و قرار
 وَعْدًا مَنْصُوبٌ بِأَيْكٍ وَعَدَهُ هُ
 وَعَدُّ أَعْلِيهِ حَقًّا (۱۱۱:۹)
 یہ سچا وعدہ ہے۔

وَعَدَهُ وَعَدًّا حَقًّا اس نے سچا وعدہ
 کیا ابن ہشام جیسے دوسرے مفسرین کی
 رائے ہے کہ یہ جملہ جواب شرط نہیں ہے
 بلکہ تاکید کے لئے یہ عربی زبان کا ایک
 اسلوب ہے۔

الْمُوعِدُ (معتل) (اسم مفعول
 واحد مذکر) جسے وعدہ دیا گیا ہو یا جس سے
 وعدہ کیا گیا ہو۔

تُوْعِدُونَ (معتل) (فعل مضارع
 مجہول جمع مذکر حاضر) تمہیں دہمکی دی جاتی
 ہے۔

أَوْعَدُ يُوْعِدُ إِعْبَادًا (باب انفعال)

کتاب الواو

☆ و ف ق ☆

☆ و ف ض ☆

يُؤْفِضُونَ معتل باب افعال
(فعل مضارع جمع مذكر غائب) وہ تیزی سے جار ہے ہیں۔
وَأَوْفِضْ وَ قَفْضٌ يَقْفِضُ (ض) وَأَوْفِضْ
باب افعال۔ تیزی سے جانا۔ دوڑنا۔

☆ و ف ق ☆

وَفَاقًا (منسوب باب مفاعله)
(اسم مصدر) مناسبت و موافقت کا عمل۔
وَفَقِيَ يَقْفِقُ وَ فَقًا (ح)
مفید اور مناسب پانا
وَأَفَقِيَ يُؤَافِقُ وَ فَاقًا
متفق ہونا۔ اتفاق کرنا۔ مطاب ہونا۔ منشا کے مطابق ہونا۔ مناسبت اور موزوں ہونا۔
يُؤْفِقُ معتل۔ باب تفعیل
(فعل مضارع واحد مذكر غائب) دو افراد یا جماعتوں میں موافقت کراتا ہے۔
إِنْ يُرِيدَ إِصْلَاحًا يُوَفِّقُ اللَّهُ بَيْنَهُمَا (۳:۳۵)
وہ اگر صلح کر دینا چاہیں تو خدا ان میں موافقت پیدا کر دے گا۔

تَوْفِيقًا منسوب تَوْفِيقِ باب
تفعیل اسم مصدر۔ دو فریقوں کے درمیان موافقت۔

ثُمَّ جَاءَهُ وَكَانَ يَخْلِفُونَ بِاللَّهِ إِنْ أَرَدْنَا إِلَّا إِحْسَانًا وَ تَوْفِيقًا
(۶۲:۴)

أَوْعَى معتل باب افعال
(فعل ماضی واحد مذكر غائب) اس نے روک لیا۔ اس نے دولت جمع کی۔
وَجَمَعَ فَأَوْعَى (۱۸:۷۰)
اس نے جمع کیا اور سنبھال رکھا۔
يُؤَعِّونُ معتل (باب افعال)
وہ چھپا رکھتے ہیں۔ وہ دل میں محفوظ رکھتے ہیں۔

وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يُؤَعِّونُ (۲۳:۸۳)
اور خدا ان باتوں کو جو یہ اپنے دلوں میں چھپاتے ہیں خوب جانتا ہے۔
وَعَاءٌ (اسم) چھپانے کی جگہ تھیلا۔
أَوْعِيَةٌ (اسم جمع) تھیلے۔ شلیچے مفرد:- وَعَاءٌ

☆ و ف د ☆

وَفْدًا منسوب۔ معتل
(اسم مصدر) بطور مہمان۔ شاہی دربار میں حاضری کا عمل۔

وَقَدَّ يَقْدُ وَ فَدًا وَ فُودًا (ض)
معتل۔ بطور سفیر بادشاہ کے حضور باریابی

☆ و ف ر ☆

مَوْفُورًا معتل (اسم مفعول)
واحد مذكر وافر۔ کافی۔ بھرپور
وَقَرَّ يَقْرِ وَ فَرًا (ض)
وافر مقدار میں ہونا۔

تم ان کی باتوں کا کچھ خیال نہ کرو اور انہیں نصیحت کرو۔

عِظًا معتل (فعل امر جمع)
مذكر حاضر) تم مرد نصیحت کرو۔
يُؤَعِّظُ معتل (فعل مضارع)
مجهول واحد مذكر غائب) اسے نصیحت کی جاتی ہے۔

نوٹ:- ترہیب و ترغیب (ہر دو) براہ راست منجھی و طائف نبوی ہیں۔

يُؤَعِّظُونَ معتل (فعل مضارع مجہول جمع مذكر غائب) انہیں نصیحت کی جاتی ہے۔
مَوْعِظَةٌ (اسم) نصیحت/سرزنش۔
أَوْعِظْتُ (معتل۔ باب افعال)
تو نے نصیحت کی۔

أَوْعِظْ إِنْعَاطًا (باب افعال)
رسائی کرنا۔ تبلیغ کرنا۔ ترغیب دینا۔ سرزنش کرنا (ماضی کا صیغہ بنانے کے لئے ثلاثی کے باب افعال استعمال ہوا ہے۔

☆ و ع ی ☆

تَعْيَى منسوب، معتل (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ یاد رکھتی ہے۔
وَعَى يَعِي وَ عِيًا (ض)
یاد رکھنا۔ محتوی ہونا۔ ذہن میں رکھنا۔ حافظے میں رکھنا۔

لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَ تَعِيَهَا أذُنٌ وَ أَعْيَةٌ (۱۲:۶۹)

تا کہ اس کو تمہارے لئے یادگار بنا سکیں اور یاد رکھنے والے کان اس کو یاد رکھیں۔
وَ أَعْيَةٌ معتل (اسم فاعل واحد مؤنث) حافظے میں محفوظ رکھنے والی

کتاب الواو

☆ ف ی

يُوفِّي مَعْتَلٌ بِأَفْعَالٍ (فعل)
مضارع مجہول واحد مذکر غائب) اسے پورا
پورا دیا جائے گا۔

مُوَفِّوًا مَعْتَلٌ بِأَفْعَالٍ (اسم)
فاعل جمع مذکر (پورا پورا ادا کرنے والے)۔
وَإِنَّا لَمُوَفِّوُونَ لَهُمْ نَصِيحَتَهُمْ غَيْرِ
مَنْقُوصِينَ (۱۰۹:۱۱)

اور ہم ان کو ان کا حصہ پورا پورا بلا کم و کاست
دینے والے ہیں۔

أَوْفَى مَعْتَلٌ بِأَفْعَالٍ (فعل)
ماضی واحد مذکر غائب) اس نے پورا کیا۔
أَوْفَى يُوفِي أَيْفَاءً - ب - باب افعال

وعدہ یا معاہدہ پورا کرتا۔

نوٹ:- آیت ۱۱۱:۹ اور ۳۱:۵۳ جس
میں ثلاثی وزن سے اسم تفضیل یعنی سب
سے زیادہ پورا کرنے والا آیا ہے کا مقابلہ
اس آیت ۷۶:۳ سے کیجئے جہاں اس فعل
کے باب افعال سے فعل ماضی استعمال ہوا
ہے۔ جس کے معنی ہیں: اس عورت یا مرد
نے پورا کیا۔

بَلَسَى مَنْ أَوْفَى بِعَهْدِهِ وَاتَّقَى فَإِنَّ
اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ (۷۶:۳)
ہاں جو شخص اپنے اقرار کو پورا کرے اور (خدا
سے) ڈرے تو خدا ڈرنے والوں کو دوست
رکھتا ہے۔

أَوْفٍ مَعْتَلٌ بِأَفْعَالٍ (فعل)
ساقط۔ (فعل مضارع واحد متکلم) کہ میں
پورا کروں گا۔

أَوْفَى مَعْتَلٌ بِأَفْعَالٍ (فعل)
مضارع واحد متکلم) میں پورا کرتا ہوں /
کروں گا۔

يُوفُونَ مَعْتَلٌ بِأَفْعَالٍ (فعل)

کر دینا۔ مکمل نور پڑھ نہ داری بھانا۔
وَإِنِّي لَأُبْرِهِمُ الَّذِي وَفَى (۳۷:۵۳)
اور ابراہیم کی جنہوں نے (حق طاعت و
رسالت) پورا کیا۔
(۲) پورا پورا حساب چکایا۔

حَتَّىٰ إِذَا جَاءَهُ لَمْ يَجِدْهُ سَيِّئًا وَ
وَجَدَ اللَّهَ عِنْدَهُ فَوَفَّاهُ حِسَابَهُ
(۳۹:۲۳)

یہاں تک کہ جب اس کے پاس آئے تو
اسے کچھ بھی نہ پائے۔ اور خدا ہی کو اپنے
پاس دیکھے تو وہ اس کا پورا پورا حساب چکا
دے۔

نوٹ:- جیسا کہ اکثر موقعوں پر دیکھا گیا
ہے کہ مفہوم ادا کرنے کے لئے ماضی کا
ترجمہ حال یا مستقبل میں کرنا پڑتا ہے۔ یہی
صورت حال مذکورہ بالا آیت اور اس کے ترجمہ
میں پیش آئی ہے۔

يُوفِي مَعْتَلٌ بِأَفْعَالٍ (فعل)
مضارع واحد مذکر غائب) پورا پورا
ادا کرے گا / کرتا ہے۔

لَيُوفِينَ مَعْتَلٌ بِأَفْعَالٍ (فعل)
تاکید و نون تفعیلہ (فعل مضارع واحد مذکر
غائب) وہ ضرور پورا پورا اور اپس ادا کرے گا۔
وَفِيَتْ مَعْتَلٌ بِأَفْعَالٍ (فعل)
ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) اس عورت
کو پورا پورا دیا گیا۔

تُوفِي مَعْتَلٌ بِأَفْعَالٍ (فعل)
مضارع مجہول واحد مؤنث غائب) پورا
پورا دیا جائے گا۔

تُوفُونَ مَعْتَلٌ بِأَفْعَالٍ (فعل)
مضارع مجہول جمع مذکر حاضر) تمہیں پورا
پورا دیا جائے گا۔

پھر وہ تمہارے پاس بھاگے آتے ہیں اور
قسمیں کھاتے ہیں کہ واللہ ہمارا مقصد تو
بھلائی اور موافقت تھا۔

(۲) کام میں کامیابی۔
حسب نشا کام خدا کی توفیق۔

وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ (۸۸:۱۱)
مجھے توفیق کا ملنا خدا ہی (کے فضل) سے
ہے۔

نوٹ:- انگریزی زبان میں توفیق کا مفہوم
ادا کرنے کے لئے کوئی موزوں لفظ نہیں اس
لئے مترجموں نے قرآنی مفہوم سے قریب
تر ترجمے کئے ہیں۔

☆ ف ی

أَوْفَى / الْأَوْفَى (اسم تفضیل)

(۱) بہترین و فاکر کرنے والا۔

وَفَى يَقِي وَفَاءً (ض) وَ أَوْفَى
إِيْفَاءً - ب -
اپنے وعدے کا پاس کرنا۔ اپنا تعلق بھانا۔

قَرْضٍ أَدَاكَ -
وَمَنْ أَوْفَى بِعَهْدِهِ مِنَ اللَّهِ (۱۱۱:۹)
اور خدا سے زیادہ اپنا وعدہ پورا کرنے والا

کون ہے؟
(۲) بھر پور۔ پورا پورا۔

ثُمَّ يُجْزَاهُ الْجَزَاءَ الْأَوْفَى
(۳۱:۵۳)

پھر اس کو اس کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔
وَفَى مَعْتَلٌ بِأَفْعَالٍ (فعل)
ماضی واحد مذکر غائب) پورا کیا۔

وَفَى يُوفِي تَوْفِيَةً (باب تفعیل)
کسی کو اس کا پورا حق دینا۔ پورا قرض ادا

چیزی-

☆ وقب

وَقَبَ (معتل فعل ماضی)

واحد مذکر غائب (وہ چھا گیا)

وَقَبَ يَقْبُ وَقْبًا وَوَقْبًا (ض)

(سورج کا) غروب ہونا۔ اوپر آنا۔ چھا جانا۔

(سورج کا یا چاند کا) غائب ہو جانا۔

مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ (۳: ۱۱۳)

(میں) شب تاریک کی برائی سے جب اس

کا اندھیرا چھا جائے پروردگار کی پناہ مانگتا

ہوں۔

☆ وقت

الْوَقْتُ (اسم وقت)

الْوَقْتُ الْمَعْلُومُ (۳۸: ۱۵)

وقت مقرر یعنی قیامت کے دن تک (یعنی

جو اللہ تعالیٰ کے علم غیب میں ہے)۔

مِيقَاتٍ بَعَاءِ مَوْقَاةٍ (اسم ظرف)

معیات وقت یا مقام۔

مَوَاقِيتُ (اسم ظرف جمع)

مقرر وقت۔ مفرد: مِيقَاتٍ

مَوْقُوتٍ (اسم مفعول واحد مذکر)

جس کا وقت متعین ہو۔

أَقْبَتْتُ (معتل باب تفعیل فعل ماضی)

مجبول واحد مؤنث غائب (اسے وقت دیا

گیا۔

وَقَّتْ تَوْقِيْنَا أَقَّتْ تَوْقِيْنَا

وقت مقرر کرنا۔ ملاقات کا وقت دینا

وَإِذَا الرُّسُلُ أَقْبَتُ (۱۱: ۷۷)

ان کا گمراہ تھا۔

تَتَوَقَّى (معتل باب تفعیل فعل)

مضارع واحد مؤنث غائب (اٹھالیتی ہے۔

موت دیتی ہے۔) (فرشتے موت دیتے ہیں

یا اٹھالیتے ہیں)۔

يَتَوَقَّى (معتل باب تفعیل فعل)

مضارع واحد مذکر غائب (وہ مارتا ہے۔

يَتَوَقَّوْنَ (معتل باب تفعیل فعل)

(فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ مارتے

ہیں۔

تَوَقَّ (معتل باب تفعیل فعل)

(فعل امر واحد مذکر حاضر) مارو یا مارنے دو

وَتَوَقَّنَاعَ الْأَبْرَارِ (۱۹۳: ۳)

ہمیں نیکو کاروں کے ساتھ موت نصیب کر۔

تَوَقَّيْنِي (مجھے موت دے۔)

يَتَوَقَّى (معتل باب تفعیل فعل)

مضارع مجبول واحد مذکر غائب (اسے

موت دی جاتی ہے۔)

يَتَوَقَّوْنَ (معتل باب تفعیل فعل)

مضارع مجبول جمع مذکر غائب (انہیں موت

دی جاتی ہے۔)

مُتَوَقِّئِي (معتل باب تفعیل اسم فاعل)

واحد مذکر (مارنے والا۔) وفات دینے والا۔

إِذْ قَالَ اللَّهُ يُسَيِّئُ سَيِّئِي

مَتَّوَّقِيكَ وَزَافِعُكَ إِلَيَّ (۵۵: ۳)

جب خدا نے فرمایا: اے عیسیٰ! میں تمہاری

دنیا میں رہنے کی مدت پوری کر کے تم کو اپنی

طرف اٹھالوں گا۔

يَسْتَوْقُونَ (معتل باب استفعال فعل)

(فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ پورا پورا

لیتے ہیں۔

اسْتَوْقَى الشَّيْءَ اس نے پوری پوری

مضارع جمع مذکر غائب (وہ پورا کرتے ہیں

لِيُوقُوا (معتل باب افعال لام امر

(فعل امر غائب جمع مذکر غائب) وہ پورا

کریں۔

وَلْيُوقُوا نَذْرَهُمْ (۲۹: ۲۲)

وہ اپنی نذریں پوری کریں

أَوْفِ (معتل باب افعال فعل)

(فعل امر واحد مذکر حاضر) تو پورا کر

أَوْفُوا (معتل باب افعال فعل)

(فعل امر جمع مذکر حاضر) تم پورا کرو۔

الْمُوقُونَ (معتل باب افعال اسم فاعل)

(اسم فاعل جمع مذکر) اپنا وعدہ یا عہد پورا

کرنے والے۔

تَوَقَّى (معتل باب تفعیل فعل)

ماضی واحد مذکر غائب (اٹھالیا۔ پورا پورا

وصول کیا۔)

إِنَّ الَّذِينَ تَوَقَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ ظَالِمِي

أَنْفُسِهِمْ (۹۷: ۳)

جو لوگ اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں جب

فرشتے ان کی جان قبض کرنے لگتے ہیں۔

تَوَقَّ (معتل باب تفعیل فعل)

(فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اٹھالیا۔

حَتَّى إِذَا جَاءَ أَحَدَكُمْ الْمَوْتُ

تَوَقَّاهُ رُسُلَنَا (۶۱: ۶)

یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کو موت

آتی ہے تو ہمارے فرشتے اس کی روح قبض

کر لیتے ہیں۔

تَوَقَّيْتُ (معتل باب تفعیل فعل ماضی)

واحد مذکر حاضر) تو نے اٹھالیا۔

فَلَمَّا تَوَقَّيْنِي كُنْتُ الرَّقِيبَ

عَلَيْهِمْ (۱۱۷: ۵)

جب تو نے مجھے (دنیا سے) اٹھالیا تو

رکتے۔ (یوسف علی)
تمہیں کیا ہوا ہے کہ تم خدا کی عظمت کا
اعتقاد نہیں رکھتے (فتح محمد جاندھری)
تَوْقَرُوا (معتل باب تفعیل
(فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم بہت
عزت کرتے ہو۔
وَقَرَّ تَوْقِرًا
(باب تفعیل) عزت واحترام کرنا۔

وق ع ☆

وَقَعَ (فعل ماضی واحد مذکر
غائب) وہ گر گیا۔
وَقَعَ يَقَعُ وَقُوعًا (فعل علی
گرنا۔ نیچے گر پڑنا۔ گرنا۔ غلٹی گزرتا۔
موکد ہونا۔ یقینی ہونا۔
وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ
(۱۳۳: ۷)
اور جب ان پر عذاب واقع ہوتا۔
(۲) چھا گیا۔ انتقام
فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَسَطَ أَيْدِيَهُمْ
يَعْمَلُونَ (۱۱۸: ۷)
پھر تو حق ثابت ہو گیا (چھا گیا) اور جو کچھ
فرعونی کرتے تھے باطل ہو گیا۔
(۳) پورا ہو کر رہا۔ غلٹی
وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِم بِمَا ظَلَمُوا
(۸۵: ۲۷)
اور ان کے ظلم کے سبب ان کے حق میں وعدہ
(عذاب) پورا ہو کر رہا۔
وَقَعَتْ (فعل ماضی واحد
مؤنث غائب) واقع ہو گئی۔

وق ذ ☆

المَوْقُودَةُ (معتل اسم مفعول
واحد مؤنث) چوٹ لگنے سے مری ہوئی۔
مار مار کر ختم کرنا۔ سخت مارنا۔

وق ر ☆

وَقَرَّ (اسم مصدر) بہرہ پن
گراں گوئی۔
وَقَرَّ يَقَرُّ وَقَرًّا (ض) معتل
ثقل سماعت۔ بہرہ ہونا کان میں بھاری
پن۔
وَقَرًّا منصوب وقرّ (بارش/
پانی کا) بوجھ۔
وَقَارًا (اسم مصدر) وقار۔ عظمت۔ بڑائی۔
وَقَرَّ يَقَرُّ وَقَارًا وَوَقَارَةً (ض)
شرافت۔ شان دار۔ بہت محترم۔ (لسان)
(ویم لین)
نوٹ:- مفسرین کی ایک کثیر تعداد کا خیال
ہے کہ وقار کا مفہوم جلالت و عظمت ہے لیکن
یوسف علی نے اس کا ترجمہ مہربانی اور طویل
مشقت لکھا ہے۔
مَالِكُمْ لَا تَرْحَمُونَ لِلَّهِ وَقَارًا
(۱۳: ۷۱)
تمہیں کیا تکلیف ہے کہ تم خدائے عظیم سے
توقعات وابستہ نہیں کرتے (عبدالماجد دریا
آبادی) خدانے وقار نہیں مانگے (پکتھال)
تمہیں کیا ہوا ہے کہ تم مہربانی اور طویل
مشقت کے لئے خدا سے امیدیں نہیں

جب پیغمبر فراہم کئے جائیں گے۔

وق د ☆

وَقُودٌ (اسم) ایندھن
وَقَدْ يَقْدُ وَقْدًا وَوَقُودًا (ض)
وَأَوْقَدَ يُقَادُ (باب افعال
آگ جلانا۔ روشنی کرنا۔
أَوْقَدُوا (معتل باب افعال
(فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے
آگ جلائی/روشن کی۔
لفظی ترجمہ: انہوں نے آگ روشن کی۔
يُوقِدُونَ (معتل باب افعال
(فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ روشنی
جلاتے ہیں۔
تَوْقِدُونَ (معتل باب افعال
(فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم آگ
روشن کرتے ہو۔
أَوْقِدْ (معتل باب تفعیل (فعل
امر واحد مذکر) تو آگ روشن کر۔
يُوقِدْ (معتل باب افعال
(فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب)
روشن کیا جاتا ہے۔
المَوْقُودَةُ (معتل باب افعال
(اسم مفعول واحد مؤنث) جلائی/روشن
آگ۔
اسْتَوْقَدَ (معتل باب استفعال
(فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے
آگ روشن کی۔
اسْتَوْقَدَ (مانند ثلاثی مجرد)

کتاب الواو

وقی ☆

مذکر غائب) اس نے بچایا۔ محفوظ رکھا۔
خراب ہونے سے بچانا۔ مدافعت کی
وَقِي يَقِي، وَقَايَةً وَ وَقِيًّا (ض)
بچانا۔ محفوظ رکھنا۔ دشمنوں سے بچانا (پاکحال)
فَوْقَهُ اللَّهُ سَيِّئَاتِ مَا مَكَرُوا
(۳۵:۳۰)

غرض خدا سے (موسیٰ کو) ان لوگوں کی
تدبیروں کی برائیوں سے محفوظ رکھا۔
نَقِيٌّ مَعْتَلٌ (فعل مضارع واحد
مؤنث غائب) بچاتی ہے۔

وَجَعَلَ لَكُمْ مَسْرَابِيلَ تَقِيَكُمُ الْحَرَّ
وَسْرَابِيلَ تَقِيَكُمُ بَأْسَكُمْ
(۸۱:۱۲)

اور تمہارے لئے کرتے بنائے جو تم کو گرمی
سے بچائیں اور ایسے کرتے بھی جو تم کو اسلحہ
جنگ کے اثر سے محفوظ رکھیں۔

تَقِيٌّ مَعْتَلٌ ساقط (فعل مضارع
واحد مذکر حاضر) تو بچاتا ہے۔

وَمَنْ تَقِ السَّيِّئَاتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ
رَحِمْتَهُ (۹:۳۰)

اور جس کو تو اس روز عذابوں سے بچالے گا تو
بیشک اس پر مہربانی فرمائی۔

ق مَعْتَلٌ (فعل امر واحد مذکر)
بچا۔ محفوظ رکھ۔

وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ (۲۰:۲)

اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھیو
قُوا مَعْتَلٌ (فعل امر جمع مذکر)
بچاؤ۔ محفوظ رکھو۔

قُوا أَنْفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا
(۲:۶۶)

اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو جہنم کی
آگ سے بچاؤ۔

إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ (۱:۵۶)
جب واقع ہونے والی واقع ہو جائے۔
يُوقِعُ مَعْتَلٌ بِأفعال (فعل)
مضارع واحد مذکر غائب) وہ ڈال دیتا ہے
أَوْقَعُ يُوقِعُ إِنْقَاعًا (باب أفعال) •
ڈلوادیتا ہے۔ دشمنی ابھارتا ہے۔

إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُوقِعَ
بَيْنَكُمْ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ (۹۱:۵)
شیطان تو یہ چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے
کے سبب تمہارے آپس میں رنجش اور دشمنی
ڈلوادے۔

مُواقِعُوا ن ساقط باب أفعال
(اسم فاعل جمع مذکر) گر پڑنے والے۔
مَوَاقِعُ (اسم ظرف جمع) جگہیں
مَوَاقِعُ النُّجُومِ ستارے کی جگہیں
یا غروب ہونے کے اوقات

وق ف ☆

وَقَفُوا مَعْتَلٌ (فعل ماضی مجہول
جمع مذکر غائب) وہ روکے گئے۔

وَقَفَ يَقِفُ وَقُوفًا (ض)
کھڑے ہونا۔ کھڑے رکھنا۔

قَفُوا مَعْتَلٌ (فعل امر جمع مذکر
حاضر) کھڑے رہو۔

قِفُوهُمْ أَيْسَ كَهْرٌ رَكِبُوا
مَوْقُوفُونَ مَعْتَلٌ (اسم مفعول جمع
مذکر) جنہیں روکا گیا ہوا کھڑے رکھا گیا ہو۔

وقی ☆

وَقِيٌّ مَعْتَلٌ (فعل ماضی واحد
مؤنث غائب)

تَفَعُّ مَعْتَلٌ (فعل مضارع واحد مؤنث
غائب) واقع ہوتی ہے/پوری ہوتی ہے۔
تَفَعُّوا مَعْتَلٌ (فعل امر جمع مذکر حاضر)
آن گرو یا گر پڑو۔
فَإِذَا سَوَّيْتُهُ، وَنَفَخْتُ فِيهِ مِنْ
رُوحِي فَقَعُوا لَهُ، سَجِدِينَ
(۲۹:۱۵)

جب میں اس صورت انسانیہ کو درست
کروں اور اس میں اپنی بے بہا چیز (یعنی)
روح پھونک دو تو اس کے آگے سجدے میں
گر پڑنا۔

وَأَقَعَ مَعْتَلٌ (اسم فاعل واحد
مذکر) (۱) گرنے والا۔ گرنے کے قریب
وَقَطْنَا أَنَّهُ، وَأَقَعَ بِهِمْ (۱۷۱:۷)
اور انہوں نے خیال کیا کہ وہ ان پر گرتا ہے۔
(۲) گر کر رہے گا۔

تَرَى الظَّالِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا
كَسَبُوا وَهُمْ أَقَاعُ بِهِمْ (۲۲:۳۲)
تم دیکھو گے کہ ظالم اپنے اعمال (کے
وبال) سے ڈر رہے ہوں گے اور وہ ان پر
پڑے گا۔

(۳) آ کر رہے گا۔
إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ (۷۲:۵۲)
بے شک تمہارے پروردگار کا عذاب آ کر
رہے گا۔

وَقَعَتْ (اسم المرة) ہوئی۔ ٹھنڈی
ہو گزرتا۔

لَيْسَ لَوْ قَعْتِهَا كَأَذِيبَةٍ (۲:۵۶)
اس کے واقع ہونے میں کچھ جھوٹ نہیں

الْوَاقِعَةُ (اسم فاعل واحد مؤنث)
وہ واقعہ یا ہونی جو یقیناً ہو کر رہے گی۔
آخرت کا اہل دن۔

کتاب الواو

وقی☆

اتَّقِينَ مَعْتَلٍ بِابِ اِتِّعَالِ
(فعل امر جمع مؤنث حاضر) عورتو! ڈرو
اتَّقِينَ اللّٰهَ - عورتو! اللہ سے ڈرو
الْمُتَّقُونَ مَرْفُوعٌ مَعْتَلٍ (اسم)
فاعل جمع مذکر متقی لوگ
الْمُتَّقِينَ منصوب مَعْتَلٍ (اسم)
فاعل جمع مذکر متقی یا پرہیزگار لوگ
الْاِتَّقِي / اتَّقِي (اسم تفضیل) سب
سے زیادہ متقی -
اتَّقَاكُمْ تم میں سے متقی ترین
تَقِيًّا منصوب تَقِيًّا (اسم فاعل
واحد مذکر)
تَقَاةً (اسم مصدر) ڈرنا
خوف کرنا -
اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تَقْوِيهِ (۱۰۲:۳)
خدا سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق
ہے -
تَقْوِي / التَّقْوِي پچاؤ - خوف
قرآن کی مخصوص اصطلاح کے طور پر یہ لفظ
مختلف سیاق و سباق میں استعمال ہوا ہے اور
اس کا اسی لحاظ سے اس کے مختلف ترجمے
کئے گئے ہیں - قرآن کے مترجمین نے
اپنی اپنی رائے اور نقطہ نظر کے مطابق اس
لفظ کا صحیح ترجمہ پیش کرنے کی کوشش کی ہے
جس کی تفصیل حسب ذیل ہے -
خدا ترس خدا آگاہ یا خدا شاس - شر سے بچنا -
نیوکاری - راستبازی - خدا کی اطاعت -
برائیوں سے بچنا - اور ڈرنا وغیرہ -
سیاق و سباق لفظ کا ذیل میں ترجمہ کیا گیا
ہے :- (۱) پرہیزگاری
وَتَزَوَّدُوا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوِي
(۱۹۷:۲)

أَنْ تَبُوءُوا وَتَتَّقُوا (۲۳۳:۲)
اور خدا (کے نام) کو اس بات کا حیلہ نہ بنانا
کہ اس کی قسمیں کھا کھا کر حسن سلوک
کرنے اور لوگوں میں صلح و سازگی کرانے
سے رک جاؤ -
لِيَتَّقِي مَعْتَلٍ بِابِ اِتِّعَالِ
لام امر (فعل مضارع واحد مذکر غائب)
اسے ڈرنا چاہئے -
يَتَّقِهِ وَهِيَ اس سے ڈرے
يَتَّقُوا مَعْتَلٍ بِابِ اِتِّعَالِ
(فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ
ڈرتے ہیں -
فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ پس وہ اللہ سے ڈریں
يَتَّقِي مَعْتَلٍ بِابِ اِتِّعَالِ
(فعل مضارع واحد مذکر غائب) نگرانے گا
یا بچائے گا -
أَفَمَنْ يَتَّقِي بِوَجْهِهِ سُوءَ الْعَذَابِ
يَوْمَ الْقِيَامَةِ (۲۳:۳۹)
بھلا جو شخص قیامت کے دن اپنے چہرے
سے بُرے عذاب کو روکتا ہو (کیا وہ ویسا
ہو سکتا ہے جو چین میں ہو)؟
اتَّقِي مَعْتَلٍ بِابِ اِتِّعَالِ (فعل)
امر واحد مذکر ڈر - خوف کر
اتَّقِ اللّٰهَ اللّٰه سے ڈر -
اتَّقُوا مَعْتَلٍ بِابِ اِتِّعَالِ (فعل)
امر جمع مذکر حاضر) تم ڈرو خوف کرو -
فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي وَقُودُهَا النَّاسُ
وَالْحِجَارَةُ (۲۴:۲)
تو اس آگ سے ڈرو جس کا ایندھن آدمی
اور پتھر ہوں گے -
اتَّقُونَ مرکب لفظ از اتَّقُوا + ن
بجائے نبی - بمعنی میرے لئے -

يُوقِ مَعْتَلٍ ساقط (فعل)
مضارع مجہول واحد مذکر غائب) جو بچا جاتا
ہے یا بچایا جائے -
وَمَنْ يُوقِ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَئِكَ
هُمُ الْمُفْلِحُونَ (۹:۵۹)
اور جو شخص حرص نفس سے بچالیا گیا تو ایسے
نبی لوگ مراد پانے والے ہیں -
وَأَقِ (مَعْتَلٍ) بجائے واقعی
(اسم فاعل واحد مذکر) محافظ بچانے والا
اتَّقِي مَعْتَلٍ بِابِ اِتِّعَالِ (فعل)
مضارع واحد مذکر غائب) جس نے تقویٰ
اختیار کیا -
اتَّقِي يَتَّقِي اتِّعَاءً بِابِ اِتِّعَالِ
ڈرنا - نیک ہونا - شر سے بچ رہنا - خدا کو یاد
رکھنا - خدا کے فرائض کو ادا کرنا -
اتَّقُوا مَعْتَلٍ بِابِ اِتِّعَالِ (فعل ماضی
ماضی جمع مذکر غائب) وہ خدا سے ڈرے -
اتَّقَيْتُمْ مَعْتَلٍ بِابِ اِتِّعَالِ (فعل)
ماضی جمع مؤنث حاضر) تم متقی ہو یا تم نیوکار ہو -
إِنِ اتَّقَيْتُمْ فَلَا تَخْضَعْنَ
بِالْقَوْلِ (۳۲:۳۳)
اگر تم پرہیزگار رہنا چاہتی ہو تو اجنبی شخص
سے نرم نرم باتیں نہ کرو -
تَتَّقُونَ مَعْتَلٍ بِابِ اِتِّعَالِ
(فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم خدا سے
ڈرتے ہو -
لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ (۲۱:۲)
تاکہ تم اس کے عذاب سے بچو -
تَتَّقُوا مَعْتَلٍ بِابِ اِتِّعَالِ
ن ساقط (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ
تم خدا سے ڈرو -
وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّإِيْمَانِكُمْ

ذمہ لگایا گیا۔

فَلْ يَتَوَقَّكُمْ مَلَكُ الْمَوْتِ الَّذِي
وَتَحَلَّ بِكُمْ (۱۱:۳۲)

کہہ دو کہ موت کا فرشتہ جو تم پر مقرر کیا گیا
ہے تمہاری روحیں قبض کر لیتا ہے۔

تَوَكَّلْتُ مَعْتَلٌ بِأَبِ تَفَعَّلٍ (فعل)
ماضی واحد متکلم) میں نے توکل کیا۔

تَوَكَّلْتُ تَوَكَّلًا (باب تَفَعَّلٍ) خدا پر
بھروسہ کرنا۔

تَوَكَّلْنَا مَعْتَلٌ بِأَبِ تَفَعَّلٍ (فعل)
ماضی جمع متکلم) ہم نے خدا پر بھروسہ کیا۔

تَوَكَّلْنَا مَعْتَلٌ بِأَبِ تَفَعَّلٍ (فعل)
امروا واحد مذکر) تو توکل کر۔

تَوَكَّلُوا مَعْتَلٌ بِأَبِ تَفَعَّلٍ (فعل)
امر جمع مذکر حاضر) تم توکل کرو

يَتَوَكَّلُ سَاكِنٌ مَعْتَلٌ بِأَبِ تَفَعَّلٍ
(فعل مضارع واحد مذکر غائب) کہ وہ

توکل کرتا ہے۔

وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ
عَزِيزٌ حَكِيمٌ (۳۹:۸)

اور جو شخص خدا پر بھروسہ رکھتا ہے تو خدا
غالب حکمت والا ہے۔

لِيَتَوَكَّلْ لَامٍ مَعْتَلٌ بِأَبِ تَفَعَّلٍ
(فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ توکل

کرے۔

وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ
(۱۶۰:۳)

اور مؤمنوں کو چاہئے کہ خدا پر بھروسہ رکھیں
فَتَتَوَكَّلْ مَعْتَلٌ بِأَبِ تَفَعَّلٍ (فعل)

مضارع جمع متکلم) ہم توکل کرتے ہیں

الْمُتَوَكِّلُونَ مَعْتَلٌ بِأَبِ تَفَعَّلٍ
(اسم فاعل جمع مذکر) وہ جو خدا پر توکل

ہوئے لوگ۔

مَتَكًّا (باب اتعال) مہوز و معتل
اور اسم ظرف) صوفی۔ تکے

☆ وک د

تَوَكَّدْتُ مَعْتَلٌ بِأَبِ تَفَعَّلٍ

اسم مصدر) پختہ کرنا۔ تاکید کرنا

وَوَكَّدْتُ يَكْدُ (ض) وَوَكَّدْتُ تَوَكَّدْتُ
(باب تَفَعَّلٍ) ثابت قدم رہنا۔ تاکید کرنا۔

پکا کرنا۔

☆ وک ز

وَوَكَّزْتُ مَعْتَلٌ بِأَبِ تَفَعَّلٍ

واحد مذکر غائب) لٹکا مارنا۔

وَوَكَّزْتُ يَكْزُ (ض)

لٹکے سے مارنا

☆ وک ل

وَوَكَّلْنَا مَعْتَلٌ بِأَبِ تَفَعَّلٍ

(فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے تقویٰ کیا

وَوَكَّلْتُ تَوَكَّلًا (باب تَفَعَّلٍ) وکیل
مقرر کرنا۔ یا سرپرست مقرر کرنا۔ کسی کو کسی

چیز کی نگرانی سونپنا۔

وَوَكَّلْتُ يَكُلُّ وَوَكَّلًا (ض) إِلَيَّ مَعْتَلٌ
کسی پر اعتماد کرنا۔ اپنے معاملات کسی کے

ذمے لگانا۔

وَوَكَّلْتُ مَعْتَلٌ بِأَبِ تَفَعَّلٍ

(فعل ماضی جمہول واحد مذکر غائب)

اور زادراہ (یعنی رستے کا خرچ) ساتھ
لے جاؤ کیونکہ بہتر (فائدہ) زادراہ (کا)

پرہیز گاری ہے۔

(۲) نیکوکاری۔

وَأَنْ تَغْفُوا أَقْرَبُ لِلتَّقْوَى

(۲۳۷:۲)

اور اگر تم مرد لوگ ہی اپنا حق چھوڑ دو تو یہ
پرہیز گاری کی بات ہے/ نیکوکاری ہے۔

(۳) ڈر۔ خوف

هُوَ أَهْلُ التَّقْوَى وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ

(۵۲:۷۳)

وہی ڈرنے کے لائق اور بخشش کا مالک ہے
(۳) شر سے بچاؤ۔

وَالَّذِينَ اهْتَدَوْا وَإِذَا هُمْ هُدًى

وَأَنَّهُمْ تَقْوَاهُمْ (۱۷:۳۷)

اور جو لوگ ہدایت یافتہ ہیں ان کو وہ ہدایت
مزید بخشا اور پرہیز گاری عنایت کرتا ہے۔

تقویٰ کی شرح مختلف طریقوں سے کی گئی ہے
مثلاً: زندگی کے ہر معاملے میں احکام الہی کی

پابندی کرنا۔ (عبدالماجد دریا آبادی)

☆ وک ا

أَتَوَكَّنَا مَعْتَلٌ بِأَبِ تَفَعَّلٍ

(فعل مضارع واحد متکلم) میں جھکتا ہوں
اس مادے کا سلائی وزن 'وَتَكَّنَا' استعمال

نہیں کیا گیا۔

وَأَتَوَكَّنَا بِأَبِ تَفَعَّلٍ أَوْ تَكَّنَا بِأَبِ

أَفْعَالٍ وَتَوَكَّنَا بِأَبِ تَفَعَّلٍ جھکتا سہارا لینا
مُتَكِّنُونَ (اسم فاعل جمع مذکر) مہوز

وَمَعْتَلٌ (اسم فاعل جمع مذکر)

مُتَكِّنِينَ (منسوب) سہارائے

کیا میں بچہ جنوں گی؟ میں تو بڑھیا ہوں
يُولَدُ ساکن-معتل (فعل)
مضارع مجہول واحد مذکر غائب (جنا جاتا ہے۔)

لَمْ يُولَدْ جتا نہیں گیا۔

وَلَدٌ (اسم) (۱) بچہ

قَالَتْ رَبِّ أَنَّى يَكُونُ لِي وَلَدٌ
وَلَمْ يَمْسَسْنِي بَشْرًا (۳۷:۳)

مریم نے کہا میرے پروردگار! میرے بچہ کیسے ہوگا کہ کسی انسان نے مجھے ہاتھ تو لگایا نہیں۔

(۲) بیٹا۔

إِنْ كَانَ لَهُ وَلَدٌ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ
وَلَدٌ (۱۱:۳)

بشرطیکہ میت کے اولاد ہو تو اگر اس کے اولاد نہ ہو۔

(۳) بچے (بطور اسم جمع)

إِنْ تَرَىٰ أَنَا أَقْلَمَكَ فَلَا وَوَلَدًا
(۳۹:۱۸)

اگر تم مال و اولاد میں مجھے اپنے سے کتر دیکھتے ہو۔

الْأَوْلَادُ / أَوْلَادٌ / أَوْلَادٌ / أَوْلَادٌ

(اسم جمع) بچے- اولاد۔

وَالِدٌ (اسم فاعل واحد مذکر)

باپ، چھنے والا۔

وَالِدَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) ماں

الْوَالِدَانِ / الْوَالِدَيْنِ وَالِدِينَ

ماں باپ۔

وَالِدَتِكَ تیرے ماں باپ

وَالِدَتِهِ اس کے ماں باپ

وَالِدَتِي میرے ماں باپ

وَلَدَانٍ (اسم جمع) بچے لڑکے

وَالِدَةٌ معتل (اسم فاعل واحد مؤنث) بے تکلف دوست۔ شناسا ساتھی

☆ دل

وَلَدٌ معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے جتا۔

وَلَدٌ يَلِدُ وَوَالِدَةٌ وَوَالِدَةٌ

مَوْلِدًا (ض)

پیدا کرنا۔ جتنا (بچہ یا بچی)

أَلَا إِنَّهُمْ مِّنْ أَفْجَاهِهِمْ لَيَقُولُونَ
وَلَدٌ اللَّهُ وَأَنَّهُمْ لَكَذِبُونَ

(۱۵۲:۳۷-۱۵۱)

دیکھو یہ اپنی جھوٹ بنائی ہوئی (بات) کہتے ہیں کہ اللہ کی اولاد ہے کچھ شک نہیں کہ یہ جھوٹے ہیں۔

وَلَدٌ معتل (فعل ماضی جمع)

مؤنث غائب (ان عورتوں نے جتا

وَلَدٌ نَّهُمْ ان عورتوں نے انہیں جتا

وَلَدٌ معتل (فعل ماضی مجہول واحد

مذکر غائب) وہ جتا گیا۔

وُلِدْتُ معتل (فعل ماضی مجہول

واحد متکلم) میں جتا گیا۔

يَلِدُ ساکن معتل (فعل مضارع

واحد مذکر غائب) وہ جتا ہے۔

لَمْ يَلِدْ اس نے نہیں جتا

يَلِدُوا منصوب معتل (فعل

مضارع جمع مذکر غائب) وہ جنیں گے۔

لَا يَلِدُوا وہ نہیں جنیں گے۔

الِدٌ معتل (فعل مضارع واحد

متکلم) میں جنوں گا۔

ءِ أَلِدُ وَأَنَا عَجُوزٌ (۷۲:۱۱)

کرتے ہیں۔

الْوَالِدُ معتل (اسم فاعل واحد

مذکر) جو کسی دوسرے کی چیز کا دھیان کرے
امین / ضامن / لین دین میں گواہ۔ سرپرست
کار ساز۔

وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَكِيلًا (۸۱:۴)

اور خدا ہی کافی کار ساز ہے۔

☆ ولت

يَلِتُ ساکن-معتل (فعل)
مضارع واحد مذکر غائب (کہ کم کرے گا
وَلِتْ يَلِتْ وَلِتًا (ض)
روکنا۔ کم کرنا۔

وَأَنْ تَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ، لَا
يَلِتْكُمْ مِنْ أَعْمَالِكُمْ شَيْئًا

(۱۳:۴۹)

اگر تم خدا اور اس ... کے رسول کی فرماں
برداری کرتے رہو گے تو خدا تمہارے
اعمال میں سے کچھ کم نہیں کرے گا۔

☆ ولج

يَلِجُ معتل (فعل مضارع واحد
مذکر غائب) گزرے گا۔ داخل ہوگا۔

وَلِجْ يَلِجْ وَلَوْجًا (ض) فہی معتل
داخل ہونا۔ گھس جانا۔ درمیان میں سے
گزرنا

يُؤَلِّجُ معتل باب افعال (فعل)

مضارع واحد مذکر غائب) داخل کرتا ہے۔

تُؤَلِّجُ معتل باب افعال (فعل)

مضارع واحد مذکر حاضر) تو داخل کرتا ہے۔

کتاب الواو

☆ ولی

وَلَيْسَ نَصْرُهُمْ لِيُؤْتُوا
الْآذَانَ (۱۳:۵۹)

اور اگر مدد کریں گے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے۔

يُؤْتُونَ (فعل مضارع جمع
مذکر غائب) وہ منہ پھیریں گے۔

لَا يُؤْتُونَ وَهْمًا يُبْهِرُونَ
يُؤْتُوا (فعل مضارع جمع
مذکر غائب) وہ منہ نہیں پھیریں گے

ن ساقط (فعل مضارع جمع
مذکر غائب) کہ وہ منہ پھیریں گے۔
يُؤْتُونَ (فعل مضارع جمع
مذکر غائب) کہ وہ منہ پھیریں گے۔

يُؤْتُوا (فعل مضارع جمع
مذکر غائب) کہ وہ منہ پھیریں گے۔
يُؤْتُوا (فعل مضارع جمع
مذکر غائب) کہ وہ منہ پھیریں گے۔

يُؤْتُوا (فعل مضارع جمع
مذکر غائب) کہ وہ منہ پھیریں گے۔
يُؤْتُوا (فعل مضارع جمع
مذکر غائب) کہ وہ منہ پھیریں گے۔

يُؤْتُوا (فعل مضارع جمع
مذکر غائب) کہ وہ منہ پھیریں گے۔
يُؤْتُوا (فعل مضارع جمع
مذکر غائب) کہ وہ منہ پھیریں گے۔

يُؤْتُوا (فعل مضارع جمع
مذکر غائب) کہ وہ منہ پھیریں گے۔
يُؤْتُوا (فعل مضارع جمع
مذکر غائب) کہ وہ منہ پھیریں گے۔

يُؤْتُوا (فعل مضارع جمع
مذکر غائب) کہ وہ منہ پھیریں گے۔
يُؤْتُوا (فعل مضارع جمع
مذکر غائب) کہ وہ منہ پھیریں گے۔

(۲) عَنْ: فعل متعدی پھیر دیا۔

سَيَقُولُ السُّفَهَاءُ مِنَ النَّاسِ مَا
وَلَهُمْ عَنْ قِبَلِهِمْ (۱۳۲:۲)

اجتہاد لوگ کہیں گے کہ مسلمان جس قبیلے پر
(پہلے سے چلے آتے) تھے (اب) اس

سے کیوں منہ پھیر بیٹھے۔
وَأَنْتَ مَعْتَلٌ (فعل مضارع
مذکر غائب) تو نے موڑا/پھیرا

لَوْ أَطَّلَعْتُ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتُ مِنْهُمْ
فَوَارًا (۱۸:۱۸)

اگر تم ان کو جھانک کر دیکھتے تو پیٹھ پھیر کر
بھاگ جاتے۔

وَلَوْ أ- إِلَى: معتل باب تفعیل
(فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے

منہ پھیرا۔
لَوْ نَجِدُكَ وَمَنْ مَلَجًا أَوْ مَغْرِبًا
أَوْ مَدًّا خَلَا لَوْ لَوْ أَلَيْهِ وَهُمْ
يَجْمَعُونَ (۵۷:۹)

اگر ان کو کوئی بچاؤ کی جگہ جیسے (قلعہ) یا غارو
مفاک یا (زمین کے اندر) گھسنے کی جگہ مل

جائے تو اسی طرف رسیاں تراتے ہوئے
بھاگ جائیں۔

وَأَنْتُمْ مَعْتَلٌ (فعل مضارع
مذکر غائب) تم نے منہ موڑا۔
يُؤْتُونَ (فعل مضارع جمع
مذکر غائب) وہ منہ

پھیرتا ہے۔
وَمِنْ يُؤْتِيهِمْ يَوْمَئِذٍ دُؤْرَهُ (۱۶:۸)

اور جو شخص جنگ کے روز ان سے پیٹھ
پھیرے گا۔

يُؤْتُونَ (فعل مضارع جمع
مذکر غائب) وہ منہ پھیریں گے۔
يُؤْتُونَ (فعل مضارع جمع
مذکر غائب) وہ منہ پھیریں گے۔

يُؤْتُونَ (فعل مضارع جمع
مذکر غائب) وہ منہ پھیریں گے۔
يُؤْتُونَ (فعل مضارع جمع
مذکر غائب) وہ منہ پھیریں گے۔

يُؤْتُونَ (فعل مضارع جمع
مذکر غائب) وہ منہ پھیریں گے۔
يُؤْتُونَ (فعل مضارع جمع
مذکر غائب) وہ منہ پھیریں گے۔

يُؤْتُونَ (فعل مضارع جمع
مذکر غائب) وہ منہ پھیریں گے۔
يُؤْتُونَ (فعل مضارع جمع
مذکر غائب) وہ منہ پھیریں گے۔

يُطَوِّفُ عَلَيْهِمْ وَلَدَانٌ مُخَلَّدُونَ
(۱۷:۵۲)

نوجوان خدمت گزار جو ہمیشہ ایک ہی
حالت میں رہیں گے ان کے آس پاس
پھریں گے۔

وَلْيَذُوقُوا عَذَابَ الْغَوْلِ (۱۰:۲۷)

واحد مذکر (جنا) ہوا پچھ۔
مَوْلُودًا (اسم مفعول)
مَوْلُودًا (اسم مفعول)

مَوْلُودًا (اسم مفعول)
مَوْلُودًا (اسم مفعول)
مَوْلُودًا (اسم مفعول)

☆ ولی

يَلْتَمِسُونَ (فعل مضارع
جمع مذکر غائب) وہ قریب (ہوتے) ہیں

وَلِيٌّ يَلْتَمِسُ وَوَلِيٌّ يَلْتَمِسُ وَوَلِيٌّ
وَلِيٌّ (ح' ض) معتل

قریب ہونا۔ قریب بیروی کرنا۔
يَأْتِيهِمُ الَّذِينَ آمَنُوا أَهْلًا لِلَّذِينَ
يَلْتَمِسُونَ (۱۳۳:۹)

اے اہل ایمان اپنے نزدیک رہنے والے
کافروں سے جنگ کرو۔

وَلِيٌّ (فعل مضارع
مذکر غائب) وہ موڑا۔
وَلِيٌّ (فعل مضارع
مذکر غائب) وہ موڑا۔

وَلِيٌّ (فعل مضارع
مذکر غائب) وہ موڑا۔
وَلِيٌّ (فعل مضارع
مذکر غائب) وہ موڑا۔

وَلِيٌّ (فعل مضارع
مذکر غائب) وہ موڑا۔
وَلِيٌّ (فعل مضارع
مذکر غائب) وہ موڑا۔

وَلِيٌّ (فعل مضارع
مذکر غائب) وہ موڑا۔
وَلِيٌّ (فعل مضارع
مذکر غائب) وہ موڑا۔

وَلِيٌّ (فعل مضارع
مذکر غائب) وہ موڑا۔
وَلِيٌّ (فعل مضارع
مذکر غائب) وہ موڑا۔

وَلِيٌّ (فعل مضارع
مذکر غائب) وہ موڑا۔
وَلِيٌّ (فعل مضارع
مذکر غائب) وہ موڑا۔

کتاب الواو

☆ ول ی

(۲) بطور استعارہ: بجاتا ہے۔ دفاع کرتا ہے۔ لفظی ترجمہ: دوستی کا معاملہ کرتا ہے۔

وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ (۱۹۶:۷)
وہی نیک لوگوں کا دوستدار ہے۔

يَتَوَلَّى مَعْتَلٌ بِابِ تَفْعِيلٍ

(من کے بعد يتولى کا آخری حرف ساقط ہو گیا)۔ (فعل مضارع واحد مذکر غائب)

(۱) دوست بنائے۔

وَمَنْ يَتَوَلَّى اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا فَإِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْغَالِبُونَ

(۵۶:۵)

اور جو شخص خدا اور اس کے پیغمبر اور مومنوں سے دوستی کرے گا (تو وہ خدا کی جماعت میں داخل ہوگا) اور خدا کی جماعت ہی غلبہ پانے والی ہے۔

(۲) پیٹھ پھیرتا ہے۔ روگردانی کرتا ہے۔

وَمَنْ يَتَوَلَّى يُعَذِّبْهُ عَذَابًا أَلِيمًا

(۱۷:۳۸)

اور جو روگردانی کرے گا اسے بُرے دکھ کی سزا دے گا۔

يَتَوَلَّى مَعْتَلٌ بِابِ تَفْعِيلٍ

(فعل مضارع جمع مذکر غائب)

(۱) وہ روگردانی کرتے ہیں۔

ثُمَّ يَتَوَلَّى مِنْ ۴ بَعْدَ ذَلِكَ وَمَا

أُولَئِكَ بِالْمُؤْمِنِينَ (۳۳:۵)

پھر اس کے بعد اس سے پھر جاتے ہیں اور یہ لوگ ایمان ہی نہیں رکھتے۔

(۲) وہ دوست بناتے ہیں۔

تَرَى كَثِيرًا مِنْهُمْ يَتَوَلَّى الَّذِينَ كَفَرُوا (۸۰:۵)

تم ان میں سے بہتوں کو دیکھو گے کہ کافروں سے دوستی رکھتے ہیں۔

كُحِبَّ عَلَيْهِ أَنَّهُ مَنْ تَوَلَّاهُ فَأَنَّهُ يُضِلُّهُ (۳:۲۲)

جس کے بارے میں لکھ دیا گیا ہے کہ جو اسے دوست رکھے گا تو وہ اسے گمراہ کر دے گا۔

تَوَلَّوْا مَعْتَلٌ بِابِ تَفْعِيلٍ

(فعل ماضی جمع مذکر غائب) (۱) وہ منہ پھیر کر چلے گئے۔

وَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا هُمْ فِي شِقَاقِي

(۱۳۷:۲)

اور اگر منہ پھیریں (اور نہ مائیں) تو وہ (تمہارے) مخالف ہیں۔

(۲) وہ دوست بناتے ہیں۔

إِنَّمَا يَنْهَكُمُ اللَّهُ عَنِ الْبَيْنِ

فَقُلْ لَكُمْ فِي الدِّينِ وَأَخْرَجُوا كُمْ

مِن دِيَارِكُمْ وَظَهَرُوا أَعْلَى

إِخْرَاجِكُمْ أَنْ تَوَلَّوْهُمْ (۹:۶۰)

خدا ان ہی لوگوں سے تم کو دوستی سے منع کرتا ہے جنہوں نے تم سے دین کے بارے میں لڑائی کی اور تم کو تمہارے گھروں سے نکالا اور تمہارے نکالنے میں اور لوگوں کی مدد کی۔

تَوَلَّى مَعْتَلٌ بِابِ تَفْعِيلٍ

(فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم منہ پھیر کر چلے گئے۔

يَتَوَلَّى مَعْتَلٌ بِابِ تَفْعِيلٍ

(فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ منہ پھیرتا ہے (گروہ کی صورت میں) وہ منہ پھیرتے ہیں۔

ثُمَّ يَتَوَلَّى فَرِيقٌ مِّنْهُمْ وَهُمْ مُّعْرِضُونَ (۲۳:۳)

تو ان میں سے ایک فریق کج ادائیگی کے ساتھ منہ پھیر لیتا ہے۔

تَوَلَّى مَا تَوَلَّى (۱۱۵:۳)

تو چہرہ وہ چلتا ہے ہم اسے ادھر ہی چلنے دیں گے۔

وَلْيَمْعَلٌ بِابِ تَفْعِيلٍ (فعل امر واحد مذکر) تو منہ پھیر۔

وَلْيَمْعَلٌ بِابِ تَفْعِيلٍ (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم منہ پھیرو۔

نوٹ: فعل وَلْيَمْعَلٌ سے مراد "منہ پھیر لینا" ہے جب اس کا مفعول مباشر ہو یا اس حالت میں عن صلہ ہو راغب اصفہانی کی رائے کے مطابق عن کو مقدر مانا جاتا ہے

دوسرے مفعول کی طرف متعدی ہونے کی صورت میں اس فعل وَلْيَمْعَلٌ سے مراد قریب ہونا ہے۔

تَوَلَّى مَعْتَلٌ بِابِ تَفْعِيلٍ

(فعل ماضی واحد مذکر غائب) (۱) اس نے منہ پھیر لیا یا وہ پھر گیا۔

تَوَلَّى تَوَلَّى مَرْتَابًا - لوٹ کر جانا۔

وَإِذْ تَوَلَّى سَعْيًا فِي الْأَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيهَا (۲۰۵:۲)

اور جب پیٹھ پھیر کر چلا جاتا ہے تو زمین میں دوڑتا پھرتا ہے تاکہ اس میں فتنہ انگیزی کرے۔

(۲) ذمہ لینا۔ بوجھ اٹھانا۔

وَالَّذِي تَوَلَّى كِبْرَهُ مِنْهُمْ

اور جس نے ان میں سے بہتان کا بڑا بوجھ اٹھایا ہے۔

(۳) الیٰ ایک طرف مڑا

ثُمَّ تَوَلَّى إِلَى الظِّلِّ (۲۳:۲۸)

پھر سائے کی طرف چلے گئے۔

(۴) دوست بنایا

اور جو لوگ ایمان تولے آئے لیکن ہجرت نہیں کی تو جب تک وہ ہجرت نہ کریں تم کو ان کی رفاقت سے کوئی سروکار نہیں۔

یہاں لفظ ولایت کا لفظی ترجمہ 'حفاظت' بھی کیا جاسکتا تھا جس طرح کہ دوسرے مفسرین نے کیا ہے جب کہ طبری کی رائے یہ ہے کہ یہ اصطلاح ان مہاجرین کے لئے استعمال ہوئی ہے جو مکہ سے مدینہ ہجرت کر کے آئے جہاں انصار مدینہ نے ان کا گرم جوش سے استقبال کیا۔ انہیں دوسری مہمان نوازی اور سہولتیں دی گئیں۔ انہیں وراثت میں بھی حصہ دیا گیا اب ظاہر ہے کہ یہ سہولت ان کو نہیں دی جاسکتی تھی جنہوں نے مہاجرین کی طرح اسلام کی خاطر اپنا گھر یا نہیں چھوڑا۔

أُولَىٰ (اسم تفضیل)

(۱) زیادہ قریب۔ بہت زیادہ قریب۔

إِنَّ أَوْلَىٰ النَّاسِ بِإِبْرَاهِيمَ لَلَّذِينَ اتَّبَعُوهُ (۶۸:۳)

ابراہیم سے قرب رکھنے والے تو وہ لوگ ہیں جو ان کی پیروی کرتے ہیں۔

(۲) قریب ترین

الْنَبِيُّ أَوْلَىٰ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنفُسِهِمْ (۶:۳۳)

پیغمبر مؤمنوں پر ان کی جانوں سے بھی زیادہ حق رکھتے ہیں۔

(۳) ل

أَوْلَىٰ لَكَ فَأَوْلَىٰ ثُمَّ أَوْلَىٰ لَكَ فَأَوْلَىٰ (۳۵:۳۳)

افسوس ہے تجھ پر پھر افسوس ہے تجھ پر

نیز دیکھئے (۲۰:۷۳)

الْأَوْلِيَانِ (اسم تفضیل ثنی)

اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا (۲۵:۲)

جو لوگ ایمان لائے ہیں ان کا دوست خدا ہے۔

وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَلِيًّا (۳۵:۳)

اور خدا ہی کافی کارساز ہے۔

وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ (۲۸:۲۲)

اور وہ کارساز اور سزاوار تعریف ہے۔

(۲) وارث یا جانشین

وَكَانَتْ أُمَّرَاتِي عَاقِرًا فَهَبْ لِي

مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا (۵:۱۹)

اور میری بیوی بانجھ ہے تو مجھے اپنے پاس

سے ایک وارث عطا فرما

(۳) سرپرست۔

فَلْيَمْلِكْ لِيْهِ بِالْعَدْلِ (۲۸۲:۲)

تو جو اس کا ولی ہو وہ انصاف کے ساتھ

مضمون لکھوئے۔

(۳) وارث

وَمَنْ قَبِلْ مَظْلُومًا فَقَدْ جَعَلْنَا

لِيْهِ سُلْطٰنًا (۳۳:۱۷)

اور جو محض ظلم سے قتل کیا جائے ہم نے اس

کے وارث کو اختیار دیا ہے۔

أَوْلِيَاءَ (اسم جمع) محافظ۔ دوست

ساتھی۔ وارث۔ مفرد ولی

الْوَلِيَّةُ (اسم مصدر)

هُنَالِكَ الْوَلِيَّةُ لِلَّهِ الْحَقُّ

(۴۳:۱۸)

یہاں (سے ثابت ہوا کہ) حکومت سب

خدا کے برحق ہی کی ہے۔

(۲) وارث

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يُهَاجِرُوا

أَمَّا لَكُمْ مِنْ وَلِيَّتِهِمْ مِنَ

شَيْءٍ (۷۲:۸)

يَتَوَلَّوْا (معتل باب تفعیل)
ن ساقط (فعل مضارع جمع مذکر) وہ لوٹ جاتے ہیں۔

وَإِنْ تُصِيبَكَ مُصِيبَةٌ يَّقُولُوا أَقَدْ

أَخَذْنَا أَمْرًا مِنْ قَبْلُ

وَيَتَوَلَّوْا وَهُمْ يَرُحُونَ (۵۰:۹)

اور اگر کوئی مشکل آپڑی ہے تو کہتے ہیں ہم

نے پہلے ہی اپنا کام درست کر لیا تھا اور

خوشیاں مناتے لوٹ جاتے ہیں۔

(۲) وہ دوست بناتے ہیں

إِنَّمَا سُلْطٰنُهُ عَلَى الَّذِينَ يَتَوَلَّوْنَهُ

وَالَّذِينَ هُمْ بِهِ مُشْرِكُونَ

(۱۰۰:۱۶)

اس کا زور انہی لوگوں پر چلتا ہے جو اس کو

رفیق بناتے ہیں اور اس کے (دوسرے

کے) سب (خدا کے ساتھ) شریک مقرر

کرتے ہیں۔

تَتَوَلَّوْا (معتل باب تفعیل)

ن ساقط (فعل مضارع جمع مذکر حاضر)

(اگر) تم پیٹھ پھیرو۔

تَوَلَّى (معتل باب تفعیل) (فعل)

امرواحد مذکر حاضر) منہ موڑو۔ پھر جاؤ۔

لَا تَتَوَلَّوْا (معتل باب تفعیل)

(فعل امر جمع مذکر) منہ مت موڑو۔

وَال (معتل۔ فعل ثلاثی)

(آخری حرف ساقط) (اسم فاعل واحد

مذکر)۔ مددگار۔ والی۔ محافظ۔ دوست

مَا لَهُمْ مِنْ ذُوْنِهِ مِنْ وَّالٍ (۱۱:۱۳)

اور خدا کے سوال ان کا کوئی مددگار نہیں ہوتا۔

وَلِيًّا (اسم منصوب) الولیُّ

(۱) محافظت کرنے والا۔ دوست مدافعت

کرنے والا۔

بخشا۔ بطور تحفہ دینا۔ نذر کرنا۔ بطور ہدیہ پیش کرنا۔ عنایت کرنا۔

وَهَبْتُ مَعْتَلٌ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس نے ہبہ کر دیا/بخش دیا وَأَمْرًا مُؤَمَّنَةً وَوَهَبْتُ نَفْسَهَا (۵۰:۳۳)

اور کوئی مومن عورت اگر اپنے تئیں پیغمبر کو بخش دے۔

وَهَبْنَا مَعْتَلٌ (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے بخش دیا يَهَبُ مَعْتَلٌ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ بخشا ہے۔

أَهَبُ مَعْتَلٌ (فعل مضارع واحد متکلم) میں بخشا ہوں۔ لَا هَبَ لَكَ غُلْمًا زَكِيًّا (۱۹:۱۹) تاکہ تمہیں پاکیزہ لڑکا بخشوں۔

هَبَ مَعْتَلٌ (فعل امر واحد مذکر حاضر) بخش۔ عطا کر۔

وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً (۸:۳) اور ہمیں اپنے ہاں سے نعمت عطا فرما۔ الْوَهَابُ اسم مبالغہ۔ بخشنے والا اسمائے حسنیٰ میں سے ایک نام۔

☆ وَهَج

وَهَجًا (منسوب اسم مبالغہ) سخت۔ چمکدار۔

وَهَجَ يَهْجُ وَهَجًا (ف) مَعْتَلٌ بَهْرًا - جلا تا۔ چمکنا۔ چندھیانا

اور میں اپنے بعد اپنے بھائی بندوں سے ڈرتا ہوں۔

(۳) تعلق دار۔ شریک کار۔ فَإِنْ لَمْ تَعْلَمُوا بَاءَ هُمْ فَإِخْوَانِكُمْ فِي الدِّينِ وَمَوَالِيكُمْ (۳۳:۵)

اگر تم کو ان کے باپوں کے نام معلوم نہ ہوں تو دین میں تمہارے بھائی اور دوست ہیں۔ مَوْلِيٌّ مَعْتَلٌ بِابْتِغَالٍ (اسم فاعل واحد مذکر) کسی کی طرف منہ کرنے والا۔

وَلِكُلِّ وَجْهَةٌ مَوْلِيٌّ (۱۳۸:۲)

اور ہر ایک (فرقے) کے لئے ایک سمت (مقرر) ہے جس طرف کو (عبادت کے وقت) منہ کیا کرتے ہیں۔

☆ و ن ی

لَا تَنِيًّا مَعْتَلٌ (فعل نہی شنیہ مذکر حاضر) تم دوستی مت کرنا۔

وَلَيْ تَنِيًّا وَنِيًّا (ض) فِی مَعْتَلٌ ست یا لا پرواہ ہوتا۔

إِذْ هَبْتَ أَنْتَ وَأَخْوَاكَ بَابِيْنِي وَلَا تَنِيًّا فِی ذِكْرِي (۳۴:۲۰)

تو تم اور تمہارا بھائی دونوں ہماری نشانیاں لے کر جاؤ اور میری یاد میں سستی نہ کرنا

☆ وَهَب

وَهَبَ مَعْتَلٌ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے بخشش کی۔

وَهَبَ يَهَبُ وَهَبًا وَهَبَةً (ف)

قریب ترین دو۔

مَوْلِيٌّ / الْمَوْلِيٌّ مَعْتَلٌ بِابْتِغَالٍ (اسم فاعل واحد مذکر) سرپرست

ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ مَوْلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا (۱۱:۴۷)

یہ اس لئے کہ جو مومن ہیں ان کا خدا کار ساز ہے۔

(۲) دوست يَوْمَ لَا يُغْنِي عَنْكَ مَوْلِيٌّ شَيْئًا (۳۱:۳۳)

جس دن کوئی دوست کسی دوست کے کچھ کام نہیں آئے گا۔

(۳) مالک أَحَدٌ هَمًّا أَبْغَمُ لَا يَقْدِرُ عَلَيَّ شَيْئًا وَهُوَ كَلٌّ عَلَيَّ مَوْلَةٌ (۷۶:۱۶)

ایک ان میں سب سے گونگا ہے (اور دوسرے کی ملک ہے بے اختیار و ناتوان) کہ کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا اور اپنے مالک کو دویر ہو رہا تھا۔ (۴) محافظ مالک دوست مہربان

أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ (۲۸۶:۲)

تو ہی ہمارا مالک ہے اور ہم کو کافروں پر غالب فرما۔

مَوْلِيٌّ / الْمَوْلِيٌّ (اسم جمع) وارث مفرد: مَوْلِيٌّ

وَلِكُلِّ جَعَلْنَا مَوْلِيًّا مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ (۳۳:۴)

اور جو مال باپ اور رشتہ دار چھوڑ میں (تو) حقداروں میں تقسیم کر دو) کہ ہم نے ہر ایک کے حق دار مقرر کر دیئے ہیں۔

(۲) رشتہ دار وَإِنِّي جَعَلْتُ الْمَوْلَى مِنْ وَرَائِي (۵:۱۹)

☆ و ه ن

وَهَنَ مَعْتَلٌ (فعل ماضی واحد
مذکر غائب) اس نے کمزور کیا/ وہ کمزور
ہو گیا

وَهْنٌ يَهِنُ وَهْنًا/ وَهْنٌ يُؤْهِنُ وَهْنًا
(ض، ك)

معتل - کمزور ہونا - لاغر ہونا - بے ہوش ہونا
غیر مستحکم ہونا - پشمرده ہونا - ست ہونا -

قَالَ رَبِّ إِنِّي وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّي
(۳:۱۹)

اس نے کہا کہ اے میرے پروردگار میری
بڑیاں بڑھاپے کے سبب کمزور ہو گئی ہیں -

وَهْنًا مَعْتَلٌ (فعل ماضی جمع
مذکر غائب) وہ کمزور ہو گئے -

فَسَمَا وَهَنُوا الْمَاءَ أَصَابَهُمْ فِي سَبِيلِ
اللَّهِ (۱۳۶:۳)

تو جو صحیحیں ان پر راہ خدا میں واقع ہوئیں
ان کے سبب انہوں نے نہ تو ہمت ہاری

لَا تَهِنُوا مَعْتَلٌ (فعل نہی جمع
مذکر حاضر) لوگو! کمزور نہ ہو جاؤ -

وَهْنًا/ وَهْنًا (منسوب اسم مصدر)
کمزوری

وَهْنًا عَلَيَّ وَهْنٌ (۱۳:۳۱)
تکلیف پر تکلیف

أَوْهِنُ (اسم تفضیل) کمزور ترین
مُوهِنٌ (ممثل باب افعال)

(اسم فاعل واحد مذکر) کمزور کرنے والا

☆ و ه ی

وَاهِيَةٌ مَعْتَلٌ (اسم فاعل واحد
مؤنث) پھٹی ہوئی - بوسیدہ

وَهِيٌّ / وَهِيٌّ يَهِيُّ وَهِيًّا (ض ح)
کمزور ہونا - لاغر ہونا - پھٹ پڑنا - پھاڑنا -

چیرنا -

☆ ☆ وی

وَي حرف تاسف جسے امام بیضاوی
کی طرح بعض مفسرین نے وَيْسَلٌ کا مخفف

مانا ہے جس کا مطلب ہے: "افسوس ہے"
اس لفظ کے بعد ہمیشہ ضمیر مخاطب ک آتی

ہے اور اس کا ترجمہ یوں کیا جاتا ہے کہ:
افسوس ہے تجھ پر"

مستند قرآنی رسم خط میں اسے ایک ہی لفظ کی
طرح وَيْسَانٌ لکھا جاتا ہے - اس صورت

میں اسے وَيْسٌ معنی آہ اوادہ اور گِئَانٌ بمعنی
گویا بعض کے نزدیک وَيْسٌ اِعْلَمُ کے

مساوی ہے جس کے معنی ہیں جان لے
وَيْسَانٌ اللَّهُ يَسْطُرُ الرِّزْقَ لِمَنْ

يَشَاءُ (۸۲:۲۸)

ہائے شامت! خدا ہی تو اپنے بندوں میں
سے جس کے لئے چاہتا ہے رزق فراخ

کردیتا ہے -

☆ وی ل

وَيْلٌ (حرف تاسف)

(۱) افسوس! (بہت بڑی بد قسمتی کے اظہار
کے لئے) بالعموم ل کے ساتھ لکھا جاتا ہے
مثلاً: وَيْلٌ لَكَ تَجَهَّ بِرَأْسِكَ
براہ راست ضمیر مخاطب کے ساتھ ملا کر لکھا
جاتا ہے مثلاً: وَيْلٌ لَكَ بمعنی "تجھ پر
افسوس و حسرت ہے" -

فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ يَكْتُمُونَ الْكِتَابَ
بِأَيْدِيهِمْ ثُمَّ يَقُولُونَ هَذَا مِنْ
عِنْدِ اللَّهِ (۷۹:۲)

تو ان لوگوں پر افسوس ہے جو اپنے ہاتھ سے
تو کتاب لکھتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ خدا
کے پاس سے (آئی) ہے -

(۲) بیض اوقات ضمیر سے پہلے ل تاکید
کے لئے آتا ہے مثلاً:

وَلَكُمْ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُونَ

(۱۸:۲۱)

اور جو باتیں تم بتاتے ہو ان سے تمہاری ہی
خرابی ہے -

وَيْلٌ (مرکب لفظ) وَيْلٌ + ك
تجھ پر افسوس - یا حسرت ہے تم پر -

يَا وَيْلَنَا حسرت ہے ہم پر

وَيْلَكُمْ حسرت ہے تم پر

وَيْلَتِي حسرت ہے مجھ پر

اسے وَيْلَةٌ + ي = وَيْلَتِي بھی پڑھا جاتا
ہے یعنی

يَا وَيْلَتِي (۷۳:۱۱)

یعنی ہائے میری خرابی!

کتاب الیاء

☆ ☆ د ی

مذکر خشک
یَابَسَاتٍ مَعْتَلٌ (اسم فاعل جمع
مؤنث) خشک چیزیں۔

☆ م ی

یَبِئْتُمْ / الْيَبِئْتُمْ / يَبِئْتُمْ
فاعل واحد مذکر یتیم جس کے ماں باپ یا
صرف باپ مر گیا ہو۔
یَبِئْتُمْ يَتِيمًا (ف) یتیم ہو جانا
یَبِئْتُمِينَ (اسم فاعل تشبیہ مذکر)
دو یتیم۔
یَبِئْتُمِي / الْيَبِئْتُمِي (اسم جمع) یتیم بچے
مفرد: یَبِئْتُمِي

☆ ☆ د ی

يَذَى (اسم) ہاتھ
يَذَا (ن ساقطی) دو ہاتھ
اضافت کے باعث تشبیہ کا حذف ہو گیا۔
يَذَى ن ساقط (تشبیہ مذکر)
لفظی ترجمہ: دو ہاتھ۔
بَيْنَ يَدَيْ آگے سامنے
وَهُوَ الْيَدَى يُرْسِلُ الرِّيحَ بُعْثَرًا
بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ (۵۷:۷)
اور وہی تو ہے جو اپنی رحمت (یعنی بند) سے
پہلے ہواؤں کو خوشخبری (بنا کر) بھیجتا ہے۔
أَيْدِي / أَيْدِي / أَيْدِي (اسم جمع)
ہاتھ۔ مفرد: يَدٌ

ہو چکی ہوں
يَبِئْسُ (معتل و مہوز) (فعل)
مضارع واحد مذکر غائب (وہ مایوس ہوتا
ہے۔

لَا تَيْبَسُوا (معتل و مہوز) (فعل)
نہی جمع مذکر حاضر (مایوس مت ہو جاؤ
وَلَا تَيْبَسُوا مِنْ رُوحِ اللَّهِ إِنَّهُ لَا
يَأْتِيكُمْ مِنْ رُوحِ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمَ
الْكَافِرُونَ (۸۷:۱۲)
اور خدا کی رحمت سے نا امید نہ ہو کہ خدا کی
رحمت سے بے ایمان لوگ مایوس ہوتے
ہیں۔

اسْتَيْبَسَ (معتل و مہوز باب
استفعال) (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ
مایوس ہو گیا۔
اسْتَيْبَسَ عَمَلًا ثِيَابًا (فعل کی طرح مایوس
ہوا

اسْتَيْبَسُوا (معتل و مہوز باب
استفعال) (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ
مایوس ہو گئے۔

يَبِئْسَ (اسم مبالغہ) سخت مایوس انسان

☆ ب س ی

يَبِئْسَ / يَبِئْسَا (معتل) (اسم)
مصدر) خشک۔
يَبِئْسَ يَبِئْسُ وَيَأْبَسُ وَيَبَسًا
(ح' س)
خشک ہونا۔
طَرِيقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا (۷۷:۲۰)
سندر میں خشک راستہ
يَابَسُ (معتل) (اسم فاعل واحد

ی: یاء (۱) ضمیر متکلم کی حالت
اضافی مثلاً رَبِّي میرا پروردگار
صَلَاتِي میری نمازیں
(۲) فعل کے بعد ضمیر مفعولی یا حالت نصی
کے لئے ی سے پہلے ن آتا ہے مثلاً
هَذَا نِي اس نے میری رہنمائی کی
(۳) بعض اوقات ی کو زبر () دے کر
متحرک کیا جاتا ہے مثلاً: مَخْيَبَا
(۴) جب ی سے پہلے جملے کے آخر میں ن
آئے تو ی حذف ہو جاتی ہے درج ذیل
آیت میں یہ ساری صورتیں موجود ہیں۔
إِنَّ مَعِيَ رَبِّي سَيَهْدِينِ (۶۲:۲۶)
بے شک میرا پروردگار میرے ساتھ ہے وہ
مجھے رستہ بتائے گا۔

☆ ا س ی

يَبِئْسَ (معتل و مہوز)
(فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ مایوس ہوا
يَبِئْسَ يَبِئْسُ وَيَبِئْسُ يَأْسًا وَيَأْسَةً
(س' ح)
مایوس ہونا۔ آس ختم ہونا۔ سن یا س میں
داخل ہونا۔
يَبِئْسُوا (معتل و مہوز) (فعل)
ماضی جمع مذکر غائب) وہ مایوس ہو گئے
يَبِئْسَنَ (معتل و مہوز) (فعل)
ماضی جمع مؤنث غائب) وہ مایوس ہو گئیں
وَالَّذِي يَبِئْسَنَ مِنَ الْمُجْرِمِينَ
(۳:۶۵)
اور تمہاری مطلقہ عورتیں جو حیض سے نا امید

ی س ر ☆

یَسِّرُ مَعْلٌ - باب تفعیل (فعل)
ماضی واحد مذکر غائب) اس نے آسان
کیا/فراہم کیا۔
یَسِّرُ تَسِيرًا (باب تفعیل) آسان
کرتا۔ سہولت دیتا۔
يَسِّرُنَا (مَعْلٌ باب تفعیل)
فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے آسان کیا
نَسِيرًا مَعْلٌ باب تفعیل
(فعل مضارع جمع متکلم) ہم آسان کرتے
ہیں/کریں گے۔

وَنَسِيرًا لِلْيَسِيرِي (٨:٨٤)
ہم تم کو آسان طریقے کی توفیق دیں گے
تَسِيرًا مَعْلٌ باب تفعیل (فعل)
ماضی واحد مذکر غائب) آسان ہو گیا۔
فَاقِرًا وَ اَمَّا تَسِيرًا مِنَ الْقُرْآنِ
(٢٠:٤٣)

تو جتنا آسانی سے ہو سکے اتنا پڑھ لیا کرو۔
اسْتَسِيرًا مَعْلٌ باب استفعال
بآسانی حاصل کیا

اسْتَسِيرًا باب استفعال - آسانی
سے حاصل کرنا/حاصل ہونا۔

الْيَسِيرُ يُسْرًا منصوب: آسان
آسانی۔

يَسِيرًا يَسِيرًا منصوب (اسم فاعل)
واحد مذکر) قابل برداشت۔ ہلکا۔ چھوٹا۔
ذَلِكَ كَيْفَ يَسِيرًا (٦٥:١٢)
یہ غلہ (جو ہم لائے ہیں) تھوڑا ہے۔

الْيَسِيرُ (اسم تفضیل واحد مؤنث)
آسان۔ (بطور صفت مستعمل ہے)

مَيْسُورًا منصوب (اسم مفعول)
واحد مذکر) نرم۔ آسان

فَقُلْ لَهُمْ قَوْلًا مَيْسُورًا (٢٨:١٤)
تو ان سے نرمی سے بات کہہ دیا کرو یعنی
شریفانہ اور معقول بات۔

مَيْسِرَةٌ (اسم ظرف) آسانی
وَ اِنْ كَانَ ذُو عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ
إِلَى مَيْسِرَةٍ (٢٨:٢)

اگر قرض لینے والا تنگ دست ہو تو (اسے)
کشاکش (کے حاصل ہونے) تک مہلت
(دو)

الْمَيْسِرُ (اسم ظرف) ہوا

ی ق ت ☆

الْيَاقُوتُ (اسم) یاقوت
(ہیرے کی ایک قسم)

☆☆☆☆

يَقِيطُنُ (اسم) کدو

ی ق ظ ☆

أَيْقَاطًا منصوب (اسم جمع)
بیدار۔ مفرد: يَقِيطٌ

ی ق ن ☆

يُوقِنُونَ باب افعال - معتل
(فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ یقین

کرتے ہیں۔

يَقِينٌ يَقِينٌ يَقِينًا (ح) معتل
یقین ہونا

تُوقِنُونَ باب افعال - معتل
(فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم یقین
کرتے ہو۔

أَيَقِينُ يُوقِنُ إِيقَانًا (باب افعال)
پختہ یقین کرنا۔ بے جھگ و شہرج ماننا

اسْتَيْقَنَتْ باب استفعال (فعل)
ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے
پختہ یقین کر لیا۔

اسْتَيْقَنَ اسْتَيْقَانًا پختہ یقین کرنا
وَ حَسَدُوا بِهَا وَ اسْتَيْقَنَتْهَا
أَنْفُسُهُمْ (١٣:٢٤)

اور بے انصافی اور غرور سے ان سے
انکار کیا کہ ان کے دل ان کو مان چکے تھے۔
يَسْتَيْقِنُ باب استفعال معتل
(فعل مضارع واحد مذکر غائب) اسے پختہ
یقین ہے۔

لِيَسْتَيْقِنَ تاکہ اسے یقین ہو جائے
يَقِينٌ پختہ اعتبار و اعتماد
يَقِينًا منصوب یقین کے ساتھ
الْيَقِينُ پختہ اعتبار

استعارہ: موت

حَتَّى يَأْتِيَكَ الْيَقِينُ (٩٩:١٥)
یہاں تک کہ تمہاری موت کا وقت آجائے۔
(تیز دیکھے ٤٣:٤٢)

(٢) ضمانت۔

كَلَّا لَوْ تَعْلَمُونَ عِلْمَ الْيَقِينِ
(٥:١٠٢)

دیکھو: اگر تم جانتے (یعنی) علم یقین رکھتے
تو غفلت نہ کرتے۔

أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ (۳:۴)
یا لوٹری جس کے تم مالک ہو۔
(۲) حلف قسم

وَلَا تَجْعَلُوا اللَّهَ عُرْضَةً
لِأَيْمَانِكُمْ (۲۲۳:۲)
اور خدا (کے نام) کو اپنی قسموں کا نشانہ
(حیلہ) نہ بنانا۔

الْأَيْمَانُ (صفت) دایاں
جَانِبِ الطُّورِ الْآيْمَنِ (۵۲:۱۹)
پہاڑکی دائیں طرف کی ڈھلوان
الْمَيْمَنَةُ دائیں طرف کے لوگ

☆ ی ن ع

يَنْعُ مَعْلٌ (اسم مصدر) پکنا
يَنْعُ يَنْعُ يَنْعًا وَيَنْعًا (ف)
پکنا۔ بلوغت کو پہنچنا۔

☆ ی و م

الْيَوْمُ آج
يَوْمًا ایک دن
يَوْمَكُمْ تمہارا دن
يَوْمَهُمْ ان کا دن
يَوْمَيْنِ منصوب شی۔ دو دن
أَيَّامٍ (اسم جمع) دن
يَوْمِيذٍ مرکب لفظ
يَوْمٌ دن + إذ جب / جس دن

مَوْقِنُونَ مرفوع (اسم فاعل جمع مذکر)
مُوقِنِينَ منصوب باب انفعال
(اسم فاعل جمع مذکر) یقین کرنے والے
مُسْتَيْقِنِينَ منصوب باب استفعال
(اسم فاعل جمع مذکر) قائل لوگ۔ جنہیں
یقین حاصل ہو۔

☆ م م ی

تَيَمَّمُوا مَعْلٌ بِابِ تَفْعَلٍ (فعل)
امر جمع مذکر حاضر (لفظی ترجمہ: ارادہ کرنا۔
يَتَمَّمُ وَيَتَمَّمُ بِابِ تَفْعَلٍ ارادہ کرنا۔
سمت میں جانا۔ اصطلاحی معنی: تیمم کرنا۔
پاکیزگی حاصل کرنے کے لئے (وضو کے
بدلے) پاک مٹی سے اس طرح تیمم کرنا کہ
دونوں ہتھیلیوں کو مٹی پر مارنے کے بعد
کہنیوں تک بازو اور چہرے پر اس طرح
ملے جس طرح وضو میں پانی سے ہاتھ
مارتے ہیں۔

لَا تَيَمَّمُوا مَعْلٌ بِابِ تَفْعَلٍ
(فعل نہی جمع مذکر حاضر) تلاش مت کرو
وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ
(۲۶۷:۲)
اور بری اور ناپاک چیزیں دینے کا قصد نہ
کرنا۔

الْيَوْمِ (اسم) دریا۔ سمندر

☆ ی م ن

الْيَمِينُ / يَمِينٌ (اسم) دایاں ہاتھ
أَيْمَانٌ (اسم جمع) دائیں ہاتھ
مفرد: يَمِينٌ

الفاظ کے مادے (اصلی حروف)

الفاظ	ماخذ	الفاظ	ماخذ	الفاظ	ماخذ
اَنْتَيْنِ	ث ن ی	فَانِعْتُوا	ب ع ث	اَبْرَؤُا	ب ت ر
اِنْعَاشِرْ	" " "	اَبِغَاءِ / اَبِغَاءِ	ب غ ی	اَبْجَسَتْ	ب ج س
اَنْتَى عَشْرَ	" " "	اَبْتَعَيْتَ / اَبْتَعَيْتَ	" " "	اَبْدَعُوْا (ها)	ب د ع
اَلتَّيْنِ	" " "	اَبْنِ / اَبْتَنُوْنَ	ب ن ی	اَبْدَلْهُ	ب د ل
اِثْنَا عَشْرَةَ	" " "	اَبْلَى	ب ل و	اَسْتَبْدَالَ	" " "
اَلتَّيْ عَشْرَةَ	" " "	اَبْنَى	ب ن و	اَبْرَى	ب ر ا
اَثَارُوا	ث و ر	اَبَع	ت ب ع	اَبْرَارِ	ب ر ر
اَثَرُونَ	" " "	اَبَعْتُ	" " "	اَبْرَصَ	ب ر ص
اَجْتَبَاكُمْ	ج ب ی	اَبَاع	" " "	اَبْسَلُوا	ب س ل
اَجْتَبَاهُ	" " "	اَبَع	" " "	اَبْشَرْتُمْوْنِي	ب ش ر
اَجْتَبَيْتُهَا	" " "	اَبْعَانَهُمْ	" " "	اَبْشَرُوا	" " "
اَجْتَبَيْنَا	" " "	اَبْرَابِ	ت ب ر	اَسْتَبْشَرُوا	" " "
اَلْجَوَابِ	" " "	اَبْرَابًا	" " "	اَلْاَبْصَارِ	ب ص ر
اَجْتَشَّتْ	ج ث ث	اَبْرَكَ	ت ر ک	اَبْصَارِهِمْ / اَبْصَارِهِمْ	" " "
اَلْاَجْدَاثِ	ج د ث	اَبْقَنَ	ت ق ن	اَبْقَى	ب ق ی
اَجْدَرُ	ج د ر	اَبْتَقَاكُمْ	و ق ی	اَبْكَارِ / اَبْكَارِ	ب ک ر
اَتَجَادَلُونِي	ج د ل	اَبْتَقَى	و ق ی	اَبْكُمْ	ب ک م
اَجْتَرَحُوا	ج ر ح	اَتَلْ	ت ل و	اَبْكَى	ب ک ی
اَجْرَمْنَا	ج ر م	اَتَلُوْا	" " "	اَبْلَغِي	ب ل ع
اَجْرَمُوا	" " "	اَتَمَمْتُ	ت م م	اَبْصُ / اَبْصُتْ	ب ی ص
اَجْرَامِي	" " "	اَتَمَمْنَاهَا	" " "	اَبْلَغُ / اَبْلَغْتُمْ	ب ل غ
اَجْسَامُهُمْ	ج س م	اَتَمَّهَا	" " "	اَبْلَغُوا / اَبْلَغُوا	" " "
اَجْعَلْ	ج ع ل	اَتَمَّمْ	" " "	اَبْتَلُوا / اَبْتَلِي	ب ل و
اَجْعَلْنَا	" " "	اَتَمُّوا	ت م م	اَبْنِ اَبْنِيْ اَبْنِيْ	ب ن و
اَجْعَلْنِي	" " "	فَانْتَبُوا	ث ب ت	اَبْنَاءُ	" " "
اَجْعَلُوا	" " "	اَتَحْتَمُّوْهُمْ	ث خ ن	اَبْوَابُ / اَبْوَابًا	ب و ب
اَجْعَلْهُ	" " "	اَتَقَلَّتْ	ث ق ل	اَبْصَرَ	ب ص ر
اَجْلِبْ	ج ل ب	اَتَقَلَّتُمْ	" " "	اَبْعَانَهُمْ	ب ع ث
فَاَجْلِدُوا	ج ل د	اَتَقَلَّا	" " "	اَبَعْتُ	" " "
اَجْمَعُوا	ج م ع	اَتَمَّرَ	ث م ر	اَسْتَبْرَقَ	ب ر ق
اَجْتَمَعَتْ	" " "	اَتَانِ	ث ن ی	اَبَارِقَ	ب ر ق

الفاظ کے مادے (اصلی حروف)

الفاظ	مآخذ	الفاظ	مآخذ	الفاظ	مآخذ
فَأَحْكُمُ	ح ک م	أَتَحَدِّثُونَهُمْ	ح د ث	اجْتَمَعُوا	ج م ع
أَحْكُمُ	" " "	أَحَادِيثُ	" " "	أَجْمَعُونَ	" " "
أَحْكِمْتُمْ	" " "	أَحَذَرْتَهُمْ	ح ذ ر	أَجْمَعِينَ	" " "
وَإِخْلُلْ	ح ل ل	أَحَذَرُوا	" " "	اجْتَنِبِي	ج ن ب
أَحَلَّ	" " "	أَحْرَصَ	ح ر ص	اجْتَنَبُوا	" " "
أَحَلَّنَا	" " "	فَأَخْرَقَتْ	ح ر ق	فَأَجْنَحُ	ج ن ح
أَحَلُّوا	" " "	أَحْسَ	ح س س	أَجْنِحَةَ	" " "
أَحَلَّتْ	" " "	أَحْسُوا	" " "	أَجْنَّةٌ	ج ن ن
أَحْلَامُ	ح ل م	أَحْسَنُ	ح س ن	اجْتَهَرُوا	ج ه ر
أَحْمَدُ	ح م د	أَحْسَنَهُ	" " "	أَجِئْتُمْ	ج و ب
أَحْمِلُ	ح م ل	أَحْسَنْتُمْ	" " "	أَجِيبُ	" " "
أَحْمِلْكُمْ	" " "	أَحْسِنُوا	" " "	أَجِيبُوا	" " "
أَحْتَمَلُ	" " "	إِحْسَانُ	" " "	أَجِيثُ	" " "
أَحْتَمَلُوا	" " "	أَحْشَرُوا	ح ش ر	اسْتَجَابَ	" " "
أَلْأَحْمَالُ	" " "	أَحْضَرُواهُمْ	ح ص ر	اسْتَجَابُوا	" " "
اسْتَحْوَذَ	ح و ذ	أَحْضَرْتُمْ	" " "	فَاسْتَجِئْتُمْ	" " "
أَحَاطَ	ح و ط	أَحْضِرُوا	" " "	فَاسْتَجَبْنَا	" " "
أَحَاطَتْ	" " "	أَحْضَنْتُ	ح ص ن	اسْتَجَبَ	" " "
أَحَطْتُ	" " "	أَحْصَيْتُ	" " "	اسْتَجِيبُوا	" " "
أَحَطْنَا	" " "	أَحْصَى	ح ص ي	اسْتَجِيبُ	" " "
أَحِيطَ	" " "	أَحْصَاهُ	ح ص ي	فَأَجْرُهُ	ج و ر
أَحْوَى	ح و ي	أَحْصِيْنَاهُ	" " "	اسْتَجَارَكَ	" " "
أَحْيَا	ح ي ي	أَحْضُوا	" " "	فَأَجَاءَهَا	ج ي أ
أَحْيَاكُمْ	" " "	أَحْضِرْتُ	ح ض ر	أَحَبُّ	ح ب ب
أَحْيَيْتُنَا	" " "	أَحْفَطُوا	ح ف ط	أَحِبُّتُ	" " "
أَحْيَيْنَا	" " "	اسْتَحْفَطُوا	" " "	أَجِازَةٌ	" " "
أَحْيَى	" " "	أَحْقَابًا	ح ق ب	اسْتَجَبُوا	" " "
أَحْيَاءُ	" " "	بِالْأَحْقَابِ	ح ق ف	الْأَخْبَارُ	ح ب ر
اسْتَحْيُوا	" " "	أَحَقُّ	ح ق ق	فَأَحِيطُ	ح ب ط
اسْتَحْيَاءُ	" " "	اسْتَحَقُّ	" " "	أَتَحَاجُّونَا	ح ج ج
أَحْتَوُوا	ح ب ت	اسْتَحَقُّوا	" " "	أَحَدْتُ	ح د ث

الفاظ کے مادے (اصلی حروف)

الفاظ	مآخذ	الفاظ	مآخذ	الفاظ	مآخذ
أَدْخِلْ	د خ ل	أَخْلَدَ	خ ل د	أَخْيَارُكُمْ	خ ب ر
أَدْخِلْنِي	" " "	اِخْتَلَطَ	خ ل ط	الْأَخْدُودُ	خ د د
فَأَذْرُءْ وَ	د ر أ	فَأَخْلَعُ	خ ل ع	أَخْدَانُ	خ د ن
فَأَذْرَأْتُمْ	" " "	أَخَالَفَكُمْ	خ ل ف	أَخْرَجَ	خ ر ج
أَذْرَكُهُ	د ر ك	فَأَخْلَفْتُمْ	" " "	أَخْرَجُوا	" " "
أَذْرَكَ	" " "	أَخْلَفْنَا	" " "	أَخْرَجَ	" " "
أَذْرَكُوا	" " "	أَخْلَفُوا	" " "	أَخْرَجَتْ	" " "
أَذِرْ	د ر ي	اِخْتَلَفَ	" " "	أَخْرَجْتُمْ	" " "
أَذِرْنِي	" " "	اِخْتَلَفْتُمْ	" " "	إِخْرَاجُ	" " "
أَذْرَاكَ	" " "	اِخْتَلَفُوا	" " "	إِخْرَاجِكُمْ	" " "
أَذْرَأَكُمْ	" " "	اِخْتِلَافٌ	" " "	اسْتَخْرَجَهَا	" " "
أَذْعُو	د ع و	اسْتَخْلَفَ	" " "	أَخْرَقْتُهَا	خ ر ق
أَذْعُوكُمْ	" " "	أَخْلَفِي	" " "	أَخْرَى	خ ز ي
أَذْعُ	" " "	أَخْلُقُ	خ ل ق	أَخْرَيْتُهُ	" " "
أَذْعُهُنَّ	" " "	اِخْتِلَاقٌ	" " "	أَخْسَرُوا	خ س ا
أَذْعُوا	" " "	الْأَخْيَالُ	خ ل ل	الْأَخْسَرُونَ	خ س ر
أَذْعِبَاتِكُمْ	" " "	أَخَافُ	خ و ف	الْأَخْسَرِينَ	" " "
أَذْعِبَانِيهِمْ	" " "	أَخْوَالِكُمْ	خ و ل	أَتَخَشَّوْنَهُمْ	خ ش ي
أَذْفَعُ	د ف ع	أَخْنُهُ	خ و ن	وَأَخْشَوْا	" " "
أَذْفَعُوا	" " "	الْأَخْيَارُ	خ ي ر	وَأَخْشَوْنَ	" " "
أَذْلُكَ	د ل ك	اِخْتَارَ	" " "	فَأَخْشَوْهُمْ	" " "
أَذْلُكُمْ	" " "	اِخْتَرْتِكَ	" " "	اِخْتَصَمُوا	خ ص م
أَذْلِي	د ل و	اِخْتَرْنَاَهُمْ	" " "	الْأَخْضَرُ	خ ض ر
أَذْنِي	د ن و	أَذْبَارُ	د ب ر	أَخْطَأْتُمْ	خ ط أ
أَدْهِي	د ه ي	أَذْبَارِكُمْ	" " "	أَخْطَأْنَا	" " "
الدَّارُ	د و ر	أَذْبَرُ	" " "	أَخْفِضْ	خ ف ض
الدَّوَابِرُ	" " "	أَدْخُلْ	د خ ل	فَأَسْتَخَفْ	خ ف ف
أَذْبَحْكَ	ذ ب ح	أَدْخَلَا	" " "	أَخْفِي	خ ف ي
الْأَذْقَانُ	ذ ق ن	أَدْخَلِي	" " "	أَخْفَيْتُمْ	" " "
أَذْكُرْكُمْ	ذ ك ر	أَدْخَلُوا	" " "	أَخْفِيهَا	" " "
أَذْكُرْ	" " "	أَدْخَلْنَاَهُمْ	" " "	أَخْلَدَهُ	خ ل د

الفاظ کے مادے (اصلی حروف)

الفاظ	مآخذ	الفاظ	مآخذ	الفاظ	مآخذ
أَرْسَاهَا	ر ج و	أَرْجَاءِ	ر ج و	أَذْكُرْنَ	ذ ك ر
إِرْصَادًا	ر ج ع	أَرْجِعْ	ر ج ع	أَذْكُرْنِي	" " "
أَرْضَعَتْ	" " "	أَرْجِعُوا	" " "	أَذْكُرُوا	" " "
أَرْضَعْنَ	" " "	أَرْجِعُونَ	" " "	أَذْكُرْهُ	" " "
أَرْضَعْنَكُمْ	" " "	أَرْجِعِي	" " "	أَذِلَّةٌ	ذ ل ل
أَرْضِعِيهِ	ر ج ل	أَرْجُلٌ	ر ج ل	الْأَذَلُّ	" " "
أَرْضَى	" " "	أَرْجُلِهِنَّ	" " "	الْأَذَلِّينَ	" " "
أَرْعَوْا	ر ج و	أَرْجُوا	ر ج و	أَذْهَبَ	ذ ه ب
فَارْعَبْ	" " "	أَرْجِهْ	" " "	أَذْهَبَا	" " "
فَارْتَقِبْ	" " "	أَرْجَاءِهَا	" " "	أَذْهَبُوا	" " "
أَرْتَقِبُوا	ر ح م	أَرْحَمِ	ر ح م	فَأَذَاقَهَا	ذ و ق
فَارْتَقِبْهُمْ	" " "	أَرْحَمْنَا	" " "	أَذَقْنَا	" " "
أَرْكَبْ	" " "	الْأَرْحَامِ	" " "	أَذَاعُوا	ذ ي ع
أَرْكَبُوا	" " "	أَرْحَامِكُمْ	" " "	أَرْأَيْتَكَ	ر أ ي
أَرْكَسُوا	" " "	أَرْحَمِيَهُنَّ	" " "	أَرْأَيْتُمْ	" " "
أَرْكَسَهُمْ	ر د د	فَارْتَدَّ	ر د د	أَرَى	" " "
أَرْكُضْ	" " "	أَرْتَدُّوا	" " "	أَرَاكَ	" " "
أَرْكِعُوا	ر د ي	أَرْدَأَكُمْ	ر د ي	أَرَانِي	" " "
أَرْكِعِي	ر ذ ل	أَرْدَلْ	ر ذ ل	فَارَاهُ	" " "
فَارْهَبُونَ	" " "	الْأَرْدَلُونَ	" " "	أَرَيْنَاكَ	" " "
اسْتَرْهَبُوهُمْ	" " "	أَرَادَلْنَا	" " "	أَرَيْتُمْ	" " "
سَارَهَقَهُ	ر ز ق	أَرَزَقْ	ر ز ق	أَرِنَا	" " "
أَرَادَ	" " "	أَرَزَقْنَا	" " "	أَرِنِي	" " "
أَرَادِنِي	" " "	أَرَزَقُوهُمْ	" " "	أَرُونِي	" " "
أَرَادُوا	ر س ل	أَرْسِلْ	ر س ل	أَرَيْنَاكُمْ	" " "
أَرَدْتُ	" " "	أَرْسَلْتُ	" " "	أَرَبَابَ	ر ب ب
أَرَدَنْ	" " "	أَرْسَلْنَا	" " "	أَرَبَابًا	" " "
أَرَدْتُمْ	" " "	فَارْسَلُوا	" " "	أَرْبَعَةٌ	ر ب ع
أَرَدْنَا	" " "	أَرْسِلْهُ	" " "	أَرْبُعٌ	" " "
أَرِيدُ	" " "	فَارْسِلُونِ	" " "	أَرْبِعِينَ	" " "
أَرَبَابَ	" " "	أَرْسَلْتُمْ	" " "	أَرَبِي	ر ب و

الفاظ کے مادے (اصلی حروف)

الفاظ	مآخذ	الفاظ	مآخذ	الفاظ	مآخذ
اَسْكُنْتُ	س ک ن	اَسْجُدِي	س ج د	اِرْتَابَتْ	ر ی ب
فَاَسْكُنَاهُ	" " "	بِالْاَسْحَارِ	س ح ر	اِرْتَابُوا	" " "
اَسْكِنُوهُمْ	" " "	اَسْحَطْ	س خ ط	اِرْتَبْتُمْ	" " "
اَسْلِحِكُمْ	س ل ح	اَسْرَحْنُ	س ر ح	اِرْذُجِرْ	ز ج ر
اَنْسَلِخْ	س ل خ	اَسْرَ	س ر ر	الرَّاجِرَاتِ	" " "
اَسْلَفْتُ	س ل ف	اَسْرَزْتُ	" " "	اِرْكِي	ز ک و
اَسْلَفْتُمْ	" " "	اَسْرُوا	" " "	اِرْلَقْنَا	ز ل ف
فَاَسْلِكِي	س ل ک	اِسْرَارًا	" " "	اِرْلَقْتُ	" " "
اَسْلُكْ	" " "	اَسْرَعْ	س ر ع	فَاِرْلَهُمَا	ز ل ل
اَسْلَمَ	س ل م	اَسْرَفْ	س ر ف	اِسْتَرَلَهُمْ	" " "
اَسْلَمْتُ	" " "	اَسْرَفُوا	" " "	اَلْاَزْلَامَ	ز ل م
اَسْلَمْنَا	" " "	اِسْرَافًا	" " "	اِرْوَاجِ	ز و ج
اَسْلَمُوا	" " "	اِسْرَافَانَا	" " "	اِرْوَاجِنَا	" " "
اَلْاِسْلَامَ	" " "	اَسْتَرَقَ	س ر ق	اِرْوَاجِهِنَّ	" " "
اِسْلَامِكُمْ	" " "	اَسْرَ	س ر و	اِرْيَدِ	ز ی د
اَسْمِعْ	س م ع	"	س ر ی	اِرْذَاذُوا	" " "
اَسْمِعُوا	" " "	اَسْرَى	" " "	اِرْزَاغِ	ز ی غ
فَاَسْمِعُونِ	" " "	اَسَاطِيرُ	س ط ر	اِرْزَيْتِ	ز ی ن
اَسْتَمِعْ	" " "	فَاَسْمِعُوا	س ع ی	اَسْأَلْكَ	س ا ل
اَسْتَمِعُوا	" " "	اَسْفَرَ	س ف ر	اَسْأَلْ	" " "
اَسْمِ	س م و	اَسْفَارًا	" " "	اَسْأَلُوا	" " "
اَسْمَاءُ	" " "	اَسْفَارِنَا	" " "	فَاَسْأَلُوهُمْ	" " "
اَسْمَائِهِ	" " "	اَسْفَلَ	س ف ل	فَاَسْأَلُوهُمْ	" " "
اَسَاءَ	س و ا	اَلْاَسْفَلِينَ	" " "	اَسْبَابَ	س ب ب
اَسَاتِمَ	" " "	فَاَسْقِطْ	س ق ط	اَلْاَسْبَابَ	س ب ط
اَسْأَلُوا	" " "	اَسْقِنَاكُمْ	س ق ی	اَسْبَغْ	س ب غ
اَسْوَأَ	" " "	فَاَسْقِنَاكُمْوَهُ	" " "	اَسْتَبَقَا	س ب ق
اَلْاَسْوَدَ	س و د	اَسْتَسْقَى	" " "	فَاَسْتَبَقُوا	" " "
اَسْوَدَّتْ	" " "	اَسْتَسْقَاهُ	" " "	اَسْتَقْبُوا	" " "
اَسْوَرَةَ	س و ر	اَسْكُنْ	س ک ن	اَسْجُدْ	س ج د
اَسَاوِرَ	" " "	اَسْكُنُوا	" " "	اَسْجُدُوا	" " "

الفاظ کے مادے (اصلی حروف)

476

الفاظ	ماخذ	الفاظ	ماخذ	الفاظ	ماخذ
فَاصِدَعُ	ص د ع	انَشَقُّ	ش ق ق	الْأَسْوَاقِ	س و ق
أَصْدَقْتُ	ص د ق	انَشَقَّتْ	" " "	اسْتَوَى	س و ی
أَصْدَقُ	" " "	أَشَقُّ	" " "	اسْتَوَتْ	" " "
فَاصِدُقُ	" " "	الْأَشَقِيُّ	ش ق ی	اسْتَوَيْتَ	" " "
أَصْرُوا	ص ر ر	أَشَقَّاهَا	" " "	اسْتَوَيْتُمْ	" " "
سَاصِرِفُ	ص ر ف	اشْكُرْ	ش ک ر	أَسَلْنَا	س ی ل
اصْرِفْ	" " "	اشْكُرُوا	" " "	أَسْتَاتَا	ش ت ت
انْصِرْفُوا	" " "	أَشْكُرْ	ش ک و	أَشِحَّةٌ	ش ح ح
أَصْغُرُ	ص غ ر	اشْمَازَتْ	ش ن ا ز	أَشِدَاءُ	ش د د
فَاصْفَحُ	ص ف ح	أَشْهَدُ	ش ه د	أَشِدُّ	" " "
اصْفَحُوا	" " "	أَشْهَدُوا	" " "	أَشِدُّكُمْ/ه'	" " "
الْأَصْفَادُ	ص ف د	الْأَشْهَادُ	" " "	أَشِدُّ	" " "
أَصْفَاكُمْ	ص ف و	أَشْهَدْتَهُمْ	" " "	أَشَدَّتْ	" " "
اصْطَفِي	" " "	اسْتَشْهَدُوا	" " "	اشْرَبُوا	ش ر ب
اصْطَفَاكَ	" " "	أَشْهَرُ	ش ه ر	اشْرَبِي	" " "
اصْطَفَيْتَكَ	" " "	اشْتَهَتْ	ش ه و	اشْرَحَ	ش ر ح
اصْطَفَيْنَا	" " "	أَشَاءَ	ش ی ء	الْأَشْرَارَ	ش ر ر
أَصْلَابِكُمْ	ص ل ب	أَشْيَاءُ	" " "	أَشْرَاطُهَا	ش ر ط
أَصْلَحَ	ص ل ح	أَشْيَاعَكُمْ	ش ی ع	أَشْرَقَتْ	ش ر ق
أَصْلَحَا	" " "	بِأَشْيَاعِهِمْ	" " "	الْإِشْرَاقِ	" " "
أَصْلَحْنَا	" " "	أَصَابِعُهُمْ	ص ب ع	أَشْرَكَ	ش ر ك
أَصْلَحُوا	" " "	الْإِصْبَاحَ	ص ب ح	أَشْرَكَتْ	" " "
أَصْلِخْ	" " "	أَصْبَحَ	" " "	أَشْرَكْتُمْ	" " "
إِصْلَاحٌ	" " "	أَصْبَحَتْ	" " "	أَشْرَكْتُمُونَ	" " "
إِصْلَاحًا	" " "	أَصْبَحْتُمْ	" " "	أَشْرَكْنَا	" " "
أَصْمَهُمْ	ص م م	أَصْبَحُوا	" " "	أَشْرَكُوا	" " "
الْأَصْمَ	" " "	أَصْبِرْ	ص ب ر	أَشْرَكُهُ	" " "
أَصْنَعُ	ص ن ع	أَصْبِرُوا	" " "	أَشْعَارُهَا	ش ع ر
إِصْطَنَعْتُكَ	" " "	أَصْطَبِرْ	" " "	اشْتَعَلَ	ش ع ل
أَصْنَامُ	ص ن م	أَصْبُ	ص ب و	أَشْفَقْنَ	ش ف ق
أَصْنَامَكُمْ	" " "	أَصْحَابُ	ص ح ب	أَشْفَقْتُمْ	" " "

الفاظ کے مادے (اصلی حروف)

الفاظ	مآخذ	الفاظ	مآخذ	الفاظ	مآخذ
أَطَعْتُمْ	" " "	أَضَلُّونَا	" " "	أَصَابَ	ص و ب
أَطَعْتُمُوهُمْ	" " "	أَضْمُمْ	ض م م	أَصَابَتْ	" " "
أَطَعْنَا	" " "	أَضَاءَ	ض و أ	أَصَابَتْهُمْ	" " "
اسْتَطَاعَ	" " "	أَضَاءَتْ	" " "	أَصْبَحْتُمْ	" " "
اسْتَطَاعُوا	" " "	أَضَاعُوا	ض ي ع	أَصْبَحْنَا	" " "
اسْتَطَعْتُ	" " "	أَضِيعُ	" " "	أَصِيبُ	" " "
اسْتَطَعْتُمْ	ط و ع	أَطْرَحُوهُ	ط ر ح	الْأَضْوَاءُ	ص و ت
أَطِيعُوا	" " "	أَطْرَافُ	ط ر ف	أَضْوَاهُمْ	" " "
أَطِيعُونَ	" " "	أَطْعَمَهُ	ط ع م	أَضْوَاهِهَا	ص و ف
أَطْعِنُ	" " "	أَطْعَمَهُمْ	" " "	الصَّائِمَاتُ	ص و م
أَطِيرْنَا	" " "	أَطْعَمُوا	" " "	الصَّائِمِينَ	" " "
أَطْفَرَكُمْ	" " "	اسْتَطَعْنَا	" " "	فَاضْطَادُوا	ص ي د
أَظْلَمُ	" " "	إِطْعَامُ	" " "	أَضْحَكَ	ض ح ك
أَظُنُّ	ط غ و اى	أَطْعِي	" " "	أَضْرَبَ	ض ر ب
أَظْهَرَ	" " "	أَطْعِيهِ	" " "	فَأَضْرِبُوا	" " "
أَعْبُدُ	ط ف أ	أَطْفَاهَا	" " "	أَضْرِبُوهُنَّ	" " "
فَأَعْبُدْنِي	ط ف ل	الْأَطْفَالُ	" " "	أَفْضَرَبُ	" " "
أَعْبُدُوا	ط ل ع	أَطَّلِعُ	" " "	أَضْطَرُّهُ	ض ر ر
فَأَعْبُدُونِ	" " "	أَطَّلَعْتُ	" " "	أَضْطَرُّ	" " "
فَأَعْتَبِرُوا	ط ل ق	انْطَلِقُ	" " "	أَضْطَرُّرْتُمْ	" " "
أَعْتَدْتُ	" " "	فَانْطَلِقُوا	" " "	اسْتَضْعَفُونِي	ض ع ف
أَعْتَدْنَا	" " "	انْطَلَقْتُمْ	" " "	اسْتَضْعَفُوا	" " "
فَأَعْتَلُوا	ط م س	أَطْمَسُ	" " "	أَضَعُفُ	" " "
أَعْتَرْنَا	ط م ع	أَطْمَعُ	" " "	أَضْعَافًا	" " "
أَتَعْجِبِينَ	" " "	أَقْتَضِمُونَ	" " "	أَضْفَاثُ	ض غ ث
أَعْجَبُ	ط م ن	أَطْمَأَنَّ	" " "	أَضْفَانِكُمْ	ض غ ن
أَعْجَبْتُكُمْ	" " "	أَطْمَأَنْتُمْ	" " "	أَضَلُّ	ض ل ل
أَعْجَازُ	" " "	أَطْمَأَنُوا	" " "	أَضْلَانَا	" " "
أَعْجَزْتُ	ط ه ر	فَأَطْهَرُوا	" " "	أَضَلَلْتُمْ	" " "
أَعْجَلَكَ	" " "	أَطْهَرُ	" " "	أَضَلَلْنَا	" " "
اعجلتم	ط و ر	أَطْوَارًا	" " "	أَضَلْنَا	" " "
إِسْتَعْجَلْتُمْ	ط و ع	أَطَاعَ	" " "	أَضَلَّنِي	" " "
إِسْتَعْجَلْتُمْ	" " "	أَطَاعُونَا	" " "	أَضَلُّوا	ض ل ل

الفاظ کے مادے (اصلی حروف)

الفاظ	مآخذ	الفاظ	مآخذ	الفاظ	مآخذ
ع ہ د	أَعْهَدُ	ع ص ی	أَعْصِي	ع ج م	أَعْجَبِي
ع و د	أَعِيذُوا	ع ط و	أَعْطِي	" " "	أَعْجَبِيَا
ع و ذ	أَعُوذُ	" " "	أَعْطِيَاكَ	" " "	الْأَعْجَبِينَ
" " "	أَعِيذَهَا	" " "	أَعْطُوا	ع د د	أَعُدُّ
" " "	فَأَسْتَعِذُ	ع ظ م	أَعْظُمُ	" " "	أَعُدُّوْا
ع و ن	أَعَاتِهِ	ع ف و	أَغْفُ	" " "	أَعِدُّثْ
" " "	فَأَعِينُونِي	" " "	أَغْفُوا	ع د ل	أَعْدِلُوا
" " "	اسْتَعِينُوا	ع ق ب	أَغْفَابِكُمْ	ع د ر	أَعْتَدِي
ع ی ب	أَعِيْبَهَا	" " "	أَغْفَابِنَا	" " "	أَعْتَدُوا
ع ی ن	أَعِينِ	" " "	فَأَغْفِهِمْ	" " "	أَعْتَدِنَا
" " "	أَعِينِنَا	ع ل م	أَعْلَمُ	" " "	فَأَعْتَدُوا
ع ی ن	أَعِيْنُهُنَّ	" " "	أَعْلَمُوا	" " "	أَعْدَاءُ
ع ی ی	أَعْيِينِنَا	" " "	كَمَا لَأَعْلَامِ	" " "	بِأَعْدَائِكُمْ
غ د و ی	أَعْدُوا	ع ل ن	أَعْلَنْتُ	ع ذ ب	أَعْدَبُهُ
ف ر ف	أَغْرَفُ	" " "	أَعْلَنْتُمْ	ع ر ب	الْأَغْرَابِ
غ ر ق	أَغْرَقْنَا	ع ل و ی	اسْتَغْلِي	ع ر ج	الْأَعْرَجِ
" " "	أَغْرَقُوا	" " "	الْأَعْلَى	ع ر ض	أَعْرَضُ
غ ر و	فَأَغْرَبْنَا	" " "	الْأَعْلُونَ	" " "	أَعْرَضُوا
غ س ل	فَأَغْسِلُوا	ع م ز	اسْتَعْمِرْكُمْ	" " "	أَعْرَضْتُمْ
غ ش ی	اسْتَغْشُوا	" " "	اسْتَعْمِرْ	" " "	بِأَعْرَاضِ
" " "	فَأَغْشِينَاهُمْ	ع م ل	أَعْمَلُ	ع ر ف	الْأَعْرَافِ
" " "	أَغْشِيَتْ	" " "	أَعْمَلْنَا	" " "	فَأَعْتَرَقْنَا
غ ض ض	أَغْضُضْ	" " "	أَعْمَلْ	" " "	أَعْتَرَقُوا
غ ط ش	أَغْطِشْ	" " "	أَعْمَلْ	ع ر ی	أَعْتَرَاكَ
غ ف ر	اسْتَغْفِرْ	ع م م	أَعْمَلُوا	ع ز ز	أَعَزُّ
" " "	اسْتَغْفِرْ	ع م ی	أَعْمَلِيكُمْ	" " "	أَعِزَّةٌ
" " "	اسْتَغْفِرَتْ	ع م ب	أَعْمِي	ع ز ل	أَعْتَرَلْتُمُوهُمْ
" " "	اسْتَغْفِرُوا	" " "	أَعْنَابُ	" " "	فَأَعْتَرَلُوا
" " "	أَغْفِرْ	ع ن ت	أَعْنَابًا	" " "	فَأَعْتَرَلُونَ
" " "	اسْتَغْفِرِي	ع ن ق	لَاَعْتَكُمُ	ع ص ر	أَعْصِرْ
غ ف ل	أَغْفَلْنَا	" " "	أَعْنَقُ	" " "	بِأَعْصَارِ
			أَعْنَقِهِمْ	ع ص م	أَعْتَصِمُوا
				" " "	بِأَعْتَصِمِ

الفاظ کے مادے (اصلی حروف)

479

الفاظ	مآخذ	الفاظ	مآخذ	الفاظ	مآخذ
أَقْبَلْتُ	" " "	اَفْتَرَيْنَا	" " "	اَغْلَطُ	غ ل ط
أَقْبَلْنَا	" " "	اَسْتَفْزَرُ	ف ز ز	اَسْتَعْلَطُ	" " "
أَقْبَلُوا	" " "	اَفَاسَحُوا	ف س ح	اَعْلَالًا	غ ل ل
اَقْتُلْ	ق ت ل	اَفْسُدُوها	ف س د	اُعْنِي	غ ن ي
اَقْتُلُوا	" " "			اَعْنَتْ	" " "
اَقْتُلُوا	ق ت ل	اَفْصَحْ	ف ص ح	اَعْنَاهُمْ	" " "
اَقْتَحِمْ	ق ح م	اِنْفِصَام	ف ص م	اَسْتَعْنِي	" " "
اَلْاَقْدَمُونَ	ق د م	اِنْفِضُوا	ف ض ض	اَعْنِيَاءُ	" " "
اَلْاَقْدَامُ	" " "	اَقْضِي	ف ض ا	اَسْتَعَاثَ	غ و ث
اَقْدَامَنَا	" " "	اَقِثْ	و ق ت	اَعْوَيْتَنِي	غ و ي
اَقْدَمَهُ	ق د و	اِنْفَطَرْتُ	ف ط ر	اَعْرَيْنَا	" " "
اَقْدَمِيهِ	ق ذ ف	اَفْعَلْ	ف ع ل	فَاَعْوَيْنَاكُمْ	غ و ي
اَقْرَأْ	ق ر ا	اَفْعَلُوا	" " "	اَقْدَمَهُ	ف ء د
" " "	" " "	اَفْلَحْ	ف ل ح	اَفْتَنَّهُمْ	" " "
ق ر ب	ق ر ب	اِنْفَلَقْ	ف ل ق	اَفْتَحْ	ف ت ح
" " "	" " "	اَفْنَان	ف ن ن	اَسْتَفْتَحُوا	" " "
" " "	" " "	اَفْوَاجًا	ف و ج	اَفْتَا	ف ت ي
" " "	" " "	فَاَفْوَزَ	ف و ز	اَفْتُونِي	" " "
" " "	" " "	اَفْوَضْ	ف و ض	فَاَسْتَفْتِهِمْ	" " "
" " "	" " "	اَفْأَقْ	ف و ق	فَاَتَفَجَّرَتْ	ف ج ر
ق ر ر	ق ر ر	اَفْوَاحِكُمْ	ف و ء	اَفْتَدَى	ف د ي
ق ر ر	ق ر ر	اَفَاءَ	ف ي ء	اَفْتَدَتْ	" " "
" " "	" " "	اَفَاضْ	ف ي ض	اَفْرَغْ	ف ر غ
ق ر ف	ق ر ف	" " "	" " "	فَاَفْرَقْ	ف ر ق
ق س ط	ق س ط	اَفْضَمْ	" " "	اَفْتَرِي	ف ر ي
" " "	" " "	اَفْتِرَهُ	ق ب ر	اَفْتِرَاءَ	" " "
ق س م	ق س م	اَقْبَلْ	ق ب ل	اَفْتَرِيْتَهُ	" " "

الفاظ کے مادے (اصلی حروف)

الفاظ	مآخذ	الفاظ	مآخذ	الفاظ	مآخذ
اَقْسَمُوا	" " "	اَقْسَمُوا	" " "	اَقْسَمُوا	" " "
اَقْسَمُوا	" " "	اَقْسَمُوا	" " "	اَقْسَمُوا	" " "
اَقْصِدُوا	ق ص د	اَقْمِنُوا	" " "	اَقْصِدُوا	ق ص د
فَاَقْضُوا	ق ص ص	اَسْتَقَامُوا	" " "	فَاَقْضُوا	ق ص و
الْاَقْصَى	ق ص و	اَسْتَقَمُوا	" " "	الْاَقْصَى	ق ض ی
فَاَقْضُوا	ق ض ی	اَسْتَقَمُوا	ق و م	فَاَقْضُوا	" " "
اَقْضُوا	" " "	اَسْتَقَمُوا	" " "	اَقْضُوا	" " "
اَقْطَارُ	ق ط ر	اَقْضُوا	" " "	اَقْطَارُ	ق ط ر
فَاَقْطَعُوا	ق ط ع	اَقْضُوا	" " "	فَاَقْطَعُوا	ق ط ع
اَقْعُدُوا	ق ع د	اَقْضُوا	" " "	اَقْعُدُوا	ق ع د
اَقْفَالُهَا	ق ف ل	اَقْضُوا	ق ب ر	اَقْفَالُهَا	ق ف ل
اَنْقَلِبْ	ق ل ب	اَسْتَكْبَرُوا	" " "	اَنْقَلِبْ	ق ل ب
اَنْقَلِبُوا	" " "	اَسْتَكْبَرُوا	" " "	اَنْقَلِبُوا	" " "
اَنْقَلَبْتُمْ	" " "	اَسْتَكْبَرُوا	" " "	اَنْقَلَبْتُمْ	" " "
اَقْلَعُوا	ق ل ع	اَسْتَكْبَرُوا	" " "	اَقْلَعُوا	ق ل ع
اَقْلَتْ	ق ل ل	اَسْتَكْبَرُوا	" " "	اَقْلَتْ	ق ل ل
اَقْلُ	" " "	اَسْتَكْبَرُوا	" " "	اَقْلُ	" " "
اَقْلَامُ	ق ل م	اَسْتَكْبَرُوا	" " "	اَقْلَامُ	ق ل م
اَقْتَنَى	ق ن ت	اَسْتَكْبَرُوا	ق ت ب	اَقْتَنَى	ق ن ت
اَقْنَى	ق ن ی	اَسْتَكْبَرُوا	" " "	اَقْنَى	ق ن ی
اَقْوَاتُهَا	ق و ت	اَسْتَكْبَرُوا	" " "	اَقْوَاتُهَا	ق و ت
اَقْلُ	ق و ل	اَسْتَكْبَرُوا	" " "	اَقْلُ	ق و ل
اَقْوُلُ	" " "	اَسْتَكْبَرُوا	" " "	اَقْوُلُ	" " "
الْاَقْوَابِلُ	" " "	اَسْتَكْبَرُوا	ق ت ر	الْاَقْوَابِلُ	" " "
اَقَامُوا	ق و م	اَسْتَكْبَرُوا	" " "	اَقَامُوا	ق و م
اَقَامُوا	ق و م	اَسْتَكْبَرُوا	" " "	اَقَامُوا	ق و م
اَقَمْتُ	" " "	اَسْتَكْبَرُوا	" " "	اَقَمْتُ	" " "

الفاظ کے مادے (اصلی حروف)

الفاظ	مآخذ	الفاظ	مآخذ	الفاظ	مآخذ
اسْتَمْتَعْتُمْ	" " "	فَالْتَقَطَهُ	ل ق ط	اَكْتَسَبْتُمْ	" " "
فَاسْتَمْتَعُوا	" " "	الْتَقَمَهُ	ل ق م	اَكْوَابُ	ك و ب
اَمْتَعْتَكُمْ	" " "	الْقَى	ل ق ي	اَكَاذُ	ك و د
اَمْثَلَهُمْ	م ث ل	اَلْقَاهُ	" " "	اَكْ	ك و ن
الْاَمْثَالُ	" " "	اَلْقَاهَا	" " "	اَكْنُ	" " "
اَمْتَحَنَ	م ح ن	اَلْقَتْ	" " "	اَكُوْنُ	" " "
اَمْتَحِنُوْهُنَّ	" " "	اَلْقُوا	" " "	اَكِيْدُ	ك ي د
اَمْدُكُمْ	م د د	اَلْقَيْتُ	" " "	اَكْثَلُوْا	ك ي ل
اَمْدُذُنَاكُمْ	" " "	اَلْقَيْنَا	" " "	اَسْتَكْبَرُوْا	ك ي ن
اَتَمِيْدُوْنَ	" " "	اَلْقِيْهَا	" " "	اَلْاَبَابُ	ل ب ب
اَمْرًا	م ر أ	اَلْقِيَا	ل ق ي	بَاءٌ لِحَادٍ	ل ح د
اَمْرُوْ	" " "	فَالْقِيْهِ	" " "	اِلْحَافًا	ل ح ف
اَمْرِيْ	" " "	اَلْقَى	" " "	اَلْحَقْمَتُمْ	ل ح ق
اَمْرَاةٌ	" " "	اَلْقَتَا	" " "	اَلْحَقْنَا	" " "
اَمْرَانِيْ	م ر أ	اَلْقَيْتُمْ	" " "	اَلْحَقِيْنِيْ	" " "
اَمْرَانِ	" " "	اَلْقِيَا	" " "	اَلْدُ	ل د د
اَمْرَانِيْنِ	" " "	اَلْتَمِسُوْا	ل م س	اَلرِّمَانُ	ل ز م
اَمْرٌ	م ر ر	فَاَلْتَمِسْهُمَا	ل ه م	اَلرِّمَهُمْ	" " "
اَمْسُخُوا	م س ح	اَلْتَمِسْكُمْ	ل ه و	اَنْزِلْهُمْ	" " "
اَمْسِكْ	م س ك	اَلْوَارِحُ	ل و ح	اَنْزِلْهُمْ	" " "
اَمْسِكُنَّ	" " "	اَلْوَانُ	ل و ن	اَلْقَوَا	ل ع ن
فَاَمْسِكُوْهُنَّ	" " "	اَلْوَانِكُمْ	" " "	اَلْقَوَا	ل غ و
اِمْسَاكٌ	" " "	اَلْيَسُ	ل ي س	اَلْقَتْ	ل ف ف
اَسْتَمْسِكُ	" " "	اَوَلْيَسُ	" " "	اَلْقَاهَا	" " "
اَمْسَاجٌ	م ش ج	اَلنَّاءُ	ل ي ن	اَلْقَوَا	ل ف ي
اَمْسُوا	م ش ي	اَمْتَعِكُنَّ	م ت ع	اَلْقِيَا	ل ف ي
اَمْضِيْ	م ض ي	اَسْتَمْتَعُ	" " "	اَلْقَيْنَا	" " "
				اَلْاَلْقَابُ	ل ق ب

الفاظ کے مادے (اصلی حروف)

الفاظ	مآخذ	الفاظ	مآخذ	الفاظ	مآخذ
فَأَنسَأَهُ	" " "	أَنْبِئُونِي	" " "	أَمْضُوا	" " "
أَنشَأَ	ن ش أ	أَنْبِئَاءَ	" " "	أَمْطَرْنَا	م ط ر
أَنْشَأْتُمْ	" " "	أَنْبِئَانِكُمْ	" " "	فَأَمْطِرْ	" " "
أَنْشَأْنَا	" " "	الْأَنْبِئَاءَ	" " "	أَمْطَرْتُ	" " "
أَنْشَأْنَاهُ	" " "	أَنْبِئَتْ	ن ب ت	أَمْعَاءُ هُمْ	م ع ي
أَنْشَأْنَا هُنَّ	" " "	أَنْبِئْنَا	" " "	أَمْكُوسُوا	م ك ث
إِنْشَاءً	" " "	أَنْبِئْكُمْ	" " "	أَمْتَلَاتِ	م ل أ
أَنْشَرْنَا	ن ش ر	فَأَنْبِذْ	ن ب ذ	إِمْلَاقٍ	م ل ق
أَنْشَرَهُ	" " "	أَنْبَدْتُ	" " "	أَمْلِكُ	م ل ك
فَأَنْشَرُوا	" " "	أَنْبَثْتُ	ن ث ر	أَمْلِي	م ل و
أَنْشَرُوا	ن ش ز	أَنْجَانَا	ن ج و	أَمْلَيْتِ	" " "
الْأَنْصَابُ	ن ص ب	أَنْجَاكُمْ	" " "	فَأَمْنُنْ	م ن ن
أَنْصَبُوا	ن ص ت	أَنْجَيْتَنَا	" " "	أَمْيِّبِهِ	م ن ي
أَنْصَحْ	ن ص ح	أَنْجَيْنَا	" " "	أَمْأَنِي	" " "
أَنْصَرْنَا	ن ص ر	وَأَنْحَرْ	ن ح ر	أَمْأَيْتِكُمْ	" " "
أَنْصَرْنِي	" " "	أَنْدَادَا	ن ذ ر	أَمْهَلْهُمْ	م ه ل
أَنْصَرُوا	" " "	أَنْذِرْ	" " "	أَمْوَاتُ	م و ت
أَنْصَارُ	" " "	أَنْذَرْتُكُمْ	" " "	أَمَاتُ	" " "
أَنْصَارِي	" " "	أَنْذَرْنَاكُمْ	" " "	أَمَاتَهُ	م و ت
أَنْتَصِرْ	" " "	أَنْذِرُوا	" " "	أَمَاتَا	" " "
أَنْتَصِرُوا	" " "	أَنْزِلْ	ن ز ل	أَمِيتِ	" " "
أَسْتَنْصِرُهُ	" " "	أَنْزَلْتُ	" " "	أَمْوَاتُ	" " "
فَأَسْتَنْصِرْ	" " "	أَنْزَلْنَا	ن ز ل	الْأَمْوَالُ	م و ل
أَسْتَنْصِرُكُمْ	" " "	أَنْزِلْنِي	" " "	أَمْتَارُوا	م ي ز
أَنْطَقْ	ن ط ق	أَنْسَابُ	ن س ب	أَنْبِئْكُمْ	ن ب أ
أَنْطَقْنَا	" " "	أَنْسُوكُمْ	ن س ي	أَنْبَاكَ	" " "
أَنْظُرْ	ن ظ ر	أَنْسَيْنَهُ	" " "	أَنْبِيَهُمْ	" " "

الفاظ کے مادے (اصلی حروف)

الفاظ	مآخذ	الفاظ	مآخذ	الفاظ	مآخذ
أَهْدِيكَ	" " "	أَنْتَقَامَ	" " "	أَنْظُرْنَا	" " "
أَهْدِيكُمْ	" " "	أَنْكَأْنَا	ن ك ث	أَنْظُرُوا	" " "
أَهْدِنَا	" " "	فَأَنْكِحُوا	ن ك ح	أَنْظُرُونَا	" " "
فَأَهْدُوهُمْ	" " "	فَأَنْكِحُوهُمْ	ن ك ح	فَأَنْظُرُونِي	" " "
أَهْتَدِي	" " "	أَنْكِحْكَ	" " "	أَنْتَظِرْ	" " "
أَهْتَدُوا	" " "	أَنْكِحُوا	" " "	أَنْتَظِرُوا	" " "
أَهْتَدَيْتُ	" " "	أَنْكِرْ	ن ك ر	أَنْعَمَ	ن ع م
أَهْتَدَيْتُمْ	ه د ي	أَسْتَكْفُوا	ن ك ف	أَنْعَمْتُ	" " "
أَسْتَهْرِءُوا	ه ز أ	أَنْكَالًا	ن ك ل	أَنْعَمْنَا	" " "
أَسْتَهْرِئِي	" " "	أَلْأَنْمَالِ	ن م ل	الْأَنْعَامُ	" " "
أَهْتَرَّتْ	ه ز ز	أَنْهَارًا	ن ه ر	فَأَنْفُخْ	ن ف خ
أَهْشُ	ه ش ش	أَنْهَاكُمْ	ن ه ي	أَنْفُخُوا	" " "
أَهْلَكَ	ه ل ك	أَنْهَكُمَا	" " "	فَأَنْفُدُوا	ن ف ذ
أَهْلَكْتُ	" " "	أَنْهَانَا	" " "	أَنْفُرُوا	ن ف ر
أَهْلَكْنَا	" " "	فَأَنْتَهَى	" " "	الْأَنْفُسِ	ن ف س
أَهْلَكِي	" " "	أَنْتَهَوْا	ن ه ي	أَنْفَسْنَا	" " "
أَهْلِكُوا	" " "	أَنْابَ	ن و ب	أَنْفُسَهُمْ	" " "
أَهْلُ	ه ل ل	أَنْابُوا	" " "	أَنْفَقَ	ن ف ق
الْأَهْلِيَّةِ	" " "	أَنْبَا	" " "	أَنْفَقَتْ	" " "
فَأَنْهَارَ	ه و ر	أَنْبِئْ	" " "	أَنْفَقْتُمْ	" " "
أَهْوَنُ	ه و ن	أَنْبِئُوا	" " "	أَنْفَقُوا	" " "
أَهَانَنُ	" " "	أَهْبِطْ	ه ب ط	الْإِنْفَاقِ	" " "
أَهْوَاءَ	ه و ي	أَهْبِطُوا	" " "	الْإِنْفَالِ	ن ف ل
أَهْوَى	" " "	فَأَهْجُرْ	ه ج ر	أَنْقَذْكُمْ	ن ق ذ
أَسْتَهْوَتْهُ	" " "	وَأَهْجُرْنِي	" " "	أَنْقُصْ	ن ق ص
أَوْتَارَهَا	و ب ر	وَأَهْجُرُونَنِي	" " "	أَنْقُصْ	ن ق ض
الْأَوْتَادِ	و ت د	أَهْدِكَ	ه د ي	أَنْقُصْنَا	ن ق م

الفاظ کے مادے (اصلی حروف)

الفاظ	مآخذ	الفاظ	مآخذ	الفاظ	مآخذ
الْإِيمَانُ	ی م ن	أَوْقَدُوا	و ق د	الْأَوْثَانِ	و ث ن
إِيمَانُهُنَّ	" " "	فَأَوْقَدْ	" " "	أَجْدُ	و ج د
الْإِيمَنِ	" " "	اسْتَوْقَدْ	" " "	أَوْحَسْ	و ج س
أَيَّامٌ	ی و م	اتَّقِ	و ق ی	أَوْحِشْتُمْ	و ح ف
		اتَّقُوا	" " "	أَوْحِي	و ح ی
		اتَّقِينَ	" " "	أَوْحَيْتُ	" " "
		اتَّقِ	" " "	أَوْحِينَا	" " "
		اتَّقُونَ	" " "	أَوْدِيَّةٌ	و د ی
		اتَّقِينَ	" " "	أَوْرَثَكُمْ	و ر ث
		الْأَتَقِي	" " "	أَوْرَثْنَا	" " "
		اتَّقَاكُمْ	" " "	أَوْرَثْمَوْهَا	" " "
		أَتَوْكُمَا	و ک ا	أَوْرَثُوا	و ر ث
		الْأَوْلَادَ	و ل د	فَأَوْرَثْتُمْ	و ر د
		أُولَى	و ل ی	فَأَوَارِي	و ر ی
		الْأَوْلِيَانِ	" " "	أَوْزَارِ	و ز ر
		أَوْلِيَاءُ	" " "	أَوْزَارِهَا/	و ز ر
		أَوْلِيَاتِكُمْ	" " "	أَوْزِعْنِي	و ز ع
		أَوْهِنِ	و ه ن	أَوْسَطِ	و س ط
		اسْتَيْسِ	ی ا س	اتَّقِ	و س ق
		اسْتَيْسُوا	" " "	وَأَوْصَانِي	و ص ی
		أَيْدِي	ی د ی	أَوْعِظْتُ	و ع ظ
		أَيْدِي	" " "	أَعْظُكَ	" " "
		أَيْدِيهِمَا	" " "	فَأَوْعِي	و ع ی
		أَيْدِيَهُنَّ	" " "	بِأَوْعِيَّتِهِمْ	" " "
		اسْتَيْسِرْ	ی س ر	أَوْفِي	و ف ی
		أَيْقَاطًا	ی ق ظ	أَوْفِ	" " "
		وَأَسْتَيْقِظْتُهَا	ی ق ن	أَوْفُوا	" " "

الفاظ کے مادے (اصلی حروف)

الفاظ	مآخذ	الفاظ	مآخذ	الفاظ	مآخذ
تَبَرَّأُوا	ب ر ء	تَأْمُرُ	ا م ر	تَأْتِي	ا ب ي
تَبَارَكَ	ب ر ك	تَأْمُرُونَ	" " "	تَأْتِي	ا ت ي
تَبَسَّطَ (هَأ)	ب س ط	تَأْمُرِينَ	" " "	تَأْتِينَا	" " "
تَبَسَّلَ	ب س ل	تُؤْمِرُ	" " "	تَأْتِيهِمْ	" " "
تَبَسَّمَ	ب س م	تُؤْمِرُونَ	" " "	تَأْتُونَ	" " "
تَبَصَّرَ	ب ص ر	تَأْمَنَّا	ا م ن	تَأْتُونَ	" " "
تَبَغَى	ب غ ي	تَأْمَنَهُ	" " "	تَأْتُونَ	" " "
" " "	" " "	تُؤْمِنُ	" " "	تَأْتِي	" " "
" " "	" " "	تُؤْمِنُونَ	" " "	تَأْتِيهِمْ	" " "
تَبَقَى	ب ق ي	تُؤْمِنُوا	" " "	تَأْتِيَمَا	" " "
تَبَلَى	ب ل ي	تُؤْمِنُونَ	" " "	تَأْجُرُ (بِي)	" " "
تَبَنُونَ	ب ن ي	تَسْتَأْذِنُونَ	ا ن س	تَأْخِذُ	" " "
تَبَوَّى	ب و ء	تُؤْوِي	ا و ي	تَأْخِذُوا	" " "
" " "	" " "	تَأْوِيلُ	ا و ل	تَأْخِذُ	" " "
تَبَوَّأُوا	" " "	تَأْوِيلًا	" " "	تَأْخِذُونَ	" " "
تَبَوَّءُوا	ب و ء و ا	تَبَيَّنَسَ	ب ا س	تَتَخَذُ	" " "
تَبَايَعْتُمْ	ب ي ع	تَبَايَعُوا	ب ي ع	تَتَخَذُوا	" " "
تَبَلَّوْا	ب ل و	تَبَلَّوْا	ب ل و	تَتَخَذُونَ	" " "
تَبَيَّنَ	ب ي ن	تَبَخَّسَ	ب خ س	تَسْتَأْجِرُونَ	" " "
" " "	" " "	تَبَخَّسُوا	" " "	تُؤَدُّوْا	" " "
تَبَيَّنَتْ	" " "	تَبَخَّسُوا	" " "	تُؤَدُّوْا	" " "
تَبَيَّنَتْ	" " "	تَبَدَّلُوا	ب د ل	تُؤَدُّونِي	" " "
تَبَيَّنَتْ	" " "	تَبَدَّلُوا	" " "	تُؤَرِّ (هُمْ)	" " "
تَبَيَّنَتْ	" " "	تَبَدَّلُوا	" " "	تَأْسِرُونَ	" " "
تَبَيَّرُوا	ب ر	تَبَدَّلُوا	" " "	تَأْسُوا	" " "
تَبَعَهَا	ب ع	تَسْتَبَدِّلُونَ	ب د ل	تَأْسُ	" " "
تَبِعَ	" " "	تَبَدَّلُوا	ب د ل	تَأْفِكُ	" " "
تَبِعَانِ	" " "	تَبَدَّلُوا	" " "	تَأْفِكُونَ	" " "
تَبِعْنَ	" " "	تَبَدَّلُوا	" " "	تَأْفِكُ (نَا)	" " "
تَبِعُوا	" " "	تَبَدَّلُوا	" " "	تَأْكُلُونَ	" " "
تَبِعُونَا	" " "	تَبَدَّلُوا	" " "	تَأْكُلُ	" " "
التَّابِعِينَ	" " "	تَبَدَّلُوا	" " "	تَأْكُلُوا	" " "
تَبِعَا	" " "	تَبَدَّلُوا	" " "	تَأْلُمُونَ	" " "

الفاظ کے مادے (اصلی حروف)

الفاظ	مآخذ	الفاظ	مآخذ	الفاظ	مآخذ
تَحْرُوا	ح ر ی	تَحْرِیَانِ	ج ر ی	تِجَارَةٌ	ت ج ر
تَحْزَنُ	ح ز ن	تُحْزِی	ج ز ی	تُرَابٌ	ت ر ب
تَحْزَنُوا	" " "	تُحْزُونَ	" " "	التُّرَابِ	" " "
تَحْزَنُونَ	" " "	وَلَا تَجَسُّوْا	ج س س	التَّرَاقِی	ت ر ق
تَحْسَبُ	ح س ب	تَجْعَلُ	ج ع ل	تَتْرَكُوا	ت ر ک
تَحْسِبْنَ	" " "	تَجْعَلُوا	" " "	تَتْرَكُونَ	" " "
تَحْسُدُونَ	ح س د	تَجْعَلُونَ	" " "	تَارِكٌ	" " "
تَحْسُونَهُمْ	ح س س	تَتَجَالَى	ج ف ا	تَارِكُو الْهَيْتَا	" " "
تُحْسِ	" " "	تَجَلَى	ج ل ا	تَارِكِي	" " "
فَتَحْسُوا	" " "	تَجْمَعُوا	ج م ع	تَتْرَكَ	" " "
تُحْسِنُوا	ح س ن	تَجْتَبِئُوا	ج ن ب	تَلَهُ	ت ل ل
تُحْشِرُونَ	ح ش ر	تُجَاهِدُونَ	ج ه د	تَلَاهَا	ت ل و
تُحْصِنُونَ	ح ص ن	تُجَهِّرُ	ج ه ر	تَتَلَوُ	" " "
تُحْصِنَا	" " "	تُجَهِّرُوا	" " "	تَلَيْتُ	" " "
تُحْصِوهُ	ح ص ی	تُجَهِّلُونَ	ج ه ل	تَتَلَى	" " "
تُحْصِوْهَا	" " "	تَسْتَجِیْبُونَ	ج و ب	تِلَاوَتُهُ	" " "
تُحَاضِرُونَ	ح ض ض	تَجُوعٌ	ج و ع	التَّالِيَاتِ	" " "
تُحْكِمُوا	ح ک م	تُجِئُوا	ح ب ب	تَمَتْ	ت م م
تُحْكِمُونَ	" " "	تُجِئُونَ	" " "	تَمَامًا	" " "
تُحْلِفُوا	ح ل ق	تُخْبِرُونَ	ح ب ر	تَارَةً	ت و ر
تُحْلِلُ	ح ل ل	تُحْسِنُونَهُمَا	ح ب س	تَشِيئَاتَا	ث ب ت
تُحْلُوا	" " "	تُحِيطُ	ح ب ط	تَقْرِبُ	ث ر ب
تُحِلَّةٌ	" " "	تُحَاجُونَ	ح ج ج	تُظْفِنُهُمْ	ث ق ف
تُحْمِلُ	ح م ل	تُحَدِّثُ	ح د ث	تُضَيِّرُ	ث و ر
تُحْمِلُهُ	" " "	تُحْدِرُونَ	ح ذ ر	تُجَارُوا	ج ا ر
تُحْمَلُونَ	" " "	تُحْرَثُونَ	ح ر ث	تُجَارُونَ	" " "
تُحْمَلْنَا	" " "	تُحْرِثُ	ح ر ر	تُجَادِلُكَ	ج د ل
تُحْنُثُ	ح ن ث	تُحْرِضُ	ح ر ص	تُجَادِلُوا	" " "
تُحَاوِرُكُمْ	ح و ر	تُحْرِكُ	ح ر ک	تُجَادِلُ	" " "
تُحِطُ	ح و ط	تُحْرِمُ	ح ر م	تُجْرِمُونَ	ج ر م
تُحِطُوا	" " "	تُحْرِمُوا	" " "	تُجْرِي	ج ر ی

الفاظ کے مادے (اصلی حروف)

الفاظ	مآخذ	الفاظ	مآخذ	الفاظ	مآخذ
تَدْرِئُ	د ر ی	تَخَطَّفُهُ	خ ط ف	تَخَوَّنَا	خ و ل
تَدْرُونَ	" " "	تَخَالِفْتُ	خ ف ت	تَحِيدُ	ح ی د
تَدْعُ	د ع و	تَخْفِيفٌ	خ ف ف	تَخَيُّونَ	ح ی ی
تَدْعُهُمْ	" " "	تَسْتَخْفُونَهَا	" " "	تَخِي	" " "
تَدْعُوا	" " "	تَخْفَى	خ ف ی	تَحِيَّةٌ	" " "
تَدْعُوا	" " "	تُخْفُوا	" " "	تَحِيَّتُهُمْ	" " "
تَدْعُونَ	" " "	تُخْفُونَ	" " "	فَتَخَبَتْ	خ ب ت
تَدْعُونَنَا	" " "	تَخَلَّدُونَ	خ ل د	تَخْرُجُ	خ ر ج
تَدْعُونَ	" " "	تُخَالِطُوهُمْ	خ ل ط	تَخْرُجُوا	" " "
تُدْعَى	" " "	تُخَلِّفُ	خ ل ف	تَخْرُجُونَ	" " "
تُدْعُونَ	" " "	تُخَلِّفُونَ	" " "	تَسْتَخْرِجُوا	" " "
تُدَلُّوا	د ل و	تَخْلُقُ	خ ل ق	تَسْتَخْرِجُونَ	" " "
فَتَدَلَّى	" " "	تُخَلِّقُونَ	" " "	تُخْرِجُوهُمْ	خ ر ج
تُدَمِّرُ	د م ر	تَخَلَّتْ	خ ل و	تَخْرُجُ	خ ر ر
تُدَمِّرُ	" " "	تَخَافُ	خ و ف	تَخْرُصُونَ	خ ر ص
تُدَوِّرُ	د و ر	تَخَافَنَّ	" " "	تُخْرِزْنَا	خ ز ی
تُدِيرُونَهَا	" " "	تَخَافُوا	" " "	تُخْرِزِنِي	" " "
تَدَايَنْتُمْ	د ی ن	تَخَافُونَ	" " "	تُخْرُونَ	" " "
تَدْبَحُوا	ذ ب ح	تَخَالَفِي	" " "	تُخْسِرُوا	خ س ر
تَدَخِرُونَ	د خ ر	تَخَفُ	" " "	تَخْسِيرٌ	" " "
تَدْرُوهُ	ذ ر و	تَخَوِّفُ	" " "	تَخْشَعُ	خ ش ع
تَذَكَّرُ	ذ ک ر	تَخَوِّفُ	" " "	تَخْشَى	خ ش ی
تَذَكَّرُوا	" " "	تَخَوَّنُوا	خ و ن	تَخْشَاءُ	" " "
فَسَتَذَكَّرُونَ	" " "	تَخْتَانُونَ	" " "	تَخْشُوا	" " "
سَتَذَكَّرُونَهُنَّ	" " "	تَخَيَّرُونَ	خ ی ر	تَخْشُونَ	" " "
فَتَذَكَّرَ	" " "	تَدَخَّلُوا	د خ ل	تَخْتَصِمُونَ	خ ص م
تَذَكَّرِي	" " "	تَدَخَّلُ	" " "	تَخْتَصِمُوا	" " "
تَذَكَّرَةٌ	" " "	تَدْرُسُونَ	د ر س	تَخَاصُمٌ	" " "
تَذَكَّرَ	" " "	تَدْرِكُ	د ر ک	تَخَضَعْنَ	خ ض ع
تَذَكَّرُوا	" " "	تَدْرِكُهُ	" " "	تُخَاطَبُنِي	خ ط ب
		تَدَارَكُهُ	" " "	تَخَطُّهُ	خ ط ط

الفاظ کے مادے (اصلی حروف)

الفاظ	مآخذ	الفاظ	مآخذ	الفاظ	مآخذ
تَدَكُرُونَ	ذ ک ر	تَرَجُمُونَ	ر ج م	تَرَكُونَ	ر ک ن
تَتَدَكَّرُونَ	" " "	تَرَجُوا	ر ج و	تَرَكُوا	" " "
تَذَلُّ	ذ ل ل	تَرَجُونَ	" " "	تَرَمِي	ر م ی
تَذَلِيلًا	" " "	تَرَجُوها	" " "	تَرَمِيهِمْ	" " "
تَذَهَبُ	ذ ه ب	تَرَجِي	" " "	تَرَهَّبُونَ	ر ه ب
تَذَهَبُوا	" " "	تَرَحَّمْنَا	ر ح م	تَرَهَّقَهَا	ر ه ق
تَذَهَّبُونَ	" " "	تَرَحَّمِنِي	" " "	تَرَهَّقِنِي	" " "
تَذَهَّلُ	ذ ه ل	تَرَحْمُونَ	" " "	تَرَهِّحُونَ	ر و ح
تَذَوِّدَانِ	ذ و د	تُرِدُّ	ر د د	تُرِدِّنُ	ر و د
تَذَوِّقُوا	ذ و ق	تُرِدُّونَ	" " "	تُرِيدُونَ	" " "
تَرَ	ر ا ی	تَرْتَدُّوا	" " "	تُرِيدُونَ	" " "
تَرَى	" " "	تَرَدَّى	ر د ی	تُرَاوِدُ	" " "
تَرَانِي	" " "	تَرَزَّقُ	ر ز ق	تُرَاتَّبُوا	ر ی ب
قَتَرَاهُ	" " "	تُرَزِّقَاهُ	" " "	تُرَزَّعُونَ	ز ر ع
تَرَنَ	" " "	تَسْتَرْضِعُوا	ر ض ع	تُرَدِّرِي	ز ر ی
تَرَوَا	" " "	فَسْتَرْضِعُ	" " "	تُرْعَمُونَ	ز ع م
تَرَوْنَ	" " "	تَرْضِي	ر ض و	تُرْكُوا	ز ک و
تَرَوْنِ	" " "	تَرْضَاهُ	" " "	تُرَكِّبُهُمْ	" " "
تُرِيئِي	" " "	تَرْضُوا	" " "	قَتَلَ	ز ل ل
تَرَاءَى	" " "	تَرْضُونَ	" " "	تَرَهَّقُ	ز ه ق
تَرَاءَتْ	" " "	تَرَاضُوا	" " "	تَرَوِّدُوا	ز و د
تَرَبَّضْتُمْ	ر ب ص	تَرَاضَيْتُمْ	" " "	تَرَاوَرُ	ز و ر
تَرَبَّضُونَ	" " "	تَرَاضِ	" " "	تَرَوَّلَا	ز و ل
تَرَبَّضُوا	" " "	تَرَعَّبُونَ	ر غ ب	تَرَدُّ	ز ی د
تَرَبَّضُوا	" " "	تُرْفَعُ	ر ف ع	تُرِيدُونِي	" " "
تَرَبَّضُوا	" " "	تُرْفَعُوا	" " "	تَرَدَّادُ	" " "
تَرَبَّضُوا	" " "	تُرْقُبُ	ر ق ب	تُرِغُ	ز ی غ
تَرَبَّضُوا	" " "	التَّرَاقِي	ر ق و	تَرَالُ	ز ی ل
تَرَبَّضُوا	" " "	تُرْقِي	ر ق ی	تَرَلُّوا	" " "
تَرَبَّضُوا	" " "	تُرَكَّبُونَ	ر ک ب	تَسَالُنُ	س ا ل
تَرَبَّضُوا	ر ج ف	تُرَكَّبُوا	ر ک ض	تَسَالِنِي	" " "

الفاظ	مآخذ	الفاظ	مآخذ	الفاظ	مآخذ
تَشْهَدُونَ	ش ہ د	تَسْمَعُ	س م ع	تَسْأَلُوا	س ا ل
تَشْتَهِي	ش ہ و	تَسْمَعُوا	" " "	تَسْأَلُ	" " "
تَشْتَهِيهِ	" " "	تَسْمَعُونَ	س م ع	تَسْأَلُونَ	" " "
تَشَاءُ	ش ی ء	تَسْتَمِعُونَ	" " "	تَسَاءَلُونَ	" " "
تَشَاوَرُونَ	" " "	تُسَمَّى	س م و	تَسَامَوْا	س ء م
تَشِيْعُ	ش ی ع	تَسْمِيَةٌ	" " "	تَسَبَّأُوا	س ب ب
تُصْبِحُ	ص ب ح	تَسْنِيْمٌ	س ن م	تُصْبِحُ	س ب ح
تُصْبِحُونَ	" " "	تَسْوِكُمْ	س و ء	تُصْبِحُونَ	" " "
فَتُصْبِحُوا	" " "	تَسْوَدُ	س و د	تَسْبِيْحَهُ	" " "
تَصْبِرُ	ص ب ر	تَسْوَرُوا	س و ر	تَسْبِيْ	س ب ق
تَصْبِرُوا	" " "	تُسَبِّحُونَ	س و م	تَسْتَبِرُونَ	س ت ر
تَصْبِرُونَ	" " "	تَسْوَى	س و ی	تَسْجُدُ	س ج د
تُصَاحِبُنِي	ص ح ب	تَسْوَى	" " "	تَسْجُدُوا	" " "
تُصَدُّونَ	ص د د	تَسْبِيْرٌ	س ی ر	تُسَخَّرُونَ	س ح ر
تُصَدُّونَا	" " "	تَشَابَهٌ	ش ب ہ	تُسَخَّرُوا	س خ ر
تُصَدِّقُ	ص د ق	تَشَابِهَتْ	" " "	تُسَخَّرُونَ	" " "
تُصَدِّقُونَ	" " "	تَشَخَّصُ	ش خ ص	تُسْرَحُونَ	س ر ح
تُصَدِّقُ	" " "	تَشْرَبُونَ	ش ر ب	تُسْرِيْحٌ	" " "
تُصَدِّقُوا	" " "	تُشْرِكُ	ش ر ک	تُسْرِ	س ر ر
تُصَدِّقُ	ص د ی	تُشْرِكُوا	" " "	تُسِرُونَ	" " "
تُصَدِّقُ	" " "	تُشْرِكُونَ	" " "	تُسْرِفُوا	س ر ف
تُصَرِّفُ	ص ر ف	تُثَبِّطُ	ش ط ط	تُسَمَّى	س ع ی
تُصَرِّفُونَ	" " "	تُثَغَّرُونَ	ش ع ر	تُسْفِكُونَ	س ف ک
تُصَرِّفُ	" " "	تُثَقِّقُ	ش ق ق	تُسْقَطُ	س ق ط
تُضَعَّدُونَ	ص ع د	تُثَقِّقُ	" " "	تُسَاقِطُ	" " "
تُضَعَّرُ	ص ع ر	تُثَاقُونَ	" " "	تُسْقِي	س ق ی
تُضَفِّحُوا	ص ف ح	تُشْكُرُوا	ش ک ر	تُسْكِنُونَ	س ک ن
تُضَلِّحُوا	ص ل ح	تُشْكُرُونَ	" " "	تُسْكِنُ	" " "
تُضَلُّ	ص ل و	تُثَبِّكِي	ش ک و	تُسَلِّمُوا	س ل م
تُضَعَّرُونَ	ص ن ع	تُثَبِّتُ	ش م ت	تُسَلِّمًا	" " "
تُضَيِّكُ	ص و ب	تُشْهَدُ	ش ہ د	تُسَلِّمُونَ	" " "

الفاظ کے مادے (اصلی حروف)

الفاظ	ماخذ	الفاظ	ماخذ	الفاظ	ماخذ
تَعْدُونَ	ع د د	تَطَوَّعَ	ط و ع	تُصِيبُهُمْ	ص و ب
تَعْدُوا	" " "	تَسْتَطِيعَ	" " "	تُصِيبُنَا	" " "
تَعْتَدُونَهَا	ع د د	تَسْتَطِيعَ	" " "	تُصِيبِينَ	" " "
تَعْدِلُ	ع د ل	تَسْطِيعُ	" " "	تُصِيبُوا	" " "
تَعْدِلُوا	" " "	تَسْتَطِيعُوا	" " "	تُصَوِّمُوا	ص و م
تَعْدُ	ع د و	تَسْتَطِيعُونَ	" " "	تُصَيِّرُ	ص ي ر
تَعْتَدُوهَا	" " "	لَتَطَاوَلَ	ط و ل	تَضْحَكُونَ	ض ح ك
تَعْدُوا	" " "	تَطِيرْنَا	ط ي ر	تَضْحَى	ض ح و
تَعْتَدُوا	" " "	تَطْلِمُ	ظ ل م	تَضْرِبُوا	ض ر ب
تُعَذِّبُ	ع ذ ب	تَطْلِمُونَ	" " "	تَضْرُونَهُ	ض ر ر
تُعَذِّبُهُمْ	" " "	تَطْلِمُوا	" " "	تُضَارُّ	" " "
تَعْتَدِرُوا	ع ذ ر	تَطْمَأَنَّ	ظ م ء	تُضَارُّوهُنَّ	" " "
تَعْرِجُ	ع ر ج	تُظَنُّ	ظ ن ن	تَضْرَعَا	ض ر ع
تُعْرِضُ	ع ر ض	تُظَنُّونَ	" " "	تَضْرَعُوا	" " "
تُعْرِضُونَ	" " "	تَظَاهَرُونَ	ظ ه ر	تَضَلَّلِي	ض ل ل
تُعْرِضْنَ	" " "	تَظَاهِرُونَ	" " "	تَضَلَّ	" " "
تُعْرِضُوا	" " "	تَظَاهَرَا	" " "	تَضَلُّوا	" " "
تَعْرِفُ	ع ر ف	تَعْبُونَ	ع ب ث	تَطْرُدُ	ط ر د
لَتَعْرِفُونَهَا	" " "	تَعْبُدُ	ع ب د	لَتَطْرُدَهُمْ	" " "
تَعْرِفُهُمْ	" " "	تَعْبُدُونَ	" " "	تَطْعَمُونَ	ط ع م
تَعَزَّوْهُ	ع ز ر	تَعْبُدُوا	" " "	تَطْعَمُوا	ط ع و/ي
تُعِزُّ	ع ز ز	تَعْبُرُونَ	ع ب ر	تَطَّلِعُ	ط ل ع
تَعِزُّوا	ع ز م	تَعْفُوا	ع ث أ	تَطَّلِعُ	" " "
تَعَاسَرْتُمْ	ع س ر	تَعَجَّبُ	ع ج ب	تَطْمِئِنُّ	ط م ن
تَعَضُّوهُنَّ	ع ض ل	تَعَجَّبُونَ	" " "	تَطْهَرُوا	ط ه ر
لَتَطْعَمُنَّ	ع ط و	تُعْجِبُكَ	" " "	تَطْهَرْنَ	" " "
التَّعَفُّفُ	ع ف ف	تَعَجَّلُ	ع ج ل	تَطْهَرُهُمْ	" " "
تَعَفُّوا	ع ف و	تَعَجَّلُ	" " "	تَطْعَمُ	ط و ع
تَعْقِلُونَ	ع ق ل	تَسْتَعْجِلُ	" " "	تَطْعَمَانِ	" " "
		تَسْتَعْجِلُونَ	" " "	تَطْهَرُوا	" " "
		تَسْتَعْجِلُوهُ	" " "	تَطْهَرُوهُ	" " "

الفاظ کے مادے (اصلی حروف)

الفاظ	مآخذ	الفاظ	مآخذ	الفاظ	مآخذ
تَفَضُّحُونَ	ف ض ح	تَغْلُوا	غ ل و	تَعَلَّمُوا	ع ل م
تَفَضُّلًا	ف ض ل	تَغْمِضُوا	غ م ض	تَعَلَّمَهَا	" " "
تَفَعَّلُوا	ف ع ل	تَغْنَى	غ ن ی	تَعَلَّمُونَ	" " "
تَفَعَّلُوا	" " "	تَغْنَى	" " "	فَسَتَعَلَّمُونَ	" " "
تَفَعَّلُونَ	" " "	تَسْتَعْبِثُونَ	غ و ث	تَعَلَّمَن	" " "
تَفَقَّدُوا	ف ق د	تَغِيضُ	غ ی ض	تُعَلِّمُونَهُنَّ	" " "
تَفَقَّدُونَ	" " "	تَغِيظًا	غ ی ظ	تُعَلِّمُونَ	ع ل ن
تَفَقَّهُوْنَا	ف ق ه	تَفْتَأُوا	ف ت أ	تَعَلُّوا	ع ل و ی
تَفَكَّرُوا	ف ک ر	تَفْتَحُ	ف ت ح	تَعَالَوْا	" " "
تَفَكَّرُوا	" " "	تَسْتَفْتِحُوا	" " "	فَتَعَالَيْنَ	" " "
تَفَكَّرُونَ	" " "	تَسْتَفْتِي	ف ت ی	تَعَالَى	" " "
تَفَكَّهُونَ	ف ک ه	تَسْتَفْتِيَانِ	" " "	تَعَمَّدَتْ	ع م د
تَفَلَّحُوا	ف ل ح	تَفَجَّرُوا	" " "	تَعَمَّلُوا	ع م ل
تَفَلَّحُونَ	" " "	تَفَجَّرَ	" " "	تَعْمَلُونَ	" " "
تَفَنَّدُونَ	ف ن د	تَفَاخَرُوا	ف خ ر	تَعَوَّدُوا	ع و د
تَفَاوَتْ	ف و ت	تَفَادَوْهُمْ	ف د ی	تَعَوَّدُونَ	" " "
تَفَوَّرُوا	ف و ر	تَفَرَّخُوا	ف ر ح	تَعَوَّلُوا	ع و ل
تَفَيَّأُوا	ف ی ء	تَفَرَّخُوا	" " "	تَعَاوَنُوا	ع و ن
تَفَيَّضُوا	ف ی ض	تَفَرَّحُونَ	" " "	التَّغَابُنِ	غ ب ن
تَفَيَّضُونَ	" " "	تَفَرُّونَ	ف ر ر	تَغْرَبُوا	غ ر ب
تَقَبَّلُوا	ق ب ل	تَفَرَّضُوا	ف ر ض	تَغْرَبْتُمْ	غ ر ر
تَقَبَّلُوا	" " "	تَفَرَّقُوا	ف ر ق	تَفْتَسِلُوا	غ س ل
تَقَتَّلُوا	ق ت ل	تَفَرَّقُوا	" " "	تَفَشَّاهَا	غ ش ی
تَقَتَّلُوا	" " "	تَفَرَّقُوا	" " "	تَفَشَّى	" " "
تَقَتَّلُونَ	" " "	تَفَتَّرُونَ	ف ر ی	تَفَفَّرُوا	غ ف ر
تَقَاتَلُوا	" " "	تَفَتَّرُوا	" " "	تَفَفَّرُوا	" " "
تَقَاتَلُوا	" " "	تَفَسَّحُوا	ف س ح	تَسْتَفْفِرُوا	" " "
تَقَاتَلُوا	" " "	تَفَسَّدُوا	ف س د	تَسْتَفْفِرُونَ	" " "
تَقَاتَلُوا	" " "	تَفَسَّقُوا	ف س ق	تَفَقَّلُوا	غ ف ل
تَقَاتَلُوا	" " "	تَفَصَّلُوا	ف ص ل	تَفَلَّحُوا	غ ل ب
تَقَاتَلُوا	" " "	تَفَصَّلُوا	" " "	سَتَفَلَّحُونَ	" " "

الفاظ کے مادے (اصلی حروف)

الفاظ	ماخذ	الفاظ	ماخذ	الفاظ	ماخذ
تَكْلِيمًا	ک ل م	تَقُولُ	" " "	تَقْدِيرُ	ق د ر
تَكْلِمُونَ	" " "	تَقُولَنَّ	" " "	تَقَدَّمَ	ق د م
تَكْبِيرُ	ک ن ز	تَقُولُوا	" " "	تَقَدَّمُوا	" " "
تَكْبُرُ	ک ن ن	تَقُولُونَ	ق و ل	تُسْتَقْدِمُونَ	ق د م
تَكَ	ک و ن	تَقُمْ	ق و م	تَقْرَبًا	ق ر ب
تَكُنْ	" " "	تَقُومُ	" " "	تَقْرَبُوا	" " "
تَكُونُ	" " "	تَقُومُوا	" " "	تَقْرَبُونَ	" " "
تَكُونُوا	" " "	تَقِيمُوا	" " "	تَقْرَبُوهُمْ	" " "
تَكُونَنَّ	" " "	تَقْوِيمُ	" " "	تَقَرَّرَ	ق ر ر
تَكُونُوا	ک ب ر	تَتَكَبَّرُ	" " "	تُقَسِّطُوا	ق س ط
تَكُونُونَ	" " "	تَسْتَكْبِرُونَ	" " "	تُقَسِّمُوا	ق س م
تَكْوِي	ک و ی	تَكْبِيرًا	" " "	تَقَاسَمُوا	" " "
تَلَبَّثُوا	ل ب ث	تَكْبِيَةٌ	ک ت ب	تَسْتَقْسِمُوا	" " "
تَلَسَّوْنَهَا	ل ب س	تَكْتُمُونَ	ک ت م	تَقْشَعِرُ	ق ش ع ر
تَلَسَّوْا	" " "	تَكْتُمُوا	" " "	تَقْصُرُوا	ق ص ر
تَلَذُّ	ل ذ ذ	تَكْتُمُونَهُ	" " "	تَقْضُضُ	ق ص ص
تَلَطَّى	ل ط ی	تَكْذِبُونَ	ک ذ ب	تَقْضِي	ق ض ی
تَلْفَحُ	ل ف ح	تَكْذِبَانِ	" " "	تَقْطَعُونَ	ق ط ع
تَلْقَفُ	ل ق ف	تَكْذِبُوا	" " "	تُقَطِّعُوا	" " "
تَلْقَوْهُ	ل ق ی	تَكْذِيبُ	" " "	تَقَطَّعَ	" " "
تَلْقُونَ	" " "	تَكْرِمُونَ	ک ر م	تَقَطَّعَتْ	" " "
تَلْقَى	" " "	تَكْرَهُوا	ک ر ه	تَقَعْدُ	ق ع د
تَلْقَى	" " "	تُكْرَهُ	" " "	تَقَعَدُوا	" " "
تَلْقَوْنَهُ	" " "	تَكْسِبُ	ک س ب	تَقَفُ	ق ف و
تَلْقَاهُمْ	" " "	تَكْسِبُونَ	" " "	تَقْلَبُونَ	ق ل ب
تَلْقَاءُ	" " "	تَكْفُرُ	ک ف ر	تَقْلَبُ	" " "
التَّلَاقِ	" " "	تَكْفُرُوا	" " "	تَتَقَلَّبُ	" " "
تَلْمِزُوا	ل م ز	تَكْفُرُونَ	" " "	تَنْقَلِبُوا	" " "
تَلْمِزْكُمْ	ل م و	تُكَلِّفُ	ک ل ف	تَنْقَطِرُوا	ق ن ط
تَلْمِزْهُمْ	" " "	تُكَلِّمُ	ک ل م	تَنْفَهَرُ	ق ه ر
تَلْهَى	" " "	تُكَلِّمُنَا	" " "	تَنْقَلُ	ق و ل

الفاظ کے مادے (اصلی حروف)

الفاظ	مآخذ	الفاظ	مآخذ	الفاظ	مآخذ
تَنَزَّعُوا	ن ز ل	تَمَنَّ	م ن ن	تَلَوُّونَ	ل و م
تَنَزَّلَ	" " "	تَمْنَهَا	" " "	تَلُوْا	ل و ی
تَنَزَّلُوا	" " "	تَمَنُوا	" " "	تَلُوْنَ	" " "
تَنَزَّلُوا	ن ز ل	تَمْنُونَ	م ن ی	تَلِيْنَ	ل ی ن
تَنَزَّلَتْ	" " "	تَمَنُوا	" " "	تَمَعُّونَ	م ت ع
تَنَزَّلُوا	" " "	تَمْنَى	" " "	تَمَعُّ	" " "
تَنَسَّ	ن س ی	تَمَنُّوا	" " "	تَمَعُّوا	" " "
تَنَسَّى	" " "	تَمَنُونَ	" " "	تَمَثَّلَ	م ث ل
تَنَسَّوْا	" " "	تَمَهِّدُنَا	م ه د	التَّمَائِلُ	" " "
تَنَسَّوْنَ	" " "	تَمَثَّ	م و ت	تَمَرُّوْنَ	م ر ح
تَنَتَشَّرُونَ	ن ش ر	تَمُوتُ	" " "	تَمَرُّ	م ر ر
تَنَصَّرُوا	ن ص ر	تَمُوتُنَّ	" " "	تَمُرُّونَ	" " "
تَنَصَّرُوهُ	" " "	تَمُوتُونَ	" " "	تَمَارِ	م ر ی
تَنَصَّرُونَ	" " "	تَمُورُ	م و ر	تَمَارُونَ	" " "
تَنَاصَّرُونَ	" " "	تَمِيْدٌ	م ی د	تَمَارِي	" " "
تَنَتَصَّرَانِ	" " "	تَمِيْزٌ	م ی ز	تَمَتَّرَنَ	" " "
تَنَطْفُونَ	ن ط ق	تَمِيْلُوا	م ی ل	تَمَتَّرُونَ	" " "
تَنظُرُ	ن ظ ر	تَتَبَّوْهُ	ن ب أ	تَمَسَّهٖ	م س س
تَنظُرُونَ	" " "	تَبَّتْ	ن ب ت	فَتَمَسَّكُمْ	" " "
فَتَنَفَّخَ	ن ف خ	تَنَبَّوْا	" " "	تَمَسَّوْهُنَّ	" " "
تَنَفَّدَ	ن ف د	تَنَابَزُوا	ن ب ز	تَمَسَّكُوا	م س ك
تَنَفَّدُوا	ن ف ذ	تَنَجَّيْكُمْ	ن ج و	تَمَسَّكُوْهُنَّ	" " "
تَنَفَّدُونَ	" " "	تَنَاجَيْتُمْ	" " "	تَمَسُّونَ	م س ی
تَنَفَّرُوا	ن ف ر	تَنَاجَوْا	" " "	تَمَشَّ	م ش ی
تَنَفَّسَ	ن ف س	تَنَاجَوْا	" " "	تَمَشُّونَ	" " "
تَنَفَّعَ	ن ف ع	تَنَجَّوْنَ	ن ح ت	تَمَشَّى	" " "
تَنَفَّعَكُمْ	" " "	التَّنَادُ	ن د ی	تَمَكَّرُونَ	م ك ر
تَنَفَّعَهُمْ	" " "	فَتَنَادَوْا	" " "	تَمَلَّكَ	م ل ك
تَنَفَّقُوا	ن ف ق	تَنَدَّرَ	ن ذ ر	تَمَلِّكُونَ	" " "
تَنَفَّقُونَ	" " "	تَنَزَّعُ	ن ز ع	تَمَلَى	م ل ی
تَنَقَّدَ	ن ق ذ	تَنَزَّعْتُمْ	" " "	تَمَنَّهُمْ	م ن ع

الفاظ کے مادے (اصلی حروف)

الفاظ	مآخذ	الفاظ	مآخذ	الفاظ	مآخذ
تَوْعِدُونَ	و ع د	تَهْوِي	ه و ي	تَنْقُصُ	ن ق ص
تَوَاعِدُوهُنَّ	" " "	تَتْرَى	و ت ر	تَنْقُصُوا	" " "
تَوَاعِدْتُمْ	" " "	تَجِدُ	و ج د	تَنْقُصُوا	ن ق ض
تَعِيهَا	و ع ي	تَجِدُوا	و ج د	تَنْقِمُ	ن ق م
تَوْفِيقًا	و ف ق	سَتَجِدُونَ	" " "	تَنْقُمُونَ	" " "
تَوْفِيقِي	" " "	تَجِدُوهُ	" " "	تَنْكِيحُ	ن ك ح
تَوْفٍ	و ف ي	تَوْجَلُ	و ج ل	تَنْكِحُوا	" " "
تَوْفِي	" " "	تَوْجَهُ	و ج ه	تَنْكِحُوهُنَّ	" " "
تَوْفُونَ	" " "	تَوُدُّ	و د د	تَنْكِرُونَ	ن ك ر
تَوْفَاهُمْ	" " "	" " "	" " "	تَنْكِصُونَ	ن ك ص
تَوْفَتَهُ	" " "	و ذ ر	" " "	تَنْكِيلاً	ن ك ل
تَوْفِيتِي	" " "	" " "	" " "	تَنْهَرُ	ن ه ر
تَتَوَفَّاهُمْ	" " "	" " "	" " "	تَنْهَرُهُمَا	" " "
تَوْفَانَا	" " "	تَلَدْرُونَ	" " "	تَنْهَى	ن ه ي
تَوْفِي	" " "	تَلَدْرُونَ	و ر ث	تَنْهَوْنَ	" " "
تَوْقِدُونَ	و ق د	تَوَارِثُ	و ر ي	تَنْهَى	" " "
تَوْقِرُوهُ	و ق ر	" " "	" " "	تَنْهَى	" " "
تَقَعُ	و ق ع	و ز ر	" " "	التَّوَشُّ	ن و ش
تَقِي	و ق ي	و س و س	" " "	تَنَالُ	ن ي ل
تَقِيكُمْ	" " "	و ص ف	" " "	تَنَالُوا	" " "
تَقُّوا	" " "	" " "	" " "	فَتَهْجِدُ	ه ج د
تَقُّونَ	" " "	و ص ل	" " "	تَهْجُرُونَ	ه ج ر
تَقْوَاهَا	" " "	و ص ي	" " "	تُهَاجِرُوا	" " "
تَقَاةً	" " "	" " "	" " "	تَهْدُوا	ه د ي
تَقِيًّا	" " "	" " "	" " "	تَهْدِي	" " "
تَوْكِيدهَا	و ك د	و ض ع	" " "	تَهْتَدِي	" " "
تَوْكَلْتُ	و ك ل	" " "	" " "	تَهْتَدُونَ	" " "
تَوْكَلْنَا	" " "	" " "	" " "	تَهْتَدِي	" " "
تَوْكُلُ	" " "	و ط ا	" " "	تَسْتَهْرُونَ	ه ز ا
تَوْكَلُوا	" " "	" " "	" " "	تَهْتَرُ	ه ز ز
تَوْلِجُ	و ل ج	و ع د	" " "	التَّهْلِكَةُ	ه ل ك

الفاظ کے مادے (اصلی حروف)

الفاظ	مآخذ	الفاظ	مآخذ	الفاظ	مآخذ
				تَوَلَّوْا	و ل ی
				تَوَلَّوْنَ	" " "
				تَوَلَّى	و ل ی
				تَوَلَّاهُ	" " "
				تَوَلَّوْا	" " "
				تَوَلَّيْتُمْ	" " "
				تَتَوَلَّوْا	" " "
				تَوَلَّ	" " "
				تَبَيَّنَا	و ن ی
				تَهَنُّوا	و ه ن
				تَيَّأَسُوا	ی ا س
				تَيَسَّرَ	ی س ر
				تَوَقَّفُونَ	ی ق ن
				تَيَمَّمُوا	ی م م

الفاظ کے مادے (اصلی حروف)

الفاظ	مآخذ	الفاظ	مآخذ	الفاظ	مآخذ
يَبْطِشُ	ب ط ش	يُؤَلِّفُ	ا ل ف	يَابُ	ا ب ي
يَبْطِشُونَ	" " "	يَأْمُرُونَ	ا ل م	يَاتِلُ	ا و ل
يَبْطِلُ (سَيِّطَلُهُ)	ب ط ل	يَأْمُرُونَ	ا م ر	يَاتِي	ا ت ي
يَبْعَثُ	ب ع ث	يَأْمُرُونَ	" " "	يَاتِ	" " "
يَبْعَثُونَ	" " "	يَأْمُرُونَ	" " "	يَاتُونَ	" " "
يَبْعَثُونَ	ب غ ي	يَأْمُرُونَ	ا م ن	يَاتِينَ	" " "
يَبْعَثُونَ	" " "	يَأْمُرُونَ	" " "	يَاتِيَانَهَا	" " "
يَبْعَثُونَ	" " "	يَأْمُرُونَ	" " "	يَاتِيَكُمْ / يَاتِيَكُمَا	" " "
يَبْعَثُونَ	" " "	يَأْمُرُونَ	" " "	يَأْتُونَ	" " "
يَبْعَثُونَ	" " "	يَأْمُرُونَ	" " "	يَأْتِي	" " "
يَبْعَثُونَ	ب ق ي	يَأْمُرُونَ	ا ن ي	يَأْتِي	" " "
يَبْعَثُونَ	ب ك ي	يَأْمُرُونَ	ا ي د	يَأْتِي	ا ث ر
يَبْعَثُونَ	ب ل غ	يَأْمُرُونَ	ب ح ث	يَأْتِي	ا خ ذ
يَبْعَثُونَ	" " "	يَأْمُرُونَ	ب خ س	يَأْتِي	" " "
يَبْعَثُونَ	" " "	يَأْمُرُونَ	" " "	يَأْتِي	" " "
يَبْعَثُونَ	ب ل ي	يَأْمُرُونَ	ب خ ل	يَأْتِي	ا خ ر
يَبْعَثُونَ	" " "	يَأْمُرُونَ	" " "	يَأْتِي	" " "
يَبْعَثُونَ	ب و ا	يَأْمُرُونَ	ب د ل	يَأْتِي	" " "
يَبْعَثُونَ	ب ي ت	يَأْمُرُونَ	" " "	يَأْتِي	ا د ي
يَبْعَثُونَ	" " "	يَأْمُرُونَ	" " "	يَأْتِي	ا ذ ن
يَبْعَثُونَ	ب ي ع	يَأْمُرُونَ	" " "	يَأْتِي	" " "
يَبْعَثُونَ	" " "	يَأْمُرُونَ	ب د و	يَأْتِي	" " "
يَبْعَثُونَ	" " "	يَأْمُرُونَ	" " "	يَأْتِي	ا ذ ي
يَبْعَثُونَ	ب ي ن	يَأْمُرُونَ	ب س ط	يَأْتِي	" " "
يَبْعَثُونَ	" " "	يَأْمُرُونَ	" " "	يَأْتِي	ب ت ك
يَبْعَثُونَ	" " "	يَأْمُرُونَ	ب ش ر	يَأْتِي	ا ف ك
يَبْعَثُونَ	ت ب ر	يَأْمُرُونَ	" " "	يَأْتِي	ا ك ل
يَبْعَثُونَ	ت ب ع	يَأْمُرُونَ (هَمْ)	ب ص ر	يَأْتِي	" " "
يَبْعَثُونَ	" " "	يَأْمُرُونَ	" " "	يَأْتِي	" " "
يَبْعَثُونَ	" " "	يَأْمُرُونَ	" " "	يَأْتِي	" " "

الفاظ	مآخذ	الفاظ	مآخذ	الفاظ	مآخذ
يُحَدِّثُ	ح د ث	يَجْمَلُوهُ	ج ع ل	يَتَمَوَّنُ	ت ب ع
يُحَادِدُ	ح د د	يُجَلِّبُهَا	ج ل أ	يَتَلَوُّهُ/يَتَلَوُّ	ت ل و
يُحَادِّثُونَ	" " "	يَجْمَعُونَ	ج م ح	يَتَلَوُّ	" " "
يُحَدِّرُ	ح ذ ر	يَجْمَعُ	ج م ع	يَتَلَوْنَ	" " "
يُحَدِّرُونَ	" " "	يَجْمَعُونَ	" " "	يَتَمُّ	ت م م
يُحَدِّرُكُمْ	" " "	سَيَجْنِبُهَا	ج ن ب	يَتَيَهُونَ	ت ي ه
يُحَارِبُونَ	ح ر ب	يَجْتَنِبُونَ	" " "	يَتَّبِعُ	ت ب ت
يُحَرِّقُونَ	ح ر ف	يَتَجَنَّبُهَا	" " "	يَتَّبِعُ	" " "
يُحَرِّمُ	ح ر م	يُجَاهِدُ	ج ه د	يُنَجِّنُ	ث خ ن
يُحَرِّمُونَ	" " "	يُجَاهِدُوا	" " "	يُنْقِضُكُمْ	ث ق ف
يُحْزَنُ	ح ز ن	يُجَاهِدُونَ	" " "	يُنْتَوْنَ	ث ن ي
يُحْزَنُونَ	" " "	يُجَاهِلُونَ	ج ه ل	يَسْتَنُونَ	" " "
يُحْزَنُكَ	" " "	يُجِبُّ	ج و ب	يُجَارُونَ	ج أ ر
يُحْسَبُ	ح س ب	يُجِيبُ	" " "	يُجِيبُ	ج ب ي
يُحْسِنُ	" " "	يَسْتَجِيبُوا	" " "	يُجِيبُ	" " "
يُحَاسِبُ	" " "	يَسْتَجِيبُ	" " "	يُجْتَنِبُكَ	" " "
يُحْتَسِبُوا	" " "	يَسْتَجِيبُونَ	" " "	يُجْعَلُ	ج ح د
يُحْتَسِبُ	" " "	يُجَاوِزُونَكَ	ج و ر	يُجْعَلُونَ	" " "
يُحْتَسِبُونَ	" " "	يُجَزِّمُ	" " "	يُجَادِلُ	ج د ل
يُحْسِدُونَ	ح س د	يُجِيرُ	" " "	يُحَادِلُونَ	" " "
يَسْتَحْسِرُونَ	ح س ر	يُجَارُ	ج و ر	يُجْرَهُ	ج ر ر
يُحْسِنُونَ	ح س ن	يُجِبُّ	ح ب ب	يَتَجَرَّعُهُ	ج ر ع
يُحْشِرُهُمْ	ح ش ر	يُجِيبُكُمْ	" " "	يُجْرِمُكُمْ	ج ر م
يُحْشِرُ	" " "	يُجِيبُونَ	" " "	يُجْرِي	ج ر ي
يُحْشِرُوا	" " "	يَسْتَجِيبُونَ	" " "	يُجْرِي	ج ز ي
يُحْشِرُونَ	" " "	يُخَبِّرُونَ	ح ب ر	يُجْرِيهِمْ	" " "
يُخَضِّرُونَ	ح ض ر	يُخَبِّسُهُ	ح ب س	يُجْرُ	" " "
يُخْضُ	ح ض ض	سَيُخْطِطُ	ح ب ط	يُجْرَاهُ	" " "
يُخْطِمَنَّكُمْ	ح ط م	يُحَاجُّونَ	ح ج ج	يُحْزَنُونَ	" " "
يُخَفِّظُنَ	ح ف ظ	يُحَاجُّوكُمْ	" " "	يُجْعَلُ	ج ع ل
يُخَفِّظُوا	" " "	يَتَحَاجُّونَ	" " "	يَجْعَلُونَ	" " "

الفاظ کے مادے (اصلی حروف)

الفاظ	مآخذ	الفاظ	مآخذ	الفاظ	مآخذ
يُحَافِظُونَ	ح ف ظ	يُحْيِي	ح ي ي	يُحَافِظُونَ	ح ف ظ
فِيُخَفِّكُم	ح ف ي	يُحْيِيكُمْ	" " "	فِيُخَفِّكُم	ح ف ي
يُحَقِّقُ	ح ق ق	يُحْيِيَنَّ	" " "	يُحَقِّقُ	ح ق ق
يُحَكِّمُ	ح ك م	يُحْيِيكَ	" " "	يُحَكِّمُ	ح ك م
يُحَكِّمَانِ	" " "	يُسْتَحْيُونَ	" " "	يُحَكِّمَانِ	" " "
يُحَكِّمُونَ	" " "	يُسْتَحْيِي	" " "	يُحَكِّمُونَ	" " "
يُحَكِّمُوكَ	" " "	خ ب ط	ط	يُحَكِّمُوكَ	" " "
يَتَحَاكَمُوا	" " "	خ ت م	م	يَتَحَاكَمُوا	" " "
يُخَلِّفُونَ	ح ل ف	خ د ع	ع	يُخَلِّفُونَ	ح ل ف
يَجْلُ	ح ل ل	يُخَدِّعُونَ	" " "	يَجْلُ	ح ل ل
يَخْلِلُ	" " "	يُخَادِعُونَ	" " "	يَخْلِلُ	" " "
يَجْلُونَ	" " "	يُخَذِّلُكُمْ	خ ذ ل	يَجْلُونَ	" " "
فَيَجْلُوا	" " "	يُخْرِبُونَ	خ ر ب	فَيَجْلُوا	" " "
يُجْلُونَهُ	" " "	يُخْرِجُونَ	خ ر ج	يُجْلُونَهُ	" " "
يُحْمَدُوا	ح م د	يُخْرِجُوا	" " "	يُحْمَدُوا	ح م د
يَحْمِلُ	ح م ل	يُخْرِجُونَ	" " "	يَحْمِلُ	ح م ل
يَحْمِلُونَ	" " "	يُخْرِجُ	" " "	يَحْمِلُونَ	" " "
يَحْمِلْنَهَا	" " "	يُخْرِجَاكُمْ	" " "	يَحْمِلْنَهَا	" " "
يَحْمِلُونَهَا	" " "	يُخْرِجَنَّكُمْ	" " "	يَحْمِلُونَهَا	" " "
يَحْمُومُ	" " "	يُسْتَخْرِجَا	" " "	يَحْمُومُ	" " "
يُحْمِي	ح و ي	يُخْرِوَا	خ ر و	يُحْمِي	ح و ي
يُحْوِرُ	ح و ر	يُخْرِوُونَ	" " "	يُحْوِرُ	ح و ر
يُحَاوِرُهُ	" " "	يُخْرِصُونَ	خ ر ص	يُحَاوِرُهُ	" " "
يُحِيطُوا	ح و ط	يُخْرِضُهُمْ	خ ز ي	يُحِيطُوا	ح و ط
يُحِيطُونَ	" " "	يُخْرِضِي	" " "	يُحِيطُونَ	" " "
يُحَاطُ	" " "	يُخْرِضِيهِ	" " "	يُحَاطُ	" " "
يُحُولُ	ح و ل	يُخْرِضِيهِمْ	" " "	يُحُولُ	ح و ل
يُحِضِّنُ	ح ي ض	يُخَسِّرُ	خ س ر	يُحِضِّنُ	ح ي ض
يُحِيفُ	ح ي ف	يُخَسِّرُونَ	" " "	يُحِيفُ	ح ي ف
يُحِيقُ	ح ي ق	يُخَسِّفُ	خ س ف	يُحِيقُ	ح ي ق
يُخَيِّأُ	ح ي ي	يُخَشِّ	خ ش ي	يُخَيِّأُ	ح ي ي

الفاظ کے مادے (اصلی حروف)

الفاظ	مآخذ	الفاظ	مآخذ	الفاظ	مآخذ
یَرَاهُ	خ و ف	يَدْعُونَنَا	د ع و	يَرَاهُ	ر ا ی
يَخَافُوا	" " "	يَدْعُونَنِي	" " "	يَرَوُا	" " "
يَخَافُونَ	" " "	يَدْعُوكَ	" " "	يَرَوْنَ	" " "
يُخَوِّفُ	" " "	يُدْعِي	" " "	يُرِيكُمْ	" " "
يُخَوِّفُونَكَ	" " "	يُدْعُونَ	" " "	يُرَاءُونَ	" " "
يَخْتَانُونَ	خ و ن	يُدْفِعُ	د ف ع	يُرِيكُمُوهُمْ	" " "
يَخْتَارُ	خ ی ر	فَلْيَمْنَعْهُ	د م غ	يَتَرَبَّصُّ	ر ب ص
يَتَخَيَّرُونَ	" " "	يَدِينُونَ	د ی ن	يَتَرَبَّصْنَ	" " "
يُخَيِّلُ	خ ی ل	يَذْبَحُونَ	ذ ب ح	يَتَرَبَّصُونَ	" " "
يُذَبِّرُ	د ب ر	يَذْبَحُ	" " "	يَرَوُوا	ر ب و
يَتَذَبَّرُونَ	" " "	يَذَرُوكُمْ	ذ ر ا	يُرِي بِي	" " "
يَذَبَّرُوا	" " "	يَذْكُرُ	ذ ك ر	يُرْتَعِجُ	ر ت ع
يَذْخُلُونَ	د خ ل	يَذْكُرُهُمْ	" " "	يُرْجِعُ	ر ج ع
يَذْخُلْنَهَا	" " "	يَذْكُرُوا	" " "	يُرْجِعُونَ	" " "
يُذْخِلُ	" " "	يَذْكُرُونَ	" " "	يَتَرَا جَعًا	" " "
يُذْخِلُهُ	" " "	يَذْكُرُ	" " "	يُرْجِمُوكُمْ	ر ج م
يُذْخِلُ	" " "	يَتَذَكَّرُ	" " "	يُرْجُو	ر ج و
يَذْرَأُ	د ر ا	يَتَذَكَّرُونَ	" " "	يُرْجُونَ	" " "
يَذْرَأُونَ	" " "	يَذْكُرُ	" " "	يُرْحَمُ	ر ح م
يَذْرَأُونَهَا	د ر س	يَذْكُرُونَ	" " "	يُرْحَمَكُمْ	" " "
يَذَرِيكُمْ	د ر ك	يَذْهَبُ	ذ ه ب	يُرْحَمْنَا	" " "
يَذَرِيكُمْ	" " "	يَذْهَبَا	" " "	يُرْدُّوكُمْ	ر د د
يُذَرِكُ	" " "	يَذْهَبُوا	" " "	يُرْدُّ	" " "
يُذَرِيكَ	د ر ی	يَذْهَبِينَ	" " "	يُرْدُونَ	" " "
يَذْهَبُ	د س س	يَذْهَبِينَ	" " "	يَرْدُدُونَ	" " "
يَذْعُ	د ع ع	يَذْوُقُوا	ذ و ق	يَرْتَدُّ	" " "
يُذْعُونَ	" " "	يَذْوُقُونَ	" " "	يَرْتَدُّ	" " "
يَذْعُ	د ع و	يُذِنُّ	" " "	يُرْزَقُ	ر ز ق
يَذْعَانَا	" " "	يَرِي	ر ا ی	يُرْزَقُكُمْ	" " "
يَذْعُوا	" " "	يَرِي	" " "	يُرْزَقُونَ	" " "
يَذْعُونَ	" " "	يَرَاكَ	" " "	يُرْسِلُ	ر س ل

الفاظ کے مادے (اصلی حروف)

الفاظ	مآخذ	الفاظ	مآخذ	الفاظ	مآخذ
يُرْسِدُونَ	ر ش د	يُرْجِي	ز ج و	يُرْسِدُونَ	س ب ح
يُرْضِعْنَ	ر ض ع	يُرْغَمُونَ	ز ع م	يُرْسِدُونَ	س ب ق
يُرْضَى	ر ض و	يُرْفُونَ	ز ف ف	يُسْجُدُ	س ج د
يُرْضَهُ	" " "	يُرْكُونَ	ز ك و	يُسْجُدَانِ	" " "
يُرْضُونَهُ	" " "	يُرْسِي	" " "	يُسْجُدُوا	" " "
يُرْضِينَ	" " "	يُرْكِيكُمْ	" " "	يُسْجُدُونَ	س ج ر
يُرْضُونَكُمْ	ر ض و	يُرْزِي	" " "	يُسْجُرُونَ	س ج ن
يُرْضُوهُ	" " "	يُرْزِي	" " "	يُسْجِنُ	س ح ب
يُرْغَبُ	ر غ ب	وَلَا يُرْزُونَ	ز ن ي	يُسْجُونَ	س ح ت
يُرْغَبُوا	" " "	وَلَا يُرْزِينَ	" " "	يُسْجِرُكُمْ	س ح ر
يُرْفَعُ	ر ف ع	يُرْزِيهِمْ	ز و ج	يُسْجِرُونَ	س خ ر
يُرْفَعُوا	ر ق ب	يُرْزِيكُمْ	ز ي د	يُسْجِرُونَ	" " "
يُرْفِقُونَ	" " "	يُرْزِيهِمْ	" " "	يُسْجِرُونَ	" " "
يُرْفِقُ	" " "	يُرْزِيهِمْ	" " "	يُسْجِرُونَ	س خ ط
يُرْكَبُونَ	ر ك ب	يُرْزِيهِمْ	" " "	يُسْجِرُونَ	س ر ر
يُرْكَبُونَ	ر ك ض	يُرْزِيهِمْ	" " "	يُسْجِرُونَ	س ر ع
يُرْكَبُونَ	ر ك ع	يُرْزِيهِمْ	ز ي غ	يُسْجِرُونَ	س ر ف
فَيْرُكَبُهُ	ر ك م	يُرْزِيهِمْ	" " "	يُسْجِرُونَ	" " "
يُرْمِي	ر م ي	يُرْزِيهِمْ	ز ي ل	يُسْجِرُونَ	س ر ق
يُرْمُونَ	" " "	يُرْزِيهِمْ	" " "	يُسْجِرُونَ	" " "
يُرْهَبُونَ	ر ه ب	يُرْزِيهِمْ	س ا ل	يُسْجِرُونَ	س ر و ا ي
يُرْهَقُ	ر ه ق	يُرْزِيهِمْ	" " "	يُسْجِرُونَ	س ط ر
يُرْهَقُهُمَا	" " "	يُرْزِيهِمْ	" " "	يُسْجِرُونَ	س ط و
يُرِدُّ	ر و د	يُرْزِيهِمْ	" " "	يُسْجِرُونَ	س ع ي
يُرِدْنَ	" " "	يُرْزِيهِمْ	س ء م	يُسْجِرُونَ	" " "
يُرِيدُ	" " "	يُرْزِيهِمْ	" " "	يُسْجِرُونَ	س ف ك
يُرِيدَانِ	" " "	يُرْزِيهِمْ	س ب ب	يُسْجِرُونَ	س ق ي
يُرِيدُوا	" " "	يُرْزِيهِمْ	س ب ت	يُسْجِرُونَ	" " "
يُرِيدُونَ	" " "	يُرْزِيهِمْ	س ب ح	يُسْجِرُونَ	س ك ن
يُرْتَابُ	ر ي ب	يُرْزِيهِمْ	" " "	يُسْجِرُونَ	س ل ب
يُرْتَابُوا	" " "	يُرْزِيهِمْ	" " "	يُسْجِرُونَ	س ل ط

الفاظ کے مادے (اصلی حروف)

الفاظ	مآخذ	الفاظ	مآخذ	الفاظ	مآخذ
يُصَدِّقُونَ	ص د ف	يُشْعِرُكُمْ	ش ع ر	يَسْلُكُ	س ل ك
يُصَدِّقُنِي	ص د ق	يُشْعِرُونَ	" " "	يَسْلُكُهُ	" " "
يُصَدِّقُونَ	" " "	يَشْفَعُونَ	ش ف ع	يَسْأَلُونَ	س ل ل
يُصَدِّقُوا	" " "	فَيَشْفَعُوا	" " "	يُسَلِّمُوا	س ل م
يَسْتَصْرِخُهُ	ص ر خ	يَشْفَعُ	" " "	يُسَلِّمُ	" " "
يَضْطَرُّ حُونَ	" " "	يَشْفِي	ش ف ي	يُسَلِّمُونَ	" " "
يُصِرُّ	ص ر ر	يَشْفِينِ	" " "	يَسْمَعُ	س م ع
يُصِرُّوا	" " "	يَشْقُقُ	ش ق ق	يَسْمَعُهَا	" " "
يُصِرُّونَ	" " "	يُشَاقِقُ	" " "	يَسْمَعُوا	" " "
يُضْرَفُ	ص ر ف	يُشَاقِقُ	" " "	يَسْمَعُونَ	" " "
يُضْرَفُهُ	" " "	يَشْقَى	ش ق ي	يَسْتَمِيعُ	" " "
يُضْرَفُونَ	" " "	يَشْكُرُ	ش ك ر	يَسْتَمِيعُونَ	" " "
يَضَعُدُّ	ص ع د	يَشْكُرُونَ	" " "	يَسْمَعُونَ	" " "
يَضَعُدُّ	" " "	يَشْهَدُ	ش ه د	يُسْمِنُ	س م ن
يُضْعَفُونَ	ص ع ق	يَشْهَدُونَ	" " "	يَتَسَنَّهُ	س ن ه
يَضْطَفِي	ص ف أ	يَشْتَهُونَ	ش ه و	يُسَيِّفُهُ	س و غ
يُضَلِّبُ	ص ل ب	يَشْوِي	ش و ي	يُسَافِرُونَ	س و ق
يُضَلِّبُوا	" " "	يَشَاءُ	ش ي ء	يُسَوِّمُهُمْ	س و م
يُضَلِّحُونَ	ص ل ح	يَشَاءُونَ	" " "	يُسَوِّمُونَكُمْ	" " "
يُضَلِّحُ	" " "	يَشَأُ	" " "	يَسْتَوُونَ	س و ي
يُضَلِّحَا	" " "	يُضَبُّ	ص ب ب	يَسْتَوِي	" " "
يُضَلِّي	ص ل و	يُضَبِّحُ	ص ب ح	يَسْتَوِيَانِ	" " "
يُضَلُّوا	" " "	فَيُضَبِّحُوا	" " "	يَسِيرُوا	س ي ر
يُضَلُّونَ	" " "	يُضَبِّرُ	ص ب ر	يَسِيرُكُمْ	" " "
يُضَلُّونَ	و ص ل	يُضَبِّرُوا	" " "	يَشْرَبُ	ش ر ب
يَضَعُ	ص ن ع	يُضَحِّبُونَ	ص ح ب	يَشْرَبُونَ	" " "
يَضَعُونَ	" " "	يَضُدُّونَ	ص د د	يَشْرَحُ	ش ر ح
يُضَهِّرُ	ص ه ر	يَضُدُّنَكَ	" " "	يُشْرِكُ	ش ر ك
يُضِيبُ	ص و ب	يَضُدُّنَكُمْ	" " "	يُشْرِكُونَ	" " "
يُضِيبُكُمْ	" " "	يَضُرُّ	ص د ر	يُشْرِكُنَ	" " "
يُضِيبَهَا	ص و ب	يَضُدُّعُونَ	ص د ع	يُشْعِرُونَ	ش ع ر

الفاظ کے مادے (اصلی حروف)

الفاظ	مآخذ	الفاظ	مآخذ	الفاظ	مآخذ
يُظَلِّمُهُمْ	ظ ل م	يُطْعِمُ	ط ع م	يُضَيِّبُنَا	" " "
يُظَنُّ	ظ ن ن	يُطْعِمُنِي	" " "	يُضَوِّرْكُمْ	ص و ر
يُظَنُّونَ	" " "	يُطْعِمُونَ	" " "	يُضْحِكُونَ	ض ح ك
يُظَاهِرُونَ	ظ ه ر	يُطْعِي	ط غ و/ى	يُضْرِبُ	ض ر ب
يُظَاهِرُونَ	" " "	يُطْفِئُوا	ط ف ا	يُضْرِبْنَ	" " "
يُظَاهِرُوا	" " "	يُطَلِّبُ	ط ل ب	يُضْرِبُونَ	" " "
يُظَاهِرُ	" " "	يُنْطَلِقُ	ط ل ق	يُضْرُ	ض ر ر
يُظَاهِرُوا	" " "	يُطْمِئِنُّ	ط م ث	يُضْرِكُ	" " "
يَعْبَأُ	ع ب ء	يُطْمَعُ	ط م ع	يُضْرِكُمْ	" " "
يَعْبُدُ	ع ب د	يُطْمَعُونَ	" " "	يُضْرِنَا	" " "
يَعْبُدُونَ	" " "	يُطْهَرْنَ	ط ه ر	يُضْرُوا	" " "
يَعْبُدُوا	" " "	يُطْهَرُ	" " "	يُضْرُونَ	" " "
يَعْبُدُونِي	" " "	يُطْهَرُونَ	" " "	يُضَارُ	" " "
يَسْتَعْتَبُوا	ع ت ب	يُطْهَرُوا	" " "	يُضَرِّعُونَ	ض ر ع
يَسْتَعْتَبُونَ	" " "	يُطَاعُ	ط و ع	يُضَرِّعُونَ	" " "
يَجِبُ	ع ج ب	يُطَاعُ	" " "	يُسْتَضْعَفُ	ض ع ف
يُعْجَبُكَ	" " "	يُطَاعُونَ	" " "	يُسْتَضْعَفُونَ	" " "
يُعْجِزُونَ	ع ج ز	يُسْتَطِيعُ	" " "	يُضَاعِفُ	" " "
يُعْجَلُ	ع ج ل	يُسْتَطِيعُ	" " "	يُضَاعِفُهَا	" " "
يَسْتَعْجَلُ	" " "	يُسْتَطِيعُونَ	" " "	يُضِلُّ	ض ل ل
يَسْتَعْجَلُونَ	" " "	يُطَوِّفُ	ط و ف	يُضِلُّونَ	" " "
يَعْدِلُونَ	ع د ل	يُطَوِّفُونَ	" " "	فَيُضِلُّكَ	" " "
يَعْدُدُ	ع د و	يُطَافُ	ط و ف	يُضِلُّلِ	" " "
يَعْدُونَ	" " "	يُطَوِّفُ	" " "	يُضِلُّونَ	" " "
يَعْدُونَ	" " "	يُطَيِّقُونَهُ	ط و ق	يُضَاهِنُونَ	ض ه ي/ا
يُعَدِّبُ	ع ذ ب	سَيُطَوِّقُونَ	" " "	يُضَيِّقُ	ض و ا
يُعَدِّبُنَا	" " "	يُطَيِّرُ	ط ي ر	يُضَيِّعُ	ض ي ع
لِيُعَدِّبَهُ	" " "	يُطَيِّرُوا	" " "	يُضَيِّعُهُمَا	ض ي ف
يَعْتَدِرُونَ	ع ذ ر	فَيُظَلِّلَنَّ	ظ ل ل	يُضَيِّقُ	ض ي ق
يَعْرِجُ	ع ر ج	يُظَلِّمُ	ظ ل م	يُطْعَمُ	ط ب ع
يَعْرِجُونَ	" " "	يُظَلِّمُونَ	" " "	يُطْعَمُهُ	ط ع م

الفاظ کے مادے (اصلی حروف)

الفاظ	مآخذ	الفاظ	مآخذ	الفاظ	مآخذ
يَغْضُضْنَ	ع ك ف	يَعْكُفُونَ	ع ر ض	يُعْرَضُ	ع ر ض
يَغْفِرُ	ع ل م	يَعْلَمُ	" " "	يُعْرَضُونَ	" " "
يَغْفِرُونَ	" " "	سَيَعْلَمُ	" " "	يُعْرَضُوا	" " "
يَغْفِرُوا	" " "	يَعْلَمُونَ	ع ر ف	يَتَعَارَفُونَ	ع ر ف
يَسْتَغْفِرُ	" " "	يَعْلَمُوا	" " "	يَعْرِفُونَ	" " "
يَسْتَغْفِرُونَ	" " "	سَيَعْلَمُونَ	" " "	يَعْرِفُوا	" " "
يَسْتَغْفِرُوا	" " "	يَعْلَمَك	" " "	يُعْرِفُ	" " "
يَغْلِبُ	" " "	يَعْلَمَانِ	" " "	يُعْرِفَنَ	" " "
يَغْلِبُوا	" " "	يَتَعْلَمُونَ	ع ز ب	يُعْرَبُ	ع ز ب
يَغْلِبُونَ	ع ل ن	يُعْلِنُونَ	ع ز ل	يَعْتَرِ لَوْكُمْ	ع ز ل
سَيَغْلِبُونَ	ع م ر	يَعْمُرُ	ع ش ا	يَعِشُ	ع ش ا
يَغْلُ	" " "	يَعْمُرُوا	ع ص ر	يَعْتَصِرُونَ	ع ص ر
يَغْلُلُ	ع م ل	يَعْمَلُ	ع ص م	يَعْتَصِمُكَ	ع ص م
يَغْلِي	" " "	يَعْمَلُونَ	" " "	يَعْتَصِمُنِي	" " "
يَتَعَامَرُونَ	ع م ه	يَعْمَهُونَ	" " "	يَتَعَصَّمُ	" " "
يَغْنُوا	ع و د	يَعْوَدُوا	ع ص ي	يَعِصُ	ع ص ي
يَغْنِي	" " "	يَعْوَدُونَ	" " "	يَعِضُونَ	" " "
يَغْنِيَا	" " "	يُعِيدُ	" " "	يَعِصِيكَ	" " "
يَغْنِيهِ	" " "	يُعِيدَانَا	ع ض ض	يَعِضُ	ع ض ض
يَغْنِي	ع و ذ	يَعْوَدُونَ	ع ط و	يُعْطُوا	ع ط و
يَغْنِيكُمْ	ع ي ي	يَعْنِي	" " "	يُعْطِيكَ	" " "
يَغَاثُوا	ع د ر	يُعَاذِرُ	" " "	يُعْطُوا	" " "
يَسْتَغِيثَا	ع ر ر	يَغْرُرُكَ	ع ظ م	يُعْظِمُ	ع ظ م
يَسْتَغِيثُوا	" " "	يَغْرُرُكَ	" " "	يُعْظِمُ	" " "
يَغُوضُوا	ع ر ق	فَيَغْرِقُكُمْ	ع ف ف	يُسْتَعْفِفَنَّ	ع ف ف
يَغُويكُمْ	ع ش ي	يَغْشِي	ع ف و	يَغْفُ	ع ف و
يَغْتَبُ	" " "	يَغْشَاهُ	" " "	يَغْفُونَ	" " "
يَغْيَرُ	" " "	يَغْشِيكُمْ	" " "	يَغْفُوا	" " "
يَغْيَرُوا	" " "	يَسْتَغْشُونَ	ع ق ب	يَغْتَبُ	ع ق ب
يَتَغَيَّرُ	ع ض ض	يَغْضُونَ	ع ق ل	يَغْتَلِبُهَا	ع ق ل
يَغِيْظُ	" " "	يَغْضُوا	" " "	يَغْتَلِبُونَ	" " "

الفاظ کے مادے (اصلی حروف)

الفاظ	مآخذ	الفاظ	مآخذ	الفاظ	مآخذ
يَقْدُمُ	ق د م	يَفْسُقُونَ	ف س ق	يَفْتَحُ	ف ت ح
يَتَقَدَّمُ	" " "	يَفْصِلُ	ف ص ل	يَسْتَفْتِحُونَ	" " "
يَسْتَقْدِمُونَ	" " "	يَنْفَضُوا	ف ض ض	يَقْتَرُ	ف ت ر
يَقْدِفُ	ق ذ ف	يَتَفَضَّلُ	ف ض ل	يَقْتَرُونَ	" " "
يَقْدِفُونَ	" " "	يَفْطَرُونَ	ف ط ر	يَقْتَنُونَ	ف ت ن
يَقْرَأُونَ	ق ر أ	يَفْعَلُوا	ف ع ل	يَفْتِكُمُ	" " "
يَقْرُبُوا	ق ر ب	يَفْعَلُ	" " "	يَفْتِكُمْ	" " "
يَقْتَرِفُ	ق ر ف	يَفْعَلُونَ	" " "	يَقْتُونَكَ	" " "
يَقْتَرِفُونَ	" " "	يَفْقَهُوا	ف ق ه	يَفْتِكُمْ	ف ت ي
يَقْسِمُونَ	ق س م	يَفْقَهُونَ	" " "	يَسْتَفْتُونَكَ	" " "
يَقْسِمُ	" " "	يَتَفَكَّرُوا	ف ك ر	يَتَفَجَّرُ	ف ج ر
يَقْسِمَانِ	" " "	يَتَفَكَّرُونَ	" " "	يُفَجِّرُونَهَا	ف ج ر
يُقَصِّرُونَ	ق ص ر	يُفْلِحُ	ف ل خ	يُقْتَدِي	ف د ي
يُقَصُّ	ق ص ص	يُفْلِحُونَ	" " "	يَفْرَحُ	ف ر ح
يُقَصُّونَ	" " "	يَتَفَيَّهَوُا	ف ي ه	يَفْرَحُوا	" " "
يَنْقُصُ	ق ض ض	يَقْبِضُ	ق ب ض	يَفْرَحُونَ	" " "
يَقْصِي	ق ض ي	يَقْبِضْنَ	" " "	يَفْرُقُ	ف ر ر
يَقْصُونَ	" " "	يَقْبِضُونَ	" " "	يَفْرُطُونَ	ف ر ط
يَقْطَعُ	ق ط ع	يَقْبَلُ	ق ب ل	يَفْرُطُ	" " "
يَقْطَعُونَ	" " "	يَقْبَلُ	" " "	يَفْرُقُونَ	ف ر ق
يَقْلَبُ	ق ل ب	يَقْتَرُوا	ق ت ر	يُفْرَقُ	" " "
يَقْلَبُ	" " "	يَقْتُلُ	ق ت ل	يَفْرُقُوا	" " "
يَقْلَبُوا	" " "	يَقْتُلْنَ	" " "	يَفْرُقَا	" " "
يَقْلَبُونَ	" " "	يَقْتُلُوا	" " "	يَفْرُقُونَ	" " "
يَقْلَلُكُمْ	ق ل ل	يَقْتُلُونَ	" " "	يَفْتَرِي	ف ر ي
يَقْنُتُ	ق ن ت	يَقَاتِلُ	" " "	يَفْتَرُونَ	" " "
يَقْنُطُ	ق ن ط	يَقَاتِلُوا	" " "	يَفْتَرِينَهُ	" " "
يَقْنُطُونَ	" " "	يَقَاتِلُونَ	" " "	يَسْتَفْتِيهِمْ	ف ز ز
يَقْلُ	ق و ل	يَقْتَلِنَ	" " "	يَفْسَحُ	ف س ح
يَقُولُ	" " "	يَقْدِرُ	ق د ر	يَفْسُدُ	ف س د
يَقُولَا	" " "	يَقْدِرُونَ	" " "	يَفْسُدُونَ	" " "

الفاظ کے مادے (اصلی حروف)

الفاظ	ماخذ	الفاظ	ماخذ	الفاظ	ماخذ
يَلْحَقُوا	ل ح ق	يَكْفُف	ك ف ف	يَقُولُوا	ق و ل
يَلْعَب	ل ع ب	" " "	" " "	يَقُومُ	ق و م
يَلْعَبُوا	" " "	" " "	" " "	يَقُومَان	" " "
يَلْعَبُونَ	" " "	ك ف ل	" " "	يَقُومُونَ	" " "
يَلْعَنُ	ل ع ن	" " "	" " "	يَقِيمَا	" " "
يَلْعَنُهُمْ	" " "	ك ف ي	" " "	يَقِيمُوا	" " "
يَلْعَنَتْ	ل ف ت	" " "	" " "	يَقِيمُونَ	" " "
يَلْفِظُ	ل ف ظ	ك ل ا	" " "	يَسْتَقِيمُ	" " "
يَلْقِطُهُ	ل ق ط	ك ل ف	" " "	يَكْتَبُهُمْ	ك ب ت
يَلْقَى	ل ق ي	ك ل م	" " "	يَكْبُرُ	ك ب ر
يَلْقَوْنَ	" " "	" " "	" " "	يَكْبُرُوا	" " "
يَلْقَاهُ	" " "	" " "	" " "	يَتَكَبَّرُونَ	" " "
يَلْقَوْنَهُ	" " "	" " "	" " "	يَسْتَكْبِرُونَ	" " "
يَلْقَاهَا	" " "	ك ن ز	" " "	يَسْتَكْبِرُ	" " "
يَلْقَوْنَ	" " "	ك و د	" " "	يَكْتُبُ	ك ت ب
يَلْقَاوُا	" " "	" " "	" " "	يَكْتُبُونَ	" " "
يَلْقُوا	" " "	" " "	" " "	يَكْتُمُ	ك ت م
يَلْقَى	ل ق ي	ك و ر	" " "	يَكْتُمْنَ	" " "
يَلْقَى	" " "	ك و ن	" " "	يَكْتُمْنَهَا	" " "
يَلْتَقِيَانِ	" " "	" " "	" " "	يَكْذِبُونَ	ك ذ ب
يَلْمِزُكُ	ل م ز	" " "	" " "	يَكْذِبُ	" " "
يَلْمِزُونَ	" " "	" " "	" " "	يَكْذِبُونَكَ	" " "
يَلْهَثُ	ل ه ث	" " "	" " "	يَكْذِبُونَ	" " "
يَلْهَبُهُمْ	ل ه و	" " "	" " "	يَكْزَهُونَ	ك ر ه
يَلْاؤُمُونَ	ل و م	ك ي د	" " "	يَكْزَهُنَّ	" " "
يَلْوُونَ	ل و ي	" " "	" " "	يَكْسِبُونَ	ك س ب
يَلْتَكُمُ	ل ي ت	ل ب ث	" " "	يَكْسِبُ	" " "
يَمْتَعِكُمْ	م ت ع	" " "	" " "	يُكْشِفُ	ك ش ف
يَمْتَعُونَ	" " "	ل ب س	" " "	يُكْفِرُ	ك ف ر
يَمْتَعُوا	" " "	" " "	" " "	يُكْفِرُوهُ	" " "
يَمْتَعُونَ	" " "	ل ح د	" " "	يُكْفِرُونَ	" " "

الفاظ کے مادے (اصلی حروف)

الفاظ	مآخذ	الفاظ	مآخذ	الفاظ	مآخذ
يُنذِرُونَ	ن ذ ر	يَمْنُونَهُ	م ن ي	يُمَجِّصُ	م ح ص
يُنذِرُونَكُمْ	" " "	يَمْهَدُونَ	م ه د	يُمَحِّقُ	م ح ق
يَنْزِعُ	ن ز ع	يَمُوتُ	م و ت	يُمَحُّو	م ح و
يَنْزِعُكَ	" " "	يَمُوتُوا	" " "	يُمَلِّهُمُ	م ذ د
يَنْزِعُ	ن ز ع	يَمُوتُونَ	" " "	يُمَلِّدُونَهُمْ	" " "
يَنْزِعُكَ	" " "	يُمِيتُ	" " "	يُمَلِّدُونَهُمْ	" " "
يَنْزِفُونَ	ن ز ف	يُمِيتُنِي	" " "	يُمَلِّدُكُمْ	" " "
يَنْزِلُ	ن ز ل	يُمِجُّ	م و ج	يُمِرُونَ	م ر و
يَنْزِلُ	" " "	يُمِيزُ	م ي ز	يُمِتْرُونَ	م ر ي
فَيَنْسِخُ	ن س خ	فَيَمِيلُونَ	م ي ل	يُمَارُونَ	" " "
يَنْسِفُهَا	ن س ف	يَنَازُونَ	ن ا ي	يَمْسَسُكَ	م س س
يَنْسِلُونَ	ن س ل	يَنْبِتُكَ	ن ب ا	يَمْسَسُنِي	" " "
يَنْسِي	ن س ي	يَنْبِتْكُمْ	" " "	يَمْسَسُنَا	" " "
يَنْسِيكَ	" " "	يَنْبِئَا	" " "	يَتَمَاسَا	" " "
يَنْشَأُ	ن ش ا	يَنْبِئُوا	" " "	يُمَسْكُونَ	م س ك
يَنْشِئُ	" " "	يَنْسَبُونَكَ	" " "	يُمَسِكُ	" " "
يَنْشُرُ	ن ش ر	يُنْبِتُ	ن ب ت	يُمَشِي	م ش ي
يَنْشُرُونَ	" " "	يَنْسَبُونَ	ن ب ط	يُمَشُونَ	" " "
يَنْصُرُ	ن ص ر	يَنْبُوْعَا	ن ب ع	يَتَمَطَّى	م ط و
يَنْصُرَكَ	" " "	يَنْبِيعُ	" " "	يَنْكُتُ	م ك ث
يَنْصُرْنَا	" " "	يَنْجِي	ن ج و	يَمْكُرُ	م ك ر
يَنْصُرِنِي	" " "	يَنْجِيكُمْ	" " "	يَمْكُرُونَ	" " "
يَنْصُرُونَ	" " "	يَنْجِيهِ	" " "	يَمْلِكُ	م ل ك
يَنْصُرُونَكُمْ	" " "	يَنْتَاجُونَ	" " "	يَمْلِكُونَ	" " "
يَنْتَصِرُونَ	" " "	يَنْجَتُونَ	ن ح ت	يُمِلُّ	م ل ل
يَنْصُرُونَهُمْ	" " "	يُنَادُونَكَ	ن د ي	يَمْنَعُونَ	م ن ع
يَنْطِقُ	ن ط ق	يُنَادِ	" " "	يَمْنُ	م ن ن
يَنْطِقُونَ	" " "	يُنَادِي	" " "	يَمْنُونَ	" " "
يَنْظُرُ	ن ظ ر	يُنَادِيهِمْ	" " "	يَمْسِيهِمْ	م ن ي
يَنْظُرُوا	" " "	يُنَادُونَ	" " "	يَمْنِي	" " "
يَنْظُرُونَ	" " "	يُنذِرُ	ن ذ ر	يَمْنُونَهُ	" " "

الفاظ کے مادے (اصلی حروف)

الفاظ	مآخذ	الفاظ	مآخذ	الفاظ	مآخذ
يَنْتَظِرُونَ	ن ظ ر	يَنْهَأَكُم	ن ه ي	يَنْظُرُ	ن ظ ر
يَنْهَى	" " "	يَنْهَأَهُمْ	" " "	يَنْظُرُونَ	" " "
يَنْهَى	ن ع ق	يَنْهَوْنَ	" " "	يَنْعِقُ	ن ع ق
يَنْهَى	ن غ ض	يَنْهَى	" " "	يَنْفُضُونَ	ن غ ض
يَنْهَى	ن ف خ	يَنْهَوُوا	" " "	يَنْفُخُ	ن ف خ
يَنْهَى	ن ف د	يَنْهَوْنَ	" " "	يَنْفُدُ	ن ف د
يَنْهَى	ن ف ر	يَنْهَوْنَ	" " "	يَنْفِرُوا	ن ف ر
يَنْهَى	ن ف ع	يَنْهَى	ن و ب	يَنْفَعُ	ن ف ع
يَنْهَى	" " "	يَنْهَى	ن ي ل	يَنْفَعُكُمْ	" " "
يَنْهَى	" " "	يَنْهَى	" " "	يَنْفَعَنَا	" " "
يَنْهَى	" " "	يَنْهَى	" " "	يَنْفَعُونَكُمْ	" " "
يَنْهَى	ن ف ق	يَنْهَى	" " "	يَنْفِقُ	ن ف ق
يَنْهَى	" " "	يَنْهَى	ه ب ط	يَنْفِقُوا	" " "
يَنْهَى	" " "	يَنْهَى	ه ج ر	يَنْفِقُونَ	" " "
يَنْهَى	ن ف ي	يَنْهَى	" " "	يَنْفُوا	ن ف ي
يَنْهَى	ن ق ذ	يَنْهَى	ه ج ع	يَنْقِدُونَ	ن ق ذ
يَنْهَى	" " "	يَنْهَى	ه د ي	يَنْتَقِدُونَ	" " "
يَنْهَى	ن ق ص	يَنْهَى	" " "	يَنْقُصُ	ن ق ص
يَنْهَى	" " "	يَنْهَى	" " "	يَنْقُصُكُمْ	" " "
يَنْهَى	ن ق ض	يَنْهَى	" " "	يَنْقُضُونَ	ن ق ض
يَنْهَى	ن ق م	يَنْهَى	" " "	يَنْتَقِمُ	ن ق م
يَنْهَى	ن ك ث	يَنْهَى	" " "	يَنْكُثُ	ن ك ث
يَنْهَى	" " "	يَنْهَى	" " "	يَنْكُثُونَ	" " "
يَنْهَى	ن ك ح	يَنْهَى	" " "	يَنْكُحُ	ن ك ح
يَنْهَى	" " "	يَنْهَى	ه ر ع	يَنْكُحْنَ	" " "
يَنْهَى	" " "	يَنْهَى	ه ز أ	يَنْكُحَهَا	" " "
يَنْهَى	" " "	يَنْهَى	" " "	يَسْتَنْكُحَهَا	" " "
يَنْهَى	ن ك ر	يَنْهَى	" " "	يَنْكُرُ	ن ك ر
يَنْهَى	" " "	يَنْهَى	ه ز م	يَنْكُرُونَهَا	" " "
يَنْهَى	ن ك ف	يَنْهَى	ه ل ك	يَسْتَنْكِفُ	ن ك ف
يَنْهَى	ن ه ي	يَنْهَى	" " "	يَنْهَى	ن ه ي

الفاظ کے مادے (اصلی حروف)

الفاظ	مآخذ	الفاظ	مآخذ	الفاظ	مآخذ
	و ف ی	يَسْتَوْفُونَ	و س و س	يُوسِسُ	و س و س
	و ق د	يُوقِدُونَ	و ص ف	يُصِفُونَ	و ص ف
	" " "	يُوقِدُ	و ص ل	يَصِلُ	و ص ل
	و ق ع	يُوقِعُ	" " "	يَصِلُوا	" " "
	و ق ی	يُوقِي	" " "	يَصِلُونَ	" " "
	" " "	يَتَّقِي	" " "	يُوصِلُ	" " "
	" " "	يَتَّقِي	و ص ی	يُوصِي	و ص ی
	" " "	يَتَّقُونَ	" " "	يُوصِيكُمْ	" " "
	" " "	يَتَّقِهِ	" " "	يُوصِيَنَ	" " "
	و ک ا	يَتَّكِنُونَ	و ض ع	يَضَعُ	و ض ع
	و ک ل	يَتَوَكَّلُ	" " "	يَضَعُنَ	" " "
	" " "	يَتَوَكَّلُونَ	و ط ا	يَطْنُونَ	و ط ا
	و ل ج	يَلِجُ	و ع د	يَعِدُ	و ع د
	" " "	يُوجِجُ	" " "	يَعِدْكُمْ	" " "
	و ل د	يَلِدُ	" " "	يُوعِدُونَ	" " "
	" " "	يَلِدُوا	و ع ظ	يَعْظُمُ	و ع ظ
	" " "	يُولَدُ	" " "	يَعْظُهُ	" " "
	و ل ی	يَلُونَكُمْ	" " "	يُوعِظُ	" " "
	" " "	يُولِيهِمْ	" " "	يُوعِظُونَ	" " "
	" " "	يُولُونَكُمْ	و ع ی	يُوعُونَ	و ع ی
	" " "	يُولُونَ	و ف ض	يُوفِضُونَ	و ف ض
	و ل ی	يَتَوَلَّى	و ف ق	يُوقِفُ	و ف ق
	" " "	يَتَوَلَّى	و ف ی	يُوقِفُهُمْ	و ف ی
	" " "	يَتَوَلَّوْا	" " "	يُوقِفُ	" " "
	" " "	يَتَوَلَّوْنَ	" " "	يُوقِي	" " "
	و ه ب	يَهَبُ	" " "	يُوقُونَ	" " "
	ی ا س	يَيَّاسُ	" " "	يَتَوَفَّى	" " "
	ی و م	يَوْمِيذُ	" " "	يَتَوَفَّاكُمْ	" " "
			" " "	يَتَوَفَّاهُنَّ	" " "
			" " "	يَتَوَفَّوْنَهُمْ	" " "
			" " "	يَتَرَفَّقُونَ	" " "

الفاظ کے مادے (اصلی حروف)

الفاظ	مآخذ	الفاظ	مآخذ	الفاظ	مآخذ
ذکر	نَذْرُكَ	حشر	ر	ات	ی
ذکر	نَذْرُكَ	"	"	"	"
ذکر	نَذْرُكَ	"	"	"	"
ذہب	نَذْبِنَ	حفظ	ظ	اخ	ذ
ذوق	نَذْفُهُ	حذو	ذ	بلو	و
"	نَذْفُهُ	حی	ی	اخ	ر
"	نَذْفُهُمْ	"	"	اکل	ل
رای	نَرَى	"	"	ام	ن
"	نَرَاكَ	ختم	م	بدل	ل
"	نَرَاهُ	خرج	ج	برا	ا
"	نَرَى	خرق	ق	"	"
رای	نَرِيكَ	خزی	ز	بشر	ر
"	نَرِيكَ	خسف	س	بش	ش
"	نَرِيهِمْ	خشی	ش	بغی	غ
ربص	نَرْبِصُ	خطف	ط	"	"
ربو	نَرِيكَ	خفی	ف	بہل	ل
ردد	نَرَدُّ	خلفہ	ل	بوی	و
رزق	نَرزُقُكَ	خلق	ل	بین	ن
"	نَرزُقُهُمْ	خوض	ض	تبع	ع
رسل	نَرْسِلُ	خوف	ف	"	"
رود	نَرِيْدُ	"	"	"	"
"	سَنَرَاوِدُ	دخل	ل	"	"
زی	نَرِيْدُ	"	"	ترک	ک
"	سَنَرِيْدُ	"	"	تلو	ل
"	نَرِيْدُكُمْ	درج	ج	تبت	ت
"	نَرِيْدَادُ	دری	ر	جزی	ز
سال	نَسْأَلُكَ	دع	ع	"	"
"	نَسْأَلَنَّ	"	"	"	"
سبح	نَسْبِحُ	"	"	جعل	ع
"	نَسْبِحُكَ	"	"	"	"
سبق	نَسْتَبِقُ	دل	ل	جوب	ب
سجد	نَسْجُدُ	دول	ل	جوز	ز

الفاظ کے مادے (اصلی حروف)

510

الفاظ	مآخذ	الفاظ	مآخذ	الفاظ	مآخذ
نَقَابِلُ	ق ت ل	نَظُنُّ	ظ ن ن	نَسْحَرُ	س خ ر
نَقْدِرُ	ق د ر	نَظُنُّكُمْ	" " "	نَسَارِعُ	س ر ع
نَقْدِسُ	ق د س	نَعْبُدُ	ع ب د	نَسْقِطُ	س ق ط
نَقْدِفُ	ق ذ ف	نُعْجِزُ	ع ج ز	نَسْقِي	س ق ي
نَقْرَاءُ وَهُ	ق ر ا	نَعُدُّ	ع د د	" " "	" " "
نَسْقُرُنْكَ	" " "	نُعَذِّبُهُ	ع ذ ب	" " "	" " "
نَقِرُّ	ق ر ر	سَنُعَذِّبُهُمْ	" " "	سَلَخُ	س ل خ
نَقْصُ	ق ص ص	نَعْفُ	ع ف و	سَلَكُ	س ل ك
نَقْصُصُ	" " "	نَعْقِلُ	ع ق ل	سَمِعُ	س م ع
نَقْعُدُ	ق ع د	نَعْلَمُ	ع ل م	سَوَقُ	س و ق
نَقْلِبُ	ق ل ب	نُعَلِنُ	ع ل ن	سَوِي	س و ي
نَقَوْلُ	ق و ل	نُعْمِرْكُمْ	ع م ر	" " "	" " "
نَقِيمُ	ق و م	نَعْمَلُ	ع م ل	سَيَرُ	س ي ر
نَقْيُضُ	ق ي ض	نَعْوَدُ	ع و د	شَرَحُ	ش ر ح
نَكْتُبُ	ك ت ب	نَعُدُّ	" " "	شَرَكُ	ش ر ك
" " "	" " "	نُعِيدُكُمْ	" " "	شَهْدُ	ش ه د
كَتَمُ	ك ت م	سَنُعِيدُهَا	" " "	شَاءُ	ش ي ء
كَذَبُ	ك ذ ب	نَسْتَعِينُ	ع و ن	" " "	" " "
كَسَوُ	ك س و	نَعَادِزُ	ع د ر	صَبْرُ	ص ب ر
كَفَرُ	ك ف ر	نَعْرِفُهُمْ	ع ر ق	صَرَفُ	ص ر ف
كَفَلُ	ك ف ل	نَعْفِرُ	ع ف ر	صَوَّبُ	ص و ب
كَلِمُ	ك ل م	نَقْتَبُهُمْ	ق ت ن	ضَرَبُ	ض ر ب
" " "	" " "	سَنَقْرَعُ	ق ر ع	ضَرَرُ	ض ر ر
كَوْنُ	ك و ن	نَفَرِقُ	ق ر ق	ضَيَعُ	ض ي ع
" " "	" " "	نَفْصِلُ	ق ف ل	طَبَعُ	ط ب ع
" " "	" " "	نَفْعَلُ	ق ف ل	طَعَمُ	ط ع م
كَيْلُ	ك ي ل	نَفَقْدُ	ق ف د	" " "	" " "
لَعَبُ	ل ع ب	نَفَقَهُ	ف ه	طَمَسُ	ط م س
لَعْنُ	ل ع ن	نَقْتَبِسُ	ق ب س	طَمَعُ	ط م ع
لَقِي	ل ق ي	نَقْبَلُ	ق ب ل	طَوِي	ط و ي
مَتَعُ	م ت ع	نَقْبَلُ	ق ت ل	ظَلُ	ظ ل ل

الفاظ کے مادے (اصلی حروف)

511

الفاظ	مآخذ	الفاظ	مآخذ	الفاظ	مآخذ
				نَمَدُ	م د د
				نَمِلْهُمْ	" " "
				نَمْلِي	م ل و
				نَمْنَعُكُمْ	م ن ع
				نَمُوثُ	م و ت
				نَمِيْرُ	م ي ر
				نَمِيْنُهُمْ	ن ب ا
				نَهْلِكُ	ه ل ك
				نَجْدُ	و ج د
				نُوْحِي	و ح ي
				نُوْحِيْهِ	" " "
				نَذْرُ	و ذ ر
				نَرِثُ	و ر ث
				نُوْرِثُ	" " "
				نَسِيْمُهُ	و س م
				نَضَعُ	و ض ع
				نَعْلَمُهُمْ	و ع د
				نَتَوَقَّئِكَ	و ف ي
				نَتَوَكَّلُ	و ك ل
				نُوَلِّهِ	و ل ي
				نُوَلِّي	" " "
				نُسَيِّرُكَ	ي س ر
				فَسَيِّرُهُ	" " "

الفاظ کے مادے (اصلی حروف)

512

الفاظ	مآخذ	الفاظ	مآخذ	الفاظ	مآخذ
لَا يَكْفُرُونَ	ا ك ل	لِيَجَادِلُوا أَكْفَرًا	ج د ل	لَا يَكْفُرُونَ	ا ك ل
لَا يَكْفُرُونَ	" " "	لِيَجْزِيَنَّهُمْ	ج ز ي	لَا يَكْفُرُونَ	" " "
لَا يَكْفُرُونَ	ا م ن	لِيَجْزِيَنَّهُمْ	" " "	لَا يَكْفُرُونَ	" " "
لَا يَكْفُرُونَ	" " "	لَا يَجْعَلَنَّكَ	ج ع ل	لَا يَكْفُرُونَ	" " "
لَا يَكْفُرُونَ	" " "	لَا يَجْعَلَنَّكَ	" " "	لَا يَكْفُرُونَ	" " "
لَا يَكْفُرُونَ	ب ت ك	لَا يَجْعَلَنَّكَ	" " "	لَا يَكْفُرُونَ	" " "
لَا يَكْفُرُونَ	ب د ل	لَا يَجْعَلَنَّكَ	" " "	لَا يَكْفُرُونَ	" " "
لَا يَكْفُرُونَ	ب د و	لَا يَجْعَلَنَّكَ	ج م ع	لَا يَكْفُرُونَ	" " "
لَا يَكْفُرُونَ	ب ش ر	لَا يَجْعَلَنَّكَ	ح ب ط	لَا يَكْفُرُونَ	" " "
لَا يَكْفُرُونَ	ب ط ه	لَا يَجْعَلَنَّكَ	ح ج ب	لَا يَكْفُرُونَ	" " "
لَا يَكْفُرُونَ	ب ع ث	لَا يَجْعَلَنَّكَ	ح ر ق	لَا يَكْفُرُونَ	" " "
لَا يَكْفُرُونَ	" " "	لَا يَجْعَلَنَّكَ	ح ز ن	لَا يَكْفُرُونَ	" " "
لَا يَكْفُرُونَ	ب ك ي	لَا يَجْعَلَنَّكَ	" " "	لَا يَكْفُرُونَ	" " "
لَا يَكْفُرُونَ	ب ل غ	لَا يَجْعَلَنَّكَ	ح س ن	لَا يَكْفُرُونَ	" " "
لَا يَكْفُرُونَ	ب ل و	لَا يَجْعَلَنَّكَ	ح ش ر	لَا يَكْفُرُونَ	" " "
لَا يَكْفُرُونَ	" " "	لَا يَجْعَلَنَّكَ	ح ص ن	لَا يَكْفُرُونَ	" " "
لَا يَكْفُرُونَ	" " "	لَا يَجْعَلَنَّكَ	ح ض ر	لَا يَكْفُرُونَ	" " "
لَا يَكْفُرُونَ	" " "	لَا يَجْعَلَنَّكَ	ح ك م	لَا يَكْفُرُونَ	" " "
لَا يَكْفُرُونَ	" " "	لَا يَجْعَلَنَّكَ	" " "	لَا يَكْفُرُونَ	" " "
لَا يَكْفُرُونَ	" " "	لَا يَجْعَلَنَّكَ	ح ل ف	لَا يَكْفُرُونَ	" " "
لَا يَكْفُرُونَ	" " "	لَا يَجْعَلَنَّكَ	ح ل ل	لَا يَكْفُرُونَ	" " "
لَا يَكْفُرُونَ	ب و ء	لَا يَجْعَلَنَّكَ	ح م ل	لَا يَكْفُرُونَ	" " "
لَا يَكْفُرُونَ	ب ي ت	لَا يَجْعَلَنَّكَ	" " "	لَا يَكْفُرُونَ	" " "
لَا يَكْفُرُونَ	ب ي ن	لَا يَجْعَلَنَّكَ	" " "	لَا يَكْفُرُونَ	" " "
لَا يَكْفُرُونَ	" " "	لَا يَجْعَلَنَّكَ	" " "	لَا يَكْفُرُونَ	" " "
لَا يَكْفُرُونَ	" " "	لَا يَجْعَلَنَّكَ	" " "	لَا يَكْفُرُونَ	" " "
لَا يَكْفُرُونَ	" " "	لَا يَجْعَلَنَّكَ	ح ن ك	لَا يَكْفُرُونَ	" " "
لَا يَكْفُرُونَ	" " "	لَا يَجْعَلَنَّكَ	ح ي ي	لَا يَكْفُرُونَ	" " "
لَا يَكْفُرُونَ	" " "	لَا يَجْعَلَنَّكَ	" " "	لَا يَكْفُرُونَ	" " "
لَا يَكْفُرُونَ	" " "	لَا يَجْعَلَنَّكَ	" " "	لَا يَكْفُرُونَ	" " "
لَا يَكْفُرُونَ	" " "	لَا يَجْعَلَنَّكَ	" " "	لَا يَكْفُرُونَ	" " "
لَا يَكْفُرُونَ	ب و ا	لَا يَجْعَلَنَّكَ	خ ر ج	لَا يَكْفُرُونَ	" " "
لَا يَكْفُرُونَ	ث ب ت	لَا يَجْعَلَنَّكَ	" " "	لَا يَكْفُرُونَ	" " "

الفاظ کے مادے (اصلی حروف)

513

الفاظ	مآخذ	الفاظ	مآخذ	الفاظ	مآخذ
لِيُضِلَّنَا	ض ل ل	لِنُسَكِّنَكُم	س ك ن	لَمَرُدُّوهُنَّ	ر د د
لِيُضِلُّوْا	" " "	لَسَلَطَهُمْ	س ل ط	لَتُرَدِّبْنَ	" " "
لَا ضَلَّ لَهُمْ	" " "	يَتَسَلَّكُوا	س ل ك	لَيُرْزَقْنَهُمْ	ر ز ق
لِيُضَيِّقُوا	ض ي ق	لِنُسَلِّمَ	س ل م	لَرَزَقْنَا	" " "
لِيُطْلِعَكُمْ	ط ل ع	لَتَسْمَعَنَّ	س م ع	لَتُرْسِلَنَّ	ر س ل
لِيُطْمِئِنَّ	ط م ن	لَيُسْمُونَ	س م و	لَمُرْسَلُونَ	" " "
لِيُظَهِّرَكُمْ	ط ه ر	لِئِنَّتِنَا	س ن ن	لَيُرْضَوُهٗ	ر ض و
وَلِيُطَوِّفُوا	ط و ف	لِئِسْوَةٌ اٰ	س و ء	لَيُرْضَوْكُمْ	" " "
" " "	" " "	لَتَسْتَوُوا	س و ي	لِرَبِّكَ	ر ق ي
ظَن ن	" " "	لِلشَّارِبِينَ	ش ر ب	فَلْيُرْتَقُوا	" " "
" " "	" " "	لَشِرْذِمَةً	ش ر ذ م	تَتَرَكَّبْنَ	ر ك ب
ظ ه ر	" " "	لِشْرَكَائِنَا	ش ر ك	لَيُرَكَّبُوا	" " "
ع ب د	" " "	لَتَشْقَى	ش ق ي	لَيُرْلَقُونَكَ	ز ل ق
" " "	" " "	لَيَشْهَدُوا	ش ه د	لَيُرْوَلْ	ز و ل
ع د ل	" " "	لَشَوْبًا	ش و ب	لَا زِيْدَنَّكُمْ	ز ي د
ع د و	" " "	لِلشَّوَى	ش و ي	لَيَزِدَّوْا	" " "
ع ذ ب	" " "	لَيُضِحُّنَّ	ص ب ح	لَيَزِيْدَنَّ	" " "
" " "	" " "	لَنَضْرِبَنَّ	ص ب ر	لَا زِيْنَنَّ	ز ي ن
" " "	" " "	لَيُضِلُّوْا	ص د د	لَتَسْأَلَنَّ	س ا ل
ع ر ف	" " "	لَيُضِلُّوْهُنَّ	" " "	وَلَيَسْأَلُوْا	" " "
" " "	" " "	لَيُضَادِفُوْنَ	ص د ق	لَتَسْأَلَنَّ	" " "
" " "	" " "	لَنَضْفَقَنَّ	" " "	لَيَتَسَاءَلُوْا	" " "
ع ز ل	" " "	لَيَنْصُرَفْ	ص ر ف	لَا سَجِدَ	س ج د
ع س ر	" " "	لَيَصْرِمُنَّهَا	ص ر م	لَيَسْجُنَّهُ	س ج ن
ح ف ف	" " "	لِيَضْعَى	ص غ ا	لَيَسْجُنَنَّ	" " "
ع ف و	" " "	وَلَيُضْفِقُوا	ص ف ح	لَيَسْحَرْنَآ	س ح ر
ع ل م	" " "	لَا صَلِّيَنَّكُمْ	ص ل ب	لَسَارِقُونَ	س ر ق
" " "	" " "	لِيُضْعَعَ	ص ن ع	لَتَسْفَعَا	س ف ع
" " "	" " "	فَلْيُضْمَهُ	ص و م	لَا سَقَيْنَاهُمْ	س ق ي
" " "	" " "	فَلْيُضْحِكُوا	ض ح ك	لَيَسْكُنُوا	س ك ن
" " "	" " "	وَلَيُضْرِبَنَّ	ض ر ب	لَيَسْكُنَنَّ	" " "

الفاظ کے مادے (اصلی حروف)

الفاظ	مآخذ	الفاظ	مآخذ	الفاظ	مآخذ
وَلَا مَنِيْنَهُمْ	م ن ی	لِيَقْضِ	ق ض ی	لَتَعْلَنَ	ع ل و ی
فَلَنَنْبِتْنَنَ	ن ب ا	لِيَقْضُوا	" " "	لَعَالِي	" " "
لَتَسْبُوكَ	" " "	لَا قَطْعَنَ	ق ط ع	لَعَمْرُكَ	ع م ر
لَتَبْدَنَّ	ن ب ذ	لَا قَعْدَنَ	ق ع د	لَعَادُوا	ع و د
لَتَبْدَنَّ	" " "	لَنَقُولَنَّ	ق و ل	لَعَوْدُونَ	" " "
لَتَنْجِيْنَهُ	ن ج و	لَيَقُولَنَّ	" " "	لَيُغْرَقُ	غ ر ق
لَيُنْذِرُوا	ن ذ ر	لِقَوْمِكُمْ	ق و م	لَمَغْرَمُونَ	غ ر م
لَتَنْزِعَنَّ	ن ز ر	لَيُكَبِّرُوا	ك ب ر	لَتُغْرِبَنَّكَ	غ ر و
لَتَنْسِفَنَّ	ن ز ف	لَيُكْفُمُونَ	ك ت م	لَا سْتَفِيْرَ	غ ف ر
لَيَنْصُرَنَّ	ن ص ر	لَا كُفْرَنَ	ك ف ر	لَا غَلِيْبَ	غ ل ب
لَتَنْصُرَنَّ	" " "	لَتُكْفِرَنَّ	" " "	لَا غَرِيْبَهُمْ	غ و ی
لَيَنْظُرَنَّ	ن ظ ر	لَيُكْمِلُوا	ك م ل	فَلَيَغْيِرَنَّ	غ ی ر
لَا نَعْمِيْهِ	ن ع م	لَيَكُوْنُوْنَ	ك ن د	لَعَابِطُونَ	غ ی ط
فَلَيَتَنَافَسَنَّ	ن ف س	لَا كُوْنَنَّ	ك و ن	لِيَفِيْآئِيْهِ	ف ت ن
لَتَاكْبُوْنَ	ن ك ب	لَنَكُوْنَنَّ	" " "	لَيَفْجُرَنَّ	ف ج ر
لَتَتَوَّءَنَّ	ن و ا	لَيَكُوْنَا	" " "	لَا تَقْدُوا	ف د ی
لَهْدَمَتْ	ه د م	لَيَكُوْنَنَّ	" " "	لَيَقْتَدُوا	" " "
لَتَهْدِيْنَهُمْ	ه د ی	لَيَكِيْلًا	ك ی ل	فَلَيُفْرِحُوا	ف ر ح
لَيَهْتَدِيْ	" " "	لَا كِيْدَنَّ	ك ی د	لَيُظْفِرِيْ	ف ر ی
لَيَهْلِكُ	ه ل ك	لِيَحِيْتِيْ	ل ح ی	لَيَسْتَفِيْرُونَكَ	ف ز ز
لَيَمْهَلِكِيْهِمْ	" " "	وَلَيَتَلَطَّفَنَّ	ل ط ف	لَفَسَدْنَا	ف س د
لَا جِدَنَّ	و ج د	لَيَاتَفَتْنَا	ل ف ت	لَتُفْسِدَنَّ	" " "
لَتَسْجِدَنَّ	" " "	لَتَلْقَى	ل ق ی	لِنَفْسِيْ	" " "
لَيُوْحُوْنَ	و ح ی	فَلْيَلْقِهِنَّ	" " "	لَيُفْسِدُوا	" " "
لَيُنْذِرَنَّ	و ذ ر	لَمَسْخَنَاهُمْ	م س خ	لَيَفْقَهُوْا	ف ق ه
لَمُؤَسِّعُونَ	و س ع	لَيَمْسَنَنَّ	م س س	لَا قَتْلَكَ	ق ت ل
لِلْمُتَوَسِّمِيْنَ	و س م	لَيَمْسُكُمُ	" " "	لَا قَتْلَكَ	" " "
لَا وَضَعُوا	و ض ع	لَا مَسْكُكُمْ	م س ك	لَيَقْرَأُ	ق ر ا
لَيُؤَاطِنُوْا	و ط ا	لَيَمْكُرُوا	م ك ر	" " "	" " "
لَيُوْقِيْنَهُمْ	و ف ی	لَا مَلَانَ	م ل ا	ق ر ف	ق ر ف
لَمُؤَفِّوْهُمْ	" " "	وَلَيُمْلِلَنَّ	م ل ل	ق ص ص	ق ص ص

الفاظ کے مادے (اصلی حروف)

515

الفاظ	مآخذ	الفاظ	مآخذ	الفاظ	مآخذ
				وَلْيُؤْفَرُوا	و ف ی
				لِيُؤْفَعُوا	و ق ت
				لِيَمِيقَاتِ	" " "
				لِيُؤْفَعُوا	و ق ع
				فَلْيُؤْفَرُوا	و ق ی
				فَلْيُؤْفَرُوا	و ل ی
				لِيُؤْفَرُوا	" " "
				لَا يَكُفُّ	و ه ب
				لِيَسْتَسِينُوا	ی ق ن
				لَا يَكُفُّهُمْ	أ ت ی
				وَلْيَأْتِنَا	" " "
				لَقَاتِنَا	" " "
				لَقَاتِنَاكُمْ	" " "

www.KitaboSunnat.com

الفاظ کے مادے (اصلی حروف)

الفاظ	مآخذ	الفاظ	مآخذ	الفاظ	مآخذ
مَتَمُّ	ت م م	مَبَارَكٌ	ب ر ک	مَاتِيَا	أ ت ي
مَثُورًا	ث ب ر	مَبَارَكَةٌ	" " "	الْمُوتُونَ	" " "
مَثْقَلَةٌ	ث ق ل	مَبْسُوطَانٌ	ب س ط	مُؤَجَّلًا	أ ج ل
" " "	" " "	مَبْشَرًا	ب ش ر	مُتَّخِذٌ	أ خ ذ
مِثْقَالٌ	" " "	مَبْشَرِينَ	" " "	مُتَّخِذِي	" " "
مَشَى	ث ن ي	مُسْتَبْشِرَةٌ	ب ش ر	مُتَّخِذَاتٍ	" " "
مَثَابِي	" " "	مُبْصِرَةٌ	ب ص ر	الْمُتَّخِرِينَ	أ خ ر
مَجْدُودٌ	ج ذ ذ	مُبْصِرًا	" " "	مُؤَدِّنٌ	أ ذ ن
الْمَجْرِمُ	ج ر م	مُبْصِرُونَ	" " "	مَارَبٌ	أ ر ب
مُجْرِمُونَ	" " "	مُسْتَبْصِرِينَ	" " "	مُؤَصَّدَةٌ	أ و ص د
مُجْرِمِينَ	" " "	مُتَبَلِّغُونَ	ب ط ل	مُؤْتَفِكَاتٌ	أ ف ك
مُجْرِمِيهَا	" " "	مَبْعُوثُونَ	ب ع ث	الْمُؤْتَفِكَةُ	" " "
الْمَجَالِسِ	ج ل س	مَبْعُوثِينَ	" " "	مَأْكُولٌ	أ ك ل
مَجْمُوعٌ	ج م ع	مَبْعُودُونَ	ب ع د	الْمَوْلَقَةُ	أ ل ف
الْمَجْمُوعُونَ	" " "	مَبْلِسُونَ	ب ل س	(مَامَنَهُ)	أ م ن
مُجْتَمِعُونَ	" " "	مَبْلِسِينَ	" " "	مَأْمُونٌ	" " "
مَجْمَعٌ	" " "	مَبْلَغٌ / مَبْلَغُهُمْ	ب ل غ	الْمُؤْمِنُ	" " "
مُتَجَانِفٌ	ج ن ف	مَبْتَلِيكُمْ	ب ل و	مُؤْمِنًا	" " "
مَجْتُونٌ	ج ن ن	مَبْتَلِينَ	" " "	مُؤْمِنُونَ	" " "
الْمُجَاهِدُونَ	ج ه د	مَبْتِيَةٌ	ب ن ي	مُؤْمِنِينَ	" " "
الْمُجَاهِدِينَ	" " "	مُبَوًّا	ب و ء	مُؤْمِنَةً	" " "
مُجِيبٌ	ج و ب	الْمُبِينُ	ب ي ن	مُؤْمِنَاتٌ	" " "
الْمُجِيبُونَ	" " "	الْمُسْتَبِينُ	" " "	مُسْتَأْنَبِينَ	أ ن س
مُتَجَاوِرَاتٌ	ج و ر	مُبِينٌ	" " "	مَأَبٌ / مَأَبًا	أ و ي
مَحَبَّةٌ	ح ب ب	مُبِينَةٌ	" " "	مَأْوَى / مَأْوَاكُمْ	أ و ب
مَحْجُورًا	ح ج ر	مُبِينَاتٌ	" " "	مَأْوَاهُ / مَأْوَاهُمْ	" " "
مُحَدِّثٌ	ح د ث	مُبِينًا	" " "	الْمَبْنُوثُ	ب ث ث
مَحْلُورًا	ح ذ ر	مُتَبِّرٌ	ت ب ر	مَبْنُوثَةٌ	" " "
الْمِخْرَابُ	ح ر ب	مُتَبَاعِينَ	ت ب ع	مُبْنِيًا	" " "
مَحَارِبٌ	" " "	مُتَبَعُونَ	" " "	مُبْدِيٌ (ه)	ب د و
مُحَرَّرًا	ح ر ر	مُتَبِّرَةٌ	ت ب ر	مُبْرُوتُونَ	ب ر أ

الفاظ کے مادے (اہلی حروف)

الفاظ	ماخذ	الفاظ	ماخذ	الفاظ	ماخذ
مَدْحُورًا	د ح ر	مَحْيَا	ع ی ی	مُحَرِّفًا	ح ر ف
الْمُدْحِضِينَ	د ح ض	الْمُخَيِّبِينَ	خ ب ت	الْمُخْرُومَ	ح ر م
مُدْحَلٌ	د خ ل	مُخْتَمٌ	خ ت م	الْمُخْرُومُونَ	" " "
مُدْحَلًا	" " "	مُخَذَّلًا	خ ذ ل	مُحَرَّمٌ	" " "
مُدْرَارًا	د ر ر	مُخْرَجًا	خ ر ج	مُحْسِرًا	ح س ر
مُدْرَكُونَ	د ر ك	مُخْرَجٌ	" " "	مُحْسِنٌ	ح س ن
مُدْهَامَتَانِ	د ه م	مُخْرَجُونَ	" " "	مُحْسِنُونَ	" " "
مُدِينِينَ	د ی ن	الْمُخْرِجِينَ	" " "	مُحْسِنِينَ	" " "
مُدْوَمًا	ذ ء م	مُخْزِي الْكَافِرِينَ	خ ز ی	مُحْشِرَةٌ	ح ش ر
مُدْبِدِينَ	ذ ب ذ ب	الْمُخْسِرِينَ	خ س ر	مُحْصِنَةٌ	ح ص ن
مُدْعِينَ	ذ ع ن	مُخْضُودٌ	خ ض د	مُحْصِنِينَ	" " "
مُدْكُورًا	ذ ك ر	مُخْضِرَةٌ	خ ض ز	مُحْصِنَاتٌ	" " "
مُدْكِرٌ	" " "	مُسْتَخْفٍ	خ ف ی	مُحْضَرًا	ح ض ر
مُدْكِرٌ	" " "	مُخَلَّدُونَ	خ ل د	مُحْضِرُونَ	" " "
مُدْمُومٌ/مَأْمُومٌ	ذ م م	مُخْلِصًا	خ ل ص	الْمُحْضِرِينَ	" " "
مُتَرَبِّصٌ	ر ب ص	مُخْلِصُونَ	" " "	مُخْتَضِرٌ	ح ض ر
مُتَرَبِّصُونَ	" " "	مُخْلِصِينَ	" " "	مُخْطَرًا	ح ظ ر
الْمُتَرَبِّصِينَ	" " "	مُخْلِفٌ	خ ل ف	الْمُخْطِرَ	" " "
مَرْجِعُكُمْ	ر ج ع	الْمُخْتَلِفُونَ	" " "	مُخْفُوظٌ	ح ف ظ
مَرْجِعُهُمْ	" " "	مُخْتَلِفٌ	" " "	مُحْكَمَةٌ	ح ك م
الْمَرْجِفُونَ	ر ج ف	مُخْتَلِفُونَ	" " "	مُحْكَمَاتٌ	" " "
الْمَرْجُومِينَ	ر ج م	مُخْتَلِفِينَ	" " "	مُخْتَلِفِينَ	ح ل ق
مَرْجُومًا	ر ج و	مُسْتَخْلِفِينَ	" " "	مُجَلِّي	ح ل ل
مَرْجُونَ	" " "	مُخْلَقَةٌ	خ ل ق	مُجَلِّهٌ	" " "
بِالْمَرْحَمَةِ	ر ح م	مُخْمَصَةٌ	خ م ص	مُخْمُودًا	ح م د
مَرَدٌ	ر د د	الْمُنْخَنِقَةُ	خ ن ق	مُتَحَيِّرًا	ح و ز
مَرَدًا	" " "	مُخْتَالٌ / مُخْتَالًا	خ ی ل	مُحِيطٌ	ح و ط
مَرْدُودٌ	" " "	الْمُدْبِرَاتِ	د ب ر	مُحِيطًا	" " "
مُرْدِفِينَ	ر د ف	مُدْبِرًا	" " "	مُحِيسٌ	ح ی ص
مُرْسِلٌ	ر س ل	مُدْبِرِينَ	" " "	الْمُحِيسُ	ح ی ض
مُرْسِلُوا (النَّاقَةَ)	" " "	الْمُدْبِرُ	د ث ر	مُخَيَّاهُمْ	ح ی ی

الفاظ کے مادے (اصلی حروف)

الفاظ	مآخذ	الفاظ	مآخذ	الفاظ	مآخذ
مَسْكُونَةٌ	س ک ن	مُرْجَاةٌ	ز ج و	مُرْسَلِينَ	ر س ل
مَسْكِينِهِمْ	س ک ن	بِمَرْحَرِجِهِ	ز ح ز ح	مُرْسَلَةً	" " "
مَسَاكِينُ	" " "	الْمُرْمَلُ	ز م ل	الْمُرْسَلُونَ	" " "
الْمَسْكِينَةُ	" " "	مَرْيَدٌ	ز ي د	الْمُرْسَلَاتِ	" " "
مَسْكِينٍ	" " "	مَسْنُولًا	س ا ل	مُرْسَاهَا	ر س و
مَسَاكِينٍ	" " "	مَسْنُولُونَ	" " "	مُرْشِدًا	ر ش د
مُسْلِمَةٌ	س ل م	الْمُسْتَحُونَ	س ب ح	مُرْصِدٌ	ر ص د
مُسْلِمًا	" " "	الْمُسْتَجِينِ	" " "	الْمُرْصَادِ	" " "
مُسْلِمِينَ	" " "	مَسْبُوقِينَ	س ب ق	مَرْصُوصٌ	ر ص ص
مُسْلِمَاتٍ	" " "	مَسْتَوْرًا	س ت ر	مَرْصِعَةٌ	ر ض ع
مُسْتَسْلِمُونَ	" " "	مَسْجِدٌ	س ج د	الْمَرَاضِعِ	" " "
مُسْمِعٌ	س م ع	مَسَاجِدُ	" " "	مَرْضَاةٌ	ر ض و
مُسْتَمِعُهُمْ	" " "	الْمَسْجُورُ	" " "	مَرْضَاتِي	" " "
مُسْتَمِعُونَ	" " "	الْمَسْجُورِينَ	س ج ن	مَرْضِيًّا	" " "
مُسْمَى	س م و	مَسْجُورًا	س ح ر	الْمَرْعَى	ر ع ي
مَسْنُونٌ	س ن ن	مَسْجُورُونَ	" " "	مَرْعَاهَا	" " "
الْمُسَيِّءُ	س و ء	الْمَسْخَرِينَ	س ح ر	مَرْاعِمًا	ر غ م
مَسْوَدًا	س و د	الْمَسْخَرِ	س خ ر	الْمَرْفُودُ	ر ف د
مَسْوَدَةٌ	" " "	مَسْخَرَاتٍ	" " "	الْمَرْفُوعِ	ر ف ع
مُسَوِّمِينَ	س و م	مَسْرُورًا	س ر ر	مَرْفُوعَةً	" " "
مُسُومَةٌ	" " "	مُسْرِفٌ	س ر ف	مِرْفَقًا	ر ف ق
الْمَسَامَةِ	ش ء م	مُسْرِفُونَ	" " "	الْمَرْفِيقِ	" " "
مُشْتَبِهًا	ش ب ه	مُسْرِفِينَ	" " "	مُرْتَفَقًا	" " "
مُتَشَابِهٍ	" " "	مَسْطُورٌ	س ط ر	مُرْتَقِبُونَ	ر ق ب
مُتَشَابِهَاتٍ	" " "	مُسْتَظَرٌ	" " "	مَرْقَدِنَا	ر ق د
الْمَسْحُونَ	ش ح ن	مَسْغِبَةٌ	س غ ب	مَرْقُومٌ	ر ق م
مَسْرِبُهُمْ	ش ر ب	مَسْفُوحًا	س ف ح	مُتْرَاكِبًا	ر ك ب
مَسَارِبٌ	" " "	مَسَافِحِينَ	" " "	مَرْكُومٌ	ر ك م
الْمَشْرِيقِ	ش ر ق	مَسَافِحَاتٍ	" " "	مُرْتَابٌ	ر ي ب
الْمَشْرِقِينَ	" " "	مُسْفِرَةٌ	س ف ر	مُرَيْبٌ	" " "
مَشَارِقِ	" " "	مَسْكُوبٌ	س ك ب	مُرْدَجَرٌ	ز ج ر

الفاظ کے مادے (اصلی حروف)

519

الفاظ	مآخذ	الفاظ	مآخذ	الفاظ	مآخذ
مُطْمَئِنِّينَ	ط م ن	مَضْفُوفَةٌ	ص ف ف	مُشْرِقِينَ	" " "
مُطَهَّرَةٌ	ط ه ر	مُضْفَى	ص ف و	مُشْرِكٌ	ش ر ك
الْمُطَهَّرُونَ	" " "	الْمُضْطَفَى	" " "	مُشْرِكُونَ	" " "
الْمُطَهَّرِينَ	" " "	الْمُضْلِح	ص ل ح	مُشْرِكِينَ	" " "
الْمُطَهَّرِينَ	" " "	مُضْلِحُونَ	" " "	مُشْرِكَةٌ	" " "
مُطَاعٌ	ط و ع	الْمُضْلِحِينَ	" " "	الْمُشْرِكَاتِ	" " "
الْمُطَوِّعِينَ	" " "	مُضَلَّى	ص ل و	مُشْتَرِكُونَ	" " "
مَطَوِّياتٌ	ط و ی	الْمُضَلِّينَ	" " "	الْمُشْعِرَ	ش ع ر
مُسْتَطَبِرًا	ط ی ر	مُضَاعِعٌ	ص ن ع	مُشْفِقُونَ	ش ف ق
مُظْلَمًا	ظ ل م	مُضِيئًا	ص و ب	مُشْفِقِينَ	" " "
مُظْلَمُونَ	" " "	مُضِيئَةٌ	" " "	مَشْكُورًا	ش ك ر
مُظْلَمًا	" " "	الْمُضَوَّرُ	ص و ر	مُتَشَاكِسُونَ	ش ك س
الْمُتَعَبِّينَ	ع ت ب	الْمُضِرُّ	ص ی ر	كَمْشَاكَةً	ش ك و
مُعَاجِزِينَ	ع ج ز	مُضِرُّكُمْ	" " "	مَشْهَدٌ	ش ه د
بِمُعْجِزٍ	" " "	الْمُضَاجِعُ	ض ج ع	مَشْهُودٌ	" " "
مُعْجِزِي	" " "	مُضَاجِعُهُمْ	" " "	مَشِيدٌ	ش ی د
مُعْجِزِينَ	" " "	الْمُضْطَرُّ	ض ر ر	بَشِيدَةٌ	" " "
مَعْدُودٌ	ع د د	مُضَارٌ	" " "	مُضْجِحِينَ	ص ب ح
مَعْدُودَةٌ	" " "	مُسْتَضْعَفُونَ	ض ع ف	مِضْبَاحٌ	" " "
مَعَاوِدَاتٍ	" " "	مُسْتَضْعَفِينَ	" " "	بِمِضَابِيحٍ	" " "
مُعْتَدٌ	" " "	مُضَاعَفَةٌ	" " "	مُتَضَاعِعًا	ص د ع
الْمُعْتَدُ	" " "	الْمُضَاعَفُونَ	" " "	مُضَلِّقٌ	ص د ق
الْمُعْتَدِ	" " "	مُضَلٌّ	ض ل ل	الْمُضَلِّقِينَ	" " "
مُعْتَدِبُهُمْ	ع ذ ب	الْمُضَلِّينَ	" " "	الْمُتَضَلِّقِينَ	" " "
مُعْتَدِبُوهَا	" " "	لِلْمُطَفِّقِينَ	ط ف ف	الْمُتَضَلِّقَاتِ	" " "
مُعْتَدِبِينَ	" " "	الْمُطَلَّوبُ	ط ل ب	الْمُضَدِّقَاتِ	" " "
مَعْدِرَةٌ	ع ذ ر	مَطَّلَعٌ	ط ل ع	بِمُضْرِحِكُمْ	ص ر خ
مَعَاذِيرُهُ	" " "	مُطَّلَعُونَ	" " "	بِمُضْرِحِي	" " "
الْمُعْدِرُونَ	" " "	الْمُطَّلَقَاتِ	ط ل ق	مُضْرِفًا	ص ر ف
مَعَارِجٌ	ع ر ج	مُطْمَئِنَّةٌ	ط م ن	مُضْرُوفًا	" " "
مَعْرَةٌ	ع ر ر	مُطْمَئِنٌّ	" " "	مُضْرُوفًا	ص ف ر

الفاظ کے مادے (اصلی حروف)

الفاظ	مآخذ	الفاظ	مآخذ	الفاظ	مآخذ
مُفْتَرِيَات	ف ر ی	المَغْرِبُ	غ ر ب	المَحْتَرُّ	ع ر ر
المُفْسِدُ	ف س د	المَغْرِبَيْنِ	" " "	مُعْرِضُونَ	ع ر ض
مُفْسِدِينَ	" " "	المَغَارِبِ	" " "	مُعْرِضِينَ	" " "
مُفْسِدُونَ	" " "	مُعْرِفُونَ	غ ر ق	مَعْرُوفٌ	ع ر ف
مُفْصَلًا	ف ص ل	المُعْرِفِينَ	" " "	مَعْرُوفًا	" " "
مُفْصَلَاتٍ	" " "	مَعْرَمٌ	غ ر م	مَعْرُوفَةٌ	" " "
مُنْفِطِرٌ	ف ط ر	مَغْتَسِلٌ	غ س ل	مَعْرُولٌ	ع ز ل
مَنْفَعُولًا	ف ع ل	المَغْشِيُّ	غ ش ی	مِعْشَارٌ	ع ش ر
مُنْفِكِينَ	ف ک ک	المَغْضُوبُ	غ ض ب	مِعْشَرٌ	" " "
المُفْلِحُونَ	ف ل ح	مُعَاضِبًا	" " "	المُعْصِرَاتِ	ع ص ر
المُفْلِحِينَ	" " "	مَغْفِرَةٌ	غ ف ر	مَعْصِيَةٌ	ع ص ی
مَفَازًا	ف و ز	المُسْتَغْفِرِينَ	" " "	مُعْطَلَةٌ	ع ط ل
مَفَازَةٌ	" " "	مَغْلُوبٌ	غ ل ب	مُعَقَّبٌ	ع ق ب
المَقْبُوحِينَ	ق ب ح	مَغْلُوبَةٌ	غ ل ل	مُعَقَّبَاتٌ	" " "
المَقَابِرِ	ق ب ر	مَغَانِمٌ	غ ن م	مَعْكُوفًا	ع ک ف
مَقْبُوضَةٌ	ر ب ض	مُغْنُونَ	غ ن ی	كَالْمُعْلَقَةِ	ع ل ق
مُتَقَابِلِينَ	ق پ ل	مَغَارَاتٍ	غ و ر	مَغْلُومٌ	ع ل م
مُسْتَقْبَلٌ	" " "	المُغِيرَاتِ	" " "	مَغْلُومَاتٌ	" " "
المُفْتِرِ	ق ت ر	مُغِيرًا	غ ی ر	مُعَلِّمٌ	" " "
مُقْتَحِمٌ	ق ح م	فَالْمُغِيرَاتِ	" " "	المُتَعَالِ	ع ل و ی
مَقْلُورًا	ق د و	مُفْتَحَةٌ	ف ت ح	مُتَعَمِّدًا	ع م د
مِقْدَارٌ	" " "	مَفَاتِحٌ	" " "	مُعَمَّرٌ	ع م ر
مُقْتَدِرٌ	" " "	المَقْتُونُ	ف ت ن	المُعْمُورِ	" " "
مُقْتَدِرُونَ	" " "	المَقْرُ	ف ر ر	مَهَادٌ	ع ر د
المَقْدَسِ	ق د س	مَقْرُوضًا	ف ر ض	مَعَادٌ	ع و ذ
المَقْدَسَةِ	" " "	مُنْفَرِقٌ	ف ر ق	المُعَوِّقِينَ	ع و ق
المُسْتَقْدِمِينَ	ق د م	مُنْفَرِقُونَ	" " "	المُسْتَعَانَ	ع و ن
مُقْتَدُونَ	ق د ر	مُفْتَرٌ	ف ر ی	مَعَاشًا	ع ی ش
مَقْرَبَةٌ	ق ر ب	مُقْتَرُونَ	" " "	مَعِيشَةً	" " "
المَقْرَبُونَ	" " "	مُقْتَرَى	" " "	مَعَايِشٌ	" " "
المُقْرَبِينَ	" " "	مُقْتَرِينَ	" " "	مَعِينٌ	ع ی ن

الفاظ کے مادے (اصلی حروف)

521

الفاظ	مآخذ	الفاظ	مآخذ	الفاظ	مآخذ
الْمَلَائِكَةُ	ل ا ک	مُقِيم	ق و م	مُسْتَقَرٌّ	ق ر ب
مَلَجًا	ل ج ا	الْمُقِيمِينَ	" " "	مُسْتَقَرًّا	" " "
مُلْتَحِدًا	ل ح	مُسْتَقِيمًا	" " "	مُقْتَرِفُونَ	ق ر ف
مَلْعُونِينَ	ل ع ن	الْمُقْتَرِفِينَ	ق و ی	مُقَرَّنِينَ	ق ر ن
الْمَلْعُونَةَ	" " "	مَقِيلًا	ق ی ل	مُقْتَرِنِينَ	" " "
مُلَاقٍ	ل ق ی	مُكَبًّا	ک ب ب	الْمُقَسِّطِينَ	ق س ط
مَلَاقُوا	" " "	مُتَكَبِّرًا	ک ب ر	مَقْسُومٌ	ق س م
مَلَاقِيكُمْ	" " "	الْمُتَكَبِّرِينَ	" " "	فَالْمُقَسِّمَاتِ	" " "
مُلَقُونَ	" " "	مُسْتَكْبِرًا	" " "	الْمُقَسِّمِينَ	" " "
الْمُلَقِينَ	" " "	مُسْتَكْبِرِينَ	" " "	مُقْتَصِدٌ	ق ص د
الْمُلَقِيَاتِ	" " "	مُسْتَكْبِرُونَ	" " "	مُقْتَصِدُهُ	" " "
الْمُتَلَقِيَانِ	" " "	مُكْتَوِبًا	ک ت ب	مَقْضُورَاتٍ	ق ص ر
مَاجُوجٍ	م ا ج و	مُكْذِبٌ	ک ذ ب	مَقْضَرِينَ	" " "
مِائَةٌ	م ا ی	الْمُكْذِبُونَ	" " "	مَقْضِيًّا	ق ض ی
مِائَتَيْنِ	" " "	الْمُكْذِبِينَ	" " "	الْمُقَنْطَرَةَ	ق ن ط ر
مِئْدَتِكُمْ	م د د	مُكْرِمٌ	ک ر م	مَقْطُوعٌ	ق ط ع
مِعْرَدٌ	م ر د	مُكْرِمَةٌ	" " "	مَقْطُوعَةٌ	" " "
مُسْتَمِرٌّ	م ر ر	مُكْرَمُونَ	" " "	نَقْعِدُ	ق ع د
الْمُسْتَمِرِّينَ	م ر ی	مُكْرَمِينَ	" " "	مَقَاعِدُ	" " "
مُسْتَمْسِكُونَ	م س ک	مُكْرَوِّهًا	ک ر ه	مُنْقَعِرٌ	ق ع ر
مَنْثُورًا	ن ث و	مُكْظُومٌ	ک ظ م	مُنْقَلَبٌ	ق ل ب
مَنْجُوكٍ	ن ج و	مُكَلِّبِينَ	ک ل ب	مُنْقَلِبُونَ	" " "
مَنْجُوهُمْ	" " "	الْمُتَكَلِّفِينَ	ک ل ف	مُنْقَلِبِكُمْ	" " "
الْمَنَادِ	ن د ی	مُكُونٌ	ک ن ن	مَقَالِيدُ	ق ل د
مُنْدِرٌ	ن ذ ر	مَكَانًا	ک و ن	مُقَمَّحُونَ	ق م ح
مُنْدِرُونَ	" " "	مَكَانٌ	" " "	مَقَامِعٌ	ق م ع
مُنْدِرِينَ	" " "	مَكَانَتِكُمْ	" " "	مُقْبِيحِي	ق ن ع
مُنْرِلًا	ن ز ل	الْمُكِيدُونَ	ک ی د	مُقَيِّنًا	ق و ت
مُنْرِلُونَ	" " "	الْمُكِيَالِ	ک ی ل	مَقَامٌ	ق و م
الْمُنْرِلِينَ	" " "	مَلِكٌ	ل ا ک	مَقَامِي	" " "
مَنْسَاتِهِ	ن س ا	مَلِكِينَ	" " "	الْمَقَامَةَ	" " "

الفاظ کے مادے (اصلی حروف)

522

الفاظ	ماخذ	الفاظ	ماخذ	الفاظ	ماخذ
مُوبِقًا	ن ہ ج	مَنہاجا	ن س ک	مَنسَكًا	ن س ک
مُزِنِقًا	ن ہ ی	الْمُنْتَهَى	" " "	مَناسِكِكُمْ	" " "
مِيتَانِي	" " "	مُنْتَهَاہَا	ن س ی	نَسِيًا	ن س ی
مِيتَانِقَةً	" " "	مُنْتَهُونَ	ن ش أ	الْمُنْشِرُونَ	ن ش أ
مُودَّةً	ن ر ب	مُنِيبٌ	" " "	الْمُنْشَنَاتُ	" " "
مُسْتَوْدَعٌ	" " "	مُنِيْبِيْنَ	ن ش ر	مُنْشَرَةٌ	ن ش ر
مِيتْرَاتُ	ن و ر	الْمُنِيرِ	" " "	بِمُنْشَرِيْنَ	" " "
الْمُؤْرُوذُ	ن و ص	مُنَاصٍ	" " "	مُنْتَشِرٌ	" " "
قَالْمُؤْرِيَاتِ	ن و م	مُنَامٍ	ن ص ر	الْمُنْصُورُونَ	ن ص ر
مُوزُونٌ	" " "	مُنَامِہَا	" " "	مُنْتَصِرٌ	" " "
الْمِيزَانُ	ہ ج ز	مُهَاجِرٌ	" " "	مُنْتَصِرِيْنَ	" " "
الْمُؤَارِيزِ	" " "	مُهَاجِرَاتُ	ن ض د	مُنْضُودٌ	ن ض د
الْمُوسِعِ	" " "	الْمُهَاجِرِيْنَ	ن ط ق	مُنْطِقٌ	ن ط ق
مُؤْصِدٌ	ہ د ی	مُهْتَدٍ	ن ظ ر	مُنْظَرُونَ	ن ظ ر
مَوْضُوعَةٌ	" " "	مُهْتَدُونَ	" " "	الْمُنْظَرِيْنَ	" " "
مَوَاضِعِهِ	" " "	الْمُهْتَدِي	" " "	مُنْتَظَرُونَ	" " "
مَوْضُوعِيَّةٌ	" " "	الْمُهْتَدِيْنَ	" " "	الْمُنْتَظَرِيْنَ	" " "
مَوْطِنًا	ہ ز أ	مُسْتَهْزِءُونَ	ن ف ر	مُسْتَهْزِءَةٌ	ن ف ر
مُؤَاطِنٌ	" " "	الْمُسْتَهْزِئِيْنَ	ن ف س	الْمُسْتَهْزِئُونَ	ن ف س
مُؤْعِدٌ	ہ ز م	مُهْزُومٌ	ن ف ش	الْمُهْزُومُ	ن ف ش
مُؤْعِدًا	ہ ط ع	مُهْطَعِيْنَ	ن ف ع	مَنَافِعٌ	ن ف ع
مُؤْعِدِكُمْ	ہ ل ک	مُهْلِكٌ	ن ف ق	الْمُنْفِقِيْنَ	ن ف ق
مُؤْعِدُهُ	" " "	مُهْلِكُوا	" " "	الْمُنَافِقَاتُ	" " "
مُؤْعِدِي	" " "	مُهْلِكِي	" " "	الْمُنَافِقُونَ	" " "
الْمُؤْعُوْدُ	" " "	الْمُهْلِكِيْنَ	" " "	الْمُنَافِقِيْنَ	" " "
الْمِيعَادُ	ہ م ر	مُنْهَمِرٌ	ن ق ص	مَنْقُوصٌ	ن ق ص
مُؤْعِظَةٌ	ہ م ن	الْمُهْمِيْمِ	ن ق م	مُنْتَقِمُونَ	ن ق م
مُؤْفُورًا	ہ و ن	مُهِيْنٌ	ن ک ب	مَنَاقِبُہَا	ن ک ب
الْمُؤْفُورُونَ	" " "	مُهِيْنَا	ن ک ر	مُنْكَرَةٌ	ن ک ر
مُتَوْفِيْکَ	" " "	مُهَانَا	" " "	الْمُنْكَرُ	" " "
مُؤْفُوتًا	ہ ی ل	مُهِيْلًا	" " "	الْمُنْكَرُونَ	" " "

الفاظ	مآخذ	الفاظ	مآخذ	الفاظ	مآخذ
				مِيقَاتُ	و ق ت
				مَوَاقِيتُ	" " "
				الْمُوقَدَةُ	و ق د
				الْأَوْثُوذَةُ	و ق ذ
				مَوَاقِعُهَا	و ق ع
				بِمَوَاقِعِ	" " "
				مَوْفُونَ	و ق ف
				الْمُتَّقُونَ	و ق ی
				الْمُتَّقِينَ	" " "
				مَتَكُونُ	و ک ا
				مَتَكِينُ	" " "
				مُتَكَا	" " "
				الْمُتَوَكِّلُونَ	و ک ل
				الْمُتَوَكِّلِينَ	" " "
				مَوْلُوذٌ	و ل د
				الْمَوْلَى	و ل ی
				مَوْلَاكُمْ	" " "
				مَوْلَانَا	" " "
				مَوْلَاهُ	" " "
				مَوَالِي	" " "
				مَوَالِيكُمْ	" " "
				مَوْهِنٌ	و ه ن
				مَيْسُورًا	ی س ر
				مَيْسِرَةٌ	" " "
				الْمَيْسِرُ	" " "
				مُوقِنُونَ	ی ق ن
				مُوقِنِينَ	" " "
				بِمُسْتَقِينِ	" " "
				الْمِيمَنَةِ	ی م ن

معیاری اور ارزاں مکتبہ دارالاشاعت کراچی کی مطبوعہ چند درسی کتب و شروحات

حضرت مفتی محمد رشق ابنی برنی	تسہیل الضروی مسائل القدوری عربی مجلد یکجا
حضرت مفتی کفایت اللہ	تعلیم الاسلام مع اضافہ جوامع الکنم کامل مجلد
مولانا محمد میاں صاحب	تاریخ اسلام مع جوامع الکنم
مولانا مفتی محمد عاشق ابنی	آسان نماز مع چالیس مسنون دعائیں
حضرت مولانا مفتی محمد شفیع	سیرت خاتم الانبیاء
حضرت شاہ ولی اللہ	سیرت الرسول
مولانا سید سلیمان ندوی	رحمت عالم
مولانا عبدالغفور رونی	سیرت خلفائے راشدین
حضرت مولانا محمد اشرف علی قانونی	مدلل پیشی زیور مجلد اول، دوم، سوم
حضرت مولانا محمد اشرف علی قانونی	پیشی گوہر
حضرت مولانا محمد اشرف علی قانونی	تعلیم الدین
حضرت مولانا محمد اشرف علی قانونی	مسائل پیشی زیور
امام نووی	احسن القواعد
مولانا عبدالسلام انصاری	ریاض الصالحین عربی مجلد مکمل
حضرت مولانا ابوالحسن علی ندوی	اسوہ صحابیات مع سیر الصحابیات
ترجمہ و شرح مولانا مفتی عاشق ابنی	قصص النبیین اردو مکمل مجلد
ڈاکٹر عبداللہ عبوس ندوی	شرح الربیعین نووی اردو
مولانا عبداللہ جاوید خاڑی پوری	تفہیم المنطق
مولانا محمد حنیف گنگوہی	مظاہر حق جدید شرح مشکوٰۃ شریف ۵ جلد اعلیٰ
مولانا محمد حنیف گنگوہی	تنظیم الاشاعت شرح مشکوٰۃ اول، دوم، سوم یکجا
مولانا محمد حنیف گنگوہی	اصح انوری شرح قدوری
مولانا محمد حنیف گنگوہی	معدن الحقائق شرح کنز الدقائق
مولانا محمد حنیف گنگوہی	ظفر المصلحین مع قرۃ العیون (حالات مصنفین درس نظامی)
مولانا محمد حنیف گنگوہی	تحفۃ الادب شرح فتح العرب
مولانا محمد حنیف گنگوہی	نبیل الامانی شرح مختصر المعانی
مولانا انوار الحق قادری مدظلہ	تسہیل جدید عین الہدایہ مع عنوانات پیراگرافنگ (کپیڈ کتابت)

www.KitaboSunnat.com

ناشر:- دارالاشاعت اردو بازار کراچی فون ۲۶۳۱۸۶۱-۲۶۳۱۸۶۲-۲۶۳۱۸۶۳-۲۶۳۱۸۶۴

قرآن مجید ایک کامل دستور حیات اور انسانیت کو جینے کا ڈھنگ سکھاتا ہے، قرآن صرف انہی کے لیے منہج و دستور بن سکتا ہے جو اس کے معانی و مطالب کو سمجھ سکیں اس کے معانی سے واقفیت صرف صریح و نحوی اعتبار سے قرآن کے جاننے پر موقوف ہے۔ لغت عرب کے قواعد کو جانے بغیر اگر کوئی قرآن سمجھنے کی کوشش کرے گا تو بجائے ہدایت کے گمراہی اور کجروی کا شکار ہو سکتا ہے۔ ایسی لغزشوں سے بچانے کے لیے علمائے عجم نے بھی قرآن کے ترجمہ و تفسیر اور اعراب سے متعلق متعدد کتابیں لکھی ہیں۔

زیر نظر کتاب بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے جسے ”جامعہ ام القریٰ“ مکہ مکرمہ کے انجمن تدریس کے رکن ڈاکٹر عبداللہ عباس ندوی نے انگریزی دان طبقہ کے لیے عربی سے انگلش میں تصنیف فرمائی اور افادہ عام کے لیے ریٹائرڈ پروفیسر ڈاکٹر عبدالرزاق فاضل جامعہ ریاض نے اس کا اردو ترجمہ کیا ہے۔ مذکورہ مقصد کو پورا کرنے کے لیے اس کتاب میں قرآن مجید کے کلمات و الفاظ کی صرفی تصریف اور نحوی ترکیب کے ساتھ لغوی معنی کو بیان کیا گیا ہے۔ انگریزی نسخہ میں جو انگلش حوالے تھے ترجمہ میں ان کو حذف کیا گیا ہے۔ صرفی ابواب کو ناموں سے واضح کیا گیا ہے۔ جبکہ سورتوں اور آیتوں کی نشاندہی نمبروں سے کی گئی ہے۔ ترجمہ سلیس اور عام فہم بنانے کی حتی المقدور سعی کی گئی ہے۔ انگریزی متن کے بعض مختلف فیہ مقامات پر ترجمہ میں توضیحی نوٹ بھی لکھا گیا ہے۔ قرآن کریم کو سمجھنے کے لیے ہر سطح کے طالب علموں کے لیے نہایت کارآمد ”قاموس“ ہے۔

اللہ تعالیٰ اسے قرآن فہمی کا ذریعہ بنائے اور شرف قبولیت سے نوازے۔ آمین

E-mail: ishaat@pk.netsolir.com
ishaat@cyber.net.pk

